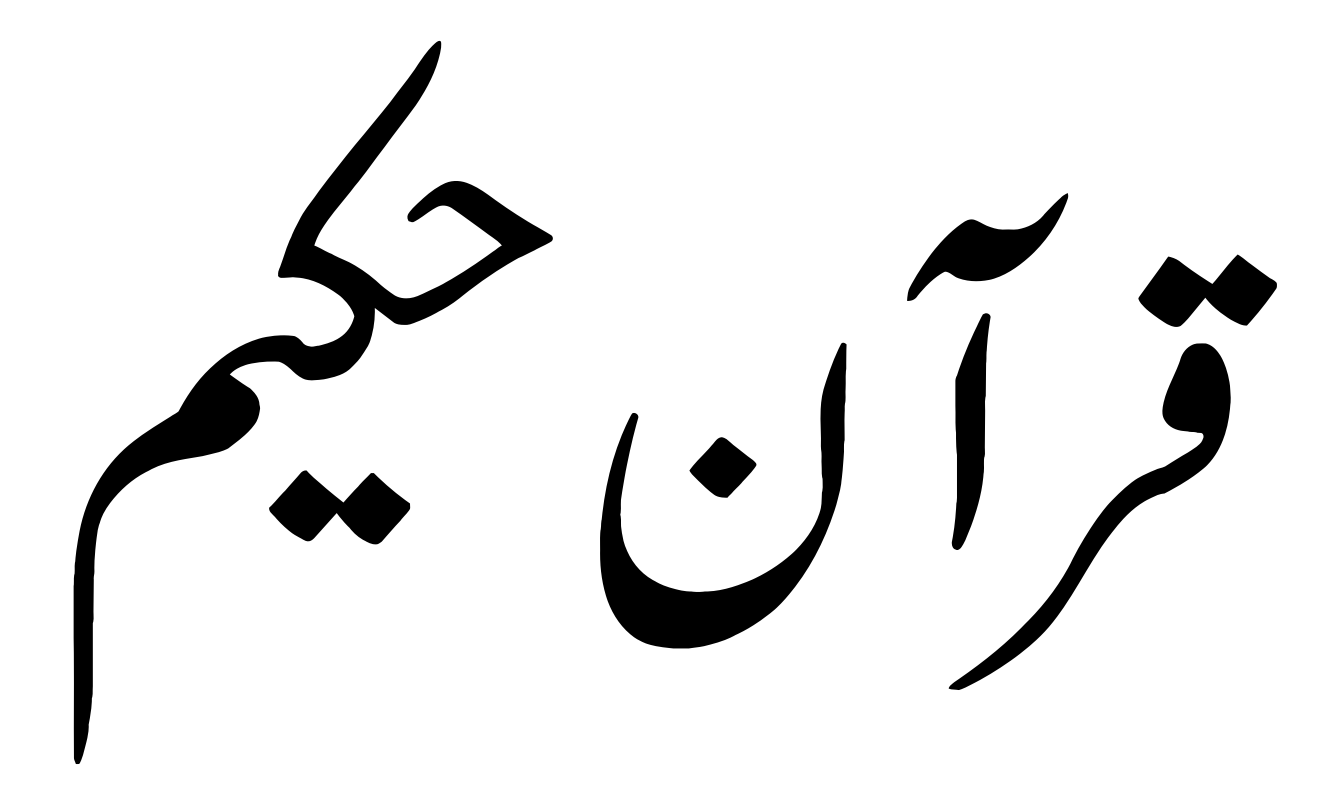


اردو ترجمہ

مرتبہ : مولانا سید شبیر احمدؒ

اس ترجمہ میں قرآنی الفاظ کے معانی کی نشاندہی کے لیے تعلیمی نفسیات کے اصولوں کی روشنی میں پہلی مرتبہ 2 رنگوں سے کام لیا گیا ہے

قرآن آسان تحریک لاہور - پاکستان



سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ

(١) (٥)

اٰیاتُہا ٧ — رکوعاتُہا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ	سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو رب ہے
الْعٰلَمِيْنَ ○	سب جہانوں کا ○
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	بڑا مہربان ، نہایت رحم والا ○
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○	مالک روزِ جزا کا ○
اِيَّاكَ نَعْبُدُ	تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں
وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○	اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ○
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○	دکھا ہم کو راستہ سیدھا ○
صِرَاطَ الَّذِيْنَ	راستہ اُن لوگوں کا کہ
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ	انعام فرمایا تُو نے اُن پر
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ	نہ وہ جن پر غضب ہوا (تیرا)
وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ ع	اور نہ بھٹکنے والے ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ۚ ①	الف ،لام ،میم ①
ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ	یہ اللہ کی کتاب ہے، نہیں کوئی شک
فِيْهِ ۛ هُدًى	اس (کے کتابِ الٰہی ہونے) میں ،ہدایت ہے
لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ ②	(اللہ سے) ڈرنے والوں کے لیے ②
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ	جو ایمان لاتے ہیں غیب پر
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا	اور قائم کرتے ہیں نماز اور اس میں سے جو
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ ③	رزق ہم نے اُنہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں ③
وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ	اور وہ جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو
اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ	نازل کیا گیا تم پر اور اس پر جو نازل کیا گیا
مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ	تم سے پہلے اور آخرت پر بھی
هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۗ ④	وہ یقین رکھتے ہیں ④

أُولَٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ — یہی لوگ ہیں ہدایت پر اپنے رب کی
وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑤ — اور یہی ہیں فلاح پانے والے ⑤
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا — بیشک وہ لوگ جنہوں نے (ان باتوں کو ماننے سے) انکار کر دیا
سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ — یکساں ہے ان کے لیے خواہ تم خبردار کرو انہیں یا نہ کرو
لَا يُؤْمِنُونَ ⑥ — وہ ایمان نہ لائیں گے ⑥
خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ — مُہر لگا دی ہے اللہ نے ان کے دلوں پر
وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰٓ أَبْصَٰرِهِمْ غِشَٰوَةٌ ۖ — اور اُن کے کانوں پر اور اُن کی آنکھوں پر (پڑ گیا ہے) پردہ
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ⑦ ع — اور اُن کے لیے ہے عذابِ عظیم ⑦

ربع ۱ — رکوع ۱

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ ءَامَنَّا بِاللَّهِ — اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم اللہ پر
وَبِالْيَوْمِ الْءَاخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ ⑧ — اور آخرت کے دن پر، حالانکہ نہیں ہیں وہ مومن ⑧
يُخَٰدِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ ءَامَنُوا ج — دھوکہ بازی کر رہے ہیں وہ اللہ سے اور ایمان والوں سے
وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّآ أَنفُسَهُمْ — جبکہ نہیں دھوکا دے رہے مگر اپنے آپ ہی کو
وَمَا يَشْعُرُونَ ⑨ ط — لیکن انہیں (اس کا) شعور نہیں ⑨
فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ — ان کے دلوں میں ہے ایک بیماری لہٰذا اور بڑھا دیا اُن کا
اللَّهُ مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۙ — اللہ نے مرض اور اُن کے لیے ہے دردناک عذاب،
بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ⑩ — بسبب اس جھوٹ کے جو وہ بولتے ہیں ⑩
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ ۙ — اور جب کہا جاتا ہے اُن سے کہ نہ برپا کرو فساد زمین میں،
قَالُوٓا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ⑪ — تو کہتے ہیں کہ ہم ہی تو ہیں اصلاح کرنے والے ⑪
أَلَآ إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ — خبردار! حقیقت میں یہی لوگ ہیں فساد برپا کرنے والے،

وَلٰكِنۡ لَّا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۲﴾
وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ اٰمِنُوۡا كَمَآ
اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوۡٓا اَنُؤۡمِنُ كَمَآ
اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَاۤ اِنَّهُمۡ هُمُ
السُّفَهَآءُ وَلٰـكِنۡ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۳﴾
وَاِذَا لَقُوا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا قَالُوۡٓا اٰمَنَّا ۖۚ
وَاِذَا خَلَوۡا اِلٰى شَيٰطِيۡنِهِمۡ ۙ
قَالُوۡٓا اِنَّا مَعَكُمۡ ۙ اِنَّمَا
نَحۡنُ مُسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۱۴﴾
اَللّٰهُ يَسۡتَهۡزِئُ بِهِمۡ وَيَمُدُّهُمۡ
فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿۱۵﴾
اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الضَّلٰلَةَ
بِالۡهُدٰى فَمَا رَبِحَتۡ تِّجَارَتُهُمۡ
وَمَا كَانُوۡا مُهۡتَدِيۡنَ ﴿۱۶﴾
مَثَلُهُمۡ كَمَثَلِ الَّذِى اسۡتَوۡقَدَ نَارًا ۚ
فَلَمَّآ اَضَآءَتۡ مَا حَوۡلَهٗ
ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوۡرِهِمۡ وَتَرَكَهُمۡ
فِىۡ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۷﴾
صُمٌّۢ بُكۡمٌ عُمۡىٌ فَهُمۡ

مگر اُنہیں شعور نہیں ﴿۱۲﴾
اور جب کہا جاتا ہے اُن سے کہ ایمان لاؤ جس طرح
ایمان لائے اور لوگ تو کہتے ہیں کہ کیا ایمان لائیں ہم جس طرح
ایمان لائے بیوقوف، خبردار! حقیقت میں یہی لوگ ہیں
بیوقوف، لیکن جانتے نہیں ﴿۱۳﴾
اور جب ملتے ہیں اہلِ ایمان سے تو کہتے ہیں ایمان لائے ہم
اور جب ملتے ہیں علحدگی میں اپنے شیطانوں سے
تو کہتے ہیں ہم تو تمہارے ہی ساتھ ہیں، اصل میں
ہم تو (ان کے ساتھ) محض مذاق کر رہے ہیں ﴿۱۴﴾
(جبکہ) اللّٰہ مذاق کر رہا ہے اُن سے کہ مہلت دیے جا رہا ہے اُنہیں
کہ وہ اپنی سرکشی میں اندھوں کی طرح بھٹک رہے ہیں ﴿۱۵﴾
یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خریدی ہے گمراہی
بدلے میں ہدایت کے، سو نہ تو نفع دیا ان کی تجارت ہی نے
اور نہ ہوئے وہ ہدایت پانے والے ﴿۱۶﴾
ان کی مثال اس شخص کی ہے جس نے جلائی آگ (روشنی کے لیے)
پھر جب روشن کر دیا آگ نے اس کے گرد و نواح کو
تو سلب کر لیا اللّٰہ نے اُن کا نور اور چھوڑ دیا اُن کو
اندھیروں میں کہ کچھ نہیں دیکھ پاتے ﴿۱۷﴾
بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، لہٰذا یہ (اب)

لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ ۢبِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۲۱﴾

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۖ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ

نہ لوٹیں گے (سیدھے راستے کی طرف) ﴿۱۸﴾

یا (پھر ان کی مثال ایسی ہے) جیسے زور کی بارش ہو رہی ہے آسمان سے، اس کے ساتھ ہیں اندھیری گھٹائیں، کڑک اور چمک، ٹھونس لیتے ہیں اپنی انگلیاں کانوں میں اپنے، بسبب بجلی کی کڑک کے، موت کے ڈر سے، اور اللہ ہر طرف سے گھیرے میں لیے ہوئے ہے اِن مُنکرینِ حق کو ﴿۱۹﴾

قریب ہے کہ یہ بجلی اُچک لے جائے بصارت اُن کی، جب ذرا بجلی چمکی تو چلنے لگتے ہیں اس (کی روشنی) میں اور جونہی اندھیرا چھا جاتا ہے، اُن پر تو کھڑے ہو جاتے ہیں حالانکہ اگر چاہتا اللہ تو سلب کر لیتا اُن کی سماعت اور بصارت ہی کو۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۲۰﴾

اے انسانو! عبادت کرو اپنے رب کی جس نے پیدا کیا تم کو اور ان کو بھی جو (ہو گزرے) تم سے پہلے تاکہ تم بچ جاؤ (عذاب سے) ﴿۲۱﴾

جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت اور برسایا آسمان سے پانی، پھر نکالا اس کے ذریعہ سے ہر طرح کی پیداوار کو،

رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا
وَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾
وَاِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّمَّا
نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ
مِّنْ مِّثْلِهٖ ۖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۳﴾
فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا
فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِىْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ
وَالْحِجَارَةُ ۖۚ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۴﴾
وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ
كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ
رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِىْ رُزِقْنَا
مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ
وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ
وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْىٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا
مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ

بطورِ رزق تمھارے لیے ، پس نہ ٹھہراؤ اللہ کا ہمسر (کسی کو)
درآنحالیکہ تم (یہ باتیں) جانتے ہو ﴿۲۲﴾
اور اگر ہے تم کو شک اس (کتاب) کے بارے میں جو
ہم نے نازل کی اپنے بندے پر، تو بنا لاؤ ایک ہی سورت
اس کی مانند اور بلا لو اپنے سب حمائیتیوں کو بھی
اللہ کے سوا ، اگر ہو تم سچے ﴿۲۳﴾
لیکن اگر تم (ایسا) نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے
تو ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن ہیں انسان
اور پتھر، جو تیار کی گئی ہے منکرینِ حق کے لیے ﴿۲۴﴾
اور خوشخبری دے دو ان لوگوں کو جو ایمان لائے
اور کیے جنہوں نے نیک عمل کہ بے شک ان کے لیے ہیں باغ،
بہتی ہوں گی جن کے نیچے نہریں،
جب بھی دیا جائے گا اُنہیں اُن باغوں میں سے کوئی پھل
کھانے کے لیے تو وہ کہیں گے یہ تو وہی ہے جو مل چکا ہے ہمیں
اس سے پہلے کیونکہ دیا ہی جائے گا اُنہیں پھل ملتا جلتا۔
اور اُن کے لیے وہاں بیویاں ہوں گی پاکیزہ
اور وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۵﴾
بلاشبہ اللہ ہرگز نہیں شرماتا اس سے کہ بیان کرے تمثیل
کسی قسم کی، مچھر کی یا اس سے بھی حقیر تر چیز کی۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ
مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ
بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ
كَثِيْرًا ۙ وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۭ
وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۙ؀۲۶
الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ
مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ
اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ
وَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ
اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ؀۲۷
كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ
اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ
ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ؀۲۸
ھُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ
جَمِيْعًا ۤ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ فَسَوّٰىھُنَّ
سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۭ وَھُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ؀۲۹ۧ
وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ

اب وہ لوگ جو ایمان والے ہیں، وہ تو جانتے ہیں کہ یہی حق ہے
اُن کے رب کی طرف سے (آیا) ہے، لیکن وہ لوگ جو
ماننے والے نہیں ہیں وہ کہتے ہیں کہ آخر کیا مُراد ہے اللہ کی
ایسی تمثیلوں سے؟ گمراہی میں مُبتلا کرتا ہے اللہ ایسی باتوں سے
بہتوں کو اور راہِ راست دکھاتا ہے ان کے ذریعہ سے بہتوں کو۔
اور نہیں گمراہ کرتا اس سے مگر نافرمانوں کو ۲۶
جو توڑ دیتے ہیں اللہ کے عہد کو
مضبوط کرنے کے بعد اور قطع کرتے ہیں اُن (رشتوں) کو
کہ حکم دیا ہے اللہ نے جن کے جوڑنے کا
اور فساد برپا کرتے ہیں زمین میں۔
یہی لوگ ہیں حقیقت میں نقصان اُٹھانے والے ۲۷
کیسے کفر کا رویّہ اختیار کرتے ہو تم اللہ کے ساتھ حالانکہ تھے تم
بے جان پھر زندگی عطا کی اس نے تمہیں
پھر وہی موت دے گا تمہیں، پھر وہی زندہ کرے گا تمہیں،
پھر اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے تم ۲۸
وہی تو ہے جس نے پیدا کیا تمہاری خاطر وہ کچھ جو زمین میں ہے،
سب، پھر توجہ فرمائی آسمان کی طرف اور استوار کر دیے
سات آسمان۔ اور وہ تو ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے ۲۹
اور (یاد کرو) جب کہا تیرے رب نے فرشتوں سے

وقف لازم

ع ۳

اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ؕ
قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا
مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ
وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ
وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٠﴾
وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا
ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِئُوْنِيْ
بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾
قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا
مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ
الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿٣٢﴾
قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ
فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ
اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ
وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ
وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٣٣﴾
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ

کہ یقیناً میں بنانے والا ہوں زمین میں ایک خلیفہ۔
تو انہوں نے کہا تھا کہ کیا تو مقرر کرے گا زمین میں
(خلیفہ) اس کو جو فساد برپا کرے گا اس میں اور خونریزیاں کرے گا
جبکہ ہم تسبیح کرتے ہیں تیری حمد و ثنا کے ساتھ
اور تقدیس کرتے ہیں تیری۔ اللہ نے فرمایا: یقیناً میں جانتا ہوں
وہ کچھ جو تم نہیں جانتے ﴿٣٠﴾
اور سکھائے اللہ نے آدمؑ کو نام سب (چیزوں کے)،
پھر پیش کیا اُن کو فرشتوں کے سامنے اور فرمایا بتاؤ مجھے
نام اُن کے، اگر ہو تم سچے ﴿٣١﴾
اُنہوں نے عرض کیا: پاک ہے تیری ذات نہیں ہمیں علم مگر
اسی قدر جتنا تو نے سکھایا ہمیں۔ بیشک تُو ہی ہے
سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿٣٢﴾
اللہ نے فرمایا: اے آدمؑ! بتاؤ ان کو نام اُن کے،
پھر جب بتادیے آدمؑ نے فرشتوں کو نام ان سب کے،
تو فرمایا: کیا نہیں کہا تھا میں نے تم سے کہ بیشک میں ہی
جانتا ہوں سب راز آسمانوں کے اور زمین کے بھی؟
اور جانتا ہوں ہر اس چیز کو جو تم ظاہر کرتے ہو
اور وہ بھی جو تم چھپا رہے ہو ﴿٣٣﴾
اور جب حکم دیا ہم نے فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدمؑ کو

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى
وَاسْتَكْبَرَ ٭ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۴﴾
وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ
وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۪ وَلَا تَقْرَبَا
هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۵﴾
فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ
عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا
مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۪ وَقُلْنَا
اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ
وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ
اِلٰى حِيْنٍ ﴿۳۶﴾
فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ
فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۳۷﴾
قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا
يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى
فَمَنْ تَبِعَ هُدَایَ فَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

توسب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ اس نے انکار کیا
اور گھمنڈ کیا اور وہ تھا ہی کافروں میں سے ﴿۳۴﴾
اور ہم نے کہا: اے آدمؑ! رہو تم اور تمہاری بیوی جنّت میں
اور کھاؤ اس میں بافراغت، جہاں سے چاہو، مگر نہ قریب جانا
اس درخت کے ورنہ شمار ہوگا تمہارا ظالموں میں ﴿۳۵﴾
پھر پھسلا دیا ان دونوں کو شیطان نے
اس درخت کی ترغیب دے کر۔ بالآخر نکلوا دیا ان دونوں کو
اس (عیش و آرام) سے تھے وہ جس میں اور ہم نے حکم دیا کہ
اُتر جاؤ تم سب (یہاں سے) تم ایک دوسرے کے دشمن ہو
اور تمہارے لیے ہے زمین میں ٹھکانا اور گزر بسر کرنا
ایک وقتِ خاص تک ﴿۳۶﴾
پھر سیکھے آدمؑ نے اپنے رب سے کچھ کلمات
(اور توبہ کی) تو قبول کرلی اللہ نے توبہ اس کی۔ بیشک وہی تو ہے
بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿۳۷﴾
ہم نے کہا، اُتر جاؤ یہاں سے تم سب، اب ہوگا یہ
کہ ضرور آئے گی تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت،
سو جو تو پیروی کریں گے میری ہدایت کی تو نہ کوئی خوف ہے
اُن کے لیے اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے ﴿۳۸﴾
اور جو (اس ہدایت کو) قبول کرنے سے انکار کریں گے

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

اور جھٹلائیں گے ہماری آیات کو وہی لوگ دوزخی ہیں،

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٩﴾

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٣٩﴾

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ

اے اولادِ یعقوبؑ! یاد کرو میری اس نعمت کو جو

اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا

عطا کی تھی میں نے تم کو اور پُورا کرو تم

بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ

اس عہد کو جو تم نے مجھ سے کیا، پُورا کروں گا میں

بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٤٠﴾

وہ عہد جو میں نے تم سے کیا اور مجھ ہی سے ڈرو ﴿٤٠﴾

وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ

اور ایمان لاؤ اس (کتاب) پر جو نازل کی ہے میں نے،

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ

جو تصدیق کر رہی ہے ان (کتابوں) کی جو تمہارے پاس موجود ہیں

وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۖ وَلَا تَشْتَرُوْا

اور نہ بنو تم ہی سب سے اول منکر اس کے اور مت بیچو

بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۫ وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿٤١﴾

میری آیات کو تھوڑی قیمت پر اور میرے غضب سے بچو ﴿٤١﴾

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ

اور نہ مشتبہ بناؤ حق کو باطل کا رنگ چڑھا کر

وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٢﴾

اور (مت) چھپاؤ حق کو تم جانتے بُوجھتے ﴿٤٢﴾

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

اور قائم رکھو نماز اور دیا کرو زکوٰۃ

وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾

اور جھکو جھکنے والوں کے ساتھ ﴿٤٣﴾

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ

کیا حکم دیتے ہو تم لوگوں کو نیکی کا اور بھول جاتے ہو

اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ

اپنے آپ کو؟ حالانکہ تلاوت کرتے ہو تم کتابُ اللہ کی۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٤٤﴾

تو کیا پھر تم عقل سے بالکل کام نہیں لیتے؟ ﴿٤٤﴾

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ

اور مدد لو صبر سے اور نماز سے۔

وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ

اور بیشک یہ بہت گراں ہے

اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿٤٥﴾
الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ
وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿٤٦﴾
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ
اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ
فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾
وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ
شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ
وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ
وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٨﴾
وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ
يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ
نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿٤٩﴾
وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ
فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ
وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٠﴾
وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً

سوائے ان بندوں کے جن کے دلوں میں ڈر اور عاجزی ہے ﴿٤٥﴾
جو سمجھتے ہیں کہ اُنہیں ضرور پیش ہونا ہے اپنے رب کے حضور
اور آخر کار وہ اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿٤٦﴾
اے اولادِ یعقوبؑ! یاد کرو میری اس نعمت کو جو
عطا کی تھی میں نے تم کو اور بیشک میں نے
تمہیں فضیلت بخشی تھی اہلِ جہان پر ﴿٤٧﴾
اور ڈرو اس دن سے جب کام نہ آئے گا کوئی کسی دوسرے کے
ذرا بھی اور نہ منظور ہوگی اس کی طرف سے سفارش
اور نہ قبول کیا جائے گا کسی کی طرف سے بدلے میں (کوئی اور)
اور نہ ہی اُنہیں مدد پہنچے گی ﴿٤٨﴾
اور (یاد کرو) جب نجات بخشی ہم نے تمہیں آلِ فرعون سے
جنہوں نے مبتلا کر رکھا تھا تم کو بدترین عذاب میں
ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے
تمہاری عورتوں کو۔ اور اس حالت میں تمہاری آزمائش تھی
تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی ﴿٤٩﴾
اور جب پھاڑا ہم نے تمہارے لیے سمندر کو،
پھر نجات دلائی تمہیں اور غرق کر دیا آلِ فرعون کو
تمہارے دیکھتے دیکھتے ﴿٥٠﴾
اور جب وعدہ کیا ہم نے موسیٰؑ سے چالیس رات کا

رکوع ٥

ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ | پھر بنا لیا تم نے بچھڑے کو (معبود) موسیٰؑ کے بعد
وَاَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۵۱﴾ | اور تم ظلم کر رہے تھے ﴿۵۱﴾
ثُمَّ عَفَوۡنَا عَنۡكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ | پھر معاف کردیا ہم نے تم کو اس کے بعد بھی
لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۵۲﴾ | تاکہ تم شکرگزار بنو ﴿۵۲﴾
وَاِذۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ وَ الۡفُرۡقَانَ | اور جب دی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب اور فرقان
لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿۵۳﴾ | تاکہ تم ہدایت حاصل کرو ﴿۵۳﴾
وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ | اور جب کہا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے اے میری قوم،
اِنَّكُمۡ ظَلَمۡتُمۡ اَنۡفُسَكُمۡ بِاتِّخَاذِكُمُ الۡعِجۡلَ | یقیناً تم نے ظلم کیا ہے اپنی جانوں پر، معبود ٹھہرا کر بچھڑے کو،
فَتُوۡبُوۡٓا اِلٰى بَارِئِكُمۡ فَاقۡتُلُوۡٓا اَنۡفُسَكُمۡ ؕ | پس توبہ کرو تم اپنے خالق کے حضور، لہٰذا قتل کرو تم اپنی جانوں کو
ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ عِنۡدَ بَارِئِكُمۡ | یہی ہے بہتر تمہارے حق میں، تمہارے خالق کے نزدیک۔
فَتَابَ عَلَيۡكُمۡ ؕ اِنَّهٗ هُوَ | سو توبہ قبول کرلی اللہ نے تمہاری۔ بیشک وہی تو ہے
التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿۵۴﴾ | بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿۵۴﴾
وَاِذۡ قُلۡتُمۡ يٰمُوۡسٰى لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكَ | اور جب تم نے کہا: اے موسیٰؑ! ہرگز نہ یقین کریں گے ہم تمہارا
حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهۡرَةً فَاَخَذَتۡكُمُ الصّٰعِقَةُ | جب تک (نہ) دیکھ لیں ہم اللہ کو علانیہ، تو آلیا تم کو ایک کڑکے نے
وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۵۵﴾ | تمہارے دیکھتے دیکھتے ﴿۵۵﴾
ثُمَّ بَعَثۡنٰكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِكُمۡ | پھر زندہ کیا ہم نے تم کو تمہاری موت کے بعد
لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۵۶﴾ | تاکہ تم شکرگزار بنو ﴿۵۶﴾
وَظَلَّلۡنَا عَلَيۡكُمُ الۡغَمَامَ وَاَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكُمُ | اور سایہ کیا ہم نے تم پر بادل کا اور اُتارا ہم نے تم پر
الۡمَنَّ وَالسَّلۡوٰى ؕ كُلُوۡا مِنۡ طَيِّبٰتِ مَا | من و سلویٰ۔ (اور کہا) کھاؤ ان پاکیزہ چیزوں میں سے جو

رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا
وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾
وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ
فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا
وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا
وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ
وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾
فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا
غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا
عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ
بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع
وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا
اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ
مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ
كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا
مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا
فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۶۰﴾
وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ
عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا

عطا کی ہیں ہم نے تم کو۔ اور (ناشکری کرکے) نہیں بگاڑا اُنہوں نے ہمارا کچھ
بلکہ رہے وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے ﴿۵۷﴾
اور جب ہم نے کہا کہ داخل ہو جاؤ اس بستی میں
اور کھاؤ وہاں، جہاں سے چاہو بافراغت
اور داخل ہونا (بستی کے) دروازے میں سجدہ ریز ہوتے ہُوئے
اور کہتے جانا بخشش مانگتے ہیں معاف کردیں گے ہم خطائیں تمہاری
بلکہ اور زیادہ عطا کریں گے ہم، نیکی کرنے والوں کو ﴿۵۸﴾
مگر بدل دیا ان ظالموں نے (اس کلمہ کو) ایسے کلمہ سے
جو مختلف تھا اس سے جو کہا گیا تھا اُن سے لہٰذا نازل کیا ہم نے
ظلم کرنے والوں پر عذاب، آسمان سے،
بسبب اس کے کہ وہ نافرمانیاں کیے جاتے تھے ﴿۵۹﴾
اور جب پانی مانگا موسیٰؑ نے اپنی قوم کے لیے تو کہا ہم نے
کہ مارو اپنے عصا کو اس چٹان پر۔ سو پھوٹ نکلے
اس میں سے بارہ چشمے۔ جان لیا
ہر قبیلے نے اپنا اپنا گھاٹ۔ (ہم نے کہا) کھاؤ اور پیو
اللہ کے دیئے ہُوئے رزق میں سے اور مت پھرو
زمین میں فساد پھیلاتے ﴿۶۰﴾
اور جب کہا تم نے اے موسیٰؑ! ہرگز نہیں صبر کرسکتے ہم
ایک ہی (طرح کے) کھانے پر، لہٰذا دعا کیجیے ہمارے لیے

رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا
تُنْبِتُ الْاَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَ قِثَّآئِهَا
وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ
اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِىْ هُوَ
خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ
لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَضُرِبَتْ
عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۚ وَبَآءُوْ
بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ
النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا
عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ ع
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ
هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾
وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا
فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا

اپنے رب سے کہ وہ پیدا کرے ہمارے لیے وہ چیزیں جو
اُگاتی ہے زمین مثلاً ساگ پات، کھیرا ککڑی،
گیہوں، مسور اور لہسن پیاز۔ موسیٰؑ نے کہا
کیا لینا چاہتے ہو تم وہ چیز جو ادنیٰ ہے اس کے عوض جو
بہتر ہے؟ (اچھا) تو جا رہو کسی شہر میں بیشک
تمہیں مل جائے گا جو مانگا ہے تم نے۔ اور مسلط ہوگئی
اُن پر ذلت اور محتاجی اور گھر گئے وہ
غضب میں اللہ کے۔ یہ اس لیے ہُوا کہ وہ
انکار کرتے تھے اللہ کی آیات کا اور قتل کرتے تھے
نبیوں کو ناحق۔ یہ اس سبب سے تھا
کہ وہ نافرمانی کیے جاتے اور حد سے بڑھ جاتے تھے ﴿۶۱﴾
بیشک وہ لوگ جنہوں نے اسلام قبول کیا اور وہ لوگ جو
یہودی ہُوئے اور عیسائی اور صابی، (ان میں سے) جو بھی
ایمان لایا اللہ پر اور روزِ آخر پر اور کیے اس نے نیک کام
تو اُن کے لیے ہے اجر اُن کا اُن کے رب کے پاس
اور نہ کسی قسم کا خوف ہے اُن کے لیے اور نہ وہ
کبھی غمگین ہوں گے ﴿۶۲﴾
اور جب لیا تھا ہم نے تم سے عہد اور اُٹھا لکھا تھا
تمہارے اُوپر کوہ طور کو۔ (حکم دیا تھا کہ) تھامے رہنا

مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا	اس (کتاب) کو جو ہم نے تمہیں دی مضبوطی سے اور یاد رکھنا
مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾	ان (احکام) کو جو اس میں ہیں تاکہ تم عذاب سے بچ سکو ﴿٦٣﴾
ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا	پھر تم پھر گئے اس عہد کے بعد، سو اگر نہ ہوتا
فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ	اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت تو ہو چکے ہوتے تم
مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾	تباہ و برباد ﴿٦٤﴾
وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ	اور البتّہ خُوب جانتے ہو تم ان لوگوں کا (قصّہ) جنہوں نے
اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا	توڑا تھا تم میں سے 'سبت' کا قانون جس پر کہا تھا ہم نے
لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿٦٥﴾	اُن سے کہ بن جاؤ بندر، ذلیل وخوار ﴿٦٥﴾
فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا	اس طرح بنا دیا ہم نے (اس واقعہ کو) باعث عبرت
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا	اُن لوگوں کے لیے جو اس زمانے میں موجود تھے
وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً	اور اُن کے لیے بھی جو بعد میں آنے والے تھے اور نصیحت
لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾	ڈرنے والوں کے لیے ﴿٦٦﴾
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ	اور جب کہا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے، بیشک اللہ
يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ۭ قَالُوْٓا	حکم دیتا ہے تم کو کہ ذبح کرو ایک گائے۔ کہنے لگے،
اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۭ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ	کیا کرتے ہو تم ہم سے مذاق؟ موسیٰؑ نے کہا اللہ کی پناہ
اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾	اس سے کہ ہوؤں میں جاہلوں میں سے ﴿٦٧﴾
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ	وہ بولے، درخواست کیجیے ہماری خاطر اپنے رب سے
يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۭ قَالَ	کہ کھول کر بتائے ہمیں کہ وہ گائے کیسی ہو؟ موسیٰؑ نے کہا
اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ	بیشک اللہ فرماتا ہے کہ وہ گائے ہو نہ بُوڑھی

وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ
اور نہ بچھیا۔ (بلکہ) اوسط عمر کی، درمیان بڑھاپے اور جوانی کے۔

فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾
لہٰذا تعمیل کرو تم اس حکم کی جو دیا جا رہا ہے ﴿٦٨﴾

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ
کہنے لگے، درخواست کیجیے ہماری خاطر اپنے رب سے

يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ
کہ وہ کھول کر بتائے ہمیں کہ کیسا ہو رنگ اس کا؟

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ
موسیٰؑ نے کہا۔ بیشک وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے ہو

صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ
زرد رنگ کی۔ ایسی شوخ رنگ کہ جی خوش ہو جائے

النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾
دیکھنے والوں کا ﴿٦٩﴾

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ
کہنے لگے، درخواست کیجیے ہماری خاطر اپنے رب سے

يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ
کہ وہ کھول کر بتائے ہمیں کہ وہ کیسی ہو؟ بیشک گائے

تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَاِنَّآ اِنْ
مشتبہ ہو گئی ہے۔ ہم پر اور بیشک ہم اگر

شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٧٠﴾
چاہا اللہ نے تو (اب) اس کا ٹھیک پتا پالیں گے ﴿٧٠﴾

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ
موسیٰؑ نے کہا، بیشک اللہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے

لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ
جو نہیں ہے محنت کرنے والی، کہ زمین جوتتی ہو

وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ
اور نہ پانی دیتی ہو کھیتی کو، صحیح وسالم،

لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ
بے داغ۔ کہنے لگے، اب لائے ہو تم بالکل ٹھیک بات۔

فَذَبَحُوْهَا
بالآخر ذبح کر دیا انھوں نے اُسے

وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧١﴾ ع ٨
اگرچہ نہ لگتا تھا کہ وہ ایسا کریں گے ﴿٧١﴾

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ
اور جب قتل کیا تھا تم نے ایک شخص کو پھر باہم جھگڑنے لگے تھے تم

فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ
اس کے بارے میں۔ اور اللہ ظاہر کرنے والا تھا

مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۚ ﴿۷۲﴾
فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ
كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ
وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾
ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ
وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ
مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا
يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا
لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾
اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ
يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ
وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ
كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ
مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾
وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَا
بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ

اُس (بات) کو جو تم چھپا رہے تھے ﴿۷۲﴾
لہٰذا ہم نے کہا: ضرب لگاؤ مقتول کو اس گائے کے کسی ٹکڑے سے
(دیکھو!) اسی طرح زندہ کرے گا اللہ مُردوں کو
اور دکھاتا ہے وہ تم کو اپنی نشانیاں تاکہ تم سمجھو ﴿۷۳﴾
پھر سخت ہوگئے تمہارے دل، ایسی نشانیاں دیکھنے کے بعد بھی،
گویا کہ وہ پتھر ہیں یا زیادہ سخت (پتّھر سے بھی)
اور بیشک پتھروں میں تو ایسے بھی ہیں کہ پھوٹ بہتی ہیں
جن میں سے نہریں۔ اور اُن میں ایسے بھی ہیں جو
پھٹ جاتے ہیں اور نکلتا ہے ان میں سے پانی۔ اور ان میں تو
ایسے بھی ہیں جو گر پڑتے ہیں اللّٰہ کے خوف سے۔
اور نہیں ہے اللّٰہ بے خبر اس سے جو تم کرتے ہو ﴿۷۴﴾
(اے مسلمانو!) کیا تم اب بھی توقّع رکھتے ہو کہ
ایمان لے آئیں گے یہ لوگ تمہاری دعوت پر؟
حالانکہ ہے ایک گروہ ان میں (ایسا بھی)، جو سُنتا ہے
اللّٰہ کا کلام پھر ردّو بدل کر دیتا ہے اس میں،
بعد خُوب سمجھ لینے کے، جانتے بُوجھتے ﴿۷۵﴾
اور جب ملتے ہیں اُن لوگوں سے جو ایمان لاچکے ہیں (محمّدؐ پر)
تو کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم بھی اور جب تنہا ہوتے ہیں
ایک دوسرے کے ساتھ تو کہتے ہیں: کیا بتا دیتے ہو تم مسلمانوں کو

بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمۡ
لِيُحَآجُّوۡكُمۡ بِهٖ
عِنۡدَ رَبِّكُمۡ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۷۶﴾
اَوَلَا يَعۡلَمُوۡنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا
يُسِرُّوۡنَ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ﴿۷۷﴾
وَمِنۡهُمۡ اُمِّيُّوۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ
الۡكِتٰبَ اِلَّاۤ اَمَانِىَّ
وَاِنۡ هُمۡ اِلَّا يَظُنُّوۡنَ ﴿۷۸﴾
فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ يَكۡتُبُوۡنَ
الۡكِتٰبَ بِاَيۡدِيۡهِمۡ ۖ ثُمَّ يَقُوۡلُوۡنَ
هٰذَا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ لِيَشۡتَرُوۡا بِهٖ
ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ فَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا
كَتَبَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ وَوَيۡلٌ لَّهُمۡ
مِّمَّا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۷۹﴾
وَقَالُوۡا لَنۡ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ
اَيَّامًا مَّعۡدُوۡدَةً ؕ قُلۡ اَتَّخَذۡتُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ
عَهۡدًا فَلَنۡ يُّخۡلِفَ اللّٰهُ عَهۡدَهٗۤ
اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ
مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۰﴾

وہ باتیں جو کھولی ہیں اللہ نے تم پر؟
تاکہ وہ حجت کے طور پر پیش کریں تمہارے خلاف ان باتوں کو
تمہارے رب کے حضور۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿۷۶﴾
اور کیا نہیں جانتے وہ کہ بیشک اللہ جانتا ہے ہر وہ بات جو
وہ چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو وہ ظاہر کرتے ہیں؟ ﴿۷۷﴾
اور ان میں ایک گروہ اَن پڑھوں کا ہے جو نہیں جانتے
کتابِ الٰہی کو مگر جھوٹی آرزوئیں (لیے بیٹھے ہیں)
اور نہیں ہیں وہ مگر وہم و گمان پر چلے جا رہے ہیں ﴿۷۸﴾
پس ہلاکت اور تباہی ہے ان لوگوں کے لیے جو لکھتے ہیں
تحریر خود اپنے ہاتھوں سے، پھر کہتے ہیں
یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ حاصل کریں اس کے بدلے میں
حقیر معاوضہ۔ سو تباہی ہے اُن کے لیے اس کی بنا پر جو
لکھا اُنہوں نے اپنے ہاتھوں سے اور ہلاکت ہے اُن کے لیے
اس کی بنا پر جو وہ کماتے ہیں ﴿۷۹﴾
اور کہتے ہیں کہ ہرگز نہ چھوئے گی ہمیں دوزخ کی آگ مگر
چند دن گنتی کے۔ کہو کیا لے چکے ہو تم بارگاہِ الٰہی سے
کوئی وعدہ کہ ہرگز نہیں خلاف کرے گا اللہ اپنے وعدے کے؟
یا کہتے ہو تم اللہ کے بارے میں
ایسی باتیں جن کا تمہیں کچھ علم نہیں؟ ﴿۸۰﴾

بَلٰی مَنۡ کَسَبَ سَیِّئَۃً وَّاَحَاطَتۡ بِہٖ
خَطِیۡٓــَٔتُہٗ فَاُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ
هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۸۱﴾
وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّۃِ ۚ
هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۸۲﴾ ع ۹
وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِیۡثَاقَ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ
لَا تَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰهَ ۟ وَبِالۡوَالِدَیۡنِ
اِحۡسَانًا وَّذِی الۡقُرۡبٰی وَالۡیَتٰمٰی
وَالۡمَسٰکِیۡنِ وَقُوۡلُوۡا لِلنَّاسِ حُسۡنًا
وَّاَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ ؕ
ثُمَّ تَوَلَّیۡتُمۡ اِلَّا قَلِیۡلًا مِّنۡکُمۡ
وَاَنۡتُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۸۳﴾
وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِیۡثَاقَکُمۡ لَا تَسۡفِکُوۡنَ
دِمَآءَکُمۡ وَلَا تُخۡرِجُوۡنَ اَنۡفُسَکُمۡ مِّنۡ دِیَارِکُمۡ
ثُمَّ اَقۡرَرۡتُمۡ وَاَنۡتُمۡ تَشۡهَدُوۡنَ ﴿۸۴﴾
ثُمَّ اَنۡتُمۡ هٰۤؤُلَآءِ تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡفُسَکُمۡ
وَتُخۡرِجُوۡنَ فَرِیۡقًا مِّنۡکُمۡ مِّنۡ دِیَارِهِمۡ ۫
تَظٰهَرُوۡنَ عَلَیۡهِمۡ بِالۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ ؕ

کیوں نہیں! جس نے کمائی کوئی بدی اور گھیر لیا اس کو
اس کے گناہوں نے، سو ایسے ہی لوگ ہیں اہلِ دوزخ،
وہ اسی میں رہیں گے ہمیشہ ﴿۸۱﴾
اور جو لوگ ایمان لائے اور کیے اُنھوں نے نیک عمل بھی
وہی ہیں اہلِ جنّت۔
وہ اسی میں رہیں گے ہمیشہ ﴿۸۲﴾
اور جب لیا تھا ہم نے پختہ عہد بنی اسرائیل سے
کہ نہ بندگی کرنا تم مگر اللّٰہ کی اور والدین کے ساتھ
حسنِ سلوک کرنا اور قرابت داروں اور یتیموں
اور مسکینوں کے ساتھ بھی اور کہنا لوگوں سے اچھی بات
اور قائم رکھنا نماز کو اور ادا کرتے رہنا زکوٰۃ۔
مگر پھر گئے تم (اس عہد سے) سوائے چند ایک کے تم میں سے
اور تم تو ہو ہی پھر جانے والے ﴿۸۳﴾
اور جب لیا تھا ہم نے پختہ عہد تم سے کہ نہ بہانا تم
آپس میں خون اور نہ نکالنا اپنوں کو اپنے وطن سے
پھر تم نے اس کا اقرار کیا تھا اور تم خود اس پر گواہ ہو ﴿۸۴﴾
پھر تم ہی وہ لوگ ہو کہ قتل کرتے ہو اپنوں کو
اور نکال دیتے ہو اپنے ہی ایک گروہ کو اُن کے وطن سے،
چڑھائی کرتے ہو اُن پر گناہ اور زیادتی سے۔

وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى	اور اگر آتے ہیں وہ تمہارے پاس قیدی بن کر
تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ	تو چھڑا لیتے ہو تم ان کو فدیہ دے کر، حالانکہ سرے سے حرام تھا
عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ	تمہارے لیے اُن کا نکالنا ہی۔ تو کیا تم ایمان لاتے ہو
بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ	کتاب اللہ کے ایک حصے پر اور کفر کرتے ہو دوسرے حصے کے ساتھ؛
فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ	سو نہیں ہے سزا اس شخص کی جو کرے ایسا تم میں سے
اِلَّا خِزْىٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ	سوائے رُسوائی کے۔ دُنیاوی زندگی میں
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ	اور قیامت کے دن پھیر دیے جائیں گے یہ لوگ
اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ	سخت ترین عذاب کی طرف اور نہیں ہے اللہ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾	بے خبر ان (حرکتوں) سے جو تم کرتے ہو ﴿۸۵﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا	یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خرید لی ہے
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۫	دُنیاوی زندگی آخرت کے بدلے۔
فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ	لہٰذا نہ تو کمی کی جائے گی ان کے عذاب میں
وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾	اور نہ اُن کو کوئی مدد پہنچے گی ﴿۸۶﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا	اور بیشک دی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب اور پے در پے بھیجے
مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۫ وَاٰتَيْنَا	بعد موسیٰؑ کے رُسول اور عطا کیں ہم نے
عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ	عیسیٰؑ ابن مریم کو کھلی نشانیاں اور مدد کی ہم نے اُس کی
بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا	رُوح القدسؑ سے۔ تو پھر کیا ایسا نہیں ہوا کہ (جب بھی
جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا	آیا تمہارے پاس کوئی رسُول ایسے احکام لے کر جو
لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ	خلاف تھے تمہاری خواہشاتِ نفس کے، تو تم سرکش ہو گئے

فَفَرِيۡقًا كَذَّبۡتُمۡ وَفَرِيۡقًا تَقۡتُلُوۡنَ ۝۸۷
پھر بعض رسولوں کو تم نے جھٹلایا اور بعض کو قتل ہی کر ڈالا ۝۸۷

وَقَالُوۡا قُلُوۡبُنَا غُلۡفٌ ؕ
اور وہ کہتے ہیں کہ ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں۔

بَلۡ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِکُفۡرِهِمۡ
نہیں، بلکہ لعنت بھیج دی ہے اُن پر اللہ نے اُن کے کفر کے سبب،

فَقَلِيۡلًا مَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ۝۸۸
سو وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں ۝۸۸

وَلَمَّا جَآءَهُمۡ كِتٰبٌ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ
اور جب آئی ان کے پاس ایک کتاب اللہ کی طرف سے

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمۡ ۙ
تصدیق کرتی ہوئی ان کتابوں کی جو ان کے پاس موجود ہیں

وَکَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ يَسۡتَفۡتِحُوۡنَ
اور اُن کی حالت یہ تھی اس سے پہلے کہ دُعائیں مانگا کرتے تھے فتح کی

عَلَى الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۚۖ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ مَّا
کافروں پر۔ پھر جب آ گیا ان کے پاس وہ جس کو

عَرَفُوۡا كَفَرُوۡا بِهٖ ۚ
اُنہوں نے پہچان بھی لیا تو ماننے سے انکار کر دیا اُسے

فَلَعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَى الۡکٰفِرِيۡنَ ۝۸۹
پس پھٹکار اللہ کی ان منکروں پر ۝۸۹

بِئۡسَمَا اشۡتَرَوۡا
بہت بُری ہے وہ چیز کہ بیچ دیا ہے اُنہوں نے

بِهٖۤ اَنۡفُسَهُمۡ اَنۡ يَّكۡفُرُوۡا
اس کے بدلے میں اپنی جانوں کو، وہ یہ کہ انکار کرتے ہیں وہ

بِمَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ بَغۡيًا
اس کا جو نازل کیا ہے اللہ نے، محض اس ضد کی بنا پر

اَنۡ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ
کہ نازل کر رہا ہے اللہ اپنا فضل (قرآن)

عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوۡ
جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے۔ سو وہ گرفتار ہو گئے

بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَلِلۡکٰفِرِيۡنَ
(اللہ کے) پے در پے غضب میں۔ اور کافروں کے لیے ہے

عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ۝۹۰
عذاب ذلّت آمیز ۝۹۰

وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ اٰمِنُوۡا بِمَآ
اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ ایمان لاؤ اس پر جو

اَنۡزَلَ اللّٰهُ قَالُوۡا نُؤۡمِنُ بِمَآ
نازل کیا ہے اللہ نے تو وہ کہتے ہیں ایمان لاتے ہیں ہم اس پر جو

أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا
نازل کیا گیا ہم پر اور انکار کرتے ہیں ماننے سے ہر اس چیز کے جو

وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا
اس کے علاوہ ہے حالانکہ وہ حق ہے جو تصدیق کرتا ہے

لِّمَا مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ
اس (کتاب) کی جو ان کے پاس موجود ہے۔ ان سے کہو آخر کیوں

تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ
قتل کرتے رہے ہو تم اللہ کے نبیوں کو اس سے پہلے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾
اگر تھے تم ایمان والے؟ ﴿۹۱﴾

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ
اور یقیناً آئے تمہارے پاس موسیٰؑ کھلی نشانیاں لے کر

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ
پھر بھی پوجنا شروع کر دیا تم نے بچھڑے کو

مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾
موسیٰؑ (کے طور پر جانے) کے بعد اور تم ظلم کر رہے تھے ﴿۹۲﴾

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا
اور جب لیا تھا ہم نے تم سے عہد اور اٹھا رکھا تھا

فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا
تمہارے اوپر کوہِ طور کو۔ (اور حکم دیا تھا کہ) پکڑے رہو

مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ
اس کتاب کو جو دی ہے ہم نے تمہیں زور سے اور سنو (احکامِ الٰہی)۔

قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۗ
انہوں نے کہا: سن تو لیا ہم نے، مگر مانیں گے نہیں

وَاُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ
اور رچ بس گیا تھا اُن کے دلوں میں بچھڑا ہی ان کے کفر کے سبب۔

قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ
تم کہہ دو بہت ہی بُرے ہیں وہ کام جن کے کرنے کا حکم دیتا ہے تم کو

اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۳﴾
تمہارا ایمان اگر ہو تم مومن ﴿۹۳﴾

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ
ان سے کہو اگر ہے تمہارے ہی لیے آخرت کا گھر

عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ
اللہ کے ہاں مخصوص، دوسرے انسانوں کے لیے نہیں،

فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾
تو تمنا کرو موت کی اگر ہو تم سچے ﴿۹۴﴾

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًاۢ
اور ہرگز نہیں تمنّا کریں گے یہ لوگ موت کی کبھی بھی،

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۹۵
وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ
عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ
يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ
وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ
اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ
بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝۹۶ ع
قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ
فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ
عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۹۷
مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰىلَ
فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝۹۸
وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ
بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ
بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ۝۹۹

بسبب ان (گناہوں) کے جنہیں آگے بھیج چکے ہیں (کما کر) یہ اپنے ہاتھوں۔
اور اللہ خوب جانتا ہے ان ظالموں کو ۝۹۵
اور یقیناً پاؤ گے تم ان (یہودیوں) کو سب سے بڑھ کر حریص
جینے کا، اور ان لوگوں سے بھی زیادہ جو مشرک ہیں۔
چاہتا ہے ان میں سے ہر ایک کہ کاش ملے اس کو عمر ہزار سال کی
حالانکہ نہیں ہے بچانے والا اُس کو عذاب سے
یہ اس قدر عمر کا ملنا بھی۔ اور اللہ دیکھ رہا ہے
اس کو جو یہ کر رہے ہیں ۝۹۶
کہہ دو! جو شخص ہے دُشمن جبریلؑ کا
(اسے معلوم ہونا چاہیے) کہ جبریلؑ ہی نے تو اُتارا ہے قرآن
تمہارے قلب پر، اللہ کے حکم سے تصدیق کرتا ہوا
ان (کتابوں) کی جو ان کے پاس پہلے سے موجود ہیں
اور (قرآن) ہدایت ہے اور بشارت ہے اہلِ ایمان کے لیے ۝۹۷
جو ہے دُشمن اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا
اور اس کے رسُولوں کا اور جبریلؑ و میکائیلؑ کا،
تو بیشک اللہ بھی دُشمن ہے کافروں کا ۝۹۸
اور بیشک نازل کی ہیں ہم نے تمہاری طرف ایسی آیات جو
صاف صاف (حق کا) اظہار کرنے والی ہیں اور نہیں انکار کرتے
اُن کا مگر وہی جو نافرمان ہیں ۝۹۹

أَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا
کیا (ایسا نہیں ہوتا رہا کہ) جب بھی اُنہوں نے کوئی عہد کیا

نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ
تو اُٹھا کر پھینک دیا اس کو ایک گروہ نے ان ہی میں سے۔

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾
حقیقت تو یہ ہے کہ ان میں سے اکثر ایمان نہیں لاتے ﴿۱۰۰﴾

وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
اور جب آیا ان کے پاس کوئی رسُول، اللہ کی طرف سے

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ
تصدیق کرتا ہُوا ان (کتابوں) کی جو ان کے پاس موجود ہیں

نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ
تو پھینک دیا ایک گروہ نے اُن میں سے جنہیں

اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙۗ كِتٰبَ اللّٰهِ
دی گئی تھی کتاب، اللہ ہی کی کتاب کو

وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾
پسِ پُشت، اس طرح کہ گویا وہ (اُسے) جانتے ہی نہیں ﴿۱۰۱﴾

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا
اور پیچھے لگ گئے ان (خرافات) کے جنہیں پڑھتے پڑھاتے تھے

الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ
شیاطین، سلیمانؑ کے عہدِ حکومت میں

وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ
حالانکہ نہیں کفر کیا سلیمانؑ نے بلکہ ان شیطانوں نے

كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ
کفر کیا، سکھاتے تھے لوگوں کو جادو اور (پیچھے لگ گئے) اس (علم) کے جو

اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ
نازل کیا گیا دو فرشتوں پر بابل میں

هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ وَمَا يُعَلِّمٰنِ
یعنی ہاروت اور ماروت پر۔ حالانکہ وہ دونوں نہیں سکھاتے تھے

مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ
کسی کو (وہ علم) جب تک نہ کہہ لیں یہ کہ ہم تو محض

فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ
ایک آزمائش ہیں، لہٰذا تو کفر میں مُبتلا نہ ہو۔ پھر بھی وہ سیکھتے تھے

مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ
ان دونوں سے ایسی چیز کہ جُدائی ڈال دیں وہ اس سے

بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ
مرد اور اس کی بیوی کے درمیان۔ حالانکہ وہ نہیں

بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
پہنچا سکتے تھے نقصان اس سے کسی کو مگر اللہ کے اِذن سے۔

وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ
وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ
اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۛ
وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا
بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾
وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ
مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا
وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ
وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾
مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ
اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾
مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا
نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ
اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۶﴾

ع ۱۲

اور سیکھتے تھے یہ لوگ (اُن سے) ایسی چیزیں جو نقصان تو پہنچائیں اُنہیں،
لیکن نفع بالکل نہ دیں۔ حالانکہ وہ خُوب جانتے تھے کہ بیشک جو
اس کا خریدار بنا، نہیں ہے اس کے لیے آخرت میں کوئی حصّہ۔
اور یقیناً بہت ہی بُری تھی وہ چیز کہ بیچ ڈالا تھا اُنہوں نے
اس کے عوض اپنی جانوں کو۔ کاش! وہ جانتے ﴿۱۰۲﴾
اور اگر وہ ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو بیشک وہ ثواب جو
اللہ کے ہاں سے ملتا کہیں بہتر تھا۔
کاش! وہ جانتے ﴿۱۰۳﴾
اے لوگو! جو ایمان لائے ہو نہ کہا کرو 'رَاعِنَا'
بلکہ کہا کرو "اُنظُرنَا" اور توجہ سے سُنا کرو۔
اور کافروں کے لیے ہے۔ عذاب، دردناک ﴿۱۰۴﴾
نہیں پسند کرتے وہ لوگ جو کافر ہیں،
اہلِ کتاب میں سے اور نہیں (پسند کرتے) مشرک،
اس بات کو کہ نازل ہو تم پر کوئی خیر تمہارے رب کی طرف سے۔
مگر اللہ خاص کرلیتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ جس کو چاہے۔
اور اللہ مالک ہے فضلِ عظیم کا ﴿۱۰۵﴾
نہیں منسوخ کرتے ہیں ہم کسی آیت کو یا بھلا دیتے ہیں کسی آیت کو
تو عطا کرتے ہیں بہتر اس سے یا ویسی ہی۔ کیا نہیں جانتے تم
کہ بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿۱۰۶﴾

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ	کیا نہیں جانتے تم کہ یقیناً اللہ ہی ہے جس کو سزاوار ہے
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ	بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔ اور نہیں ہے تمہارا
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٠٧﴾	اللہ کے سوا کوئی سرپرست اور نہ کوئی مددگار؟ ﴿١٠٧﴾
اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ	پھر کیا چاہتے ہو تم کہ سوالات اور مطالبات کرو اپنے رسول سے
كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى	اسی طرح جیسے سوالات اور مطالبات کیے گئے موسیٰؑ سے
مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ	اس سے پہلے۔ اور جس نے اختیار کیا کفر
بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٠٨﴾	ایمان کے بدلے تو یقیناً بھٹک گیا وہ سیدھی راہ سے ﴿١٠٨﴾
وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	دل و جان سے چاہتے ہیں بہت سے لوگ اہلِ کتاب میں سے
لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ	کہ کاش! واپس پھیر دیں تم کو
مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ	(یعنی) تمہارے ایمان لے آنے کے بعد (تمہیں پھر کافر بنادیں)،
حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ	حسد کی بنا پر جو ان کے دلوں میں ہے
مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ	بعد اس کے کہ کھل کر سامنے آگیا ہے ان کے حق۔
فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى	سو تم معاف کرتے رہو اور درگزر سے کام لو، یہاں تک کہ
يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ	نافذ فرمائے اللہ خود ہی اپنا فیصلہ۔
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٩﴾	بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿١٠٩﴾
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ	اور قائم رکھو نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ
وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ	اور جو بھی آگے بھیجو گے تم اپنے لیے کسی قسم کی بھلائی،
تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	پالو گے اُسے اللہ کے ہاں۔ بیشک اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١٠﴾	ان اعمال کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے ﴿١١٠﴾

الثلثۃ

وَ قَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ	اور کہتے ہیں (یہودی اور عیسائی) کہ ہرگز نہیں داخل ہوگا
الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ	جنت میں مگر وہ جو ہوگا یہودی یا نصرانی،
تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا	یہ باتیں اُن کی تمنائیں ہیں۔ ان سے کہو پیش کرو
بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۱﴾	دلیل اپنی، اگر ہو تم سچے ﴿۱۱۱﴾
بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ	ہاں بلاشبہ! جس نے سرِتسلیم خم کردیا اللّٰہ کے حضور
وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ	اور عملاً بھی نیک رَوِش اختیار کی، سو ایسے شخص کے لیے ہے
اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ	اس کا اجر اس کے رب کے پاس اور نہیں ہے کسی طرح کا خوف
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	ایسے لوگوں کے لیے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۱۱۲﴾
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى	اور کہتے ہیں یہودی، نہیں ہیں نصرانی
عَلٰى شَيْءٍ ۪ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى	کسی راہ پر اور کہتے ہیں نصرانی،
لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ	نہیں ہیں یہودی کسی راہ پر حالانکہ یہ سب تلاوت کرتے ہیں
الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ	کتاب اللّٰہ کی۔ اسی طرح کہی اُن لوگوں نے بھی، جو
لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ	کچھ نہیں جانتے، اِن ہی کی سی بات: لہٰذا اب اللّٰہ فیصلہ کرے گا
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا	ان کے مابین، قیامت کے دن ان باتوں کا
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾	جن میں یہ اختلاف کر رہے ہیں ﴿۱۱۳﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ	اور کون بڑا ظالم ہے اس سے جو روکے اللّٰہ کی مسجدوں میں
اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى	اس سے کہ ذکر کیا جائے ان میں اللّٰہ کے نام کا اور کوشش کرے
فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ	ان کو ویران کرنے کی۔ ایسے لوگوں کو نہیں ہے یہ حق بھی
اَنْ يَّدْخُلُوْهَاۤ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ۬ؕ لَهُمْ	کہ داخل ہوں مسجدوں میں، مگر ڈرتے ڈرتے۔ اُن کے لیے ہے

ع ۱۴

فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ	دُنیا میں ذلّت اور ان ہی کے لیے ہے آخرت میں
عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾	عذاب عظیم ﴿۱۱۴﴾
وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ق	اور اللہ ہی کا ہے مشرق بھی اور مغرب بھی،
فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ط	سو جس طرف بھی تم رُخ کرو اسی طرف ہے رُخ اللہ کا۔
اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾	بیشک اللہ بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۱۱۵﴾
وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا لا	اور انہوں نے کہا کہ رکھتا ہے اللہ اولاد
سُبْحٰنَهٗ ط بَلْ لَّهٗ	پاک ہے اللہ (ان باتوں سے)۔ حقیقت یہ ہے کہ اُسی کا ہے
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ط	جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں،
كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾	سبھی ہیں اس کے مطیع فرمان ﴿۱۱۶﴾
بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ط وَاِذَا	موجدِ بے مثال، آسمانوں اور زمین کا۔ اور جب
قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ	فیصلہ کرتا ہے وہ کسی کام کا تو بس حکم دیتا ہے اسے
كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾	کہ ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے ﴿۱۱۷﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا	اور کہا ان لوگوں نے جو نادان ہیں کہ آخر کیوں نہیں
يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ	کلام کرتا ہم سے خود اللہ، یا کیوں نہیں آتی ہمارے پاس
اٰيَةٌ ط كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	کوئی نشانی؟ اسی طرح کہہ چکے ہیں وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے
مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ط تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ط	ان ہی کی سی بات۔ ایک جیسے ہیں ان سب کے دل۔
قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ	بیشک ہم بیان کر چکے ہیں نشانیاں ان لوگوں کے لیے
يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾	جو صاحبِ یقین ہیں ﴿۱۱۸﴾
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ	(اس سے بڑی نشانی اور کیا ہوگی کہ) ہم نے بھیجا ہے تم کو (اے محمدؐ)

بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾ وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِىْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

علم حق کے ساتھ، خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر اور پرسش نہیں ہوگی تم سے اہل دوزخ کے بارے میں ﴿۱۱۹﴾ اور ہرگز نہ راضی ہوں گے تم سے یہودی اور نہ عیسائی جب تک کہ (نہ) ہو جاؤ تم تابع اُن کے دین کے۔ تم کہہ دو بیشک اللہ کی ہدایت ہی حقیقی ہدایت ہے۔ اور اگر کہیں پیروی کر لی تم نے ان کی خواہشات کی اس کے بعد بھی کہ آچکا ہے تمہارے پاس علم تو نہیں ہوگا تم کو اللہ (کی گرفت) سے (بچانے والا) کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۲۰﴾ وہ لوگ جن کو دی ہم نے کتاب، (جو) پڑھتے ہیں اُسے جیسا کہ اس کے پڑھنے کا حق ہے۔ وہی لوگ ایمان رکھتے ہیں اس پر۔ اور جو کفر کا رویہ اختیار کرتے ہیں اس کے ساتھ سو وہی ہیں نقصان اُٹھانے والے ﴿۱۲۱﴾ اے بنی اسرائیل! یاد کرو میری وہ نعمت جو عطا کی میں نے تم کو اور یہ کہ مَیں نے فضیلت بخشی تھی تمہیں اہلِ جہان پر ﴿۱۲۲﴾ اور ڈرو اس دن سے جب کام نہ آئے گا کوئی کسی کے ذرا بھی اور نہ قبول کیا جائے گا اس کی طرف سے بدلے میں (کوئی دوسرا) اور نہ فائدہ پہنچائے گی اسے سفارش اور نہ ان (مجرموں) کو مدد ہی پہنچے گی ﴿۱۲۳﴾

وقف منزل

ع ۱۴

وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾

اور جب آزمایا ابراہیمؑ کو اس کے رب نے چند باتوں سے اور اس نے وہ پوری کر دکھائیں۔ تو ارشاد ہوا، بیشک میں بنانے والا ہوں تمہیں سب لوگوں کا پیشوا۔ ابراہیمؑ نے عرض کیا اور کیا میری اولاد میں سے بھی؟ فرمایا نہیں پہنچے گا میرا وعدہ ظالموں کو ﴿۱۲۴﴾

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾

اور جب بنایا ہم نے بیت اللہ کو مرکز لوگوں کے لیے اور امن کی جگہ۔ اور (حکم دیا کہ) بناؤ مقامِ ابراہیمؑ کو نماز پڑھنے کی جگہ اور تاکید کی ہم نے ابراہیمؑ و اسماعیلؑ کو، یہ کہ پاک رکھنا تم دونوں، میرے اس گھر کو طواف کرنے والوں، اعتکاف کرنے والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے ﴿۱۲۵﴾

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾

اور جب دعا کی ابراہیمؑ نے اے میرے رب! بنا دے اس (جگہ) کو امن والا شہر اور رزق دے اس کے باشندوں کو ہر قسم کے پھلوں کا، ان کو جو ایمان لائیں ان میں سے اللہ پر اور روزِ آخر پر۔ رب نے فرمایا اور جو ایمان نہ لائے گا فائدہ پہنچاؤں گا میں اس کو بھی، مگر قلیل پھر گھسیٹوں گا اس کو دوزخ کے عذاب کی طرف۔ اور وہ بدترین ٹھکانا ہے ﴿۱۲۶﴾

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا

اور جب اٹھا رہے تھے ابراہیمؑ بنیادیں بیت اللہ کی اور اسماعیلؑ بھی۔ (اور دعا کرتے جاتے تھے) اے ہمارے رب!

تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ اِنَّكَ اَنْتَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾
رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ
وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠
وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ
اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾
رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ
يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ
الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ۖ
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ ع
وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا
مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ۖ
وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ
وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾
اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ
اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾
وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ
بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ۖ يٰبَنِيَّ
اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ

قبول فرما۔ ہم سے (یہ خدمت) بیشک تو ہی ہے
سب کچھ سُننے والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۱۲۷﴾
اے ہمارے رب! اور بنا ہم دونوں کو فرمانبردار اپنا
اور ہماری نسل میں سے (اُٹھا) ایک اُمت جو مطیع فرمان ہو تیری
اور بتا ہمیں طریقے اپنی عبادت کے اور قبول فرما ہماری توبہ
بیشک تو ہی ہے توبہ قبول فرمانے والا، رحم فرمانے والا ﴿۱۲۸﴾
اے ہمارے رب! اور بھیج ان میں ایک رسول اُن ہی میں سے
(جو) پڑھ کر سُنائے ان کو تیری آیات اور تعلیم دے اُن کو
کتاب و حکمت کی اور پاک کرے ان (کے دلوں اور زندگیوں) کو۔
بیشک تو ہی تو ہے ہر چیز پر غالب اور کامل حکمت والا ﴿۱۲۹﴾
اب کون ہے جو انحراف کرے گا مِلّتِ ابراہیمؑ سے بجز
اس شخص کے جس نے حماقت میں مبتلا کر لیا ہو اپنے آپ کو۔
جبکہ درحقیقت منتخب کر لیا ہم نے ابراہیمؑ کو دُنیا میں۔
اور بیشک ہو گا وہ آخرت میں صالحین میں سے ﴿۱۳۰﴾
(وہ تو ایسا تھا کہ) جب کہا اس سے اس کے رب نے
کہ مسلم ہو جا۔ اس نے (فوراً) کہا مَیں فرمانبردار ہو گیا ربّ کائنات کا ﴿۱۳۱﴾
اور وصیت کی اسی دین (پر قائم رہنے) کی ابراہیمؑ نے
اپنے بیٹوں کو اور یعقوبؑ نے بھی۔ اے میرے بیٹو!
بیشک اللہ نے منتخب فرمالیا ہے تمہارے لیے اس دین کو

فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ؕ۝۱۳۲	لہٰذا تم ہرگز نہ مرنا مگر اس حالت میں کہ ہو تم مُسلمان ۝۱۳۲
اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ	کیا تھے تم حاضر اس وقت جب قریب آیا، یعقوبؑ کی
الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ	موت کا وقت۔ جب پُوچھا تھا اس نے اپنے بیٹوں سے
مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ	کہ کس کی عبادت کروگے تم میرے بعد؟
قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ	ان سب نے کہا: عبادت کریں گے ہم تیرے معبود کی
وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ	اور تیرے آباؤ اجداد، ابراہیمؑ، اسماعیلؑ اور اسحاقؑ کے معبود کی،
اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝۱۳۳	جو اِلٰہِ واحد ہے اور ہم سب اسی کے فرمانبردار ہیں ۝۱۳۳
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا	یہ ایک گروہ تھا جو ہو گزرا، ان کے لیے ہے
مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ	جو اُنھوں نے کمایا اور تمھارے لیے وہی ہے جو تم کماؤ گے۔
وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۳۴	اور تم سے یہ نہ پُوچھا جائے گا کہ کیا کرتے رہے وہ ۝۱۳۴
وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ	اور کہتے ہیں کہ ہو جاؤ یہودی یا نصرانی، ہدایت پا جاؤ گے۔
قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ	کہہ دو! نہیں۔ بلکہ طریقہ ابراہیمؑ کا جو سب کو چھوڑ کر اللہ کا ہو گیا تھا
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۳۵	اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ۝۱۳۵
قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ	(مسلمانو) تم کہہ دو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس پر جو
اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ	نازل کیا گیا ہماری طرف اور جو نازل کیا گیا
اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ	ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحاقؑ اور یعقوبؑ پر
وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى	اور اس کی اولاد پر اور جو دیا گیا موسیٰؑ کو اور عیسیٰؑ کو
وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ	اور جو دیا گیا نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے،
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ	نہیں تفریق کرتے ہم ان کے درمیان اور ہم

لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٦﴾
فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ
فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا
هُمْ فِیْ شِقَاقٍ ۚ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ
اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿١٣٧﴾ؕ
صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ
مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿١٣٨﴾
قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِی اللّٰهِ وَهُوَ
رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا
وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿١٣٩﴾ۙ
اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ
اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ
وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰی ؕ
قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ اَظْلَمُ
مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ
مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٠﴾
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ
وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ
عَمَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿١٤١﴾ ع

اللہ ہی کے فرمانبردار ہیں ﴿١٣٦﴾
پھر اگر ایمان لے آئیں وہ بھی اسی طرح جیسے ایمان لائے ہو تم
تو ہدایت پا گئے وہ اور اگر انحراف کریں تو پھر اصل بات یہ ہے کہ
وہ ہٹ دھرمی میں پڑ گئے ہیں ۔ سو کافی ہے تمہارے لیے ان کے مقابلے میں
اللہ اور وہ ہر بات کا سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿١٣٧﴾
اللہ کا رنگ (اختیار کرو) اور کس کا (رنگ) اچھا ہے
اللہ کے رنگ سے اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں ﴿١٣٨﴾
کہو! کیا جھگڑتے ہو تم ہم سے اللہ کے بارے میں حالانکہ وہی ہے
رب ہمارا بھی اور رب تمہارا بھی اور ہمارے لیے ہیں عمل ہمارے
اور تمہارے لیے ہیں عمل تمہارے اور ہم خالص اسی کی عبادت کرنیوالے ہیں ﴿١٣٩﴾
کیا پھر تم کہتے ہو کہ بیشک
ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحٰقؑ، یعقوبؑ
اور اولادِ یعقوبؑ (سب کے سب) تھے یہودی یا نصرانی ۔
کہو! کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ ؟ اور کون بڑا ظالم ہے
اس سے جو چھپالے وہ شہادت جو اس کے پاس ہے
اللہ کی طرف سے ؟ اور نہیں ہے اللہ غافل اس سے جو تم کر رہے ہو ﴿١٤٠﴾
یہ بھی ایک گروہ تھا جو ہو گزرا ، ان کے لیے ہے جو اُنہوں نے کمایا
اور تمہارے لیے وہی ہے جو تم کماؤ گے اور تم سے یہ نہ پوچھا جائیگا
کہ وہ کیا کرتے رہے ﴿١٤١﴾

۞ سَيَقُولُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِىْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِىْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۪ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ

ضرور کہیں گے بے وقوف لوگ
کہ کس چیز نے پھیر دیا ہے مسلمانوں (کے رُخ) کو
اُن کے اس قبلے سے کہ تھے (پہلے) یہ جس پر۔ کہو (اے نبیؐ)
اللہ ہی کا ہے مشرق اور مغرب۔ چلاتا ہے وہ
جسے چاہتا ہے سیدھے راستے پر ﴿۱۴۲﴾
اور اس طرح بنا دیا ہے ہم نے تم کو ایک اُمّتِ معتدل
تاکہ بنو تم گواہ لوگوں پر اور ہو
رسُول تم پر گواہی دینے والا اور نہیں مقرر کیا تھا ہم نے
وہ قبلہ کہ تھے تم (پہلے) جس پر مگر اس غرض سے کہ دیکھیں ہم
کہ کون پیروی کرتا ہے رسُول کی اور کون پھر جاتا ہے
اپنے اُلٹے پاؤں۔ اور بے شک تھا یہ (قبلہ بدلنا) بہت گراں
سوائے ان لوگوں کے جنہیں ہدایت دی اللہ نے۔
اور نہیں ہے اللہ ایسا کہ ضائع کر دے تمہارا ایمان۔
بیشک اللہ انسانوں پر بہت ہی شفیق اور رحم کرنے والا ہے ﴿۱۴۳﴾
بیشک دیکھ رہے ہیں ہم بار بار اُٹھنا تمہارے چہرے کا
آسمان کی طرف سو پھیرے دیتے ہیں ہم تمہیں اسی قبلے کی طرف
جسے تم پسند کرتے ہو سو پھیرلو تم اپنا رُخ طرف
مسجدِ حرام کے اور جہاں بھی ہوا کرو تم پھیر لیا کرو
اپنے رُخ (نماز میں) اسی کی جانب۔ اور بیشک وہ لوگ جنہیں

أُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ
مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾
وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ
وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ
وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ
قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ
اَهْوَآءَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ
مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ
كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ
لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾
اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ
فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾
وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ
مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ
اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾

وقف لازم
وقف منزل
وقف النبي صلى الله عليه وسلم

دی گئی کتابِ الٰہی خوب جانتے ہیں کہ یہی (قبلہ) حق ہے
ان کے رب کی طرف سے ۔ اور نہیں ہے اللہ بے خبر
اُن کاموں سے جو یہ کر رہے ہیں ﴿۱۴۴﴾
اور اگر لے آؤ تم اُن لوگوں کے پاس جنہیں دی گئی کتاب
تمام نشانیاں پھر بھی نہ پیروی کریں گے وہ تمہارے قبلے کی
اور نہ ہو تم پیروی کرنے والے اُن کے قبلے کی
اور نہیں ہے اُن میں کوئی گروہ پیروی کرنے والا
دوسرے گروہ کے قبلے کی ۔ اور اگر کہیں پیچھے چل پڑے تم
اُن کی خواہشات کے اس کے بعد بھی کہ آچکا ہے تمہارے پاس
علم تو یقیناً تم بھی اندریں صورت ہو گے ظالموں میں سے ﴿۱۴۵﴾
وہ لوگ جنہیں دی ہم نے کتاب پہچانتے ہیں اس (قبلہ) کو
جیسے پہچانتے ہیں اپنی اولاد کو ۔ لیکن کچھ لوگ ان میں سے
چھپاتے ہیں حق کو جانتے بُوجھتے ﴿۱۴۶﴾
حق یہی ہے تیرے رب کی طرف سے
پس تم ہرگز نہ ہونا شک کرنے والوں میں سے ﴿۱۴۷﴾
اور ہر ایک کے لیے ہے رُخ کرنے کی ایک سمت کہ وہ
مُنہ کرتا ہے اس کی طرف سو سبقت لے جاؤ تم نیک کاموں میں ۔
جہاں کہیں بھی ہو گے تم لائے گا تم کو اللہ اکٹھا ۔
بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۴۸﴾

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ
مِنْ رَّبِّكَ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٤٩﴾
وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَحَيْثُ مَا
كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۙ
لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۙ
إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ ۚ
فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي ۚ
وَلِأُتِمَّ
نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٠﴾
كَمَا أَرْسَلْنَا
فِيكُمْ رَسُولًا مِّنْكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ
آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ
الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ
مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿١٥١﴾
فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي
وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿١٥٢﴾

اور جہاں سے بھی نکلو تم موڑو اپنا رُخ (نماز میں)
مسجد الحرام کی طرف ۔ اور بیشک یہی حق ہے
تمہارے رب کی طرف سے ۔ اور نہیں ہے اللہ بے خبر
اس سے جو تم کرتے ہو ﴿۱۴۹﴾
اور جہاں سے بھی نکلو تم موڑو اپنا رُخ (نماز میں)
مسجد الحرام کی طرف ۔ اور جہاں کہیں بھی
ہو تم تو موڑو اپنے رُخ اسی کی جانب
تاکہ نہ رہے لوگوں کے پاس تمہارے خلاف کوئی حُجّت
سوائے اُن کے جو بے انصاف ہیں اُن میں سے
سو نہ ڈرو تم اُن سے اور مجھ ہی سے ڈرو
اور (مسجد الحرام کی طرف رُخ کرنا اس لیے ضروری ہے) تاکہ پُورا کروں میں
اپنا انعام تم پر اور (اس لیے بھی) تاکہ تم ہدایت پاؤ ﴿۱۵۰﴾
(یہ قبلہ مقرر کرنا بھی اسی طرح کا انعام ہے) جیسا کہ بھیجا ہم نے
تم میں ایک رسول تم ہی میں سے جو پڑھ کر سُناتا ہے تمہیں
ہماری آیات اور پاک کرتا ہے تم کو اور تعلیم دیتا ہے تم کو
کتاب اللہ کی اور حکمت کی اور سکھاتا ہے تم کو
وہ باتیں جو تم نہیں جانتے تھے ﴿۱۵۱﴾
پس یاد رکھو تم مجھے، میں یاد رکھوں گا تمہیں اور شکر گزار بنو میرے
اور نہ کرو ناشکری میری ﴿۱۵۲﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو مدد حاصل کرو صبر سے
وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾	اور نماز سے ۔ بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿۱۵۳﴾
وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ	اور نہ کہو اُن کو جو مارے جائیں اللہ کی راہ میں، مُردہ ۔
بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾	بلکہ وہ تو زندہ ہیں لیکن تمہیں (ان کی زندگی کا) شعور نہیں ﴿۱۵۴﴾
وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ	اور ضرور آزمائیں گے ہم تم کو کسی قدر خوف اور بھوک سے
وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ	اور (مبتلا کر کے) نقصان میں مال و جان کے
وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾	اور آمدنیوں کے اور خوشخبری دو صبر کرنے والوں کو ﴿۱۵۵﴾
الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ	وہ (صبر کرنے والے) کہ جب پہنچتی ہے اُنہیں کوئی مصیبت
قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ	تو کہتے ہیں بیشک ہم اللہ ہی کے ہیں اور بیشک ہمیں
اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾	اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۱۵۶﴾
اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ	(دراصل) یہی وہ لوگ ہیں کہ اُن پر ہیں عنایتیں اُن کے رب کی
وَرَحْمَةٌ قف وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾	اور رحمتیں بھی اور یہی لوگ ہیں جو ہدایت یافتہ ہیں ﴿۱۵۷﴾
اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ	بیشک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں
فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ	سو جو شخص حج کرے بیت اللہ کا یا عمرہ کرے
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ	تو نہیں ہے کچھ گناہ اس پر کہ سعی کرے ان دونوں کے درمیان
وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ	اور جو شخص خوشدلی سے کرتا ہے کوئی نیک کام
فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾	تو بیشک اللہ ہے قدردان، سب کچھ جاننے والا ﴿۱۵۸﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا	بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں ہمارے نازل کیے ہوئے
مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْ بَعْدِ مَا	واضح احکام کو اور ہدایت کو اس کے بعد بھی کہ

بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ
فِي الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ
وَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿۱۵۹﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا
وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ
اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۰﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ
اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ
وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۶۱﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ
عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۱۶۲﴾
وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾ ع ۱۹
اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ
وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا
يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ

کھول کر بیان کر دیے ہیں ہم نے وہ لوگوں کے لیے
اس کتاب میں وہی لوگ ہیں کہ لعنت کرتا ہے اُن پر اللہ بھی
اور لعنت کرتے ہیں اُن پر سب لعنت کرنے والے ﴿۱۵۹﴾
البتہ وہ لوگ جنہوں نے توبہ کر لی اور اپنی اصلاح کر لی
اور بیان کرنے لگے (جو کچھ چھپاتے تھے) تو یہی لوگ ہیں کہ
معاف کر دوں گا میں اِن کو اور میں ہی تو ہوں
بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿۱۶۰﴾
بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر (کا رویہ اختیار) کیا اور مر گئے کافر ہی
یہی لوگ ہیں کہ ہے اُن پر لعنت اللہ کی اور فرشتوں کی
اور انسانوں کی، سب کی ﴿۱۶۱﴾
ہمیشہ رہیں گے یہ (گرفتار) لعنت میں نہ ہلکا کیا جائے گا
اِن کا عذاب اور نہ انہیں مہلت ملے گی ﴿۱۶۲﴾
اور تم سب کا معبود ایسا معبود ہے جو ایک ہی ہے
نہیں ہے کوئی معبود اس کے سوا بڑا مہربان نہایت رحم والا ﴿۱۶۳﴾
بیشک پیدا کرنے میں آسمانوں کے اور زمین کے
اور ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں شب و روز کے
اور کشتیوں میں جو چلتی ہیں سمندر میں وہ (چیزیں) لے کر جو
نفع بخش ہیں انسانوں کے لیے اور یہ جو نازل کیا اللہ نے
آسمان سے پانی پھر زندگی بخشی اس کے ذریعے سے

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا — زمین کو مُردہ ہونے کے بعد اور پھیلائی اس میں

مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ — ہر طرح کی جاندار مخلوق اور ہواؤں کی گردش میں

وَ السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ — اور بادلوں میں جو تابع فرمان بنا کر رکھے گئے ہیں درمیان آسمان

وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ — و زمین کے یقیناً (ان سب چیزوں میں) نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ — عقلمندوں کے لیے ﴿۱۶۴﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ — اور لوگوں میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو بناتے ہیں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ — اللہ کے سوا (دوسروں کو اللہ کا) مدِمقابل مُحبّت کرتے ہیں اُن سے

كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ — ایسی مُحبّت جیسی اللہ سے ہونی چاہیے۔ حالانکہ وہ لوگ جو

اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ — ایمان والے ہیں سب سے بڑھ کر محبوب رکھتے ہیں اللہ کو۔

وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا — اور کاش سُوجھ جائے ان ظالموں کو

اِذْ — (آج ہی وہ کچھ جو سُوجھنے والا ہے اُنہیں) اس وقت جب

يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ — دیکھیں گے عذاب کہ بیشک قوت اللہ ہی کے پاس ہے

جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ — ساری کی ساری اور یہ کہ بیشک اللہ

شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾ — بہت سخت ہے عذاب دینے میں ﴿۱۶۵﴾

اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا — جب بیزاری کا اظہار کریں گے وہ جن کی پیروی کی گئی تھی

مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا — اُن سے جنہوں نے پیروی کی تھی اور دیکھ رہے ہوں گے

الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾ — عذاب کو اور منقطع ہو چکے ہوں گے اُن کے تمام ذرائع اور وسائل ﴿۱۶۶﴾

وَ قَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا — اور کہیں گے وہ جنہوں نے پیروی کی تھی: کاش کہ ہوتا ہمارے لیے

كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ — ایک موقعہ پھر (دُنیا میں جانے کا) تو بیزاری کا اظہار کرتے ہم بھی

مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ
كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ
عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ ع ۲۰
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ
حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾
اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ
وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ
اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ
مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ
اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ
شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾
وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ
الَّذِىْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً
وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ
فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ

ان سے اسی طرح جیسے بیزاری ظاہر کی ہے اُنہوں نے ہم سے ۔
اس طرح بنا دکھائے گا اللہ اُن کے اعمال کو حسرت و پشیمانی
اُن کے لیے ۔ اور ہرگز نہیں نکل سکیں گے وہ دوزخ سے ﴿۱۶۷﴾
اے لوگو! کھاؤ وہ چیزیں جو ہیں زمین میں،
حلال اور پاکیزہ اور نہ پیروی کرو شیطان کے قدموں کی
بیشک وہ ہے تمہارا کھلا دشمن ﴿۱۶۸﴾
وہ تو بس حکم دیتا ہے تم کو بُرائی کا اور بے حیائی کا
اور اس بات کا کہ کہو تم اللہ کے بارے میں
وہ باتیں جن کے متعلق تمہیں علم نہیں (کہ اللہ نے فرمائی ہیں) ﴿۱۶۹﴾
اور جب کہا جاتا ہے اِن سے کہ پیروی کرو اُن (احکام) کی جو
نازل کیے ہیں اللہ نے تو کہتے ہیں نہیں بلکہ ہم تو پیروی کریں گے
اُن (طور طریقوں) کی جن پر پایا ہے ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو۔
کیا پھر بھی کہ ہوں اُن کے باپ دادا ایسے جو نہ سمجھتے ہوں
کچھ اور نہ سیدھے راستے پر ہوں؟ ﴿۱۷۰﴾
اور مثال اُن لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا ایسی ہے جیسے
کوئی شخص پکارے اُن کو جو نہیں سُنتے (کچھ) سوائے پکارنے
اور چلّانے کے ۔ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں
سو وہ کچھ نہیں سمجھتے ﴿۱۷۱﴾
اے ایمان والو! کھاؤ پاکیزہ چیزیں

مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ
اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾
اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ
وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ
لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ
وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ
اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِىْ بُطُوْنِهِمْ
اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۖۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ
بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ
فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ
وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِى الْكِتٰبِ
لَفِىْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾ ع
لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ

جو عطا کی ہیں ہم نے تم کو اور شکر ادا کرو اللہ کا اگر ہو تم
واقعی اسی کی عبادت کرنے والے ﴿۱۷۲﴾
اس نے تو بس حرام کیا ہے تم پر مُردار، خُون،
خنزیر کا گوشت اور ہر وہ چیز کہ پکارا جائے اس پر۔
(نام) غیر اللہ کا پھر جو مجبُور ہو جائے (جبکہ) وہ سرکش بھی نہ ہو
اور حد سے بڑھنے والا بھی نہ ہو تو کچھ گناہ نہیں اس پر۔
بیشک اللہ بہت معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۱۷۳﴾
بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں اس کو جو نازل کیا ہے اللہ نے
اپنی کتاب میں اور لیتے ہیں اس کے بدلے تھوڑی قیمت
یہ لوگ نہیں بھرتے اپنے پیٹ میں
مگر آگ اور نہیں بات کرے گا اُن سے اللہ روزِ قیامت
اور نہ پاک کرے گا ان کو اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۱۷۴﴾
یہ وہ لوگ ہیں کہ خریدی ہے انہوں نے گمراہی
ہدایت کے بدلے میں اور عذاب مغفرت کے بدلے میں
سو کس قدر صبر کرنے والے ہیں یہ دوزخ پر ﴿۱۷۵﴾
یہ اس لیے کہ اللہ نے نازل کی ہے یہ کتاب سچائی کے ساتھ۔
اور بیشک جنہوں نے اختلاف کیا اس کتاب میں
وہ ضد میں بہت دُور جا نکلے ہیں ﴿۱۷۶﴾
نہیں ہے نیکی یہی کہ کرو تم اپنے چہرے

قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ
وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ
عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى
وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ
وَفِى الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ
وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ
اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ
وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ
الْقِصَاصُ فِى الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ
وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ
فَمَنْ عُفِىَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ
شَىْءٌ فَاتِّبَاعٌ ۢ بِالْمَعْرُوْفِ
وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ
تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ
فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾

مشرق کی طرف یا مغرب کی طرف بلکہ نیکی (یہ ہے کہ)
آدمی ایمان لائے اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور فرشتوں پر
اور اللہ کی کتاب پر اور پیغمبروں پر اور دے مال
اس کی محبت میں، رشتے داروں کو اور یتیموں کو
اور مسکینوں کو اور مسافروں کو اور مانگنے والوں کو
اور گردنیں چھڑانے میں اور قائم کرے نماز
اور دے زکوٰۃ اور (نیک وہ ہیں جو) پورا کرنے والے ہیں اپنے عہد کو
جب عہد کرلیں اور ثابت قدم رہنے والے ہیں تنگدستی میں
اور جسمانی تکالیف میں اور جنگ کے وقت۔ یہی
لوگ ہیں راست باز۔ اور یہی لوگ ہیں متقی ﴿۱۷۷﴾
اے ایمان والو! فرض کردیا گیا ہے تم پر
قصاص لینا مقتولوں کا۔ (قتل کیا جائے) آزاد بدلے میں آزاد کے
اور غلام، بدلے میں غلام کے اور عورت، بدلے میں عورت کے۔
سو وہ شخص جس کو معاف کردیا جائے اس کے بھائی کی طرف سے
(قصاص میں سے) کچھ تو لازم ہے (اس پر) پیروی کرنا معروف طریقے کی
اور ادا کرنا مقتول (کے ورثا) کو احسن طریقے سے۔ یہ
رعایت ہے تمہارے رب کی طرف سے اور رحمت ہے۔
پھر جو زیادتی کرے اس کے بعد تو اس کے لیے ہے
دردناک عذاب ﴿۱۷۸﴾

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ
يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٩﴾
كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ
الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖۚ الْوَصِيَّةُ
لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ
حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٨٠﴾
فَمَنْ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ
اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٨١﴾
فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ
جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ
فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿١٨٢﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ
الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٨٣﴾
اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ
مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰي سَفَرٍ فَعِدَّةٌ
مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ وَعَلَى الَّذِيْنَ

اور تمہارے لیے قصاص (کے حکم) میں زندگی ہے
اے عقل والو تاکہ تم بچے رہو (خونریزی سے) ﴿١٧٩﴾
فرض کر دیا گیا ہے تم پر جب آ پہنچے تم میں سے کسی کی
موت (کی گھڑی) اگر چھوڑے مال۔ وصیت کرنا
والدین کے لیے اور رشتے داروں کے لیے معروف طریقے سے
یہ حق ہے، اللہ سے ڈرنے والوں پر ﴿١٨٠﴾
پھر جو کوئی بدلے وصیّت کو اسے سُننے کے بعد تو بس
اس کا گناہ ان لوگوں پر ہے جو اسے بدلیں گے۔ بیشک اللہ
ہر بات سُننے والا سب کچھ جاننے والا ہے ﴿١٨١﴾
پھر اگر کسی کو اندیشہ ہو وصیت کرنے والے کی طرف سے
حق تلفی یا کسی گناہ کا اور وہ صلح کرادے اُن کے درمیان
تو کوئی گناہ نہیں اس پر۔ بیشک اللہ بہت معاف فرمانے والا
اور رحم کرنے والا ہے ﴿١٨٢﴾
اے ایمان والو! فرض کیے گئے ہیں تم پر
روزے جیسے فرض کیے گئے تھے اُن لوگوں پر جو
تم سے پہلے تھے تاکہ تم پرہیزگار بنو ﴿١٨٣﴾
چند دن ہیں گنتی کے۔ پھر اگر کوئی ہو تم میں سے
بیمار یا سفر میں، تو تعداد پوری کرے
دوسرے دنوں میں۔ اور ان لوگوں پر جو

يُطِيقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ	طاقت رکھتے ہوں روزے کی (پھر نہ رکھیں تو) فدیہ ہے
طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ	کھانا کھلانا ایک مسکین کو۔ پھر جو شخص کرے گا اپنی خوشی سے
خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا	کوئی نیکی تو یہ بہتر ہے اسی کے لیے۔ اور یہ کہ روزہ رکھو تم،
خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾	بہتر ہے تمہارے لیے اگر تم سمجھو ﴿۱۸۴﴾
شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ	رمضان کا مہینہ وہ (مہینہ) ہے نازل کیا گیا جس میں
الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ	قرآن (جو) ہدایت ہے انسانوں کے لیے
وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى	اور (اس میں) روشن نشانیاں ہیں ہدایت کی
وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ	اور (حق کو باطل سے) جدا کرنے کی سو جو کوئی پائے تم میں سے
الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ	اس مہینے کو تو لازم ہے اس پر کہ روزے رکھے اس میں۔
وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ	اور جو شخص ہو بیمار یا سفر میں تو تعداد پوری کرے
مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ	دوسرے دنوں میں (یہ حکم اس لیے دیا گیا ہے کہ)۔ چاہتا ہے
اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ	اللہ تمہارے لیے آسانی اور نہیں چاہتا تمہارے لیے
الْعُسْرَ ۫ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ	دشواری اور اس لیے کہ پورا کر لو تم گنتی کو
وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ	اور اس لیے کہ کبریائی بیان کرو تم اللہ کی اس ہدایت پر جو عطا کی اُس نے تم کو
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾	اور اس لیے بھی کہ شکر گزار بنو تم ﴿۱۸۵﴾
وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ	اور جب پوچھیں تم سے (اے محمدؐ) میرے بندے میرے بارے میں
فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ	تو بیشک میں تو قریب ہی ہوں۔ جواب دیتا ہوں میں
دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ	پکارنے والے کی پکار کا جب پکارتا ہے وہ مجھے
فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ	تو چاہیے کہ وہ حکم مانیں میرا اور یقین رکھیں مجھ پر

لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾
اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ
الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ
لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ
اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ
فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ
فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا
كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى
يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ
مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠ص
ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ
وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ
فِى الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ
فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ
اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾
وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ
وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا
فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ
وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ع

ع ۲۳ / ۶

تاکہ وہ راہ راست پالیں ﴿۱۸۶﴾
حلال کیا گیا ہے تمہارے لیے روزے کی رات میں
بے حجاب ہونا اپنی بیویوں کے ساتھ ۔ وہ لباس ہیں
تمہارے لیے اور تم لباس ہو اُن کے لیے ۔ جانتا ہے اللہ
کہ بیشک تم خیانت کرتے تھے اپنے آپ سے
سو عنایت فرمائی اُس نے تم پر اور درگزر کیا تم سے
لہٰذا اب مباشرت کرو ان سے اور طلب کرو اس کو جو
مقدر کر رکھا ہے اللہ نے تمہارے لیے اور کھاؤ اور پیو حتّٰی کہ
نمایاں نظر آجائے تم کو (صبح کی) سفید دھاری
(رات کی) سیاہ دھاری سے فجر کو
پھر پورا کرو تم روزے کو رات تک
اور مت مباشرت کرو ان سے جبکہ تم معتکف ہو
مساجد میں یہ حدیں ہیں (مقرّر کردہ) اللہ کی
پس نہ نزدیک جانا تم ان کے ۔ اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے
اللہ اپنے احکام لوگوں کے لیے تاکہ وہ (غلط روّیے سے) بچیں ﴿۱۸۷﴾
اور نہ کھاؤ تم ایک دوسرے کا مال آپس میں ناحق
اور (نہ) پہنچاؤ اُس کو حاکموں تک اس غرض سے کہ کھا جاؤ
کچھ حصّہ لوگوں کے مال کا ناجائز طریقے سے
حالانکہ تم جانتے ہو ﴿۱۸۸﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ
قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ
وَالْحَجِّ ؕ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا
الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ
مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾
وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ
يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾
وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ
وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ
وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ
وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ
فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾
فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾
وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ
وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا

پُوچھتے ہیں تم سے نئے چاند کے بارے میں ۔
کہو یہ تاریخیں مقرر کرنے کا ذریعہ ہیں لوگوں کے لیے
اور حج (کے اوقات) کا بھی اور نہیں ہے نیکی یہ کہ آؤ تم
گھروں میں ان کے پچھواڑے سے بلکہ نیکوکار
وہ ہے جو ڈرے اللہ سے اور آؤ تم گھروں میں ان کے دروازوں سے
اور ڈرتے رہو اللہ سے تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۱۸۹﴾
اور لڑو اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے جو
لڑتے ہیں تم سے اور زیادتی نہ کرو۔
بیشک اللہ پسند نہیں کرتا زیادتی کرنے والوں کو ﴿۱۹۰﴾
اور قتل کرو اُنہیں (بحالتِ جنگ) جہاں بھی پاؤ تم اُنہیں
اور نکال دو تم اُنہیں جہاں سے نکالا ہو اُنہوں نے تم کو
اور فتنہ زیادہ بُرا ہے قتل سے
اور نہ لڑو تم اُن سے مسجدِ حرام کے قریب
جب تک کہ (نہ) لڑیں وہ تم سے وہاں پھر اگر لڑیں وہ تم سے (وہاں)
تو قتل کرو تم ان کو یہی ہے سزا ایسے کافروں کی ﴿۱۹۱﴾
پھر اگر وہ باز آجائیں تو بیشک اللہ معاف فرمانے والا،
ہر حالت میں رحم کرنے والا ہے ﴿۱۹۲﴾
اور جنگ کرو اُن سے حتّٰی کہ نہ باقی رہے فتنہ
اور ہو جائے دین صرف اللہ کے لیے ۔ پھر اگر باز آجائیں وہ

فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩٣﴾
تو نہیں (روا) زیادتی مگر ظالموں پر ﴿١٩٣﴾

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ
ماہِ حرام (کی پابندی) ہے بدلے میں ماہِ حرام (کی پابندی) کے

وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ۭ فَمَنِ اعْتَدٰى
اور تمام حرمتیں ادلے کا بدلہ ہیں لہٰذا جو شخص زیادتی کرے

عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا
تم پر تو تم بھی زیادتی کرو اس پر ویسی ہی جیسی

اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
زیادتی کی ہو اس نے تم پر اور ڈرتے رہو اللہ سے

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩٤﴾
اور یقین رکھو کہ بیشک اللہ متقیوں کے ساتھ ہے ﴿١٩٤﴾

وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا
اور خرچ کرو اللہ کی راہ میں اور نہ ڈالو

بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ٻ وَاَحْسِنُوْا ڔ
(خود کو) اپنے ہاتھوں ہلاکت میں اور احسان کا طریقہ اختیار کرو

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٩٥﴾
بیشک اللہ محبوب رکھتا ہے اچھے کام کرنے والوں کو ﴿١٩٥﴾

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۭ فَاِنْ
اور پورا کرو حج اور عمرہ اللہ کے لیے۔ پھر اگر

اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ
کوئی رکاوٹ پیش آ جائے تو جو میسر آ جائے

مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا
کوئی قربانی کا جانور (پیش کرو اللہ کے حضور) اور نہ مونڈو

رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ۭ
اپنے سر جب تک کہ نہ پہنچ جائے قربانی اپنی جگہ پر

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا
پھر جو شخص ہو تم میں سے بیمار

اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ
یا ہو اُسے کوئی تکلیف سر میں تو وہ بطورِ فدیہ

مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ
روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے

فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۪ فَمَنْ تَمَتَّعَ
پھر جب تمہیں اطمینان نصیب ہو تو جو شخص فائدہ اُٹھائے

بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ
عمرہ کرنے کا حج کے ساتھ تو (وہ ذبح کرے) جو میسر آئے

مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ
قربانی کا جانور پھر اگر کوئی نہ پائے (قربانی کا جانور)

ع ١ عند المتقدمین ١٢

فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ
وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ
عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ
لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ
حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۟ ١٩٦
اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ
فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ
فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ
وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا
مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوْا
فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۚ
وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ١٩٧
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا
فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ
مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ
عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪ وَاذْكُرُوْهُ
كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ

ربع ١

وقف النّبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

تو روزے رکھے، تین دن کے حج (کے دنوں) میں
اور سات روزے جب (گھر) لوٹے۔ یہ ہوئے
پُورے دس، یہ (عمرہ کی اجازت) اس شخص کے لیے ہے،
نہ ہو جس کا گھر بار
مسجدِ حرام کے قریب۔ اور ڈرتے رہو
اللہ سے اور خُوب جان لو کہ بیشک اللہ
بہت سخت ہے عذاب دینے میں ١٩٦
حج کے مہینے جانے پہچانے ہیں لہٰذا جس نے
ارادہ کر لیا اُن مہینوں میں حج کا
تو (جائز) نہیں بے حجاب ہونا عورت سے اور نہ فسق و فجور
اور نہ لڑائی جھگڑا حج کے دوران میں اور جو بھی کرتے ہو تم
کوئی نیک کام جانتا ہے اُسے اللہ۔ اور زادِ راہ لے کر چلو
کہ بیشک بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے
اور مجھ سے ڈرتے رہو اے عقل والو ١٩٧
نہیں ہے تم پر کوئی گناہ اس میں کہ تلاش کرو تم (حج کے دوران)
رزقِ حلال اپنے رب کے ہاں سے۔ پھر جب (واپس) چلو تم
عرفات سے تو ذکر کرو اللہ کا
مشعرِ حرام (مزدلفہ) میں ٹھہر کر۔ اور ذکر کرو اللہ کا
اسی طریقے سے جس کی ہدایت کی ہے اللہ نے تم کو اور اگرچہ

كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾
ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ
اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾
فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ
كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ
فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ
اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا وَمَا
لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ
اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ
حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ
وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِىْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ
فَمَنْ تَعَجَّلَ فِىْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ
عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ
لِمَنِ اتَّقٰى ؕ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ

تھے تم اس سے پہلے گمراہوں میں سے ﴿۱۹۸﴾
علاوہ ازیں (اے قریش!) تم بھی (واپس) چلو جہاں سے
روانہ ہوتے ہیں سب لوگ اور معافی مانگو اللہ سے۔
بیشک اللہ معاف فرمانے والا، ہر حالت میں رحم کرنے والا ہے ﴿۱۹۹﴾
پھر جب ادا کر چکو تم مناسک اپنے حج کے تو ذکر کرو اللہ کا
جیسے ذکر کیا کرتے تھے تم اپنے آباؤ اجداد کا بلکہ اس سے بڑھ کر۔
سو کچھ لوگ تو ایسے ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب!
دے دے ہمیں دُنیا ہی میں (سب کچھ) اور نہیں
ایسے شخص کے لیے آخرت میں کوئی حصّہ ﴿۲۰۰﴾
اور کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب!
عطا فرما ہمیں دُنیا میں بھی اچھائی اور بھلائی اور آخرت میں بھی
اچھائی اور بھلائی اور بچا تو ہمیں آگ کے عذاب سے ﴿۲۰۱﴾
یہی لوگ ہیں کہ ہے اُن کے لیے حصّہ اُن کی کمائی کا۔
اور اللہ جلد حساب چُکانے والا ہے ﴿۲۰۲﴾
اور یاد کرو اللہ کو گنتی کے چند دنوں میں۔
پھر جو جلدی چلا گیا دو ہی دنوں میں تو نہیں ہے کوئی گناہ
اس پر اور جو ٹھہرا رہا تو نہیں ہے کوئی گناہ اس پر بھی
(یہ رعایت) اس کے لیے ہے جس نے تقوٰی اختیار کیا۔
اور ڈرتے رہو اللہ سے اور خُوب جان لو کہ بیشک تم

النصف

اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾	اسی کے حضور اکٹھے کیے جاؤ گے ﴿٢٠٣﴾
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ	اور انسانوں میں سے کوئی تو (ایسا) ہے کہ پسند آتی ہیں تم کو
قَوْلُهٗ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	اس کی باتیں دُنیاوی زندگی کے اعتبار سے
وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِىْ قَلْبِهٖ ۙ	اور گواہ ٹھہراتا ہے وہ اللہ کو اُس پر جو اس کے دل میں ہے
وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾	حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے ﴿٢٠٤﴾
وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى	اور جب جاتا ہے (تمہارے پاس سے) تو دوڑ دُھوپ کرتا ہے
فِى الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ	زمین میں کہ فساد پھیلائے اس میں اور تباہ و برباد کرے
الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ	کھیتی کو اور نسل کو
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾	حالانکہ اللہ نہیں پسند کرتا فساد کو ﴿٢٠٥﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ	اور جب کہا جاتا ہے اس سے کہ ڈرو اللہ سے
اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ	تو آمادہ کرتا ہے اس کو غرورِ نفس گناہ پر سو کافی ہے اس کے لیے
جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾	جہنّم اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے ﴿٢٠٦﴾
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِىْ	اور انسانوں میں ہی سے کوئی ایسا بھی ہے جو کھپا دیتا ہے
نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ	اپنی جان اللہ کی رضا جوئی میں
وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾	اور اللہ بہت ہی مہربان ہے اپنے بندوں پر ﴿٢٠٧﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِى السِّلْمِ	اے ایمان والو! داخل ہو جاؤ اسلام میں
كَآفَّةً ۪ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ	پُورے پُورے اور نہ چلو شیطان کے نقشِ قدم پر
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٠٨﴾	بیشک وہ تمہارا کھلا دُشمن ہے ﴿٢٠٨﴾
فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ	پھر اگر تم ڈگمگا گئے اس کے بعد بھی کہ آچکے ہیں تمہارے پاس

الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا	واضح احکام تو جان رکھو کہ
اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾	بیشک اللہ زبردست ہے بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۰۹﴾
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ	کیا انتظار کرتے ہیں یہ لوگ اس بات کا کہ آجائے ان کے پاس
اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ	خود اللہ، ابر کے سائبانوں میں، فرشتے ساتھ لیے
وَقُضِيَ الْاَمْرُ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ	اور فیصلہ کر ڈالا جائے معاملہ کا۔ اور اللہ ہی کی طرف
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾ ع	لوٹائے جانے والے ہیں سارے معاملات ﴿۲۱۰﴾
سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ	پوچھ لو، بنی اسرائیل سے کہ کس قدر دی تھیں ہم نے اُن کو
مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَمَنْ يُّبَدِّلْ	کھلی کھلی نشانیاں۔ اور جو کوئی بدل دے
نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ	اللہ کی نعمت کو اس کے بعد کہ آچکی ہو وہ اُس کے پاس
فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾	تو بیشک اللہ بہت سخت ہے عذاب دینے میں ﴿۲۱۱﴾
زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا	خوشنما بنا دیا گیا ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے کفر اختیار کیا
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ	دُنیاوی زندگی کو اور مذاق اڑاتے ہیں یہ
مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا	ان لوگوں کا جو ایمان والے ہیں۔ اور وہ لوگ جو متقی ہیں
فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَاللّٰهُ	برتر ہوں گے اُن سے قیامت کے دن۔ (رہا دُنیا کا رزق) تو اللہ
يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾	رزق دیتا ہے جسے چاہے بے حساب ﴿۲۱۲﴾
كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫	تھے سب انسان ایک ہی اُمّت۔
فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ	(پھر اُن میں اختلافات ہوگئے) تو بھیجے اللہ نے انبیا
مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۠ وَاَنْزَلَ	بشارت دینے والے اور خبردار کرنے والے اور نازل کی
مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ	اُن کے ساتھ اپنی کتاب، مبنی برحق تاکہ فیصلہ کرے وہ

ركوع ۲۵/۹ — وقف لازم

بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ ؕ	لوگوں کے درمیان ان باتوں کا اختلاف کرتے تھے وہ جن میں۔
وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ	اور نہیں اختلاف کیا کتاب میں مگر ان لوگوں نے جنہیں
أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ	دی گئی تھی وہ اس کے بعد کہ آچکے تھے اُن کے پاس
الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللَّهُ	واضح احکام محض آپس کی ضد کی بنا پر پھر ہدایت دی اللہ نے
الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا	ان لوگوں کو جو ایمان لائے (محمدؐ پر) ان باتوں میں جن میں
اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ ؕ	اختلاف کیا کرتے تھے (پہلے لوگ)، حق کی اپنے حکم سے۔
وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ	اور اللہ ہی ہدایت دیتا ہے جسے چاہے
إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢١٣﴾	سیدھے راستے کی ﴿٢١٣﴾
أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا	پھر کیا سمجھ رکھا ہے تم نے (اے مسلمانو!) کہ داخل ہو جاؤ گے تم
الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ	جنّت میں جبکہ ابھی نہیں پیش آئے تم کو احوال ان لوگوں کے سے جو
خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۖ مَسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ	ہو گزرے ہیں تم سے پہلے۔ پہنچی اُن کو تنگ دستی
وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا حَتَّىٰ	اور مصیبت و الم اور وہ ڈول گئے حتّٰی کہ
يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ	پکار اُٹھا رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے تھے اس کے ساتھ:
مَتَىٰ نَصْرُ اللَّهِ ۗ	کب آئے گی مدد اللہ کی؟
أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ ﴿٢١٤﴾	(جواب آیا) سن لو! مدد اللہ کی آیا ہی چاہتی ہے ﴿٢١٤﴾
يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۖ	پوچھتے ہیں لوگ تم سے کہ کیا چیز خرچ کریں وہ؟
قُلْ مَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ	کہو جو کچھ خرچ کرو تم مال میں سے سو وہ ہے والدین کے لیے،
وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ	رشتہ داروں کے لیے اور یتیموں مسکینوں
وَابْنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ	اور مسافروں کے لیے۔ اور جو بھی کرتے ہو تم کوئی بھلائی

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾
كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ
وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْــًٔا وَّهُوَ
خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا
شَيْــًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾
يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ
قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ
كَبِيْرٌ ؕ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ
وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ
عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ
مِنَ الْقَتْلِ ؕ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ
حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ
اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ
مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ
وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ
اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ
وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

تو بیشک اللہ اس سے پُوری طرح باخبر ہے ﴿۲۱۵﴾
فرض کیا گیا تم پر جنگ کرنا اور وہ ناگوار ہے تمہیں
اور ہو سکتا ہے کہ ناپسند کرو تم کسی چیز کو جبکہ ہو وہ
بہتر تمہارے حق میں اور ہو سکتا ہے کہ پسند کرو تم
کسی چیز کو جبکہ ہو وہ بُری تمہارے حق میں۔ اللہ جانتا ہے
اور تم نہیں جانتے ﴿۲۱۶﴾
پُوچھتے ہیں تم سے حرمت والے مہینے کے بارے میں
کہ جنگ کرنا اس میں (کیسا ہے؟)۔ کہو جنگ کرنا اس میں
بڑا گناہ ہے۔ لیکن روکنا اللہ کی راہ سے
اور نہ ماننا اللہ کو اور (روکنا) مسجدِ حرام سے
اور نکال دینا اہلِ حرم کو وہاں سے اس سے بھی بڑا گناہ ہے
اللہ کے نزدیک اور فتنہ انگیزی بڑا (گناہ) ہے
قتل سے بھی۔ اور وہ تو تم سے لڑتے ہی جائیں گے
یہاں تک کہ پھیر دیں تم کو تمہارے دین سے
اگر ان کا بس چلے۔ اور جو شخص پھرے گا
تم میں سے اپنے دین سے پھر مر جائے
کافر ہی، تو یہی لوگ ہیں کہ ضائع ہو جائیں گے
اُن کے اعمال دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی
اور یہی لوگ ہیں جہنمی وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿٢١٧﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا
وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ
يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢١٨﴾
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۗ
قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ
لِلنَّاسِ ۡ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۗ
وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ۥ
قُلِ الْعَفْوَ ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ
اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١٩﴾
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۗ
وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ۗ قُلْ اِصْلَاحٌ
لَّهُمْ خَيْرٌ ۗ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ
فَاِخْوَانُكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۗ
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٠﴾
وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ

ہمیشہ رہیں گے ﴿٢١٧﴾
بیشک جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی
اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں یہی لوگ
اُمیدوار رہتے ہیں اللہ کی رحمت کے۔ اور اللہ
بہت زیادہ معاف کرنے والا، نہایت مہربان ہے ﴿٢١٨﴾
پُوچھتے ہیں تم سے (حکم) شراب کا اور جُوئے کا۔
کہہ دو ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور کچھ فائدے بھی ہیں
لوگوں کے لیے مگر ان کا گناہ زیادہ بڑا ہے ان کے فائدے سے۔
اور پُوچھتے ہیں تم سے کہ کیا خرچ کریں (اللہ کی راہ میں)۔
کہو جو زائد ہو (ضرورت سے) اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے
اللہ تمہارے لیے احکام تاکہ تم غور و فکر کرو ﴿٢١٩﴾
(غور و فکر کرو) دُنیا اور آخرت کے بارے میں۔
اور پُوچھتے ہیں تم سے یتیموں کے بارے میں۔ کہو (جس میں ہو) بھلائی
اُن کے لیے وہی بہتر ہے اور اگر تم اپنا اور اُن کا خرچ اکٹھا کرلو
تو بہرحال وہ تمہارے بھائی ہیں۔ اور اللہ خُوب جانتا ہے
کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنے والا کون ہے۔
اور اگر چاہتا اللہ تو تم پر مشقّت ڈال دیتا۔ بیشک اللہ
زبردست اور بڑی حکمت والا ہے ﴿٢٢٠﴾
اور نہ نکاح کرنا تم مشرک عورتوں سے

حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖۚ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾ ع

جب تک کہ نہ ایمان لے آئیں وہ ۔ اور البتہ ایک مومن لونڈی کہیں بہتر ہے مشرک عورت سے اگرچہ وہ بہت پسند ہو تمہیں ، اور نہ نکاح کرنا تم (اپنی عورتوں کا) مشرک مردوں سے جب تک کہ نہ ایمان لے آئیں وہ ۔ اور البتہ ایک مومن غلام کہیں بہتر ہے مشرک مرد سے اگرچہ وہ بہت پسند ہو تمہیں ۔ یہ (مشرک) بلاتے ہیں دوزخ کی طرف اور اللہ بلاتا ہے جنّت اور مغفرت کی طرف اپنے اِذن سے اور کھول کھول کر بیان کرتا ہے اپنے احکام لوگوں کے لیے تاکہ وہ نصیحت قبول کریں ﴿۲۲۱﴾

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِى الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾

اور پُوچھتے ہیں تم سے حیض کے بارے میں ۔ کہہ دو وہ تو گندگی ہے سو الگ رہو تم عورتوں سے ایامِ حیض میں اور نہ قربت کرو اُن سے جب تک کہ وہ پاک نہ ہو جائیں پھر جب خُوب پاک ہو جائیں وہ تو جاؤ ان کے پاس اس طرح جیسے حکم دیا ہے تم کو اللہ نے ۔ بیشک اللہ پسند کرتا ہے توبہ کرنے والوں کو اور دوست رکھتا ہے پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو ﴿۲۲۲﴾

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۪ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۫ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ

تمہاری عورتیں کھیتیاں ہیں تمہاری سو جاؤ اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو اور آگے کی تدبیر کرو اپنے واسطے ۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے اور خُوب جان لو کہ یقیناً تمہیں

مُّلٰقُوْهُ ؕ وَبَشِّرِ	پیش ہونا ہے اس کے حضور۔ اور خوشخبری دے دو (اے پیغمبر!)
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾	ایمان والوں کو ﴿۲۲۳﴾
وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ	اور مت بناؤ اللہ (کے نام) کو حیلہ اپنی قسموں کے لیے
اَنْ تَبَرُّوْا	اس طرح (کہ قسم کھاؤ اللہ کی) نیکی نہ کرنے،
وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ	پرہیزگاری کے کام نہ کرنے اور صلح نہ کرانے کی لوگوں کے درمیان۔
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾	اور اللہ ہر بات سُننے والا سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۲۴﴾
لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْۤ اَيْمَانِكُمْ	نہیں مواخذہ کرتا اللہ تمہاری لغو قسموں پر
وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا	لیکن مواخذہ کرتا ہے تمہارا ان قسموں پر جو
كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾	تم دل سے کھاتے ہو۔ اور اللہ بخشنے والا، بُردبار ہے ﴿۲۲۵﴾
لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ	ان لوگوں کے لیے جو قسم کھا لیتے ہیں اپنی عورتوں کے پاس نہ جانے کی،
تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ	مہلت ہے چار مہینے کی پھر اگر رجوع کرلیں
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾	تو بیشک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے ﴿۲۲۶﴾
وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور اگر ارادہ کرلیں طلاق کا تو بیشک اللہ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾	ہر بات سُننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۲۷﴾
وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ	اور طلاق یافتہ عورتیں روکے رکھیں اپنے آپ کو
ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ	تین حیض تک۔ اور نہیں جائز ہے اُن کے لیے
اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ	یہ کہ چھپائیں وہ اس کو جو کچھ پیدا کیا ہے اللہ نے
فِيْۤ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ	اُن کے رحم میں اگر وہ ایمان رکھتی ہیں اللہ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ	اور آخرت کے دن پر۔ اور اُن کے خاوند زیادہ حقدار ہیں

بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ وَ لَهُنَّ
مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪
وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾
اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ
اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ
لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ
شَيْـًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا
يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ
خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا
حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا
فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ
حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ
وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾
فَاِنْ طَلَّقَهَا
فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ
حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ

اُنہیں لوٹا لینے کے (اپنی زوجیت میں) اِس (مُدّت) میں
اگر وہ چاہیں صلح کرنا ۔ اور عورتوں کے بھی حقوق ہیں
ویسے ہی جیسے اُن پر ہیں (مردوں کے) دستور کے مطابق
البتہ مردوں کو عورتوں پر ایک درجہ حاصل ہے ۔
اور اللہ غالب ہے بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۲۸﴾
طلاق دو بار ہے پھر یا تو روک لیا جائے اچھے طریقے سے
یا رخصت کر دیا جائے بھلے طریقے سے ۔ اور نہیں جائز ہے
تمہارے لیے یہ کہ واپس لو تم اس میں سے جو دے چکے ہو اُنہیں
کچھ بھی مگر یہ کہ (میاں بیوی) دونوں ڈریں اس بات سے کہ نہ
قائم رکھ سکیں گے اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ۔ پھر اگر
ڈر ہو تم لوگوں کو بھی اس بات کا کہ نہ قائم رکھ سکیں گے وہ دونوں
اللہ کی حدوں کو تو نہیں ہے کچھ گناہ ان دونوں پر
اُس (معاوضہ) میں جو بطورِ فدیہ دے عورت ۔ یہ ہیں
اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں سو نہ تجاوز کرنا تم اُن سے
اور جو کوئی تجاوز کرتا ہے اللہ کی (مقرر کردہ) حدوں سے
تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں ﴿۲۲۹﴾
پھر اگر طلاق دے دی مرد نے بیوی کو (تیسری بار)
تو نہیں حلال ہوگی وہ اس کے لیے اس کے بعد
جب تک کہ نہ نکاح کرے وہ کسی اور خاوند سے اس کے سوا ۔

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ	پھر اگر طلاق دے دے (دوسرا) خاوند اس کو تو نہیں ہے کچھ گناہ
عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ	ان دونوں پر اس بات میں کہ رجوع کرلیں ایک دوسرے کی طرف
اِنْ ظَنَّآ اَنْ	بشرطیکہ دونوں یہ خیال کریں کہ
يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ	قائم رکھیں گے دونوں اللّٰہ کی (مقرر کردہ) حدیں ـــ اور یہ
حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا	اللّٰہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں جن کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے وہ
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾	ان لوگوں کے لیے جو دانشمند ہیں ﴿۲۳۰﴾
وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ	اور جب طلاق دے دو تم عورتوں کو
فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ	پھر پوری ہونے کو آئے ان کی عدت پھر یا تو روک لو اُنہیں
بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪	اچھے طریقے سے یا رُخصت کردو اُنہیں اچھے طریقے سے
وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ	اور مت روکے رکھو اُنہیں ستانے کی خاطر تاکہ تم زیادتی کرسکو
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ	اور جو ایسا کرے گا وہ درحقیقت ظلم کرے گا اپنے اُوپر۔
وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۫	اور مت بناؤ احکامِ الٰہی کو ہنسی کھیل
وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	اور یاد کرو اللّٰہ کے احسان کو جو تم پر ہے
وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ	اور اس کو بھی کہ نازل کی اس نے تم پر کتاب
وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ	اور حکمت جن کے ذریعے سے نصیحت کرتا ہے تم کو۔
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	اور ڈرتے رہو اللّٰہ سے اور جان رکھو کہ بیشک اللّٰہ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾	سب کچھ جانتا ہے ﴿۲۳۱﴾
وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ	اور جب طلاق دے دو تم عورتوں کو
فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ	پھر پوری کرلیں وہ اپنی عدت تو مت روکو اُنہیں

اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ
اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ
ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ
مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ
ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾
وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ
حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ
الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ
رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ
لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ
لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ ۢ بِوَلَدِهَا
وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ وَعَلَى الْوَارِثِ
مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا
عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا
اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ
مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

اس سے کہ نکاح کرلیں وہ اپنے (سابقہ یا دوسرے) شوہروں سے
جبکہ راضی ہوں وہ دونوں باہم (نکاح کرنے پر) جائز طریقے سے۔
اس حکم کے ذریعہ سے نصیحت کی جاتی ہے اس کو جو رکھتا ہے
تم میں سے ایمان اللہ پر اور روزِ آخرت پر۔
یہی طریقہ ہے نہایت شائستہ تمھارے لیے اور پاکیزہ۔
اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿۲۳۲﴾
اور مائیں دودھ پلائیں اپنے بچّوں کو
دو سال پُورے، اس شخص کے لیے جو چاہے کہ پُوری ہو
دُودھ پلانے کی مُدّت اور باپ کے ذمّہ ہے
اُن کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق۔
نہیں بوجھ ڈالا جاتا کسی شخص پر مگر اس کی طاقت کے مطابق،
نہ نقصان پہنچایا جائے ماں کو اس کے بچّے کی وجہ سے
اور نہ باپ کو اس کے بچّے کی وجہ سے اور وارث پر بھی (ذمّے داری) ہے
اسی طرح کی پھر اگر ارادہ کرلیں وہ دونوں دُودھ چُھڑانے کا،
باہمی رضامندی اور مشورے سے تو کوئی گناہ نہیں
ان دونوں پر اور اگر چاہو تم یہ کہ دُودھ پلواؤ (کسی دایہ سے)
اپنی اولاد کو تو بھی کچھ گناہ نہیں تم پر، بشرطیکہ ادا کرو تم
جو دینا ٹھہرایا تھا تم نے دستور کے مطابق۔ اور ڈرتے رہو
اللہ سے اور جان رکھو کہ بیشک اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٣٣﴾
وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ
اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ
اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ
فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ وَاللّٰهُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٣٤﴾
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ
مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاۗءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ
عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ
وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ
تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ڛ وَلَا تَعْزِمُوْا
عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ۭ
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا
فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿٢٣٥﴾
لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاۗءَ
مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ
فَرِيْضَةً ښ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ

جو کچھ تم کرتے ہو اُسے پُوری طرح دیکھ رہا ہے ﴿۲۳۳﴾
اور جو لوگ مر جائیں تم میں سے اور چھوڑ جائیں
بیویاں تو روکے رکھیں وہ اپنے آپ کو (نکاح سے) چار
مہینے اور دس دن پھر جب پُوری کر چکیں وہ اپنی عدّت
تو نہیں کچھ گناہ تم پر اس اقدام کا جو وہ کریں
اپنے حق میں، دستور کے مطابق ۔ اور اللہ
تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے ﴿۲۳۴﴾
اور نہیں کچھ گناہ تم پر اس میں کہ اشارے کنائے میں دو تم
پیغامِ نکاح ان عورتوں کو یا چھپائے رکھو اپنے دل میں ۔
اللہ جانتا ہے کہ تم ضرور سوچتے ہو گے ان کے بارے میں
لیکن نہ وعدہ کرو اُن سے (نکاح کا) پوشیدہ طور پر البتّہ یہ کہ
کہو کوئی بات معروف طریقہ سے اور نہ پختہ کرو ارادہ
عقدِ نکاح کا جب تک کہ نہ پُوری ہو جائے عدت ۔
اور جان رکھو کہ بیشک اللہ جانتا ہے اس کو جو
تمہارے دلوں میں ہے لہٰذا اس سے ڈرتے رہو
اور یہ بھی جان رکھو کہ بیشک اللہ بخشنے والا، بُردبار ہے ﴿۲۳۵﴾
نہیں ہے کچھ گناہ تم پر اگر طلاق دے دو تم عورتوں کو
قبل اس کے کہ چھوا ہو تم نے اُنہیں یا مقرر کیا ہو ان کے لیے
مہر اور کچھ نہ کچھ ضرور دو اُنہیں ___ جو خوشحال ہو (وہ دے)

قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ
اپنے مقدور کے مطابق اور تنگدست اپنے مقدور کے مطابق

مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾
یہ دینا دستور کے مطابق ہو، لازم ہے یہ نیک لوگوں پر ﴿۲۳۶﴾

وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ
اور اگر طلاق دو تم عورتوں کو پہلے اس سے کہ ہاتھ لگاؤ تم اُنہیں

وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً
جبکہ مقرر کر چکے تھے تم اُن کے لیے مہر

فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ
تو (دینا ہوگا) آدھا مہر اِلّا یہ کہ بخش دیں وہ عورتیں (مہر)

اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ
یا چھوڑ دے (اپنا حق) وہ شخص جس کے ہاتھ میں ہے

عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۭ وَاَنْ تَعْفُوْٓا
عقدِ نکاح اور یہ کہ چھوڑ دو تم مرد (اپنا حق)

اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۭ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ
یہ زیادہ قریب ہے تقویٰ سے اور مت بھولو احسان کرنا

بَيْنَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
ایک دوسرے کے ساتھ، بیشک اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾
تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿۲۳۷﴾

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۤ
حفاظت کرو سب نمازوں کی بالخصوص بیچ والی نماز کی

وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾
اور کھڑے رہو اللہ کے حضور ادب و نیاز سے ﴿۲۳۸﴾

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا
پھر اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیدل چلتے ہوئے

اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ
یا سوار (نماز ادا کرلو) پھر جب امن میسر آجائے

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ
تو یاد کرو اللہ کو (یعنی نماز ادا کرو) جس طرح سکھایا ہے اس نے تم کو

مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾
جو تم پہلے نہیں جانتے تھے ﴿۲۳۹﴾

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ
اور جو لوگ وفات پا جائیں تم میں سے اور چھوڑ جائیں

اَزْوَاجًا ښ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ
بیویاں (لازم ہے ان پر) وصیت کرنا اپنی بیویوں کے لیے

مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ
نان و نفقہ کی ایک برس تک بغیر گھر سے نکالے

فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ	پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو کچھ گناہ نہیں تم پر
فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ	اس میں جو وہ کریں اپنی ذات کے بارے میں
مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾	کوئی جائز اقدام اور اللہ سب پر غالب۔ بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۴۰﴾
وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ	اور طلاق یافتہ عورتوں کو بھی کچھ نہ کچھ دینا چاہیے
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾	دستور کے مطابق یہ حق ہے اللہ سے ڈرنے والوں پر ﴿۲۴۱﴾
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ	اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنے احکام
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾	تاکہ تم سمجھ سے کام لو ﴿۲۴۲﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو نکلے تھے
مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ	اپنے گھروں سے اور تھے وہ ہزاروں کی تعداد میں
حَذَرَ الْمَوْتِ ۪ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا	موت کے ڈر سے تو حکم دیا اُنہیں اللہ نے کہ مر جاؤ۔
ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ	پھر ان کو زندہ کر دیا۔ بیشک اللہ بڑا ہی فضل کرنے والا ہے
عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ	انسانوں پر مگر اکثر لوگ
لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾	شکر ادا نہیں کرتے ﴿۲۴۳﴾
وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور (اے مسلمانو!) جنگ کرو اللہ کی راہ میں
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	اور خوب جان رکھو کہ بیشک اللہ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾	ہر بات سُننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۴۴﴾
مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ	کون ہے وہ جو قرض دے اللہ کو
قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ	قرضِ حسنہ تاکہ بڑھا چڑھا کر واپس کرے اللہ اُسے
اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ	کئی گنا بڑھا کر اور اللہ ہی تنگدستی لاتا ہے

وَ يَبْصُطُ ۖ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٤٥﴾	اور خوشحالی بھی اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ﴿٢٤٥﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	بھلا نہیں دیکھا تم نے سردارانِ بنی اسرائیل (کے اس واقعہ) کو
مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ	موسیٰؑ کے بعد۔ جب کہا تھا انہوں نے اپنے ایک نبی سے
ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا	کہ مقرر کر دیجیے ہمارے لیے ایک بادشاہ
نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	تاکہ ہم جنگ کریں اللہ کی راہ میں۔
قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ	نبی نے کہا: کہیں ایسا تو نہیں ہوگا کہ اگر حکم دیا جائے تم کو
الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ	جنگ کا تو تم نہ لڑو کہنے لگے بھلا کیا ہُوا ہے ہمیں
اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا	کہ نہ لڑیں ہم اللہ کی راہ میں جبکہ نکالا گیا ہے ہمیں
مِنْ دِيَارِنَا وَ اَبْنَآئِنَا ؕ	ہمارے گھروں سے اور (جدا کیا گیا ہے) بال بچوں سے
فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا	پھر جب حکم دیا گیا اُنہیں جنگ کا تو سب پھر گئے
اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ	سوائے چند ایک کے اُن میں سے۔ اور اللہ
عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٤٦﴾	خوب جانتا ہے ظالموں کو ﴿٢٤٦﴾
وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ	اور کہا اُن سے ان کے نبی نے کہ اللہ نے مقرر کیا ہے
لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ	تمہارے لیے طالوت کو بادشاہ، کہنے لگے کیونکر ہو سکتا ہے
لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَ نَحْنُ اَحَقُّ	اُسے حقِ حکمرانی ہم پر جبکہ ہم زیادہ حقدار ہیں
بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ	حکمرانی کے اس سے اور نہیں دی گئی ہے اُسے
سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ	بہت سی دولت، نبی نے کہا بیشک اللہ نے
اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً	فضیلت دی ہے اُسے تم پر اور عطا فرمائی ہے اس کو فراوانی
فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ وَ اللّٰهُ يُؤْتِيْ	علم و عقل میں اور جسمانی طاقت میں اور اللہ عطا فرماتا ہے

مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ
اپنا ملک جس کو چاہتا ہے۔ اور اللہ ہے

وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾
وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۲۴۷﴾

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ
اور کہا ان سے ان کے نبی نے کہ نشانی اس کی بادشاہی کی

اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ
یہ ہے کہ آئے گا تمہارے پاس وہ صندوق جس میں ہوگی

سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ
تسکین تمہارے رب کی طرف سے اور کچھ بچی ہوئی چیزیں

مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ
جو چھوڑی ہیں آلِ موسیٰؑ اور آلِ ہارونؑ نے

تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
اُٹھائے لا رہے ہوں گے جسے فرشتے بیشک اس میں

لَاٰيَةً لَّكُمْ
ایک بڑی نشانی ہے تمہارے لیے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾ ع
اگر ہو تم مومن ﴿۲۴۸﴾

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ
پھر جب چلا طالوت لشکر لے کر

قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ
تو اس نے کہا بیشک اللہ آزمائش کرے گا تمہاری ایک دریا سے

فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ
سو جو شخص پیے گا (پانی) اس میں سے تو وہ نہیں ہے میرا ساتھی

وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ
اور جو نہ پیے گا اُسے تو وہ بیشک میرا ساتھی ہے

اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ
ہاں اگر کوئی بھر لے چلو بھر (پانی) اپنے ہاتھ سے (تو خیر)

فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا
مگر پی لیا اُنھوں نے اس میں سے (سیر ہو کر) سوائے

قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ
گروہِ قلیل کے ان میں سے۔ پھر جب پار ہوا دریا سے

هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ
وہ خود اور اہلِ ایمان جو اس کے ساتھ تھے

قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ
تو کہنے لگے نہیں ہے مقابلے کی طاقت ہم میں آج جالوت

وَجُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ
اور اس کے لشکر سے۔ کہنے لگے وہ لوگ جو سمجھتے تھے

اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ
کہ انہیں حاضر ہونا ہے اللہ کے سامنے، کہ بارہا ایک گروہِ قلیل

غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً ۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
غالب آیا ہے بڑے گروہ پر اللہ کے حکم سے۔

وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝٢٤٩
اور اللہ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے ۝٢٤٩

وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ
اور جب مقابل آئے وہ جالوت اور اس کے لشکر کے

قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا
تو انہوں نے دُعا کی "اے ہمارے رب فیضان کر ہم پر صبر کا

وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا
اور جمائے رکھ ہمارے قدم اور فتح عطا فرما ہمیں

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ؕ ۝٢٥٠
کافر لوگوں پر" ۝٢٥٠

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۣ ۙ
پس شکست دے دی انہوں نے کافروں کو اللہ کے اِذن سے،

وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ
اور قتل کر دیا داؤدؑ نے جالوت کو

وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ
اور عطا کی اس کو اللہ نے سلطنت

وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ
اور حکمت اور سکھایا اس کو جو کچھ چاہا۔

وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ
اور اگر نہ ہٹاتا رہتا اللہ انسانوں کے

بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ
ایک گروہ کو دوسرے گروہ کے ذریعے سے

لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ
تو نظام بگڑ جاتا زمین کا

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ
لیکن اللہ بڑا مہربان ہے

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝٢٥١
اہلِ عالم پر ۝٢٥١

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ
یہ ہیں اللہ کی آیات

نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ
جو ہم پڑھ کر سنا رہے ہیں تم کو ٹھیک ٹھیک۔

وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٢٥٢
اور یقیناً تم (اے محمدؐ) اللہ کے رسولوں میں سے ہو ۝٢٥٢

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ۭ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۣ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿٢٥٣﴾

یہ سب رسول، فضیلت دی ہے ہم نے ان میں سے بعض کو بعض پر، اُن میں سے کوئی ایسا تھا جس سے ہم کلام ہُوا اللّٰہ اور بلند کیے بعض کے مرتبے۔ اور عطا کیں ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو کُھلی نشانیاں اور مدد کی ہم نے اس کی رُوح القدس سے۔ اور اگر چاہتا اللّٰہ تو نہ لڑتے آپس میں وہ لوگ جو ان رسولوں کے بعد ہُوئے اس کے بعد کہ آچکی تھیں ان کے پاس کُھلی نشانیاں لیکن اُنھوں نے باہم اختلاف کیا پھر کوئی تو اُن میں سے ایمان لے آیا اور کسی نے کفر اختیار کیا اور اگر چاہتا اللّٰہ تو نہ لڑتے یہ لوگ آپس میں لیکن اللّٰہ کرتا ہے وہی جو چاہتا ہے ﴿٢٥٣﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٥٤﴾

اے ایمان والو! خرچ کرو اُس میں سے جو (مال و متاع) دیا ہم نے تم کو اس سے پہلے کہ آئے وہ دن کہ نہ ہوگی سودے بازی جس میں اور نہ (کام آئے گی) دوستی اور نہ ہی سفارش۔ اور جو اس کے منکر ہیں وہی ظالم ہیں ﴿٢٥٤﴾

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْـحَيُّ الْقَيُّوْمُ ڬ لَا تَاْخُذُهٗ سِـنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ

اللّٰہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے زندۂ جاوید ہے، پُوری کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے۔ نہیں آتی اس کو اُونگھ اور نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں۔

ع ٣٣ / ٥

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾

کون ہے جو سفارش کر سکے اس کے حضور بغیر اس کی اجازت کے۔ وہ جانتا ہے اُسے بھی جو بندوں کے سامنے ہے اور وہ بھی جو ان سے اوجھل ہے اور نہیں احاطہ کر سکتے وہ ذرا بھی اس کے علم میں سے مگر جس قدر وہ چاہے، حاوی ہے اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر، اور نہیں تھکاتی اس کو نگہبانی ان دونوں کی، اور وہی ہے برتر اور عظیم ﴿۲۵۵﴾

لَآ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۵۶﴾

نہیں کوئی زبردستی دین کے معاملہ میں بیشک صاف طور پر الگ ہو چکی ہے ہدایت گمراہی سے، سو جس نے انکار کیا طاغوت کا اور ایمان لایا اللہ پر تو یقیناً اس نے تھام لیا ایک ایسا مضبوط سہارا جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں۔ اور اللہ سب کچھ سننے والا، ہر بات جاننے والا ہے ﴿۲۵۶﴾

اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ۬ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ ع

اللہ حامی و مددگار ہے ان لوگوں کا جو ایمان لاتے ہیں نکالتا ہے اُن کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف۔ اور وہ لوگ جو کفر اختیار کرتے ہیں اُن کے حامی و مددگار طاغوت ہیں جو، نکالتے ہیں ان کو روشنی سے تاریکیوں کی طرف۔ یہی لوگ ہیں اہلِ دوزخ، یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۵۷﴾

وقف لازم

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي	کیا نہیں غور کیا تم نے اس شخص (کے حال) پر جس نے
حَاجَّ إِبْرٰهٖمَ فِي رَبِّهٖٓ	جھگڑا کیا تھا ابراہیمؑ سے اس کے رب کے بارے میں
أَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ	اس بنا پر کہ عطا کر رکھی تھی اس کو اللہ نے سلطنت،
إِذْ قَالَ إِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيٖ	جب کہا تھا ابراہیمؑ نے میرا رب وہ ہے جو زندگی بخشتا ہے
وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ أَنَا أُحْيٖ وَأُمِيْتُ ۭ	اور مارتا ہے اس نے کہا میں بھی زندگی بخشتا ہوں اور مارتا ہوں۔
قَالَ إِبْرٰهٖمُ فَإِنَّ اللّٰهَ يَأْتِيْ بِالشَّمْسِ	ابراہیمؑ نے کہا اچھا! اللہ تو نکالتا ہے سورج کو
مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ	مشرق سے، ذرا نکال لا تو اس کو مغرب سے
فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي	سو مبہوت ہو کر رہ گیا وہ جو کافر تھا اور اللہ نہیں دیا کرتا ہدایت
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥٨﴾	بے انصاف لوگوں کو ﴿٢٥٨﴾
أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ	یا اسی طرح کیا نہیں دیکھا تم نے (اس شخص کو) جو گزرا ایک بستی سے
وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ	جبکہ وہ اوندھی گری پڑی تھی اپنی چھتوں پر۔ تو اس نے کہا
أَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ	کیونکر زندہ کرے گا اس (آبادی) کو اللہ اس کے مرنے کے بعد
فَأَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ۭ	تو مُردہ رکھا اس کو اللہ نے سو برس تک پھر دوبارہ زندہ کیا اُسے۔
قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ۭ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا	اور پوچھا کتنی مدت پڑے رہے ہو تم۔ وہ بولا رہا ہوں میں ایک دن
أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ	یا دن کا کچھ حصّہ فرمایا بلکہ رہے ہو تم
مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ إِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ	سو برس اب ذرا دیکھو اپنے کھانے کو اور پانی کو
لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ إِلٰى حِمَارِكَ	کہ سڑے بُسے نہیں، اور دیکھو اپنے گدھے کو بھی (جو مرا پڑا ہے)
وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ	اور یہ اس لیے کیا ہے کہ بنائیں ہم تمہیں ایک نشانی لوگوں کے لیے،
وَانْظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا	اور دیکھو! اس کی ہڈیوں کو، کس طرح اٹھا کھڑا کرتے ہیں ہم ان کو

ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا
تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ
اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۵۹﴾
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ
رَبِّ اَرِنِیْ كَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی ؕ
قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰی
وَلٰكِنْ لِّیَطْمَىِٕنَّ قَلْبِیْ ؕ
قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّیْرِ
فَصُرْهُنَّ اِلَیْكَ ثُمَّ اجْعَلْ
عَلٰی كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا
ثُمَّ ادْعُهُنَّ یَاْتِیْنَكَ سَعْیًا ؕ
وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۶۰﴾
مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ
فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ
سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ
مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۶۱﴾
اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ
ثُمَّ لَا یُتْبِعُوْنَ مَاۤ اَنْفَقُوْا مَنًّا

پھر چڑھاتے ہیں اُن پر گوشت ۔ چنانچہ جب
نمایاں ہوگئی حقیقت اُس پر ۔ تو بول اُٹھا ، مَیں جانتا ہوں
کہ یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۵۹﴾
اور (غور کرو اس واقعہ پر بھی) جب کہا تھا ابراہیمؑ نے
اے میرے رب ! دکھا مجھے کیسے زندہ کرے گا تو مُردوں کو ۔
فرمایا کیا تم ایمان نہیں رکھتے ؟ عرض کیا کیوں نہیں !
لیکن چاہتا ہوں کہ مطمئن ہو جائے میرا دل ۔
فرمایا اچھا تو لے لو چار پرندے
اور مانوس کر لو اُنہیں اپنے ساتھ پھر رکھ دو
ہر پہاڑ پر ان کا ایک ایک ٹکڑا
پھر پکارو اُنہیں چلے آئیں گے وہ تمہارے پاس دوڑتے ہوئے ۔
اور خوب جان لو کہ بیشک اللہ غالب اور صاحبِ حکمت ہے ﴿۲۶۰﴾
مثال اُن لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال
اللہ کی راہ میں ، ایسی ہے جیسے ایک دانہ ، اُگائے
سات بالیں ، ہر بالی میں (ہوں)
سو دانے ۔ اور اللہ بڑھاتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے ۔
اور اللہ ہے بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۲۶۱﴾
جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مال اللہ کی راہ میں
پھر نہیں جتلاتے خرچ کرنے کے بعد کوئی احسان

وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ
اور نہ ستاتے ہیں، ان کے لیے ہے اُن کا اجر

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
ان کے رب کے پاس اور نہ کوئی خوف ہے ان کے لیے

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٦٢﴾
اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٢٦٢﴾

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ
ایک میٹھا بول اور درگزر کرنا بہتر ہے

مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۭ
ایسی خیرات سے جس کے پیچھے ہو ایذا رسانی۔

وَاللّٰهُ غَنِىٌّ حَلِيْمٌ ﴿٢٦٣﴾
اور اللہ غنی بھی ہے اور بردبار بھی ﴿٢٦٣﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا
اے ایمان والو! مت ضائع کرو

صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ
اپنے صدقات احسان جتا کر اور ایذا پہنچا کر،

كَالَّذِىْ يُنْفِقُ مَالَهٗ
اس شخص کی طرح جو خرچ کرتا ہے اپنا مال

رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ
لوگوں کے دکھاوے کے لیے اور نہیں ایمان رکھتا اللہ پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ
اور آخرت کے دن پر تو اُس کی مثال ایسی ہے جیسے

صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ
ایک چٹان ہو اُس پر ہو تھوڑی سی مٹی اور برسے اس پر

وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۭ
زور کا مینہ اور چھوڑ جائے اُسے بالکل صاف چٹان۔

لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَىْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ
نہیں حاصل ہوتا انہیں کچھ بھی صلہ اپنی کمائی کا۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦٤﴾
اور اللہ نہیں ہدایت دیتا کافر لوگوں کو ﴿٢٦٤﴾

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ
اور مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال

ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ
اللہ کی رضا جوئی کے لیے

وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ
دل کے پورے ثبات و قرار کے ساتھ ایسی ہے جیسے

جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ
ایک باغ ہو اُونچی جگہ پر، پڑے اس پر زور کی بارش

فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا
وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾
اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ
مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا
مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ
وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖۚ فَاَصَابَهَا
اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ
لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾ ع
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ
مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّاۤ اَخْرَجْنَا
لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَلَا تَيَمَّمُوا
الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ
وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا
فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ
غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۲۶۷﴾
اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ

تو لائے وہ پھل دوگنا اور اگر نہ پڑے اس پر
زور کی بارش تو ہلکی پھوار (کافی ہے) ۔ اور اللہ
تمہارے عملوں کو خوب دیکھ رہا ہے ﴿۲۶۵﴾
کیا پسند کرتا ہے تم میں سے کوئی کہ ہو اس کا ایک باغ
کھجوروں اور انگوروں کا بہہ رہی ہوں
اس میں نہریں اس کے لیے ہوں اس باغ میں
ہر قسم کے پھل اور آ لیا ہو اُسے بڑھاپے نے
اور ہو اس کی اولاد ناتواں پھر آ پڑے باغ پر
ایک بگولا آگ کا بھرا ہوا اور وہ جل کر رہ جائے۔
اس طرح بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنی آیات
تاکہ تم غور و فکر کرو ﴿۲۶۶﴾
اے ایمان والو! خرچ کرو عمدہ اور پاکیزہ چیزیں
اپنی کمائی میں سے اور اس میں سے جو نکالا ہے ہم نے
تمہارے لیے زمین سے اور مت قصد کرو
ایسی بُری چیز اس میں سے خرچ کرنے کا
جسے تم خود لینا گوارا نہ کرو مگر یہ کہ چشم پوشی سے کام لو،
اس کے بارے میں ۔ اور جان رکھو کہ بیشک اللہ ہے
بے نیاز اور قابلِ ستائش ﴿۲۶۷﴾
شیطان ڈراتا ہے تمہیں مفلسی سے اور ترغیب دیتا ہے تم کو

بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ
مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَ فَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ
وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۸﴾ ۖۚ
يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ
وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ
خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ
اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾
وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ
اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ
يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ
مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۲۷۰﴾
اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ
وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَ تُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ
فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ
مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
خَبِيْرٌ ﴿۲۷۱﴾
لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ

بے حیائی کے کاموں کی، مگر اللہ وعدہ کرتا ہے تم سے
اپنی بخشش اور فضل کا۔ اور اللہ ہے
بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۲۶۸﴾
عطا فرماتا ہے حکمت جسے چاہے
اور جسے مل گئی حکمت سو درحقیقت مل گئی اُسے
خیرِ کثیر۔ اور نہیں نصیحت قبول کرتے
مگر اہلِ عقل ﴿۲۶۹﴾
اور جو بھی کرتے ہو تم کسی قسم کا خرچ
یا مانتے ہو تم کوئی منّت تو یقیناً اللہ
اسے جانتا ہے اور نہیں ہے ظالموں کا
کوئی مددگار ﴿۲۷۰﴾
اگر علانیہ دو تم صدقات تو یہ بھی خوب ہے
اور اگر چھپاؤ انہیں اور دو حاجت مندوں کو
تو وہ زیادہ بہتر ہے تمہارے لیے۔ اور محو کرے گا تمہاری
کچھ برائیاں۔ اور اللہ تمہارے کاموں سے
پوری طرح باخبر ہے ﴿۲۷۱﴾
نہیں ہے تم پر (اے نبی!) ذمہ داری ان کو راہ پر لانے کی
بلکہ اللہ ہدایت بخشتا ہے جسے چاہتا ہے۔
اور جو بھی خرچ کرتے ہو تم کوئی مال (بطورِ خیرات)

فَلِاَنۡفُسِكُمۡ ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡنَ
اِلَّا ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا
مِنۡ خَيۡرٍ يُّوَفَّ اِلَيۡكُمۡ
وَاَنۡتُمۡ لَا تُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۷۲﴾
لِلۡفُقَرَآءِ الَّذِيۡنَ اُحۡصِرُوۡا
فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ
ضَرۡبًا فِى الۡاَرۡضِ يَحۡسَبُهُمُ الۡجَاهِلُ
اَغۡنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ
تَعۡرِفُهُمۡ بِسِيۡمٰهُمۡ ۚ
لَا يَسۡـَٔلُوۡنَ النَّاسَ اِلۡحَافًا ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا
مِنۡ خَيۡرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيۡمٌ ﴿۲۷۳﴾ ع
اَلَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ
بِالَّيۡلِ وَالنَّهَارِ
سِرًّا وَّعَلَانِيَةً
فَلَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚ
وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ
وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۲۷۴﴾
اَلَّذِيۡنَ يَاۡكُلُوۡنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوۡمُوۡنَ
اِلَّا كَمَا يَقُوۡمُ الَّذِىۡ يَتَخَبَّطُهُ

تو اس کا فائدہ تم ہی کو ہے۔ اس لیے کہ نہیں خرچ کرتے ہو تم
مگر حاصل کرنے کے لیے اللّٰہ کی رضا۔ اور جو بھی تم خرچ کرتے ہو
کوئی مال (بطورِ خیرات) پورا پورا دے دیا جائے گا وہ تمہیں
اور تمہاری حق تلفی نہ کی جائے گی ﴿۲۷۲﴾
(خرچ کرو) ایسے حاجت مندوں پر جو رُکے بیٹھے ہیں
اللّٰہ کی راہ میں، نہیں طاقت رکھتے
چلنے پھرنے کی زمین میں، سمجھتا ہے اُنہیں ایک ناواقف آدمی
خوش حال سوال نہ کرنے کی وجہ سے،
پہچان سکتے ہو تم ان (کی حالت) کو ان کے چہرے سے،
نہیں مانگتے لوگوں سے پیچھے پڑ کر۔ اور جو بھی خرچ کرو گے تم
کوئی مال بیشک اللّٰہ اُسے جانتا ہے ﴿۲۷۳﴾
جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مال (اللّٰہ کی راہ میں)
رات کو اور دن کو
چھپا کر اور علانیہ
اُن کا اجر ہے ان کے رب کے پاس
اور نہ کوئی خوف ہے ان کے لیے
اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۲۷۴﴾
جو لوگ کھاتے ہیں سود نہیں اٹھیں گے وہ (روزِ قیامت)
مگر جیسے اُٹھتا ہے وہ شخص جسے ہاؤلا کر دیا ہو

الربع

وقف منزل

الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
شیطان نے چھو کر۔ یہ (حال) اس لیے ہوگا کہ وہ

قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ
کہتے ہیں آخر تجارت بھی تو سُود ہی کی مانند ہے ۔

وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ
حالانکہ حلال کیا ہے اللہ نے تجارت کو اور حرام کر دیا ہے سود کو۔

فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ
لہٰذا جس کو پہنچ گئی نصیحت اس کے رب کی طرف سے

فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ
اور وہ باز آ گیا (سود خوری سے) تو اس کا ہے وہ جو پہلے لے چکا وہ ۔

وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ
اور معاملہ اس کا اللہ کے حوالے اور جس نے پھر لیا (سود)

فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
تو ایسے ہی لوگ ہیں جہنمی

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧٥﴾
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٧٥﴾

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ
مٹاتا ہے اللہ سود کو اور بڑھاتا ہے صدقات کو۔

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٧٦﴾
اور اللہ نہیں پسند کرتا کسی ناشکرے گناہ گار کو ﴿٢٧٦﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
بیشک جو لوگ ایمان لائے اور کیے اُنھوں نے نیک کام

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ
اور قائم رکھی نماز اور دیتے رہے زکوٰۃ

لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ
اُن کا اجر ہے ان کے رب کے پاس

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
اور نہ کوئی خوف ہے ان کے لیے

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٧﴾
اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٢٧٧﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
اے ایمان والو! ڈرو اللہ سے

وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا
اور چھوڑ دو جو باقی رہ گیا ہے سود (لوگوں کے ذمے)

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧٨﴾
اگر ہو تم ایمان والے ﴿٢٧٨﴾

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ
پھر اگر تم نے ایسا نہ کیا تو تیار ہو جاؤ لڑنے کے لیے

وقف لازم

مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ
وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ
رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ
وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾
وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ
اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾
وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ
اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ
مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ
بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ
وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪
وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا
عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ
الَّذِىْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ
رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ
فَاِنْ كَانَ الَّذِىْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا

اللہ سے اور اس کے رسول سے
اور اگر تم توبہ کرلو (اور سود چھوڑ دو) تو تم حقدار ہو
اصل سرمائے کے، نہ تم ظلم کرو
اور نہ تم پر ظلم کیا جائے ﴿۲۷۹﴾
اور اگر ہو (قرضدار) تنگدست تو مہلت دو
خوشحال ہونے تک اور یہ بات کہ بخش دو تم اُسے زیادہ بہتر ہے
تمہارے لیے بشرطیکہ تم سمجھو ﴿۲۸۰﴾
اور ڈرو اس دن سے کہ جب لوٹ کر جاؤ گے تم اس دن
اللہ کے حضور، پھر پُورا پُورا دیا جائے گا ہر شخص کو (بدلہ)
اس کے کمائے ہوئے عملوں کا اور ان پر
ہرگز ظلم نہ ہوگا ﴿۲۸۱﴾
اے ایمان والو! جب لین دین کرو تم
اُدھار کا کسی میعادِ معین کے لیے تو اُسے لکھ لیا کرو۔
اور لکھے تمہارے درمیان کوئی لکھنے والا۔ انصاف کے ساتھ
اور نہ انکار کرے لکھنے والا لکھنے سے جیسا کہ
سکھایا ہے اس کو اللہ نے سو چاہیے کہ وہ لکھے۔ اور تحریر لکھوائے
وہ شخص جس پر قرض ہے اور چاہیے کہ ڈرے اللہ سے
جو اس کا رب ہے اور کمی بیشی نہ کرے اس میں ذرا بھی۔
اور اگر ہو وہ شخص جس پر قرض ہے کم عقل

أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ هُوَ
فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ ۚ
وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ
مِنْ رِجَالِكُمْ ۖ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ
فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّنْ
تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ
إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَىٰ ۚ
وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا ۚ
وَلَا تَسْأَمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ
صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ۚ
ذَٰلِكُمْ أَقْسَطُ
عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ
وَأَدْنَىٰ أَلَّا تَرْتَابُوا ۖ
إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً
تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ
عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا ۗ وَأَشْهِدُوا
إِذَا تَبَايَعْتُمْ ۚ وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ
وَلَا شَهِيدٌ ۚ وَإِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ
فُسُوقٌ بِكُمْ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ

یا ضعیف یا قابلیت نہ رکھتا ہو کہ تحریر لکھوائے وہ خود
تو لکھوائے اُس کا ولی انصاف کے ساتھ ۔
اور گواہ بنالو دو گواہ
اپنے مردوں میں سے پھر اگر نہ موجود ہوں دو مرد
تو ایک مرد اور دو عورتیں ایسے لوگوں میں سے جنہیں
تم پسند کرتے ہو بطورِ گواہ تاکہ (اگر) بھول بھٹک جائے
اُن میں سے ایک تو یاد دہانی کرادے اُن میں سے ایک دوسری کو ۔
اور نہ انکار کریں گواہ جس وقت بھی بلائے جائیں ۔
اور نہ تساہل کرو دستاویز لکھنے میں
(معاملہ) چھوٹا ہو یا بڑا، تعینِ میعاد کے ساتھ ۔
تمہارا ایسا کرنا زیادہ قرینِ انصاف ہے
اللہ کے نزدیک اور بہت درست طریقہ ہے شہادت کے لیے
اور زیادہ قریب ہے اس کے کہ نہ پڑو تم شک و شبہ میں ۔
ہاں یہ کہ ہو لین دین دست بدست
(جس طرح) تم لیتے دیتے ہو آپس میں، سو نہیں ہے
تم پر کچھ گناہ، نہ لکھنے میں اور گواہ کرلیا کرو
جب تم سودا کرو اور نہ ستایا جائے لکھنے والے کو
اور نہ گواہ کو ۔ اور اگر تم ایسا کرو گے تو بیشک ہوگی یہ
سخت گناہ کی بات تمہارے لیے ۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے ۔

وَ يُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ	اور (کیسی مفید باتیں) سکھاتا ہے تم کو۔ اللہ اور اللہ
بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۲۸۲﴾	ہر چیز سے خوب واقف ہے ﴿۲۸۲﴾
وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا	اور اگر ہو تم سفر میں اور نہ پاؤ
كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ	کوئی لکھنے والا تو رہن با قبضہ پر (معاملہ کرو)۔
فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ	پھر اگر اعتبار کرلے تم میں سے کوئی شخص
بَعْضًا فَلْیُؤَدِّ الَّذِی	دوسرے کا تو چاہیے کہ ادا کرے وہ شخص جس پر
اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْیَتَّقِ	بھروسہ کیا گیا ہے اپنی امانت اور ڈرتا رہے
اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا	اللہ سے جو اُس کا رب ہے۔ اور مت چھپاؤ
الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ یَّكْتُمْهَا	گواہی کو۔ اور جو چھپاتا ہے گواہی کو
فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ	تو درحقیقت گنہگار ہے اس کا دل۔
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ ﴿۲۸۳﴾ ع	اور اللہ تمہارے اعمال سے پوری طرح باخبر ہے ﴿۲۸۳﴾
لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ	اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔
وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ	اور خواہ ظاہر کرو تم جو تمہارے دلوں میں ہے
اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ	یا چھپاؤ بہرحال حساب لے لے گا تم سے اس کا اللہ۔
فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ	پھر بخش دے گا جسے چاہے
وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ	اور سزا دے گا جسے چاہے۔
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۸۴﴾	اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿۲۸۴﴾
اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِ	ایمان لایا رسولؐ اس (ہدایت) پر جو نازل ہوئی اُس کی طرف
مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ	اُس کے رب کی طرف سے اور مومن بھی (ایمان لائے)۔

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ
لَا نُفَرِّقُ
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ
وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۤ
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا
وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَا ۭ لَهَا
مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا
مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا
لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا
كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا
وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ
وَاعْفُ عَنَّا ۪ وَاغْفِرْ لَنَا ۪
وَارْحَمْنَا ۪ اَنْتَ مَوْلٰىنَا
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾

یہ سب ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر
اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر۔
(وہ کہتے ہیں) نہیں فرق کرتے ہم
اس کے رسولوں کے درمیان کسی ایک میں دوسرے سے
اور کہا انہوں نے کہ سنا ہم نے اور اطاعت کی،
طالب ہیں ہم تیری بخشش کے، اے ہمارے رب!
اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿٢٨٥﴾
نہیں ذمہ داری (کا بوجھ) ڈالتا اللہ کسی شخص پر مگر
اس کی قوتِ برداشت کے مطابق۔ اسی کے لیے ہے
وہ (نیکی) جو اس نے کمائی اور اسی پر ہے (وبال)
اس (بدی) کا جو اس نے کمائی۔ اے ہمارے رب!
نہ مواخذہ کیجیو اگر بھول یا چوک ہو جائے ہم سے۔
اے ہمارے رب! اور نہ ڈالیو ہم پر بھاری بوجھ
جیسا کہ ڈالا تھا تو نے ان لوگوں پر جو
ہم سے پہلے تھے، اے ہمارے رب!
اور نہ اٹھوائیو ہم سے ایسا بار نہ ہو طاقت ہم میں جس کی۔
اور ہمیں معاف فرما دے اور ہمیں بخش دے
اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مولا ہے
پس ہماری مدد فرما کافروں کے مقابلے میں ﴿٢٨٦﴾

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ (٣) (٨٩)

اٰيَاتُهَا ٢٠٠ — رُكُوْعَاتُهَا ٢٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ۟ۚ ① — الف لام میم ①

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ — اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے،

الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ؕ ② — زندۂ جاوید ہے، پوری کائنات کو قائم رکھنے والا ہے ②

نَزَّلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ — اسی نے نازل کی ہے تم پر یہ کتاب حق کے ساتھ،

مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ — تصدیق کرتی ہوئی ان کتابوں کی جو اس سے پہلے موجود تھیں

وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ ۙ ③ — اور اسی نے نازل کی تورات اور انجیل ③

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ — اس سے پہلے، انسانوں کی ہدایت کے لیے اور اسی نے نازل کیا

الْفُرْقَانَ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ — فرقان۔ بے شک جن لوگوں نے انکار کیا، آیاتِ الٰہی کا

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ؕ — انہی کے لیے ہے عذاب، سخت ترین۔

وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ④ — اور اللہ غالب ہے، برائی کا بدلہ دینے والا ہے ④

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَخْفٰى عَلَیْهِ شَیْءٌ — بے شک اللہ وہ ہے کہ نہیں پوشیدہ اس سے کوئی چیز

فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ؕ ⑤ — زمین میں اور نہ آسمان میں ⑤

هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ — وہی تو ہے جو شکل و صورت بناتا ہے تمہاری،

فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ یَشَآءُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ — ماؤں کے پیٹ میں، جیسی چاہے، نہیں کوئی معبود

اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ⑥ — سوائے اس کے وہ سب پر غالب بڑی حکمت والا ہے ⑥

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ
وہی تو ہے جس نے نازل کی تم پر یہ کتاب اس میں

اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ
آیاتِ محکمات بھی ہیں، وہی کتاب کی بُنیاد ہیں اور کچھ دوسری

مُتَشٰبِهٰتٌ ۭ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
متشابہات ہیں سو وہ لوگ جن کے دلوں میں

زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ
کجی ہے وہ تو پیچھے پڑے رہتے ہیں ان آیات کے جو متشابہ ہیں

مِنْهُ ابْتِغَاۗءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاۗءَ
ان میں سے تلاش میں فتنے کی اور تلاش میں

تَاْوِيْلِهٖ ڱ وَمَا يَعْلَمُ
اس کی حقیقت و ماہیت کے جبکہ نہیں جانتا

تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ڤ وَالرّٰسِخُوْنَ
اس کی حقیقت و ماہیت مگر اللہ ۔ اور وہ لوگ جو پختہ کار ہیں

فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ
علم میں کہتے ہیں ایمان لائے ہم اس پر ،

كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ
سب کا سب ہمارے رب کی طرف سے ہے ،

وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۷
اور نہیں سمجھتے (یہ نکتہ) مگر دانشمند لوگ ۝۷

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا
(جو کہتے ہیں) اے ہمارے مالک! نہ پیدا کیجیو کجی ہمارے دلوں میں

بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا
بعد اس کے کہ اب تو ہمیں ہدایت دے چکا ہے اور بخش ہمیں

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ
اپنی جناب سے رحمت ،

اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝۸
یقیناً تو ہے بہت زیادہ عطا کرنے والا ۝۸

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ
اے ہمارے مالک! بے شک تو جمع کرنے والا ہے

النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ
سب لوگوں کو (اپنے حضور) ایک دن نہیں کوئی شک جس (کے آنے) میں،

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝۹ ع
بے شک اللہ خلاف نہیں کرتا اپنے وعدے کے ۝۹

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ
یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، ہرگز نہ بچا سکیں گے

عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ
اُن کو اُن کے مال اور نہ اُن کی اولادیں

وقف لازم، وقف منزل، وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ربع

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ

اللہ (کی پکڑ) سے ذرا بھی اور یہی لوگ ہیں

وَقُوْدُ النَّارِ ۙ﴿۱۰﴾

ایندھن دوزخ کا ﴿۱۰﴾

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ

(ان کے بھی) آلِ فرعون اور ان لوگوں کے لچھنوں جیسے ہیں جو

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ

ان سے پہلے ہو گزرے ۔ جھٹلایا تھا انہوں نے ہماری آیات کو ۔

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ

سو پکڑ لیا اُن کو اللہ نے ان کے گناہوں کی پاداش میں ۔

وَ اللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۱﴾

اور (یاد رکھو) اللہ سخت سزا دینے والا ہے ﴿۱۱﴾

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کہہ دو (اے محمدؐ) ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا

سَتُغْلَبُوْنَ وَ تُحْشَرُوْنَ

کہ وہ وقت دُور نہیں جب تم مغلوب ہو جاؤ گے اور ہانکے جاؤ گے

اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۲﴾

طرف جہنّم کے ۔ اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے ﴿۱۲﴾

قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ

بے شک تھی تمہارے لیے بڑی نشانی ان دو گروہوں میں

الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ

جو ایک دوسرے سے نبرد آزما ہوئے ۔ ایک گروہ جنگ کر رہا تھا

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اُخْرٰى كَافِرَةٌ

اللہ کی راہ میں اور دوسرا گروہ کافر تھا

يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ

دیکھ رہے تھے وہ اُن کو دوگنا اپنے سے کھلی آنکھوں ۔

وَ اللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ

اور اللہ قوّت بہم پہنچاتا ہے اپنی نصرت سے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

جس کو چاہے ۔ بے شک اس میں

لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾

ایک بڑا سبق ہے دیدۂ بینا رکھنے والوں کے لیے ﴿۱۳﴾

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ

خوش نما بنا دی گئی ہے لوگوں کے لیے محبّت

الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَ الْبَنِيْنَ

ان رغبتوں کی جو انہیں ہیں عورتوں سے اور اولاد سے ،

وَ الْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَ الْفِضَّةِ

بڑے بڑے ڈھیروں سے سونے اور چاندی کے ،

وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَ الْاَنْعَامِ	منتخب گھوڑوں سے، مال مویشی سے
وَ الْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ	اور کھیت کھلیان سے ۔ (لیکن) یہ سب سازوسامان ہے
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ	دنیاوی زندگی کا اور اللہ ہی کے پاس ہے
حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿١٤﴾	بہترین ٹھکانا ﴿١٤﴾
قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ	کہو کیا میں بتاؤں تم کو وہ چیز جو زیادہ بہتر ہے
مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا	تمہاری ان چیزوں سے ۔ ان لوگوں کے لیے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا
عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ	اُن کے رب کے پاس جنّتیں ہیں ایسی کہ بہہ رہی ہیں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	اُن کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ ہمیشہ ان میں
وَ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ	اور بیویاں ہیں پاکیزہ اور خوشنودی اللہ کی ۔
وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿١٥﴾ ۚ	اور اللہ ہر وقت دیکھ رہا ہے اپنے بندوں کو ﴿١٥﴾
اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ	یہ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے مالک!
اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا	بے شک ایمان لائے ہم سو بخش دے تو ہمارے گناہ
وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٦﴾ ۚ	اور بچالے ہمیں دوزخ کے عذاب سے ﴿١٦﴾
اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ	(یہی لوگ ہیں) ثابت قدم رہنے والے، قول و فعل کے سچے،
وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ	فرمانبردار، (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے والے
وَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿١٧﴾	اور مغفرت طلب کرنے والے رات کی آخری گھڑیوں میں ﴿١٧﴾
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ	گواہی دی خود اللہ نے اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ	سوائے اس کے اور (گواہی دی) فرشتوں نے
وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا	اور علم والوں نے بھی وہی قائم رکھنے والا ہے (نظامِ کائنات کو)

بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ ﴿۱۸﴾
اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۚ
وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ
الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ؕ
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾
فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ
وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ
اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ
فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ
وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ
الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾ ع
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ
الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۱﴾

عدل کے ساتھ ۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے،
وہ غالب اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۸﴾
بلاشبہ دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے۔
اور نہیں اختلاف کیا (اس دین سے) ان لوگوں نے جنہیں
دی گئی کتاب مگر اس کے بعد کہ آچکا تھا ان کے پاس
حقیقی علم (محض) آپس کی ضد اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے۔
اور جو کوئی انکار کرے گا احکامِ الٰہی کا،
تو بے شک اللہ جلد چکانے والا ہے حساب کا ﴿۱۹﴾
پھر اگر وہ حجت بازی کریں تم سے تو کہہ دو کہ جھکا دیا میں نے تو
اپنا سر اللہ کے آگے اور ان لوگوں نے بھی جنہوں نے
میری پیروی کی ۔ اور پوچھو ان لوگوں سے جنہیں کتاب دی گئی
اور امیوں سے بھی کہ کیا تم بھی اسلام لاتے ہو ؟
سو اگر وہ اسلام قبول کرلیں تو وہ ہدایت پاگئے
اور اگر انھوں نے منہ موڑا تو تم پر صرف اتنی ذمّہ داری ہے کہ
پیغام پہنچا دو ۔ اور اللہ نظر رکھے ہوئے ہے اپنے بندوں کے اعمال پر ﴿۲۰﴾
بے شک وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں احکامِ الٰہی کا
اور قتل کرتے ہیں نبیوں کو ناحق اور قتل کرتے ہیں
اُن کو جو حکم دیتے ہیں عدل وانصاف کا لوگوں میں سے
سو خوشخبری دے دو انہیں دردناک عذاب کی ﴿۲۱﴾

أُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ
فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ز وَمَا
لَهُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿۲۲﴾
اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ اُوۡتُوۡا نَصِيۡبًا
مِّنَ الۡكِتٰبِ يُدۡعَوۡنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ
لِيَحۡكُمَ بَيۡنَهُمۡ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيۡقٌ
مِّنۡهُمۡ وَهُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۲۳﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَالُوۡا لَنۡ
تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ اَيَّامًا مَّعۡدُوۡدٰتٍ ص
وَّغَرَّهُمۡ فِىۡ دِيۡنِهِمۡ
مَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۲۴﴾
فَكَيۡفَ اِذَا جَمَعۡنٰهُمۡ لِيَوۡمٍ
لَّا رَيۡبَ فِيۡهِ قف وَوُفِّيَتۡ
كُلُّ نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ
وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۵﴾
قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الۡمُلۡكِ تُؤۡتِى الۡمُلۡكَ
مَنۡ تَشَآءُ وَتَنۡزِعُ الۡمُلۡكَ مِمَّنۡ تَشَآءُ ز
وَتُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ط
بِيَدِكَ الۡخَيۡرُ ط اِنَّكَ

یہی ہیں وہ لوگ کہ برباد ہوگئے اعمال اُن کے
دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور نہیں
ہے اُن کا کوئی مددگار ﴿۲۲﴾
کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنہیں دیا گیا تھا کچھ حصّہ
کتاب میں سے، بلایا جاتا ہے انہیں کتاب اللہ کی طرف
تاکہ فیصلہ کرے یہ اُن کے درمیان تو پہلو تہی کرتا ہے ایک گروہ
ان میں سے اور (اس فیصلے سے) منہ پھیر جاتا ہے؟ ﴿۲۳﴾
یہ (روش) اس وجہ سے ہے کہ وہ کہتے ہیں: ہرگز نہیں
چھوئے گی ہمیں دوزخ کی آگ مگر چند دن گنتی کے
اور فریب میں مبتلا کر رکھا ہے اُن کو ان کے دین کے بارے میں
ان باتوں نے جو وہ از خود گھڑتے رہتے ہیں ﴿۲۴﴾
پھر کیا کیفیت ہوگی جب جمع کریں گے ہم اُن کو اس دن
کوئی شک نہیں جس کے آنے میں اور پُورا پُورا دیا جائے گا بدلہ
ہر شخص کو اس کے عملوں کا
اور کسی کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی ﴿۲۵﴾
کہہ دو! اے اللہ، مالک بادشاہی کے دیتا ہے تو حکومت
جسے چاہے اور چھین لیتا ہے حکومت جس سے چاہے
اور عزت دیتا ہے تو جسے چاہے اور ذلّت دیتا ہے جسے چاہے۔
تیرے ہی ہاتھ میں ہے خیر۔ بیشک تو

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿٢٦﴾
تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ
فِی الَّیْلِ٘ وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ
وَ تُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ٘ وَ تَرْزُقُ
مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾
لَا یَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ٘ وَ مَنْ یَّفْعَلْ
ذٰلِكَ فَلَیْسَ مِنَ اللّٰهِ فِیْ شَیْءٍ
اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةًؕ
وَ یُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗؕ
وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِیْرُ ﴿٢٨﴾
قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ
اَوْ تُبْدُوْهُ یَعْلَمْهُ اللّٰهُؕ وَ یَعْلَمُ
مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِؕ
وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿٢٩﴾
یَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ
مِنْ خَیْرٍ مُّحْضَرًا٘ۖۛ وَّ مَا عَمِلَتْ
مِنْ سُوْٓءٍ٘ۛ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ
بَیْنَهَا وَ بَیْنَهٗۤ اَمَدًۢا بَعِیْدًاؕ

ہر چیز پر پُوری قدرت رکھتا ہے ﴿٢٦﴾
داخل کرتا ہے تو رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو
رات میں اور نکالتا ہے جاندار کو بے جان سے
اور نکالتا ہے بے جان کو جاندار سے اور رزق دیتا ہے تو
جسے چاہے بے حساب ﴿٢٧﴾
نہ بنائیں مومن، کافروں کو اپنا دوست
مومنوں کو چھوڑ کر اور جو کرے گا
ایسا تو نہیں ہے اس کا اللہ سے کوئی تعلق
اِلّا یہ کہ تم بچنا چاہو ان (کے شر) سے کسی قسم کا بچنا
اور ڈراتا ہے تم کو اللہ اپنی ذات سے۔
اور اللہ ہی کی طرف ہے سب کو لوٹ کر جانا ﴿٢٨﴾
کہہ دو! خواہ تم چھپاؤ اسے جو تمہارے سینوں میں ہے
یا ظاہر کرو، جانتا ہے اسے اللہ اور وہ تو جانتا ہے
ہر اس چیز کو جو آسمانوں میں ہے اور اس کو بھی جو زمین میں ہے
اور اللہ ہر چیز پر پُوری قدرت رکھتا ہے ﴿٢٩﴾
وہ دن جب موجود پائے گا ہر شخص وہ جو کی ہوگی اس نے
کوئی نیکی اپنے سامنے حاضر اور وہ بھی جو کی ہوگی اُس نے
کوئی بدی، آرزو کرے گا کہ اے کاش!
اس کے اور اس کی بدی کے درمیان فاصلہ ہوتا بہت دُور کا۔

ع ١٠/١١

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ط

اور ڈراتا ہے تم کو اللہ اپنی ذات سے ۔

وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ﴿٣٠﴾

اور اللہ نہایت شفیق ہے اپنے بندوں پر ﴿٣٠﴾

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ

کہہ دو! اگر تم محبت رکھتے ہو اللہ سے تو اتباع کرو میرا،

يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ط

محبت کرے گا تم سے اللہ اور معاف کر دے گا تمہارے گناہ ۔

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣١﴾

اور اللہ تو ہے ہی بڑا معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ﴿٣١﴾

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ج

کہہ دو! اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

پھر اگر وہ منہ موڑیں (تو وہ کافر ہیں) اور بے شک اللہ

لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾

نہیں پسند کرتا کافروں کو ﴿٣٢﴾

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا

بے شک اللہ نے منتخب فرمایا آدمؑ کو اور نوحؑ کو

وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٣﴾

اور آلِ ابراہیم کو اور آلِ عمران کو اہلِ عالم (کی رہنمائی) کے لیے ﴿٣٣﴾

ذُرِّيَّةً ۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ط وَاللّٰهُ

یہ اولاد تھے ایک دوسرے کی اور اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ ج

ہر بات سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿٣٤﴾

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ

(وہ اس وقت بھی سن رہا تھا) جب کہا تھا عمران کی عورت نے

رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ

اے میرے رب! بے شک میں نے نذر مانی ہے تیرے حضور

مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا

کہ جو کچھ میرے پیٹ میں ہے، وہ (تیرے نام پر) آزاد ہوگا

فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ج اِنَّكَ اَنْتَ

سو قبول فرما مجھ سے، بے شک تو ہے

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٥﴾

ہر بات کا سننے والا، سب کچھ جاننے والا ﴿٣٥﴾

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ

پھر جب پیدا ہوئی اس کے ہاں وہ بچی تو بولی اے میرے رب!

اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ط وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

میرے ہاں تو پیدا ہوئی ہے لڑکی جبکہ اللہ ہی خوب جانتا ہے

بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَ لَيْسَ الذَّكَرُ	کہ اس نے (درحقیقت) کیا جنا ہے ۔ اور نہیں ہے کوئی لڑکا
كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَ اِنِّيْٓ	اس لڑکی جیسا اور مَیں نے نام رکھا اس کا مریم اور میں
اُعِيْذُهَا بِكَ وَ ذُرِّيَّتَهَا	پناہ میں دیتی ہوں اسے تیری اور اس کی اولاد کو بھی
مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۳۶﴾	شیطان مردود سے (بچانے کے لیے) ﴿۳۶﴾
فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ	پس قبول فرمالیا اس لڑکی کو اس کے رب نے احسن طریقے سے
وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ	اور پروان چڑھایا اسے بہترین انداز سے
وَّ كَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ	اور سرپرست بنادیا اس کا زکریاؑ کو ، جب بھی جاتے
عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ	اس کے پاس زکریاؑ محراب میں ، موجود پاتے
عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ	اس کے پاس کھانے پینے کا سامان ، کہتے اے مریم !
اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ	کہاں سے آیا ہے تیرے پاس یہ ۔؟ وہ جواب دیتی یہ
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ	اللہ کے ہاں سے ہے ۔ بے شک اللہ رزق دیتا ہے
مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾	جسے چاہے بے حساب ﴿۳۷﴾
هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ	اس موقع پر دُعا کی زکریا نے اپنے رب سے ،
قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ	کہا اے میرے مالک ! عطا کر مجھے اپنی قدرتِ خاص سے
ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾	اولادِ پاکیزہ بے شک تو ہے ہر ایک کی دُعا سُننے والا ﴿۳۸﴾
فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ	پس آواز دی اسے فرشتوں نے جبکہ وہ کھڑا نماز پڑھ رہا تھا
فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ	محراب میں کہ بے شک اللہ بشارت دیتا ہے تم کو
بِيَحْيٰى مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ	"یحیٰؑ" کی جو تصدیق کرنے والا ہوگا کلمۃٌ من اللہ" (عیسیٰؑ) کی
وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۳۹﴾	اور وہ سردار ، پارسا ، نبی اور صالحین میں سے ہوگا ﴿۳۹﴾

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ
وَّقَدْ بَلَغَنِىَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِىْ عَاقِرٌ ؕ
قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿٤٠﴾
قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّىْٓ اٰيَةً ؕ
قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ
ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ
كَثِيْرًا وَّ سَبِّحْ بِالْعَشِىِّ وَ الْاِبْكَارِ ﴿٤١﴾ ع
وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ
اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ وَطَهَّرَكِ
وَاصْطَفٰكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٢﴾
يٰمَرْيَمُ اقْنُتِىْ
لِرَبِّكِ وَاسْجُدِىْ
وَارْكَعِىْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾
ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ
اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ
اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ
اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَ مَا كُنْتَ
لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٤﴾
اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ

زکریاؑ نے کہا اے میرے مالک ! کیونکر ہوگا میرے ہاں لڑکا
جبکہ میں ہو چکا ہوں بُوڑھا اور بیوی میری بانجھ ہے،
جواب دیا "اسی طرح" اللہ کرتا ہے جو چاہے ﴿۴۰﴾
عرض کیا اے میرے رب ! مقرر کردے میرے لیے کوئی نشانی
کہا نشانی تمہاری یہ ہے کہ نہ بات کرو گے تم لوگوں سے
تین دن مگر اشارے سے، اور یاد کرتے رہنا اپنے رب کو
بہت زیادہ اور تسبیح کرتے رہنا (اس کی) شام اور صبح ﴿۴۱﴾
اور جب کہا فرشتوں نے اے مریم !
بے شک اللہ نے منتخب کرلیا ہے تم کو اور پاک کردیا ہے تمہیں
اور برگزیدہ بنادیا ہے تم کو تمام دُنیا کی عورتوں سے ﴿۴۲﴾
اے مریم ! تابع فرمان بن کر دست بستہ کھڑی رہو
اپنے رب کے حضور اور سجدہ کرو۔
اور جُھکا کرو جُھکنے والوں کے ساتھ ﴿۴۳﴾
یہ (باتیں) غیب کی خبروں میں سے ہیں جو ہم وحی کر رہے ہیں
تمہاری طرف حالانکہ نہ تھے تم اُن کے پاس
جب وہ ڈال رہے تھے اپنے قلم (قرعہ اندازی کے لیے)
کہ کون ان میں سے سرپرست بنے مریم کا اور نہ تھے تم
اُن کے پاس جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے ﴿۴۴﴾
اس وقت کہا تھا فرشتوں نے اے مریم !

اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ
اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۙ ﴿٤٥﴾
وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ
وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٤٦﴾
قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ
لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ
قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ
اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا
يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٤٧﴾
وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ ﴿٤٨﴾
وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬
اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ
بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ
لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ
فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا
بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ
وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ

بے شک اللہ بشارت دیتا ہے تم کو "کلمۃ من اللہ" کی،
جس کا نام مسیح، عیسٰیؑ بن مریم ہوگا، ذی وجاہت
دُنیا اور آخرت میں اور اللہ کے مقرب بندوں میں سے ہوگا ﴿٤٥﴾
اور باتیں کرے گا لوگوں سے گہوارے میں بھی
اور ادھیڑ عمر میں بھی اور صالحین میں سے ہوگا ﴿٤٦﴾
مریم نے کہا (ہائے) میرے رب! کہاں سے ہوگا
میرے ہاں بچّہ جبکہ نہیں چھوا ہے مجھے کسی مرد نے۔
جواب دیا، "اسی طرح" اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہے۔
جب فیصلہ کر لیتا ہے وہ کسی امر کا تو بس
حکم دیتا ہے اُسے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے ﴿٤٧﴾
اور تعلیم دے گا اللہ اس کو کتاب و حکمت
اور تورات اور انجیل کی ﴿٤٨﴾
اور رسول بنا کر بھیجے گا بنی اسرائیل کی طرف
(پھر جب وہ مبعوث ہوا تو اس نے کہا) بیشک میں لایا ہوں تمہارے پاس
نشانی تمہارے رب کی طرف سے، بے شک میں بناتا ہوں
تمہارے سامنے مٹی سے مجسمہ پرندے کی مانند
پھر پھونکتا ہوں اس کے اندر سو بن جاتا ہے وہ پرندہ
اللہ کے حکم سے اور تندرست کرتا ہوں مادرزاد اندھے
اور کوڑھی کو اور زندہ کرتا ہوں مُردوں کو اللہ کے حکم سے

وَ اُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا
اور بتا سکتا ہوں تم کو جو تم کھاتے ہو اور جو

تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِیْ بُیُوْتِكُمْ ؕ
تم ذخیرہ کرتے ہو، اپنے گھروں میں۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لَّكُمْ
بے شک اس میں بہت بڑی نشانی ہے تمہارے لیے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۚ ۴۹
اگر ہو تم ایمان لانے والے ۴۹

وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیَّ
اور تصدیق کرنے والا بن کر آیا ہوں اس کی جو مجھ سے پہلے موجود ہے

مِنَ التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ
تورات میں سے اور تاکہ حلال کروں تمہارے لیے

بَعْضَ الَّذِیْ حُرِّمَ عَلَیْكُمْ
بعض وہ چیزیں جو حرام کر دی گئی تھیں تم پر

وَجِئْتُكُمْ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۫
اور آیا ہوں میں تمہارے پاس نشانی لے کر تمہارے رب کی طرف سے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ۵۰
لہٰذا ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ۵۰

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ
بے شک اللہ ہی رب ہے میرا اور رب ہے تمہارا

فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ۵۱
سو اسی کی عبادت کرو تم۔ یہی ہے راستہ سیدھا ۵۱

فَلَمَّاۤ اَحَسَّ عِیْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ
پھر جب محسوس کیا عیسیٰؑ نے بنی اسرائیل کی طرف سے کفر و انکار

قَالَ مَنْ اَنْصَارِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ
تو کہا کون ہے میرا مددگار اللہ کی راہ میں؟

قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ
کہا حواریوں نے ہم ہیں اللہ کے مددگار،

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۵۲
ایمان لائے ہم اللہ پر اور تم گواہ رہو کہ ہم مسلم ہیں ۵۲

رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا بِمَاۤ
اے ہمارے مالک! ایمان لائے ہم اس ہدایت پر جو

اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ
تو نے اُتاری اور پیروی کی ہم نے رسول کی

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ ۵۳
لہٰذا لکھ لے تو ہم کو (حق کی) گواہی دینے والوں میں ۵۳

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ
اور چلے (بنی اسرائیل عیسیٰؑ کے خلاف) چالیں اور چلا اپنی چال اللہ

وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ۝٥٤
اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ
وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ
مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ
الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ
ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ
بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝٥٥
فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ
عَذَابًا شَدِيْدًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫
وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝٥٦
وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۗ وَاللّٰهُ
لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝٥٧
ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ
مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝٥٨
اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ۭ
خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ
كُنْ فَيَكُوْنُ ۝٥٩

اور اللہ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے ۝٥٤
جب کہا اللہ نے اے عیسیٰؑ بے شک میں واپس لے لوں گا تمہیں
اور اُٹھالوں گا تم کو اپنی طرف اور پاک کر دوں گا تم کو
اُن لوگوں کے (گندے ماحول) سے جو کافر ہیں اور کروں گا
اُن لوگوں کو جنھوں نے اتباع کیا تمہارا، غالب
اُن لوگوں پر جنھوں نے انکار کیا، قیامت کے دن تک۔
پھر میری طرف لوٹ کر آنا ہے تمہیں پس فیصلہ کروں گا میں
تمہارے درمیان ان باتوں کا جن میں تم باہم اختلاف کرتے تھے ۝٥٥
پس رہے وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا سو عذاب دُوں گا انہیں
سخت ترین عذاب دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی
اور نہ ہوگا اُن کا کوئی مددگار ۝٥٦
اور رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے اُنھوں نے عمل نیک
سو پُورے پُورے دے گا اللہ انہیں اجر اُن کے اور اللہ
نہیں پسند کرتا ظالموں کو ۝٥٧
یہ جو ہم پڑھ کر سُنا رہے ہیں تم کو (اے محمدؐ)
آیات ہیں (کتاب الٰہی کی) اور تذکرہ ہے حکمت والا ۝٥٨
بے شک عیسیٰؑ کی مثال اللہ کے ہاں مانند ہے آدمؑ کی مثال کے۔
پیدا کیا اُسے اللہ نے مٹی سے پھر حکم دیا اُسے
کہ ہو جا، سو وہ ہو گیا ۝٥٩

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا	یہی بات حق ہے، تیرے رب کی طرف سے پس نہ
تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٦٠﴾	ہونا تم شک کرنے والوں میں سے ﴿٦٠﴾
فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ	پھر جو کوئی حجت بازی کرے تم سے اس معاملہ میں
مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ	اس کے بعد بھی کہ آچکا ہے تمہارے پاس صحیح علم
فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا	تو تم ان سے کہو کہ آؤ! بلا لیتے ہیں ہم اپنی اولاد کو
وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ	اور (بلا لو) تم اپنی اولاد کو اور ہم اپنی عورتوں کو اور تم اپنی عورتوں کو
وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ قف ثُمَّ نَبْتَهِلْ	اور ہم خود (بھی آتے ہیں) اور تم بھی (آجاؤ) پھر ہم مباہلہ کریں
فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾	اور بھیجیں لعنت اللہ کی جھوٹوں پر ﴿٦١﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ج	بے شک یہی ہے بیان سچا،
وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ط	اور نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے۔
وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾	اور بلاشبہ اللہ ہی ہے غالب اور بڑی حکمت والا ﴿٦٢﴾
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ	پھر اگر منہ موڑ جائیں یہ لوگ تو بے شک اللہ
عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٣﴾ ع ٦	خوب جانتا ہے فساد کرنے والوں کو ﴿٦٣﴾
قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ	کہہ دو! اے اہلِ کتاب! آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو
سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا	یکساں ہے ہمارے ہاں اور تمہارے ہاں، یہ کہ نہ
نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ	عبادت کریں ہم مگر اللہ کی اور نہ شرک کریں اس کے ساتھ
شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا	ذرا بھی اور نہ بنائے ہم میں سے کوئی کسی کو رب،
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط فَاِنْ تَوَلَّوْا	اللہ کے سوا۔ پھر اگر منہ موڑیں وہ (اس دعوت سے)
فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا	تو (اے مسلمانو!) کہہ دو: گواہ رہو

بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾	کہ ہم تو (صرف اللہ ہی کے) عبادت گزار اور اطاعت شعار ہیں ﴿٦٤﴾
يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ	اے اہلِ کتاب! کیوں حجّت بازی کرتے ہو تم
فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَمَاۤ اُنْزِلَتِ	ابراہیمؑ کے بارے میں۔ جبکہ نہیں نازل ہُوئی
التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا	تورات اور انجیل مگر
مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٥﴾	ابراہیمؑ کے بعد۔ کیا تم (اتنی بات بھی) نہیں سمجھتے؟ ﴿٦٥﴾
هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَاۤءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا	تم وہ ہو جو جھگڑتے رہتے ہو (ہم سے) ان باتوں کے بارے میں
لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ	جن کا تمہیں کچھ علم تھا لیکن کیوں جھگڑتے ہو تم
فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ	ان باتوں میں کہ نہیں ہے تمہیں ان کے بارے میں کچھ علم۔
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾	جبکہ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿٦٦﴾
مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا	نہ تھا ابراہیمؑ یہودی اور نہ
نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ	نصرانی بلکہ تھا وہ سب سے لاتعلّق اللہ کا فرمانبردار۔
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٦٧﴾	اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ﴿٦٧﴾
اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ	بے شک لوگوں میں سب سے زیادہ قریب ابراہیمؑ کے
لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ	وہ لوگ ہیں جنہوں نے پیروی کی اُن کی نیز یہ نبی
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے (اس نبی پر)۔
وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٨﴾	اور اللہ ساتھی ہے ایمان والوں کا ﴿٦٨﴾
وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	دل سے چاہتا ہے ایک گروہ اہلِ کتاب میں سے
لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ	کہ کاش! گمراہ کرسکے تمہیں۔ حالانکہ نہیں گمراہ کرتے یہ
اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٩﴾	مگر اپنے آپ کو، لیکن اُنہیں اس کا شعور نہیں ﴿٦٩﴾

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ	اے اہلِ کتاب! کیوں انکار کرتے ہو تم
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۷۰﴾	اللہ کی آیات کا جبکہ تم خود گواہ ہو (کہ وہ حق ہیں)؟ ﴿۷۰﴾
يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ	اے اہلِ کتاب! کیوں گڈمڈ کرتے ہو تم حق کو
بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ	باطل کے ساتھ اور (کیوں) چھپاتے ہو حق کو
وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾ ع	جبکہ تم جانتے ہو (کہ حق کیا ہے)؟ ﴿۷۱﴾
وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	اور کہتا ہے ایک گروہ اہلِ کتاب کا (اپنے لوگوں سے کہ)
اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ	ایمان لے آؤ اس پر جو نازل کیا گیا ہے ان لوگوں پر جو
اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ	ایمان لائے ہیں (محمدؐ پر) صبح کے وقت اور انکار کردو شام کو،
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۷۲﴾	ممکن ہے کہ وہ پھر جائیں (اپنے دین سے) ﴿۷۲﴾
وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ	اور مت بات مانو مگر اس شخص کی جو کرتا ہو پیروی
دِيْنَكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى	تمہارے دین کی۔ کہہ دو! بے شک حقیقی ہدایت تو
هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰٓى	اللہ کی ہدایت ہے (اور یہ اسی کی دین ہے) کہ دیا جائے
اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ	کسی کو ویسا ہی جو (کبھی) تم کو دیا گیا تھا
اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ	یا یہ کہ ان کو (تمہارے خلاف) قوی حجت مل جائے
عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ	تمہارے رب کے حضور سے۔ کہو! فضل تو اللہ کے ہاتھ میں ہے،
يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ	دیتا ہے وہ اپنا فضل جسے چاہے، اور اللہ
وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾	وسعتوں کا مالک، سب کچھ جاننے والا ہے، ﴿۷۳﴾
يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۭ	وہ مختص کرلیتا ہے اپنی رحمت کے لیے جسے چاہتا ہے۔
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾	اور اللہ مالک ہے فضلِ عظیم کا ﴿۷۴﴾

وَ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ	اور اہلِ کتاب میں سے کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر
تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ	امانت رکھو تم اس کے پاس ایک خزانہ تو ادا کردے وہ تم کو
وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ	اور ان میں سے کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر امانت رکھو تم اس کے پاس
بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ	ایک دینار بھی تو نہ واپس دے تم کو الّا یہ کہ رہو تم
عَلَيْهِ قَآئِمًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	اس کے سر پر سوار ۔ یہ (بدمعاملگی) اس وجہ سے ہے کہ وہ
قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ	کہتے ہیں کہ نہیں ہے ہم پر امیّوں کے سلسلہ میں کوئی مواخذہ،
وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ	اور کہتے ہیں وہ اللہ کے بارے میں
الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾	جھوٹی بات جانتے بوجھتے ﴿٧٥﴾
بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ	ہاں! جس نے پُورا کیا اپنا عہد اور اللہ سے ڈرا تو بے شک اللہ
يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧٦﴾	محبوب رکھتا ہے تقویٰ اختیار کرنے والوں کو ﴿٧٦﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ	بلاشبہ وہ لوگ جو بیچتے ہیں اللہ سے کیے ہُوئے عہد
وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰۗىِٕكَ	اور اپنی قسموں کو حقیر قیمت پر یہی لوگ ہیں کہ
لَا خَلَاقَ لَھُمْ فِي الْاٰخِرَةِ	نہیں ہے کوئی حصّہ ان کے لیے آخرت میں
وَلَا يُكَلِّمُھُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ	اور نہ بات کرے گا ان سے اللہ اور نہ دیکھے گا ان کی طرف
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَلَھُمْ	قیامت کے دن اور نہ پاک کرے گا ان کو، اور ان کے لیے
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٧﴾	عذاب ہے دردناک ﴿٧٧﴾
وَاِنَّ مِنْھُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ	اور بلاشبہ ان میں تو ایک گروہ (ایسا بھی ہے) جو مروڑ کر
اَلْسِنَتَھُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ	اپنی زبانوں کو پڑھتا ہے کتاب، تاکہ گمان کرو تم
مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا ھُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ	کہ یہ کتاب اللہ میں سے ہے حالانکہ نہیں ہوتا وہ کتاب اللہ میں سے،

وَ يَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ مَا هُوَ	اور کہتے ہیں وہ کہ یہ اللہ کے پاس سے (آیا) ہے حالانکہ نہیں ہے وہ
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ	اللہ کی طرف سے اور بولتے ہیں وہ اللہ کے بارے میں
الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۸﴾	جھوٹ جانتے بوجھتے ﴿۷۸﴾
مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ	نہیں زیب دیتا کسی انسان کو، جسے دی ہو اللہ نے
الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ	کتاب و حکمت اور نبوّت، پھر وہ کہے
لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لوگوں سے کہ بن جاؤ تم میرے بندے اللہ کو چھوڑ کر
وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ	بلکہ (وہ تو یہی کہے گا) کہ بن جاؤ تم اللہ والے
بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ	کیونکہ تم تعلیم دیتے ہو کتابِ الٰہی کی
وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿۷۹﴾	اور اس بنا پر بھی کہ تم پڑھتے ہو خود بھی (اللہ کی کتاب) ﴿۷۹﴾
وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ	اور نہ حکم دے گا وہ تم کو کہ بنالو تم فرشتوں کو
وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ	اور نبیوں کو اپنا رب ۔ کیا وہ حکم دے گا تم کو کفر کا
بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۰﴾ ع	بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو چکے ہو ﴿۸۰﴾
وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ	اور (یاد کرو) جب لیا تھا اللہ نے عہد، نبیوں سے
لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ	کہ یہ جو عطا کی ہے میں نے تم کو کتاب
وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ	و حکمت (اس احسان کا تقاضا یہ ہے کہ) پھر جب آئے تمہارے پاس
رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ	ایک عظیم رسول تصدیق کرتا ہوا اس کتاب کی جو تمہارے پاس ہے
لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ	تو تم ضرور اور بہر حال ایمان لاؤ گے اس پر اور مدد کرو گے اس کی ۔
قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ	ارشاد ہوا ! کیا اقرار کرتے ہو تم اور کرتے ہو ان شرائط پر
اِصْرِيْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا	مجھ سے عہد ؟ اُنہوں نے کہا ہم نے اقرار کیا ۔ ارشاد ہوا ! سو گواہ رہو تم

وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨١﴾
فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾
اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ
وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾
قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا
وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ
اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ
مِنْ رَّبِّهِمْ ۠ لَا نُفَرِّقُ
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۡ
وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾
وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا
فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ
فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٨٥﴾
كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا
كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ
وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ

اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں ﴿٨١﴾
پس جو پھرے گا اس کے بعد (اس عہد سے)
تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں ﴿٨٢﴾
تو پھر کیا یہ اللہ کے دین کے سوا (کوئی اور دین) چاہتے ہیں
حالانکہ اللہ ہی کے مطیع ہیں جو ہیں آسمانوں میں اور زمین میں
چار و ناچار اور اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے سب ﴿٨٣﴾
کہو: ایمان لائے ہم اللہ پر اور اس پر جو نازل کیا گیا ہم پر
اور جو نازل کیا گیا ابراہیمؑ و اسماعیلؑ پر
اور اسحاقؑ و یعقوبؑ پر اور اس کی اولاد پر اور (اس پر بھی) جو
دیا گیا موسیٰؑ کو، عیسیٰؑ کو اور سب نبیوں کو
اُن کے رب کی طرف سے، نہیں فرق کرتے ہم
ان میں ایک (اور دوسرے) کے درمیان (نبی ہونے کے اعتبار سے)
اور ہم اسی کے تابع فرمان ہیں ﴿٨٤﴾
اور جو اختیار کرنا چاہے اسلام کے علاوہ کوئی اور دین
تو ہرگز قبول نہ کیا جائے گا یہ اس سے، اور وہ (ہوگا)
آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ﴿٨٥﴾
بھلا کیسے ہدایت دے اللہ ایسے لوگوں کو
جنہوں نے کفر اختیار کیا بعد ایمان لانے کے
جبکہ گواہی دے چکے ہیں وہ کہ بے شک یہ رسول

حَقٌّ وَّ جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاللّٰهُ
سچا ہے اور آچکی ہیں ان کے پاس کھلی کھلی نشانیاں ۔ اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٦﴾
نہیں ہدایت دیتا ان لوگوں کو جو خود پر ظلم کرتے ہیں ﴿٨٦﴾

اُولٰۗىِٕكَ جَزَاۗؤُھُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ
ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ہے ان پر لعنت اللہ کی،

وَالْمَلٰۗىِٕكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٧﴾
فرشتوں کی اور سب لوگوں کی ﴿٨٧﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ
ہمیشہ رہیں گے یہ اس لعنت میں ۔ نہ کمی کی جائے گی ان کے

الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٨﴾
عذاب میں اور نہ ہی ان کو مہلت ملے گی ﴿٨٨﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
مگر وہ جنہوں نے توبہ کرلی اس کے بعد

وَاَصْلَحُوْا ۣ فَاِنَّ اللّٰهَ
اور اصلاح کرلی اپنی تو بے شک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٨٩﴾
بڑا معاف فرمانے والا اور ہر حالت میں رحم کرنے والا ہے ﴿٨٩﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا

بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا
بعد ایمان لانے کے پھر بڑھتے چلے گئے کفر میں

لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ
ہرگز نہیں قبول ہوگی توبہ اُن کی

وَ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الضَّاۗلُّوْنَ ﴿٩٠﴾
اور یہی لوگ ہیں حقیقی گمراہ ﴿٩٠﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا

وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ
اور مرے بھی بحالتِ کفر، تو ہرگز نہیں

يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ
قبول کیا جائے گا ان میں کسی سے زمین بھر

ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ۭ
سونا، اگرچہ وہ دے بطور فدیہ اسے ۔

اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ
یہی لوگ ہیں کہ ہے اُن کے لیے دردناک عذاب

وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٩١﴾ ع
اور نہ ہوگا ان کے لیے کوئی مددگار ﴿٩١﴾

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى | ہرگز نہیں پہنچ سکتے تم نیکی کو جب تک کہ نہ
تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ | خرچ کرو (اللہ کی راہ میں) اس میں سے جو تم محبوب رکھتے ہو
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ | اور جو بھی خرچ کرتے ہو تم کوئی چیز،
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾ | تو بے شک اللہ اس سے باخبر ہے ﴿۹۲﴾
كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ | ہر قسم کا کھانا تھا حلال بنی اسرائیل کے لیے
اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰی نَفْسِهٖ | مگر وہ جو حرام کر لیا تھا اسرائیل نے خود اپنے اوپر
مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ | قبل اس کے کہ نازل کی گئی تورات،
قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَاۤ | کہو کہ لاؤ تورات اور اُسے پڑھو،
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۹۳﴾ | اگر ہو تم سچے ﴿۹۳﴾
فَمَنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ | پھر جو کوئی خود گھڑ کر منسوب کرے گا اللہ کی طرف
الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ | جھوٹی بات اس کے بعد بھی
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ | تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں ﴿۹۴﴾
قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫ فَاتَّبِعُوْا | کہہ دو سچ فرمایا اللہ نے پس پیروی کرو
مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ | دینِ ابراہیمؑ کی جو سب سے کٹ کر اللہ کا ہو رہا
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۹۵﴾ | اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ﴿۹۵﴾
اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ | بے شک پہلا گھر جو بنایا گیا (عبادت گاہ) لوگوں کے لیے
لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا | یقیناً وہی ہے جو مکہ میں ہے، برکت والا
وَّهُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۶﴾ | اور مرکزِ ہدایت تمام جہان والوں کے لیے ﴿۹۶﴾
فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ | اس میں ایسی نشانیاں ہیں جو (اپنی صداقت کی خود گواہ ہیں،

الجزء ۴ الآیۃ ۱۲

وقف جبرئیل علیہ السلام

مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ۬ وَمَنْ دَخَلَهٗ	مقامِ ابراہیمؑ ہے اور (یہ بات کہ) جو داخل ہُوا اس میں
كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ	ہل گیا اُسے امن اور اللہ کا حق ہے لوگوں پر
حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ	کہ حج کرے اس کے گھر کا ہر وہ شخص جو استطاعت رکھتا ہو
اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ	اس تک پہنچنے کی اور اگر کوئی انکار کرے
فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾	تو بے شک اللہ بے نیاز ہے سب جہاں والوں سے ﴿۹۷﴾
قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ	کہو! اے اہلِ کتاب کیوں انکار کرتے ہو تم ماننے سے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖۗ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ	اللہ کی آیات کو جبکہ اللہ دیکھ رہا ہے
عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾	ان کرتوتوں کو جو تم کر رہے ہو؟ ﴿۹۸﴾
قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ	کہو! اے اہلِ کتاب آخر کیوں روکتے ہو تم
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ	اللہ کی راہ سے ہر اس شخص کو جو ایمان لاتا ہے؟
تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ	چاہتے ہو تم (کہ چلے وہ) راہ ٹیڑھی حالانکہ تم
شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ	خود گواہ ہو (کہ سیدھی راہ یہی ہے) اور نہیں ہے اللہ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾	غافل ان حرکتوں سے جو تم کرتے ہو ﴿۹۹﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا	اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اگر تم مانو گے کہا
فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	بعض لوگوں کا ان میں سے جنہیں دی گئی ہے کتاب
يَرُدُّوْكُمْ	تو پھیر دیں گے یہ تم کو (تمہارے دین سے)
بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾	(اور ہو جاؤ گے تم) بعد ایمان لانے کے پھر کافر ﴿۱۰۰﴾
وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ	اور بھلا کیسے کفر اختیار کر سکتے ہو تم جبکہ تم تو وہ ہو کہ
تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ	پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تمہیں اللہ کی آیات

وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ
اور تمہارے درمیان موجود ہے اللہ کا رسُول ۔

وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾
اور جس نے تھام لیا مضبوطی سے اللہ کا دامن تو ضرور ہدایت پا گیا وہ سیدھے راستے کی ﴿۱۰۱﴾

ع

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾
اے ایمان والو! ڈرو اللہ سے جیسا کہ حق ہے اس سے ڈرنے کا اور ہرگز نہ موت آئے تم کو مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو ﴿۱۰۲﴾

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۪ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾
اور مضبوطی سے تھام لو تم اللہ کی رسّی کو سب مِل کر اور فرقہ بندی نہ کرو اور یاد کرو احسان اللہ کا جو اس نے تم پر کیا کہ تھے تم (آپس میں) دشمن پھر الفت پیدا کر دی اس نے تمہارے دلوں میں سو ہو گئے تم اللہ کے فضل و کرم سے بھائی بھائی اور تھے تم (کھڑے) کنارے پر آگ سے بھرے گڑھے کے سو بچا لیا اللہ نے تم کو اس سے، اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنی آیات تاکہ تم رہنمائی حاصل کرو ﴿۱۰۳﴾

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾
اور چاہیے کہ رہے تم میں (ہمیشہ) ایک جماعت ایسے لوگوں کی جو دعوت دیتے رہیں نیکی کی طرف اور حکم دیں اچھے کاموں کا اور منع کریں بُرے کاموں سے اور یہی لوگ ہیں درحقیقت فلاح پانے والے ﴿۱۰۴﴾

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا
اور نہ ہو جانا تم ان لوگوں کی طرح جو فرقوں میں بٹ گئے

وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ﴿۱۰۵﴾ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۟ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ ع كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

اور اختلاف میں مُبتلا ہو گئے اس کے بعد بھی کہ آ چکے تھے اُن کے پاس واضح احکام اور یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے ہے عذاب عظیم ﴿۱۰۵﴾ اس دن جب روشن ہوں گے کچھ چہرے اور سیاہ ہوں گے کچھ چہرے، سو وہ لوگ کہ سیاہ ہوں گے اُن کے چہرے (ان سے کہا جائے گا) اچھا! تم ہو جنھوں نے کفر کیا تھا ایمان لانے کے بعد؟ سو چکھو اب مزا عذاب کا بدلے میں اس کفر کے جو تم کرتے رہے ہو ﴿۱۰۶﴾ رہے وہ لوگ کہ روشن ہوں گے چہرے ان کے، سو ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۰۷﴾ یہ آیات ہیں اللہ کی جو پڑھ کر سُنا رہے ہیں ہم تمہیں ٹھیک ٹھیک اور اللہ نہیں چاہتا کہ ظلم ہو اہلِ جہان پر ﴿۱۰۸﴾ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں، اور اللہ کے حضور پیش ہوتے ہیں سب معاملات ﴿۱۰۹﴾ تم ہو (اے مسلمانو! وہ) بہترین اُمّت جسے پیدا کیا گیا ہے انسانوں (کی رہنمائی) کے لیے حکم دیتے ہو تم اچھے کاموں کا

وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ
اور منع کرتے ہو بُرے کاموں سے اور ایمان رکھتے ہو اللہ پر۔

وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ
اور اگر کہیں ایمان لے آتے اہلِ کتاب بھی (قرآن و رسولؐ پر)

لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ
تو ہوتا بہت بہتر اُن کے حق میں، ان میں سے تھوڑے ہیں

الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿١١٠﴾
جو مومن ہیں اور زیادہ ان میں سے فاسق ہیں ﴿١١٠﴾

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ؕ
ہرگز نہ بگاڑ سکیں گے یہ تمہارا کچھ بھی سوائے ستانے کے۔

وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ قف
اور اگر جنگ کریں گے تم سے تو پھیر جائیں گے پیٹھ۔

ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١١١﴾
پھر ان کو مدد بھی نہ ملے گی ﴿١١١﴾

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا
پڑ گئی مار ان پر ذلت کی جہاں بھی

ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ
پائے جائیں گے الا یہ کہ پناہ میں آجائیں اللہ کی

وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ
یا پناہ میں آجائیں انسانوں میں سے کسی کی اور گھر گئے وہ

بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ
غضب میں اللہ کے اور پڑ گئی مار اُن پر

الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ
محتاجی کی یہ اس لیے ہوا کہ وہ انکار کرتے تھے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ
اللہ کی آیات کا اور قتل کرتے تھے نبیوں کو

بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا
ناحق۔ اس کا سبب یہ تھا کہ

عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿١١٢﴾
وہ نافرمان تھے اور حد سے بڑھ جاتے تھے ﴿١١٢﴾

لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
نہیں ہیں سب (اہلِ کتاب) ایک جیسے اہلِ کتاب میں

اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ
کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو قائم ہیں (راہِ راست پر)

يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ
تلاوت کرتے ہیں اللہ کی آیات کی رات کی گھڑیوں میں

وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿١١٣﴾
اور وہ سر بسجود رہتے ہیں ﴿١١٣﴾

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ
ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور روزِ آخرت پر

وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ
اور حکم دیتے ہیں نیک کاموں کا اور منع کرتے ہیں

عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ط
بُرے کاموں سے اور سرگرم رہتے ہیں بھلائی کے کاموں میں

وَ اُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾
اور یہ نیک لوگوں میں سے ہیں ﴿۱۱۴﴾

وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ط
اور جو بھی کریں گے یہ کوئی نیکی تو ہرگز نہ کی جائے گی ناقدری اس کی

وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾
اور اللہ خوب جانتا ہے ان لوگوں کو جو اس سے ڈرتے ہیں ﴿۱۱۵﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ
بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ہرگز نہ بچا سکیں گے

عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ
ان کو ان کے مال اور نہ ان کی اولاد

مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ط وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج
اللہ (کی گرفت) سے ذرا بھی اور یہ لوگ دوزخی ہیں

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾
یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۱۶﴾

مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ
مثال اس کی جو خرچ کرتے ہیں یہ لوگ

فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ
اس دُنیاوی زندگی میں اس ہوا کی سی ہے

فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ
جس میں ہو سخت سردی، جو چلے کھیتی پر، ایسے لوگوں کی

ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ط
جنہوں نے ظلم کیا ہو اپنی جانوں پر اور برباد کر دے وہ اس کھیتی کو

وَ مَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ
اور نہیں کیا ظلم ان پر اللہ نے بلکہ

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾
وہ تو خود اپنے اُوپر ظلم کرتے ہیں ﴿۱۱۷﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً
اے ایمان والو! مت بناؤ رازدار (کسی کو)

مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ
اپنوں کے سوا نہیں اُٹھا رکھیں گے وہ کوئی کسر تمہیں

خَبَالًا ط وَدُّوْا مَا
نقصان پہنچانے میں، محبوب رکھتے ہیں وہ ہر اس بات کو جو

عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ	مصیبت میں مُبتلا کرے تمہیں پھوٹا پڑتا ہے بغض وعناد
مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚ وَمَا تُخْفِيْ	ان کے مونہوں سے اور جو کچھ چھپائے ہُوئے ہیں
صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ۭ	اُن کے سینے ، وہ اس سے کہیں بڑھ کر ہے
قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ	بے شک کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ہم نے تمہارے لیے
الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۱۱۸	نشانیاں اگر تم عقل رکھتے ہو ۝۱۱۸
هٰٓاَنْتُمْ اُولَاۗءِ تُحِبُّوْنَھُمْ	یہ تم ہو ایسے کہ دوست رکھتے ہو اُن کو
وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ	جبکہ نہیں پسند کرتے وہ تمہیں اور ایمان رکھتے ہو تم
بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا	سب کتابوں پر اور (ان کی حالت یہ ہے کہ) جب
لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ښ	ملتے ہیں تم سے تو کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم بھی
وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ	اور جب خلوت میں ملتے ہیں (باہم) تو چبانے لگتے ہیں تم پر
الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۭ قُلْ مُوْتُوْا	اپنی انگلیاں مارے غصے کے ۔ کہہ دو! جل مرو تم
بِغَيْظِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ	اپنے غصے میں ، بے شک اللہ خُوب جانتا ہے
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۱۱۹	اس (بغض وعناد) کو جو ہے سینوں میں ۝۱۱۹
اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْھُمْ ۡ	اگر چھو بھی جاتی ہے تم کو کوئی بھلائی تو بُرا لگتا ہے اُنہیں
وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِھَا ۭ	اور اگر پہنچتی ہے تم کو کوئی تکلیف تو وہ خوش ہوتے ہیں اس پر ۔
وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا	اور اگر تم صبر سے کام لو اور تقویٰ اختیار کرو
لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُھُمْ شَـيْـــًٔـا ۭ اِنَّ اللّٰهَ	تو نہ نقصان پہنچائیں گی تم کو اُن کی چالیں ذرا بھی ، بے شک اللہ
بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝۱۲۰ۧ	ان کرتوتوں کا جو یہ کر رہے ہیں پُوری طرح احاطہ کیے ہوئے ہے ۝۱۲۰
وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَھْلِكَ	اور جب صُبح سویرے نکلے تھے تم اپنے گھر سے ،

تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ﴿۱۲۱﴾
اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ
اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾
وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ
وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾
اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ
اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ
مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ؕ﴿۱۲۴﴾
بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا
وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا
يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ
مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾
وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ
وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَمَا
النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۙ﴿۱۲۶﴾

مامور کرنے کے لیے مومنوں کو جنگی مورچوں پر۔
اور اللہ سب کچھ سن رہا تھا، ہر بات سے باخبر تھا ﴿۱۲۱﴾
جب قصد کیا تھا دو گروہوں نے تم میں سے
بزدلی دکھانے کا حالانکہ اللہ ان کا حامی و مددگار تھا
اور محض اللہ ہی پر چاہیے کہ بھروسہ کریں مومن ﴿۱۲۲﴾
اور بلاشبہ مدد کر چکا تھا تمہاری اللہ غزوۂ بدر میں
حالانکہ تم (اس وقت) بہت کمزور تھے سو ڈرو اللہ سے
تاکہ تم شکر ادا کر سکو (اس کے اس احسان کا) ﴿۱۲۳﴾
جب کہہ رہے تھے تم مومنوں سے، کیا نہیں کافی ہے تمہارے لیے
یہ کہ مدد دے تم کو تمہارا رب تین ہزار
فرشتوں سے جو اتارے جائیں (آسمان سے) ﴿۱۲۴﴾
ہاں کیوں نہیں اگر تم ثابت قدم رہو اور تقویٰ اختیار کرو
اور آ پڑے تمہارا دشمن تم پر اچانک
تو مدد دے گا تم کو تمہارا رب پانچ ہزار
فرشتوں سے جو خاص نشان لگائے ہوئے ہوں گے ﴿۱۲۵﴾
اور نہیں بنایا اس کو اللہ نے مگر خوشخبری تمہارے لیے
اور تاکہ مطمئن ہو جائیں دل تمہارے اس سے، اور نہیں ہے
فتح و نصرت مگر اللہ کی طرف سے
جو سب پر غالب، بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۲۶﴾

لِيَقْطَعَ طَرَفًا

(یہ مدد اس لیے تھی) تاکہ کاٹ دے اللہ ایک حصّہ

مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ

ان لوگوں کا جنھوں نے کفر کیا یا ذلیل کردے اُنہیں،

فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾

پس لوٹ جائیں وہ ناکام و نامراد ﴿۱۲۷﴾

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ

نہیں ہے تمہیں اس معاملہ میں (اختیار) ذرا بھی

اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ

(سارا اختیار اللہ کے پاس ہے) چاہے تو وہ توبہ قبول کرلے ان کی

اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾

اور چاہے تو عذاب دے اُنہیں کیونکہ بلاشبہ وہ ظالم ہیں ﴿۱۲۸﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ

بخش دے جسے چاہے اور عذاب دے

مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ

جسے چاہے اور اللہ تو ہے ہی

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾

بڑا معاف کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ﴿۱۲۹﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! مت کھاؤ سُود

اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ

دوگنا چوگنا، بڑھتا چڑھتا اور ڈرو اللہ سے

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾

تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۱۳۰﴾

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾

اور بچو اس آگ سے جو تیار کی گئی ہے کافروں کے لیے ﴿۱۳۱﴾

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ

اور اطاعت کرو اللہ کی اور رسُول کی

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾

تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۱۳۲﴾

وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ

اور لپکو مغفرت کی طرف اپنے رب کی

وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ

اور جنّت (کی طرف) جس کی وسعت آسمانوں اور زمین (جیسی) ہے

اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾

وہ تیار کی گئی ہے متقیوں کے لیے ﴿۱۳۳﴾

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ	(متقی وہ ہیں) جو خرچ کرتے ہیں خوشحالی میں
وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ	اور تنگی میں اور پی جانے والے ہیں غصّے کو
وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ	اور معاف کر دینے والے ہیں لوگوں کو۔ اور اللہ
يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۚ ﴿١٣٤﴾	محبوب رکھتا ہے حسن عمل کرنے والوں کو ﴿١٣٤﴾
وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً	اور ان لوگوں کو جو اگر کر بیٹھیں کوئی کھلا گناہ
اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا	یا کر گزریں ظلم اپنی جانوں پر تو (فوراً) یاد آ جاتا ہے اُن کو
اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۪	اللہ پس معافی مانگتے ہیں وہ اپنے گناہوں کی
وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ	اور کون ہے جو معاف کرے گناہوں کو
اِلَّا اللّٰهُ ۪۫ وَلَمْ يُصِرُّوْا	سوائے اللہ کے اور نہیں اصرار کرتے وہ
عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٥﴾	اپنے کیے پر جان بُوجھ کر ﴿١٣٥﴾
اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ	یہی وہ لوگ ہیں کہ ہے صلہ اُن کا بخشش
مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا	ان کے رب کی طرف سے اور جنتیں ایسی کہ بہتی ہیں ان کے نیچے
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	نہریں، ہمیشہ رہیں گے وہ ان جنتوں میں
وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۗ ﴿١٣٦﴾	اور کیا ہی خوب ہے اجر نیک عمل کرنے والوں کا ﴿١٣٦﴾
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ	بے شک گزر چکے ہیں تم سے پہلے کئی دور
فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا	سو چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٣٧﴾	کیا ہُوا انجام جھٹلانے والوں کا ﴿١٣٧﴾
هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى	یہ واضح تنبیہ ہے لوگوں کے لیے اور ہدایت
وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٣٨﴾	و نصیحت ہے متقیوں کے لیے ﴿١٣٨﴾

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾
اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ
الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ
الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا
بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ
اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ
مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا
يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ ۙ
وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ
وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ
الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾
وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ
مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ
وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ ع
وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ

اور نہ دل شکستہ ہو اور نہ غم کرو، تم ہی غالب رہو گے
بشرطیکہ تم مومن ہو ﴿۱۳۹﴾
اگر لگا ہے تم کو زخم (اُحد میں) تو بے شک لگ چکا ہے
ان لوگوں کو بھی زخم ایسا ہی (بدر میں) اور یہ
(کامیابی اور ناکامی کے) دن باری باری گردش دیتے ہیں ہم ان کو
لوگوں کے درمیان اور (تم پر یہ وقت اس لیے لایا گیا) تاکہ ظاہر کرے
اللہ ان لوگوں کو جو سچے مومن ہیں اور بنائے
تم میں سے بعض کو شہید اور اللہ نہیں
پسند کرتا ظالموں کو ﴿۱۴۰﴾
اور تاکہ چھانٹ لے اللہ ان لوگوں کو جو ایمان والے ہیں
اور زور توڑ دے کافروں کا ﴿۱۴۱﴾
کیا سمجھتے ہو تم یہ کہ داخل ہو جاؤ گے تم جنّت میں (یونہی)
حالانکہ ابھی تک نہیں دیکھا اللہ نے ان لوگوں کو جنہوں نے
جہاد کیا ہے تم میں سے اور وہ دیکھنا چاہتا ہے
ثابت قدم رہنے والوں کو ﴿۱۴۲﴾
اور بے شک تم تمنا کیا کرتے تھے موت کی
پہلے اس سے کہ دوچار ہو تم اس سے۔ لو اب وہ تمہارے سامنے ہے
اور تم نے اُسے کھلی آنکھوں دیکھ لیا ﴿۱۴۳﴾
اور نہیں ہیں محمدؐ مگر ایک رسول،

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ	بے شک ہو گزرے ہیں اس سے پہلے بھی بہت سے رسُول
اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ	تو کیا پھر اگر وہ وفات پا جائیں یا قتل کر دیے جائیں
انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ	تو پھر جاؤ گے تم اُلٹے پاؤں ؟
وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ	اور جو پھرے گا الٹے پاؤں تو ہرگز نہیں
يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا ؕ وَسَيَجْزِى	نقصان پہنچائے گا وہ اللہ کو ذرا بھی اور ضرور جزا دے گا
اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾	اللہ اپنے شکر گزار بندوں کو ﴿۱۴۴﴾
وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ	اور نہیں ہے (اختیار) کسی جان کو کہ وہ مرے
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ	بغیر اللہ کے حکم کے، لکھا ہوا ہے (موت کا) وقتِ معین
وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا	اور جو کوئی چاہے بدلہ (اپنے اعمال کا) دُنیا میں ،
نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ	دیتے ہیں ہم اس کو دُنیا میں ہی سے اور جو چاہے
ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ	بدلہ آخرت کا، دیتے ہیں ہم اس کو آخرت میں سے
وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾	اور ضرور صلہ دیں گے ہم اپنے شکر گزار بندوں کو ﴿۱۴۵﴾
وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ	اور کتنے ہی نبی (گزر چکے ہیں) کہ جنگ کی اُن کے ساتھ مل کر
رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا	بہت سے اللہ والوں نے سو نہ تو پست ہمّت ہوئے وہ
لِمَآ اَصَابَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	ان مصیبتوں کی وجہ سے جو پہنچیں انھیں اللہ کی راہ میں
وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ	اور نہ کمزوری دکھائی (دُشمن کے آگے) اور نہ بے دست و پا ہو کر بیٹھے
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾	اور اللہ محبوب رکھتا ہے ثابت قدم رہنے والوں کو ﴿۱۴۶﴾
وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا	اور نہ تھا ان کا قول (ایسے مواقع پر) مگر یہ دُعا :
رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا	اے ہمارے رب! معاف فرما دے ہمارے گناہ

وَ اِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا
وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۱۴۷﴾
فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْیَا
وَ حُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ط
وَ اللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۴۸﴾ ع
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِیْعُوا
الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یَرُدُّوْكُمْ
عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِیْنَ ﴿۱۴۹﴾
بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ج
وَهُوَ خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ ﴿۱۵۰﴾
سَنُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ
كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَاۤ اَشْرَكُوْا
بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ
سُلْطٰنًا ج وَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ ط
وَ بِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۵۱﴾
وَ لَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗۤ
اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ج
حَتّٰۤى اِذَا فَشِلْتُمْ وَ تَنَازَعْتُمْ

اور بے اعتدالیاں جو ہم سے سرزد ہوئیں اپنے معاملات میں
اور ثابت قدم رکھ ہمیں اور فتح عطا فرما ہمیں
کافروں پر ﴿۱۴۷﴾
سو عطا فرمایا اُن کو اللہ نے صلہ دنیا کا بھی
اور بہترین اجر آخرت کا بھی ۔
اور اللہ محبوب رکھتا ہے نیک کام کرنے والوں کو ﴿۱۴۸﴾
اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر تم کہا مانو گے
ان لوگوں کا جنہوں نے کفر کیا تو پھیرے جائیں گے وہ تم کو
الٹے پاؤں تو ہو جاؤ گے تم پھر خسارہ اُٹھانے والے ﴿۱۴۹﴾
بلکہ اللہ ہی ہے جو دوست ہے تمہارا
اور وہی سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے ﴿۱۵۰﴾
عنقریب ہم ڈالیں گے دلوں میں ان لوگوں کے جنہوں نے
کفر کیا، تمہاری ہیبت اس وجہ سے کہ شریک کیا انہوں نے
اللہ کے ساتھ ان کو کہ نہیں اُتاری اللہ نے اس بارے میں
کوئی سند اور ٹھکانا اُن کا دوزخ ہے ۔
اور بہت بُرا ٹھکانا ہے ان ظالموں کا ﴿۱۵۱﴾
اور یقیناً سچ کر دکھایا تھا تم کو اللہ نے تو اپنا وعدہ
جب بے دریغ قتل کر رہے تھے تم اُن کو اللہ کے حکم سے ۔
حتّٰی کہ جب ڈھیلے پڑ گئے تم خود ہی اور اختلاف کیا تم نے

فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ
حکم کے بارے میں اور حکم عدولی کی تم نے بعد

مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ
اس کے کہ دکھا دی تمہیں اللہ نے وہ چیز جو تمہیں محبوب تھی ۔

مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا
تم میں سے کچھ وہ تھے جو طلب گار تھے دُنیا کے

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ
اور تم میں سے کچھ وہ تھے جو طلب گار تھے آخرت کے ،

ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ
تب پسپا کر دیا اللہ نے تمہیں دشمنوں کے سامنے سے

لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ
تاکہ آزمائش کرے تمہاری اور حق یہ ہے کہ

عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
اللہ نے (پھر بھی) معاف کر دیا تمہیں ۔ اور اللہ

ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾
بہت فضل والا ہے مومنوں پر ﴿۱۵۲﴾

اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ
جب تم منہ اُٹھائے بھاگے جا رہے تھے اور پلٹ کر نہ دیکھتے تھے

عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ
کسی کی طرف اور رسُول اللہ پکار رہے تھے تم کو

فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّاۢ بِغَمٍّ
تمہارے پیچھے سے ، سو بدلہ دیا اللہ نے تم کو غم پر غم کی صورت میں

لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ
تاکہ نہ ملال کرو تم اس چیز کا جو چھن گئی تم سے

وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ
اور نہ اس (مصیبت) کا جو پہنچی تم کو اور اللہ پوری طرح باخبر ہے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾
ہر اس بات سے جو تم کرتے ہو ﴿۱۵۳﴾

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ
پھر نازل فرمائی اللہ نے تم پر اس غم کے بعد

اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى
اطمینان کی کیفیت اونگھ (کی شکل میں) جو طاری ہو گئی

طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ
ایک گروہ پر تم میں سے اور ایک گروہ تھا

قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ
کہ بس فکر تھی ان کو محض اپنی ہی جانوں کی، گمان رکھتے تھے یہ

بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ
اللہ کے بارے میں جھوٹے ، دورِ جاہلیت کے سے گمان ،

يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ
قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ
يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا
لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا
مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ
قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ
الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ
اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ
مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ
مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ
يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ
اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ
الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ
وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا
كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ

کہتے تھے کیا ہمارا بھی ہے اس معاملہ میں کچھ (عمل دخل) ؟
کہو (اے پیغمبر) بے شک اختیار سارے کا سارا اللہ کا ہے۔
چھپائے ہوئے ہیں یہ لوگ اپنے دلوں میں ایسی باتیں جو
نہیں ظاہر کرتے تم پر، کہتے ہیں اگر ہوتا ہمارا بھی
اختیارات میں کچھ حصّہ تو نہ مارے جاتے ہم اس جگہ۔
کہہ دو! اگر ہوتے تم اپنے گھروں میں بھی تو ضرور نکل آتے
وہ لوگ کہ لکھ دیا گیا تھا جن کی قسمت میں قتل ہونا،
اپنی قتل گاہوں کی طرف اور یہ اس لیے تھا کہ پرکھے اللہ
اس کو جو تمہارے سینوں میں ہے اور تاکہ صاف کر دے
وہ کھوٹ جو تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ
خوب جانتا ہے دلوں کی باتوں کو ﴿۱۵۴﴾
بے شک وہ لوگ جو پیٹھ پھیر گئے تم میں سے،
جس دن باہم ٹکرائیں دو فوجیں
اس کا سبب صرف یہ تھا کہ قدم ڈگمگا دیے تھے اُن کے
شیطان نے بوجہ بعض ان حرکتوں کے جو وہ کر بیٹھے تھے۔
بہرحال معاف کر دیا اللہ نے انہیں۔
بے شک اللہ بہت معاف فرمانے والا، نہایت بردبار ہے ﴿۱۵۵﴾
اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ ہو جانا
ان کی طرح جو کافر ہیں اور کہتے ہیں اپنے بھائی بندوں کے بارے میں

إِذَا ضَرَبُوْا فِي الْأَرْضِ
أَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا
مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ
لِيَجْعَلَ اللّٰهُ
ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ
وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۗ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾
وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ أَوْ مُتُّمْ
لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ
خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾
وَلَئِنْ مُّتُّمْ أَوْ قُتِلْتُمْ
لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾
فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ
لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ
لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۪
فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ
وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ۚ فَإِذَا
عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ
إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾

جب وہ سفر کرتے ہیں کسی سرزمین میں
یا نکلتے ہیں جنگ کے لیے کہ اگر ہوتے وہ ہمارے پاس
تو نہ مرتے اور نہ قتل کیے جاتے
(ایسی بات کرنے کا نتیجہ یہ ہے) کہ بنا دیا ہے اللہ نے
اس کو حسرت (کا سبب) اُن کے دلوں میں۔
حالانکہ اللہ ہی زندہ رکھتا ہے اور مارتا ہے۔
اور اللہ تمہارے عملوں پر نگران ہے ﴿۱۵۶﴾
اور اگر قتل کیے جاؤ تم اللہ کی راہ میں یا مر جاؤ
تو بخشش جو اللہ کی طرف سے ہوگی اور اس کی رحمت
کہیں بہتر ہے ہر اس چیز سے جو لوگ جمع کرتے ہیں ﴿۱۵۷﴾
اور خواہ مرو تم یا قتل کیے جاؤ
بہرحال اللہ ہی کے حضور پیش کیے جاؤ گے تم ﴿۱۵۸﴾
سو یہ کتنی بڑی رحمت ہے اللہ کی کہ ہو تم (اے محمدؐ) نرم مزاج
ان کے لیے اور اگر کہیں ہوتے تم سخت مزاج اور سنگدل
تو ضرور منتشر ہو جاتے یہ تمہارے گرد و پیش سے
سو تم معاف کر دو ان کو اور دعائے مغفرت کرو اُن کے حق میں
اور مشورہ لیتے رہو اُن سے دین کے کام میں پھر جب
پختہ فیصلہ کر لو تم تو توکل کرو اللہ پر (اور کر گزرو)
بے شک اللہ دوست رکھتا ہے توکل کرنے والوں کو ﴿۱۵۹﴾

اِنۡ يَّنۡصُرۡكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمۡ ۚ
وَاِنۡ يَّخۡذُلۡكُمۡ فَمَنۡ ذَا الَّذِىۡ
يَنۡصُرُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ
فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۶۰﴾
وَمَا كَانَ لِنَبِىٍّ اَنۡ يَّغُلَّ ؕ
وَمَنۡ يَّغۡلُلۡ يَاۡتِ بِمَا غَلَّ
يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفۡسٍ مَّا
كَسَبَتۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۱۶۱﴾
اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضۡوَانَ اللّٰهِ
كَمَنۡۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ
وَمَاۡوٰٮهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۶۲﴾
هُمۡ دَرَجٰتٌ
عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيۡرٌۢ
بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۶۳﴾
لَقَدۡ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ
اِذۡ بَعَثَ فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ
يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِهٖ
وَيُزَكِّيۡهِمۡ وَيُعَلِّمُهُمُ
الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ ۚ وَاِنۡ كَانُوۡا

اگر مدد کرے تمہاری اللہ تو نہیں ہے کوئی غالب آنے والا تم پر
اور اگر چھوڑ دے وہ تم کو تو کون ہے وہ جو
مدد کرے تمہاری اس کے بعد اور محض اللہ ہی پر
توکّل کرنا چاہیے مومنوں کو ﴿۱۶۰﴾
اور نہیں ہے کسی نبی کی یہ شان کہ وہ خیانت کرے
اور جو کوئی خیانت کرے گا، حاضر ہوگا اپنی خیانت کے ساتھ
قیامت کے دن پھر پُورا پُورا ملے گا ہر جان کو بدلہ اس کا جو
اس نے کمایا تھا اور اُن کے ساتھ ناانصافی نہ ہوگی ﴿۱۶۱﴾
بھلا کیا وہ شخص جو چل رہا ہو اللہ کی رضا پر
مانند اس شخص کے ہو سکتا ہے جو گھر گیا ہو اللہ کے غضب میں
اور ٹھکانا ہو اس کا جہنّم جبکہ وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے ﴿۱۶۲﴾
یہ (دو قسم کے) لوگ، درجے کے لحاظ سے مختلف ہیں
اللہ کے نزدیک اور اللہ نگران ہے
ہر اس عمل پر جو وہ کرتے ہیں ﴿۱۶۳﴾
یقیناً بڑا احسان کیا ہے اللہ نے مومنوں پر
کہ بھیجا ان میں ایک رسُول اُنہی میں سے
جو پڑھ کر سُناتا ہے اُنہیں اللہ کی آیات
اور تزکیۂ (نفس) کرتا ہے اُن کا اور تعلیم دیتا ہے اُن کو
کتاب اللہ کی اور سکھاتا ہے ان کو حکمت۔ اگرچہ تھے وہ

النصف

مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾
اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ
قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ
قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۭ قُلْ هُوَ
مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾
وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ
فَبِاِذْنِ اللّٰهِ
وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾ ۙ
وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ښ
وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا لَوْ
نَعْلَمُ قِتَالًا لَّااتَّبَعْنٰكُمْ ۭ
هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَىِٕذٍ اَقْرَبُ
مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ
مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ ۚ
اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ
وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا

اس سے پہلے یقیناً کھلی گمراہی میں ﴿۱۶۴﴾
کیا (ایسا نہیں ہوا) کہ جب پہنچی تم کو (کوئی) مصیبت
جبکہ پہنچا چکے تھے تم اس سے دگنی مُصیبت (دشمنوں کو بدر میں)
تو تم نے کہا! کہاں سے آگئی یہ؟ کہہ دو! یہ مُصیبت
تمہاری اپنی ہی لائی ہوئی ہے، بے شک اللہ
ہر بات پر پُوری طرح قادر ہے ﴿۱۶۵﴾
اور جو نقصان پہنچا تم کو اس دن جب ٹکرائیں دو فوجیں
سو (پہنچا وہ) اللہ کے اذن سے
اور اس لیے بھی کہ دیکھ لے اللہ ان کو جو مومن ہیں ﴿۱۶۶﴾
اور اس لیے کہ دیکھ لے ان لوگوں کو جو منافق ہیں
اور کہا گیا تھا اُن سے کہ آؤ جنگ کرو
اللہ کی راہ میں یا دفاع کرو اُنہوں نے کہا اگر
ہم جانتے کہ لڑائی ہوگی تو ضرور ساتھ چلتے ہم تمہارے۔
یہ لوگ کفر سے اس دن زیادہ قریب تھے
بہ نسبت ایمان کے، کہتے ہیں اپنے مُنہ سے
ایسی باتیں جو نہیں ہیں اُن کے دلوں میں
اور اللہ خُوب جانتا ہے اس کو جو وہ چھپاتے ہیں ﴿۱۶۷﴾
یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کہا اپنے بھائیوں کے بارے میں
جبکہ خود بیٹھے رہے (گھروں میں) کہ اگر مانتے بات ہماری

عربی	اردو
مَا قُتِلُوْا ؕ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ	تو نہ مارے جاتے، تم کہو! اچھا ٹال کر دکھاؤ تم اپنی جانوں سے
الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾	موت، اگر ہو تم سچے ﴿۱۶۸﴾
وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا	اور ہرگز نہ سمجھنا ان لوگوں کو جو قتل ہوئے ہیں
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ	اللہ کی راہ میں کہ وہ مُردہ ہیں بلکہ وہ تو زندہ ہیں
عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ۙ	اپنے رب کے پاس رزق پا رہے ہیں ﴿۱۶۹﴾
فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ	شاداں و فرحاں ہیں اس پر جو عطا فرمایا ہے اُن کو اللہ نے
مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ	اپنے فضل سے اور مطمئن ہیں ان لوگوں کے بارے میں جو
لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ	ابھی نہیں پہنچے اُن کے پاس اُن کے پچھلوں میں سے،
اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	اس بنا پر کہ نہ کوئی خوف ہے اُن کے لیے
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ۘ	اور نہ وہ غمگین ہوتے ہیں ﴿۱۷۰﴾
يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ	مطمئن ہیں اللہ کے انعام پر
وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ	اور اس کے فضل پر اور (اس پر) کہ اللہ نہیں ضائع کرتا
اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ۚۛ	اجر مومنوں کا ﴿۱۷۱﴾
اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ	وہ (مومن) جنہوں نے لبیک کہا، پکار پر اللہ اور رسول کی
مِنْ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛؕ	اس کے باوجود کہ کھا چکے تھے زخم،
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ	ان لوگوں کے لیے، جنہوں نے بہتر کارکردگی دکھائی ان میں سے
وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾ۚ	اور تقویٰ اختیار کیا، اجرِ عظیم ہے ﴿۱۷۲﴾
اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ	یہ وہ ہیں کہ کہا تھا اُن سے لوگوں نے
اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ	کہ بہت لوگ جمع ہو رہے ہیں تمہارے مقابلہ کے لیے

وقف لازم

مع

فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ
وَّقَالُوْا حَسْبُنَا
اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾
فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ
لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۗ
وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾
اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ
اَوْلِيَآءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾
وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ
فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا
اللّٰهَ شَيْـًٔا ۗ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ
لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ
لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ۗ

لٰہذا ڈرو ان سے، سو زیادہ کر دیا اس بات نے اُن کا ایمان
اور اُنہوں نے کہا! کافی ہے ہمارے لیے
اللہ اور وہی بہترین کارساز ہے ﴿۱۷۳﴾
نتیجہ یہ نکلا کہ لوٹے وہ لے کر انعام اللہ کا اور فضل اس کا،
نہ پہنچا اُنہیں کوئی نقصان اور چلے راہ پر رضائے الٰہی کے۔
اور اللہ مالک ہے فضلِ عظیم کا ﴿۱۷۴﴾
یہ جو تھا دراصل شیطان تھا جو ڈرا رہا تھا تم کو
اپنے ساتھیوں سے لٰہذا نہ ڈرو تم اُن سے اور ڈرو صرف مجھ سے
اگر ہو تم (واقعی) مومن ﴿۱۷۵﴾
اور نہ آزردہ خاطر کریں تم کو وہ لوگ جو بھاگ دوڑ کر رہے ہیں
کفر (کی راہ) میں بے شک وہ ہرگز نہ نقصان پہنچا سکیں گے
اللہ کو ذرا بھی، اللہ کا ارادہ یہ ہے کہ نہ رکھے
ان کے لیے کوئی حصّہ آخرت میں
اور اُن کے لیے ہے عذابِ عظیم ﴿۱۷۶﴾
بے شک وہ لوگ جنہوں نے خریدا کفر، ایمان کے بدلے میں،
ہرگز نہیں بگاڑ رہے اللہ کا کچھ بھی
اور ان کے لیے ہے، دردناک عذاب ﴿۱۷۷﴾
اور ہرگز نہ گمان کریں وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ہے
کہ یہ جو ہم مہلت دے رہے ہیں اُن کو، یہ بہتر ہے ان کے لیے۔

إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوٓا
إِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿١٧٨﴾
مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ
عَلٰى مَآ أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيزَ
الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۗ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
يَجْتَبِي مِنْ رُّسُلِهِ مَنْ
يَّشَآءُ ۖ فَاٰمِنُوا بِاللّٰهِ
وَرُسُلِهِ ۚ وَإِنْ تُؤْمِنُوا
وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٩﴾
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ
بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ
هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ بَلْ هُوَ شَرٌّ
لَّهُمْ ۗ سَيُطَوَّقُونَ
مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ
وَلِلّٰهِ مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١٨٠﴾
لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِينَ
قَالُوٓا إِنَّ اللّٰهَ فَقِيرٌ وَّنَحْنُ أَغْنِيَآءُ ۘ

یہ ہمارا ان کو مہلت دینا محض اس لیے ہے کہ خوب اضافہ کرلیں وہ
گناہوں میں اور ان کے لیے ہے عذاب ذلیل وخوار کرنے والا ﴿۱۷۸﴾
نہیں ہے اللہ ایسا کہ چھوڑ دے مومنوں کو
اس حالت میں کہ ہو تم جس میں حتّٰی کہ الگ نہ کردے
ناپاک کو پاک سے اور نہیں ہے اللہ
کہ مطلع کرے تم کو غیب پر، لیکن اللہ
چن لیتا ہے اپنے رسُولوں میں سے جسے
چاہے (غیب کی باتیں بتلانے کے لیے) لہٰذا ایمان رکھو تم اللہ پر
اور اس کے رسُولوں پر، اور اگر تم ایمان پر قائم رہے
اور تقویٰ اختیار کیا تو تمہارے لیے ہے اجرِ عظیم ﴿۱۷۹﴾
اور ہرگز نہ گمان کریں وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں
اُس کے دینے میں جو عطا کیا ہے ان کو اللہ نے اپنے فضل سے،
کہ یہ (بخل) بہتر ہے ان کے حق میں بلکہ یہ بہت بُرا ہے
اُن کے لیے ضرور طوق بنا کر ڈالا جائے گا اُن کی گردنوں میں
اس چیز کا جس کے دینے میں بخل کرتے تھے، قیامت کے دن۔
اور اللہ ہی کے لیے ہے، میراث آسمانوں کی اور زمین کی۔
اور اللہ ہر اس بات سے جو تم کرتے ہو پُوری طرح باخبر ہے ﴿۱۸۰﴾
بے شک سُن لیا اللہ نے قول ان لوگوں کا جنھوں نے
کہا کہ اللہ محتاج ہے اور ہم غنی ہیں۔

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَ قَتْلَهُمُ الْاَنْبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّ نَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾

سو لکھے لیتے ہیں ہم، ان کا یہ کہنا اور قتل کرنا ان کا نبیوں کو ناحق (بھی درج ہے)، اور کہیں گے ہم (ان سے روزِ قیامت) کہ چکھو عذاب دہکتی آگ کا ﴿۱۸۱﴾

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾ۚ

یہ بدلہ ہے ان عملوں کا جو (کر کے) آگے بھیجے، تمہارے ہاتھوں نے اور یقیناً اللہ نہیں ہے ذرا بھی ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر ﴿۱۸۲﴾

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ بِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾

وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ بے شک اللہ نے حکم دیا ہے ہم کو کہ نہ ایمان لائیں ہم کسی رسول پر جب تک کہ نہ پیش کرے وہ ہمارے سامنے ایسی قربانی کہ کھا جائے اس کو (آسمانی) آگ، کہہ دو کہ آچکے ہیں تمہارے پاس کتنے ہی رسول مجھ سے پہلے، روشن نشانیاں لے کر اور وہ نشانی بھی جو تم نے کہی ہے، تو پھر کیوں قتل کیا تم نے اُن کو، اگر ہو تم سچے ﴿۱۸۳﴾

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَ الْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾

پھر اگر جھٹلاتے ہیں یہ تم کو (اے محمدؐ) تو البتہ جھٹلائے جا چکے ہیں بہت سے رسول تم سے پہلے بھی جو لائے تھے کھلی نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتاب ﴿۱۸۴﴾

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ

ہر جان کو چکھنا ہے مزا موت کا اور بس دیے جائیں گے تم کو پورے اجر تمہارے (اعمال کے) روزِ قیامت، پس جو بچا لیا گیا آگ سے

وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾
لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ قف
وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ
اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَاِنْ
تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ
ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾
وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ
لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ز
فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ
وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ
فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾
لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا
وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا
لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ
بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾

اور داخل کر دیا گیا جنت میں تو بے شک کامیاب ہو گیا وہ
اور نہیں ہے دُنیاوی زندگی مگر محض سامان دھوکے کا ﴿۱۸۵﴾
البتہ آزمائے جاؤ گے تم ضرور اپنے مالوں اور جانوں کے معاملے میں
اور البتہ سُنو گے تم ضرور ان لوگوں سے جنہیں دی گئی
کتاب تم سے پہلے اور ان لوگوں سے بھی جو
مشرک ہیں تکلیف دہ باتیں بہت سی اور اگر (ان حالات میں)
تم نے صبر کیا اور تقویٰ اختیار کیا تو بے شک
یہ بڑے حوصلے کا کام ہے ﴿۱۸۶﴾
اور جب لیا اللہ نے عہد ان لوگوں سے جنہیں
دی گئی کتاب کہ تم ضرور بیان کرتے رہو گے اس کو
لوگوں کے سامنے اور نہ چھپاؤ گے اُس کو۔
تو پھینک دیا اُنہوں نے عہد کو پسِ پشت
اور بیچ ڈالا اس کو حقیر قیمت کے بدلے،
سو بہت ہی بُرا ہے وہ کاروبار جو یہ کر رہے ہیں ﴿۱۸۷﴾
ہرگز نہ خیال کرنا تم کہ وہ لوگ جو اتراتے ہیں اپنے کرتوتوں پر
اور چاہتے ہیں کہ تعریف کی جائے اُن کی ایسے کارناموں پر جو
نہیں کیے اُنہوں نے سو نہ خیال کرنا ان کے بارے میں
کہ وہ بچ گئے عذاب سے
بلکہ اُن کے لیے ہے بڑا دردناک عذاب ﴿۱۸۸﴾

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	اور اللہ ہی کے لیے ہے حکومت آسمانوں کی اور زمین کی
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾	اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿۱۸۹﴾
اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	بے شک پیدا کرنے میں آسمانوں اور زمین کے
وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ	اور ایک دوسرے کے پیچھے آنے میں شب و روز کے
لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾	یقیناً بہت نشانیاں ہیں ایسے عقل مندوں کے لیے ﴿۱۹۰﴾
الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا	جو یاد کرتے ہیں اللہ کو کھڑے بیٹھے،
وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَ يَتَفَكَّرُوْنَ	اور اپنے پہلوؤں کے بل اور غور و فکر کرتے رہتے ہیں
فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ	تخلیق میں آسمانوں اور زمین کی ۔
رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ	(پھر بے اختیار بول اٹھتے ہیں) اے ہمارے رب! نہیں پیدا کیا تو نے
هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ	یہ سب بے مقصد، پاک ہے تو ہر نقص و عیب سے،
فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾	پس بچالے ہم کو دوزخ کے عذاب سے ﴿۱۹۱﴾
رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ	اے ہمارے رب! بے شک تو نے جس کو ڈالا دوزخ میں
فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا	سو درحقیقت بڑا ہی رسوا کر دیا تو نے اُسے اور نہیں
لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾	ہوگا ایسے ظالموں کا کوئی مددگار ﴿۱۹۲﴾
رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا	اے ہمارے رب! ہم نے سُنا ایک پکارنے والے کو
يُّنَادِىْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ	جو دعوت دے رہا تھا ایمان کی کہ "ایمان لاؤ اپنے رب پر"
فَاٰمَنَّا ۖۗ رَبَّنَا	سو ایمان لے آئے ہم ۔ اے ہمارے رب
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا	اب بخش دے تو ہمارے گناہ
وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا	اور دُور کر دے ہم سے وہ بُرائیاں جو ہم میں ہیں

وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾	اور موت دے ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ ﴿۱۹۳﴾
رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا	اے ہمارے رب اور عطا فرما تو ہم کو وہ جس کا وعدہ کیا ہے تو نے ہم سے
عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ	اپنے رسولوں کی معرفت اور نہ رسوا کیجیو ہمیں قیامت کے دن
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ﴿۱۹۴﴾	بے شک تو نہیں خلاف کرتا اپنے وعدے کے ﴿۱۹۴﴾
فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ	پس قبول فرمالی اُن کی دُعا ان کے رب نے
اَنِّیْ لَاۤ اُضِیْعُ عَمَلَ	(اور جواب دیا) کہ بلا شبہ میں نہیں ضائع کرتا عمل
عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی ۚ	کسی عمل کرنے والے کا تم میں سے مرد ہو یا عورت
بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِیْنَ	تم سب ایک دوسرے کے ہم جنس ہو سو وہ لوگ جنہوں نے
هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ	ہجرت کی، اور نکالے گئے اپنے گھروں سے
وَ اُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَ قٰتَلُوْا	اور ستائے گئے میری راہ میں اور جنگ کی اُنھوں نے
وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ	اور شہید ہُوئے، ضرور کفارہ بناؤں گا میں
عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ	ان کی طرف سے (ان عملوں کو) اُن کے گناہوں کا
وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ	اور ضرور داخل کروں گا میں ان کو جنّتوں میں،
تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ	بہتی ہیں جن کے نیچے نہریں۔
ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	یہ ہے اجر اللہ کی جناب خاص سے۔
وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾	اور اللہ کے پاس ہے بہترین اجر ﴿۱۹۵﴾
لَا یَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ	ہرگز نہ دھوکے میں ڈالے تم کو (اے محمدؐ) چلت پھرت
الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾	کافروں کی مُلکوں میں ﴿۱۹۶﴾
مَتَاعٌ قَلِیْلٌ ۫	یہ فائدہ ہے تھوڑا سا۔

ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ	پھر ٹھکانا ہے اُن کا جہنّم
وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾	اور بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے ﴿۱۹۷﴾
لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ	لیکن وہ لوگ جو ڈرتے رہے اپنے رب سے
لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِىْ	ان کے لیے ہیں جنّتیں ایسی کہ بہتی ہیں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ	ان کے نیچے نہریں، ہمیشہ رہیں گے وہ
فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	ان میں یہ مہمان نوازی ہوگی اللہ کی طرف سے۔
وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ	اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے
خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾	وہی سب سے بہتر ہے نیک لوگوں کے لیے ﴿۱۹۸﴾
وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ	اور بے شک اہل کتاب میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو
يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ	ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس پر جو نازل کیا گیا
اِلَيْكُمْ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ	تمہاری طرف اور اس پر جو نازل کیا گیا اُن کی طرف،
خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ	جُھکے رہتے ہیں اللہ کے حضور اور نہیں بیچتے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ	اللہ کی آیات کو حقیر معاوضے پر۔
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ	یہ وہ لوگ ہیں کہ اُن کے لیے ہے اُن کا اجرِ خاص
عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	ان کے رب کے پاس، بے شک اللہ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾	بہت جلد چُکانے والا ہے حساب کا ﴿۱۹۹﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا	اے ایمان والو! ثابت قدم رہو اور (دشمنوں کے مقابلہ میں) پامردی دکھاؤ
وَرَابِطُوْا ۟	اور اتفاق و اتحاد قائم رکھتے ہوئے جہاد کے لیے کمربستہ رہو
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾	اور ڈرتے رہو اللہ سے تاکہ تم کامیابی سے ہمکنار رہو ﴿۲۰۰﴾

آیاتہا ١٧٦ (٤) سُوْرَةُ النِّسَاءِ مَدَنِيَّةٌ (٩٢) رکوعاتہا ٢٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ①

اے انسانو! ڈرو اپنے رب سے جس نے پیدا کیا تم کو ایک جان سے اور پیدا کیا اسی میں سے جوڑا اس کا اور پھیلائے ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں اور ڈرتے رہو اس اللہ سے کہ سوال کرتے ہو تم ایک دوسرے سے جس کا واسطہ دے کر اور ڈرتے رہو رشتوں (کی نزاکت) سے بھی۔ بے شک اللہ ہے تم پر ہر وقت نگران ①

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۖ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ②

اور دے دو یتیموں کو اُن کے مال اور مت بدلو بُرے مال کو اچھے مال سے اور مت ہڑپ کرو اُن کے مال اپنے مالوں کے ساتھ (ملاکر) بے شک یہ ہے گناہ، بہت بڑا ②

وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِى الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً

اور اگر اندیشہ ہو تم کو کہ نہ انصاف کرسکو تم یتیم (لڑکیوں) کے معاملے میں تو نکاح کرلو تم (اُن کے علاوہ) ان سے جو پسند آئیں تم کو عورتیں دو دو، تین تین، چار چار۔ پھر اگر خوف ہو تم کو یہ کہ نہ عدل کرسکو گے تو بس ایک۔

اَوۡمَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ‌ؕ ذٰلِكَ
اَدۡنٰٓى اَلَّا تَعُوۡلُوۡا ؕ‏ ﴿۳﴾
وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحۡلَةً‌ ؕ
فَاِنۡ طِبۡنَ لَـكُمۡ عَنۡ شَىۡءٍ مِّنۡهُ
نَفۡسًا فَكُلُوۡهُ هَنِيۡٓــًٔا مَّرِیۡٓــًٔا‏ ﴿۴﴾
وَلَا تُؤۡتُوا السُّفَهَآءَ اَمۡوَالَـكُمُ
الَّتِىۡ جَعَلَ اللّٰهُ لَـكُمۡ قِيٰمًا
وَّارۡزُقُوۡهُمۡ فِيۡهَا وَاكۡسُوۡهُمۡ
وَقُوۡلُوۡا لَهُمۡ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا‏ ﴿۵﴾
وَابۡتَلُوا الۡيَتٰمٰى حَتّٰىۤ اِذَا بَلَغُوا
النِّكَاحَ‌ ۚ فَاِنۡ اٰنَسۡتُمۡ مِّنۡهُمۡ رُشۡدًا
فَادۡفَعُوۡۤا اِلَيۡهِمۡ اَمۡوَالَهُمۡ‌ ۚ وَلَا تَاۡكُلُوۡهَاۤ
اِسۡرَافًا وَّبِدَارًا اَنۡ
يَّكۡبَرُوۡا‌ ؕ وَمَنۡ كَانَ
غَنِيًّا فَلۡيَسۡتَعۡفِفۡ‌ ۚ
وَمَنۡ كَانَ فَقِيۡرًا فَلۡيَاۡكُلۡ
بِالۡمَعۡرُوۡفِ‌ ؕ فَاِذَا دَفَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ
اَمۡوَالَهُمۡ فَاَشۡهِدُوۡا عَلَيۡهِمۡ‌ ؕ
وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيۡبًا‏ ﴿۶﴾

یا پھر (لونڈی) جو تمہاری مِلک میں ہو یہ
زیادہ قریب ہے اس کے کہ بچ جاؤ تم ناانصافی سے ③
اور ادا کرو عورتوں کو اُن کے مہر، خوش دلی کے ساتھ۔
پھر اگر (چھوڑ دیں) وہ اپنی خوشی سے تمہارے لیے کچھ حصّہ مہر کا
از خود تو کھاؤ اُسے خوشگوار سمجھ کر بے کھٹکے ④
اور نہ دو کم عقل یتیموں کو اپنے مال (یعنی وہ مال جو اُن کے تمہارے پاس ہیں)
جن کو بنایا ہے اللہ نے تمہارے لیے ذریعۂ گزران
اور کھلاؤ اُنہیں اس میں سے اور پہناؤ بھی
اور سمجھاؤ اُنہیں بات اچھی ⑤
اور جانچتے پرکھتے رہو یتیموں کو یہاں تک کہ جب پہنچ جائیں وہ
نکاح کی عمر کو پھر اگر پاؤ تم ان میں عقل کی پختگی
تو دے دو اُن کو مال اُن کے اور نہ کھاؤ اس مال کو
فضول خرچی کر کے جلدی جلدی کہ کہیں
بڑے ہو جائیں (اور اپنے حق کا مطالبہ کرنے لگیں) اور جو ہو
آسودہ حال اسے چاہیے کہ بچ کر رہے (اُن کے مال سے)
اور جو ہو غریب تو اُسے چاہیے کہ کھائے
جائز طریقہ سے۔ پھر جب حوالے کرنے لگو اُن کو
اُن کے مال تو گواہ بنا لو اُن پر
اور کافی ہے اللہ حساب لینے والا ⑥

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ
الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ ۪ وَ لِلنِّسَآءِ
نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ
وَ الْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ
نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝۷
وَ اِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى
وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ
وَ قُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝۸
وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ
لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا
خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۪
فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝۹
اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى
ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ
وَ سَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝۱۰ ع
يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۗ
لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ
فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ
فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ

مردوں کے لیے حصّہ ہے اس (ترکے) میں سے جو چھوڑیں
والدین اور قریبی رشتہ دار اور عورتوں کے لیے بھی ہے
حصّہ ہے اس (ترکے) میں سے جو چھوڑیں والدین
اور قریبی رشتہ دار۔ وہ ترکہ کم ہو یا زیادہ۔
یہ حصّہ مقرّر ہے (اللہ کی طرف سے) ۷
اور جب موجود ہوں تقسیم کے وقت رشتہ دار
اور یتیم اور مسکین تو دو اُن کو بھی کچھ اس میں سے
اور کہو اُن سے معقول بات ۸
اور چاہیے کہ ڈریں وہ لوگ جو (ترکہ تقسیم کر رہے ہیں)
کہ اگر چھوڑتے وہ اپنے پیچھے اولاد ضعیف و ناتواں
تو کیسے کچھ اندیشے ہوتے اُنھیں اُن کے بارے میں
لہٰذا اُنھیں چاہیے کہ ڈریں اللہ سے اور کہیں ٹھیک ٹھیک بات ۹
بے شک وہ لوگ جو کھا جاتے ہیں یتیموں کے مال
ناحق وہ تو بس بھر رہے ہیں اپنے پیٹوں میں آگ۔
اور عنقریب جا پڑیں گے بھڑکتی آگ میں ۱۰
ہدایت کرتا ہے تم کو اللہ تمھاری اولاد کے بارے میں،
مرد کا (حصّہ) برابر ہے دو عورتوں کے حصّے کے
پھر اگر ہوں (وارث) صرف لڑکیاں ہی دو سے زیادہ
تو اُن کے لیے ہے دو تہائی پورے ترکے کا

وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ
وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا
السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ
فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗۤ
اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ
فَاِنْ كَانَ لَهٗۤ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ
السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
يُّوْصِيْ بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ؕ
اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ
اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ
نَفْعًا ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ⑪
وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ
اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ
لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ
مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
يُّوْصِيْنَ بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ؕ
وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا
تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ

اور اگر ہو ایک ہی لڑکی تو اس کے لیے، نصف (کل ترکے کا) ۔
اور میت کے ماں باپ کے لیے، دونوں میں سے ہر ایک کے لیے ہے
چھٹا حصّہ، ترکے میں سے اگر ہو میّت کی اولاد۔
پھر اگر نہ ہو اس کی اولاد اور وارث بن رہے ہوں اس کے
ماں باپ ہی تو اس کی ماں کا ایک تہائی حصّہ ہے
پھر اگر ہوں میت کے بھائی بہن تو اس کی ماں کا
چھٹا حصّہ (یہ حصّے نکالے جائیں گے) بعد پورا کرنے وصیّت کے
جو کی ہو میّت نے اور (بعد ادائیگی) قرض کے (جو میّت پر ہو)۔
تمہارے ماں باپ اور تمہاری اولاد، نہیں جانتے تم
کہ کون ان میں سے قریب تر ہے تمہارے
نفع کے لحاظ سے، (یہ حصّے) مقرر ہیں اللہ کی طرف سے ۔
بے شک اللہ ہے ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ⑪
اور تمہارے لیے ہے نصف اس کا جو چھوڑیں تمہاری بیویاں
اگر نہ ہو اُن کی اولاد۔ پھر اگر ہو
اُن کی اولاد بھی تو تمہارے لیے ہے چوتھا حصّہ
اس میں سے جو وہ چھوڑیں بعد پورا کرنے وصیت کے
جو انھوں نے کی ہو یا ادائیگی) قرض کے بعد (جو ان پر ہو) ۔
اور بیویوں کے لیے ہے چوتھا حصّہ اس میراث کا جو
چھوڑی تم نے اگر نہ ہو تمہاری اولاد۔

فَإِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ
الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُم مِّن بَعْدِ
وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَآ
أَوْ دَيْنٍ ۗ وَإِن كَانَ
رَجُلٌ يُورَثُ
كَلَٰلَةً أَوِ امْرَأَةٌ
وَلَهُۥٓ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ
فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ
فَإِن كَانُوٓا أَكْثَرَ مِن ذَٰلِكَ
فَهُمْ شُرَكَآءُ فِى الثُّلُثِ مِنۢ بَعْدِ
وَصِيَّةٍ يُوصَىٰ بِهَآ أَوْ دَيْنٍ
غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللَّهِ ۗ
وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿١٢﴾
تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ
وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُۥ
يُدْخِلْهُ جَنَّٰتٍ تَجْرِى
مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَا ۚ
وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٣﴾
وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُۥ

پھر اگر ہو تمہاری اولاد بھی تو بیویوں کے لیے ہے
آٹھواں حصّہ اس کا جو چھوڑا تم نے (یہ تقسیم ہوگی) بعد
پورا کرنے وصیّت کے جو تم نے کی ہو
اور قرض (کی ادائیگی) کے (جو تم پر ہو) اور اگر ہو
کوئی مرد جس کی میراث تقسیم طلب ہے،
ایسا بے اولاد کہ اس کے ماں باپ بھی زندہ نہ ہوں یا ایسی ہی کوئی عورت ہو
اور ہو اُس کا صرف ایک بھائی یا صرف ایک بہن
تو ملے گا ہر ایک کو ان دونوں میں سے چھٹا حصّہ
پھر اگر ہوں (بہن بھائی) ایک سے زیادہ
تو وہ سب شریک ہوں گے ایک تہائی میں بعد پورا کرنے
اس وصیّت کے جو کی گئی ہو یا ادائیگی قرض کے (جو میّت پر ہو)
بشرطیکہ (یہ وصیت) ضرر رساں نہ ہو، یہ حکم ہے اللہ کی طرف سے
اور اللہ سب کچھ جاننے والا، نہایت بردبار ہے ﴿۱۲﴾
یہ حدیں (مقرّر کردہ) ہیں اللہ کی۔
اور جو اطاعت کرے گا اللہ کی اور اس کے رسُول کی،
داخل کرے گا اللہ اس کو ایسی جنتوں میں کہ بہتی ہیں
ان کے نیچے نہریں، سدا رہیں گے ایسے لوگ ان میں۔
اور یہی ہے عظیم کامیابی ﴿۱۳﴾
اور جو نافرمانی کرے گا اللہ اور اُس کے رسُول کی

وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ
اور تجاوز کرے گا اس کی (مقرّر کردہ) حدوں سے،

يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۠
ڈالے گا اللہ اس کو آگ میں، پڑا رہے گا وہ ہمیشہ اس میں

وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۱۴
اور اس کے لیے عذاب ہے رُسوا کُن ۝۱۴

ع ۲

وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ
اور جو ارتکاب کریں بدکاری کا تمہاری عورتوں میں سے

فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ
تو گواہی لاؤ اُن پر چار (مردوں) کی اپنوں میں سے ۔

فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ
پھر اگر گواہی دے دیں وہ تو قید رکھو ان عورتوں کو گھروں میں

حَتّٰى يَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ
حتّٰی کہ آجائے اُنہیں موت یا نکالے اللہ

لَهُنَّ سَبِيْلًا ۝۱۵
ان عورتوں کے لیے کوئی اور سبیل ۝۱۵

وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ
اور جو دو مرد ارتکاب کریں بدکاری کا تم میں سے

فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا
تو اذیّت دو ان کو (جسمانی اور ذہنی) پھر اگر توبہ کرلیں دونوں

وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۭ
اور اپنی اصلاح بھی کرلیں تو پیچھا چھوڑ دو اُن کا ،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝۱۶
بے شک اللہ ہے بہت توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ۝۱۶

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ
درحقیقت توبہ کا حق اللہ کے حضور محض انہی لوگوں کے لیے ہے جو

يَعْمَلُوْنَ السُّوْۗءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ
کر بیٹھتے ہیں گناہ نادانی سے پھر توبہ کرلیتے ہیں

مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰۗىِٕكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ
جلد ہی۔ سو یہ وہ لوگ ہیں کہ توبہ قبول کرلیتا ہے اللہ اُن کی۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۱۷
اور ہے اللہ (ہر بات سے) باخبر، بڑی حکمت والا ۝۱۷

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ
اور نہیں ہے توبہ ان لوگوں کے لیے جو کیے چلے جاتے ہیں

السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ
گناہ حتّٰی کہ جب سامنے آکھڑی ہوتی ہے

اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ
ان میں سے کسی ایک کے موت تو وہ کہتا ہے میں توبہ کرتا ہوں اب

وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ
وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ
اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۸﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ
اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ
وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ
مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ
اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ
وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ
فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى
اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ
فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾
وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ
زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ
قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْئًا ؕ
اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾
وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ
اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ
وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾

اور نہ (توبہ) ان لوگوں کے لیے ہے جو مرتے ہیں
اس حالت میں کہ وہ کافر ہوں ۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ
تیار کر رکھا ہے ہم نے اُن کے لیے دردناک عذاب ﴿۱۸﴾
اے لوگو ! جو ایمان لائے ہو ، نہیں ہے جائز تمہارے لیے
کہ میراث بنالو تم عورتوں کو زبردستی ۔
اور نہ دباؤ ڈالو اُن پر اس غرض سے کہ ہڑپ کر جاؤ تم کچھ حصّہ
اس کا جو دیا ہے تم نے ہی اُنھیں (بصورتِ مہر و میراث)
اِلّا یہ کہ وہ ارتکاب کریں صریح بدکاری کا
اور برتاؤ کرو عورتوں کے ساتھ اچھا ۔
پھر اگر ناپسند ہوں وہ تم کو تو عجب نہیں
کہ ناپسند کرو تم ایک چیز کو اور رکھی ہو اللہ نے
اس میں خیر کثیر ﴿۱۹﴾
اور اگر چاہو تم بدلنا بیوی کی جگہ
بیوی اور دے چکے ہو تم ان میں سے کسی ایک کو
ڈھیروں مال تو نہ واپس لو اس میں سے کچھ بھی ۔
کیا لوگے تم وہ مال اس سے بہتان لگا کر اور صریح ظلم کر کے ﴿۲۰﴾
بھلا کیسے لے سکتے ہو تم اسے (واپس) جبکہ
یکجان ہو چکے تھے تم ایک دوسرے کے ساتھ
اور لے چکی ہیں وہ تم سے پختہ عہد ﴿۲۱﴾

وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ	اور نہ نکاح کرو تم اُن سے کہ نکاح کر چکے ہوں تمہارے باپ
مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ	ان عورتوں سے مگر جو کچھ پہلے ہوچکا (سو ہوچکا)۔
اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ	بے شک یہ تھی کھلی بے حیائی، قابلِ نفرت کام۔
وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿٢٢﴾	اور بہت ہی بُری راہ ﴿٢٢﴾
حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ	حرام کردی گئی ہیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں
وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ	اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں
وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ	اور تمہاری بھتیجیاں اور تمہاری بھانجیاں
وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ	اور وہ مائیں جنہوں نے دُودھ پلایا تمہیں
وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ	اور بہنیں تمہاری دُودھ شریک اور مائیں
نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ	تمہاری بیویوں کی اور وہ لڑکیاں جو پل رہی ہوں
فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ	تمہارے گھروں میں جو اولاد ہوں تمہاری ان بیویوں کی جن سے
دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ز فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ	تم مباشرت کرچکے ہو، لیکن اگر نہ کی ہو مباشرت تم نے
بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ز	ان سے تو نہیں ہے کوئی گناہ تم پر (نکاح کرنے میں ان کی لڑکیوں سے)
وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ	اور بیویاں تمہارے اُن بیٹوں کی جو
مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ	تمہارے صُلب سے ہوں
وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ	اور (حرام کیا گیا ہے) یہ بھی کہ جمع کرو دو بہنوں کو (نکاح میں)
اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ	مگر جو کچھ پہلے ہوچکا (سو ہوچکا)
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ	بے شک اللہ ہے
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٢٣﴾	معاف کرنے والا، ہر حالت میں رحم فرمانے والا ﴿٢٣﴾

ع ۴ / ۱۴

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا	اور (حرام کی گئی ہیں تم پر) شوہر والی عورتیں مگر وہ جو
مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ	(جنگ میں قید ہو کر) ہاتھ آئیں تمہارے یہ قانون ہے
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ	اللہ کا (لازم ہے جس کی پابندی) تم پر۔ اور حلال ہیں
لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ	تمہارے لیے وہ (عورتیں) جو علاوہ ہیں ان کے
اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ	اس طرح کہ حاصل کرو تم اُن کو اپنے مال خرچ کر کے،
مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ	قید (نکاح) میں لانے کے لیے نہ کہ بدکاری کی خاطر۔
فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ	پھر جو لطف اُٹھاؤ تم ان عورتوں میں کسی سے تو ادا کرو اُنہیں
اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ	اُن کے مہر بطور فرض اور نہیں ہے کچھ گناہ
عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ	تم پر کسی (سمجھوتے) میں جو باہمی رضامندی سے طے پا جائے،
مِنْ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ	بعد مہر مقرر کرنے کے۔ بے شک اللہ ہے
عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾	ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۲۴﴾
وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا	اور جو نہ رکھتا ہو تم میں سے قدرت
اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ	اس بات کی کہ نکاح کر سکے آزاد مومن عورتوں سے
فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ	تو وہ نکاح کرے (ان سے) جو تمہاری مِلک میں ہوں، کنیزیں
الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ	ایمان والی اور اللہ خوب جانتا ہے تمہارے ایمان کا حال،
بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ	تم سب ایک دوسرے میں سے ہو، سو نکاح کرو ان کنیزوں سے،
بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ	اجازت سے اُن کے مالکوں کی۔ اور ادا کرو اُنہیں اُن کے مہر
بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ	دستور کے مطابق (تاکہ وہ) قیدِ نکاح میں محفوظ رہنے والیاں ہوں۔
غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ	نہ بدکاری کرنے والیاں اور نہ چوری چھپے یارانہ گانٹھنے والیاں۔

فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ	پھر جب وہ قیدِ نکاح میں محفوظ ہو جائیں تو اگر ارتکاب کریں
بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا	بدکاری کا تو ان کے لیے ہے نصف اس سزا کا جو ہے
عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ۭ ذٰلِكَ	آزاد عورتوں کے لیے مقررہ سزا۔ یہ (کنیز سے نکاح کی سہولت)
لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ	اس کے لیے ہے۔ جسے ڈر ہو بدکاری میں مبتلا ہونے کا
مِنْكُمْ ۭ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ	تم میں سے اور یہ کہ صبر سے کام لو تم۔ یہ بہتر ہے تمہارے لیے۔
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۵﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا، رحم فرمانے والا ہے ﴿۲۵﴾
يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ	چاہتا ہے اللہ کہ کھول کر بیان کرے تمہارے لیے (اپنے احکام)
وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ	اور چلائے تم کو طریقوں پر ان لوگوں کے جو
مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۭ	تھے تم سے پہلے اور قبول کرے تمہاری توبہ۔
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶﴾	اور اللہ ہے ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۲۶﴾
وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۣ	اور اللہ تو چاہتا ہے کہ توبہ قبول کرے تمہاری۔
وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ	مگر چاہتے ہیں وہ لوگ جو پیروی کرتے ہیں خواہشاتِ نفس کی
اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿۲۷﴾	کہ دُور ہٹ جاؤ تم (راہِ راست سے) بہت زیادہ دُور ﴿۲۷﴾
يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ	چاہتا ہے اللہ کہ ہلکا کرے بوجھ تمہارا
وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿۲۸﴾	کیونکہ پیدا کیا گیا ہے انسان کمزور ﴿۲۸﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا	اے لوگو! جو ایمان لائے ہو نہ کھاؤ
اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ	ایک دوسرے کے مال باہم ناجائز طریقے سے،
اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ	مگر یہ کہ ہو لین دین تمہاری آپس کی رضامندی سے۔
وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ	اور نہ قتل کرو اپنے آپ کو، بے شک اللہ ہے

ع ۴

بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٢٩﴾
تم پر بے حد مہربان ﴿٢٩﴾

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا
جو شخص کرے گا ایسے کام زیادتی اور ظلم سے

فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ
تو عنقریب جھونکیں گے ہم اُسے بڑی آگ میں اور ہے یہ (کام)

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾
اللہ کے لیے بہت آسان ﴿٣٠﴾

اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَاۗىِٕرَ مَا تُنْهَوْنَ
اور اگر تم بچتے رہو ایسے بڑے گناہوں سے کہ منع کیا گیا ہے تم کو

عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ
جن سے تو معاف کر دیں گے ہم تمہاری چھوٹی بُرائیاں

وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿٣١﴾
اور داخل کریں گے ہم تمہیں عزّت و احترام کی جگہ ﴿٣١﴾

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ
اور مت تمنّا کرو ایسی بات کی کہ فضیلت دی ہے اللہ نے

بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ
اس میں تم میں سے بعض کو بعض پر۔

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۭ
مردوں کے لیے ہے حصّہ اس میں جو کمایا اُنہوں نے

وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۭ
اور عورتوں کے لیے ہے حصّہ اس میں جو کمایا اُنہوں نے

وَسْــَٔـلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
اور مانگو اللہ سے اس کا فضل۔ بے شک اللہ ہے

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٣٢﴾
ہر چیز کے بارے میں سب کچھ جاننے والا ﴿٣٢﴾

وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا
اور سب کے لیے مقرر کیے ہیں ہم نے وارث اس میں جو

تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۭ
چھوڑیں والدین اور قریبی رشتہ دار۔

وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ
اور رہے وہ لوگ جن سے عہد و پیمان کر رکھا ہے تم نے۔

فَاٰتُوْھُمْ نَصِيْبَھُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
سو دو اُنہیں بھی اُن کا حصّہ بے شک اللہ ہے

عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿٣٣﴾
ہر چیز پر نگران ﴿٣٣﴾

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَي النِّسَاۗءِ
مرد سرپرست و نگہبان ہیں عورتوں کے

بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعۡضَهُمۡ
عَلٰى بَعۡضٍ وَّبِمَاۤ اَنۡفَقُوۡا مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ ؕ
فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ
لِّلۡغَيۡبِ بِمَا حَفِظَ
اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِىۡ تَخَافُوۡنَ نُشُوۡزَهُنَّ
فَعِظُوۡهُنَّ وَاهۡجُرُوۡهُنَّ
فِى الۡمَضَاجِعِ وَاضۡرِبُوۡهُنَّ ۚ
فَاِنۡ اَطَعۡنَكُمۡ فَلَا تَبۡغُوۡا
عَلَيۡهِنَّ سَبِيۡلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَلِيًّا كَبِيۡرًا ﴿۳۴﴾
وَاِنۡ خِفۡتُمۡ شِقَاقَ بَيۡنِهِمَا
فَابۡعَثُوۡا حَكَمًا مِّنۡ اَهۡلِهٖ وَحَكَمًا
مِّنۡ اَهۡلِهَا ۚ اِنۡ يُّرِيۡدَاۤ اِصۡلَاحًا
يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيۡنَهُمَا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا خَبِيۡرًا ﴿۳۵﴾
وَاعۡبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشۡرِكُوۡا بِهٖ شَيۡـئًا
وَّبِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا وَّبِذِى الۡقُرۡبٰى
وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَالۡجَارِ ذِى الۡقُرۡبٰى
وَالۡجَارِ الۡجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالۡجَـنۡۢبِ

اس بنا پر کہ فضیلت دی ہے اللہ نے انسانوں میں بعض کو
بعض پر اور اس بنا پر کہ خرچ کرتے ہیں مرد اپنے مال۔
پس نیک عورتیں (ہوتی ہیں) اطاعت شعار، حفاظت کرنے والیاں
(مردوں کی) غیر حاضری میں، ان سب چیزوں کی جن کو محفوظ بنایا ہے
اللہ نے۔ اور وہ عورتیں کہ اندیشہ ہو تم کو نافرمانی کا جن سے،
سو نصیحت کرو ان کو اور (اگر نہ مانیں تو) تنہا چھوڑ دو اُن کو
بستروں میں اور (پھر بھی نہ مانیں تو) مارو ان کو
پھر اگر اطاعت کرنے لگیں وہ تمہاری تو نہ تلاش کرو
ان پر زیادتی کرنے کی راہ۔ بے شک اللہ ہے
سب سے بالاتر اور بہت بڑا ﴿۳۴﴾
اور اگر اندیشہ ہو تم کو ناچاقی کا، میاں بیوی کے درمیان
تو مقرر کرو ایک ثالث مرد کے خاندان سے اور ایک ثالث
عورت کے خاندان سے، اگر چاہیں گے وہ دونوں اصلاحِ احوال
تو موافقت پیدا کر دے گا اللہ اُن دونوں کے درمیان،
بے شک اللہ ہے سب کچھ جاننے والا، ہر بات سے باخبر ﴿۳۵﴾
اور بندگی کرو اللہ کی اور نہ شریک بناؤ اس کا (کسی کو) ذرا بھی
اور والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کرو اور رشتہ داروں،
یتیموں، مسکینوں، رشتے دار ہمسایوں،
بیگانہ ہمسایوں، پاس کے اُٹھنے بیٹھنے والوں،

وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ	مسافروں اور اپنے لونڈی، غلاموں کے ساتھ بھی (حسنِ سلوک کرو)۔
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ	بے شک اللہ نہیں پسند کرتا ان لوگوں کو جو ہوں
مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ ﴿۳۶﴾	مغرور اور شیخی بگھارنے والے ﴿۳۶﴾
الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ	جو بخل کرتے ہیں اور ترغیب دیتے ہیں
النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ	لوگوں کو بخل کی اور چھپاتے ہیں اس کو جو
اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا	دیا ہے اُن کو اللہ نے اپنے فضل سے اور تیّار کر رکھا ہے ہم نے
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۳۷﴾	ایسے ناشکروں کے لیے رسواکُن عذاب ﴿۳۷﴾
وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ	اور (نہیں پسند کرتا) ان لوگوں کو بھی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال،
رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	لوگوں کے دکھاوے کی خاطر اور نہیں ایمان رکھتے اللہ پر
وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ	اور نہ روزِ آخرت پر (اُن کا ساتھی شیطان ہے) اور وہ شخص کہ ہو گیا
الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾	شیطان اس کا ساتھی، تو وہ تو بہت ہی بُرا ساتھی ہے ﴿۳۸﴾
وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ	اور کیا آفت ٹوٹ پڑتی ان پر اگر ایمان لے آتے وہ اللہ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا	اور روزِ آخرت پر اور خرچ کرتے اس میں سے جو
رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	دیا ہے اُنہیں اللہ ہی نے اور ہے اللہ
بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾	ان کے بارے میں سب کچھ جاننے والا ﴿۳۹﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ	بے شک اللہ نہیں ظلم کرتا ذرہ برابر۔
وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ	اور اگر ہو نیکی تو دوگنا چوگنا کرتا ہے اس کو اور دیتا ہے
مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾	اپنے پاس سے بھی اجرِ عظیم ﴿۴۰﴾
فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا	پھر کیا کیفیت ہوگی (ان لوگوں کی) جب لائیں گے ہم

مِن كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ | ہر اُمّت میں سے ایک گواہ اور لائیں گے تمہیں (اے محمدؐ!)
عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ شَهِيدًا ﴿٤١﴾ | ان پر بطورِ گواہ ﴿۴۱﴾
يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا | اس دن آرزو کریں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
وَعَصَوُا الرَّسُولَ لَوْ | اور نافرمانی کی رسُول کی اے کاش! (وہ زمین میں سما جائیں اور)
تُسَوَّىٰ بِهِمُ الْأَرْضُ وَلَا يَكْتُمُونَ | برابر کر دی جائے اُن پر زمین اور نہ چھپا سکیں گے وہ
اللَّهَ حَدِيثًا ﴿٤٢﴾ | اللہ سے کوئی بات ﴿۴۲﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ | اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ قریب جاؤ نماز کے،
وَأَنتُمْ سُكَارَىٰ حَتَّىٰ | اس حال میں کہ تم نشہ میں ہو، حتّٰی کہ (نشہ اُتر جائے اور)
تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ | معلوم ہو تمہیں کہ کیا کہہ رہے ہو تم؟
وَلَا جُنُبًا إِلَّا | اور نہ جنابت کی حالت میں (قریب جاؤ نماز کے) الّا یہ کہ
عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّىٰ تَغْتَسِلُوا | تم راستے سے گزر رہے ہو، حتّٰی کہ غسل کر لو۔
وَإِن كُنتُم مَّرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ | اور اگر ہو تم بیمار یا سفر میں یا آیا ہو
أَحَدٌ مِّنكُم مِّنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ | کوئی تم میں سے رفع حاجت کر کے یا ہم بستری کی ہو تم نے
النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا | عورتوں سے۔ اور نہ میسر آئے تم کو پانی تو تیمّم کرو
صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ | پاک مٹی سے۔ سو مسح کرو اپنے چہروں کا
وَأَيْدِيكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ | اور ہاتھوں کا بے شک اللہ ہے
عَفُوًّا غَفُورًا ﴿٤٣﴾ | خطائیں معاف کرنے والا، گناہ بخشنے والا ﴿۴۳﴾
أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا | کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنہیں دیا گیا تھا کچھ حصّہ
مِّنَ الْكِتَابِ يَشْتَرُونَ الضَّلَالَةَ | کتابِ الٰہی میں سے کہ خریدتے ہیں وہ گمراہی

ومنها النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ع ۶

وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿٤٤﴾
وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ
وَلِيًّا ۙ وَّ كَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿٤٥﴾
مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ
الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَ يَقُوْلُوْنَ
سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا وَ اسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ
وَّ رَاعِنَا لَيًّا
بِاَلْسِنَتِهِمْ وَ طَعْنًا فِي الدِّيْنِ ؕ
وَ لَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا
وَ اسْمَعْ وَ انْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا
لَّهُمْ وَ اَقْوَمَ ۙ وَ لٰكِنْ
لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ
فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٤٦﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا
بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا
لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ
اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا
عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا
لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ

اور چاہتے ہیں کہ بھٹک جاؤ تم بھی راستے سے ﴿٤٤﴾
اور اللہ خوب جانتا ہے تمہارے دشمنوں کو اور کافی ہے اللہ
کارساز اور کافی ہے اللہ مددگار ﴿٤٥﴾
ان لوگوں میں سے جو یہودی بن گئے کچھ ایسے ہیں جو ہٹا دیتے ہیں
الفاظ کو اُن کے موقع و محل سے اور کہتے ہیں:
"سمعنا و عصینا" ہم نے سُنا اور نہ مانا اور "اسمع غیر مسمع" ہماری سُن تیری کوئی نہ سُنے
اور کہتے ہیں 'راعنا' کو 'راعینا' (یعنی ہمارا گڈریا) مروڑ کر
اپنی زبانیں طنز کرنے کے لیے دینِ حق پر
اور اگر وہ یوں کہتے "سمعنا واطعنا" ہم نے سُنا اور مان لیا
اور "اسمع وانظرنا" سنیے اور ہماری طرف نظر کیجیے تو یہ ہوتا بہتر
ان کے حق میں اور زیادہ درست بھی، لیکن
دُور کر دیا ہے اپنی رحمت سے اُن کو اللہ نے، ان کے کفر کی وجہ سے
سو وہ نہیں ایمان لاتے مگر بہت کم ﴿٤٦﴾
اے لوگو! جنہیں دی گئی ہے کتاب، ایمان لاؤ
اس کتاب پر جو نازل کی ہے ہم نے، جو تصدیق کرنے والی ہے
اس کتاب کی جو تمہارے پاس ہے قبل اس کے
کہ ہم مسخ کر دیں چہروں کو اور پھیر دیں اُن کو
ان کی پیٹھ کی طرف یا لعنت کریں ہم اُن پر جیسے
لعنت کی تھی ہم نے اصحابِ سبت پر۔

وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿٤٧﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ
بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ
لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ
فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿٤٨﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ
اَنْفُسَهُمْ ۭ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ
وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿٤٩﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَكَفٰى بِهٖٓ
اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٥٠﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا
نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ
بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ وَ يَقُوْلُوْنَ
لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿٥١﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۭ
وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ

اور یاد رکھو ہے اللہ کا حکم نافذ ہو کر رہنے والا ﴿٤٧﴾
بے شک اللہ نہیں معاف کرتا یہ (گناہ) کہ شرک کیا جائے
اس کے ساتھ اور معاف کر دیتا ہے شرک کے علاوہ (باقی گناہ)
جس کے لیے چاہے۔ اور جس نے شریک ٹھہرایا اللہ کا (کسی کو)
اس نے بہتان باندھا اللہ پر (اور ارتکاب کیا) بہت بڑے گناہ کا ﴿٤٨﴾
کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو پاکیزہ قرار دیتے ہیں
اپنی ذات کو، حالانکہ اللہ ہی ہے جو پاک کرتا ہے جسے چاہتا ہے
اور (جنہیں اللہ پاک نہیں کرتا) نہیں ظلم کیا جائے گا ان پر بھی ذرہ برابر ﴿٤٩﴾
دیکھو تو سہی! کس ڈھٹائی سے بہتان باندھ رہے ہیں یہ لوگ
اللہ پر جھوٹ کا۔ اور کافی ہے (ان کے مجرم ہونے کے لیے)
یہی کھلا گناہ ﴿٥٠﴾
کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جن کو دیا گیا ہے
کچھ حصہ کتابِ الٰہی میں سے کہ ایمان رکھتے ہیں وہ
جادو ٹونے اور شیطانی قوتوں پر اور کہتے ہیں
ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے انکار کیا (رسالتِ محمدیہ کا)
کہ یہ لوگ زیادہ ہدایت یافتہ ہیں اُن کی نسبت جو
مسلمان ہو چکے ہیں راستے کے اعتبار سے ﴿٥١﴾
یہی ہیں وہ لوگ کہ لعنت کی ہے اُن پر اللہ نے۔
اور جس پر لعنت کر دی اللہ نے سو ہرگز نہیں پائے گا تو

اردو	عربی
اس کے لیے کوئی مددگار ۔ ۵۲	لَهٗ نَصِيْرًا ۵۲
کیا اُن کو حاصل ہے کوئی حصّہ، اللہ کی حکومت میں؟	اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ
(اگر کہیں ایسا ہوتا) تو پھر یہ نہ دیتے لوگوں کو، ذرّہ برابر بھی ۵۳	فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ۵۳
یا پھر یہ حسد کرتے ہیں لوگوں سے اس پر جو	اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ
عطا کیا ہے اُن کو اللہ نے اپنے فضل سے۔	اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ
سو عطا کی تھی ہم نے تو آلِ ابراہیمؑ کو بھی کتاب	فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ
اور حکمت اور عطا کی تھی ہم نے اُن کو بہت بڑی سلطنت ۵۴	وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ۵۴
سو اِن میں سے کچھ تو ایسے تھے جو ایمان لائے اس پر	فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ
اور کچھ ایسے بھی تھے جو رکے رہے ایمان لانے سے۔	وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۭ
اور کافی ہے (ایسوں کے لیے) جہنّم کی بھڑکتی ہوئی آگ ۵۵	وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ۵۵
بے شک وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا ماننے سے ہمارے احکام کو،	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا
عنقریب جھونکیں گے ہم اُنہیں آگ میں۔ جب جل جائیں گی	سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ۭ كُلَّمَا نَضِجَتْ
کھالیں اُن کی تو بدل دیں گے ہم اُن کی کھالیں	جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا
اور کھالوں سے، تاکہ مزہ چکھتے رہیں عذاب کا۔	غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ۭ
بے شک اللہ ہے سب پر غالب، بڑی حکمت والا ۵۶	اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۵۶
اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک عمل،	وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
عنقریب داخل کریں گے ہم اُنہیں جنّتوں میں کہ بہتی ہوں گی	سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
ان کے نیچے نہریں، رہیں گے یہ ان جنّتوں میں ہمیشہ ہمیشہ۔	مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ
ہوں گی اُن کے لیے وہاں بیویاں پاکیزہ	لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۡ

وَّ نُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿٥٧﴾
اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ
اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَ اِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ
اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿٥٨﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ
وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِي الْاَمْرِ
مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ
فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ
وَ الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ
وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿٥٩﴾ ع ٩
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ
اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ
يُرِيْدُوْنَ اَنْ
يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ
وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ

اور داخل کریں گے ہم انہیں (اپنی رحمت کی) گھنی چھاؤں میں ﴿٥٧﴾
بے شک اللہ حکم دیتا ہے تم کو کہ سپرد کرو امانتیں،
اہلِ امانت کو۔ اور جب فیصلہ کرو تم لوگوں کے مابین
تو فیصلہ کرو عدل کے ساتھ۔ بے شک اللہ
بہت ہی اچھی نصیحت کرتا ہے تم کو۔ بے شک اللہ ہے
ہر بات کا سننے والا، ہر چیز کو دیکھنے والا ﴿٥٨﴾
اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی
اور اطاعت کرو رسول کی اور صاحبانِ اقتدار و اختیار کی،
جو تم میں سے ہوں پھر اگر جھگڑا ہو جائے تمہارے درمیان
کسی معاملہ میں، تو پھیر دو اسے (فیصلے کے لیے) اللہ کی طرف
اور رسول کی طرف، اگر تم (واقعی) ایمان رکھتے ہو
اللہ پر اور روزِ آخرت پر۔ یہی طریق کار ہے بہتر
اور بہت اچھا انجام کے اعتبار سے ﴿٥٩﴾
کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو دعویٰ کرتے ہیں
کہ وہ ایمان لائے ہیں اس پر جو نازل کیا گیا ہے تم پر
اور اس پر بھی جو نازل کیا گیا ہے تم سے پہلے
(اس کے باوجود) چاہتے ہیں یہ کہ
رجوع کریں معاملات کے فیصلے کے لیے طاغوت کی طرف،
حالانکہ انہیں حکم دیا گیا تھا کہ انکار کریں طاغوت کا۔

وَ يُرِيۡدُ الشَّيۡطٰنُ اَنۡ يُّضِلَّهُمۡ	جبکہ چاہتا ہے شیطان یہی کہ لے جائے بھٹکا کر اُنہیں
ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا ۝۶۰	گمراہی میں بہت دُور ۝۶۰
وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا اِلٰى مَآ	اور جب کہا جاتا ہے اُن سے کہ آؤ اس کی طرف جو
اَنۡزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوۡلِ	نازل کیا ہے اللہ نے اور (آؤ) رسُول کی طرف
رَاَيۡتَ الۡمُنٰفِقِيۡنَ يَصُدُّوۡنَ	تو دیکھو گے تم ان منافقوں کو کہ رکے رہتے ہیں
عَنۡكَ صُدُوۡدًا ۝۶۱	تمہارے پاس آنے سے، بڑی سختی کے ساتھ ۝۶۱
فَكَيۡفَ اِذَاۤ اَصَابَتۡهُمۡ مُّصِيۡبَةٌ ۢ	پھر کیا کیفیّت ہوتی ہے جب آ پڑتی ہے ان پر، کوئی مُصیبت
بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ	بسبب اُس کے جو کیا ہوتا ہے ان کے اپنے ہاتھوں نے،
ثُمَّ جَآءُوۡكَ يَحۡلِفُوۡنَ ۖ	پھر آتے ہیں تمہارے پاس قسمیں کھاتے ہُوئے
بِاللّٰهِ اِنۡ اَرَدۡنَاۤ اِلَّاۤ	اللہ کی کہ نہیں تھا ہمارا ارادہ مگر
اِحۡسَانًا وَّتَوۡفِيۡقًا ۝۶۲	بھلائی اور (فریقین میں) موافقت کرانا ۝۶۲
اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ يَعۡلَمُ اللّٰهُ مَا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ۚ	یہ وہ لوگ ہیں کہ جانتا ہے اللہ اس کو جو ہے ان کے دلوں میں
فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ وَعِظۡهُمۡ وَقُلْ لَّهُمۡ	سو چشم پوشی کرو تم اُن سے اور سمجھاؤ اُنہیں اور کہو اُن سے
فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ قَوۡلًاۢ بَلِيۡغًا ۝۶۳	اُن کے حق میں ایسی بات، جو دل میں اُتر جائے ۝۶۳
وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا	اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسُول مگر
لِيُطَاعَ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ	اس لیے کہ اطاعت کی جائے اس کی اللہ کے حُکم سے۔
وَلَوۡ اَنَّهُمۡ اِذۡ ظَّلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ	اور اگر یہ لوگ جب ظلم کر بیٹھے تھے اپنی جانوں پر
جَآءُوۡكَ فَاسۡتَغۡفَرُوا اللّٰهَ	تو آجاتے تمہارے پاس اور معافی مانگتے اللہ سے
وَاسۡتَغۡفَرَ لَهُمُ الرَّسُوۡلُ	اور مغفرت کی درخواست کرتے اُن کے لیے رسُول بھی

لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿٦٤﴾
فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ
ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا
قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٦٥﴾
وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا
اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ
مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ۭ
وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ
وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿٦٦﴾
وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ
مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٦٧﴾
وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٦٨﴾
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ
فَاُولٰۗىِٕكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ
اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ
وَالشُّهَدَاۗءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ
اُولٰۗىِٕكَ رَفِيْقًا ﴿٦٩﴾

تو یقیناً پاتے وہ اللہ کو بڑا معاف کرنے والا ۔ اور رحم کرنے والا ﴿٦٤﴾
سو قسم ہے تمہارے رب کی (اے محمدؐ) یہ ہرگز مومن نہیں ہوسکتے،
جب تک کہ فیصلہ کرنے والا نہ تسلیم کرلیں تم کو اپنے باہمی اختلافات میں
پھر نہ پاویں اپنے دلوں میں کوئی کھٹک اس پر جو،
فیصلہ کیا ہو تم نے اور تسلیم کرلیں اُسے جیسا کہ تسلیم کرنے کا حق ہے ﴿٦٥﴾
اور اگر کہیں ہم نے حکم دیا ہوتا اُنہیں کہ قتل کرو
اپنے آپ کو یا نکل جاؤ اپنے گھروں سے
تو نہ عمل کرتے اس حکم پر، مگر تھوڑے ان میں سے۔
اور اگر یہ عمل کرتے اس حکم پر جس کی نصیحت کی جاتی ہے اُنہیں
تو ہوتا زیادہ بہتر اُن کے حق میں
اور (دین میں) زیادہ ثابت قدمی کا ذریعہ ﴿٦٦﴾
اور اس صورت میں ضرور دیتے ہم اُن کو
اپنی جناب خاص سے اجرِ عظیم ﴿٦٧﴾
اور ضرور ہدایت دیتے ہم اُن کو صراطِ مستقیم کی ﴿٦٨﴾
اور جس نے اطاعت کی اللہ کی اور رسولؐ کی
سو یہی ہیں جو (ہوں گے) ساتھ ان لوگوں کے کہ انعام کیا ہے
اللہ نے اُن پر (یعنی) انبیا اور صدیقین
اور شہدا اور صالحین (کے) اور بہت اچھے ہیں
یہ لوگ بطور رفیق کے ﴿٦٩﴾

ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ	یہ ہے فضلِ خاص اللہ کی طرف سے ۔
وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ۟﴿۷۰﴾	اور بس کافی ہے اللہ سب کچھ جاننے والا ﴿۷۰﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو! سنبھالو اپنے ہتھیار
فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾	پھر نکلو الگ الگ دستوں کی صورت میں یا نکلو سب اکٹھے ﴿۷۱﴾
وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ	اور بے شک تم میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو ضرور پیچھے رہ جاتا ہے
فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ	پھر اگر پہنچتی ہے تمہیں کوئی مصیبت تو کہتا ہے
قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ	بے شک احسان کیا اللہ نے مجھ پر کہ نہ ہوا میں
مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾	اُن کے ساتھ حاضر (معرکہ میں) ﴿۷۲﴾
وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ	اور اگر پہنچتا ہے تم کو فضل اللہ کا تو وہ اس طرح بات کرتا ہے،
كَاَنْ لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ	گویا کہ نہ تھی تمہارے اور اس کے درمیان
مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ	ذرا بھی دوستی (کہتا ہے) اے کاش! ہوتا میں بھی اُن کے ساتھ
فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾	تو حاصل کرتا بڑی کامیابی ﴿۷۳﴾
فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ	سو چاہیے کہ جنگ کریں اللہ کی راہ میں وہ لوگ جو
يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ	فروخت کر چکے ہیں دُنیاوی زندگی کو آخرت کے عوض ۔
وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور جو شخص جنگ کرے، اللہ کی راہ میں
فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ	پھر وہ مارا جائے یا غالب آ جائے تو ضرور
نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾	دیں گے ہم اُسے اجرِ عظیم ﴿۷۴﴾
وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ	اور کیا ہُوا ہے تم کو کہ نہیں جنگ کرتے تم
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ	اللہ کی راہ میں اور ان بے بس

ع ۹

مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ
مردوں، عورتوں اور بچوں (کی خاطر)

الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا
جو فریاد کر رہے ہیں کہ اے ہمارے رب! نکال تو ہمیں

مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ
اس بستی سے کہ ظالم ہیں، جس کے رہنے والے۔

وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚۙ
اور بنا تو ہمارے لیے اپنی جناب سے کوئی حامی

وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝٧٥
اور بنا تو ہمارے لیے اپنی جناب سے کوئی مددگار ۝٧٥

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ
وہ لوگ جو ایمان والے ہیں، جنگ کرتے ہیں اللہ کی راہ میں۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ
اور جو کافر ہیں وہ جنگ کرتے ہیں راہ میں،

الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ
شیطان کی پس جنگ کرو تم شیطان کے ساتھیوں سے۔

اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ۝٧٦
بے شک چال شیطان کی ہے نہایت کمزور ۝٧٦

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ
کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو، کہا گیا تھا جن سے

كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
کہ روکے رکھو اپنے ہاتھ (جنگ سے) اور قائم کرو نماز

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ
اور دیتے رہو زکوٰۃ پھر جونہی حکم دیا گیا

عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ
انہیں جنگ کا تو ایک گروہ اُن میں سے

يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ
ایسا ہے جو ڈرتا ہے لوگوں سے ایسا جیسے ڈرنا چاہیے

اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا
اللہ سے یا اس سے بھی زیادہ ڈر۔ اور کہتے ہیں یہ لوگ۔

رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ
اے رب ہمارے! کیوں فرض کیا تو نے ہم پر جنگ کرنا؟

لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۭ
کیوں نہ مہلت دی تو نے ہم کو تھوڑی مدت اور؟

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ
کہہ دو (اے نبی!) دُنیاوی فائدہ حقیر ہے

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ
اور آخرت بہت بہتر ہے، ان کے لیے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔

وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾	اور نہیں ظلم کیا جائے گا تم پر ذرہ برابر ﴿۷۷﴾
اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ	جہاں کہیں بھی ہو گے تم آلے گی تم کو موت
وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ	اگرچہ ہو تم مضبوط قلعوں کے اندر۔
وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ	اور اگر حاصل ہوتی ہے ان (موت سے ڈرنے والوں) کو کامیابی
يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ	تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے۔
وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ	اور اگر پہنچتا ہے اُن کو کوئی نقصان تو کہتے ہیں کہ (اے محمدؐ) یہ
مِنْ عِنْدِكَ ؕ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	تمہاری وجہ سے ہے۔ کہو سب کچھ اللہ کی طرف سے ہے۔
فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ	آخر کیا ہو گیا ہے ان لوگوں کو کہ نہیں لگتے یہ
يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾	کہ سمجھیں کوئی بات ﴿۷۸﴾
مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ز	جو پہنچتی ہے تم کو کسی قسم کی بھلائی سو وہ اللہ کی طرف سے ہے۔
وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ	اور جو پہنچتی ہے تم کو کسی قسم کی بُرائی سو تمہارے نفس کی طرف سے ہے
وَ اَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ	اور بھیجا ہے ہم نے تم کو (اے محمدؐ!) لوگوں کے لیے رسول بنا کر۔
وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۷۹﴾	اور کافی ہے اللہ (اس بات پر) گواہ ﴿۷۹﴾
مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ	جس نے اطاعت کی رسولؐ کی سو در حقیقت
اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ	اطاعت کی اس نے اللہ کی اور جو منہ موڑ گیا تو نہیں
اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿۸۰﴾	بھیجا ہے ہم نے تم کو اُن پر پاسبان بنا کر ﴿۸۰﴾
وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ز فَاِذَا بَرَزُوْا	اور کہتے ہیں ہم فرمانبردار ہیں مگر جب چلے جاتے ہیں
مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ	تمہارے پاس سے تو راتوں کو مشورہ کرتا ہے ایک گروہ
مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ	ان کا، خلاف اس کے جو تم کہتے ہو۔

وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ	اور اللہ لکھ رہا ہے جو مشورے یہ کرتے ہیں سو پرواہ نہ کرو
عَنْهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى	اُن کی اور بھروسہ کرو اللہ پر اور کافی ہے
بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٨١﴾	اللہ کارساز ﴿٨١﴾
اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ	کیا یہ لوگ (ذرا بھی) غور نہیں کرتے قرآن میں
وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا	اور اگر کہیں ہوتا یہ غیر اللہ کی طرف سے تو ضرور پاتے یہ
فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿٨٢﴾	اس میں، بہت زیادہ اختلاف ﴿٨٢﴾
وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ	اور جب آتی ہے اُن کے پاس کوئی بات، امن کی
اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ	یا خوف کی تو نشر کر دیتے ہیں اس کو حالانکہ اگر پہنچاتے اُس کو
اِلَى الرَّسُوْلِ وَ اِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ	رسُول کے پاس یا اپنے صاحبِ اختیار لوگوں تک
لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ	تو اس کی تحقیق کرتے وہ لوگ جو نتیجہ اخذ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں
مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	ان میں سے اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا تم پر
وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ	اور رحمت اس کی تو ضرور پیروی کرنے لگ جاتے تم
الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٨٣﴾	شیطان کی، مگر تھوڑے ﴿٨٣﴾
فَقَاتِلْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ	سو جنگ کرو تم (اے نبیؐ!) اللہ کی راہ میں نہیں ہو تم ذمّہ دار
اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ	مگر اپنی ذات کے اور ترغیب دلاتے رہو مومنوں کو بھی
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ	توقّع ہے کہ اللہ توڑ دے زور ان لوگوں کا جو کافر ہیں۔
وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا	اور اللہ سب سے زبردست ہے
وَّ اَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿٨٤﴾	اور بہت سخت ہے سزا دینے میں ﴿٨٤﴾
مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ	جو کرے گا سفارش اچھّے کام کی، ہوگا اس کے لیے

نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً
سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿٨٥﴾
وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ
فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ۗ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿٨٦﴾
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ
لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
لَا رَيْبَ فِيْهِ ۗ وَمَنْ
اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿٨٧﴾
فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ
وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا
كَسَبُوْا ۗ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ
اَضَلَّ اللّٰهُ ۗ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿٨٨﴾
وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا
كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً
فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى
يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ

النصف

ع ١١ / ٨

حصّہ اس میں سے اور جو کرے گا سفارش
بُرے کام کی، ہو گا اس کے لیے حصّہ اس میں سے۔
اور ہے اللہ ہر چیز پر قادر اور نگران ﴿٨٥﴾
اور جب دُعا دی جائے تم کو، سلامتی کی دُعا
تو (جواب میں) دو تم بھی دُعا بہتر اس سے یا لوٹا دو وہی۔
بے شک اللہ ہے ہر چیز کا حساب لینے والا ﴿٨٦﴾
اللہ (وہ ذات ہے کہ) نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔
ضرور جمع کرے گا وہ تم سب کو قیامت کے روز
کہ نہیں ہے کوئی شک جس (کے آنے) میں اور کون ہے
زیادہ سچّا اللہ سے بات میں ﴿٨٧﴾
پھر کیا ہو گیا ہے تم کو کہ منافقین کے معاملہ میں دو گروہ بن گئے ہو،
جبکہ اللہ نے واپس لوٹا دیا ہے اُن کو (گمراہی میں) بسبب
اُن کی کرتوتوں کے۔ کیا چاہتے ہو تم کہ ہدایت دو اسے جسے
گمراہ کر دیا ہے اللہ نے حالانکہ جس کو گمراہ کر دے اللہ
تو ہرگز نہیں پاؤ گے تم اس کے لیے کوئی راستہ (ہدایت پانے کا) ﴿٨٨﴾
دل سے چاہتے ہیں (یہ منافق) کہ کاش تم بھی کافر ہو جاؤ جیسے
کافر ہو گئے ہیں وہ تاکہ ہو جاؤ تم (اور وہ) ایک جیسے
لہٰذا مت بناؤ تم اُن میں سے کسی کو دوست جب تک کہ نہ
ہجرت کریں وہ اللہ کی راہ میں، پھر اگر

تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ
حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪ وَلَا تَتَّخِذُوْا
مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۭ
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ
اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ
اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا
قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ
فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ
فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ
السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ
عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾
سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ
اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ
كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا
فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ
وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا
اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ
حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ وَاُولٰٓئِكُمْ

رُوگردانی کریں وہ (ہجرت سے) تو پکڑو اُنہیں اور قتل کرو
جہاں کہیں پاؤ تم اُنہیں اور نہ بناؤ تم
اُن میں سے کسی کو دوست اور نہ مددگار ﴿۸۹﴾
مگر وہ لوگ (اس حکم سے مستثنیٰ ہیں) جو جا ملیں ایسی قوم سے
کہ تمہارے اور اُن کے درمیان (صلح کا) معاہدہ ہے
یا آئیں وہ تمہارے پاس کہ تنگ آچکے ہوں اُن کے دل
اس بات سے کہ جنگ کریں تمہارے ساتھ یا جنگ کریں
اپنی قوم کے ساتھ اور اگر چاہتا اللہ تو غالب کر دیتا اُن کو تم پر،
پھر ضرور جنگ کرتے وہ تم سے پس اگر وہ کنارہ کش رہیں تم سے
اور نہ جنگ کریں تم سے اور پیش کریں تمہارے آگے
صلح کی درخواست تو نہیں رکھا ہے اللہ نے تمہارے لیے
اُن کے خلاف (کسی اقدام کا) کوئی جواز ﴿۹۰﴾
اور پاؤ گے تم کچھ اور لوگ جو چاہتے ہیں
کہ امن میں رہیں تم سے بھی اور امن میں رہیں اپنی قوم سے بھی۔
جب بھی موقع پاتے ہیں فتنے کا تو اوندھے مُنہ جا پڑتے ہیں
اس میں۔ پس اگر نہ کنارہ کش ہوں یہ لوگ تم سے
اور (نہ) پیش کریں تمہارے آگے صلح کی درخواست اور (نہ) روکیں
ہاتھ اپنے (جنگ سے) تو پکڑو اُنہیں اور قتل کرو
جہاں کہیں پاؤ تم اُنہیں اور یہی وہ لوگ ہیں

جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿٩١﴾
وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا
اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا
فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ
مُّسَلَّمَةٌ اِلٰۤى اَهْلِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ
يَّصَّدَّقُوْا ۚ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ
عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ
رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۭ
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ
مُّسَلَّمَةٌ اِلٰۤى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ
رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ
فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ؗ
تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ
عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٩٢﴾
وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ
جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ
لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿٩٣﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ

کر دیا ہے ہم نے تم کو اُن پر کھلا اختیار ﴿۹۱﴾
اور نہیں ہے کسی مومن کے لیے (روا) کہ قتل کرے کسی مومن کو
مگر غلطی سے۔ اور جس نے قتل کیا کسی مومن کو غلطی سے
تو آزاد کرے ایک غلام، مومن اور خون بہا
ادا کیا جائے مقتول کے وارثوں کو، مگر یہ کہ
معاف کر دیں وہ بطورِ صدقہ پھر اگر ہو مقتول ایسی قوم سے
جو دشمن ہو تمہاری اور ہو مقتول مومن تو آزاد کرنا ہوگا
ایک مومن غلام۔ اور اگر ہو مقتول ایسی قوم میں سے کہ
تمہارے اور اُن کے درمیان معاہدہ ہو تو خون بہا
ادا کیا جائے اس کے وارثوں کو اور آزاد کیا جائے
ایک مومن غلام پھر جس کو میسّر نہ ہو (غلام)
تو روزے رکھے دو مہینے کے لگاتار،
توبہ کرنے کے لیے اللہ سے۔ اور ہے اللہ
ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۹۲﴾
اور جو کوئی قتل کرے کسی مومن کو قصدًا تو اس کی سزا ہے
جہنّم ہمیشہ رہے گا وہ اس میں اور غضب ہوگا
اللہ کا اس پر اور لعنت ہوگی اس پر اور تیّار کر رکھا ہے
اس کے لیے عذابِ عظیم ﴿۹۳﴾
اے ایمان والو! جب نکلو تم (جہاد کے لیے)

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا
لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ
مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ
كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ
عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿٩٤﴾
لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ
فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ
دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ
اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ
عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٩٥﴾
دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً
وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٩٦﴾

اللہ کی راہ میں تو خوب تحقیق کر لیا کرو اور نہ کہو
اس شخص کو جو کرے تم کو سلام کہ نہیں ہے تو
مومن (کیا)، حاصل کرنا چاہتے ہو تم سازو سامان
دنیاوی زندگی کا؟ تو اللہ کے ہاں غنیمتیں ہیں بہت۔
ایسے تو تھے تم اسلام سے پہلے پھر احسان کیا اللہ نے
تم پر (کہ تم مسلمان ہو گئے) لہٰذا خوب تحقیق کر لیا کرو۔
بے شک اللہ ہے ہر اس بات سے جو
تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ﴿۹۴﴾
نہیں برابر، گھر بیٹھ رہنے والے مسلمان،
جن کو کوئی عذر نہ ہو اور جہاد کرنے والے
اللہ کی راہ میں اپنے مال سے اور جان سے
فضیلت دی ہے اللہ نے ان کو جو جہاد کرنے والے ہیں
اپنے مال سے اور جان سے، بیٹھے رہنے والوں پر
درجہ کے اعتبار سے۔ اگرچہ سب سے وعدہ کر رکھا ہے
اللہ نے بھلائی کا لیکن فضیلت دی ہے اللہ نے مجاہدین کو
بیٹھ رہنے والوں پر اجرِ عظیم سے ﴿۹۵﴾
یعنی بڑے درجے ہیں اس کی طرف سے اور مغفرت ہے
اور رحمت ہے اور ہے اللہ
بے انتہا بخشنے والا، ہر حال میں رحم کرنے والا ﴿۹۶﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ	بے شک وہ لوگ کہ رُوح قبض کریں گے اُن کی فرشتے،
ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	اس حال میں کہ وہ ظلم کررہے تھے اپنی جانوں پر،
قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا	پُوچھیں گے اُن سے فرشتے، تم کیا کرتے رہے، وہ کہیں گے
كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ	تھے ہم کمزور اور بے بس اپنی سرزمین میں،
قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ	فرشتے کہیں گے کیا نہیں تھی اللہ کی زمین
وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ	وسیع کہ ہجرت کرجاتے تم اس میں۔
فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ	سو یہی وہ لوگ ہیں کہ ٹھکانا ہے اُن کا جہنّم
وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۙ﴿۹۷﴾	اور وہ بہت بُری جگہ ہے ﴿۹۷﴾
اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ	مگر وہ کمزور اور بے بس مرد،
وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	اور عورتیں اور بچّے جو نہیں کرسکتے
حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ۙ﴿۹۸﴾	کوئی تدبیر اور نہیں پاتے کوئی راستہ ﴿۹۸﴾
فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ	سو یہ لوگ، اُمید ہے کہ اللہ معاف کردے اُنہیں۔
وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾	اور ہے اللہ بے حد معاف کرنے والا، بڑا بخشنے والا ﴿۹۹﴾
وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور جو شخص ہجرت کرے گا اللہ کی راہ میں،
يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا	پائے گا وہ زمین میں ٹھکانے بہت سے
وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ	اور فراخی اور جو نکلا اپنے گھر سے
مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	ہجرت کرکے اللہ اور رسولؐ کی طرف
ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ	پھر آلیا اُس کو موت نے تو ہوگیا
اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	اس کا اجر اللہ کے ذمّہ۔ اور ہے اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٠٠﴾	بے حد معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿١٠٠﴾
وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ	اور جب سفر کرو تم زمین میں تو نہیں ہے
عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ	تم پر کچھ گناہ کہ قصر کرو تم نماز میں
اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ	اگر اندیشہ ہو تم کو کہ ستائیں گے تم کو وہ لوگ جو کافر ہیں۔
اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا	بے شک کافر ہیں،
لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿١٠١﴾	تمہارے کھلے دشمن ﴿١٠١﴾
وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ	اور جب موجود ہو تم (مسلمانوں) کے ساتھ اور پڑھانے لگو اُن کو
الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَاۗىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ	نماز، تو چاہیے کہ کھڑا ہو ایک گروہ ان میں سے
مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۣ	تمہارے ساتھ اور لیے رہیں اپنے ہتھیار
فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَاۗىِٕكُمْ ۠	پھر جب سجدہ کر چکیں یہ لوگ تو چاہیے کہ چلے جائیں تمہارے پیچھے
وَلْتَاْتِ طَاۗىِٕفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا	اور آجائے گروہ دوسرا جنہوں نے نماز نہیں پڑھی
فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ	پس وہ نماز پڑھیں تمہارے ساتھ اور ضروری ہے کہ چوکنّا رہیں
وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ	(اور لیے رہیں) اپنے ہتھیار، دل سے چاہتے ہیں وہ لوگ جو
كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ	کافر ہیں کہ کاش غافل ہو جاؤ تم اپنے ہتھیاروں سے
وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ	اور سامانوں سے تو ٹوٹ پڑیں وہ تم پر
مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ۭ وَلَا جُنَاحَ	ایک دم۔ اور نہیں ہے کچھ گناہ
عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ	تم پر اگر ہو تمہیں تکلیف بارش کی وجہ سے
اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ	یا ہو تم بیمار کہ اُتار رکھو اپنے ہتھیار
وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ	لیکن چوکنّا رہو بے شک اللہ نے تیار کر رکھا ہے

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۰۲﴾ کافروں کے لیے رسواکن عذاب ﴿۱۰۲﴾

فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا پھر جب تم ادا کرچکو نماز تو یاد کرتے رہو

اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ اللہ کو کھڑے بیٹھے اور اپنے پہلوؤں کے بل (ہر حال میں)

فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا پھر جب خوف دُور ہوجائے تمہارا تو قائم کرو

الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ نماز (تمام شرائط و آداب کے ساتھ) بے شک نماز ہے

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾ مومنوں پر فرض پابندئ وقت کے ساتھ ﴿۱۰۳﴾

وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اور نہ کمزوری دکھاؤ تم دشمن کا تعاقب کرنے میں۔

اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ اگر تم تکلیف اُٹھاتے ہو تو بے شک وہ بھی

يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ تکلیف اُٹھاتے ہیں جیسے تم اُٹھاتے ہو لیکن توقع رکھتے ہو تم

مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ اللہ سے ایسے (اجر) کی جس کی وہ توقع نہیں رکھتے۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾ اور ہے اللہ ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۱۰۴﴾ ع ۱۵

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ بے شک ہم ہی نے نازل کی ہے تمہاری طرف (اے نبی!)

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ یہ کتاب حق کے ساتھ تاکہ تم فیصلے کرو لوگوں کے درمیان

بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ اس (علم و حکمت) کے مطابق جو سکھائی ہے تم کو اللہ نے۔

وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿۱۰۵﴾ اور مت بنو تم خیانت کرنے والوں کے طرف دار ﴿۱۰۵﴾

وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ اور درخواست کرو درگزر کی اللہ سے بے شک اللہ ہے

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۶﴾ بہت معاف فرمانے والا، ہر حالت میں رحم کرنے والا ﴿۱۰۶﴾

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اور مت وکالت کرو ان لوگوں کی جو دغا رکھتے ہیں

اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ اپنے دلوں میں۔ بے شک اللہ نہیں پسند کرتا

مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۚ ﴿١٠٧﴾
يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ
مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ
اِذْ يُبَيِّتُوْنَ
مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ
اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿١٠٨﴾
هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ
فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَمَنْ يُّجَادِلُ
اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿١٠٩﴾
وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ
ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١١٠﴾
وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا
يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١١١﴾
وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا
ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓئًا فَقَدِ
احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۠ ﴿١١٢﴾

ایسے شخص کو جو ہو دغا باز، گناہوں میں ڈوبا ہوا ﴿١٠٧﴾
چھپا سکتے ہیں یہ (اپنی حرکات) لوگوں سے لیکن نہیں چھپا سکتے
اللہ سے اس لیے کہ وہ تو اُن کے ساتھ ہوتا ہے،
اس وقت بھی جب یہ مشورے کرتے ہیں راتوں کو
ایسی باتوں کے بارے میں جنہیں نہیں پسند کرتا اللہ اور ہے
اللہ (کا علم) ان کے اعمال پر محیط ﴿١٠٨﴾
یہ تم ہو (اے مسلمانو!) جو جھگڑا کرتے ہو اُن کی طرف سے
دُنیاوی زندگی میں لیکن کون جھگڑا کرے گا
اللہ کے ساتھ، اُن کی طرف سے قیامت کے دن
یا کون ہے جو ہوگا اُن کا کارساز ﴿١٠٩﴾
اور جو بھی کر گزرے کوئی بُرا کام یا ظلم کر بیٹھے اپنے اُوپر
پھر بخشش طلب کرے اللہ سے، تو پائے گا وہ اللہ کو
بے انتہا معاف فرمانے والا، رحم کرنے والا ﴿١١٠﴾
اور جو شخص کماتا ہے کوئی گناہ تو بس
کماتا ہے وہ اس گناہ (کا وبال) اپنی جان پر اور ہے اللہ
ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿١١١﴾
اور جس نے ارتکاب کیا کسی خطا یا گناہ کا
پھر تھوپ دیا اسے کسی بے گناہ کے سر تو یقیناً
اُٹھایا اس نے بوجھ بڑے بہتان اور کھلے گناہ کا ﴿١١٢﴾

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ	اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تمہارے شامل حال اور اس کی رحمت
لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ	تو قصد کر لیا تھا ایک گروہ نے اُن میں سے کہ بہکا دیں تم کو۔
وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ	حالانکہ نہیں بہکا رہے تھے وہ مگر اپنے آپ کو
وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ	اور نہیں نقصان پہنچا سکتے تھے وہ تم کو ذرا بھی۔
وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ	کیونکہ نازل کی ہے اللہ نے تم پر کتاب
وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ	اور حکمت اور سکھایا ہے تم کو وہ کچھ جو تم نہ جانتے تھے۔
وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾	اور ہے اللہ کا فضل تم پر بہت ہی زیادہ ﴿۱۱۳﴾
لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ	نہیں ہے کوئی بھلائی ان کے بیشتر خفیہ مشوروں میں
اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ	سوائے اس کے کہ کوئی ترغیب دے صدقہ دینے
اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ؕ	یا نیکی کرنے کی یا اصلاح احوال کی لوگوں کے درمیان۔
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ	اور جو شخص کرتا ہے یہ کام تلاش میں رضائے الٰہی کے
فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾	تو ضرور عطا کریں گے ہم اسے اجرِ عظیم ﴿۱۱۴﴾
وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا	اور جس نے مخالفت کی رسُول کی اس کے بعد بھی کہ
تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ	کُھل کر آچکی ہے اس کے سامنے ہدایت اور چلا
غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ	اہلِ ایمان کی راہ کے خلاف تو چلنے دیں گے ہم اس کو
مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ	اسی راستے پر جدھر وہ مُڑ گیا اور ڈالیں گے ہم اُسے جہنّم میں۔
وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾	اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے ﴿۱۱۵﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ	بے شک اللہ نہیں معاف کرتا یہ (گناہ) کہ شریک ٹھہرایا جائے
بِهٖ وَيَغْفِرُ	اس کے ساتھ (کسی کو) اور معاف کر دیتا ہے

النصف

ع ۱۶

مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ	شرک کے علاوہ (باقی گناہ) جس کے لیے چاہے ۔
وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ	اور جس نے شریک ٹھہرایا اللہ کا (کسی کو) تو یقیناً بھٹک گیا وہ
ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾	گمراہی میں بہت دُور ﴿۱۱۶﴾
اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ	نہیں عبادت کرتے یہ (مشرک) اللہ کے سوا مگر دیویوں کی
وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا	اور نہیں عبادت کرتے یہ (اُن کی بھی) بلکہ
شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾	شیطان کی جو باغی ہے ﴿۱۱۷﴾
لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ	لعنت کی اس پر اللہ نے ۔ اور کہا تھا اس نے
لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ	کہ ضرور لے کر رہوں گا میں ، تیرے بندوں میں سے
نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾	(اپنا) مقررہ حصّہ ﴿۱۱۸﴾
وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ	اور ضرور گمراہ کروں گا میں اُن کو
وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ	اور ضرور آرزوؤں کے سبز باغ دکھاؤں گا میں ان کو
وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ	اور ضرور حکم دوں گا میں ان کو تو ضرور چیریں گے وہ کان
الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ	مویشیوں کے اور ضرور حکم دوں گا میں اُن کو
فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ	تو وہ ضرور ردوبدل کریں گے اللہ کی بنائی ہوئی ساخت میں
وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا	اور جس نے بنایا شیطان کو اپنا ولی و سرپرست
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ	اللہ کو چھوڑ کر تو یقیناً
خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾	اُٹھایا اس نے گھاٹا کھلا ﴿۱۱۹﴾
يَعِدُهُمْ	وعدے کرتا ہے شیطان اُن سے
وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ	اور آرزوؤں کے سبز باغ دکھاتا ہے اُن کو اور نہیں وعدے کرتا اُن سے

وقف لازم

الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾
شیطان، مگر پرفریب ﴿۱۲۰﴾

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ز
یہ وہ لوگ ہیں کہ ہے اُن کا ٹھکانا جہنّم

وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾
اور نہیں پائیں گے وہ اس سے بچنے کی کوئی جگہ ﴿۱۲۱﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے اُنھوں نے نیک کام،

سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
ضرور داخل کریں گے ہم اُن کو ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہوں گی

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ط
ان کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ ۔

وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ط وَمَنْ اَصْدَقُ
یہ وعدہ ہے اللہ کا سچّا اور کون ہے زیادہ سچّا

مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾
اللہ سے بات میں ﴿۱۲۲﴾

لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ
نہیں ہے (موقوف کچھ) آرزوؤں پر تمہاری اور نہ آرزوؤں پر

اَهْلِ الْكِتٰبِ ط مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ
اہلِ کتاب کی ۔ جو بھی کرے گا کوئی بُرا کام ، بدلہ دیا جائے گا اُسے

بِهٖ لا وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اس کے مطابق اور نہ پائے گا وہ اپنے لیے اللہ کے سوا

وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾
کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۲۳﴾

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ
اور جو شخص کرے گا کوئی نیک کام وہ مرد ہو

اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ
یا عورت اور ہو وہ مومن تو ایسے سب لوگ داخل ہوں گے

الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾
جنّت میں اور نہیں ناانصافی ہوگی اُن کے ساتھ ذرا بھی ﴿۱۲۴﴾

وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ
اور کون زیادہ اچھا ہے دین کے لحاظ سے اس شخص سے جس نے

اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ
جُھکا دیا اپنا چہرہ اللہ کے حضور اور وہ نیک کام کرتا رہا

وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ
اور پیروی کی اس نے ملّتِ ابراہیمؑ کی

حَنِيْفًا ط وَاتَّخَذَ اللّٰهُ
جو ہر طرف سے کٹ کر اللہ کا ہو گیا تھا اور بنا لیا تھا اللہ نے

اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿١٢٥﴾	ابراہیمؑ کو اپنا مخلص دوست ﴿١٢٥﴾
وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ	اور جو کچھ ہے زمین میں اور ہے اللہ
بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿١٢٦﴾	ہر چیز کو پوری طرح جاننے والا ﴿١٢٦﴾
وَ يَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ	اور فتویٰ پوچھتے ہیں تم سے عورتوں کے بارے میں،
قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ	کہو! اللہ فتویٰ دیتا ہے تم کو، اُن کے معاملہ میں
وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ	اور (متوجہ کرتا ہے) اس طرف جو تلاوت کیا گیا تم پر کتاب میں
فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ	ان یتیم عورتوں کے بارے میں جن کو نہیں دیتے تم
مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَ تَرْغَبُوْنَ	وہ حق جو مقرر کیا گیا ہے اُن کے لیے اور چاہتے ہو تم
اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ	کہ اُن سے خود نکاح کرلو (لالچ کی بناپر) اور (متوجہ کرتا ہے) بے سہارا
مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى	بچّوں کی طرف اور یہ کہ قائم رہو تم یتیموں کے بارے میں
بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ	انصاف پر اور جو کروگے تم کوئی بھی بھلائی
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿١٢٧﴾	تو بے شک اللہ ہے اس سے پوری طرح باخبر ﴿١٢٧﴾
وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا	اور اگر کسی عورت کو ڈر ہو اپنے خاوند کی طرف سے
نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ	بدسلوکی یا بے رُخی کا تو کچھ گناہ نہیں ان دونوں پر
اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ	کہ صلح کرلیں آپس میں کسی طریقے سے۔
وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ	اور صلح بہر حال بہتر ہے اور موجود رہتا ہے طبیعتوں میں
الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَ تَتَّقُوْا	حرص اور اگر تم حسنِ سلوک سے کام لو اور اللہ سے ڈرتے رہو
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿١٢٨﴾	تو بے شک اللہ ہے تمہارے عملوں سے پوری طرح باخبر ﴿١٢٨﴾

ع ١٩

القرآن	ترجمہ
وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا	اور نہیں قدرت رکھتے تم اس بات کی کہ عدل کر سکو
بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ	بیویوں کے درمیان، خواہ کتنا ہی چاہو تم
فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ	لہٰذا نہ جھک جاؤ (کسی ایک کی طرف) پوری طرح جھکنا
فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ	کہ چھوڑ دو دوسری بیویوں کو ادھر لٹکتا۔
وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَ تَتَّقُوْا	اور اگر درست کرلو تم (اپنا طرزِ عمل) اور ڈرتے رہو اللہ سے
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾	تو بے شک اللہ ہے بہت معاف کرنے والا، اور رحم فرمانے والا ﴿۱۲۹﴾
وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا	اور اگر جدا ہو جائیں (میاں بیوی ایک دوسرے سے)
يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا	تو بے نیاز کر دے گا اللہ ہر ایک کو (محتاجی سے)
مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	اپنی وسیع قدرت سے اور ہے اللہ
وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾	وسیع قدرت کا مالک، بڑی حکمت والا ﴿۱۳۰﴾
وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا	اور جو کچھ ہے زمین میں اور سختی سے ہدایت کی تھی ہم نے
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ	ان لوگوں کو جنہیں دی گئی تھی کتاب تم سے پہلے
وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	اور (ہدایت کرتے ہیں) تم کو کہ ڈرتے رہو اللہ سے
وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ	اور اگر نہ مانو گے تم تو (اللہ کا کچھ نقصان نہیں) بے شک
لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں۔
وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾	اور ہے اللہ بے نیاز اور ہر حال میں سزاوارِ حمد و ثنا ﴿۱۳۱﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾	اور کافی ہے اللہ کارساز ﴿۱۳۲﴾

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ
اگر چاہے تو لے جائے تم کو (زمین سے) اے انسانو!

وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
اور لے آئے دوسروں کو ۔ اور ہے اللہ

عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾
اس پر پوری طرح قادر ﴿۱۳۳﴾

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا
جو شخص ہے طالب دُنیاوی صلہ کا

فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا
(وہ جان لے کہ) اللہ کے پاس تو ہے، صلہ و ثواب دُنیا کا بھی

وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
اور آخرت کا بھی اور ہے اللہ

سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾
ہر بات کا سُننے والا اور ہر چیز کا دیکھنے والا ﴿۱۳۴﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو، بنو علمبردار

بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ
انصاف کے، گواہی دینے والے اللہ کے لیے

وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ
اگرچہ ہو (یہ گواہی) خلاف تمہاری اپنی ذات کے یا والدین

وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا
اور رشتہ داروں کے، خواہ ہو کوئی مال دار یا غریب

فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا
بہرحال اللہ ہے تم سے زیادہ خیر خواہ اُن کا پس مت

تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ
پیروی کرو تم خواہشاتِ نفس کی عدل نہ کرنے میں

وَاِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا
اور اگر گھما پھرا کر بات کرو گے (گواہی میں) یا گریز کرو گے

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾
تو بے شک اللہ ہے تمہارے اعمال سے پوری طرح باخبر ﴿۱۳۵﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ایمان لاؤ اللہ پر

وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ
اور اس کے رسول پر اور اس کتاب پر جو نازل کی ہے اس نے

عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ
اپنے رسول پر اور اس کتاب پر بھی جو نازل کی

مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
اس سے پہلے اور جس نے انکار کیا اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	اور اُس کی کتابوں کا اور رسُولوں کا اور روزِ آخرت کا
فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿١٣٦﴾	تو یقیناً وہ بھٹک کر نکل گیا گمراہی میں بہت دُور ﴿١٣٦﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا	بے شک جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہُوئے
ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا	پھر ایمان لائے پھر کافر ہُوئے پھر بڑھتے چلے گئے
كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ	کفر میں ہرگز نہیں ہے اللہ کہ بخشے ان کو
وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿١٣٧﴾	اور نہ یہ کہ ہدایت دے ان کو (سیدھے) راستے کی ﴿١٣٧﴾
بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَاۨ ﴿١٣٨﴾	خوشخبری دے دو منافقوں کو کہ ان کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿١٣٨﴾
الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ	ایسے (منافق) جو بناتے ہیں کافروں کو دوست
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ	مومنوں کو چھوڑ کر، کیا ڈھونڈتے ہیں
عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ	ان کے ہاں عزّت، سو بے شک عزّت تو
لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿١٣٩﴾	اللہ ہی کی ہے، ساری کی ساری ﴿١٣٩﴾
وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ	اور البتہ نازل کر چکا ہے اللہ تم پر اسی کتاب میں
اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا	یہ (حکم) کہ جب سُنو تم اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کیا جا رہا ہے
وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ	اور ہنسی اُڑائی جا رہی ہے اُن کی تو نہ بیٹھو ایسے لوگوں کے ساتھ
حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۖ	جب تک نہ مشغول ہو جائیں وہ کسی اور بات میں، اس کے علاوہ
اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ	بے شک تم بھی، اگر ایسا کرو گے تو اُنہی جیسے ہو جاؤ گے ۔
اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ	یقیناً اللہ جمع کرنے والا ہے منافقوں اور کافروں کو
فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَاۨ ﴿١٤٠﴾	جہنم میں ایک جگہ اکٹھا ﴿١٤٠﴾
الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ	یہ وہ لوگ ہیں جو منتظر رہتے ہیں مصیبت کے تمہارے لیے

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ
قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ
لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ
عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ
فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ
لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۝١٤١
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ
اللّٰهَ وَھُوَ خَادِعُھُمْ ۚ
وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ
قَامُوْا كُسَالٰى ۙ
يُرَاۗءُوْنَ النَّاسَ
وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ
اِلَّا قَلِيْلًا ۝١٤٢
مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ڰ
لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ ۭ
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ
سَبِيْلًا ۝١٤٣

پھر اگر حاصل ہوتی ہے تم کو فتح اللہ کی طرف سے
تو کہتے ہیں کیا نہ تھے ہم تمہارے ساتھ اور اگر ملتا ہے
کافروں کو کچھ حصّہ (فتح کا) تو کہتے ہیں کیا ہم قادر نہ تھے کہ لڑتے
تمہارے خلاف اور کیا ہم نے نہیں بچایا تم کو مومنوں سے۔
پس اللہ فیصلہ کرے گا تمہارے اور اُن کے درمیان،
قیامت کے دن۔ اور ہرگز نہیں رکھا ہے اللہ نے
کافروں کے لیے مومنوں پر غالب آنے کا کوئی راستہ ﴿١٤١﴾
بے شک منافق دھوکہ بازی کر رہے ہیں
اللہ کے ساتھ اور اللہ نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے اُن کو
اور جب کھڑے ہوتے ہیں نماز کے لیے
تو کھڑے ہوتے ہیں بے دلی اور کاہلی کے ساتھ،
دکھاوا کرتے ہیں لوگوں کے سامنے
اور نہیں یاد کرتے اللہ کو
مگر تھوڑا ﴿١٤٢﴾
ڈانواں ڈول ہیں دونوں کے درمیان
نہ مومنوں کی طرف اور نہ کافروں کی طرف
اور جسے گمراہ کر دیا اللہ نے
سو ہرگز نہ پاؤ گے تم اس کے لیے
کوئی راستہ ﴿١٤٣﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ
اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ
عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٤٤﴾
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ
فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ
وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ۙ﴿١٤٥﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا
وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا
بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ
لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ
وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ
الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٤٦﴾
مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ
بِعَذَابِكُمْ اِنْ
شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ
شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿١٤٧﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو
نہ بناؤ کافروں کو دوست
سوائے مومنوں کے۔
کیا چاہتے ہو تم کہ مہیا کردو اللہ کو
اپنے خلاف کھلی حجت ﴿۱۴۴﴾
بے شک منافق ہوں گے
سب سے نچلے درجے میں جہنم کے
اور ہرگز نہ پاؤ گے تم ان کے لیے کوئی مددگار ﴿۱۴۵﴾
مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کر لی
اور اپنی اصلاح کر لی اور مضبوطی سے پکڑ لیا
اللہ کی رسّی کو اور خالص کر لیا اپنے دین کو
اللہ کے لیے سو ایسے لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے۔
اور عنقریب دے گا اللہ
مومنوں کو اجرِ عظیم ﴿۱۴۶﴾
کیا کرے گا اللہ
تمہیں عذاب دے کر اگر
شکر گزار بنے رہو تم اور ایمان کی روش پر چلو۔
اور ہے اللہ
قدردان، سب کے حال سے پوری طرح واقف ﴿۱۴۷﴾

لَا یُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ	نہیں پسند کرتا اللہ علانیہ بری بات کہنا
اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ	ماسوائے اس شخص کے جس پر ظلم ہُوا ہو اور ہے اللہ
سَمِیْعًا عَلِیْمًا ﴿۱۴۸﴾	ہر بات سُننے والا، ہر چیز کا جاننے والا ﴿۱۴۸﴾
اِنْ تُبْدُوْا خَیْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ	لیکن اگر تم علانیہ نیکی کرو یا چُھپا کر کرو
اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ	یا درگزر کرو (دوسرے کی) بُرائی سے تو بے شک اللہ بھی ہے
عَفُوًّا قَدِیْرًا ﴿۱۴۹﴾	بے حد معاف کرنے والا، پُوری قدرت رکھنے والا ﴿۱۴۹﴾
اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ	بے شک وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں اللہ کا
وَ رُسُلِهٖ وَ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّفَرِّقُوْا	اور اس کے رسُولوں کا اور چاہتے ہیں کہ تفریق کریں
بَیْنَ اللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ یَقُوْلُوْنَ	اللہ اور اس کے رسُولوں کے درمیان اور کہتے ہیں
نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّ نَكْفُرُ	کہ ایمان لائے ہم بعض پر اور انکار کرتے ہیں
بِبَعْضٍ ۙ وَّ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّتَّخِذُوْا	بعض کا اور چاہتے ہیں وہ کہ نکالیں
بَیْنَ ذٰلِكَ سَبِیْلًا ﴿۱۵۰﴾	ایمان اور کفر کے درمیان کوئی راستہ ﴿۱۵۰﴾
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ	ایسے ہی لوگ ہیں جو ہیں کافر حقیقی
وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِیْنَ	اور مہیّا کر رکھا ہے ہم نے کافروں کے لیے،
عَذَابًا مُّهِیْنًا ﴿۱۵۱﴾	عذاب ذلّت آمیز ﴿۱۵۱﴾
وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ	اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اللہ پر اور اس کے رسُولوں پر
وَ لَمْ یُفَرِّقُوْا بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ	اور نہیں فرق کیا انھوں نے ان میں ایکدوسرے کے درمیان،
اُولٰٓئِكَ سَوْفَ یُؤْتِیْهِمْ	یہ وہ لوگ ہیں کہ ضرور دے گا اللہ اُن کو
اُجُوْرَهُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ	اُن کے اجر۔ اور ہے اللہ

ع ۲۱

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۵۲﴾
بے حد معاف کرنے والا، ہر حالت میں رحم کرنے والا ﴿۱۵۲﴾

يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ
مطالبہ کرتے ہیں تم سے (اے پیغمبر!) اہلِ کتاب کہ نازل کراؤ

عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ
اُن پر کوئی کتاب آسمان سے (کچھ عجب نہیں) کہ

سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ
مطالبہ کر چکے ہیں یہ لوگ موسیٰ سے، اس سے بھی بڑا

فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً
چنانچہ اُنہوں نے کہا تھا کہ دکھا تو ہم کو اللہ کھُلم کھُلا

فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ
سو آلیا اُن کو بجلی نے اُن کے ظلم کے سبب۔

ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا
پھر پُوجنا شروع کر دیا اُنہوں نے بچھڑے کو اس کے بعد بھی کہ

جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا
آچکی تھیں اُن کے پاس کھلی نشانیاں لیکن معاف کر دیا ہم نے

عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا
اس کو بھی اور عطا کیا ہم نے

مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾
موسیٰؑ کو کھُلا غلبہ ﴿۱۵۳﴾

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ
اور اُٹھایا ہم نے اُوپر اُن کے کوہِ طور اُن سے عہد لینے کے لیے

وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا
اور کہا ہم نے اُن سے کہ داخل ہونا دروازے میں سجدہ کرتے ہُوئے

وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ
اور حُکم دیا تھا ہم نے ان کو کہ حد سے نہ بڑھنا قانونِ سبت میں

وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۱۵۴﴾
اور لیا تھا ہم نے اُن سے (ان باتوں کا) پختہ عہد ﴿۱۵۴﴾

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ
پس بسبب اس کے کہ توڑا اُنہوں نے اپنا عہد

وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ
اور انکار کیا اُنہوں نے اللہ کی آیات کا اور قتل کیا اُنہوں نے

الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ
نبیوں کو ناحق اور کہا اُنہوں نے

قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ طَبَعَ
کہ ہمارے دل غلافوں میں محفوظ ہیں حالانکہ مہر کر دی ہے

اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ
اللہ نے اُن کے دلوں پر بسبب اُن کے کفر کے

فَلَا یُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۱۵۵﴾	سو نہیں ایمان لائیں گے یہ مگر تھوڑے ﴿۱۵۵﴾
وَّبِکُفْرِهِمْ وَ قَوْلِهِمْ	اور بسبب اُن کے کفر کے اور اُن کے قول کے
عَلٰی مَرْیَمَ بُهْتَانًا عَظِیْمًا ﴿۱۵۶﴾	جس سے اُنہوں نے مریم پر بہتانِ عظیم لگایا ﴿۱۵۶﴾
وَّ قَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِیْحَ	اور اُن کے اس کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے قتل کیا ہے مسیح
عِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ	عیسیٰؑ بن مریم کو جو رسُول ہیں اللہ کے
وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ	حالانکہ نہیں قتل کیا اُنہوں نے اس کو اور نہ سولی پر چڑھایا اُسے
وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۭ وَاِنَّ	بلکہ معاملہ مشتبہ کر دیا گیا اُن کے لیے اور بے شک
الَّذِیْنَ اخْتَلَفُوْا فِیْهِ	وہ لوگ جنہوں نے اختلاف کیا اس معاملہ میں
لَفِیْ شَكٍّ مِّنْهُ ۭ مَا لَهُمْ	ضرور مُبتلا ہیں شک میں اس بارے میں۔ اور نہیں ہے اُنہیں
بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ	اس واقع کا کچھ بھی علم، سوائے گمان کی پیروی کے
وَمَا قَتَلُوْهُ یَقِیْنًا ﴿۱۵۷﴾	اور نہیں قتل کیا ہے اُنہوں نے مسیحؑ کو یقیناً ﴿۱۵۷﴾
بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَیْهِ ۭ	بلکہ اُٹھا لیا ہے اس کو اللہ نے اپنی طرف۔
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِیْزًا حَكِیْمًا ﴿۱۵۸﴾	اور ہے اللہ زبردست طاقت رکھنے والا، بڑی حکمت والا ﴿۱۵۸﴾
وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	اور نہیں کوئی اہلِ کتاب میں سے
اِلَّا لَیُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ	مگر ضرور ایمان لائے گا مسیحؑ پر اس کی موت سے پہلے
وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ یَكُوْنُ عَلَیْهِمْ شَهِیْدًا ﴿۱۵۹﴾	اور قیامت کے دن ہوگا مسیحؑ ان پر گواہ ﴿۱۵۹﴾
فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِیْنَ هَادُوْا	پس بسبب ان مظالم کے جو کیے ان لوگوں نے جو یہودی ہیں،
حَرَّمْنَا عَلَیْهِمْ طَیِّبٰتٍ	حرام کر دیں ہم نے اُن پر بہت سی پاکیزہ چیزیں
اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ	جو (پہلے) حلال تھیں اُن کے لیے اور اس بنا پر بھی کہ روکتے ہیں وہ

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿١٦٠﴾
وَّ اَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَ قَدْ نُهُوْا عَنْهُ
وَ اَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ
وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ
مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾
لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ
وَ الْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ
اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ
وَ الْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَ الْمُؤْتُوْنَ
الزَّكٰوةَ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ
سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾ ع ٢٢
اِنَّاۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ كَمَاۤ
اَوْحَيْنَاۤ اِلٰى نُوْحٍ وَّ النَّبِيّٖنَ
مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ
وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ
وَ عِيْسٰى وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْنُسَ وَ هٰرُوْنَ
وَ سُلَيْمٰنَ ۚ وَ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿١٦٣﴾
وَ رُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ

اللہ کی راہ سے بہت زیادہ ﴿١٦٠﴾
اور لیتے ہیں سُود جبکہ روک دیا گیا تھا اُن کو اس سے
اور کھاتے ہیں لوگوں کے مال ناجائز طریقے سے (یہ سزا دی گئی)
اور تیار کیا ہے ہم نے ان کے لیے جو کافر ہیں
ان میں سے دردناک عذاب ﴿١٦١﴾
لیکن جو پختہ ہیں علم میں ان میں سے
اور ایمان والے ہیں، وہ ایمان لاتے ہیں اس پر بھی جو
نازل کیا گیا تم پر اور اس پر بھی جو نازل کیا گیا تم سے پہلے
اور قائم کرنے والے ہیں نماز کو اور ادا کرنے والے ہیں
زکوٰۃ کو اور ایمان لانے والے ہیں اللہ پر
اور روزِ آخرت پر۔ یہی وہ لوگ ہیں
کہ ضرور دیں گے ہم اُن کو اجرِ عظیم ﴿١٦٢﴾
بے شک ہم ہی نے وحی بھیجی ہے تمہاری طرف جیسے
وحی بھیجی تھی ہم نے نوحؑ اور ان نبیوں کی طرف
جو اس کے بعد ہوئے اور وحی بھیجی ہم نے ابراہیمؑ،
اسماعیلؑ، اسحاقؑ، یعقوبؑ اور اولادِ یعقوبؑ کی طرف
اور عیسٰیؑ، ایوبؑ، یونسؑ، ہارونؑ
اور سلیمانؑ کی طرف اور دی ہم نے داؤدؑ کو زبور ﴿١٦٣﴾
اور کچھ رسول ہیں کہ بیان کیے ہیں اُن کے حالات ہم نے تم سے

مِنْ قَبْلُ وَ رُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ	اس سے پہلے اور کچھ رسول کہ نہیں بیان کیے ہم نے اُن کے حالات
عَلَيْكَ ؕ وَ كَلَّمَ اللّٰهُ	تم سے (اُن کی طرف بھی وحی بھیجی) اور کلام کیا اللہ نے
مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ۚ ﴿۱۶۴﴾	موسیٰؑ سے جیسے کلام کیا جاتا ہے ﴿۱۶۴﴾
رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ	یہ سب رسول بھیجے گئے خوشخبری دینے والے
وَ مُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ	اور ڈرانے والے (بنا کر) تاکہ نہ رہے لوگوں کے پاس
عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ	اللہ کے حضور، کوئی حجت رسولوں کے آجانے کے بعد۔
وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۶۵﴾	اور ہے اللہ سب پر غالب بڑی حکمت والا ﴿۱۶۵﴾
لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ	(اب بھی اگر کوئی نہیں مانتا تو نہ مانے) لیکن اللہ گواہی دیتا ہے
بِمَاۤ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ	کہ جو کچھ نازل کیا ہے اس نے تمہاری طرف، نازل کیا ہے اس کو
بِعِلْمِهٖ ۚ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ	اپنے علم سے اور فرشتے بھی گواہ ہیں۔
وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ؕ ﴿۱۶۶﴾	حالانکہ کافی ہے اللہ گواہ ﴿۱۶۶﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا	یقیناً وہ لوگ جنہوں نے (اس کے) ماننے سے انکار کیا اور روکا
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا	اللہ کی راہ سے (دوسروں کو بھی) بے شک جا پڑے وہ
ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۱۶۷﴾	گمراہی میں بہت دُور ﴿۱۶۷﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ ظَلَمُوْا	بے شک جن لوگوں نے انکار کیا اور (دوسروں کو روک کر) ظلم کیا
لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ	ہرگز نہیں اللہ ایسا کہ معاف کرے اُن کو
وَ لَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ۙ ﴿۱۶۸﴾	اور نہ یہ کہ ہدایت دے اُنہیں کسی راہ کی ﴿۱۶۸﴾
اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ	سوائے جہنم کے راستے کے رہیں گے وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ
وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۶۹﴾	اور ہے یہ بات اللہ کے لیے بہت آسان ﴿۱۶۹﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ
بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا
خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا
فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَ الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧٠﴾
يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ
وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ
اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰهَاۤ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ
مِّنْهُ ز فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ
وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ
اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ
سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ م
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿١٧١﴾ ع
لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ
عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ
وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ

وقف لازم

ع ٢٣

اے لوگو! بے شک آگیا ہے تمہارے پاس یہ رسول
حق لے کر تمہارے رب کی طرف سے، لہٰذا ایمان لے آؤ تم
بہتر ہوگا تمہارے لیے اور اگر تم انکار کرو گے
تو بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں
اور زمین میں اور ہے اللہ
سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿١٧٠﴾
اے اہلِ کتاب مت مبالغہ کرو اپنے دین کے معاملہ میں
اور مت کہو اللہ کی شان میں، مگر وہ بات جو سچ ہو۔
حقیقت یہ ہے کہ مسیح عیسیٰؑ ابنِ مریم صرف اللہ کا رسول
اور اس کا کلمہ تھا جو بھیجا تھا مریم کی طرف اور رُوح تھی
اللہ کی طرف سے پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر
اور مت کہو کہ (اِلٰہ) تین ہیں، باز آجاؤ۔ بہتر ہوگا تمہارے لیے۔
حقیقت یہ ہے کہ صرف اللہ ہی معبودِ یکتا ہے،
پاک ہے اس کی ذات اس (عیب) سے کہ ہو اُس کی اولاد۔
اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں
اور کافی ہے اللہ کارساز ﴿١٧١﴾
ہرگز نہیں باعثِ عار مسیحؑ کے لیے یہ بات کہ ہو وہ
بندہ اللہ کا اور نہ مقرب فرشتوں کے لیے
اور جس نے باعثِ عار سمجھا اللہ کی بندگی کو

وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ	اور تکبّر کیا تو عنقریب اکٹھا کرے گا اللہ اُنہیں
اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿۱۷۲﴾	اپنے پاس سب کو ﴿۱۷۲﴾
فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	سو وہ لوگ جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور کیے اُنہوں نے کام نیک
فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ	تو دے گا اللہ اُنہیں پُورے پُورے اجر اُن کے
وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ	اور مزید عطا فرمائے گا اُنہیں اپنے فضل سے۔
وَاَمَّا الَّذِيْنَ	لیکن جن لوگوں نے
اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا	باعثِ عار سمجھا (اللہ کی بندگی کو) اور تکبّر کیا
فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا	سو دے گا اُنہیں عذاب
اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ	دردناک اور نہ پائیں گے وہ
لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اپنے لیے غیر اللہ میں سے
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷۳﴾	کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۷۳﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ	اے لوگو! بے شک
جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ	آچکی ہے تمہارے پاس روشن دلیل
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ	تمہارے رب کی طرف سے اور نازل کی ہے ہم نے
اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿۱۷۴﴾	تمہاری طرف روشنی جو صاف راہ دکھاتی ہے ﴿۱۷۴﴾
فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	پھر وہ لوگ جو ایمان لائے
بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا	اللہ پر اور پکڑے رکھا مضبوطی سے اُنہوں نے
بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ	اللہ کا سہارا تو ضرور داخل کرے گا اللہ اُن کو

Arabic	Urdu
فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ	اپنی رحمت و فضلِ خاص میں
وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ	اور دکھائے گا ان کو اپنی طرف آنے کا
صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۭ ﴿١٧٥﴾	سیدھا راستہ ﴿١٧٥﴾
يَسْتَفْتُوْنَكَ ۭ قُلِ	فتویٰ پوچھتے ہیں تم سے، کہو
اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ	اللہ فتویٰ دیتا ہے تم کو
فِي الْكَلٰلَةِ ۭ اِنِ امْرُؤٌا	"کلالہ" کے بارے میں۔ اگر کوئی شخص
هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ	مرجائے (اس حالت میں کہ) نہ ہو اس کی
وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ	اولاد اور ہو اس کی ایک بہن
فَلَهَا نِصْفُ	تو اس بہن کے لیے ہے، نصف
مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ	اس کے ترکے کا۔ اور بھائی
يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ	وارث ہوگا بہن کے (پورے مال کا) اگر نہ ہو
لَّهَا وَلَدٌ ۭ	اس بہن کی کوئی اولاد۔
فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ	پھر اگر ہوں دو بہنیں (یا زائد)
فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ۭ	تو ان کے لیے ہے دو تہائی ترکے کا۔
وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَاۗءً	اور اگر ہوں کئی بھائی بہنیں مرد اور عورتیں
فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ	تو مرد کے لیے ہے برابر دو عورتوں کے حصّہ کے۔
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ	کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے (اپنے احکام)
اَنْ تَضِلُّوْا ۭ وَاللّٰهُ	تاکہ بھٹکتے نہ پھرو تم اور اللہ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٧٦﴾	ہر چیز کا پورا علم رکھتا ہے ﴿١٧٦﴾

اٰيَاتُهَا ١٢٠ (٥) سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ (١١٢) رُكُوْعَاتُهَا ١٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۟	اے لوگو جو ایمان لائے ہو! پورے کرو عہد و پیمان۔
اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ	حلال کیے گئے ہیں تمہارے لیے مویشی
اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ	سوائے اُن کے جو (آگے) بیان کیے جائیں گے تم سے
غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ	(لیکن) نہ حلال سمجھو شکار کرنے کو جبکہ ہو تم احرام میں۔
اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ①	بے شک اللہ حکم دیتا ہے جو چاہے ①
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو! مت بے حرمتی کرو
شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَ لَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ	اللہ کی نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینے کی
وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ	اور نہ نیازِ کعبہ کے جانور کی اور نہ اُن کی جن کے گلے میں پٹے ہیں
وَلَآ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ	اور نہ اُن کی جو جا رہے ہوں بیت الحرام کی طرف
يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رِضْوَانًا ؕ	تلاش کرتے ہوئے فضل اپنے رب کا اور (اس کی) خوشنودی
وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ	اور جب تم احرام اُتار دو تو شکار کر سکتے ہو۔
وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ	اور نہ آمادہ کرے تم کو دشمنی کسی قوم کی
اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	کہ اس نے روکا تھا تم کو مسجدِ حرام سے
اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ	اس (بات) پر کہ تم زیادتی کرنے لگو اور تعاون کرو نیکی میں
وَالتَّقْوٰى ۪ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ	اور پرہیزگاری میں اور مت تعاون کرو گناہ میں

الربع

وَالْعُدْوَانِ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ
اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٢
حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ
وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ
وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ
وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ
اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۙ وَمَا ذُبِحَ
عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا
بِالْاَزْلَامِ ۗ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ۗ
اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ
فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۗ
اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ
وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ
لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۗ فَمَنِ اضْطُرَّ
فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٣
يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ
لَهُمْ ۗ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ
وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ

اور ظلم میں اور ڈرتے رہو اللہ سے
بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ۝٢
حرام کیا گیا ہے تم پر مُردار، خون،
خنزیر کا گوشت اور وہ جانور کہ پکارا گیا ہو غیر اللہ (کا نام) جس پر
اور (جو مرا ہو) گلا گھٹ کر یا چوٹ سے یا بلندی سے گر کر
یا سینگ لگنے سے اور وہ جسے کھایا ہو درندے نے،
مگر جس کو تم نے ذبح کر لیا اور وہ بھی (حرام ہے) جو ذبح کیا گیا
آستانے پر اور یہ کہ قسمت معلوم کرو تم
جوئے کے تیروں سے، یہ سب کچھ گناہ ہے۔
آج مایوس ہو چکے ہیں کافر تمہارے دین کی طرف سے
پس مت ڈرو تم اُن سے اور مجھ ہی سے ڈرو۔
آج مکمل کر دیا ہے مَیں نے تمہارے لیے تمہارا دین
اور پُوری کر دی تم پر اپنی نعمت اور پسند کر لیا ہے
تمہارے لیے اسلام کو بطورِ دین۔ البتہ جو مجبور ہو جائے
بھوک سے (اور کھالے) بغیر رغبت گناہ کے
تو بے شک اللہ معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے ۝٣
تم سے پُوچھتے ہیں (اے رسولؐ) کونسی چیزیں حلال کی گئی ہیں
اُن کے لیے، کہہ دو کہ حلال کی گئی ہیں تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں
اور جو سدھا رکھے ہیں تم نے شکاری جانور، شکار پر دوڑانے کے لیے

تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ز
کہ سکھاتے ہو تم اُن کو وہ طریقہ جو سکھایا ہے تم کو اللہ نے

فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ
سو کھاؤ اُس میں سے جو وہ پکڑ رکھیں تمہارے لیے

وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ص وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط
اور لو نام اللہ کا اُس پر اور ڈرتے رہو اللہ سے ۔

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ④
بے شک اللہ دیر نہیں کرتا حساب لینے میں ④

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ط
آج حلال کر دی گئیں تمہارے لیے سب پاکیزہ چیزیں ۔

وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ص
اور کھانا اُن لوگوں کا جنہیں دی گئی کتاب، حلال ہے تمہارے لیے

وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ز
اور تمہارا کھانا حلال ہے اُن کے لیے

وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ
اور (حلال ہیں) پاکدامن عورتیں مسلمانوں میں سے

وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
اور پاکدامن عورتیں ان لوگوں میں سے جنہیں دی گئی کتاب

مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ
تم سے پہلے۔ جب ادا کر دو تم اُن کو اُن کے مہر

مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ
قیدِ نکاح میں لانے کے لیے نہ شہوت رانی کے لیے

وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ط وَمَنْ يَّكْفُرْ
اور نہ چوری چھپے آشنائی کرنے کو اور جس نے انکار کیا

بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ز
ایمان (کی روش پر چلنے) سے تو اکارت گئے اس کے اعمال

وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ⑤ ع
اور وہ (ہوگا) آخرت میں خسارہ اُٹھانے والوں میں سے ⑤

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ
اے ایمان والو! جب کھڑے ہو تم

اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ
نماز کے لیے تو دھولو اپنے مُنہ اور اپنے ہاتھ

اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ
کہنیوں تک اور مسح کرلو اپنے سر کا اور (دھولو) اپنے پاؤں

اِلَى الْكَعْبَيْنِ ط وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا
ٹخنوں تک اور اگر ہو تم حالتِ جنابت میں

فَاطَّهَّرُوْا ط وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى
تو (نہا دھو کر) اچھی طرح پاک ہو جاؤ اور اگر ہو تم بیمار

اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۞ ٦

یا سفر میں یا آیا ہو کوئی تم میں سے بیت الخلاء سے یا مباشرت کی ہو تم نے عورتوں سے پھر نہ میسر ہو تم کو پانی تو تیمّم کرلو پاک مٹّی سے۔ سو مسح کرو اپنے منہ کا اور اپنے ہاتھوں کا اس سے، نہیں چاہتا اللہ کہ مُبتلا کرے تم کو کسی قسم کی تنگی میں بلکہ چاہتا ہے کہ پاک کرے تم کو اور پُوری کرے اپنی نعمت تم پر، تاکہ تم (اُس کا) شکر ادا کرو ۞ ٦

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ز وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۞ ٧

اور یاد کرو اللہ کے احسان (جو اس نے) تم پر کیے اور اس کے عہد کو جو اس نے تم سے لیا، جب کہا تھا تم نے کہ ہم نے سُنا اور مانا ہم نے اور ڈرتے رہو اللہ سے۔ بے شک اللہ خُوب جانتا ہے دلوں کے رازوں کو ۞ ٧

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ز وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا قف هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ز وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۞ ٨

اے ایمان والو! بنو تم قائم رہنے والے (راستی پر) اللہ کی خاطر، گواہی دینے والے انصاف کی اور نہ باعث بنے تمہارے لیے دشمنی، کسی قوم کی کہ نہ کرو تم انصاف۔ انصاف کرو۔ یہی بات زیادہ قریب ہے تقویٰ کے۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے۔ بے شک اللہ خوب باخبر ہے اُس سے جو کچھ تم کرتے ہو ۞ ٨

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وعدہ کیا ہے اللہ نے اُن لوگوں سے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ
اور کیے جنہوں نے نیک عمل (کہ ہے) ان کے لیے

مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٩﴾
بخشش اور اجرِ عظیم ﴿٩﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ
اور جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیات کو،

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١٠﴾
یہی لوگ ہیں دوزخی ﴿١٠﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ
اے ایمان والو! یاد کرو اللہ کے اس احسان کو

عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ
(جو اس نے) تم پر کیا جب قصد کیا تھا ایک گروہ نے

اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ
کہ دست درازی کرے تم پر تو روک دیئے اُس نے

اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ
اُن کے ہاتھ تمہاری طرف (بڑھنے سے) اور ڈرتے رہو اللہ سے

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾ ع
اور اللہ ہی پر چاہیے کہ بھروسہ کریں ایمان والے ﴿١١﴾

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۚ
بلاشبہ لیا تھا اللہ نے عہد بنی اسرائیل سے

وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۭ
اور مقرر کیے تھے ہم نے اُن میں بارہ سردار۔

وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مَعَكُمْ ۭ
اور کہا اللہ نے، بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں۔

لَىِٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ
اگر تم قائم رکھو گے نماز اور دیتے رہو گے زکوٰۃ

وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ
اور ایمان لاؤ گے میرے رسولوں پر اور مدد کرو گے اُن کی

وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا
اور قرض دو گے اللہ کو قرضِ حسنہ

لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ
تو ضرور دور کروں گا میں تم سے تمہارے گناہ

وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
اور ضرور داخل کروں گا تم کو جنتوں میں کہ بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ
ان کے پائیں نہریں۔ مگر جس نے کفر کیا

بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ
اس کے بعد بھی تم میں سے تو بے شک بھٹک گیا وہ

سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٢﴾
فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ
لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا
قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ
الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا
حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ
وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ
عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا
مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣﴾
وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى
اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا
مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠
فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۭ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ
اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿١٤﴾
يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ
رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ
كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ

سیدھے راستے سے ﴿١٢﴾
پھر اس وجہ سے کہ توڑا اُنھوں نے اپنا عہد،
دُور کر دیا ہم نے اُن کو اپنی رحمت سے اور کر دیا ہم نے
اُن کے دلوں کو اتنا سخت کہ بدل دیتے ہیں وہ
کلام (اللہ) کو اُس کی (اصل) جگہ سے اور بُھلا بیٹھے وہ
بڑا حصّہ اُس تعلیم کا، نصیحت کی گئی تھی اُنھیں جس سے۔
اور (اے پیغمبرؐ) ہوتے رہتے ہو تم آگاہ
کسی نہ کسی خیانت پر اُن لوگوں کی ماسوائے چند کے
اُن میں سے۔ سو معاف کر دو اُنھیں اور درگزر سے کام لو۔
بے شک اللہ پسند کرتا ہے اچھا سلوک کرنے والوں کو ﴿١٣﴾
اور ان لوگوں سے بھی جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں،
لیا تھا ہم نے پختہ عہد پھر بھلا بیٹھے وہ بھی بڑا حصّہ
اُس تعلیم کا، یاددہانی کرائی گئی تھی اُنھیں جس کے ذریعہ سے
پس ڈال دیا ہم نے اُن کے درمیان بغض و عناد
روزِ قیامت تک کے لیے اور عنقریب بتائے گا اُن کو
اللہ کہ وہ (دُنیا میں) کیا کرتے رہے ﴿١٤﴾
اے اہلِ کتاب! بلاشُبہ آگیا ہے تمھارے پاس
ہمارا رسولؐ جو کھول کھول کر بیان کرتا ہے تمھارے لیے
بہت کچھ اُس میں سے جو تم چھپاتے تھے

مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۬ؕ	کتاب میں سے۔ اور درگزر کرتا ہے بہت سی باتوں سے۔
قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ	بے شک آگئی ہے تمھارے پاس اللہ کی طرف سے
نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۙ﴿۱۵﴾	روشنی اور کتاب مُبین ﴿۱۵﴾
يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ	دکھاتا ہے اُس کے ذریعہ سے اللہ ہر اُس شخص کو جو طالب ہو
رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَ يُخْرِجُهُمْ	اُس کی رضا کا، سلامتی کی راہیں اور نکالتا ہے اُن کو
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ	اندھیروں سے روشنی کی طرف اپنے اذن سے
وَ يَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۶﴾	اور چلاتا ہے اُن کو سیدھی راہ پر ﴿۱۶﴾
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ	بے شک کفر کیا اُن لوگوں نے جنھوں نے کہا کہ یقیناً اللہ ہی
الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ	مسیحؑ ابن مریم ہے۔ (اے پیغمبرؐ) کہہ دو:
فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا	کہ کس کا بس چل سکتا ہے اللہ کے آگے ذرا بھی
اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ	اگر وہ چاہے ہلاک کرنا مسیحؑ ابنِ مریم کو،
وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ	اُس کی ماں کو اور اُن لوگوں کو جو زمین میں ہیں، سب کو۔
وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی، زمین کی
وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ	اور اُس کی جو اُن کے درمیان ہے۔ پیدا کرتا ہے جو چاہے۔
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾	اور اللہ تو ہر چیز پر پُوری قدرت رکھتا ہے ﴿۱۷﴾
وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا	اور کہتے ہیں یہود و نصاریٰ ہم بیٹے ہیں
اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ	اللہ کے اور اُس کے چہیتے ہیں۔ کہہ دو پھر کیوں سزا دیتا ہے تمھیں
بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ	تمھارے گناہوں پر۔ نہیں بلکہ تم بھی بشر ہو اُنھی میں سے جو
خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ	اُس نے پیدا فرمائے ہیں۔ بخش دے جسے چاہے

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَلِلّٰهِ
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۡ
وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝١٨
يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ
رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ
عَلٰي فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا
مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ
وَّلَا نَذِيْرٍ ۡ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ
وَّنَذِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝١٩
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ
اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ
فِيْكُمْ اَنْۢبِيَاۗءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ڰ
وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ
اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝٢٠
يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ
الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ
وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓي اَدْبَارِكُمْ
فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۝٢١
قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا

اور عذاب دے جسے چاہے۔ اور اللہ ہی کے لیے ہے
بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور اُس کی جو ان دونوں کے درمیان ہے
اور اُسی کی طرف (سب کو) لوٹ کر جانا ہے ۝١٨
اے اہلِ کتاب! بے شک آیا ہے تمہارے پاس
ہمارا رسولؐ جو بیان کرتا ہے تمہارے لیے (ہمارے احکام)
ایک مُدّت تک سلسلۂ رسالت منقطع رہنے کے بعد۔ مُبادا کہو تم
کہ نہیں آیا ہمارے پاس کوئی خوشخبری دینے والا
اور نہ ڈرانے والا پس آگیا تمہارے پاس خوشخبری دینے والا
اور ڈرانے والا اور اللہ ہر چیز پر پُوری طرح قادر ہے ۝١٩
اور جب کہا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے اے میری قوم!
یاد کرو اللہ کا احسان اپنے اُوپر اس بات کا کہ پیدا کیے اُس نے
تم میں نبی اور بنایا تم کو بادشاہ
اور دیا تم کو وہ کچھ جو نہیں دیا تھا
کسی کو بھی اہلِ عالم میں سے ۝٢٠
اے برادرانِ قوم! داخل ہو جاؤ ارضِ مقدس میں
جو لکھ دی ہے اللہ نے تمہارے لیے
اور نہ پسپا ہو جانا (مقابلے سے) اپنی پیٹھ موڑ کر
(ایسا کرو گے) تو پلٹو گے تم ناکام و نامراد ۝٢١
کہنے لگے اے موسیٰؑ! بے شک وہاں (آباد) ہے ایک قوم

جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا
بہت طاقتور اور ہم ہرگز نہ داخل ہوں گے اُس میں

حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا
جب تک کہ نہ نکل جائیں وہ وہاں سے ؛ البتّہ اگر وہ نکل جائیں

مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿۲۲﴾
وہاں سے تو ہم ضرور داخل ہوں گے ﴿۲۲﴾

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ
کہا دو مردوں نے اُنہی ڈرنے والوں میں سے ،

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا
کہ انعام کیا تھا اللہ نے جن پر ۔ کہ داخل ہو جاؤ تم

عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا
اُن پر (حملہ کرکے) دروازے میں ۔ پھر جب

دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ
داخل ہو جاؤ گے تم اس میں تو بے شک تم ہی

غٰلِبُوْنَ ۬ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا
غالب رہو گے اور اللہ ہی پر بھروسہ کرو ،

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾
اگر ہو تم ایمان والے ﴿۲۳﴾

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ
اُنہوں نے کہا اے موسیٰؑ! ہم ہرگز نہ داخل ہوں گے اس میں

اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ
کبھی ، جب تک موجود ہیں وہ لوگ وہاں سو جاؤ

اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾
تم اور تمہارا رب اور جنگ کرو تم دونوں ہم تو یہیں بیٹھے ہیں ﴿۲۴﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ
موسیٰؑ نے کہا اے میرے رب! نہیں میرے اختیار میں

اِلَّا نَفْسِيْ وَاَخِيْ فَافْرُقْ
مگر میری ذات اور میرا بھائی ۔ پس فیصلہ فرما دے تو

بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾
درمیان ہمارے اور اس نافرمان قوم کے ﴿۲۵﴾

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ
ارشاد ہُوا اچھا تو وہ (ملک) حرام کر دیا گیا ہے اُن پر

اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ
چالیس سال کے لیے ۔ بھٹکتے پھریں گے یہ لوگ زمین میں ۔

فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ ع
سو نہ غم کھاؤ تم اس نافرمان قوم پر ﴿۲۶﴾

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ
اور سناؤ اُن کو قصّہ آدمؑ کے دو بیٹوں کا بے کم وکاست ۔

وقف لازم ۸ ع ۴

إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ	جب پیش کی دونوں نے قربانی تو قبول کرلی گئی
مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ	اُن میں سے ایک کی اور نہ قبول ہُوئی دوسرے کی۔
قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ	اُس نے کہا مَیں ضرور تمہیں قتل کردوں گا۔
قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ	اُس نے جواب دیا حقیقت یہ ہے کہ قبول کرتا ہے
اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٧﴾	اللہ (قربانی) پرہیزگاروں کی ﴿٢٧﴾
لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ	(اور) اگر بڑھائے گا تو میری طرف اپنا ہاتھ مجھے قتل کرنے کے لیے
مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ	تو میں نہیں بڑھاؤں گا اپنا ہاتھ تجھے قتل کرنے کے لیے،
اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾	یقیناً میں ڈرتا ہُوں اللہ سے جو رب ہے سب جہانوں کا ﴿٢٨﴾
اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ	البتہ مَیں چاہتا ہوں کہ سمیٹ لے تُو میرا گناہ بھی
وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ	اور اپنا گناہ بھی پھر ہوجائے تو اہلِ دوزخ میں سے
وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾	اور یہی ہے سزا ظالموں کی ﴿٢٩﴾
فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ	بالآخر مرغوب بنا دیا اس کے لیے اس کے نفس نے
قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ	قتل کرنا اپنے بھائی کا سو قتل کردیا اُس نے اُسے
فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٣٠﴾	اور ہوگیا وہ شامل نقصان اُٹھانے والوں میں ﴿٣٠﴾
فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ	پھر بھیجا اللہ نے ایک کوا جو کریدنے لگا زمین کو
لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ	تاکہ دکھائے اُسے کہ کس طرح چھپائے لاش اپنے بھائی کی۔
قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ	بولا ہائے میری بدبختی، کیا میں اس سے بھی عاجز ہُوں کہ ہوتا
مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ	مثل اس کوّے کے اور چھپا سکتا لاش
اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿٣١﴾	اپنے بھائی کی۔ غرض کہ ہوگیا وہ نادم ﴿٣١﴾

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۚۛ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًاۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِى الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَاۤ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۫ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِى الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿۳۲﴾

اسی وجہ سے فرض کر دیا ہم نے بنی اسرائیل پر کہ جس نے قتل کیا کسی انسان کو بغیر اس کے کہ اس نے کسی کی جان لی ہو یا فساد مچایا ہو زمین میں تو گویا اس نے قتل کر ڈالا سب انسانوں کو اور جس نے زندگی بخشی ایک انسان کو تو گویا اس نے زندہ کیا سب انسانوں کو۔ اور بے شک آ چکے ہیں اُن کے پاس ہمارے رسول واضح احکام لے کر پھر بھی یقیناً بہت سے لوگ ان میں سے اس کے بعد بھی زمین میں زیادتیاں کرتے رہے ﴿۳۲﴾

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْۤا اَوْ يُصَلَّبُوْۤا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْىٌ فِى الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۳۳﴾ ۙ

صرف یہی ہے سزا ـــ اُن لوگوں کی جو جنگ کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول سے اور بھاگ دوڑ کرتے ہیں زمین میں فساد مچانے کی کہ قتل کیے جائیں یا سولی چڑھائے جائیں یا کاٹے جائیں اُن کے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمتوں سے یا نکال دیئے جائیں ملک سے۔ یہ (سزا) ان کے لیے ذلت وخواری ہے دُنیا میں اور اُن کے لیے ہے آخرت میں عذاب عظیم ﴿۳۳﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ

مگر جنھوں نے توبہ کی قبل اس کے کہ تم قابو پاؤ اُن پر تو جان لو کہ بے شک اللہ

معانقة ۔ تَوَقُّفًا ۔ وَقفُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ۱۲

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٤﴾	معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿٣٤﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے ایمان والو! ڈرتے رہو اللہ سے
وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا	اور تلاش کرو اس تک (پہنچنے کا) ذریعہ اور جہاد کرو
فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٣٥﴾	اس کی راہ میں تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿٣٥﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ	یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا اگر ہو اُن کے پاس
مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ	جو زمین میں ہے سب کا سب اور اتنا ہی مزید اُس کے ساتھ
لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	تاکہ فدیہ کر دیں وہ اُسے عذابِ روزِ قیامت کے بدلے
مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾	تو نہ قبول کیا جائے گا وہ اُن سے اور اُن کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿٣٦﴾
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ	وہ چاہیں گے کہ نکل جائیں آگ سے۔
وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۫	مگر وہ نہیں نکل پائیں گے اس میں سے
وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٧﴾	اور اُن کے لیے ہوگا ہمیشہ رہنے والا عذاب ﴿٣٧﴾
وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا	اور چور مرد اور چور عورت، کاٹ دو ہاتھ اِن دونوں کے
جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا	یہ بدلہ ہے اُن کی کمائی کا، عبرتناک سزا کے طور پر
مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٣٨﴾	اللہ کی طرف سے اور اللہ ہر چیز پر غالب، کامل حکمت والا ہے ﴿٣٨﴾
فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ	پھر جس نے توبہ کی اپنے ظلم کے بعد
وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ۗ	اور اصلاح کر لی تو بے شک اللہ توبہ قبول کر لیتا ہے اس کی،
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٩﴾	یقیناً اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿٣٩﴾
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ	کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ	آسمانوں کی اور زمین کی، عذاب دے جسے چاہے

ع ۹

وَ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝٤٠
یٰۤاَیُّهَا الرَّسُوْلُ لَا یَحْزُنْكَ الَّذِیْنَ
یُسَارِعُوْنَ فِی الْكُفْرِ مِنَ الَّذِیْنَ
قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَ لَمْ
تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛۚ وَمِنَ الَّذِیْنَ
هَادُوْا ۛۚ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ
سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِیْنَ ۙ
لَمْ یَاْتُوْكَ ؕ یُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ
مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ یَقُوْلُوْنَ
اِنْ اُوْتِیْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ
وَ اِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ
وَمَنْ یُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ
مِنَ اللّٰهِ شَیْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ
لَمْ یُرِدِ اللّٰهُ اَنْ یُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ
لَهُمْ فِی الدُّنْیَا خِزْیٌ ۚۖ
وَّلَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝٤١
سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ
لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ

اور بخش دے جسے چاہے ۔
اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ۝٤٠
اے رسولؐ ! نہ غمگین کریں تم کو وہ لوگ جو
تیز گامی دکھاتے ہیں کفر کی راہ میں، ان لوگوں میں سے جو
کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے محض اپنے مُنہ سے جبکہ نہیں
ایمان لائے اُن کے دل اور ان لوگوں میں سے بھی جو
یہودی ہیں کان لگانے والے ہیں جھوٹ پر
اور سُن گن لیتے ہیں دوسرے لوگوں کے لیے
جو نہیں آئے تمہارے پاس، تحریف کرتے ہیں کلمات میں
ان کو اصل مقام سے ہٹا کر، کہتے ہیں
اگر دیا جائے تم کو یہ (حکم) تو اُسے قبول کرلو
اور اگر نہ دیا جائے یہ حکم تو بچتے رہنا۔
اور جسے چاہے اللہ ہی فتنے میں ڈالنا تو نہیں کر سکتے تم اُس کی مدد
اللہ کے مقابلے میں ذرا بھی۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ
نہیں چاہا اللہ نے کہ پاک کرے اُن کے دلوں کو ۔
اُن کے لیے ہے دُنیا میں ذِلت
اور اُن کے لیے ہے آخرت میں عذابِ عظیم ۝٤١
بڑے ہی سُننے والے ہیں جھوٹ کے اور بہت کھانے والے
حرام کے سو اگر آئیں وہ تمہارے پاس تو فیصلہ کرو

معانقہ ٪ الوقف على الأول أولى

بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ	ان (کے جھگڑوں) کا یا منہ موڑلو اُن سے
وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ	اور اگر منہ موڑلوگے اُن سے تو ہرگز نہ بگاڑ سکیں گے وہ تمہارا
شَيْئًا ۭ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ	کچھ بھی اور اگر تم فیصلہ کرو تو کرو فیصلہ
بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	اُن کے درمیان انصاف کے ساتھ۔ بے شک اللہ
يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝	محبوب رکھتا ہے انصاف کرنے والوں کو ۝
وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ	اور کس طرح حکم بنائیں گے یہ تم کو حالانکہ اُن کے پاس
التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ	تورات ہے جس میں (لکھا) ہے اللہ کا حکم
ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ	پھر بھی مُنہ موڑ لیتے ہیں یہ (اس سے) اس کے بعد بھی۔
وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝	(اصل بات یہ ہے کہ) نہیں ہیں یہ ایمان والے ۝
اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى	بے شک ہم نے نازل کی تورات جس میں ہے ہدایت
وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ	اور روشنی فیصلہ کرتے تھے اسی کے مطابق انبیا جو
اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ	فرمانبردار تھے (اللہ کے)، ان لوگوں (کے معاملات) کا جو
هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ	یہودی کہلائے اور (فیصلہ کرتے ہیں) درویش
وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا	اور علما بھی (اسی کے مطابق) کیونکہ وہ محافظ ٹھہرائے گئے تھے
مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَاۗءَ ۚ	کتاب اللہ کے اور تھے وہ اس پر گواہ
فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ	سو تم مت ڈرو لوگوں سے اور مجھ ہی سے ڈرو
وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ	اور نہ بیچو میری آیات کو حقیر معاوضہ پر۔
وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ	اور جو لوگ فیصلہ نہ کریں ان احکام کے مطابق جو نازل کیے ہیں
اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝	اللہ نے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں ۝

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَآ
أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ
وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ
وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ
وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ ۚ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ
فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ
بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ
فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُونَ ﴿٤٥﴾
وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ
بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا
بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۖ
وَاٰتَيْنٰهُ الْإِنْجِيلَ فِيهِ هُدًى
وَّنُورٌ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا
بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى
وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٦﴾
وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ الْإِنْجِيلِ بِمَآ
أَنْزَلَ اللّٰهُ فِيهِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ
بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ
فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿٤٧﴾

اور لکھ دیا تھا ہم نے اُن کے لیے تورات میں
(یہ حکم) کہ جان کا بدلہ جان ہے
اور آنکھ کا بدلہ آنکھ، ناک کا بدلہ ناک
اور کان کا بدلہ کان اور دانت کا بدلہ دانت ہے
اور زخموں کا بدلہ ویسا ہی زخم ہے پھر جو شخص معاف کر دے
تو وہ کفّارہ ہے اس (کے گناہوں) کا۔ اور جو لوگ فیصلہ نہ کریں
اس (قانون) کے مطابق جو نازل کیا ہے اللہ نے
تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں ﴿۴۵﴾
اور بھیجا ہم نے ان نبیوں کے نقوشِ قدم پر
عیسٰی ابن مریم کو تصدیق کرنے والا بنا کر اس حصّہ کا جو
موجود تھا اس سے پہلے تورات میں سے
اور عطا کی ہم نے اس کو انجیل جس میں ہدایت
اور روشنی ہے اور تصدیق کرتی ہے اس حصّۂ کتاب کی جو
موجود تھا تورات میں سے اور ہدایت
اور نصیحت پرہیزگاروں کے لیے ﴿۴۶﴾
اور چاہیے کہ فیصلے کریں اہلِ انجیل اس قانون کے مطابق جو
نازل کیا اللہ نے اس میں اور جو نہیں فیصلہ کرتے
اس کے مطابق جو نازل کیا اللہ نے
تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں ﴿۴۷﴾

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ
فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ
اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ
عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ
لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً
وَّمِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ
اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ
فِىْ مَآ اٰتٰىكُمْ
فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ
مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۙ﴿٤٨﴾
وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ
اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ
عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ
اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ

پھر نازل کی ہم نے تم پر (اے نبیؐ) یہ کتاب حق کے ساتھ
جو تصدیق کرنے والی ہے اس کی جو موجود ہے اس سے پہلے
الکتاب میں سے اور نگہبان ہے اس کی
سو فیصلے کرو تم اُن کے درمیان اس کے مطابق جو نازل کیا
اللہ نے اور مت پیروی کرو اُن کی خواہشات کی،
(منہ موڑ کر) اس سے جو آگیا ہے تمہارے پاس حق۔
ہر ایک کے لیے تم میں سے مقرر کی ہے ہم نے شریعت
اور راستہ اور اگر چاہتا اللہ تو بنا دیتا تم کو
ایک ہی اُمّت لیکن (یہ اس لیے کیا) کہ آزمائے تم کو
ان احکام کے بارے میں جو اس نے تم کو دیے ہیں
سو تم سبقت لے جاؤ نیکیوں میں۔ اور اللہ ہی کی طرف
لوٹنا ہے تم سب کو پھر آگاہ کرے گا وہ تم کو
اِن اُمور سے جن میں تم اختلاف کرتے تھے ﴿٤٨﴾
اور (حکم دیتے ہیں ہم تم کو) کہ فیصلہ کیا کرو اُن کے معاملات کا
اس کے مطابق جو نازل کیا ہے اللہ نے اور نہ پیروی کرنا
اُن کی خواہشات کی اور محتاط رہنا کہ مبادا یہ لوگ تم کو فتنے میں مبتلا کر دیں
(اور منحرف کر دیں) کسی ایسے حکم سے جو نازل کیا ہے اللہ نے
تم پر۔ پھر اگر وہ منہ موڑ جائیں تو جان لو
کہ چاہتا ہے اللہ کہ مبتلائے مصیبت کرے اُن کو

بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ اِنَّ	پاداش میں ان کے بعض گناہوں کی۔ اور بے شک
كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿۴۹﴾	انسانوں میں سے اکثر نافرمان ہیں ﴿۴۹﴾
اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ	تو کیا پھر یہ لوگ زمانۂ جاہلیّت کا فیصلہ چاہتے ہیں
وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا	حالانکہ کون بہتر ہے اللہ سے فیصلہ کرنے والا
لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۵۰﴾	اُن لوگوں کے نزدیک جو اُس پر یقین رکھتے ہیں ﴿۵۰﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا	اے ایمان والو! نہ بناؤ
الْيَهُوْدَ وَ النَّصٰرٰۤى اَوْلِيَآءَ ؔ	یہود و نصاریٰ کو دوست۔
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَمَنْ	وہ باہم دوست ہیں ایک دوسرے کے اور جو کوئی
يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ	دوستی کرے گا اُن سے، تم میں سے تو وہ انہی میں سے ہے۔
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾	بے شک اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ﴿۵۱﴾
فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	اسی لیے دیکھتے ہو تم اُن کو جن کے دلوں میں (نفاق کا) روگ ہے
يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰۤى	کہ وہ دوڑ کر گھستے ہیں ان میں کہتے ہیں کہ ہمیں ڈر ہے
اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ	کہ کہیں نہ آجائے ہم پر گردشِ زمانہ۔ سو قریب ہے کہ اللہ
اَنْ يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ	ہمکنار کردے تمہیں، فتح سے یا کوئی اور صورت (غلبے کی پیدا کردے)
مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَاۤ	اپنی جناب سے اور ہو جائیں وہ۔ اُس پر جو
اَسَرُّوْا فِىْۤ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۵۲﴾	چھپا رکھا تھا اُنہوں نے اپنے دلوں میں، پشیمان ﴿۵۲﴾
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَهٰۤؤُلَآءِ	اور کہیں (اس وقت) اہلِ ایمان کہ کیا یہی ہیں
الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ	وہ لوگ جو قسمیں کھاتے تھے اللہ کی، پکّی قسمیں
اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ	کہ بے شک ہم تمہارے ساتھ ہیں؟ برباد ہو گئے اُن کے اعمال

ربع ۔ وقف لازم

الثلثه

فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٥٣﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ
عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ
بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗۤ ۙ
اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۫ يُجَاهِدُوْنَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ
لَوْمَةَ لَاۤئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ
اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٤﴾
اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ
يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ
وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿٥٥﴾
وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ
هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٥٦﴾ ع
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ
اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا

اور ہو گئے وہ خسارہ اُٹھانے والے ﴿٥٣﴾
اے ایمان والو! جو کوئی پھرے گا تم میں سے
اپنے دین سے تو عنقریب لائے گا اللہ
ایسے لوگوں کو جو محبوب ہوں گے اللہ کو اور اُنہیں اللہ سے محبت ہوگی
مہربان، مسلمانوں پر اور سخت،
کفّار کے لیے جہاد کریں گے وہ
اللہ کی راہ میں اور نہ ڈریں گے
ملامت سے کسی ملامت کرنے والے کی، یہ فضل ہے
اللہ کا جو دیتا ہے وہ جسے چاہے۔
اور اللہ وسیع ذرائع کا مالک اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿٥٤﴾
حقیقت یہ ہے کہ تمہارا دوست تو بس اللہ اور اس کا رسُول
اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے (اللہ اور رسولؐ پر) وہ لوگ جو
قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ
اور وہ جھکنے والے ہیں (اللہ کے حضور) ﴿٥٥﴾
اور جو کوئی دوست بن جائے گا اللہ اور اس کے رسُول کا
اور ان کا جو ایمان لائے تو بے شک اللہ کی جماعت
ہی سب پر غالب رہنے والی ہے ﴿٥٦﴾
اے ایمان والو! مت بناؤ ـ ان لوگوں کو جنہوں نے
بنا لیا ہے تمہارے دین کو مذاق اور کھیل

مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
مِنْ قَبْلِكُمْ وَ الْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾
وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا
هُزُوًا وَّ لَعِبًا ؕ
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿٥٨﴾
قُلْ يٰاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ
مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ
وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ
مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٥٩﴾
قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ
مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ
اللّٰهُ وَ غَضِبَ عَلَيْهِ وَ جَعَلَ
مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ
الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا
وَّ اَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٦٠﴾
وَ اِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا
وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ
وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

اُن میں سے جنہیں دی گئی تھی کتاب
تم سے پہلے اور کفّار کو ــــ اپنا دوست
اور ڈرتے رہو اللہ سے اگر ہو تم ایمان والے ﴿٥٧﴾
اور جب منادی کرتے ہو تم نماز کی تو بنا لیتے ہیں وہ اُسے
مذاق اور کھیل۔
یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ لوگ بے عقل ہیں ﴿٥٨﴾
کہہ دو کہ اے اہلِ کتاب! نہیں ضد اور نفرت کرتے تم
ہم سے مگر اس وجہ سے کہ ایمان لائے ہم اللہ پر
اور اس پر جو نازل ہُوا ہماری طرف اور اس پر جو نازل ہُوا
(ہم سے) پہلے، واقعہ یہ ہے کہ تم میں اکثر نافرمان ہیں ﴿٥٩﴾
کہو کیا میں بتاؤں تم کو کہ کون زیادہ بُرے ہیں اُن سے بھی
انجام کے لحاظ سے، اللہ کے نزدیک، وہ جن پر لعنت کی
اللہ نے اور غضب ٹوٹا (اس کا) اُن پر اور بنا دیا
اُن میں سے بعض کو بندر اور سوّر اور جنہوں نے بندگی کی
طاغوت کی یہی لوگ بدتر ہیں درجہ میں
اور زیادہ بھٹکے ہُوئے ہیں سیدھے راستے سے ﴿٦٠﴾
اور جب آتے ہیں تمہارے پاس تو کہتے ہیں ایمان لائے ہم
حالانکہ وہ آئے بھی کفر لیے ہُوئے
اور وہ گئے بھی کفر لیے ہُوئے اور اللہ خوب جانتا ہے

بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿٦١﴾	جو کچھ وہ چھپائے ہوئے ہیں (دلوں میں) ﴿٦١﴾
وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ	اور دیکھتے ہو تم ان میں سے اکثر کو کہ دوڑ دھوپ کرتے ہیں
فِي الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ	گناہ اور ظلم زیادتی کے کاموں میں اور حرام کھانے میں۔
لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾	یقیناً بہت ہی برے ہیں وہ کام جو یہ کر رہے ہیں ﴿٦٢﴾
لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَ الْاَحْبَارُ	کیوں نہیں منع کرتے اُنہیں اُن کے درویش اور علما
عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ	گناہ کی بات کہنے سے اور حرام کھانے سے
لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾	بہت ہی برے ہیں وہ کام جو یہ کر رہے ہیں ﴿٦٣﴾
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ۭ	اور کہتے ہیں یہودی کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے،
غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا	بندھ گئے اُن کے ہاتھ اور لعنت پڑی اُن پر
بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ	اس (بکواس) کی بدولت بلکہ اس کے ہاتھ کھلے ہوئے ہیں
يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ۭ وَلَيَزِيْدَنَّ	خرچ کرتا ہے جس طرح چاہے اور ضرور اضافہ ہوگا
كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ	اُن میں سے بہت سوں میں، اس کلام سے جو نازل ہوا ہے
اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۭ	تم پر تمہارے رب کی طرف سے، سرکشی میں اور کفر میں
وَ اَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ	اور ڈال دی ہے ہم نے اُن کے درمیان عداوت
وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۭ كُلَّمَآ	اور دشمنی روزِ قیامت تک کے لیے۔ جب کبھی
اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا	بھڑکاتے ہیں یہ آگ جنگ کے لیے تو بجھا دیتا ہے اُسے
اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ۭ	اللہ اور دوڑ دھوپ کرتے ہیں وہ زمین میں فساد مچانے کی خاطر۔
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾	اور اللہ نہیں پسند کرتا فساد کرنے والوں کو ﴿٦٤﴾
وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا	اور اگر کہیں یہ اہلِ کتاب ایمان لے آتے

ربع الحزب

وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ
وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝٦٥
وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ
وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ
مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ
وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ
مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ
سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ۝٦٦
يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ
فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ
مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝٦٧
قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ
عَلٰى شَىْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ
وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ
مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ
كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ

ع ١٠

اور تقویٰ اختیار کرتے تو دُور کر دیتے ہم اُن سے اُن کے گناہ
اور داخل کرتے ہم اُن کو نعمت بھری جنّتوں میں ۝٦٥
اور اگر اُنہوں نے قائم کیا ہوتا تورات اور انجیل کو
اور ان تعلیمات کو جو نازل کی گئی ہیں اُن کی طرف
اُن کے رب کی طرف سے تو رزق ملتا اُن کو اُن کے اُوپر سے بھی
اور اُن کے پاؤں کے نیچے سے بھی، اُن میں ایک گروہ
راست رَو ہے۔ اور بہت سے ان میں
ایسے ہیں کہ بہت بُرا ہے وہ عمل جو وہ کرتے ہیں ۝٦٦
اے رسُولؐ! پہنچا دو جو کچھ نازل کیا گیا ہے تم پر
تمہارے رب کی طرف سے اور اگر نہ کیا تم نے (ایسا)
تو نہ ادا کیا تم نے حق اس کی پیغمبری کا اور اللہ بچائے گا تم کو
لوگوں (کے شر) سے بے شک اللہ
نہیں دکھاتا کامیابی کی راہ کافروں کو ۝٦٧
(اے پیغمبرؐ کہہ دو:) اے اہلِ کتاب! نہیں ہو تم
کسی راہ پر جب تک کہ نہ قائم کرو تم تورات
اور انجیل کو اور اس تعلیم کو جو نازل کی گئی ہے تم پر
تمہارے رب کی طرف سے۔ اور ضرور بڑھائے گا
ان میں سے بہت سوں کو وہ (کلام) جو نازل کیا گیا تم پر
تمہارے رب کی طرف سے، سرکشی اور کفر میں۔

فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾	سو تم غم نہ کرو ایسے کافروں پر ﴿۶۸﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا	بے شک وہ لوگ جو مسلمان ہیں اور جو یہودی ہیں
وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ	اور صابی اور نصارٰی (ان میں سے) جو بھی ایمان لائے
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا	اللہ پر اور یوم آخرت پر اور کیے انہوں نے نیک عمل
فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	تو نہیں ہے کسی قسم کا خوف اُن کے لیے
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۹﴾	اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے ﴿۶۹﴾
لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	(اور) یقیناً لیا تھا ہم نے عہد بنی اسرائیل سے
وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ كُلَّمَا	اور بھیجے ہم نے ان کی طرف رسول ۔ جب بھی
جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى	آیا اُن کے پاس کوئی رسول ایسا حکم لے کر جو پسند نہ آیا
اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا	اُن کے نفس کو تو بعض کو جھٹلایا اُنہوں نے
وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿۷۰﴾	اور بعض کو قتل ہی کر دیتے رہے ﴿۷۰﴾
وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ	اور سمجھتے رہے کہ نہ رونما ہوگا کوئی فتنہ
فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ	سو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے پھر توبہ قبول کر لی اللہ نے
عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ	ان کی پھر (دوبارہ) اندھے اور بہرے ہو گئے اُن میں سے بہت
وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۷۱﴾	اور اللہ پوری نظر رکھے ہوئے ہے ان باتوں پر جو وہ کرتے ہیں ﴿۷۱﴾
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ	یقیناً کافر ہوئے وہ جنہوں نے کہا کہ بے شک اللہ
هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ وَقَالَ الْمَسِيْحُ	مسیح ابنِ مریم ہی ہے ۔ حالانکہ کہا تھا مسیح نے کہ
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ	اے بنی اسرائیل! عبادت کرو اللہ کی جو رب ہے میرا بھی
وَرَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ	اور رب ہے تمہارا بھی بے شک جس نے شرک کیا

بِاللهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ | اللہ کے ساتھ سو حرام کر دی اللہ نے اس پر جنّت
وَمَأْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۷۲﴾ | اور ٹھکانا ہے اس کا دوزخ اور نہیں ہوگا ظالموں کا کوئی مددگار ﴿۷۲﴾
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللهَ | یقیناً کافر ہوئے وہ جنہوں نے کہا کہ بلاشبہ اللہ
ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ | تین میں کا تیسرا ہے ۔ حالانکہ نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا | سوائے الٰہِ واحد کے اور اگر وہ باز نہ آئے
عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ | اس بات سے جو وہ کہتے ہیں تو ضرور پہنچے گا ان لوگوں کو جنہوں نے
كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ | کفر کیا ان میں سے دردناک عذاب ﴿۷۳﴾
اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللهِ | تو کیا نہ توبہ کریں گے یہ اللہ کے حضور
وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ | اور اپنے گناہوں کی بخشش طلب (نہیں) کریں گے اُس سے ؟
وَاللهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۴﴾ | حالانکہ اللہ تو ہے ہی معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿۷۴﴾
مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ | نہیں ہے مسیح ابنِ مریم مگر ایک رسُول
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ | البتّہ گزر چکے اس سے پہلے بہت سے رسُول ۔
وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ | اور اس کی ماں بھی ایک راست باز عورت تھی ۔
كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ | کھاتے تھے دونوں کھانا دیکھو کیسے
نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ | کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ہم اُن کے سامنے نشانیاں ،
ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۷۵﴾ | پھر دیکھو کس طرف وہ اُلٹے پھرائے جا رہے ہیں ﴿۷۵﴾
قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللهِ | کہو (اے پیغمبر اُن سے) ! کیا تم پرستش کرتے ہو اللہ کو چھوڑ کر
مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا | ان کی جو نہیں رکھتے کچھ بھی اختیار تمہارے لیے نقصان کا
وَّلَا نَفْعًا ؕ وَاللهُ هُوَ | اور نہ نفع کا ؟ اور اللہ ، وہ تو ہے

رُبع لازم

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٦﴾	ہر بات کا سُننے والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿٧٦﴾
قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا	کہو اے اہلِ کتاب! مت حد سے بڑھا ہُوا مبالغہ کرو
فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ	اپنے دین کے معاملہ میں ناحق
وَ لَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ قَوْمٍ	اور مت پیروی کرو ان لوگوں کے خواہشاتِ نفس کی جو
قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ	خود بھی گمراہ ہُوئے تم سے پہلے
وَ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا	اور گمراہ کر گئے بہت سوں کو
وَّ ضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٧٧﴾	اور بھٹک گئے سیدھی راہ سے ﴿٧٧﴾
لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لعنت بھیجی گئی اُن پر جنہوں نے کفر کیا تھا
مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	بنی اسرائیل میں سے
عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ	داؤدؑ اور عیسیٰؑ ابن مریم کی زبان سے ۔
ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٧٨﴾	کیونکہ وہ سرکش ہو گئے تھے اور حد سے بڑھ جاتے تھے ﴿٧٨﴾
كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ	وہ منع نہیں کرتے تھے ایک دوسرے کو کسی بُرے کام سے
فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ	جو وہ کرتے تھے ۔ کیا ہی بُرا ہے
مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٩﴾	یہ کام جو وہ کرتے تھے ؟ ﴿٧٩﴾
تَرٰى كَثِيْرًا	دیکھتے ہو تم اکثر کو
مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ	اُن میں سے کہ وہ دوستی کرتے ہیں
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ	اُن سے جو کافر ہیں ۔
لَبِئْسَ مَا	یقیناً بہت ہی بُرا ہے وہ جو
قَدَّمَتْ لَهُمْ	آگے بھیجا اپنے لیے

ع ۱۱/۱۴

اَنْفُسُهُمْ اَنْ	اُنھوں نے خود، یعنی یہ کہ
سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ	اللہ کا غضب ہُوا اُن پر
وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝۸۰	اور عذاب میں وہ ہمیشہ رہیں گے ۝۸۰
وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ	اور اگر ان کا ایمان ہوتا
بِاللّٰهِ وَ النَّبِيِّ	اللہ پر، نبیؐ پر
وَمَآ اُنْزِلَ	اور اس پر جو نازل ہُوا
اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ	نبیؐ کی طرف تو نہ بناتے یہ کافروں کو
اَوْلِيَآءَ وَ لٰكِنَّ	دوست ۔ لیکن (بات یہ ہے کہ)
كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝۸۱	بہت سے اُن میں نافرمان ہیں ۝۸۱
لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ	تم پاؤ گے لوگوں میں سب سے زیادہ سخت
عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا	عداوت میں اہلِ ایمان سے
الْيَهُوْدَ وَ الَّذِيْنَ	یہود کو اور اُن کو جو
اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ	مشرک ہیں اور تم پاؤ گے
اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً	سب سے زیادہ قریب دوستی میں
لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ	اہلِ ایمان کی، ان لوگوں کو جو
قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ	کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ۔
ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ	یہ اس لیے کہ نصاریٰ میں
قِسِّيْسِيْنَ وَ رُهْبَانًا	عبادت گزار عالم ہیں اور درویش ہیں
وَّ اَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۸۲	اور اس لیے کہ وہ تکبر نہیں کرتے ۝۸۲

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ	اور جب سُنتے ہیں یہ لوگ وہ (کلام) جو نازل ہُوا ہے
اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ	رسُول پر تو دیکھو گے تم کہ اُن کی آنکھوں سے
تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا	جاری ہو جاتے ہیں آنسو اس وجہ سے کہ پہچان لیتے ہیں وہ
مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا	حق کو اور کہتے ہیں اے ہمارے رب ! ایمان لائے ہم
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾	سو لکھ لے تو ہم کو گواہی دینے والوں میں ﴿۸۳﴾
وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ	اور کیا ہُوا ہم کو کہ نہ ایمان لائیں ہم اللہ پر
وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ	اور اس پر جو پہنچا ہے ہمارے پاس حق
وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا	جبکہ ہم خواہش رکھتے ہیں کہ شامل کرے ہم کو
رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾	ہمارا رب صالح لوگوں میں ﴿۸۴﴾
فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا	سو صلہ دیا اُن کو اللہ نے اُن کے اس کہنے کی وجہ سے،
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	ایسی جنتیں کہ بہتی ہیں جن کے نیچے نہریں،
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ	رہیں گے وہ ہمیشہ ان میں اور یہ ہے
جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾	جزا اچھا کام کرنے والوں کی ﴿۸۵﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا	اور وہ لوگ جنہوں نے ماننے سے انکار کیا اور جھٹلایا
بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾ ع	ہماری آیات کو وہی ہیں اہلِ دوزخ ﴿۸۶﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا	اے ایمان والو! مت حرام ٹھہراؤ
طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ	پاکیزہ چیزیں جو حلال کی ہیں اللہ نے تمہارے لیے
وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ	اور مت حد سے بڑھو۔ بے شک اللہ
لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾	نہیں پسند کرتا حد سے بڑھنے والوں کو ﴿۸۷﴾

وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾

اور کھاؤ اس میں سے جو رزق دیا ہے تم کو اللہ نے حلال اور پاکیزہ اور ڈرتے رہو اللہ سے جس پر تم ایمان رکھتے ہو ﴿۸۸﴾

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِیٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۖ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۚ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۚ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ۚ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾

نہیں گرفت فرماتا تم پر اللہ تمہاری لغو قسموں پر لیکن ضرور مواخذہ کرے گا تم سے اُن پر جو مضبوط کر چکے ہو تم اپنی قسمیں ۔ سو کفارہ ہے اس کا کھانا کھلانا دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا جو کھلاتے ہو تم اپنے گھر والوں کو یا کپڑے پہناؤ اُن کو یا آزاد کرو ایک غلام ۔ پھر جس کو اس کی استطاعت نہ ہو وہ روزے رکھے تین دن کے ۔ یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا، جب تم قسم کھا بیٹھو ۔ اور حفاظت کیا کرو اپنی قسموں کی ۔ اس طرح بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنے حکم تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿۸۹﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾

اے ایمان والو! بلاشبہ شراب اور جوا اور بت اور پانسے (یہ سب) گندے شیطانی کام ہیں سو اُن سے بچتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۹۰﴾

اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِی الْخَمْرِ

اصل بات یہ ہے کہ چاہتا ہے شیطان کہ ڈلوائے تمہارے درمیان دشمنی اور بغض، شراب سے

وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ
وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ
وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ
فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾
لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا
طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا
وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا
ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ۭ
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾
ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ
بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ
اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ
مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى
بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ

اور جُوئے سے اور روکے تم کو اللہ کی یاد سے
اور نماز سے تو کیا تم باز آنے والے ہو ان (چیزوں) سے؟ ﴿۹۱﴾
اور اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسُول کی
اور بچتے رہو (برائیوں سے) پھر اگر تم نے منہ موڑا
تو جان لو کہ درحقیقت ہمارے رسُول کے ذمّہ تو صرف (احکام کا)
پہنچا دینا ہے واضح طور پر ﴿۹۲﴾
نہیں ہے ان لوگوں پر جو ایمان لائے
اور کرنے لگے نیک عمل، کچھ گناہ اس پر
جو وہ کھا چکے ہیں (پہلے) بشرطیکہ بچے رہیں وہ (آئندہ کے لیے)
اور ایمان پر قائم رہیں اور اچھے کام کریں
پھر بچیں (حرام چیزوں سے) اور مانیں (احکامِ الٰہی کو)
پھر تقویٰ اختیار کریں اور اچھے کام کریں۔
اور اللہ دوست رکھتا ہے اچھے کام کرنے والوں کو ﴿۹۳﴾
اے ایمان والو! ضرور آزمائے گا تم کو اللہ
کسی شکار سے جو زد میں ہو گا
تمہارے ہاتھوں اور تمہارے نیزوں کی تاکہ دیکھے اللہ
کہ کون ڈرتا ہے اس سے غائبانہ۔ پھر جس نے تجاوز کیا حد سے
اس تنبیہ کے بعد تو اس کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۹۴﴾
اے ایمان والو! نہ مارو شکار جبکہ ہو تم

حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا	احرام میں اور جو کوئی شکار مارے گا تم میں سے جان بوجھ کر
فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ	تو اس کا تاوان ہے مثل اس شکار کے جو مارا ہے اس نے
مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ	کوئی مویشی، جس کا فیصلہ کریں گے دو منصف تم میں سے
هَدْيًا ۢ بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ	جو بطور نذرانہ پہنچایا جائے گا خانہ کعبہ تک یا کفارہ ہے
طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ	کہ کھانا کھلائے مسکینوں کو یا اُن کے برابر
صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا	روزے رکھے تاکہ چکھے سزا اپنے کیے کی۔ معاف کیا
اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ	اللہ نے وہ جو ہو چکا پہلے اور جو کوئی دوبارہ کرے گا تو بدلہ لے گا
اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾	اللہ اس سے اور اللہ زبردست ہے، بدلہ لینے کی طاقت رکھتا ہے ﴿۹۵﴾
اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ	حلال کر دیا گیا ہے تمہارے لیے سمندری شکار اور اس کا کھانا
مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ	فائدے کے لیے تمہارے اور مسافروں کے بھی
وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ	اور حرام کیا گیا تم پر خشکی کا شکار جب تک ہو تم
حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ	احرام میں اور ڈرتے رہو اللہ سے
الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾	جس کے حضور تم سب کو گھیر کر حاضر کیا جائے گا ﴿۹۶﴾
جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ	بنایا ہے اللہ نے کعبہ کو جو حرمت والا گھر ہے
قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ	اجتماعی زندگی کا مرکز و محور لوگوں کے لیے نیز حرمت والے مہینوں،
وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ؕ	قربانی کے جانوروں اور قلادوں کو بھی (بنا دیا اس کام میں معاون)
ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ	یہ اس لیے کہ تم جان لو کہ بے شک اللہ جانتا ہے
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ	ہر وہ بات جو ہے آسمانوں میں اور جو ہے زمین میں
وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾	اور بے شک اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے ﴿۹۷﴾

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ
وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾
مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾
قُلْ لَّا يَسْتَوِى الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ
وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ
فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِى الْاَلْبَابِ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْئَلُوْا
عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ
وَاِنْ تَسْئَلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ
تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾
قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ
ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾
مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ
وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ
وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

خبردار ہو جاؤ کہ یقیناً اللہ بہت سخت ہے سزا دینے میں
اور یقیناً اللہ معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا بھی ہے ﴿۹۸﴾
نہیں ہے رسول کی ذمّہ داری مگر پیغام پہنچا دینا۔
اور اللہ کو معلوم ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو ﴿۹۹﴾
اے رسولؐ! کہہ دو کہ برابر نہیں ہو سکتے ناپاک اور پاک
اگرچہ بھلی لگے تمہیں بہتات ناپاک کی
سو ڈرتے رہو اللہ سے اے اہلِ عقل و شعور
تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۱۰۰﴾
اے ایمان والو! مت پُوچھو
ایسی باتیں کہ اگر ظاہر کردی جائیں تم پر تو بُری لگیں گی تمہیں
اور اگر پُوچھو گے تم یہ باتیں ایسے وقت کہ نازل ہو رہا ہے قرآن
تو ظاہر کردی جائیں گی تم پر۔ درگزر کیا اللہ نے اُن سے۔
اور اللہ بخشنے والا، بردبار ہے ﴿۱۰۱﴾
البتّہ پوچھی تھیں ایسی ہی باتیں کچھ لوگوں نے تم سے پہلے
پھر ہو گئے وہ ان ہی باتوں کا انکار کرنے والے ﴿۱۰۲﴾
نہیں قرار دیا اللہ نے کوئی بَحِیرہ، نہ سائبہ،
نہ وصیلہ اور نہ حام لیکن وہ لوگ جو
کافر ہیں بہتان باندھتے ہیں اللہ پر جھوٹا۔
اور اُن میں اکثر عقل نہیں رکھتے ﴿۱۰۳﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا
أَنزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ
قَالُوا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ
آبَاءَنَا ۚ أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ
لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿١٠٤﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنفُسَكُمْ ۖ
لَا يَضُرُّكُم مَّن ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۚ
إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُم
بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٠٥﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ
إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ
حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ
ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ أَوْ آخَرَانِ
مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ
فَأَصَابَتْكُم مُّصِيبَةُ الْمَوْتِ ۚ
تَحْبِسُونَهُمَا مِن بَعْدِ الصَّلَاةِ
فَيُقْسِمَانِ بِاللَّهِ إِنِ ارْتَبْتُمْ
لَا نَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا
وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۙ وَلَا نَكْتُمُ

اور جب کہا جاتا ہے اُن سے کہ آؤ اُس کی طرف جو
نازل کیا ہے اللہ نے اور رسول کی طرف
تو وہ کہتے ہیں کہ کافی ہے ہم کو وہ کہ پایا ہے ہم نے جس پر
اپنے آباؤ اجداد کو، بھلا (پھر بھی) اگرچہ اُن کے آباؤ اجداد
نہ رکھتے ہوں علم ذرا بھی اور نہ ہدایت یافتہ ہوں؟ ﴿۱۰۴﴾
اے ایمان والو! تم پر لازم ہے کہ اپنی فکر کرو،
نہیں بگاڑ سکتا تمہارا کچھ بھی وہ جو گمراہ ہُوا اگر تم ہدایت یافتہ ہو۔
اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے تم سب کو پھر بتلائے گا وہ تم کو
جو کچھ تم کرتے رہے ﴿۱۰۵﴾
اے ایمان والو! گواہی (کا ضابطہ) تمہارے درمیان
جب قریب آ پہنچے تم میں سے کسی کی موت،
بوقت وصیّت (اس طرح ہے کہ گواہ بنالو) دو
صاحبِ عدل شخص اپنوں میں سے یا دو دُوسرے
تمہارے اغیار (غیر مسلموں) میں سے اگر تم سفر میں ہو
اور آپڑے تم پر مصیبت موت کی۔
تو روک لو اُن دونوں کو نماز کے بعد
سو قسم کھائیں یہ دونوں اللہ کی، اگر تم کو شبہ پڑے (اُن پر)
(اور کہیں کہ) نہیں حاصل کریں گے ہم گواہی کے بدلے مالی فائدہ
اگرچہ ہو کوئی ہمارا قرابت دار اور ہم نہیں چھپائیں گے

شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

اللہ کی گواہی۔ اگر ایسا کریں تو بے شک ہم گنہگاروں میں سے ہوں گے ﴿۱۰۶﴾

فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ

پھر اگر پتہ چلے اس بات کا کہ وہ دونوں مُبتلا ہو گئے ہیں

اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا

کسی گناہ میں تو دو دوسرے شخص کھڑے ہوں اُن کی جگہ

مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ

اُن میں سے جن کی حق تلفی ہُوئی ہے

الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ

اور جو قریبی رشتہ دار ہوں (میّت کے) پھر دونوں قسم کھائیں

بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ

اللہ کی کہ ہماری گواہی زیادہ درست ہے

مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ

ان دونوں کی گواہی کے مقابلہ میں اور نہیں کی ہم نے کوئی زیادتی

اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾

اگر ہم ایسا کریں تو ضرور ہوں گے ہم ظالموں میں سے ﴿۱۰۷﴾

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ

یہ طریقہ زیادہ قریب ہے اس سے کہ ادا کریں وہ شہادت کو

عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ

کما حقہ، یا ڈریں اس بات سے کہ رد کر دی جائیں گی

اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۭ

اُن کی قسمیں اُن کے قسمیں کھا لینے کے بعد۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۭ

اور ڈرتے رہو اللہ سے اور سُنو۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ع ۱۴

اور اللہ نہیں ہدایت دیتا نافرمان لوگوں کو ﴿۱۰۸﴾

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ

جس دن جمع کرے گا اللہ سب پیغمبروں کو پھر پُوچھے گا

مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۭ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۭ

کہ کیا جواب ملا تھا تم کو؟ وہ کہیں گے نہیں کچھ علم ہم کو۔

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾

بے شک تو ہی جاننے والا ہے غیب کی باتوں کا ﴿۱۰۹﴾

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

جب کہے گا اللہ اے عیسٰی بن مریم!

اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ

یاد کرو میرا انعام (جو کیا میں نے تم پر

وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ وقف لازم

اور تمہاری والدہ پر۔ جب میں نے مدد کی تمہاری

بِرُوْحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ
فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ
الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ
وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ
بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ
طَيْرًا بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ
الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ
وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ
وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ
عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْهُمْ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۰﴾
وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا
بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْۤا اٰمَنَّا
وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾
اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ
عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۭ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

رُوح القدس سے، باتیں کرتے تھے تم لوگوں سے
گہوارہ میں اور بڑی عمر میں بھی اور جب سکھائی میں نے تم کو
کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل
اور جب بناتے تھے تم گارے سے پرندے کی سی صورت
میرے حکم سے پھر پھونک مارتے تھے اس میں تو بن جاتا تھا وہ
پرندہ میرے حکم سے اور اچھا کر دیتے تھے تم
مادر زاد اندھے کو اور کوڑھی کو میرے حکم سے
اور جب نکال کھڑا کرتے تھے تم مُردوں کو میرے حکم سے
اور جب روکا تھا میں نے بنی اسرائیل کو
تم (پر زیادتی کرنے) سے جب لے کر گئے تھے تم اُن کے پاس
روشن دلیلیں تو کہنے لگے وہ لوگ جو کافر تھے
اُن میں سے کہ نہیں ہے یہ، مگر جادو کھلا ﴿۱۱۰﴾
اور جب دل میں ڈالا میں نے حواریوں کے کہ ایمان لاؤ
مجھ پر اور میرے رسول پر تو وہ کہنے لگے ہم ایمان لائے
اور (اے اللہ) تو گواہ رہ کہ ہم مسلمان ہیں ﴿۱۱۱﴾
جب کہا حواریوں نے اے عیسیٰ بن مریم
کیا ایسا کر سکتا ہے، تمہارا رب کہ اُتارے
ہم پر ایک خوان آسمان سے، کہا عیسیٰ نے کہ ڈرو اللہ سے
اگر ہو تم مومن ﴿۱۱۲﴾

قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾

اُنہوں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ کھائیں اس میں سے اور مطمئن ہو جائیں ہمارے دل اور ہم جان لیں کہ یقیناً تم نے سچ کہا ہم سے اور ہو جائیں ہم اس پر گواہ ﴿۱۱۳﴾

الربع

قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ج وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

کہا عیسیٰؑ ابن مریم نے اے اللہ ہمارے رب! نازل فرما ہم پر ایک خوان آسمان سے جو بن جائے ہمارے لیے عید ہمارے پہلوں کے لیے اور ہمارے پچھلوں کے لیے اور ہو نشانی تیری طرف سے۔ اور رزق دے ہمیں اور تو ہی ہے سب سے بہتر رزق دینے والا ﴿۱۱۴﴾

قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ج فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ ع

کہا اللہ نے کہ مَیں ضرور اُتاروں گا (وہ خوان) تم پر، پھر جس نے ناشکری کی اس کے بعد تم میں سے تو مَیں عذاب دُوں گا اس کو ایسا عذاب کہ نہیں دُوں گا اس جیسا عذاب کسی کو اہلِ جہان میں سے ﴿۱۱۵﴾

ع ۱۵ / ۵

وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ق بِحَقٍّ ط اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ط

اور جب کہے گا اللہ اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تو نے کہا تھا لوگوں سے کہ بنا لو مجھے اور میری ماں کو دو معبود اللہ کے سوا؟ وہ جواب دیں گے کہ پاک ہے تو، نہیں زیب دیتا مجھے کہ کہوں میں ایسی بات جس کا نہیں مجھے کوئی حق، اگر مَیں نے ایسی بات کہی ہوتی تو بے شک تجھے اس کا علم ہوتا۔

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ
تو جانتا ہے وہ جو میرے دل میں ہے اور نہیں جانتا میں

مَا فِيْ نَفْسِكَ ط اِنَّكَ اَنْتَ
جو تیرے جی میں ہے۔ بے شک تو

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿١١٦﴾
جاننے والا ہے غیب کی باتوں کا ﴿١١٦﴾

مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ
نہیں کہا میں نے اُن سے مگر وہ کہ حکم دیا تُو نے مجھے جس کا

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ج
کہ عبادت کرو اللہ کی جو رب ہے میرا اور رب ہے تمہارا

وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ج
اور تھا میں اُن پر نگران جب تک رہا میں اُن میں

فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ط
پھر جب اُٹھا لیا تو نے مجھے تو تھا تو نگہبان اُن پر

وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿١١٧﴾
اور تو تو ہر چیز پر نگران ہے ﴿١١٧﴾

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ج
اگر عذاب دے تو اُنہیں تو بے شک وہ بندے ہیں تیرے

وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ
اور اگر معاف کر دے اُنہیں تو بے شک

اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١١٨﴾
تو ہر چیز پر غالب اور بڑی حکمت والا ہے ﴿١١٨﴾

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ
فرمائے گا اللہ یہ دن ہے کہ نفع دے گی

الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ط لَهُمْ جَنّٰتٌ
سچوں کو اُن کی سچائی، اُن کے لیے جنتیں ہیں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ط
کہ بہتی ہیں جن کے نیچے نہریں۔ رہیں گے وہ اُن میں ہمیشہ،

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ط
راضی ہوا اللہ اُن سے اور راضی ہوئے وہ اللہ سے۔

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١٩﴾
یہی ہے بڑی کامیابی ﴿١١٩﴾

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اللہ ہی کی ہے حکومت آسمانوں میں اور زمین میں

وَمَا فِيْهِنَّ ط وَهُوَ
اور اُن پر جو اُن میں ہیں اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٢٠﴾ ع
ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿١٢٠﴾

آیاتہا ۱۶۵ (٦) سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ (٥٥) رکوعاتہا ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۬ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ① هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ② وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ③ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ④ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑤

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے پیدا کیے آسمان اور زمین اور بنائیں تاریکیاں اور روشنی۔ پھر بھی وہ لوگ جو کافر ہیں (دوسروں کو) اپنے رب کا ہمسر ٹھہراتے ہیں ① وہی تو ہے جس نے پیدا کیا تم کو مٹی سے پھر مقرر کر دی (زندگی کی) ایک مُدّت اور ایک (دوسری) مُدّت (قیامت) اور بھی ہے جو مقرر ہے اللہ کے نزدیک اس کے باوجود تم شک میں مبتلا ہو ② اور وہی (ایک) اللہ ہے آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی۔ جو جانتا ہے تمہارے چھپے اور کھلے (سب امور) کو اور جانتا ہے اس کو بھی جو (بھلائی یا برائی) کماتے ہو تم ③ اور نہیں آتی اُن کے پاس کوئی نشانی، نشانیوں میں سے اُن کے رب کی مگر وہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں ④ چنانچہ جھٹلایا اُنہوں نے اِس حق کو بھی جب آیا وہ اُن کے پاس سو عنقریب آجائے گی اُن کے پاس حقیقت اس امر کی جس کا وہ مذاق اُڑا رہے ہیں ⑤

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا
مِن قَبْلِهِم مِّن قَرْنٍ مَّكَّنَّٰهُمْ
فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّن لَّكُمْ
وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِم مِّدْرَارًا
وَجَعَلْنَا الْأَنْهَٰرَ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمْ
فَأَهْلَكْنَٰهُم بِذُنُوبِهِمْ
وَأَنشَأْنَا مِنۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا ءَاخَرِينَ ﴿٦﴾

کیا نہیں دیکھا اُنھوں نے؟ کہ کتنی ہلاک کیں ہم نے
ان سے پہلے ایسی قومیں جنھیں اقتدار دیا تھا ہم نے
زمین میں ایسا اقتدار کہ نہیں دیا تھا تمہیں بھی؟
اور برسایا ہم نے (مینہ) آسمان سے اُن پر موسلا دھار
اور کردیں ہم نے نہریں رواں اُن کے (گھروں کے) نیچے
پھر ہلاک کردیا ہم نے اُن کو بسبب اُن کے گناہوں کے
اور پیدا کیا ہم نے اُن کے بعد دوسری قوموں کو ⑥

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَٰبًا فِي قِرْطَاسٍ
فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ
الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا
إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٧﴾

اور اگر نازل کرتے ہم تم پر کتاب (لکھی ہوئی) کاغذ پر
اور وہ چھو کر بھی دیکھ لیتے اسے اپنے ہاتھوں سے تب بھی کہتے،
وہ لوگ جو کافر ہیں کہ نہیں ہے یہ
مگر جادو کھلا ⑦

وَقَالُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۖ وَلَوْ
أَنزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْأَمْرُ ثُمَّ لَا يُنظَرُونَ ﴿٨﴾

اور کہتے ہیں وہ کہ کیوں نہیں اُتارا گیا اس نبی پر فرشتہ، اور اگر کہیں
اُتارا ہوتا ہم نے فرشتہ تو فیصلہ ہو چکا ہوتا پھر نہ ملتی اُنھیں کوئی مہلت ⑧

وَلَوْ جَعَلْنَٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنَٰهُ
رَجُلًا وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِم
مَّا يَلْبِسُونَ ﴿٩﴾

اور اگر بناتے ہم رسول فرشتے کو تو بھیجتے ہم اُسے
آدمی ہی کی صورت میں اور مُبتلا کر دیتے ہم اُن کو
اسی شُبہ میں جس میں وہ اب مُبتلا ہیں ⑨

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ
مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ
سَخِرُوا مِنْهُم

اور بے شک مذاق اُڑایا جاتا رہا ہے بہت سے رسُولوں کا
تم سے پہلے بھی لیکن مسلّط ہو کر رہی ان لوگوں پر جنھوں نے
مذاق اُڑایا تھا اُن میں سے

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑩	وہ حقیقت، جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے ⑩
قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا	کہو اُن سے کہ چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ⑪	کیا انجام ہُوا جھٹلانے والوں کا ⑪
قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ	پوچھو (اُن سے) کہ کس کا ہے، جو کچھ ہے آسمانوں میں
وَ الْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ	اور زمین میں؟ کہہ دو! کہ اللہ ہی کا ہے۔ لازم کرلی ہے اُس نے
عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ	اپنے اُوپر رحمت (اسی لیے) ضرور جمع کرے گا وہ تم کو
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ	روزِ قیامت، کوئی شک نہیں جس (کے آنے) میں۔
اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا	(تاہم) وہ لوگ جو خسارے میں ڈال چکے ہیں
اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑫	اپنی جانوں کو اُسے نہیں مانتے ⑫
وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَ النَّهَارِ ؕ	اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ بستا ہے رات میں اور دن میں۔
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ⑬	اور وہی ہے ہر بات کا سُننے والا، سب کچھ جاننے والا ⑬
قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا	کہو! کیا اللہ کے سوا (کسی اور کو) بنالوں میں اپنا سرپرست؟
فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	(وہ اللہ) جو بنانے والا ہے آسمانوں کا اور زمین کا
وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ	اور وہی روزی دیتا ہے اور روزی نہیں لیتا۔
قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ	کہہ دو! بے شک مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ بنوں میں
اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ	سب سے پہلا حکم ماننے والا۔ اور (یہ کہ) ہرگز نہ شامل ہونا تم
مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ⑭	شرک کرنے والوں میں ⑭
قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ	کہہ دو! بے شک میں ڈرتا ہوں کہ اگر نافرمانی کی میں نے
رَبِّيْ عَذَابَ	اپنے رب کی، (تو دوچار ہونا پڑے گا مجھے) عذاب سے

يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۵﴾	ایک بڑے (خوفناک) دن کے ﴿۱۵﴾
مَنۡ يُّصۡرَفۡ عَنۡهُ يَوۡمَئِذٍ فَقَدۡ	جو بچ گیا اس (عذاب) سے اس دن تو بے شک
رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۶﴾	رحم کیا اس پر اللہ نے اور یہی ہے نمایاں کامیابی ﴿۱۶﴾
وَاِنۡ يَّمۡسَسۡكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ	اور اگر پہنچائے تم کو اللہ کوئی نقصان تو نہیں کوئی دُور کرنے والا
لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنۡ يَّمۡسَسۡكَ بِخَيۡرٍ	اس کا سوائے اس کے اور اگر پہنچائے تم کو وہ کوئی بھلائی
فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۷﴾	تو وہ ہر چیز پر پُوری طرح قادر ہے ﴿۱۷﴾
وَهُوَ الۡقَاهِرُ فَوۡقَ عِبَادِهٖ ؕ	اور وہ کامل اختیار رکھتا ہے اپنے بندوں پر۔
وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ ﴿۱۸﴾	اور وہی ہے کامل حکمت والا، ہر بات سے باخبر ﴿۱۸﴾
قُلۡ اَىُّ شَىۡءٍ اَكۡبَرُ شَهَادَةً ؕ	پُوچھو کس کی گواہی سب سے بڑھ کر ہے ؟
قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيۡدٌۢ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ ۚ	کہو! اللہ گواہ ہے میرے اور تمہارے درمیان
وَاُوۡحِىَ اِلَىَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ لِاُنۡذِرَكُمۡ	اور وحی کیا گیا ہے میری طرف یہ قرآن تاکہ متنبہ کروں تمہیں
بِهٖ وَمَنۡۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمۡ لَتَشۡهَدُوۡنَ	اس سے اور ہر اس شخص کو جس تک یہ پہنچے، کیا تم گواہی دیتے ہو
اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخۡرٰى ؕ	کہ اللہ کے ساتھ ہیں معبُود اور بھی ؟
قُلْ لَّاۤ اَشۡهَدُ ۚ قُلۡ اِنَّمَا	کہہ دو! کہ نہیں دیتا میں ایسی گواہی۔ کہہ دو! کہ صحیح بات یہی ہے کہ
هُوَ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِىۡ	وہی ہے معبودِ یکتا اور بے شک میں
بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا تُشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۹﴾	بیزار ہوں اس شرک سے جس میں تم مُبتلا ہو ﴿۱۹﴾
اَلَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ يَعۡرِفُوۡنَهٗ	وہ لوگ جنہیں دی ہے ہم نے کتاب وہ پہچانتے ہیں اس بات کو
كَمَا يَعۡرِفُوۡنَ اَبۡنَآءَهُمۡ ۘ اَلَّذِيۡنَ	جیسے پہچانتے ہیں اپنے بیٹوں کو۔ (لیکن) جو لوگ
خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۲۰﴾	خسارے میں ڈال چکے ہیں اپنے آپ کو وہ اُسے نہیں مانتے ﴿۲۰﴾

وقف لازم ۔ وقف منزل ۔ وقف لازم باختلاف

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ
لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾
وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ
لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْۤا اَيْنَ
شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۲۲﴾
ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّاۤ اَنْ
قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿۲۳﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ
اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْۤ اٰذَانِهِمْ
وَقْرًا ؕ وَاِنْ يَّرَوْا
كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰۤى
اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ
يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا
اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۵﴾
وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ

اور کون ہے بڑا ظالم اس سے جو باندھے بہتان اللہ پر
جھوٹا یا جھٹلائے اس کی نشانیوں کو، یقیناً
نہیں فلاح پاتے ایسے ظالم ﴿۲۱﴾
اور جس دن ہم اکٹھا کریں گے ان سب کو پھر پوچھیں گے
اُن لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا تھا، کہاں ہیں
تمہارے وہ شریک جن کو تم (الٰہ) سمجھتے تھے؟ ﴿۲۲﴾
پھر نہیں ہوگا اُن کے پاس کوئی فریب سوائے اس کے کہ
کہیں قسم اللہ کی جو ہمارا رب ہے، نہ تھے ہم مشرک ﴿۲۳﴾
دیکھو کیسا جھوٹ بولا اُنہوں نے اپنے بارے میں
اور گُم ہوگئے اُن کے تمام بناوٹی معبود ﴿۲۴﴾
اور اُن میں سے بعض ایسے ہیں جو کان لگا کر سُنتے ہیں
تمہاری باتیں لیکن ڈال رکھے ہیں ہم نے اُن کے دلوں پر
پردے کہ (نہ) سمجھ سکیں وہ اس کو اور اُن کے کانوں میں
گرانی (ڈال دی ہے)۔ اور (اُن کی حالت یہ ہے) کہ اگر دیکھ لیں
تمام نشانیاں تو بھی ایمان نہ لائیں اُن پر، یہاں تک کہ
جب آتے ہیں تمہارے پاس تو جھگڑتے ہیں تم سے
اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے فیصلہ کر لیا ہے انکار کا،
نہیں ہیں یہ باتیں مگر کہانیاں پہلے لوگوں کی ﴿۲۵﴾
اور یہ روکتے ہیں (لوگوں کو) اس (کے قبول کرنے) سے

وَيَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ
اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝۲۶
وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا
عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ
وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا
وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۲۷
بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ
مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَوْ رُدُّوْا
لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ
وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۲۸
وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا
وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝۲۹
وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا
عَلٰى رَبِّهِمْ ۭ قَالَ اَلَيْسَ
هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى
وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝۳۰
قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِلِقَآءِ اللّٰهِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمُ

اور دُور بھاگتے ہیں (خود بھی) اس سے اور نہیں ہلاک کرتے وہ
مگر اپنے آپ کو، مگر اُنہیں اس کا شعور نہیں ۝۲۶
اور کاش! تم دیکھ سکتے وہ وقت جب کھڑے کیے جائیں گے یہ لوگ
دوزخ پر اور کہیں گے کاش! ہم واپس بھیج دیے جائیں
اور نہ جھٹلائیں ہم اپنے رب کی نشانیوں کو
اور شامل ہو جائیں ایمان والوں میں ۝۲۷
بلکہ سامنے آگئی ہے اُن کے وہ حقیقت جسے چھپاتے تھے یہ
اس سے پہلے اور اگر پھر واپس بھیجے جائیں گے
تو پھر وہی کچھ کریں گے جس سے منع کیا گیا تھا اُنہیں
اور یقیناً یہ سخت جھوٹے ہیں ۝۲۸
اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ نہیں ہے زندگی مگر یہ ہماری دنیاوی زندگی
اور نہ ہرگز ہم زندہ کیے جائیں گے دوبارہ ۝۲۹
اور کاش! تم دیکھ سکو وہ منظر جب کھڑے کیے جائیں گے یہ
سامنے اپنے رب کے تو وہ پوچھے گا کیا نہیں ہے
یہ (دن) حقیقت؟ وہ کہیں گے ہاں!
قسم ہمارے رب کی (یہ حقیقت ہے) فرمائے گا سو چکھو مزا
عذاب کا بسبب اس کے جو کفر تم کرتے تھے ۝۳۰
بے شک خسارے میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے جھوٹ قرار دیا
اللہ سے اپنی ملاقات کو یہاں تک کہ جب آپہنچے گی اُن پر

السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا
عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ
اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ
اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۳۱﴾
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ
وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾
قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ
يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ
وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾
وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ
مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا
وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ
وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ
جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾
وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ
فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ
اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ
بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ

وہ گھڑی اچانک تو وہ کہیں گے افسوس!
کیسی کوتاہی کی ہم نے اس معاملہ میں اور وہ اُٹھائے ہوں گے
بوجھ اپنے (گناہوں کا) اپنی پیٹھوں پر۔
دیکھو! کیسا بُرا ہے وہ بوجھ جو یہ اُٹھائے ہوئے ہیں ﴿۳۱﴾
اور نہیں ہے یہ دُنیاوی زندگی مگر کھیل تماشا۔
اور یقیناً آخرت کا گھر ہی بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو
تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔ کیا نہیں سمجھتے تم؟ ﴿۳۲﴾
یقیناً ہم جانتے ہیں کہ ضرور رنجیدہ کرتی ہیں تم کو وہ باتیں جو
کہتے ہیں یہ لوگ لیکن واقعہ یہ ہے کہ نہیں جھٹلاتے یہ تم کو
بلکہ یہ ظالم تو اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں ﴿۳۳﴾
اور بے شک جھٹلائے جا چکے ہیں بہت سے رسُول
تم سے پہلے پس صبر کیا اُنہوں نے جھٹلائے جانے پر
اور ان اذیتوں پر جو دی گئیں اُنہیں حتّٰی کہ پہنچ گئی اُن کو ہماری مدد
اور کوئی نہیں بدل سکتا اللہ کی باتیں اور یقیناً
آ چکی ہیں تمہارے پاس خبریں (پہلے) رسُولوں کی ﴿۳۴﴾
اور اگر گراں گزرتی ہے تم پر بے رخی ان لوگوں کی
تو اگر تم سے بن پڑے تو ڈھونڈ لو کوئی سرنگ زمین میں
یا (لگاؤ) کوئی سیڑھی آسمان میں اور لے آؤ اُن کے پاس
کوئی معجزہ۔ اور اگر اللہ چاہتا تو جمع کر دیتا ان سب کو

عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۵﴾
اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ
يَسْمَعُوْنَ ؔ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ
ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۶﴾
وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ
اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ
قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ
اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۷﴾
وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ
وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ
اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا
فِى الْكِتٰبِ مِنْ شَىْءٍ
ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ
وَّبُكْمٌ فِى الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ
اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ
يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۹﴾
قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ
اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ

ہدایت پر لہٰذا مت بنو تم نادان ﴿۳۵﴾
حقیقت یہ ہے کہ (دعوتِ حق پر) لبیک وہ لوگ کہتے ہیں جو
سُنتے ہیں اور رہے مُردے سو زندہ کرے گا انہیں اللہ
پھر اسی کی عدالت میں پیشی کے لیے وہ واپس لائے جائیں گے ﴿۳۶﴾
اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ کیوں نہیں اُتاری گئی اس رسُول پر
کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے۔ کہو! بے شک اللہ
قادر ہے اس پر کہ اُتارے کوئی نشانی مگر
اُن میں سے اکثر (اس بات کو) نہیں جانتے ﴿۳۷﴾
اور نہیں کوئی جاندار جو چلتا ہے زمین میں
اور نہ ہی کوئی پرندہ جو اُڑتا ہے اپنے پروں سے
مگر یہ سب اُمتیں ہیں تمہاری طرح کی۔ نہیں کسر چھوڑی ہم نے
ان کے نوشتہ (تقدیر) میں کسی بات کی
پھر اپنے رب کی طرف یہ سب گھیر گھار کر لائے جائیں گے ﴿۳۸﴾
اور جو لوگ جھٹلاتے ہیں ہماری آیات کو وہ بہرے
اور گونگے ہیں، تاریکیوں میں پڑے ہیں۔ جسے چاہے
اللہ گمراہ کرے اور جسے چاہے
ڈال دے سیدھی راہ پر ﴿۳۹﴾
کہو (اُن سے) ذرا غور کرکے بتاؤ: اگر آجائے تم پر عذاب
اللہ کا یا آئے تم پر قیامت تو کیا اللہ کے سوا کسی اور کو

تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۰﴾	پکارو گے تم؟ اگر ہو تم سچے ﴿۴۰﴾
بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ	بلکہ (ایسے مواقع پر) تم اسی کو پکارتے ہو پھر دُور کر دیتا ہے وہ
مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ	اس مصیبت کو جس کے لیے پکارتے ہو تم اُسے اگر وہ چاہتا ہے۔
وَ تَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾	اور بھول جاتے ہو تم اُنہیں جن کو شریک ٹھہراتے ہو (اس کا) ﴿۴۱﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ	اور البتہ بھیجے ہم نے (رسُول) بہت سی اُمتوں کی طرف
مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ	تم سے پہلے پھر مُبتلا کیا ہم نے اُن کو مصائب و آلام میں
لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾	تاکہ وہ جھک جائیں عاجزی سے ﴿۴۲﴾
فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا	پھر کیوں نہ جب آئی اِن پر بھی سختی تو جھکے یہ بھی عاجزی کے ساتھ،
وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ	بلکہ سخت ہو گئے اُن کے دل اور خوشنما بنا دیے اُن کے لیے
الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾	شیطان نے وہ کام جو یہ کرتے تھے ﴿۴۳﴾
فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ	پھر جب بھول گئے وہ اُس (نصیحت) کو جو اُنہیں کی گئی تھی
فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ	تو کھول دیے ہم نے اُن پر دروازے ہر طرح (کی نعمتوں) کے
حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ	یہاں تک کہ جب وہ خُوب مگن ہو گئے اُن (نعمتوں) میں جو
اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً	دی گئی تھیں اُنہیں تو پکڑ لیا ہم نے اُن کو اچانک
فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾	اب یہ حال تھا کہ وہ ہر خیر سے مایوس ہو گئے ﴿۴۴﴾
فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ	الغرض کاٹ دی گئی جڑ اس قوم کی جس نے
ظَلَمُوْا ۭ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ	ظلم کیا تھا اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾	جو رب ہے تمام جہانوں کا ﴿۴۵﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ	کہو اُن سے اے نبیؐ! کبھی تم نے یہ بھی سوچا ہے

ع ۱۳

اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَ اَبْصَارَكُمْ
وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ
غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ
اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ
ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾
قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ
اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ
اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾
وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ
اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ
وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ
وَ اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾
وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ
الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾
قُلْ لَّاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ
وَلَاۤ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ
اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا
يُوْحٰۤى اِلَيَّ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي

کہ اگر چھین لے اللہ تمہاری سماعت اور تمہاری بینائی
اور مہر کر دے تمہارے دلوں پر تو کون ایسا خُدا ہے
اللہ کے سوا جو واپس دلا دے تم کو یہ چیزیں ؟
دیکھو کس طرح ہم بار بار پیش کرتے ہیں نشانیاں
پھر بھی یہ لوگ رُوگردانی کرتے ہیں ﴿۴۶﴾
کہو! کبھی تم نے سوچا کہ اگر آجائے تم پر عذاب
اللہ کا اچانک یا علانیہ تو نہیں ہلاک ہوں گے
مگر وہ لوگ جو ظالم ہیں ﴿۴۷﴾
اور نہیں بھیجتے ہم رسُول
مگر اس غرض سے کہ دیں بشارت (نیک لوگوں کو)
اور ڈرائیں (بدکاروں کو) پھر جو لوگ ایمان لے آئیں
اور اصلاح کرلیں تو نہیں ہے کوئی خوف اُن کے لیے
اور نہ ہی وہ کبھی غمگین ہوں گے ﴿۴۸﴾
اور جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو، پہنچے گا انہیں
عذاب بسبب اس نافرمانی کے جو وہ کرتے تھے ﴿۴۹﴾
کہہ دو! نہیں کہتا میں تم سے کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں
اور نہ جانتا ہوں میں غیب اور نہ کہتا ہوں میں تم سے
کہ میں فرشتہ ہوں نہیں پیروی کرتا میں مگر اس کی جو
وحی کیا جاتا ہے میری طرف پوچھو (ان سے) کیا برابر ہوسکتا ہے

الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۵۰
اندھا اور آنکھوں والا؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟ ۵۰

وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِیْنَ
اور نصیحت کرو اس (قرآن) سے ان لوگوں کو جو

یَخَافُوْنَ اَنْ یُّحْشَرُوْۤا
ڈرتے رہتے ہیں اس بات سے کہ وہ اکٹھے کیے جائیں گے

اِلٰی رَبِّهِمْ لَیْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ
اپنے رب کے حضور نہ ہوگا اُن کا اللہ کے سوا

وَلِیٌّ وَّلَا شَفِیْعٌ
کوئی حامی اور نہ کوئی سفارش کرنے والا

لَّعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ۵۱
تاکہ وہ تقویٰ اختیار کرلیں ۵۱

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ
اور نہ دُور ہٹاؤ (خود سے) ان لوگوں کو جو پکارتے رہتے ہیں

رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ
اپنے رب کو صبح و شام، طلب گار ہیں

وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَیْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ
اس کی خوشنودی کے، نہیں ہے تم پر اُن کے حساب میں سے (بار)

مِّنْ شَیْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَیْهِمْ
کسی چیز کا اور نہ تمہارے حساب میں سے اُن پر

مِّنْ شَیْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ
کچھ (ذمّہ داری) ہے کہ اُن کو پرے ہٹاؤ

فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۵۲
(اگر ایسا کیا) تو ہو جاؤ گے تم ظالموں میں سے ۵۲

وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ
دراصل اس طرح آزمائش میں ڈالا ہے ہم نے ان میں سے بعض کو

بِبَعْضٍ لِّیَقُوْلُوْۤا
بعض کے ذریعہ سے تاکہ (اُنہیں دیکھ کر) کہیں وہ

اَهٰۤؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ
کہ کیا یہی ہیں وہ لوگ کہ فضل و کرم کیا ہے اللہ نے جن پر

مِّنْۢ بَیْنِنَا ؕ اَلَیْسَ اللّٰهُ
ہمارے درمیان میں سے؟ (ہاں) کیا نہیں اللہ،

بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِیْنَ ۵۳
خُوب جاننے والا اپنے شکر گزار بندوں کو؟ ۵۳

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ
اور جب آئیں تمہارے پاس وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں

بِاٰیٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ كَتَبَ
ہماری آیات پر تو اُن سے کہو سلامتی ہے تم پر، لازم کرلیا ہے

رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ	تمہارے رب نے اپنے اُوپر رحمت (کا شیوہ)
اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ	کہ جو شخص کرے تم میں سے کوئی بُرائی نادانی سے
ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَصْلَحَ	پھر توبہ کرے اس کے بعد اور اصلاح کرلے
فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾	تو بے شک وہ معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۵۴﴾
وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	اور اس طرح تفصیل سے بیان کرتے ہیں ہم اپنی نشانیاں
وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾ ع ۶	اس لیے بھی کہ پُوری طرح نمایاں ہوجائے راستہ مجرموں کا ﴿۵۵﴾
قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ	کہہ دو! بے شک مجھے منع کیا گیا ہے اس سے کہ میں عبادت کروں
الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ	اُن کی جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے سوا۔
قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ	کہہ دو: نہیں پیروی کروں گا میں تمہاری خواہشات کی،
قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا	یقیناً گمراہ ہوجاؤں گا میں اگر کیا ایسا اور نہ رہوں گا
مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾	شامل ہدایت پانے والوں میں ﴿۵۶﴾
قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ	کہہ دو! بے شک میں (قائم) ہوں ایک روشن دلیل پر
مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ	اپنے رب کی طرف سے اور جھٹلا دیا ہے تم نے اس کو،
مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ	نہیں ہے میرے اختیار میں وہ چیز کہ جلدی مچا رہے ہو تم
بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ	جس کے لیے، نہیں ہے فیصلے کا اختیار مگر صرف اللہ کو۔
يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ	بیان کرتا ہے وہ حق بات اور وہی
خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿۵۷﴾	سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۵۷﴾
قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا	کہو اگر ہوتی میرے اختیار میں وہ چیز کہ
تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ	جلدی مچا رہے ہو تم اس کی تو فیصلہ ہوچکا ہوتا

الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ
جھگڑے کا میرے اور تمہارے درمیان

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۵۸
اور اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے ظالموں کو ۝۵۸

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ
اور اُسی کے پاس ہیں کنجیاں غیب کی نہیں جانتا انہیں کوئی

اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ
سوائے اس کے اور وہ تو جانتا ہے اسے بھی جو خشکی میں ہے

وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ
اور جو سمندر میں ہے اور نہیں جھڑتا کوئی پتہ

اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ
مگر وہ اس کے علم میں ہے اور نہ کوئی دانہ

فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ
زمین کے تاریک پردوں میں (ایسا ہے) اور نہیں کوئی تر

وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۵۹
اور نہ کوئی خشک (چیز) مگر وہ روشن کتاب میں (درج) ہے ۝۵۹

وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ
اور وہی ہے جو روح قبض کر لیتا ہے تمہاری رات کے وقت

وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ
اور جانتا ہے وہ امور جو کرتے ہو تم دن میں

ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ
پھر اُٹھا کھڑا کرتا ہے تمہیں (دوسرے) دن میں

لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ
تاکہ پوری ہو (زندگی کی) مقررہ مدت

ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ
پھر اسی کی طرف لوٹنا ہے تمہیں

ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۶۰ ع ۱۴
پھر بتاوے گا تمہیں وہ جو تم کرتے رہے ہو ۝۶۰

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ
اور وہی پوری قدرت رکھتا ہے اپنے بندوں پر

وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ
اور بھیجتا ہے تم پر نگرانی کرنے والے (فرشتے)

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ
یہاں تک کہ جب آ جاتی ہے تم میں سے کسی کی موت

تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا
تو قبض کر لیتے ہیں اُس کی رُوح ہمارے فرشتے ۔

وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ۝۶۱
اور وہ کوتاہی نہیں کرتے ۝۶۱

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ

پھر لوٹائے جائیں گے سب اللہ کی طرف جو مالک ہے اُن کا حقیقی

اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۟ قف

خبردار ہو جاؤ! اسی کو حاصل ہیں فیصلے کے سارے اختیارات

وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿۶۲﴾

اور وہ بہت تیز ہے حساب لینے میں ﴿۶۲﴾

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ

پوچھو (ان سے)! کون بچاتا ہے تم کو

مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

صحرا اور سمندر کی تاریکیوں (میں خطرات) سے

تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ

جب تم پکارتے ہو اس کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے

لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ

کہ اگر بچا لے وہ ہم کو، اس بلا سے

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۳﴾

تو ہم ضرور ہوں گے شکرگزار ﴿۶۳﴾

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا

کہہ دو! اللہ ہی نجات دیتا ہے تم کو اس سے

وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۶۴﴾

اور ہر تکلیف سے پھر بھی تم شرک کرتے ہو ﴿۶۴﴾

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ

کہہ دو! وہ قدرت رکھتا ہے اس پر کہ بھیجے تم پر

عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ

عذاب تمہارے اُوپر سے اور تمہارے پاؤں کے نیچے سے

اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ

یا بھڑا دے تم کو فرقہ فرقہ کر کے اور چکھا دے مزہ

بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ

ایک گروہ کو دوسرے گروہ کی طاقت کا دیکھو کس طرح

نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾

ہم بار بار پیش کرتے ہیں (اُن کے سامنے) اپنی نشانیاں تاکہ وہ سمجھ جائیں ﴿۶۵﴾

وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ

اور جھٹلایا اس (قرآن) کو تیری قوم نے حالانکہ وہ حق ہے۔

قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۶۶﴾

کہہ دو! کہ نہیں بنایا گیا ہوں میں تم پر داروغہ ﴿۶۶﴾

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ز وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۷﴾

ہر خبر کا ایک وقت مقرر ہے اور عنقریب تم جان لوگے ﴿۶۷﴾

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ

اور جب دیکھو تم ایسے لوگوں کو جو نکتہ چینیاں کرتے ہیں

فِیْۤ اٰیٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى
یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِهٖ ؕ
وَ اِمَّا یُنْسِیَنَّكَ الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ
بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝۶۸
وَمَا عَلَى الَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ
مِنْ حِسَابِهِمْ
مِّنْ شَیْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى
لَعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ۝۶۹
وَ ذَرِ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا دِیْنَهُمْ
لَعِبًا وَّ لَهْوًا وَّ غَرَّتْهُمُ
الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا وَ ذَكِّرْ بِهٖۤ
اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖۗ
لَیْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیٌّ
وَّلَا شَفِیْعٌ ۚ وَ اِنْ تَعْدِلْ
كُلَّ عَدْلٍ لَّا یُؤْخَذْ مِنْهَا ؕ
اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ
لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِیْمٍ
وَّ عَذَابٌ اَلِیْمٌۢ بِمَا كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ ۝۷۰ ع
قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا

ہماری آیات پر تو منہ پھیر لو اُن سے یہاں تک کہ
مشغول ہو جائیں وہ کسی اور بات میں ۔
اور اگر کبھی بھلا دے تم کو شیطان تو نہ بیٹھو
یاد آ جانے کے بعد ایسے ظالم لوگوں کے پاس ۝۶۸
اور نہیں ہے پرہیزگاروں پر
ان (بیہودہ بحث کرنے والوں) کے حساب میں سے (کوئی ذمّہ داری)
ذرا بھی البتّہ نصیحت کرنا (فرض) ہے
تاکہ وہ بھی غلط روی سے بچ جائیں ۝۶۹
اور چھوڑ دو ان لوگوں کو جنھوں نے بنا رکھا ہے اپنے دین کو
کھیل اور تماشا اور فریب میں مُبتلا کیے ہوئے ہے اُن کو
دُنیا کی زندگی ۔ ہاں مگر نصیحت کرتے رہو اُن کو یہ قرآن سُنا کر
تاکہ گرفتار (نہ) ہو جائے کوئی شخص اپنے کرتوتوں کے وبال میں
کہ نہ ہو اس کو اللہ کے سوا (بچانے والا) کوئی دوست
اور نہ کوئی سفارش کرنے والا اور اگر فدیہ میں دے وہ
ہر قسم کا معاوضہ تو قبول نہ کیا جائے اس سے ،
یہی لوگ ہیں جو پکڑے گئے ہیں اپنی کمائی کے نتیجہ میں
اُن کے لیے ہے ، پینے کو کھولتا ہوا پانی
اور دردناک عذاب بدلے میں اس انکارِ حق کے جو وہ کرتے تھے ۝۷۰
کہو ، کیا ہم پکاریں اللہ کے سوا اُسے جو

لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ

نہ نفع پہنچا سکے ہمیں اور نہ نقصان اور (کیا) پھر جائیں ہم

عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا

اُلٹے پاؤں اس کے بعد کہ ہدایت دے چکا ہے ہمیں

اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ

اللہ (اور ہو جائیں ہم) مانند اس شخص کے جسے بھٹکا دیا ہو

الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ ص

شیطانوں نے صحرا میں اور وہ حیران و سرگرداں ہو

لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى

(جبکہ) اس کے ساتھی بلاتے ہوں اُسے سیدھے راستے کی طرف

ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ

کہ آ ہمارے پاس (یہ سیدھی راہ موجود ہے) کہو! حقیقت میں

هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَاُمِرْنَا

اللہ کی رہنمائی ہی صحیح رہنمائی ہے اور حکم دیا گیا ہے ہمیں

لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾

کہ سر جھکا دیں ہم مالکِ کائنات کے آگے ﴿۷۱﴾

وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ؕ

اور یہ کہ قائم رکھو نماز اور بچو اس (کی نافرمانی) سے۔

وَهُوَ الَّذِىْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾

اور وہی ہے جس کے حضور تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے ﴿۷۲﴾

وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اور وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو

بِالْحَقِّ ؕ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ؕ

برحق اور جس دن وہ حکم دے گا کہ ہو جا تو (حشر برپا) ہو جائے گا۔

قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ

اسی کا ارشاد برحق ہے۔ اور اُسی کی بادشاہی ہوگی

يَوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ ؕ

اس دن (جب) پھونکا جائے گا صور۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ

وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا۔

وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۷۳﴾

اور وہی کامل حکمت والا اور ہر بات سے باخبر ہے ﴿۷۳﴾

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ

اور جب کہا ابراہیمؑ نے اپنے باپ آزر سے

اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّىْٓ اَرٰىكَ

کیا بناتے ہو تم بتوں کو معبود؟ بے شک میں دیکھتا ہوں تمہیں

وَقَوْمَكَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۴﴾

اور تمہاری قوم کو کھلی گمراہی میں ﴿۷۴﴾

الربع

وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ	اور اس طرح دکھانے لگے ہم ابراہیمؑ کو
مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	نظامِ سلطنت آسمانوں اور زمین کا
وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ۝	تاکہ ہو جائے وہ یقین کرنے والوں میں سے ۝
فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ	چنانچہ جب چھاگئی اس پر رات (کی تاریکی) تو دیکھا اُس نے
كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ	ایک تارا، کہا! یہ میرا رب ہے، پھر جب ڈوب گیا وہ
قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ۝	تو بولا نہیں پسند کرتا میں ڈوب جانے والوں کو ۝
فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ	پھر جب دیکھا اُس نے چاند، چمکتا ہُوا تو کہا یہ میرا رب ہے
فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَىِٕنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ	پھر جب وہ ڈوب گیا تو کہا کہ اگر نہ کرتا میری رہنمائی
رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّاۗلِّيْنَ ۝	میرا رب تو بیشک ہو جاتا میں شامل گمراہ لوگوں میں ۝
فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ	پھر جب دیکھا سُورج، روشن تو کہا یہ ہے میرا رب
هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ	یہ سب سے بڑا ہے پھر جب وہ بھی ڈوب گیا
قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْۗءٌ	تو پکار اُٹھا اے میری قوم بیشک میں بیزار ہوں
مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝	ان سب سے جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو (اللہ کا) ۝
اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ	بے شک مَیں نے کر لیا اپنا رُخ اس ہستی کی طرف جس نے
فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا	پیدا کیے ہیں آسمان و زمین، یکسو ہو کر
وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝	اور نہیں ہُوں مَیں مُشرکوں میں سے ۝
وَحَاۗجَّهٗ قَوْمُهٗ ۭ قَالَ	اور جھگڑنے لگی اس سے اس کی قوم تو اس نے کہا،
اَتُحَاۗجُّوْۗنِّيْ فِي اللّٰهِ	کیا تم جھگڑتے ہو مجھ سے اللہ کے بارے میں
وَقَدْ هَدٰىنِ ۭ وَلَآ اَخَافُ	جبکہ وہ ہدایت دے چکا ہے مجھے اور نہیں ڈرتا میں

مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ
رَبِّيْ شَيْئًا ؕ وَسِعَ
رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۰﴾
وَكَيْفَ اَخَافُ مَاۤ اَشْرَكْتُمْ
وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ
بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ
سُلْطٰنًا ؕ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ
بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۱﴾
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْۤا اِيْمَانَهُمْ
بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ
وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع
وَتِلْكَ حُجَّتُنَاۤ اٰتَيْنٰهَاۤ اِبْرٰهِيْمَ
عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ
مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ
حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾
وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ
كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا
مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ
وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ؕ

وقف لازم

ع ۱۵ / ۹

اُن سے جن کو شریک ٹھہراتے ہو تم اُس کا، ہاں یہ کہ چاہے
میرا رب کچھ (تو وہ ہو سکتا ہے) احاطہ کیے ہوئے ہے
میرا رب ہر چیز کا، علم سے تو کیا تم غور نہیں کرتے ﴿۸۰﴾
اور کیونکر ڈروں میں اُن سے جنہیں شریک ٹھہراتے ہو تم
جبکہ نہیں ڈرتے تم اس بات سے کہ شریک ٹھہراتے ہو تم
اللہ کا ان کو جن کے لیے نہیں اتاری اس نے تم پر
کوئی دلیل، اب دونوں فریقوں میں کون زیادہ مستحق ہے
دلجمعی کا ۔ (بتاؤ) اگر تم جانتے ہو ﴿۸۱﴾
وہ جو ایمان لائے اور نہیں آلودہ کیا اُنھوں نے اپنے ایمان کو
ظلم کے ساتھ، یہی لوگ ہیں کہ ہے اُن کے لیے امن
اور وہی ہدایت یافتہ ہیں ﴿۸۲﴾
اور یہ (تھی) ہماری دلیل جو عطا کی تھی ہم نے ابراہیمؑ کو
اس کی قوم کے مقابلہ میں ، بلند کرتے ہیں ہم درجات
جس کے چاہیں بے شک تیرا رب
بڑی حکمت والا ، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۸۳﴾
اور دی ہم نے اُسے اسحاقؑ اور یعقوبؑ (جیسی اولاد) ۔
سب کو راہ راست دکھائی ہم نے اور نوحؑ کو راہ دکھائی ہم نے
ان سے پہلے اور اسی کی نسل میں سے داؤدؑ اور سلیمانؑ ۔
اور ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسیٰؑ اور ہارونؑ کو (بھی راہ دکھائی) ۔

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٤﴾	اور اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم نیکوکاروں کو ﴿٨٤﴾
وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ۭ	اور زکریاؑ اور یحییٰؑ اور عیسیٰؑ اور الیاسؑ کو (بھی راہ دکھائی)۔
كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٥﴾	یہ سب تھے صالحین میں سے ﴿٨٥﴾
وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ۭ	اور اسمٰعیلؑ اور الیسعؑ اور یونسؑ اور لوطؑ کو (بھی)۔
وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٦﴾	اور سب کو فضیلت دی ہم نے سارے جہان والوں پر ﴿٨٦﴾
وَمِنْ اٰبَاۗىِٕهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ	اور اُن کے آباؤ اجداد میں سے اور اُن کی اولاد میں سے
وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ	اور اُن کے بھائیوں میں سے (بھی کچھ کو) اور منتخب کیا ہم نے اُن کو
وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٨٧﴾	اور انہیں ہدایت دی سیدھے راستے کی طرف ﴿٨٧﴾
ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ	یہ ہدایت ہے اللہ کی، راہ دکھاتا ہے اس کے ذریعہ سے
مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ	وہ جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے۔
وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ	لیکن اگر کہیں شرک کیا اُنہوں نے تو غارت ہو جائیں گے اُن کے
مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٨﴾	وہ سب اعمال جو کیے تھے اُنہوں نے ﴿٨٨﴾
اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ	یہی تھے وہ لوگ جن کو عطا کی ہم نے کتاب
وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا	اور شریعت اور نبوّت لہٰذا اگر انکار کرتے ہیں ان (کو ماننے) سے
هٰٓؤُلَاۗءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا	یہ لوگ تو (کچھ پروا نہیں) بے شک سونپ دی ہم نے
بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا	یہ نعمت کچھ اور لوگوں کو جو نہیں ہیں
بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾	اس سے منکر ﴿٨٩﴾
اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ	یہ ہیں وہ لوگ جنہیں ہدایت دی اللہ نے
فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ۭ قُلْ لَّآ	سو تم بھی اُنہی کے راستے پر چلو۔ کہہ دو نہیں

اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ
اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ۝۹۰
وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ
قَدْرِهٖۤ اِذْ قَالُوْا مَاۤ اَنْزَلَ
اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ
الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا
وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ
قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَ تُخْفُوْنَ
كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا
لَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنْتُمْ وَلَاۤ اٰبَآؤُكُمْ ؕ
قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ
فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ۝۹۱
وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ
مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ
وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ
وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ
بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝۹۲
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا
اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ

مانگتا میں تم سے (تبلیغ کے) اس کام پر کوئی اجر
نہیں ہے یہ، مگر نصیحت جہان والوں کے لیے ۝۹۰
اور نہیں پہچانا اُنھوں نے اللہ کو جیسا کہ حق ہے
اس کو پہچاننے کا جب کہا اُنھوں نے کہ نہیں نازل کی
اللہ نے کسی بشر پر کوئی چیز، پوچھو! کس نے نازل کی تھی؟
وہ کتاب جو لے کر آئے تھے موسیٰؑ جو روشنی
اور ہدایت تھی لوگوں کے لیے جسے کر رکھا ہے تم نے
ورق ورق دکھاتے ہو اس کا (کچھ حصّہ) اور چھپا جاتے ہو
بہت کچھ اور (اس کے ذریعے) سکھائی گئیں تم کو وہ باتیں جو
نہ جانتے تھے تم اور نہ تمھارے آباؤ اجداد۔
کہہ دو! اللہ نے (اُتاری) پھر چھوڑ دو اُن کو
کہ اپنی کج بحثی میں کھیلتے رہیں ۝۹۱
اور یہ (قرآن) بھی ایک کتاب ہے جسے نازل کیا ہے ہم نے
برکت والی، تصدیق کرنے والی، اُن کی جو اُس سے پہلے موجود ہیں
اور تاکہ ڈراؤ تم اہلِ مکّہ کو اور اُن کو جو اُس کے گردو پیش میں
اور جو لوگ یقین رکھتے ہیں آخرت پر وہ ایمان لاتے ہیں
اس کتاب پر اور وہی اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں ۝۹۲
اور کون بڑا ظالم ہے اس سے جو باندھے بہتان اللہ پر جھوٹا
یا کہے کہ وحی آتی ہے مجھ پر جبکہ نہ نازل کی گئی ہو اس پر

شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ
مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ط
وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ
فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا
اَنْفُسَكُمْ ط اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ
بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ
وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٩٣﴾
وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا
فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ
وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ
وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ
الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ
شُرَكٰٓؤُا ط لَقَدْ تَّقَطَّعَ
بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ
مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٩٤﴾ ع
اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ط
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ
مِنَ الْحَيِّ ط ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٩٥﴾

ربع

کوئی وحی اور (اُس سے) جو کہے کہ مَیں بھی نازل کروں گا
مثل اس کے جو نازل کیا ہے اللہ نے ۔
اور کاش تم دیکھ سکو (اس وقت کو) جب ظالم لوگ
سکراتِ موت میں ڈبکیاں کھا رہے ہوتے ہیں اور فرشتے
بڑھا بڑھا کر اپنے ہاتھ (کہہ رہے ہوتے ہیں) کہ نکالو
اپنی جانیں ۔ آج دیا جائے گا تم کو عذاب، ذلّت آمیز
پاداش میں اس کے جو کہتے تھے تم اللہ کے بارے میں ناحق باتیں
اور کرتے تھے تم اس کی آیتوں کے مقابلہ میں سرکشی ﴿٩٣﴾
اور (اللہ فرمائے گا) بے شک حاضر ہوگئے تم ہمارے سامنے،
تن تنہا جیسے کہ پیدا کیا ہم نے تم کو پہلی مرتبہ
اور چھوڑ آئے تم جو کچھ دیا تھا ہم نے تم کو (دُنیا میں) اپنی پیٹھ پیچھے
اور نہیں دیکھتے ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشی بھی
جن کے متعلّق تم سمجھتے تھے کہ وہ تمہارے کام (بنانے) میں
اللہ کے شریک ہیں ۔ بے شک (آج) منقطع ہوگئے
تمہارے آپس کے رابطے اور گُم ہوگئے تم سے
وہ سب جن کا تم زعم رکھتے تھے ﴿٩٤﴾
بے شک اللہ ہی ہے پھاڑنے والا دانے اور گٹھلی کو،
نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالنے والا ہے مُردہ کو
زندہ سے یہ ہے تمہارا اللہ پھر تم کدھر بہکے چلے جا رہے ہو ﴿٩٥﴾

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ
وَ جَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا
وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ
الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۹۶﴾
وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ
لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ
قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾
وَهُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَكُمْ
مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ
وَّمُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ
فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
يَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾
وَهُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ
فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ
فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا
نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ
وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ
دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ

(پردۂ شب) چاک کر کے نکالنے والا صبح (کی روشنی)
اور بنایا اُسی نے رات کو سکون و آرام کے لیے
اور سُورج اور چاند کو حساب کے لیے ۔ یہ اندازے ہیں مقرّر کردہ
اس کے جو غالب ہے، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۹۶﴾
اور وہی ہے جس نے بنائے تمہارے لیے ستارے
تاکہ رہنمائی حاصل کرو اُن کے ذریعے بر و بحر کی تاریکیوں میں ۔
بے شک بیان کردیں ہم نے اپنی نشانیاں
اُن کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿۹۷﴾
اور وہی ہے جس نے پیدا کیا تم (سب) کو
ایک جان سے پھر ایک جائے قرار ہے
اور ایک اس کے سونپے جانے کی جگہ ہے ۔ بے شک
بیان کردی ہیں ہم نے اپنی آیات اُن کے لیے
جو سمجھ بُوجھ رکھتے ہیں ﴿۹۸﴾
اور وہی ہے جس نے نازل کیا آسمان سے پانی
پھر اُگائیں ہم نے اس کے ذریعہ سے نباتات ہر قسم کی
پھر پیدا کیے ہم نے اُس سے سبز کھیت
نکالتے ہیں ہم اس میں سے دانے تہ بہ تہ
اور کھجور کے درخت میں سے اس کے خوشوں کے گچھے،
نیچے جھکے ہُوئے اور باغات انگور کے اور زیتون کے

آیت	ترجمہ
وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا	اور انار کے ایک دوسرے سے ملتے جلتے
وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ	اور خصوصیات میں جُدا جُدا۔ غور سے دیکھو اس کے پھل کو
اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۭ	جب وہ پھل لائے اور اس کے پکنے کی کیفیت کو۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ	بے شک ان چیزوں میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۹۹	ان لوگوں کے لیے جو مومن ہیں ۹۹
وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ الْجِنَّ	اور ٹھہراتے ہیں وہ اللہ کا شریک جنوں کو
وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا	حالانکہ پیدا کیا ہے اس نے اُن کو اور گھڑ لیے ہیں اُنہوں نے
لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ	اس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں بغیر علم کے۔
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ۱۰۰	پاک اور بالاتر ہے وہ، ان باتوں سے جو یہ لوگ کہتے ہیں ۱۰۰
بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَنّٰى يَكُوْنُ	موجد بے مثال آسمانوں کا اور زمین کا، کیسے ہو سکتی ہے
لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ۭ	اس کی اولاد حالانکہ نہیں ہے اس کی کوئی بیوی۔
وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ	اور اس نے تو پیدا کیا ہے ہر چیز کو
وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۱۰۱	اور وہ ہر چیز سے پوری طرح واقف ہے ۱۰۱
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ	یہ ہے اللہ تمہارا رب،
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے،
خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ	پیدا کرنے والا ہر چیز کا
فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ	سو عبادت کرو اسی کی۔ اور وہ
عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۱۰۲	ہر چیز پر نگران ہے ۱۰۲
لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۡ وَهُوَ يُدْرِكُ	نہیں پا سکتیں اس کو نگاہیں اور وہ پا لیتا ہے

الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ	نگاہوں کو اور وہ نہایت باریک بین
الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾	اور باخبر ہے ﴿۱۰۳﴾
قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ	بے شک آگئیں ہیں تمہارے پاس بصیرت کی روشنیاں
مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ	تمہارے رب کی طرف سے پس جس نے
اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ	بینائی سے کام لیا سو اس کا فائدہ اُسی کے لیے ہے
وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ؕ	اور جو اندھا رہا سو اُس کا نقصان اسی کو ہوگا۔
وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۱۰۴﴾	اور نہیں ہوں میں تم پر نگہبان ﴿۱۰۴﴾
وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ	اور اس طرح ہم مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں
الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا	اپنی آیات اور اس لیے بھی کہ یہ لوگ کہیں
دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ	کہ تم (کسی سے) پڑھ کر آئے ہو اور اس لیے کہ ہم بیان کریں اس کو
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿۱۰۵﴾
اِتَّبِعْ مَآ	(اے نبیؐ!) پیروی کیے جاؤ تم اس کی جو
اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ	وحی کیا گیا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے
وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۶﴾	اور منہ پھیر لو شرک کرنے والوں سے ﴿۱۰۶﴾
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ	اور اگر چاہتا اللہ
مَآ اَشْرَكُوْا ؕ وَمَا جَعَلْنٰكَ	تو نہ شرک کرتے وہ لوگ اور نہیں بنایا ہے ہم نے تم کو
عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ	ان پر نگہبان اور نہیں ہو تم
عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۷﴾	اُن پر داروغہ ﴿۱۰۷﴾

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ
اور نہ گالیاں دو اُن کو جنہیں

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
پکارتے ہیں یہ اللہ کے سوا

فَيَسُبُّوا اللّٰهَ
(کہیں ایسا نہ ہو) کہ یہ لوگ بُرا بھلا کہنے لگیں اللہ کو

عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ
حد سے آگے بڑھ کر اپنی جہالت کی بنا پر۔

كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ
اس طرح خوشنما بنا دیا ہے ہم نے ہر ایک فرقہ کے لیے

عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ
اُن کے اعمال کو پھر اپنے رب کی طرف

مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ
اُن سب کو لوٹنا ہے تب وہ بتلائے گا اُن کو

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۱۰۸
جو کچھ وہ کیا کرتے تھے ۱۰۸

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ
اور قسمیں کھاتے ہیں یہ اللہ کی بڑی سخت قسمیں

لَىِٕنْ جَاۗءَتْهُمْ اٰيَةٌ
کہ اگر آئے اُن کے پاس کوئی نشانی

لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۭ قُلْ
تو وہ ضرور ایمان لے آئیں گے اُس پر، کہہ دو!

اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ
کہ بے شک نشانیاں تو اللہ ہی کے اختیار میں ہیں

وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ
اور کیا معلوم ہے تم کو (اے مسلمانو!) کہ وہ نشانیاں

اِذَا جَاۗءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۱۰۹
اگر آبھی جائیں تب بھی یہ ایمان نہ لائیں ۱۰۹

وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ
اور ہم پھیر دیں اُن کے دلوں کو

وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا
اور اُن کی نگاہوں کو اسی طرح جیسے

لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ
ایمان نہیں لائے تھے یہ ان نشانیوں پر

اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ
پہلی مرتبہ اور چھوڑ دیں ہم اُن کو

فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۱۱۰ ع
کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں ۱۱۰

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ	اور اگر نازل کردیتے ہم اُن پر فرشتے بھی
وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا	اور باتیں کرتے اُن سے مُردے اور جمع کردیتے
عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا	ان کے لیے ہر چیز اُن کے سامنے۔ تب بھی نہ تھے یہ لوگ
لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ	ایمان لانے والے مگر یہ کہ چاہتا اللہ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿١١١﴾	لیکن ان میں اکثر نادانی کی باتیں کرتے ہیں ﴿١١١﴾
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا	اور اسی طرح بنایا ہم نے ہر نبی کے لیے دشمن،
شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ	شیطان انسانوں اور شیطان جنوں کو جو القا کرتے ہیں
بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ	ایک دوسرے پر چکنی چپڑی باتیں
غُرُوْرًا ۭ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ	فریب دینے کے لیے اور اگر چاہتا تمہارا رب (کہ وہ ایسا نہ کریں)
مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ	تو نہ کرتے وہ یہ کام سو تم چھوڑ دو اُن کو
وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾	اُن کے حال پر کہ وہ اپنے جھوٹ گھڑتے رہیں ﴿١١٢﴾
وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ	اور (ہم یہ اس لیے کرنے دیتے ہیں) تاکہ مائل ہوں اُن باتوں کی طرف
اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	دل اُن لوگوں کے جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر
وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا	اور پسند کرلیں اس کو اور یہ اس لیے بھی تاکہ کرتے رہیں وہ
مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾	(بُرے کام) جو وہ کر رہے ہیں ﴿١١٣﴾
اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا	سو کیا اللہ کے سوا کوئی اور تلاش کروں میں فیصلہ کرنے والا
وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ	حالانکہ وہی ہے جس نے نازل کی ہے تمہاری طرف
الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۭ وَالَّذِيْنَ	یہ کتاب پوری تفصیل کے ساتھ۔ اور وہ لوگ جنہیں
اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ	دی ہم نے کتاب، جانتے ہیں کہ یہ نازل ہوئی ہے

مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ
مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١١٤﴾
وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا
وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١١٥﴾
وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ
مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ
اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿١١٦﴾
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ
عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١١٧﴾
فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ
اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾
وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ
اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ
لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ
اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ۭ
وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ
بِاَهْوَاۗىِٕهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اِنَّ رَبَّكَ

تیرے رب کی طرف سے برحق سو ہرگز نہ ہونا تم
شک کرنے والوں میں سے ﴿١١٤﴾
اور کامل ہے بات تیرے رب کی سچائی
اور انصاف کے اعتبار سے۔ نہیں کوئی بدلنے والا، اس کی بات کو
اور وہی ہے سب کچھ سننے والا، ہر بات جاننے والا ﴿١١٥﴾
اور اگر کہا مانو گے تم ان لوگوں کی اکثریت کا
جو زمین میں (بستے) ہیں تو گمراہ کر دیں گے وہ تم کو
اللہ کی راہ سے، نہیں پیروی کرتے وہ
مگر گمان کی اور نہیں ہیں وہ مگر قیاس آرائیاں کرنے والے ﴿١١٦﴾
بے شک تیرا رب خوب جانتا ہے اس کو جو بھٹک جاتا ہے
اس کی راہ سے اور وہی خوب جانتا ہے ہدایت یافتہ لوگوں کو ﴿١١٧﴾
سو کھاؤ تم اس (ذبیحہ) میں سے کہ لیا گیا ہو نام اللہ کا اس پر
اگر ہو تم اس کی آیات پر ایمان رکھنے والے ﴿١١٨﴾
آخر کیا وجہ ہے کہ تم نہیں کھاتے اس میں سے کہ لیا گیا ہو
نام اللہ کا اس پر؟ جبکہ تفصیل سے بیان کر چکا ہے
تمہارے لیے (اللہ) وہ چیزیں جو حرام کر دی ہیں اس نے تم پر
سوائے اس صورت کے کہ مجبور ہو جاؤ تم اس (کے کھانے) پر
اور بے شک بہت سے لوگ گمراہ کرتے ہیں دوسروں کو
اپنی خواہشات کی بنا پر، بغیر علم کے۔ بے شک تیرا رب

هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِیْنَ ﴿۱۱۹﴾	ہی خوب جانتا ہے ان حد سے بڑھنے والوں کو ﴿۱۱۹﴾
وَ ذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَ بَاطِنَهٗ ؕ	اور چھوڑ دو کھلے گناہ بھی اور چھپے گناہ بھی۔
اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَیُجْزَوْنَ	یقیناً جو لوگ کماتے ہیں گناہ عنقریب بدلہ پائیں گے وہ
بِمَا كَانُوْا یَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾	ان گناہوں کا جو وہ کماتے تھے ﴿۱۲۰﴾
وَ لَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ یُذْكَرِ	اور مت کھاؤ اس (ذبیحہ) میں سے کہ نہ لیا گیا ہو
اسْمُ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَ اِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ	نام اللہ کا اس پر اور بے شک ایسا کرنا فسق ہے۔
وَ اِنَّ الشَّیٰطِیْنَ لَیُوْحُوْنَ	اور البتہ شیاطین ڈالتے ہیں دلوں میں
اِلٰۤى اَوْلِیٰٓـٕهِمْ لِیُجَادِلُوْكُمْ ۚ	اپنے دوستوں کے (شکوک و شبہات) تاکہ جھگڑا کریں وہ تم سے
وَ اِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ	لیکن اگر اطاعت قبول کر لی تم نے اُن کی
اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ع	تو یقیناً تم بھی مشرک ہو ﴿۱۲۱﴾
اَوَ مَنْ كَانَ مَیْتًا فَاَحْیَیْنٰهُ	بھلا وہ شخص جو تھا (پہلے) مُردہ، پھر ہم نے زندگی بخشی اُس کو
وَ جَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا یَّمْشِیْ	اور عطا کی ہم نے اس کو روشنی کہ طے کرتا ہے (زندگی کی) راہ
بِهٖ فِی النَّاسِ	اس کی مدد سے لوگوں کے درمیان۔
كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِی الظُّلُمٰتِ	کیا اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے جو پڑا ہے تاریکیوں میں
لَیْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ	اور نہ نکل سکتا ہو اس میں سے ؟
كَذٰلِكَ زُیِّنَ لِلْكٰفِرِیْنَ	اور اس طرح خوشنما بنا دیے گئے ہیں کافروں کے لیے
مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾	اُن کے اعمال جو وہ کرتے ہیں ﴿۱۲۲﴾
وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِیْ كُلِّ قَرْیَةٍ	اور اس طرح لگا دیا ہے ہم نے ہر بستی میں
اَكٰبِرَ مُجْرِمِیْهَا لِیَمْكُرُوْا	اس کے بڑے بڑے مجرموں کو کہ وہ اپنے مکر و فریب کے جال پھیلائیں

فِيهَا ۖ وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا
بِأَنفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿١٢٣﴾
وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا
لَن نُّؤْمِنَ حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ
مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ ۘ اللَّهُ أَعْلَمُ
حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ ۗ
سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا
صَغَارٌ عِندَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ
بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ ﴿١٢٤﴾
فَمَن يُرِدِ اللَّهُ
أَن يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ
لِلْإِسْلَامِ ۖ وَمَن يُرِدْ
أَن يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا
حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ
فِي السَّمَاءِ ۚ كَذَٰلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ
الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٢٥﴾
وَهَٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا ۗ
قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ
لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٢٦﴾

وقف لازم

وہاں اور نہیں ۔مکروفریب کرتے وہ مگر
اپنے ہی ساتھ لیکن اُنہیں شعور نہیں ﴿۱۲۳﴾
اور جب آتی ہے اُن کے پاس کوئی آیت تو کہتے ہیں
ہرگز نہ مانیں گے ہم جب تک کہ نہ دی جائے ہم کو بھی وہ چیز
جیسی دی گئی اللہ کے رسُولوں کو، اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے
کہ کس سے لے اور کیسے لے اپنی رسالت کا کام ۔
عنقریب پہنچے گی ان لوگوں کو جنہوں نے جُرم کیے ہیں،
ذلت اللہ کے ہاں اور سخت ترین عذاب
پاداش میں اس کے جو مکروفریب یہ کیا کرتے تھے ﴿۱۲۴﴾
پس (حقیقت یہ ہے کہ) جس کے لیے ارادہ کرتا ہے اللہ
کہ ہدایت دے اُسے تو کھول دیتا ہے اس کا سینہ
اسلام کے لیے اور جس کے لیے ارادہ کرتا ہے
کہ گمراہ کرے اس کو تو کر دیتا ہے اس کے سینے کو تنگ،
گھٹا ہُوا اُسے ایسا معلوم ہوتا ہے گویا اس کی رُوح پرواز کر رہی ہو
آسمان کی طرف ۔اس طرح مسلّط کرتا ہے اللہ
ناپاکی اور عذاب ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے ﴿۱۲۵﴾
اور یہ ہے راستہ تیرے رب کا سیدھا۔
بلاشبہ واضح کر دیے ہیں ہم نے اس کے نشانات
ان لوگوں کے لیے جو نصیحت قبول کرتے ہیں ﴿۱۲۶﴾

لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ	ایسے لوگوں کے لیے ہے سلامتی کا گھر ان کے رب کے ہاں۔
وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا	اور وہی ہے اُن کا سرپرست بسبب ان (عملوں) کے جو
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٢٧	وہ کرتے رہے ۝١٢٧
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ	اور جس دن گھیر کر جمع کرے گا اللہ ان
جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ	سب کو (اپنے حضور اور فرمائے گا) اے گروہِ جن!
قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ	بلاشبہ تم نے بہت فائدے حاصل کیے (بہکا کر) انسانوں سے
وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ	اور کہیں گے اُن کے دوست انسانوں میں سے
رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ	اے ہمارے رب فائدہ حاصل کیا ہم نے ایک دوسرے سے
وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ۭ	اور آ پہنچے ہیں ہم اس وقت پر جو مقرّر کیا تھا تو نے ہمارے لیے۔
قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ	اللہ فرمائے گا، (اچھا!) اب آگ ہے تمہارا ٹھکانا۔
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ	رہو گے ہمیشہ اس میں مگر وہ جنہیں (بچانا) چاہے اللہ۔
اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝١٢٨	بے شک تیرا رب بڑی حکمت والا، سب کچھ جاننے والا ہے ۝١٢٨
وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ	اور اس طرح بنا دیں گے ہم ساتھی
بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا	ظالموں کو ایک دوسرے کا (آخرت میں)
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝١٢٩ ع	بسبب ان اعمال کے جو وہ کیا کرتے تھے ۝١٢٩
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ	اے گروہِ جن وانس! کیا نہیں آئے تمہارے پاس
رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ	رسول جو تم میں سے تھے اور سناتے تھے تم کو
اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَاۗءَ	میرے احکام اور ڈراتے تھے تم کو پیشی سے
يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓي اَنْفُسِنَا	اِس دن کی کہیں گے گواہی دیتے ہیں ہم خود اپنے خلاف

وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
دراصل دھوکے میں ڈال رکھا تھا اُن کو دُنیاوی زندگی نے

وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ
اور (آج) گواہی دی اُنہوں نے خود اپنے خلاف کہ بلاشُبہ وہ

كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿١٣٠﴾
تھے کُفر کرنے والے ﴿١٣٠﴾

ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ
یہ (گواہی) اس لیے ہوگی کہ نہیں ہے تیرا رب ہلاک کرنے والا

الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿١٣١﴾
بستیوں کو ظلم کے ساتھ جبکہ وہاں کے لوگ بے خبر ہوں ﴿١٣١﴾

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ
اور ہر ایک کے درجے ہیں ان کے عمل کے لحاظ سے۔

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ
اور نہیں ہے تمہارا رب، بے خبر

عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٢﴾
اُن (عملوں) سے جو وہ کرتے ہیں ﴿١٣٢﴾

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ
اور تمہارا رب بے نیاز ہے، مہربانی اس کا شیوہ ہے۔

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ
اگر وہ چاہے تو لے جائے تم کو اور لے آئے تمہاری جگہ

مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ
تمہارے بعد جس کو چاہے جیسا کہ پیدا کیا اس نے تم کو

مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿١٣٣﴾ ؕ
نسل سے دوسرے لوگوں کی ﴿١٣٣﴾

اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ
یقیناً جس چیز کا وعدہ کیا جا رہا ہے تم سے وہ ضرور آنے والی ہے

وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿١٣٤﴾
اور نہیں ہو تم (اللہ کو) کسی طرح عاجز کرنے والے ﴿١٣٤﴾

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ
(اے نبی) کہہ دو! اے لوگو! عمل کرتے رہو تم اپنی جگہ،

اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ
میں اپنی جگہ عمل کر رہا ہوں سو عنقریب جان لوگے تم کہ

مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ
کون ہے جس کے لیے ہے آخرت کا گھر۔

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿١٣٥﴾
بلاشُبہ نہیں فلاح پائیں گے ظالم لوگ ﴿١٣٥﴾

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ
اور (مقرّر) کرتے ہیں اللہ کے لیے اسی کی پیدا کردہ کھیتی سے

وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ
اور مویشیوں میں سے ایک حصّہ پھر کہتے ہیں یہ اللہ کے لیے ہے

بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا
اُن کے اپنے خیال میں اور یہ

لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ
ہمارے ٹھہرائے ہُوئے شریکوں کے لیے ہے۔ پس جو حصّہ ہے

لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ
اُن کے ٹھہرائے ہُوئے شریکوں کا وہ نہیں پہنچتا اللہ کو

وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ
اور جو ہے اللہ کا وہ پہنچ جاتا ہے

اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ
اُن کے ٹھہرائے ہُوئے شریکوں کو، بہت بُرا ہے

مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿١٣٦﴾
جو فیصلہ وہ کرتے ہیں ﴿١٣٦﴾

وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ
اور اسی طرح خوشنما بنا دیا ہے بہت سے

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ
مشرکوں کے لیے قتل کرنا اپنی اولاد کو

شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ
اُن کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں نے، تاکہ ہلاکت میں مُبتلا کریں اُن کو

وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ
اور تاکہ گڈمڈ کریں اُن کے لیے اُن کا دین۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ
اور اگر چاہتا اللہ تو نہ کرتے وہ یہ کام

فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٧﴾
سو چھوڑ دو اُن کو کہ اپنی افترا پردازیوں میں لگے رہیں ﴿١٣٧﴾

وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ
اور کہتے ہیں یہ مویشی اور کھیت ممنوع ہیں۔

لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ
نہ کھائے کوئی اُن کو مگر وہ جسے ہم چاہیں

بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ
اُن کے اپنے خیال کے مطابق اور کچھ چوپائے ہیں

حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا
کہ حرام کی گئی ہیں اُن کی پیٹھیں (سواری کے لیے)

وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ
اور کچھ چوپائے ہیں کہ نہیں لیتے نام اللہ کا

عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ
اُن پر (ذبح کے وقت) بہتان باندھتے ہُوئے اللہ پر۔

سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا
كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٨﴾
وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ
خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا
وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ
مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ
سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ؕ
اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٣٩﴾
قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا
اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ
وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ
افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا
وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿١٤٠﴾ ع
وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ
مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ
وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ
وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا
وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ
اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ

عنقریب سزا دے گا اُن کو اللہ اس کی جو
وہ افترا پردازیاں کرتے تھے ﴿١٣٨﴾
اور کہتے ہیں کہ جو کچھ پیٹوں میں ہے ان مویشیوں کے
وہ مخصوص ہے ہمارے مردوں کے (کھانے کے) لیے
اور حرام ہے ہماری عورتوں پر ۔ اور اگر ہو وہ
مُردار تو ہوتے ہیں سب اس (کے کھانے) میں شریک ،
عنقریب سزا دے گا اللہ اُن کو ان کی گھڑی ہُوئی باتوں کی ۔
بے شک ہے وہ بڑی حکمت والا ، سب کچھ جاننے والا ﴿١٣٩﴾
یقیناً خسارے میں پڑ گئے وہ لوگ جنھوں نے قتل کیا
اپنی اولاد کو نادانی کی بنا پر بغیر سمجھے بُوجھے
اور حرام ٹھہرالیا اس رزق کو جو دیا اُن کو اللہ نے ،
افترا پردازی کرتے ہُوئے اللہ پر ۔ بے شک گمراہ ہو گئے وہ
اور ہرگز نہ تھے وہ ہدایت پانے والے ﴿١٤٠﴾
اور وہی ہے جس نے پیدا کیے باغات ،
چھتریوں پر چڑھے ہُوئے اور بے چڑھے
اور کھجور کے درخت اور کھیتی کہ مختلف ہیں اُن کے پھل
اور زیتون اور انار ایک دوسرے سے ملتے جُلتے
اور جُدا جُدا ۔ کھاؤ اُن کے پھل
جب وہ پھل لائیں اور ادا کرو حق اللہ کا

يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ
اسی دن جب اُن کی فصل کاٹو اور اسراف نہ کرو ۔

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾
بے شک اللہ نہیں پسند کرتا حد سے گزرنے والوں کو ﴿۱۴۱﴾

وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً
اور مویشیوں میں سے کچھ بوجھ اُٹھانے والے ہیں

وَّفَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا
اور کچھ کھانے اور بچھانے کے کام آتے ہیں ۔ کھاؤ اس میں سے جو

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا
رزق دیا تم کو اللہ نے اور مت اتباع کرو

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۴۲﴾
شیطان کے قدموں کی ۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿۱۴۲﴾

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ
(یہ نر و مادہ) آٹھ جوڑے ہیں ۔ بھیڑ کی قسم سے دو

وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ
اور بکری کی قسم سے دو ۔ پوچھو! کیا دونوں نر

حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا
حرام کیے ہیں اللہ نے یا دونوں مادائیں یا وہ بچے جو

اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ
پیٹ میں ہیں دونوں ماداؤں کے ؟

نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۴۳﴾
خبر دو مجھے ٹھیک ٹھیک علم کے ساتھ ، اگر ہو تم سچے ﴿۱۴۳﴾

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ
اور اسی طرح اونٹ کی قسم سے دو اور گائے کی قسم سے

اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ
دو (پیدا کیے) ۔ پوچھو! کیا دونوں نر حرام کیے ہیں اللہ نے

اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ
یا دونوں مادائیں یا وہ (بچے) جو ہیں پیٹ میں

الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ
دونوں ماداؤں کے ؟ کیا تم حاضر تھے

اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ
اس وقت جب حکم دیا تھا تم کو اللہ نے ان (کے حرام ہونے) کا ؟

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى
پھر کون بڑا ظالم ہو گا اس سے جو بہتان باندھے

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ
اللہ پر جھوٹا تاکہ گمراہ کرے لوگوں کو بغیر علم کے ؟

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ ع
بے شک اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ﴿۱۴۴﴾

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ
مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ
اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا
اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ
اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ
لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ
غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ
فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾
وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا
كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ
حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا
حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ
بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۫ۖ
وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۱۴۶﴾
فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ
ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ
بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۴۷﴾
سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا
لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا

کہہ دو! نہیں پاتا میں اس وحی میں جو میرے پاس آئی
کوئی چیز حرام کسی کھانے والے پر کہ اُسے کھائے
سوائے اس کے کہ ہو وہ مُردار یا بہتا ہُوا خُون
یا سؤر کا گوشت۔ اس لیے کہ یقیناً وہ ناپاک ہے
یا یہ کہ حکم عدولی کرتے ہوئے پکارا گیا ہو (نام)
غیر اللہ کا اس پر پھر جو کوئی مجبور ہو جائے (اُن کے کھانے پر)
اس طرح کہ نہ نافرمانی کا ارادہ ہو اور نہ حد سے تجاوز کرے
تو یقیناً تیرا رب بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۱۴۵﴾
اور ان پر جو یہودی ہو گئے حرام کر دیا تھا ہم نے
ہر ناخن والا جانور اور گائے اور بکری میں سے
حرام کی تھی ہم نے اُن پر چربی اُن کی سوائے اس کے جو
لگی ہو اُن کی پیٹھ یا آنتوں پر یا جو لگی رہ جائے
ہڈی کے ساتھ۔ یہ سزا دی تھی ہم نے اُن کو ان کی سرکشی کی
اور یقیناً ہم سچ کہہ رہے ہیں ﴿۱۴۶﴾
پھر اگر وہ جھٹلائیں تم کو تو کہہ دو کہ تمہارے رب کا
دامنِ رحمت بہت وسیع ہے لیکن نہیں ٹالا جا سکتا
اس کا عذاب ان لوگوں سے جو مجرم ہیں ﴿۱۴۷﴾
ضرور کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا ہے
کہ اگر چاہتا اللہ تو نہ شرک کرتے ہم اور نہ ہمارے آباؤ اجداد

وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ	اور نہ ہم حرام ٹھہراتے کوئی چیز، اسی طرح
كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	جھٹلایا تھا ان لوگوں نے جو اُن سے پہلے تھے
حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ	یہاں تک کہ چکھا اُنہوں نے مزا ہمارے عذاب کا۔
قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ	ان سے کہو کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے تو پیش کرو اُسے
لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ	ہمارے سامنے۔ نہیں پیروی کرتے تم مگر گمان کی
وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾	اور نہیں ہو تم مگر قیاس آرائیاں کرتے ہو ﴿۱۴۸﴾
قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ	کہہ دو! تو پھر اللہ ہی کی حجت غالب ہے
فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۴۹﴾	اور اگر وہ چاہتا تو ہدایت دے دیتا تم کو سب کو ﴿۱۴۹﴾
قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ	کہہ دو! کہ لاؤ تم اپنے گواہ جو گواہی دیں
اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ	کہ اللہ ہی نے حرام کیا ہے ان چیزوں کو۔
فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ	پس اگر وہ ایسی گواہی دیں تو تم گواہی نہ دینا اُن کے ساتھ
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	اور نہ اتباع کرنا اُن کی خواہشات کا جو جھٹلاتے ہیں
بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	ہماری آیات کو اور جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر
وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ ع	اور وہ اپنے رب کا ہمسر ٹھہراتے ہیں (دوسروں کو) ﴿۱۵۰﴾
قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ	کہہ دو کہ آؤ میں سناؤں کیا حرام کیا ہے تمہارے رب نے
عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا	تم پر یہ کہ نہ شریک ٹھہراؤ تم اس کا (کسی کو) ذرا بھی
وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ	اور (حکم دیا ہے) کہ ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرو
وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ	اور نہ قتل کرو اپنی اولاد کو مفلسی (کے ڈر) سے۔
نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ	ہم رزق دیتے ہیں تم کو بھی اور اُن کو بھی

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا
وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ
الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ
ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾
وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ
هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ
وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ
لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا
اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ
فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ
وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ
وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ ۙ
وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا
فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ
فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ
ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾
ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا

اور مت قریب جاؤ بے شرمی کی باتوں کے خواہ وہ کھلی ہوں
یا چھپی اور مت قتل کرو کسی جان کو
جس (کے قتل) کو حرام ٹھہرایا ہے اللہ نے مگر حق کے ساتھ۔
یہ وہ باتیں ہیں کہ حکم دیا ہے اُس نے تم کو اُن کا
تاکہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو ﴿۱۵۱﴾
اور نہ قریب جاؤ مالِ یتیم کے مگر ایسے طریقے سے جو
بہترین ہو۔ حتّٰی کہ پہنچ جائے وہ سنِ رشد کو
اور پورا کرو ناپ تول انصاف کے ساتھ۔
نہیں ذمہ داری کا بوجھ ڈالتے ہم کسی جان پر
مگر اس کی طاقت کے مطابق اور جب بات کہو
تو انصاف کی کہو اگرچہ ہو تمہارا رشتہ دار
اور اللہ کے ساتھ کیا ہوا عہد پورا کرو۔ یہ باتیں ہیں
کہ حکم دیا ہے اللہ نے تم کو اُن کا تاکہ تم نصیحت قبول کرو ﴿۱۵۲﴾
اور یہ کہ یہی ہے میری راہ جو سیدھی ہے
سو اسی پر چلو اور مت چلو (دوسرے) راستوں پر
کہ پراگندہ کر دیں گے تم کو ہٹا کر اللہ کی راہ سے۔
یہ وہ باتیں ہیں کہ حکم دیا ہے تم کو اللہ نے اُن کا
تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو ﴿۱۵۳﴾
پھر عطا کی تھی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب نعمت پوری کرنے کے لیے

عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَ تَفْصِيْلًا
لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ
بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾
وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ
مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾
اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ
عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪
وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۱۵۶﴾
اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ
لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ
فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
وَصَدَفَ عَنْهَا ؕ سَنَجْزِي الَّذِيْنَ
يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ
بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ
الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ

ایسے (انسان) پر جو نیکی کی روش اختیار کرتا ہے اور تفصیل کے لیے
ہر شے کی اور سراسر ہدایت اور رحمت تاکہ وہ لوگ
اپنے رب سے ملاقات پر ایمان لائیں ﴿۱۵۴﴾
اور یہ (قرآن) بھی ایک کتاب ہے جو نازل کی ہم نے
برکت والی سو اس کی پیروی کرو اور تقویٰ اختیار کرو
تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۱۵۵﴾
اب تم یہ نہیں کہہ سکتے کہ دراصل نازل کی گئی تھی کتاب
دو گروہوں پر جو ہم سے پہلے تھے
اور بلاشبہ ہم تھے اُن کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر ﴿۱۵۶﴾
یا کہنے لگو کہ اگر کہیں نازل ہوتی ہم پر کتاب
تو یقیناً ہوتے ہم زیادہ ہدایت یافتہ اُن سے
سو بے شک آگئی تمہارے پاس روشن دلیل
تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت۔
پس کون ہے بڑا ظالم اس سے جو جھٹلائے اللہ کی آیات کو
اور منہ موڑ لے اُن سے۔ عنقریب ہم سزا دیں گے ان لوگوں کو جو
منہ موڑتے ہیں ہماری آیات سے، بدترین عذاب کی
بوجہ اُن کے منہ موڑنے کے ﴿۱۵۷﴾
نہیں یہ لوگ منتظر مگر اس بات کے کہ آئیں اُن کے پاس
فرشتے یا آئے تیرا رب یا آئے

بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ يَاْتِىْ
کوئی نشانی تیرے رب کی ۔ جس دن آئے گی

بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا
کوئی نشانی تیرے رب کی تو نہ نفع دے گا کسی شخص کو

اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ
ایمان لانا اس کا جو ایمان نہ لایا ہو اس سے پہلے

اَوْ كَسَبَتْ فِىْۤ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ
یا جس نے (نہ) کمائی ہو اپنے ایمان میں کوئی بھلائی ۔

قُلِ انْتَظِرُوْۤا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾
ان سے کہہ دو تم انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں ﴿۱۵۸﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ
بے شک وہ جنھوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا اپنے دین کو

وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِىْ شَىْءٍ ؕ
اور بن گئے گروہ گروہ ، نہیں ہے تمہیں ان سے کوئی واسطہ ۔

اِنَّمَاۤ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ
بات یہ ہے کہ اُن کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے

ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾
پھر وہی ان کو بتائے گا کہ وہ کیا کرتے رہے ہیں؟ ﴿۱۵۹﴾

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ
جو کوئی لائے گا (اللہ کے حضور) ایک نیکی

فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ
تو اس کے لیے ہے دس گنا (اجر) اس جیسی نیکی کا

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰۤى
اور جو کوئی لائے گا ایک بدی تو نہیں بدلہ دیا جائے گا اُسے

اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾
مگر ویسا ہی اور کسی پر ظلم نہ کیا جائے گا ﴿۱۶۰﴾

قُلْ اِنَّنِىْ هَدٰىنِىْ
کہہ دو (اے پیغمبرؐ)! بے شک ہدایت دی ہے مجھے

رَبِّىْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ۬ ۵
میرے رب نے سیدھی راہ کی ۔

دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ
جو بالکل ٹھیک دین ہے یعنی ملّت

اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ
ابراہیمؑ کی جو ایک ہی طرف کا ہو گیا تھا

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۶۱﴾
اور نہ تھا مشرکوں میں سے ﴿۱۶۱﴾

قُلْ اِنَّ صَلَاتِىْ وَ نُسُكِىْ
کہہ دو بے شک میری نماز اور میری قربانی

وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ	اور میری زندگی اور میری موت (سب) اللہ کے لیے ہے
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٦٢	جو رب ہے سارے جہانوں کا ۝١٦٢
لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ	نہیں کوئی شریک اس کا
وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ	اور اسی کا حکم دیا گیا ہے مجھے
وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ۝١٦٣	اور میں ہوں سب سے پہلا مسلم ۝١٦٣
قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا	کہہ دو! کیا اللہ کے سوا تلاش کروں میں کوئی اور رب؟
وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ	حالانکہ وہی تو رب ہے ہر چیز کا۔
وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ	اور نہیں کماتا کوئی شخص (کوئی گناہ)
اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ	مگر وہ اس کا خود ذمّہ دار ہوتا ہے اور نہیں اُٹھاتا
وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ	کوئی بوجھ اُٹھانے والا، بوجھ دوسرے کا
ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ	پھر اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے تم سب کو
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا	پھر بتائے گا وہ تمہیں (حقیقت) ان (باتوں) کی
كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝١٦٤	جن میں تم اختلاف کرتے تھے ۝١٦٤
وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ	اور وہی ہے جس نے بنایا تم کو زمین کا خلیفہ
وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ	اور بلند کیا تم میں سے ایک کو دوسرے پر درجات میں۔
لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ	تاکہ آزمائے تم کو ان (نعمتوں) کے بارے میں جو
اٰتٰىكُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ	عطا کیں اس نے تم کو۔ بے شک تمہارا رب
سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ	سزا دینے میں بہت تیز ہے اور بے شک وہی ہے
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١٦٥	بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ۝١٦٥

آیاتها ٢٠٦ (٧) سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ (٣٩) رکوعاتها ٢٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓصٓ ۚ ① — الف ۔ لام ۔ میم ۔ صاد ①

كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ — یہ کتاب ہے ، نازل کی گئی ہے تمہاری طرف

فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ — پس (اے نبی!) نہ پیدا ہو تمہارے دل میں کوئی تنگی اس کی وجہ سے

لِتُنْذِرَ بِهٖ — (اسے نازل کیا گیا ہے) تاکہ خبردار کرو تم اس کے ذریعہ سے (منکرین کو)

وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ② — اور نصیحت ہو ایمان والوں کے لیے ②

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ — (لوگو!) پیروی کرو اس کی جو نازل کیا گیا ہے تم پر

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ — تمہارے رب کی طرف سے اور نہ پیروی کرو اپنے رب کو چھوڑ کر

اَوْلِيَآءَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ③ — (دوسرے) سرپرستوں کی ۔ مگر کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو تم ③

وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا — اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہلاک کیا ہم نے ان کو اور آن پڑا ان پر

بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآىِٕلُوْنَ ④ — ہمارا عذاب (اچانک) رات کے وقت یا دوپہر کو سوتے ہوئے ④

فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ — پس نہ تھی ان کی صدا اس وقت جب آیا ان پر

بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ⑤ — ہمارا عذاب مگر یہ کہ کہنے لگے یقیناً ہم ہی تھے ظالم ⑤

فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ — پس یہ ضرور ہو کر رہنا ہے کہ ہم باز پرس کریں گے ان لوگوں سے

اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ — کہ پیغمبر بھیجے گئے جن کی طرف اور ضرور پوچھیں گے ہم

الْمُرْسَلِيْنَ ۙ ⑥ — پیغمبروں سے بھی ⑥

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيۡهِمۡ
بِعِلۡمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيۡنَ ۝٧
وَالۡوَزۡنُ يَوۡمَئِذِ ٍالۡحَقُّ ۚ فَمَنۡ ثَقُلَتۡ
مَوَازِيۡنُهٗ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ۝٨
وَمَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِيۡنُهٗ فَاُولٰٓـئِكَ
الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ
بِمَا كَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا يَظۡلِمُوۡنَ ۝٩
وَلَقَدۡ مَكَّنّٰكُمۡ
فِى الۡاَرۡضِ وَجَعَلۡنَا لَـكُمۡ فِيۡهَا
مَعَايِشَ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَشۡكُرُوۡنَ ۝١٠
وَلَقَدۡ خَلَقۡنٰكُمۡ ثُمَّ صَوَّرۡنٰكُمۡ
ثُمَّ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓـئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ ۖ
فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ لَمۡ يَكُنۡ
مِّنَ السّٰجِدِيۡنَ ۝١١
قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسۡجُدَ
اِذۡ اَمَرۡتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيۡرٌ مِّنۡهُ ۚ
خَلَقۡتَنِىۡ مِنۡ نَّارٍ
وَّخَلَقۡتَهٗ مِنۡ طِيۡنٍ ۝١٢
قَالَ فَاهۡبِطۡ مِنۡهَا فَمَا

پھر ہم بیان کریں گے ساری سرگزشت اُن کے سامنے
پُورے علم کے ساتھ اور نہیں تھے ہم کہیں غائب ۝٧
اور وزن اس دن عین حق ہوگا سوجن کے بھاری ہوں گے
پلڑے سو وہی فلاح پانے والے ہوں گے ۝٨
اور وہ کہ ہلکے ہوں گے پلڑے اُن کے سو یہی
وہ لوگ ہیں کہ خسارے میں مُبتلا کیا تھا اُنہوں نے اپنی جانوں کو
کیونکہ تھے وہ ہماری آیات کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ کرتے ۝٩
اور یقیناً بسایا ہم نے تم کو اختیار و اقتدار کے ساتھ
زمین میں اور فراہم کیا ہم نے تمہارے لیے زمین میں
سامانِ زیست ۔ بہت ہی کم، شکر کرتے ہو تم ۝١٠
اور بے شک ہم نے تمہاری تخلیق کی پھر تمہاری شکل و صورت بنائی
پھر کہا ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو آدمؑ کو
تو سجدہ کیا سب نے سوائے ابلیس کے، نہ تھا وہ
شامل سجدہ کرنے والوں میں ۝١١
پُوچھا (اللہ نے) کس چیز نے روکا تجھ کو سجدہ کرنے سے
جبکہ حکم دیا تھا مَیں نے تجھ کو، بولا میں بہتر ہوں اس سے۔
پیدا کیا ہے تو نے مجھے آگ سے
اور پیدا کیا ہے اس (آدمؑ) کو مٹی سے ۝١٢
فرمایا: اچھا تو نیچے اُتر جا تُو یہاں سے اس لیے کہ نہیں

يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ	پہنچتا تجھے (کوئی حق) کہ تُو بڑائی کا گھمنڈ کرے یہاں اور نکل جا
اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾	درحقیقت تو اُن لوگوں میں سے ہے جو خود اپنی ذلّت چاہتے ہیں ﴿۱۳﴾
قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴﴾	بولا: مجھے مہلت دے اُس دن تک کہ سب دوبارہ اُٹھائے جائیں گے ﴿۱۴﴾
قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۱۵﴾	فرمایا: درحقیقت تجھے مہلت ہے ﴿۱۵﴾
قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ	بولا: چونکہ گمراہ کیا ہے تونے ہی مجھ کو
لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ	تو میں ضرور گھات میں لگا رہوں گا انسانوں کے لیے
صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۶﴾	تیری سیدھی راہ پر ﴿۱۶﴾
ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	پھر ضرور میں گھیروں گا اُن کو اُن کے آگے سے
وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ	اور پیچھے سے اور اُن کی دائیں طرف سے
وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ۭ وَلَا تَجِدُ	اور بائیں طرف سے اور نہ پائے گا تو
اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿۱۷﴾	اُن میں سے اکثر کو شکر گزار ﴿۱۷﴾
قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۭ	فرمایا: نکل جا یہاں سے ذلیل اور ٹھکرایا ہُوا۔
لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ	یقین رکھ کہ جو پیروی کرے گا تیری ان میں سے
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۸﴾	تو میں ضرور بھروں گا جہنّم کو تجھ سمیت ان سب سے ﴿۱۸﴾
وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ	اور اے آدمؑ! رہو تم اور تمہاری بیوی اس جنّت میں
فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا	اور کھاؤ تم دونوں جہاں سے جو چاہو مگر نہ قریب پھٹکنا
هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾	اس درخت کے ورنہ ہو جاؤ گے تم ظالموں میں سے ﴿۱۹﴾
فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ	پھر بہکایا ان دونوں کو شیطان نے تاکہ کھول دے
لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا	اُن کے سامنے جو چھپائی گئی تھیں ایک دوسرے سے

مِنۡ سَوۡاٰتِهِمَا وَ قَالَ مَا نَهٰٮكُمَا	اُن کی شرم گاہیں اور کہا: نہیں روکا ہے تم کو
رَبُّكُمَا عَنۡ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّاۤ	تمہارے رب نے اس درخت سے، مگر
اَنۡ تَكُوۡنَا مَلَـكَيۡنِ اَوۡ تَكُوۡنَا	کہیں (نہ) ہو جاؤ تم فرشتے یا (نہ) ہو جاؤ تم
مِنَ الۡخٰلِدِيۡنَ ۝٢٠	ہمیشہ زندہ رہنے والے ۝٢٠
وَقَاسَمَهُمَاۤ اِنِّىۡ لَـكُمَا	اور قسم کھائی اُس نے اُن کے سامنے کہ یقین کرو میں تم دونوں کا
لَمِنَ النّٰصِحِيۡنَۙ ۝٢١	حقیقی خیر خواہ ہوں ۝٢١
فَدَلّٰٮهُمَا بِغُرُوۡرٍ‌ ۚ	پھر رفتہ رفتہ اپنے ڈھب پر لے آیا اُن دونوں کو دھوکا دے کر
فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتۡ	پھر جب چکھا اُن دونوں نے مزا اس درخت کا تو کھل گئے
لَهُمَا سَوۡاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخۡصِفٰنِ عَلَيۡهِمَا	اُن کے سامنے ان کے ستر اور لگے وہ ڈھانکنے اپنے آپ کو
مِنۡ وَّرَقِ الۡجَـنَّةِ‌ ؕ وَنَادٰٮهُمَا رَبُّهُمَاۤ	جنّت کے پتوں سے اور پکارا انہیں اُن کے رب نے
اَلَمۡ اَنۡهَكُمَا عَنۡ تِلۡكُمَا الشَّجَرَةِ	کیا نہیں روکا تھا میں نے تمہیں اس درخت کے پاس جانے سے
وَاَقُلۡ لَّـكُمَاۤ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ	اور (نہ) کہا تھا تم سے کہ یقیناً شیطان
لَـكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ‏ ۝٢٢	تم دونوں کا دُشمن ہے، کھلا ۝٢٢
قَالَا رَبَّنَا ظَلَمۡنَاۤ اَنۡفُسَنَا ٚ سکتۃ	وہ دونوں بولے اے ہمارے رب! ظلم کیا ہم نے اپنے اُوپر
وَاِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَـنَا وَتَرۡحَمۡنَا	اور اگر نہ بخشا تو نے ہمیں اور (نہ) رحم فرمایا ہم پر
لَـنَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ‏ ۝٢٣	تو یقیناً ہو جائیں گے ہم خسارہ اُٹھانے والوں میں سے ۝٢٣
قَالَ اهۡبِطُوۡا بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ ۚ	فرمایا: (اچھا) اُتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو
وَلَـكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ مُسۡتَقَرٌّ	اور تمہارے لیے ہے زمین میں جائے قرار
وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيۡنٍ‏ ۝٢٤	اور سامانِ زیست ایک خاص مدت تک کے لیے ۝٢٤

قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَ فِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿۲۵﴾ ع

فرمایا: اسی میں جینا ہے تم کو اور اسی میں مرنا ہے تمہیں اور اسی میں سے (آخرکار) تم کو نکالا جائے گا ﴿۲۵﴾

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَ رِيْشًا ۭ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۲۶﴾

اے اولادِ آدمؑ! یقیناً اُتارا ہے ہم نے تم پر لباس کہ چھپائے تمہارے جسم کے قابلِ شرم حصے اور ذریعہ ہے (تمہارے جسم کے لیے) حفاظت اور زینت کا اور تقویٰ کا لباس، یہ سب سے بہتر ہے۔ یہ نشانیوں میں سے ہے اللہ کی، شاید کہ لوگ نصیحت پکڑیں ﴿۲۶﴾

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ۭ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۷﴾

اے اولادِ آدمؑ! کہیں فتنے میں نہ مبتلا کر دے تم کو شیطان جس طرح کہ نکلوایا تھا اس نے تمہارے والدین کو جنّت سے اتروا دیئے تھے ان پر سے ان کے لباس تاکہ دکھائے ان دونوں کو ان کی شرم گاہیں۔ واقعہ یہ ہے کہ دیکھتا ہے تم کو وہ اور اس کے ساتھی ایسی جگہ سے کہ نہیں دیکھ سکتے تم اُنہیں۔ بے شک بنایا ہم نے شیطانوں کو سرپرست اُن لوگوں کا جو ایمان نہیں لاتے ﴿۲۷﴾

وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَاۗءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ۭ

اور جب کرتے ہیں یہ کوئی شرمناک کام تو کہتے ہیں کہ پایا ہے ہم نے اسی طریقہ پر اپنے باپ دادا کو اور اللہ ہی نے حکم دیا ہے ہم کو ایسا کرنے کا۔

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ
اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٢٨
قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ قف
وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ
وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ
كَمَا بَدَاَكُمْ
تَعُوْدُوْنَ ۝٢٩ ؕ
فَرِيْقًا هَدٰى
وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ
اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ
اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ
اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝٣٠
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ
عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا
وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ
لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝٣١ ع ٣
قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ
الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ

اِن سے کہو: بے شک اللہ کبھی نہیں حکم دیتا ہے بے حیائی کا۔
کیا۔ کہتے ہو تم اللہ کے بارے میں؟
ایسی باتیں جن کے متعلق تم کچھ نہیں جانتے ۝٢٨
کہو: حکم دیا ہے میرے رب نے تو راستی اور انصاف کا
اور (یہ کہ) ٹھیک رکھو اپنے رُخ ہر عبادت میں
اور پکارو اُسی کو، خالص رکھ کر اُسی کے لیے، اپنا دین۔
جس طرح پیدا کیا ہے اُس نے تم کو (اب)
اسی طرح تم پھر پیدا کیے جاؤ گے ۝٢٩
ایک گروہ ہے جس کو سیدھا راستہ دکھا دیا گیا
اور دوسرا گروہ ہے کہ چسپاں ہو کر رہی اُن پر گمراہی۔
یقیناً یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے بنایا شیطانوں کو
اپنا سرپرست، اللہ کو چھوڑ کر اور سمجھتے ہیں وہ
کہ ہم ہی سیدھی راہ پر ہیں ۝٣٠
اے اولادِ آدمؑ! آراستہ رہو اپنی زینت سے تم
ہر عبادت کے موقع پر اور کھاؤ اور پیئو
اور نہ تجاوز کرو حد سے۔ بے شک اللہ
نہیں پسند کرتا حد سے بڑھنے والوں کو ۝٣١
کہو: کس نے حرام کیا ہے اللہ کی زینت کو
جو اُسی نے پیدا کی ہے اپنے بندوں کے لیے

وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ
قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً
يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ
الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾
قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ
مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ
وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا
بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ
سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾
وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ
فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ
لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً
وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ
رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ
عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى
وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ

(اور کس نے حرام کی ہیں) پاکیزہ چیزیں کھانے پینے کی ؟
کہو : یہ سب چیزیں اُن لوگوں کے لیے ہیں جو ایمان لائے،
دُنیاوی زندگی میں بھی (اور) خالصتاً انہی کے لیے ہیں)
آخرت میں۔ اس طرح تفصیل سے بیان کرتے ہیں ہم
اپنی آیات اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿۳۲﴾
کہو: بس حرام کیے ہیں میرے رب نے تو تمام بے شرمی کے کام،
خواہ کُھلے ہوں یا چُھپے اور گناہ
اور سرکشی حق کے خلاف اور (حرام کیا ہے) یہ کہ تم شریک بناؤ
اللہ کا اُن کو کہ نہیں نازل کی اللہ نے اُن کے بارے میں
کوئی سند اور یہ کہ کہو تم اللہ کے بارے میں
ایسی باتیں جن کے متعلق تم نہیں جانتے (کہ وہ اللہ نے فرمائی ہیں) ﴿۳۳﴾
اور ہر اُمّت کے لیے (مہلت کی) ایک مدّت مقرّر ہے
پھر جب آئے گا اُن کا وقتِ مقرر
تو نہ پیچھے رہ سکیں گے وہ (اس سے) ایک ساعت
اور نہ آگے بڑھ سکیں گے ﴿۳۴﴾
اے بنی آدمؑ ! جب آئیں (جو کہ ضرور آئیں گے) تمہارے پاس
رسول، جو تم ہی میں سے ہوں گے، پڑھ کر سنائیں گے
تمہیں میری آیات تو جو شخص تقویٰ اختیار کرے گا
اور اصلاح کرے گا اپنی، سو نہ کسی قسم کا خوف ہوگا

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ
يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا
يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ
قَالُوْٓا اَيْنَ مَا
كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا
ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾
قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ
اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ
حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ
قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ

ان کے لیے اور نہ وہ کبھی غمگین ہوں گے ﴿۳۵﴾
اور وہ لوگ جو جھٹلائیں گے ہماری آیات کو
اور تکبّر کریں گے ان (کے ماننے) سے، وہی لوگ ہیں
اہلِ دوزخ جو اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۳۶﴾
تو کون ہے بڑا ظالم اس شخص سے جو گھڑے اللہ کے بارے میں
جھوٹی باتیں یا جھٹلائے اللہ کی آیات کو۔ ایسے لوگوں کو
ملے گا اُن کا حصّہ اُن کے نوشتۂ تقدیر میں سے۔
یہاں تک کہ جب پہنچیں گے اُن کے پاس ہمارے فرشتے
قبض کرنے کے لیے اُن کی رُوحیں
(اس وقت) وہ پوچھیں گے اُن سے کہاں ہیں وہ جن کو
تم پکارتے تھے اللہ کے سوا؟ وہ کہیں گے کہ
سب گُم ہو گئے ہم سے اور گواہی دیں گے خود اپنے خلاف
کہ واقعی تھے ہم منکرِ حق ﴿۳۷﴾
ارشاد ہوگا کہ داخل ہو جاؤ تم بھی اُن گروہوں کے ساتھ
جو جا چکے ہیں تم سے پہلے، جنّوں
اور انسانوں میں سے، جہنّم میں۔ جب بھی داخل ہوگا
کوئی گروہ (جہنّم میں) تو لعنت بھیجے گا وہ اپنے جیسے اور گروہوں پر
حتّٰی کہ جب گر چکیں گے اس میں سب
تو کہیں گے بعد میں آنے والے اپنے سے پہلوں کے بارے میں

رَبَّنَا هٰۤؤُلَاۤءِ اَضَلُّوْنَا	کہ اے ہمارے رب! یہ ہیں جنہوں نے گمراہ کیا تھا ہمیں
فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۬ؕ	لہٰذا دے تو اُنہیں دُگنا عذاب آگ کا۔
قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ	ارشاد ہوگا ہر ایک کے لیے ہے ۔دُگنا ہی (عذاب)
وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾	لیکن تم نہیں جانتے ﴿۳۸﴾
وَ قَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ	اور کہیں گی پہلی اُمّتیں بعد میں آنے والوں سے
فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ	کہ آخر کیا تھی تمہیں ہم پر فضیلت (کہ تمہیں کم عذاب ملے)
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا	لہٰذا چکھو اب مزا اِس عذاب کا، نتیجے میں اُن (گناہوں) کے جو
كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾ ع	تم کماتے رہے ﴿۳۹﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو
وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ	اور سرکشی اختیار کی ان کے مقابلہ میں، نہ کھولے جائیں گے
لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَاۤءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ	اُن کے لیے دروازے آسمان کے اور نہ داخل ہوں گے وہ
الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ	جنّت میں جب تک کہ نہ گزر جائے اُونٹ
فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ	سوئی کے ناکے میں سے اور ایسا ہی
نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾	ہم بدلہ دیا کرتے ہیں مجرموں کو ﴿۴۰﴾
لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ	اُن کے لیے ہوگا جہنّم بچھونا اور اُن کے اُوپر ہوگا (اسی کا)
غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾	اوڑھنا۔ اور ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ہم ظالموں کو ﴿۴۱﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے اُنہوں نے نیک کام
لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا	(ہمارا ضابطہ یہ ہے کہ) نہیں بوجھ ڈالتے ہم کسی جان پر، مگر
وُسْعَهَاۤ ز اُولٰۤىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ج	اس کی استطاعت کے مطابق (لہٰذا) ایسے لوگ اہلِ جنّت ہیں،

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۴۲﴾
یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۴۲﴾

وَ نَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ
اور نکال دیں گے ہم جو ہوگی اُن کے سینوں میں

مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ
(ایک دوسرے کے خلاف) کچھ کدورت، بہتی ہوں گی

مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ
اُن کے (محلات کے) نیچے نہریں۔ اور وہ کہیں گے، شکر

لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۙ وَمَا كُنَّا
اللہ کا جس نے پہنچایا ہم کو اس (جنت) میں اور نہ تھے ہم

لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ
راہ پانے والے اگر نہ ہدایت دیتا ہم کو اللہ۔

لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ
بے شک لائے تھے ہمارے رب کے رسول، سچی باتیں۔

وَ نُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ
اور ندا دی جائے گی اُنہیں کہ یہ ہے وہ جنّت

اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا
جس کے تم وارث بنائے گئے ہو، بدلے میں ان اعمال کے جو

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾
تم (دنیا میں) کرتے رہے ﴿۴۳﴾

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ
اور پکار کر کہیں گے اہلِ جنّت دوزخ والوں سے

اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا
کہ بے شک پائے ہم نے وہ وعدے جو کیے تھے ہم سے

رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ
ہمارے رب نے سچے تو کیا پائے تم نے بھی

مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ
وہ وعدے جو کیے تھے تم سے تمہارے رب نے سچے؟

قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ
وہ جواب دیں گے ہاں۔ پھر پکار کر کہے گا ایک پکارنے والا

بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ ۙ
ان کے درمیان، کہ لعنت ہو اللہ کی ان ظالموں پر ﴿۴۴﴾

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
جو روکتے تھے (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے

وَ يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ
اور چاہتے تھے اسے ٹیڑھا کرنا

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۵﴾
اور وہ آخرت کے منکر تھے ﴿۴۵﴾

الثلث

وقف لازم

وَ بَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ	اور درمیان اُن دونوں (گروہوں) کے (حائل ہوگی) ایک اوٹ
وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ	اور ایک مقامِ بلند (اعراف) پر کچھ لوگ ہوں گے
يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا ۢ بِسِيْمٰهُمْ ۚ	جو پہچانتے ہوں گے ہر گروہ کو اُن کے قیافے سے
وَ نَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ	اور پکار کر کہیں گے وہ اہلِ جنّت سے کہ سلام ہو
عَلَيْكُمْ ۣ لَمْ يَدْخُلُوْهَا	تم پر ۔ (یہ لوگ) نہیں داخل ہوئے ہوں گے ابھی جنّت میں
وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿۴۶﴾	البتہ اس کے آرزومند ہوں گے ﴿۴۶﴾
وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ	اور جب پھریں گی اُن کی نگاہیں طرف
اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا	اہلِ جہنم کے تو کہیں گے اے ہمارے رب! نہ کیجیو تو ہمیں
مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾ ۧ	شامل اِن ظالم لوگوں میں ﴿۴۷﴾
وَ نَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا	اور پکاریں گے یہ اہلِ اعراف کچھ بڑے لوگوں کو
يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا	جنہیں وہ پہچانتے ہوں گے ان کی علامتوں سے اور کہیں گے
مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ	نہ کام آئے تمہارے (آج) تمہارے جتھے
وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾	اور وہ سازوسامان جنکو تم بڑی چیز سمجھتے تھے ﴿۴۸﴾
اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ	کیا یہی (اہلِ جنّت) ہیں وہ لوگ جن کے بارے میں
اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ	تم قسمیں کھا کھا کر کہتے تھے کہ نہ نوازے گا ان کو اللہ
بِرَحْمَةٍ ۭ اُدْخُلُوا	اپنی رحمت سے (اور اُن سے کہا جائے گا) داخل ہو جاؤ
الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ	جنّت میں (آج) نہ خوف ہے تمہارے لیے
وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾	اور نہ تم غمگین ہوگے ﴿۴۹﴾
وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اور پکاریں گے اہلِ دوزخ اہلِ جنّت کو

اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ
اور کہیں گے کہ ڈال دو ہم پر تھوڑا سا پانی

اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ
یا اس میں سے (ہمیں کچھ دو) جو رزق دیا ہے تم کو اللہ نے۔

قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا
وہ کہیں گے یقیناً اللہ نے حرام کر دیا ہے ان چیزوں کو

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝۵۰
ان کافروں پر ۝۵۰

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا
جنھوں نے بنا لیا تھا اپنے دین کو کھیل تماشا

وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ
اور فریب میں مبتلا کر رکھا تھا اُن کو دُنیاوی زندگی نے

فَالْيَوْمَ نَنْسٰهُمْ
(اللہ تعالیٰ فرمائے گا) سو آج بھلا دیں گے ہم انھیں

كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ
اسی طرح جیسے بھولے رہے وہ پیشی کو اپنے اس دن کی

وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝۵۱
اور (اسی طرح) جیسے وہ کرتے تھے ہماری آیات کا انکار ۝۵۱

وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ
اور بے شک پہنچا دی ہے ہم نے اُن کو ایک کتاب

فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ
جس میں تفصیل بیان کر دی ہے ہم نے ہر بات کی، علم کی بنیاد پر

هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۵۲
جو ہدایت اور رحمت ہے اُن لوگوں کے لیے جو ایمان والے ہیں ۝۵۲

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ
نہیں منتظر مگر اس کے کہ وہ انجام سامنے آجائے (جس کی انھیں خبر دی جا رہی ہے)۔

يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ
جس دن سامنے آئے گا وہ انجام تو کہیں گے یہی لوگ جنھوں نے

نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ
اسے بھلا دیا تھا پہلے، کہ واقعی لائے تھے،

رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا
ہمارے رب کے رسول، سچی باتیں۔ تو کیا ہیں ہمارے لیے

مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ
کچھ سفارش کرنے والے جو سفارش کریں ہماری؟

اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ
یا واپس بھیج دیا جائے ہم کو (دُنیا میں) تاکہ کریں ہم ایسے اعمال

غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ
جو مختلف ہوں اُن سے جو ہم کیا کرتے تھے۔ درحقیقت

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ — خسارے میں ڈال دیا ہے اُنھوں نے اپنے آپ کو
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ — اور گم ہوگئے اُن سے وہ سب (جھوٹ) جو اُنھوں نے تراش رکھے تھے ﴿۵۳﴾
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ — بلاشُبہ تمہارا رب اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں
وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى — اور زمین کو چھ دنوں میں پھر جلوہ افروز ہوا
عَلَى الْعَرْشِ ۣ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ — اپنے تختِ سلطنت پر۔ ڈھانک دیتا ہے وہ رات کو دن پر
يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ — اور وہ چلی آتی ہے اس کے پیچھے پیچھے دوڑتی اور سُورج
وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۢ — اور چاند اور ستارے سب کام میں لگے ہُوئے ہیں
بِاَمْرِهٖ ۭ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ — اُس کے حکم کے مطابق، خبردار رہو اسی کا کام ہے پیدا فرمانا
وَالْاَمْرُ ۭ تَبٰرَكَ — اور (اُسی کو اختیار ہے) حکم دینے اور فیصلہ کرنے کا بہت بابرکت ہے
اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ — اللہ جو رب ہے سب جہانوں کا ﴿۵۴﴾
اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۭ — پکارو اپنے رب کو گڑگڑاتے ہُوئے اور چپکے چپکے۔
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ — یقیناً وہ نہیں پسند فرماتا حد سے بڑھنے والوں کو ﴿۵۵﴾
وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ — اور نہ فساد برپا کرو زمین میں
بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ — بعد اُس کی اصلاح کے اور دُعا مانگتے رہو اس سے
خَوْفًا وَّطَمَعًا ۭ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ — ڈرتے ہُوئے اور اُمید وار رہتے ہُوئے۔ یقیناً اللہ کی رحمت
قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ — بہت قریب ہے نیک کام کرنے والوں سے ﴿۵۶﴾
وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ — اور وہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو خوشخبری لیے ہُوئے
بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۭ حَتّٰٓي اِذَآ اَقَلَّتْ — آگے آگے اپنی رحمت کے حتّٰی کہ جب وہ (ہوائیں) اٹھالیتی ہیں
سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ — (پانی سے) بوجھل بادلوں کو تو ہانک دیتے ہیں ہم اُن کو

لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾ؑ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۱﴾

مردہ زمین کی طرف پھر برساتے ہیں ہم وہاں پانی پھر نکالتے ہیں ہم اس پانی سے ہر طرح کی پیداوار۔ اسی طرح ہم نکالیں گے مُردوں کو، (قبروں سے) شاید کہ تم (اس مشاہدہ سے) سبق حاصل کرو ﴿۵۷﴾ اور اچھی زمین سے، اگتے ہیں اس کے پھل پھول اس کے رب کے حکم سے اور جو زمین خراب ہوتی ہے، نہیں نکلتا (اس میں سے) سوائے ناقص پیداوار کے۔ اس طرح بار بار پیش کرتے ہیں ہم اپنی نشانیاں ان لوگوں کے لیے جو شکر گزار بننا چاہیں ﴿۵۸﴾ بے شک رسول بنا کر بھیجا ہم نے نوحؑ کو اُس کی قوم کی طرف تو اُس نے کہا اے میری قوم کے لوگو! عبادت کرو اللہ کی، نہیں ہے تمہارا کوئی معبود سوائے اُس کے۔ یقیناً میں ڈرتا ہوں تمہارے حق میں عذاب سے ایک ہولناک دن کے ﴿۵۹﴾ کہا کچھ سرداروں نے اُس کی قوم میں سے یقیناً ہم دیکھتے ہیں تم کو کھلی گمراہی میں ﴿۶۰﴾ نوحؑ نے کہا اے میری قوم کے لوگو! نہیں ہوں میں (مبتلا) کسی گمراہی میں بلکہ میں تو رسول ہوں رب العالمین کا ﴿۶۱﴾

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَ	پہنچا رہا ہوں تم کو پیغامات اپنے رب کے اور
اَنْصَحُ لَكُمْ وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ	خیر خواہ ہوں تمہارا اور جانتا ہوں میں اللہ کی طرف سے
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۶۲	وہ کچھ جو تم نہیں جانتے ۝۶۲
اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ	کیا تمہیں تعجب ہوا اس پر کہ آگئی ہے تمہارے پاس نصیحت
مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰی رَجُلٍ	تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسے شخص کی معرفت
مِّنْكُمْ لِیُنْذِرَكُمْ	جو تم ہی میں سے ہے تاکہ خبردار کرے وہ تم کو
وَ لِتَتَّقُوْا وَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۶۳	اور تاکہ تم بچ جاؤ (غلط روی سے) اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے؟ ۝۶۳
فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَیْنٰهُ	مگر جھٹلایا اُنہوں نے اُس کو سو نجات دی ہم نے اُسے
وَ الَّذِیْنَ مَعَهٗ فِی الْفُلْكِ	اور اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتھ تھے ایک کشتی میں سوار کرا کر
وَ اَغْرَقْنَا الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا	اور غرق کر دیا ہم نے ان لوگوں کو جنہوں نے جھٹلایا تھا
بِاٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا	ہماری آیات کو۔ بے شک وہ تھے
قَوْمًا عَمِیْنَ ۝۶۴ ع	اندھے لوگ ۝۶۴
وَ اِلٰی عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ	اور (بھیجا ہم نے) طرف قومِ عاد کے اُن کے بھائی ہودؑ کو،
قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	اس نے کہا: اے میری قوم کے لوگو! عبادت کرو اللہ کی،
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ	نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اس کے سوا،
اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝۶۵	کیا تم ڈرتے نہیں؟ ۝۶۵
قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ	کہا کچھ سرداروں نے جو کافر تھے اُس کی قوم میں سے،
اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْ سَفَاهَةٍ وَّ اِنَّا	واقعہ یہ ہے کہ دیکھتے ہیں ہم تمہیں مبتلا حماقت میں اور یقیناً،
لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ ۝۶۶	ہم سمجھتے ہیں کہ تم جھوٹے ہو ۝۶۶

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِیْ سَفَاهَةٌ	کہا: اے میری قوم کے لوگو! نہیں ہے مجھ میں حماقت کی کوئی بات
وَّ لٰكِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ	بلکہ میں تو رسول ہوں بھیجا ہوا
رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿٦٧﴾	ربُّ العالمین کا ﴿٦٧﴾
اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ	پہنچا رہا ہوں میں تم کو پیغامات اپنے رب کے
وَ اَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِیْنٌ ﴿٦٨﴾	اور میں ہوں تمہارا سچا خیرخواہ ﴿٦٨﴾
اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ	کیا تعجب ہے تمہیں اس پر کہ آئی ہے تمہارے پاس نصیحت
مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰی رَجُلٍ	تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسے شخص کی معرفت
مِّنْكُمْ لِیُنْذِرَكُمْ ؕ	جو تم ہی میں سے ہے تاکہ خبردار کرے وہ تمہیں۔
وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ	اور یاد کرو اِس (احسان) کو کہ اُس نے بنایا ہے تم کو سردار،
مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ زَادَكُمْ	بعد قومِ نوحؑ کے اور زیادہ عطا کی ہے اس نے تم کو
فِی الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْۤا	تخلیق میں وسعت۔ سو یاد کرو
اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾	احسان اللہ کے تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿٦٩﴾
قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا	اُنھوں نے کہا: کیا آئے ہو تم ہمارے پاس؟
لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ	(یہ پیغام لے کر) کہ عبادت کریں ہم صرف اللہ کی جو ایک ہی ہے
وَ نَذَرَ مَا كَانَ یَعْبُدُ	اور چھوڑ دیں اُن سب کو جن کی عبادت کیا کرتے تھے
اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا	ہمارے باپ دادا۔ اچھا تو لے آؤ تم وہ (عذاب) جس کی
تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿٧٠﴾	تم ہمیں دھمکی دیتے ہو، اگر ہو تم سچے ﴿٧٠﴾
قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَیْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ	کہا (ہودؑ نے) یقیناً پڑ چکی ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے
رِجْسٌ وَّ غَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِیْ	پھٹکار اور (اس کا) غضب، کیا جھگڑتے ہو تم مجھ سے

فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ	ایسے ناموں کے بارے میں جو رکھ لیے ہیں تم نے
وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ	اور تمہارے باپ دادا نے (از خود) نہیں نازل کی اللہ نے
بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ فَانْتَظِرُوْٓا	اُن کے بارے میں کوئی سند۔ سو تم بھی انتظار کرو،
اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿71﴾	مَیں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں ﴿71﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ	آخر کار بچا لیا ہم نے ہودؑ کو اور اُن لوگوں کو جو اُن کے ساتھ تھے،
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ	اپنی مہربانی سے اور کاٹ دی ہم نے جڑ اُن لوگوں کی جنہوں نے
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	جھٹلایا تھا ہماری آیات کو
وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿72﴾	اور نہ تھے وہ ایمان لانے والے ﴿72﴾
وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ	اور (بھیجا ہم نے) ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالحؑ کو۔
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ	کہا اے میری قوم! بندگی کرو اللہ کی، نہیں ہے تمہارا
مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ	کوئی معبود اُس کے سوا۔ بے شک آ گئی ہے تمہارے پاس
بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ	کُھلی دلیل تمہارے رب کی طرف سے۔ یہ ہے اُونٹنی اللہ کی،
لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ	تمہارے لیے ایک معجزہ، سو اسے کُھلا چھوڑ دو تاکہ چرتی پھرے
فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْۗءٍ	زمین میں اللہ کی اور نہ ہاتھ لگاؤ اُسے تم، بُرے ارادے سے
فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿73﴾	ورنہ آ لے گا تمہیں ایک دردناک عذاب ﴿73﴾
وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاۗءَ	اور یاد کرو (یہ بات) جب بنایا اُس نے تم کو سردار
مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ	بعد قومِ عاد کے اور آباد کیا تم کو زمین میں
تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا	کہ بناتے ہو تم ہموار میدان میں
قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ	محلات اور تراشتے ہو تم پہاڑوں کو گھروں کی شکل میں۔

فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿٧٥﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٧٧﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٧٨﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٧٩﴾

پس یاد کرو احسان اللہ کے اور مت پھرو زمین میں فساد پھیلاتے ﴿٧٤﴾ کہا، اُن سرداروں نے جو متکبّر تھے، اُس کی قوم میں سے، اُن لوگوں سے جو کمزور تھے اور ایمان لے آئے تھے اُن میں سے کیا تم کو یقین ہے کہ صالحؑ رسول ہے اپنے رب کا؟ اُنھوں نے جواب دیا بے شک ہم اس ہدایت پر جو بھیجی گئی ہے اس کے ساتھ، یقین رکھتے ہیں ﴿٧٥﴾ کہنے لگے وہ لوگ جو متکبّر تھے، بے شک ہم اس (ہدایت) کا تم ایمان لائے ہو، جس پر انکار کرتے ہیں ﴿٧٦﴾ پھر مار ڈالا اُنھوں نے اُونٹنی کو اور سرکشی کی حکم کی اپنے رب کے اور کہا: اے صالحؑ! لے آؤ ہم پر وہ (عذاب) جس سے تم ہمیں ڈراتے ہو اگر ہو تم (واقعی) رسول ﴿٧٧﴾ آخر کار آ لیا اُنہیں ایک سخت زلزلہ نے اور رہ گئے وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ﴿٧٨﴾ سو منہ موڑ کر چلے گئے (صالحؑ) ان سے یہ کہتے ہُوئے: اے میری قوم! بے شک پہنچا دیا ہے مَیں نے تم کو پیغام اپنے رب کا اور خیرخواہی کی ہے تمہاری لیکن نہیں پسند کرتے تم اپنے خیرخواہوں کو ﴿٧٩﴾

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا

اور لوطؑ، جب (وہ مبعوث ہوئے تو) کہا اُنہوں نے اپنی قوم سے کیا تم (ایسے بے حیا ہو گئے ہو اور کرتے ہو) وہ فحش کام کہ نہیں کیا تم سے پہلے ایسا کام کسی نے دُنیا میں؟ ﴿۸۰﴾ بے شک تم آتے ہو مردوں کے پاس قضائے شہوت کے لیے عورتوں کو چھوڑ کر۔ حقیقت یہ ہے کہ تم ایسے لوگ ہو جو حد سے گزر جانے والے ہیں ﴿۸۱﴾ مگر نہ تھا جواب اُس کی قوم کا کچھ سوائے اس کے کہ کہا اُنہوں نے نکال دو ان لوگوں کو اپنی بستی سے۔ یقیناً یہ ایسے لوگ ہیں جو بہت پاکباز بنتے ہیں ﴿۸۲﴾ آخرکار بچا لیا ہم نے اُس کو اور اُس کے گھر والوں کو سوائے اُس کی بیوی کے جو تھی پیچھے رہ جانے والوں میں ﴿۸۳﴾ اور برسائی ہم نے اُن پر (پتھروں کی) بارش، سو دیکھو! کیا ہُوا تھا انجام مجرموں کا ﴿۸۴﴾ اور مدین والوں کی طرف (بھیجا ہم نے) اُن کے بھائی شعیبؑ کو۔ اس نے کہا: اے میری قوم! بندگی کرو اللہ کی، نہیں ہے تمہارا کوئی معبود، سوائے اُس کے۔ یقیناً آچکی ہے تمہارے پاس کھلی رہنمائی تمہارے رب کی طرف سے لہٰذا پورا کرو، ناپ اور تول اور نہ گھٹا دو

ع ۱۱

النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا	لوگوں کو اُن کی چیزوں میں اور مت فساد مچاؤ تم
فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ	زمین میں بعد اُس کی اصلاح کے ۔
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ	یہ بات بہتر ہے تمہارے حق میں
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨٥﴾	اگر ہو تم مومن ﴿٨٥﴾
وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ	اور نہ بیٹھو تم ہر راستے پر
تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	کہ ڈرانے لگو اور روکنے لگو اللہ کی راہ سے
مَنْ اٰمَنَ بِهٖ	ہر اُس شخص کو جو ایمان لائے اللہ پر
وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ	اور درپے (نہ) ہو جاؤ اُس کی راہ کو ٹیڑھا کرنے کے
وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ	اور یاد کرو (وہ وقت) جب تھے تم
قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۠	تھوڑے پھر بہت کر دیا تم کو (اللہ نے)
وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ	اور دیکھو کیا ہوا
عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨٦﴾	انجام فساد مچانے والوں کا ﴿٨٦﴾
وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ	اور اگر ہے ایک گروہ تم میں سے
اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ	ایسا جو ایمان لے آیا ہے اس تعلیم پر
اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ	بھیجا گیا ہوں میں جس کے ساتھ تو (دوسرا) گروہ ایسا بھی ہے
لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا	جو نہیں ایمان لایا تو صبر کرو
حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ	حتّٰی کہ فیصلہ کر دے اللہ
بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ	ہمارے درمیان اور وہ بہترین
الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨٧﴾	فیصلہ کرنے والا ہے ﴿٨٧﴾

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا	کہا، سرداروں نے جو متکبر تھے
مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ	اُس کی قوم میں سے۔ ضرور نکال دیں گے ہم تجھ کو اے شعیبؑ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ	اور اُن لوگوں کو بھی جو ایمان لائے ہیں تیرے ساتھ، اپنی بستی سے
اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ	یا واپس آنا ہوگا تم کو ہماری ملت میں۔
قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿٨٨﴾	شعیبؑ نے کہا! کیا اگر ہوں ہم بیزار (تمہارے مذہب سے) ﴿٨٨﴾
قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا	یقیناً گھڑیں گے ہم، اللہ پر جھوٹ اگر لوٹ جائیں ہم
فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰنَا	تمہاری ملت میں، اس کے بعد بھی کہ نجات دے چکا ہے ہم کو
اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ	اللہ اس سے اور نہیں ممکن ہے ہمارے لیے کہ ہم لوٹیں
فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ	اس میں الا یہ کہ چاہے اللہ جو ہمارا رب ہے،
وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ	احاطہ کیے ہوئے ہے ہمارا رب ہر چیز کا اپنے علم سے۔
عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ	اللہ ہی پر بھروسہ ہے ہمارا۔ اے ہمارے مالک! فیصلہ فرما دے
بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ	درمیان ہمارے اور ہماری قوم کے بالکل ٹھیک ٹھیک
وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿٨٩﴾	اور تُو تو ہے ہی بہترین فیصلہ کرنے والا ﴿٨٩﴾
وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ	اور کہا، سرداروں نے جو کافر تھے اُس کی قوم میں سے
لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا	اگر پیروی کی تم نے شعیبؑ کی
اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿٩٠﴾	تو یقیناً تم برباد ہو جاؤ گے ﴿٩٠﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا	سو آ لیا اُن کو ایک سخت زلزلہ نے اور رہ گئے وہ
فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٩١﴾	اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ﴿٩١﴾
اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا	وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا تھا شعیبؑ کو

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ
ایسے ہوگئے گویا کہ وہ کبھی آباد ہی نہ تھے اس میں ۔

اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا
وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا تھا شعیبؑ کو

كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾
ہوگئے وہی برباد ﴿۹۲﴾

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ
سو چلے گئے (شعیبؑ) منہ موڑ کر اُن سے یہ کہتے ہوئے اے میری قوم!

لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ
بے شک پہنچا دیئے ہیں مَیں نے تم کو پیغامات اپنے رب کے

وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ
اور خیر خواہی کی ہے تمہاری ۔ تو (اب عذاب نازل ہونے پر) کیسے

اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾
غم کھاؤں میں اُن لوگوں پر جو حق کا انکار کرتے رہے ﴿۹۳﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ
اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی

اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ
مگر مبتلا کیا ہم نے اس بستی کے لوگوں کو تنگی اور سختی میں

لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾
شاید کہ وہ عاجزی اختیار کریں ﴿۹۴﴾

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ
پھر بدل دیا ہم نے (اُن کی) بدحالی کو خوشحالی سے

حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا
یہاں تک کہ (جب) وہ خوب پھلے پھولے اور کہنے لگے

قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ
کہ پیش آتی رہی ہے ہمارے آباؤ اجداد کو بھی سختی اور خوشحالی

فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾
تو پکڑ لیا ہم نے اُن کو اچانک اس طرح کہ اُنہیں خبر تک نہ ہوئی ﴿۹۵﴾

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا
اور اگر کہیں بستیوں والے ایمان لاتے

وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ
اور تقویٰ اختیار کرتے تو کھول دیتے ہم اُن پر (دروازے) برکتوں کے

مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا
آسمان سے اور زمین سے لیکن اُنہوں نے تو جھٹلایا ۔

فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا
لہٰذا پکڑ لیا ہم نے اُن کو بسبب اُن (برائیوں) کے

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾
جو وہ کماتے رہے ﴿۹۶﴾

اَفَاَمِنَ اَهۡلُ الۡقُرٰۤى اَنۡ
يَّاۡتِيَهُمۡ بَاۡسُنَا بَيَاتًا
وَّهُمۡ نَآئِمُوۡنَؕ ﴿۹۷﴾
اَوَاَمِنَ اَهۡلُ الۡقُرٰۤى اَنۡ
يَّاۡتِيَهُمۡ بَاۡسُنَا ضُحًى
وَّهُمۡ يَلۡعَبُوۡنَ ﴿۹۸﴾
اَفَاَمِنُوۡا مَكۡرَ اللّٰهِ‌ۚ
فَلَا يَاۡمَنُ مَكۡرَ اللّٰهِ
اِلَّا الۡقَوۡمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۹۹﴾ ع ۱۲
اَوَلَمۡ يَهۡدِ لِلَّذِيۡنَ يَرِثُوۡنَ الۡاَرۡضَ
مِنۡۢ بَعۡدِ اَهۡلِهَاۤ اَنۡ لَّوۡ نَشَآءُ
اَصَبۡنٰهُمۡ بِذُنُوۡبِهِمۡ‌ۚ
وَنَطۡبَعُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ
فَهُمۡ لَا يَسۡمَعُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾
تِلۡكَ الۡقُرٰى نَقُصُّ عَلَيۡكَ
مِنۡ اَنۡۢبَآئِهَا‌ۚ وَلَقَدۡ جَآءَتۡهُمۡ
رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ‌ۚ فَمَا كَانُوۡا
لِيُؤۡمِنُوۡا بِمَا كَذَّبُوۡا
مِنۡ قَبۡلُ‌ؕ كَذٰلِكَ يَطۡبَعُ اللّٰهُ

اب کیا بے خوف ہیں بستیوں کے لوگ اس سے کہ
آجائے اِن پر ہمارا عذاب راتوں رات
جبکہ وہ سوئے پڑے ہوں؟ ﴿۹۷﴾
یا بے خوف ہوگئے ہیں بستیوں کے لوگ اس سے کہ
آپڑے اُن پر ہمارا عذاب، دن کے وقت
جبکہ وہ کھیل رہے ہوں؟ ﴿۹۸﴾
کیا بے خوف ہوگئے ہیں یہ لوگ اللہ کی چال سے؟
سو واقعہ یہ ہے کہ نہیں بے خوف ہوتے اللہ کی چال سے
مگر وہ لوگ جو تباہ ہونے والے ہیں ﴿۹۹﴾
کیا نہیں رہنمائی ملی اُن لوگوں کو جو وارث بنتے ہیں زمین کے؟
بعد اُن کے جو (پہلے) آباد تھے کہ اگر ہم چاہیں
تو مصیبت میں مبتلا کرسکتے ہیں اُن کو بھی، اُن کے گناہوں کے بدلے میں
لیکن مہر لگا دیتے ہیں ہم اُن کے دلوں پر
لہٰذا وہ کچھ نہیں سنتے ﴿۱۰۰﴾
یہ ہیں وہ بستیاں کہ سنا رہے ہیں ہم تم کو
اُن کی خبریں اور صورت حال یہ ہے کہ آئے تھے اُن کے پاس
اُن کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر سو نہ ہوئے وہ
ایمان لانے والے اس وجہ سے کہ جھٹلا چکے تھے وہ (اُنہیں)
پہلے (دیکھو) اس طرح مُہر کر دیتا ہے اللہ

عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠١﴾
دلوں پر منکرینِ حق کے ﴿١٠١﴾

وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ
اور نہ پایا ہم نے اُن میں سے اکثر میں پاسِ عہد

وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٢﴾
اور یقیناً پایا ہم نے اُن میں سے اکثر کو فاسق ﴿١٠٢﴾

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ
پھر بھیجا ہم نے اُن کے بعد موسیٰؑ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ
پاس فرعون اور اُس کے سرداروں کے

فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ
مگر اُنھوں نے (نہ مان کر) ناانصافی کی اُن نشانیوں کے ساتھ۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٠٣﴾
پس دیکھو کیا ہُوا انجام فساد مچانے والوں کا ﴿١٠٣﴾

وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ
اور فرمایا موسیٰؑ نے، اے فرعون! بے شک میں

رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾ۙ
بھیجا ہُوا آیا ہُوں کائنات کے مالک کی طرف سے ﴿١٠٤﴾

حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ
میرا منصب ہی یہ ہے کہ نہ کہوں اللہ کے بارے میں

اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ
مگر حق بات یقیناً لایا ہوں میں تمہارے پاس کُھلی نشانی

مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ
تمہارے رب کی طرف سے سو بھیج دو تم

مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٠٥﴾ؕ
میرے ساتھ بنی اسرائیل کو ﴿١٠٥﴾

قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ
(فرعون نے) کہا: اگر لائے ہو تم کوئی نشانی تو پیش کرو اسے،

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٠٦﴾
اگر ہو تم سچے ﴿١٠٦﴾

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ
تو پھینکا موسیٰؑ نے اپنا عصا، سو یکایک ہوگیا وہ

ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٠٧﴾ۚۖ
اژدھا جیتا جاگتا ﴿١٠٧﴾

وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ
اور نکالا موسیٰؑ نے اپنا ہاتھ تو اچانک وہ (نظر آیا)

بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ع
چمکتا ہُوا، دیکھنے والوں کو ﴿١٠٨﴾

عربی	اردو
قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ	کہا، کچھ سرداروں نے قومِ فرعون میں سے
اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۹﴾	کہ یقیناً یہ شخص ایک جادوگر ہے، بڑا ماہر ﴿۱۰۹﴾
يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ	جو چاہتا ہے کہ نکال دے تم کو تمہارے مُلک سے،
فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾	تو اب کیا مشورہ دیتے ہو تم؟ ﴿۱۱۰﴾
قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَ	اُنہوں نے کہا کہ انتظار میں رکھو اُسے اور اس کے بھائی کو اور
اَرْسِلْ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۱۱۱﴾	بھیجو تمام شہروں میں (لوگوں کو) جمع کرنے والے ﴿۱۱۱﴾
يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۱۱۲﴾	جو لے آئیں گے تمہارے پاس ہر قسم کے جادوگر، ماہر ﴿۱۱۲﴾
وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا	اور آئے جادوگر فرعون کے پاس، کہنے لگے
اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا	کہ ہمیں یقین ہے کہ ہم کو ضرور صلہ ملے گا،
اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾	اگر رہیں ہم غالب ﴿۱۱۳﴾
قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾	فرعون نے کہا: ہاں اور یقیناً تم شامل ہو جاؤ گے مقربوں میں ﴿۱۱۴﴾
قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِىَ	جادوگروں نے کہا: اے موسیٰؑ! یا تم پھینکو (پہلے عصا)
وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾	یا پھر، ہم پھینکتے ہیں ﴿۱۱۵﴾
قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ	موسیٰؑ نے کہا: تم ہی پھینکو پھر جب
اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا	اُنہوں نے پھینکیں (اپنی لاٹھیاں اور رسیاں) تو مسحور کر دیا
اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ	لوگوں کی نگاہوں کو اور مرعوب کر دیا اُن کو
وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾	اور دکھایا اُنہوں نے جادو، زبردست ﴿۱۱۶﴾
وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ	اور اشارہ کیا ہم نے موسیٰؑ کو کہ پھینکو تم اپنا عصا
فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ ۚ	سو وہ آن کی آن میں نگلتا چلا گیا اُن کے جھوٹے طلسموں کو ﴿۱۱۷﴾

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٨﴾
فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ
وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿١١٩﴾
وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿١٢٠﴾
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢١﴾
رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٢﴾
قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ
اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ
مَّكَرْتُمُوْهُ فِى الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا
مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٢٣﴾
لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ
مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٢٤﴾
قَالُوْٓا اِنَّآ
اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿١٢٥﴾
وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ
اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا
جَآءَتْنَا ؕ رَبَّنَآ اَفْرِغْ

پس ثابت ہوگیا حق اور باطل ہوکر رہ گیا
وہ (جھوٹ) جو اُنھوں نے بنا رکھا تھا ﴿١١٨﴾
پس مغلوب ہوگئے میدان میں (فرعون اور اُس کے ساتھی)
اور لوٹ گئے ذلیل ہوکر ﴿١١٩﴾
اور گرا دیئے گئے (غیبی قوّت سے) جادُوگر سجدے میں ﴿١٢٠﴾
(اور بے اختیار) بول اُٹھے وہ کہ ایمان لائے ہم پروردگارِ عالم پر ﴿١٢١﴾
جو رب ہے موسٰیؑ کا اور ہارونؑ کا ﴿١٢٢﴾
بولا فرعون (کیا) ایمان لے آئے ہو تم اُس پر پہلے اِس سے کہ
اجازت دُوں میں تم کو؟ یقیناً یہ وہ خفیہ سازش تھی
جو تم نے تیار کر رکھی تھی شہر میں تاکہ تم بے دخل کرو
اس میں سے اس کے مالکوں کو،
سو عنقریب تم جان لوگے (اس کا نتیجہ) ﴿١٢٣﴾
ضرور کٹوا دوں گا میں تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں
مخالف سمتوں سے پھر ضرور سولی پر چڑھا دوں گا تمہیں سب کو ﴿١٢٤﴾
انھوں نے جواب دیا (کچھ پرواہ نہیں) بہرحال ہمیں
اپنے رب ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿١٢٥﴾
اور نہیں انتقام لینا چاہتا ہے تو ہم سے مگر اس بنا پر کہ
ایمان لے آئے ہیں ہم نشانیوں پر اپنے رب کی جب
وہ ہمارے سامنے آئیں۔ اے ہمارے مالک! دہانے کھول دے

عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾

ہم پر صبر و استقامت کے اور دنیا سے اٹھا تو ہمیں اس حالت میں کہ ہم (تیرے) فرمانبردار ہوں ﴿۱۲۶﴾

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

اور کہا، سرداروں نے قوم فرعون کے، کیا تو چھوڑ دے گا موسیٰؑ اور اس کی قوم کو کہ وہ فساد مچائیں زمین میں اور چھوڑ دیں (بندگی) تیری اور تیرے معبودوں کی؟ فرعون نے کہا: کہ ہم ضرور قتل کروائیں گے اُن کے بیٹوں کو اور ہم زندہ رکھیں گے اُن کی عورتوں کو اور یقیناً ہمیں اُن کے اُوپر اقتدار حاصل ہے ﴿۱۲۷﴾

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ۟ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾

فرمایا: موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہ مدد مانگو اللہ سے اور صبر کرو۔ یقیناً زمین اللہ کی ہے، وارث بنا دیتا ہے وہ اس کا جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے۔ اور آخری کامیابی (اللہ سے) ڈرنے والوں کے لیے ہے ﴿۱۲۸﴾

قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾

کہا (موسیٰؑ کی قوم نے) ستائے جاتے رہے ہم پہلے بھی تمہارے آنے سے اور بعد بھی تمہارے آنے کے۔ (موسیٰؑ نے) کہا: قریب ہے کہ تمہارا رب ہلاک کر دے تمہارے دشمن کو اور خلیفہ بنا دے تم کو زمین میں پھر دیکھے وہ کہ کیسے عمل کرتے ہو تم ﴿۱۲۹﴾

وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ

اور یقیناً بتلا رکھا ہم نے آلِ فرعون کو کئی سال تک قحط اور پیداوار کی کمی میں،

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾
فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا
هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا
بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَاۤ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ
عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾
وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ
لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ
لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ
وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ
اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا
وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾
وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى
ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ
عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ
لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ
مَعَكَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۳۴﴾
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ

تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿۱۳۰﴾
پھر جب آتی اُن پر خوشحالی تو کہتے کہ ہم مستحق ہیں
اسی کے اور جب آتی اُن پر بدحالی تو منحوس قرار دیتے
موسیٰؑ اور اُس کے ساتھیوں کو حالانکہ درحقیقت آلِ فرعون کی بدبختی
تو اللہ کے پاس (مقدر) تھی لیکن
ان میں سے اکثر بے خبر تھے ﴿۱۳۱﴾
اور کہنے لگے کہ خواہ کیسی ہی لے آؤ تم ہمارے پاس کوئی نشانی
تاکہ سحر کرو تم ہم کو اِس سے، تب بھی نہیں ہم
تم پر ایمان لانے والے ﴿۱۳۲﴾
پھر بھیجا ہم نے اُن پر (عذاب) طوفان، ٹڈی دَل،
سُسریوں، مینڈکوں اور خون (کی صُورت میں)
یہ سب نشانیاں الگ الگ (دکھلائیں) مگر وہ سرکشی کیے چلے گئے
اور تھے وہ لوگ (بڑے ہی) مجرم ﴿۱۳۳﴾
اور جب بھی نازل ہوتا اُن پر کوئی عذاب تو کہتے اے موسیٰؑ!
دُعا کرو ہمارے حق میں اپنے رب سے، اُس منصب کی بنا پر جو
تمہیں حاصل ہے اگر تم ٹلوا دو ہم سے اس عذاب کو
تو ہم ضرور ایمان لے آئیں گے تم پر اور بھیج دیں گے
تمہارے ساتھ بنی اسرائیل کو ﴿۱۳۴﴾
پھر جب ٹال دیتے ہم اُن سے عذاب

إِلَىٰٓ أَجَلٍ هُم بَٰلِغُوهُ
اس وقتِ مقررہ تک کے لیے جس تک اُن کو بہر حال پہنچنا تھا

إِذَا هُمْ يَنكُثُونَ ﴿١٣٥﴾
تو یک لخت وہ اس عہد کو توڑ ڈالتے ﴿۱۳۵﴾

فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَٰهُمْ
پس انتقام لیا ہم نے اُن سے سو غرق کر دیا ہم نے اُن کو

فِى الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِـَٔايَٰتِنَا
سمندر میں اس بنا پر کہ جھٹلایا تھا اُنہوں نے ہماری آیات کو

وَكَانُوا عَنْهَا غَٰفِلِينَ ﴿١٣٦﴾
اور ہو گئے تھے وہ اُن سے بے پروا ﴿۱۳۶﴾

وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضْعَفُونَ
اور وارث بنا دیا ہم نے اُن لوگوں کو جو کمزور بنا کر رکھ دیے گئے تھے

مَشَٰرِقَ الْأَرْضِ وَمَغَٰرِبَهَا الَّتِى
اس سرزمین کے مشرق و مغرب کا، وہ سرزمین کہ

بَٰرَكْنَا فِيهَا ۖ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ
برکت عطا فرمائی تھی ہم نے اس میں اور پورا ہو گیا وعدہ

رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ ۙ
تیرے رب کا، خیر کا، بنی اسرائیل پر

بِمَا صَبَرُوا ۖ وَدَمَّرْنَا
کیونکہ اُنہوں نے صبر سے کام لیا تھا اور تباہ و برباد کر دیا ہم نے

مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَ
وہ سب کچھ جو بنایا کرتے تھے فرعون اور

قَوْمُهُۥ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ ﴿١٣٧﴾
اُس کی قوم کے لوگ اور جو اُنہوں نے چڑھا رکھا تھا ﴿۱۳۷﴾

وَجَٰوَزْنَا بِبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ الْبَحْرَ
اور پار اُتارا ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے

فَأَتَوْا عَلَىٰ قَوْمٍ يَعْكُفُونَ
اور گزر ہوا اُن کا ایسے لوگوں کے پاس سے جو پوجتے تھے

عَلَىٰٓ أَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوا يَٰمُوسَى
اپنے چند بتوں کو (اُنہیں دیکھ کر) وہ کہنے لگے اے موسیٰؑ!

اجْعَل لَّنَآ إِلَٰهًا كَمَا لَهُمْ ءَالِهَةٌ ۚ
بنا دے ہمارے لیے بھی ایک خدا ویسا ہی جیسے اُن کے خدا ہیں

قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿١٣٨﴾
موسیٰؑ نے کہا درحقیقت تم لوگ بڑے ہی نادان ہو ﴿۱۳۸﴾

إِنَّ هَٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ
صورتِ حال یہ ہے کہ یہ لوگ ایسے ہیں کہ برباد ہونے والا ہے

مَّا هُمْ فِيهِ وَبَٰطِلٌ مَّا
وہ (طریقہ) جس کی یہ پیروی کر رہے ہیں اور سراسر باطل ہے وہ عمل جو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٩﴾
یہ کرتے رہے ہیں ﴿۱۳۹﴾

قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ
(اور) کہا، کیا اللہ کے سوا تلاش کروں میں تمہارے لیے

اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ
کوئی اور معبود؟ حالانکہ اُسی نے فضیلت بخشی ہے تم کو

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٠﴾
اہلِ عالم پر ﴿۱۴۰﴾

وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
اور (یاد کرو) جب نجات دلائی ہم نے تم کو آلِ فرعون سے

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ
جنھوں نے مُبتلا کر رکھا تھا تم کو بدترین عذاب میں۔

يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ
قتل کرتے تھے وہ تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے

نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ
تمہاری عورتوں کو اور اس صورتِ حال میں تمہاری آزمائش تھی

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿١٤١﴾
تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی ﴿۱۴۱﴾

ع ١٦ ١٢ ٦

وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً
اور وقتِ ملاقات مقرّر کیا ہم نے موسیٰؑ سے تیس راتیں

وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ
اور اضافہ کر دیا ہم نے اُس میں دس کا اس طرح پُوری ہو گئی۔

مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ
مقرّر کردہ مُدّت اُس کے رب کی، چالیس راتیں

وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ
اور کہا موسیٰؑ نے اپنے بھائی ہارونؑ سے

اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ
کہ میری نیابت کرنا تم میرے پیچھے، میری قوم میں

وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ
اور اصلاح کرتے رہنا اور نہ چلنا راستے پر

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤٢﴾
بگاڑ پیدا کرنے والوں کے ﴿۱۴۲﴾

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا
پھر جب آئے موسیٰؑ ہمارے مقرّر کردہ وقت پر

وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ
اور کلام کیا اُس سے اُس کے رب نے تو التجا کی موسیٰؑ نے

رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ
اے میرے رب! مجھے یارائے نظر دے کہ میں دیکھ سکوں تجھے،

قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ	فرمایا: تم مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکتے لیکن دیکھو
اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ	اس پہاڑ کی طرف پھر اگر وہ قائم رہ گیا اپنی جگہ پر
فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى	تو ضرور تم بھی مجھے دیکھ سکو گے ؛ چنانچہ جب تجلّی کی
رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ	اس کے رب نے پہاڑ پر تو کر دیا اُسے ریزہ ریزہ اور گر پڑے
مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ	موسیٰؑ غش کھا کر، پھر جب ہوش آیا تو کہنے لگے،
سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ	پاک ہے تیری ذات، توبہ کرتا ہوں میں تیرے حضور
وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾	اور مَیں ہُوں سب سے پہلا ایمان لانے والا ﴿۱۴۳﴾
قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ	فرمایا: اے موسیٰؑ! بے شک مَیں نے منتخب کر لیا ہے تمہیں
عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۖ	تمام لوگوں پر اپنی پیغمبری اور ہم کلامی کے لیے۔
فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ	سو تھام لو جو مَیں تمہیں دے رہا ہوں اور ہو جاؤ
مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾	شکر بجا لانے والوں میں سے ﴿۱۴۴﴾
وَكَتَبْنَا لَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	اور لکھدی ہم نے اس کے لیے تختیوں پر ہر طرح کی
مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ	نصیحت اور تفصیل ہر چیز کی۔
فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ	(اور اُس سے کہا) سو پکڑ لو اُسے مضبوطی سے اور حکم دو
قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۚ	اپنی قوم کو کہ وہ عمل کریں اس کی اچھی باتوں پر۔
سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾	عنقریب دکھاؤں گا میں تمہیں گھر نافرمانوں کا ﴿۱۴۵﴾
سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ	مَیں پھیر دوں گا اپنی نشانیوں کی طرف سے اُن لوگوں (کی نگاہوں) کو جو
يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ	بڑے بنتے ہیں زمین میں بغیر کسی حق کے۔
وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ	اور (اُن کی حالت یہ ہے کہ) خواہ دیکھ لیں ساری نشانیاں بھی

لَا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ
الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا
سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿١٤٦﴾
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ
الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ
اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٧﴾ ع
وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ
مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ
خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ
وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ
اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا
ظٰلِمِيْنَ ﴿١٤٨﴾
وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا
اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا
رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿١٤٩﴾
وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ

ربع

وقف لازم

تو بھی نہ ایمان لائیں اُن پر اور اگر وہ دیکھ لیں راستہ
ہدایت کا تو بھی نہ (بنائیں) اسے (اپنا) راستہ اور اگر وہ دیکھ لیں
راستہ گمراہی کا تو بنالیں اس کو (اپنا) راستہ ۔
یہ اس لیے ہے کہ اُنھوں نے جھٹلایا ہماری نشانیوں کو
اور رہے وہ اس سے بے پرواہ ﴿١٤٦﴾
اور وہ لوگ جنھوں نے جھٹلایا ہماری نشانیوں کو اور پیشی کو
آخرت کی، ضائع ہوگئے اُن کے اعمال، نہیں بدلہ دیا جائے گا انھیں
مگر وہی جو وہ کرتے رہے ﴿١٤٧﴾
اور بنالیا قومِ موسیٰؑ نے اس کے بعد
اپنے زیورات سے بچھڑے کا پُتلا، جس میں (سے نکلتی) تھی
بیل کی سی آواز۔ کیا نہیں دیکھتے تھے وہ کہ وہ نہ اُن سے بات کرتا ہے
اور نہ دکھاتا ہے اُن کو کوئی راستہ۔
(پھر بھی) بنالیا اُنھوں نے اُس کو (معبود) اور وہ تھے
(خود ہی) ظلم کرنے والے ﴿١٤٨﴾
پھر جب وہ پچھتائے اور سمجھے
کہ درحقیقت وہ گمراہ ہوگئے ہیں تو کہنے لگے اگر نہ رحم فرمایا ہم پر
ہمارے رب نے اور (نہ) معاف فرمایا ہمیں
تو ضرور ہوجائیں گے ہم تباہ و برباد ﴿١٤٩﴾
پھر جب لوٹے موسیٰؑ طرف اپنی قوم کے

غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِیْ مِنْۢ بَعْدِیْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَ اَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَ اَخَذَ بِرَاْسِ اَخِیْهِ یَجُرُّهٗۤ اِلَیْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِیْ وَ كَادُوْا یَقْتُلُوْنَنِیْ ۖؗ فَلَا تُشْمِتْ بِیَ الْاَعْدَآءَ وَ لَا تَجْعَلْنِیْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۵۰﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ لِاَخِیْ وَ اَدْخِلْنَا فِیْ رَحْمَتِكَ ۖؗ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۱۵۱﴾ ع ۱۸ اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَیَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ ذِلَّةٌ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُفْتَرِیْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَ الَّذِیْنَ عَمِلُوا السَّیِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَ اٰمَنُوْۤا ۫ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۵۳﴾

غصّے میں بھرے ہُوئے اور رنجیدہ ، فرمایا: بہت ہی بُری ہے جو جانشینی کی ہے تم نے میری ، میرے بعد۔ کیا جلد بازی کی تم نے اپنے رب کے عذاب کے لیے؟ اور پھینک دیں (تورات کی) تختیاں اور پکڑ لیا سر کے بالوں سے اپنے بھائی کو، کھینچتے ہُوئے اپنی طرف ، وہ بولے: اے میرے ماں جائے! بے شک ان لوگوں نے مجھے دبا لیا اور قریب تھا کہ قتل کر دیں مجھے۔ پس نہ ہنسنے کا موقع دیں آپ مجھ پر دشمنوں کو اور نہ کرو مجھے شامل ایسے لوگوں میں جو ظالم ہیں ﴿۱۵۰﴾ موسیٰؑ نے کہا: اے میرے مالک! معاف کر دے مجھے اور میرے بھائی کو اور داخل فرما تو ہمیں اپنی رحمت میں اور تُو تو ہے ہی سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ﴿۱۵۱﴾ بے شک وہ لوگ جنہوں نے بنا لیا تھا بچھڑے کو (معبود) عنقریب گرفتار ہو کر رہیں گے وہ غضب میں اپنے رب کے اور ذلیل ہوں گے دُنیاوی زندگی میں اور ایسی ہی سزا دیتے ہیں ہم جھوٹی باتیں گھڑنے والوں کو ﴿۱۵۲﴾ لیکن وہ لوگ جنہوں نے کیے بُرے کام پھر توبہ کر لی اس کے بعد اور ایمان لے آئے تو یقیناً تیرا رب توبہ اور ایمان کے بعد ضرور معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۱۵۳﴾

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ
اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖۚ وَ فِيْ نُسْخَتِهَا
هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ
هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾
وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا
لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ
الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ
لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ
وَاِيَّايَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ
السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا
فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ
بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِيْ
مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ
لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ
الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾
وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ
قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَ
رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ

اور جب ٹھنڈا ہُوا موسیٰؑ کا غصّہ
تو اُٹھالیں اُنہوں نے وہ تختیاں اور اُن کی تحریر میں
ہدایت اور رحمت تھی ان لوگوں کے لیے
جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ﴿۱۵۴﴾
اور منتخب کیا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے سَتّر آدمیوں کو
ہمارے وقتِ مقرّرہ پر حاضر ہونے کے لیے پھر جب آیا اُنہیں
ایک سخت زلزلے نے تو عرض کیا موسیٰؑ نے، اے میرے مالک!
اگر تو چاہتا تو ہلاک کرسکتا تھا اُن کو اس سے پہلے بھی
اور مجھے بھی۔ کیا تو ہلاک کرے گا ہمیں اِس (قصور) میں جو کیا ہے
(چند) نادانوں نے ہم میں سے؟ نہیں ہے یہ مگر
ایک آزمائش تیری طرف سے۔ گمراہی میں مُبتلا کردیتا ہے تو
اس کے ذریعہ سے جسے چاہے اور ہدایت بخش دیتا ہے تو
جسے چاہے۔ تُو ہی ہمارا سرپرست ہے پس معاف فرمادے
ہمیں اور ہم پر رحم فرما، تُو سب سے بڑھ کر
معاف کرنے والا ہے ﴿۱۵۵﴾
اور لکھ دے ہمارے لیے اس دُنیا میں بھی بھلائی
اور آخرت میں بھی۔ بے شک ہم نے رجوع کیا تیری طرف۔
ارشاد ہُوا، مَیں سزا دیتا ہُوں جس کو چاہوں لیکن
میری رحمت چھائی ہُوئی ہے ہر چیز پر۔

فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ
وَيُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِينَ هُمْ
بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۵۶﴾
اَلَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ
الْاُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا
عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيلِ ۫
يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهٰهُمْ
عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ
وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ
عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِي
كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِينَ اٰمَنُوا بِهٖ
وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا
النُّورَ الَّذِيٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۱۵۷﴾
قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّي رَسُولُ اللّٰهِ
اِلَيْكُمْ جَمِيعَا ِۨ الَّذِي
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ
وَيُمِيتُ ۠ فَاٰمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ

سو اُسے میں لکھے دیتا ہوں اُن لوگوں کے لیے جو ڈرتے رہیں گے
اور ادا کریں گے زکوٰۃ اور اُن لوگوں کے لیے جو
میری آیات پر ایمان لائیں گے ﴿۱۵۶﴾
یہ وہ لوگ ہیں جو اتباع کریں گے، اُس رسولؐ کی جو نبی
اُمّی ہے، جسے پاتے ہیں وہ لکھا ہوا
اپنے پاس تورات میں اور انجیل میں
جو حکم دیتا ہے انہیں نیکی کا اور منع کرتا ہے اُنہیں
بدی سے اور حلال کرتا ہے اُن کے لیے پاکیزہ چیزیں
اور حرام ٹھہراتا ہے اُن کے لیے ناپاک چیزیں اور اُتارتا ہے
اُن پر سے اُن کے بوجھ اور (کھولتا ہے) اُن کی بندشیں جو
تھیں (پہلے) اُن پر۔ سو جو ایمان لائیں گے اس پر
اور اس کی حمایت اور مدد کریں گے اور اتباع کریں گے
اُس نُور (قرآن) کی جو نازل کیا گیا ہے اُس کے ساتھ۔
یہی وہ لوگ ہیں جو فلاح پانے والے ہیں ﴿۱۵۷﴾
(اے محمدؐ) کہدو : اے انسانو! بے شک میں رسول ہوں اللہ کا،
(بھیجا گیا ہوں) تم سب کی طرف (اللہ وہ ہے) جسے
زیب دیتی ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔
نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے وہ زندگی بخشتا ہے
اور موت دیتا ہے۔ پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ۭ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ۭ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾

نبی اُمّی پر وہ جو خود بھی ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور اُس کے کلام پر اور پیروی کرو اُس کی، تاکہ تم ہدایت پاؤ ﴿۱۵۸﴾ اور موسیٰؑ کی قوم میں سے بھی ایک ایسا گروہ ہے جو ہدایت کرتا ہے حق کی اور اسی کے مطابق انصاف کرتا ہے ﴿۱۵۹﴾ اور تقسیم کردیا ہم نے اُنھیں بارہ گھرانوں میں مستقل گروہوں کی شکل میں اور وحی کی ہم نے موسیٰؑ کی طرف جب پانی طلب کیا اُس سے اُس کی قوم نے، کہ مارو اپنے عصا کو فلاں چٹان پر، تو پھوٹ نکلے اُس سے بارہ چشمے، بے شک جان لیا ہر قبیلے نے اپنا اپنا گھاٹ اور سایہ کیا ہم نے اُن پر بادل کا اور اُتارا ہم نے اُن پر "من" اور "سلویٰ"۔ (اور کہا) کھاؤ اُن پاکیزہ چیزوں میں سے جو عطا کی ہیں ہم نے تم کو۔ اور (ناشکری کرکے) انہیں بگاڑا اُنھوں نے کچھ ہمارا، بلکہ وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے تھے ﴿۱۶۰﴾ اور جب کہا گیا اُن سے کہ سکونت اختیار کرو اس شہر میں اور کھاؤ وہاں، جہاں سے چاہو اور کہتے جانا بخش دے ہم کو اور داخل ہونا (بستی کے) دروازے میں سجدہ ریز ہوتے ہوئے معاف کردیں گے ہم تمہاری خطائیں اور زیادہ عطا کریں گے ہم نیکی کرنے والوں کو ﴿۱۶۱﴾

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ
قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ
لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ
بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ ع
وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ
حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ
فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ
يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا
يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ كَذٰلِكَ ۛ
نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾
وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ
تَعِظُوْنَ قَوْمَا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ
اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ
قَالُوْا مَعْذِرَةً
اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ
يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾
فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ
اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْۗءِ
وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۢ بَىِٕيْسٍۢ

ع ۱۵ — وقف لازم — معانقة — نصف

پس بدل دیا اُن لوگوں نے جو ظالم تھے اُن میں سے
(اس کلمہ کو) ایسے کلمے سے جو مختلف تھا اس سے جو کہا گیا تھا
اُن سے تو بھیجا ہم نے اُن پر عذاب آسمان سے
اس وجہ سے کہ وہ ظلم کرتے تھے ﴿۱۶۲﴾
اور پوچھو ان سے حال اس بستی کا جو تھی
سمندر کے کنارے۔ جب احکامِ الٰہی کی خلاف ورزی کرتے تھے وہ
ہفتے کے دن اُس وقت کہ آتی تھیں اُن کے پاس مچھلیاں
ہفتے کے دن، اُبھر اُبھر کر سطح پر اور جس دن نہیں
ہوتا ہفتہ تو نہیں آتی تھیں۔ اس طرح
ہم آزماتے تھے اُن کو اس وجہ سے کہ تھے وہ نافرمان ﴿۱۶۳﴾
اور جب (ان سے) کہا ایک گروہ نے انہی میں سے کہ کیوں
نصیحت کرتے ہو تم ایسے لوگوں کو جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے
یا عذاب دینے والا ہے اُنہیں، سخت ترین عذاب۔
تو اُنہوں نے کہا اس لیے کہ ہم معذرت پیش کرسکیں
تمہارے رب کے حضور اور اس لیے کہ شاید وہ
(نافرمانی سے) پرہیز کرنے لگیں ﴿۱۶۴﴾۔
پھر جب وہ بھول گئے اُن ہدایات کو جو اُنہیں یاد کرائی گئی تھیں۔
تو نجات دی ہم نے اُن کو جو منع کرتے تھے بُرے کام سے
اور پکڑ لیا ہم نے اُن لوگوں کو جو ظالم تھے بدترین عذاب میں

بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾
بسبب اُن نافرمانیوں کے جو وہ کرتے تھے ﴿۱۶۵﴾

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا
پھر جب اُنھوں نے سرکشی کی اُن کاموں میں جن سے

نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا
اُنہیں منع کیا گیا تھا تو ہم نے کہا اُن سے کہ بن جاؤ

قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿۱۶۶﴾
بندر، ذلیل وخوار ﴿۱۶۶﴾

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ
اور (یاد کرو) جب اعلان کیا تمہارے رب نے

لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
کہ ضرور مسلط کرتا رہے گا وہ بنی اسرائیل پر قیامت تک

مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ
ایسے لوگ جو دیں گے اِن کو بدترین عذاب۔

اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ
یقیناً تیرا رب جلد سزا دینے والا ہے

وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾
اور یقیناً وہی بخشنے والا، مہربان ہے ﴿۱۶۷﴾

وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ
اور تقسیم کردیا ہم نے اُن کو زمین میں مختلف فرقوں میں،

مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۫
کچھ اُن میں سے نیک ہیں اور کچھ اُن میں سے مختلف ہیں اُس سے

وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ
اور آزمایا ہم نے اُن کو آسائشوں اور تکلیفوں سے،

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾
شاید کہ وہ پلٹ آئیں ﴿۱۶۸﴾

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ
پھر جانشین ہوئے اُن کے بعد ایسے ناخلف

وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ
جو وارث ہو کر کتابِ الٰہی کے حاصل کرتے تھے فائدہ

هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ
اس حقیر دنیاوی زندگی کا اور کہتے تھے

سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ
کہ توقع ہے کہ ہمیں معاف کردیا جائے گا اور اگر آتی تھی اُن کے سامنے

عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ
(پھر) ویسی ہی متاع تو پھر لے لیتے تھے اُسے۔ کیا نہیں

يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ
لیا گیا تھا اُن سے یہ عہد کتاب میں؟

اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ	کہ نہیں بولیں گے وہ اللہ کے بارے میں، مگر سچّی بات"
وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ	اور انہوں نے پڑھا بھی ہے وہ جو اس میں (لکھا) ہے۔
وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ	اور آخرت کا گھر بہتر ہے اُن لوگوں کے لیے جو
يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾	(اللہ سے) ڈرتے ہیں۔ تو کیا نہیں (اتنی سی بات بھی) سمجھتے تم؟ ﴿۱۶۹﴾
وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا	اور جو لوگ پابندی کرتے ہیں کتاب کی اور قائم کرتے ہیں
الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ	نماز، بے شک ہم نہیں ضائع کرتے اجر
الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾	ایسے نیک کردار لوگوں کا ﴿۱۷۰﴾
وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ	اور (یاد کرو وہ وقت) جب اکھاڑ کر اُٹھایا ہم نے پہاڑ اُن کے اُوپر
كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ	گویا کہ وہ سائبان ہے اور وہ یہ گمان کر رہے تھے کہ وہ
وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ	آن پڑے گا اُن پر۔ پکڑے رہو وہ (احکام) جو ہم نے دیئے ہیں تم کو
بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ	مضبوطی سے اور یاد رکھو اُسے جو اس میں ہے۔
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ ع	تاکہ تم (غلط روش سے) بچے رہو ﴿۱۷۱﴾
وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ	اور (یاد کرو) جب نکالا تھا تیرے رب نے اولادِ آدمؑ میں سے
مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ	یعنی اُن کی پشتوں میں سے اُن کی نسل کو اور گواہ بنایا تھا اُن کو
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ	خود اُن کے اُوپر (اور پوچھا تھا) کیا نہیں ہوں میں تمہارا رب؟
قَالُوْا بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ	سب نے کہا تھا ہاں (تو ہی ہمارا رب ہے) ہم گواہی دیتے ہیں
اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	(یہ ہم نے اس لیے کیا تھا) کہ کہیں (نہ) کہو تم قیامت کے دن
اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾	کہ ہم تو تھے اس بات سے بے خبر ﴿۱۷۲﴾
اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا	یا کہو تم کہ شرک تو کیا تھا ہمارے باپ دادا نے

معانقہ ۱۲

مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ
اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا
فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿١٧٣﴾
وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿١٧٤﴾
وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ
اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا
فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ
مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿١٧٥﴾
وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا
وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ
هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ
اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ
اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُ
الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ
فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٧٦﴾
سَاۗءَ مَثَلَا ۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿١٧٧﴾

ہم سے پہلے اور ہم تھے اِن کی اولاد اِن کے بعد۔
تو کیا پھر تو ہلاک کرے گا ہمیں ان گناہوں کی پاداش میں جو
کرتے رہے گمراہ لوگ ﴿۱۷۳﴾
اور اس طرح ہم واضح طور پر بیان کرتے ہیں نشانیاں
اور اس لیے بھی تاکہ پلٹ آئیں یہ ﴿۱۷۴﴾
(اے نبیؐ) اور بیان کرو ان کے سامنے حال اس شخص کا جسے
عطا کی تھیں ہم نے اپنی آیات مگر وہ نکل بھاگا ان (کی پابندی) سے
تو لگ گیا اس کے پیچھے شیطان سو ہو گیا وہ
شامل گمراہوں میں ﴿۱۷۵﴾
اور اگر ہم چاہتے تو بلندی عطا کرتے اُسے اُن آیات کے ذریعے سے
مگر وہ تو ہو کر رہ گیا دُنیا کا اور پیروی کی اُس نے
اپنی خواہشِ نفس کی۔ پس اس کی مثال ہو گئی مانند کتّے کے،
اگر بوجھ لاد دو اس پر تب بھی زبان لٹکائے
اور چھوڑ دو اُسے تب بھی زبان لٹکائے۔ یہی مثال ہے
اُن لوگوں کی جو جھٹلاتے ہیں ہماری آیات کو،
تو بیان کرو یہ احوال (ان کے سامنے) شاید وہ
کچھ غور و فکر کریں ﴿۱۷۶﴾
بہت ہی بُری ہے مثال اُن لوگوں کی جنہوں نے جھٹلایا
ہماری آیات کو اور اپنے ہی اُوپر ظلم کرتے رہے ﴿۱۷۷﴾

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ	جسے ہدایت بخشے اللہ سو وہی راہِ راست پاتا ہے
وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	اور جس کو محروم کر دے اللہ رہنمائی سے، سو ایسے ہی لوگ
الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾	ناکام و نامراد ہو کر رہتے ہیں ﴿۱۷۸﴾
وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا	اور یقیناً پیدا کیے ہیں ہم نے جہنّم ہی کے لیے بہت سے
مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ	جن اور انسان، اُن کے دل تو ہیں
لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ	(مگر) نہیں لیتے سوچنے سمجھنے کا کام اُن سے اور اُن کی آنکھیں تو ہیں
لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اٰذَانٌ	(مگر) نہیں دیکھتے اُن سے اور اُن کے کان تو ہیں
لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ	(مگر) نہیں سُنتے وہ اُن سے یہ لوگ جانوروں کی طرح ہیں
بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ	بلکہ اُن سے بھی زیادہ گمراہ۔ یہی لوگ ہیں جو
الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾	غفلت میں پڑے ہُوئے ہیں ﴿۱۷۹﴾
وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ	اور اللہ ہی کے لیے ہیں سب اچھے نام سو پکارو اس کو
بِهَا ۪ وَذَرُوا الَّذِيْنَ	اُن ناموں سے اور چھوڑ دو اُن لوگوں کو جو
يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ	منحرف ہو جاتے ہیں راستی سے اس کے ناموں کے معاملہ میں
سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾	وہ ضرور بدلہ پاکر رہیں گے اپنے کیے کا ﴿۱۸۰﴾
وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ	اور ہماری ہی مخلوق میں ایک گروہ ایسے لوگوں کا بھی ہے۔
يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ	جو ہدایت کرتے ہیں ٹھیک ٹھیک حق کے مطابق
وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ ع	اور اُسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں ﴿۱۸۱﴾
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	اور وہ لوگ جنھوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو،
سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	انہیں ہم بتدریج لے جائیں گے (تباہی کی طرف

ع ۲۲ ۱۲

مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٢﴾
وَ اُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ
مَتِيْنٌ ﴿١٨٣﴾
اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ٜ
مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ
اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨٤﴾
اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ
مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰۤى اَنْ
يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ
فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ
يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٥﴾
مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ
لَهٗ ؕ وَيَذَرُهُمْ
فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١٨٦﴾
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ
اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا
عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا
لِوَقْتِهَاۤ اِلَّا هُوَ ؔۘ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ

ایسے طریقے سے کہ انہیں خبر تک نہ ہوگی ﴿۱۸۲﴾
اور میں ڈھیل دوں گا اُنہیں ، بے شک میری چال
بڑی مضبوط ہے ﴿۱۸۳﴾
کیا نہیں سوچا اُنہوں نے (کبھی)
کہ نہیں ہے اُن کے رفیق (محمدؐ) پر کوئی اثر جنوں کا ؟
نہیں ہیں وہ مگر ایک متنبہ کرنے والے واضح طور پر ﴿۱۸۴﴾
کیا نہیں غور کیا اُنہوں نے کبھی انتظام پر (آسمانوں)
اور زمین کے اور اُن پر جو پیدا کی ہیں اللہ نے
چیزیں اور اس پر کہ بہت ممکن ہے کہ
قریب آ لگا ہو اُن (کی مہلتِ زندگی پورا ہونے) کا وقت
آخر وہ کونسی بات ہے ، پیغمبر کی تنبیہ کے بعد
(جس پر یہ) ایمان لائیں گے ؟ ﴿۱۸۵﴾
جس کو رہنمائی سے محروم کر دے اللہ تو نہیں کوئی رہنما
اس کے لیے اور چھوڑ دیتا ہے (اللہ) ایسے لوگوں کو
کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھریں ﴿۱۸۶﴾
پوچھتے ہیں یہ لوگ تم سے قیامت کے بارے میں
کہ کب ہے وقت اس کے قائم ہونے کا ؟ کہہ دو ، بے شک
اس کا علم تو میرے رب ہی کے پاس ہے ۔ نہیں ظاہر کرے گا اسے
اس کے وقت پر مگر وہ ، بڑا بھاری ہوگا (وہ وقت) آسمانوں

وقف لازم وقف منزل

وَالْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ
يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ
عَنْهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾
قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ
نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ
وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ
مِنَ الْخَيْرِ ۛۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۛۚ
اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ع
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ
اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا
حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ
فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ
رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا
لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۸۹﴾
فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا
جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَاۤ

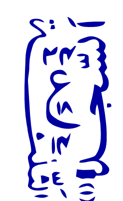
اور زمین پر۔ نہیں آئے گی وہ تم پر مگر اچانک۔
وہ پُوچھتے ہیں تم سے اس طرح گویا کہ تم کھوج میں لگے ہُوئے ہو
اس کے۔ کہہ دو! اس کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے۔
لیکن اکثر لوگ اس حقیقت سے ناواقف ہیں ﴿۱۸۷﴾
کہہ دو! کہ نہیں اختیار رکھتا میں اپنی ذات کے لیے بھی
کسی نفع اور نہ کسی نقصان کا، مگر یہ کہ چاہے اللہ۔
اور اگر ہوتا مجھے علم غیب کا تو ضرور حاصل کر لیتا میں بہت
فائدے اور نہ پہنچتا مجھے کبھی کوئی نقصان۔
نہیں ہوں میں مگر خبردار کرنے والا اور خوش خبری سُنانے والا
اُن لوگوں کے لیے جو میری بات مانیں ﴿۱۸۸﴾
وہی تو ہے جس نے پیدا کیا تم کو ایک جان سے
اور بنایا اسی میں سے اس کا جوڑا تاکہ سکون حاصل کرے وہ
اس کے پاس۔ پھر جب ڈھانک لیا مرد نے عورت کو
تو اُٹھا لیا اُس نے ہلکا سا بوجھ پھر وہ لیے پھری اُسے
پھر جب وہ بوجھل ہو گئی تو دونوں نے دُعا کی اللہ سے
جو اُن کا رب ہے کہ اگر عطا فرمائے تو ہمیں اچھا اور سالم بچّہ
تو ضرور ہوں گے ہم تیرے شکر گزار ﴿۱۸۹﴾
پھر جب دیا اللہ نے اُن دونوں کو صحیح وسالم بچّہ
تو ٹھہرانے لگے وہ اللہ کے شریک (دوسروں کو) اُس نعمت میں جو

معانقہ
ع

اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ	عطا کی تھی اُن کو اللہ نے پس بلند و برتر ہے اللہ کی ذات
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾	ان سے جن کو یہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں ﴿۱۹۰﴾
اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ	کیا شریک ٹھہراتے ہیں یہ اُن کو جو نہیں پیدا کرتے
شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾	کوئی چیز اور وہ خود پیدا کیے گئے ہیں؟ ﴿۱۹۱﴾
وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا	اور نہ طاقت رکھتے ہیں وہ اُن کے لیے کسی قسم کی مدد کی
وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾	اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿۱۹۲﴾
وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى	اور اگر بلاؤ تم اُن کو ہدایت کی طرف
لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْ	تو نہ پیروی کریں تمہاری، برابر ہے تمہارے لیے خواہ پکارو تم
هُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾	اُن کو یا تم خاموش رہو ﴿۱۹۳﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	درحقیقت یہ جنہیں پکارتے ہو تم اللہ کے سوا
عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ	وہ بھی بندے ہیں تمہاری طرح کے سو پکار کر دیکھو تم اُنہیں
فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾	ضرور جواب دیں گے وہ تمہیں! اگر ہو تم سچے ﴿۱۹۴﴾
اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ۡ	کیا، ہیں اُن کے پاؤں کہ چلتے ہیں وہ اُن سے؟
اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۡ	یا ہیں اُن کے ہاتھ کہ پکڑتے ہیں وہ اُن سے؟
اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۡ	یا ہیں اُن کی آنکھیں کہ دیکھتے ہیں وہ اُن سے؟
اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ	یا ہیں اُن کے کان کہ سنتے ہیں وہ اُن سے؟
قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ	کہہ دو! کہ بلا لو تم اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو پھر
كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾	تم سب تدبیر کرو میرے خلاف اور مجھے ذرا مہلت نہ دو ﴿۱۹۵﴾
اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ڮ	یقیناً میرا حامی و ناصر اللہ ہے جس نے نازل کی ہے کتاب

وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾	اور وہی حمایت کرتا ہے نیک لوگوں کی ﴿۱۹۶﴾
وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ	اور وہ جن کو پکارتے ہو تم اس کے سوا،
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ	نہیں کر سکتے وہ تمہاری مدد اور نہ وہ خود اپنی ہی
يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾	مدد کر سکتے ہیں ﴿۱۹۷﴾
وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ؕ	اور اگر بلاؤ تم اُن کو سیدھی راہ کی طرف تو سُن بھی نہیں سکتے ۔
وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ	اور نظر آتا ہے تم کو کہ دیکھ رہے ہیں وہ تمہاری طرف
وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾	حالانکہ وہ کچھ نہیں دیکھ رہے ہوتے ﴿۱۹۸﴾
خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ	اختیار کرو طریقہ درگزر کا اور تلقین کرو نیک کام کی
وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾	اور نہ اُلجھو جاہلوں سے ﴿۱۹۹﴾
وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ	اور اگر کبھی اُکسائے تم کو شیطان
نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ	کسی وسوسہ سے تو پناہ مانگو اللہ کی ۔
اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾	بے شک وہ ہے ہر بات سُننے والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۲۰۰﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا	حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ متّقی ہیں
اِذَا مَسَّهُمْ	(ان کا حال یہ ہے) کہ جب چھو جاتا ہے انہیں
طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ	کوئی بُرا خیال شیطان (کے اثر) سے
تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ	تو فوراً چوکنّے ہو جاتے ہیں اور پھر اُنہیں
مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾	صاف نظر آنے لگتا ہے (کہ اصل بات کیا ہے؟) ﴿۲۰۱﴾
وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ	اور ان (کفّار) کے بھائی کھینچتے چلے جاتے ہیں اُنہیں
فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾	گمراہی میں اور کوئی کسر نہیں اُٹھا رکھتے (اُن کو بھٹکانے میں) ﴿۲۰۲﴾

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ	اور جب نہیں پیش کرتے تم (اے نبیؐ) اُن کے سامنے
بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا	کوئی معجزہ تو یہ کہتے ہیں کہ کیوں نہ
اجْتَبَيْتَهَا ۚ قُلْ	منتخب کرلی تم نے (اپنے لیے کوئی) نشانی، کہہ دو!
إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ	کہ میں تو صرف پیروی کرتا ہُوں اُس کی جو وحی کیا جاتا ہے
إِلَيَّ مِن رَّبِّي ۚ هَٰذَا	مجھ پر میرے رب کی طرف سے ۔ یہ (قرآن)
بَصَائِرُ مِن رَّبِّكُمْ	بصیرت کی روشنیاں ہیں تمہارے رب کی طرف سے
وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ	اور ہدایت اور رحمت ہے اُن لوگوں کے لیے
يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠٣﴾	جو ایمان لاتے ہیں ﴿٢٠٣﴾
وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ	اور جب پڑھا جائے (تمہارے سامنے) قرآن
فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنصِتُوا	تو توجّہ سے سُنو اُسے اور خاموش رہو
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٢٠٤﴾	تاکہ تم پر رحمت ہو ﴿٢٠٤﴾
وَاذْكُر رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ	اور (اے نبیؐ) یاد کیا کرو اپنے رب کو دل ہی دل میں
تَضَرُّعًا وَخِيفَةً	گڑگڑاتے ہُوئے اور ڈرتے ہُوئے
وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ	اور بغیر آواز بلند کیے الفاظ کی صبح و شام
وَلَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ ﴿٢٠٥﴾	اور نہ ہوجاؤ تم اُن لوگوں میں سے جو غفلت میں پڑے ہُوئے ہیں ﴿٢٠٥﴾
إِنَّ الَّذِينَ عِندَ	یقیناً وہ (فرشتے) جو مقرب ہیں
رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ	تیرے رب کے وہ کبھی اپنی بڑائی کے گھمنڈ میں مُنہ نہیں موڑتے
عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ	اُس کی عبادت سے اور اُس کی تسبیح کرتے ہیں
وَلَهُ يَسْجُدُونَ ۩ ﴿٢٠٦﴾	اور اُسی کے آگے جُھکے رہتے ہیں ﴿٢٠٦﴾



اٰیَاتُهَا ٧٥ — (٨) سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِیَّةٌ (٨٨) — رُكُوْعَاتُهَا ١٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ	(اے نبیؐ) پوچھتے ہیں تم سے غنیمتوں کے بارے میں۔
قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ ۚ	کہو! مالِ غنیمت اللہ اور رسُول کا ہے۔
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَیْنِكُمْ ۪	پس ڈرو تم اللہ سے اور درست کرو آپس کے تعلقات
وَ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗۤ	اور اطاعت کرو اللہ اور اُس کے رسول کی،
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ①	اگر ہو تم مومن ①
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِرَ	مومن تو درحقیقت وہی لوگ ہیں کہ جب لیا جاتا ہے
اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا	اللہ کا (نام) تو لرز جاتے ہیں اُن کے دل اور جب
تُلِیَتْ عَلَیْهِمْ اٰیٰتُهٗ	پڑھی جاتی ہیں اُن کے سامنے اللہ کی آیات
زَادَتْهُمْ اِیْمَانًا	تو بڑھا دیتی ہیں (وہ آیات) اُن کا ایمان
وَّ عَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ۚۖ ②	اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ②
الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا	وہ جو قائم کرتے ہیں نماز اور اُس (رزق) میں سے جو
رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ؕ ③	ہم نے ہی دیا ہے اُن کو خرچ کرتے ہیں ③
اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ	یہی لوگ ہیں جو مومن ہیں سچے۔
لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ	اُن کے لیے بڑے درجے ہیں اُن کے رب کے ہاں
وَ مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِیْمٌ ۚ ④	اور بخشش ہے اور بہترین رزق ④

كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ
بِالْحَقِّ ۠ وَاِنَّ فَرِيْقًا
مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۙ﴿۵﴾
يُجَادِلُوْنَكَ فِى الْحَقِّ
بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ
كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ
اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۶﴾
وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى
الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ
اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ
وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ
بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿۷﴾
لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ
وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۚ﴿۸﴾
اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ
فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّىْ
مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
مُرْدِفِيْنَ ﴿۹﴾
وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا

جیسا کہ نکالا تم کو تمہارے رب نے تمہارے گھر سے
حق کے ساتھ جبکہ (اُس وقت) ایک گروہ
مومنوں میں سے (اس نکلنے کو) ناپسند کرتا تھا ﴿۵﴾
جھگڑا کر رہے تھے وہ لوگ تم سے اس حق کے معاملہ میں
اس کے بعد بھی کہ کھل کر سامنے آچکا تھا وہ حق
(اور اُن کا حال یہ تھا) کہ گویا وہ ہانکے جا رہے ہیں
موت کی طرف آنکھوں دیکھتے ﴿۶﴾
اور (یاد کرو) جب وعدہ کر رہا تھا تم سے اللہ ایک کا
دو گروہوں میں سے کہ وہ تمہیں مل جائے گا اور تم یہ چاہتے تھے
کہ کمزور گروہ مل جائے تمہیں
اور ارادہ تھا اللہ کا یہ کہ ثابت کر دکھائے حق کو
اپنے ارشادات سے اور کاٹ دے جڑ کافروں کی ﴿۷﴾
تاکہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ کر دے
خواہ ناگوار گزرے (یہ بات) مجرموں کو ﴿۸﴾
جب تم فریاد کر رہے تھے اپنے رب سے
تو اُس نے تمہاری فریاد سُن لی (اور فرمایا) بے شک میں
مدد دوں گا تمہیں ایک ہزار فرشتوں سے
جو ایک دوسرے کے پیچھے لگاتار آتے جائیں گے ﴿۹﴾
اور نہیں بتائی تھی یہ بات اللہ نے مگر

بُشْرٰى وَلِتَطْمَىِٕنَّ
بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ
اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۱۰
اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ
اَمَنَةً مِّنْهُ وَ يُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ
مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ
وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ
وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَ يُثَبِّتَ
بِهِ الْاَقْدَامَ ۝۱۱ ؕ
اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓىِٕكَةِ
اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ
الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا
فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَ اضْرِبُوْا
مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۝۱۲ ؕ
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ

اس لیے کہ خوشخبری ہو (تمہارے لیے) اور تاکہ مطمئن ہو جائیں
اس سے تمہارے دل اور نہیں (آتی) ہے کوئی مدد
مگر اللہ کی طرف سے۔ یقیناً اللہ
زبردست ہے اور حکمت والا ہے ۝۱۰
(اور وہ وقت بھی) جب طاری کر رہا تھا وہ تم پر غنودگی
تسکین کے لیے اپنی طرف سے اور نازل کر رہا تھا تم پر
آسمان سے پانی، تاکہ پاک کر دے تمہیں اس سے
اور دُور کر دے تم سے نجاست شیطان کی
اور مضبوط کر دے تمہارے دلوں کو اور جما دے
اس سے تمہارے قدم ۝۱۱
جب حکم دے رہا تھا تمہارا رب فرشتوں کو
کہ بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں لہٰذا تم ثابت قدم رکھو
اہلِ ایمان کو، میں ابھی ڈالے دیتا ہوں دلوں میں
ان کافروں کے دہشت سو ضرب لگاؤ تم
اُن کی گردنوں پر اور چوٹ لگاؤ
اُن کے جوڑ جوڑ پر ۝۱۲
یہ اس لیے کہ مخالفت کی اُن لوگوں نے اللہ کی
اور اُس کے رسول کی اور جو مخالفت کرتا ہے اللہ کی
اور اُس کے رسول کی تو بے شک

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۳﴾
ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا
تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿۱۵﴾ ج
وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ
اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ
اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ
بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ط
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶﴾
فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ
اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ص وَمَا رَمَيْتَ
اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ج
وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ
بَلَآءً حَسَنًا ط اِنَّ اللّٰهَ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾
ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ
مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸﴾

اللہ (ایسے لوگوں کو) سزا دینے میں بہت سخت ہے ﴿۱۳﴾
یہ ہے (تمہاری سزا) لہٰذا چکھو اس کا مزا اور بے شک
منکرینِ حق کے لیے ہے دوزخ کا عذاب ﴿۱۴﴾
اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب مقابلہ ہو تمہارا
کافروں سے میدانِ جنگ میں تو مت
پھیرو تم اُن کے سامنے پیٹھ ﴿۱۵﴾
اور جو پھیرے گا اُن کے سامنے اُس دن پیٹھ
سوائے اس کے کہ چال چلنا چاہتا ہو جنگ کے لیے
یا جا ملنا چاہتا ہو کسی (دوسری) فوج سے تو وہ گھر جائے گا
غضب میں اللہ کے اور ٹھکانا ہوگا اس کا جہنّم
جو بہت ہی بُرا ہے ٹھکانا ﴿۱۶﴾
پس (حقیقت یہ ہے کہ) نہیں قتل کیا تم نے انہیں بلکہ
اللہ نے قتل کیا انہیں اور نہیں پھینکی تھی تم نے (وہ ریت ان پر)
جب پھینکی تھی تم نے بلکہ اللہ نے پھینکی تھی
(اور یہ اس لیے تھا) کہ گزار دے اللہ مومنوں کو اپنی طرف سے
ایک بہترین آزمائش میں سے۔ یقیناً اللہ
ہر بات کا سننے والا اور جاننے والا ہے ﴿۱۷﴾
یہ معاملہ تو تمہارے ساتھ ہے اور بے شک اللہ
کمزور کرنے والا ہے کافروں کی چالوں کو ﴿۱۸﴾

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ
جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ
خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْدُوْا
نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ
فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ
وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ
وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا
سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾
اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ
الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾
وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا
لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ
لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ
وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ
لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْٓا

(اے کافرو!) اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو بے شک
آچکا ہے تمہارے سامنے فیصلہ اور اگر تم باز آجاؤ تو یہ
بہتر ہوگا تمہارے لیے اور اگر تم دوبارہ یہی کرو گے
تو پھر ہم بھی ایسا ہی کریں گے اور ہرگز نہ کام آسکے گی تمہارے
جمعیت تمہاری ذرا بھی خواہ وہ کتنی ہی زیادہ ہو
اور (جان لو کہ) بیشک اللہ اہلِ ایمان کے ساتھ ہے ﴿۱۹﴾
اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی
اور اُس کے رسول کی اور مت منہ موڑو اطاعت سے
درآنحالیکہ تم سُن رہے ہو ﴿۲۰﴾
اور مت ہوجانا تم اُن لوگوں کی طرح جنھوں نے کہا:
سُن لیا ہم نے حالانکہ وہ نہیں سُنتے ﴿۲۱﴾
بے شک سب سے بدتر جانداروں میں، اللہ کے نزدیک
وہ بہرے گونگے لوگ ہیں جو نہیں لیتے کام عقل سے ﴿۲۲﴾
اور اگر دیکھتا اللہ اُن میں کچھ بھلائی
تو وہ ضرور انہیں سُننے کی توفیق دیتا۔ لیکن اگر (بھلائی کے بغیر) سنواتا
تو وہ ضرور رُوگردانی کرتے، بے رُخی کے ساتھ ﴿۲۳﴾
اے ایمان والو! لبیک کہو اللہ کے بلانے پر
اور اُس کے رسول (کے بُلانے) پر جب بُلائیں وہ تم کو
اُس چیز کی طرف جو تمہیں زندگی بخشنے والی ہے اور جان رکھو

اَنَّ اللّٰهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهٖ
وَاَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾
وَ اتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ
وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾
وَاذْكُرُوْۤا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ
مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِی الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ
اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ
فَاٰوٰىكُمْ وَ اَيَّدَكُمْ
بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ
وَالرَّسُوْلَ وَ تَخُوْنُوْۤا
اَمٰنٰتِكُمْ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾
وَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ
فِتْنَةٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ
عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ ع
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ
يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا

کہ اللہ حائل ہے درمیان آدمی کے اور اس کے دل کے
اور یہ حقیقت بھی کہ اسی کے حضور گھیر گھار کر لایا جائے گا تمہیں ﴿۲۴﴾
اور بچو اس فتنے سے کہ نہیں پہنچے گی اس کی (شامت) صرف
اُن لوگوں کو جو ظالم ہیں تم میں سے بطورِ خاص۔
اور جان رکھو کہ یقیناً اللہ سخت سزا دینے والا ہے ﴿۲۵﴾
اور یاد کرو (وہ وقت) جب تم تھوڑے تھے
(اور) بے زور سمجھے جاتے تھے زمین میں (اور) ڈرتے رہتے تھے تم
اُس بات سے کہ کہیں اُچک (نہ) لے جاویں تم کو لوگ
پھر اُس نے تم کو جائے پناہ دی اور مضبوط کیے تمہارے ہاتھ
اپنی مدد سے اور عطا فرمائیں تمہیں پاکیزہ چیزیں
شاید کہ تم شکرگزار بنو ﴿۲۶﴾
اے ایمان والو! مت خیانت کرو اللہ
اور رسول کے ساتھ اور (مت) خیانت کرو
اپنی امانتوں میں، جانتے بوجھتے ﴿۲۷﴾
اور جان رکھو کہ درحقیقت تمہارے مال اور تمہاری اولادیں
سامانِ آزمائش ہیں اور بے شک اللہ ہی ہے
جس کے پاس ہے اجرِ عظیم ﴿۲۸﴾
اے ایمان والو! اگر تم ڈرتے رہو گے اللہ سے
دے گا وہ تمہیں (حق و باطل میں فرق کی) کسوٹی

وَّ يُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ يَغْفِرْ
لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾
وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ
اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ وَيَمْكُرُوْنَ
وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ
خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۳۰﴾
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا
قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ
لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَاۤ ۙ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ
اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۱﴾
وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ
كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ
فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ
اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ
فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ
وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾
وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ

اور دُور کردے گا تم سے تمہارے گناہ اور بخش دے گا
تمہارے (قصور) اور اللہ مالک ہے فضلِ عظیم کا ﴿۲۹﴾
اور جب چالیں چل رہے تھے تمہارے خلاف وہ لوگ جو
کافر ہیں کہ قید کردیں تمہیں یا قتل کردیں تمہیں
یا جلاوطن کردیں تمہیں، وہ چل رہے تھے اپنی چالیں
اور چل رہا تھا اپنی چال اللہ۔ اور اللہ
سب سے بہتر چال چلنے والا ہے ﴿۳۰﴾
اور جب تلاوت کی جاتی ہیں اُن کے سامنے ہماری آیات
تو وہ کہتے ہیں کہ ہاں سن لیا ہم نے، اگر ہم چاہیں
تو بنا سکتے ہیں ہم بھی ایسی ہی باتیں، نہیں ہیں یہ مگر
کہانیاں پہلے لوگوں کی ﴿۳۱﴾
اور (یاد کرو) جب کہا تھا (ان کافروں نے) اے اللہ! اگر
ہے یہ (قرآن) واقعی سچا تیری طرف سے
تو برسا تو ہم پر پتھر آسمان سے
یا لا ہم پر دردناک عذاب ﴿۳۲﴾
اور نہیں ہے اللہ ایسا کہ عذاب دے اُن کو جبکہ تم (اے نبی)
اُن میں موجود ہو۔ اور نہیں ہے اللہ عذاب دینے والا انہیں
جبکہ وہ استغفار کرتے ہوں ﴿۳۳﴾
اور اب کونسی بات ہے ان میں کہ نہ عذاب دے اُن کو اللہ

وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ
اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا
الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾
وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ
عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً
وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا
ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ
حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۬ۙ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۶﴾ۙ
لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ
مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ
الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ

جبکہ وہ روک رہے ہیں راستہ مسجدِ
حرام کا۔ حالانکہ نہیں ہیں وہ اس کے (جائز) متولی
نہیں ہیں اس کے متولی مگر
اہلِ تقویٰ لیکن ان کی اکثریّت
(اس بات سے) بے خبر ہے ﴿۳۴﴾
اور نہیں ہوتی ہے اِن کی نماز
بیت اللہ کے پاس مگر سیٹیاں بجانا
اور تالیاں پیٹنا۔ سو چکھو اب مزا عذاب کا
بدلے میں انکارِ حق کے جو تم کرتے رہے ﴿۳۵﴾
یقیناً وہ لوگ جنھوں نے (حق کا) انکار کیا
وہ خرچ کرتے ہیں اپنے مال تاکہ روکیں (لوگوں کو)
اللہ کی راہ سے۔ سو ابھی اور مال خرچ کرتے رہیں گے وہ
آخر کار، ہو جائیں گی (یہی کوششیں) اُن کے لیے
باعثِ حسرت۔ پھر یہ مغلوب ہو جائیں گے۔
اور وہ لوگ جنھوں نے (حق کا) انکار کیا
جہنّم کی طرف گھیر لائے جائیں گے ﴿۳۶﴾
تاکہ چھانٹ کر الگ کرے اللہ گندگی کو
پاکیزگی سے اور ڈالتا چلا جائے
گندگی کو دوسری گندگی پر پھر ڈھیر بنا دے

جَمِيۡعًا فَيَجۡعَلَهٗ
فِىۡ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓـئِكَ
هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۳۷﴾ ع
قُلۡ لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِنۡ
يَّنۡتَهُوۡا يُغۡفَرۡ
لَهُمۡ مَّا قَدۡ سَلَفَ ۚ
وَاِنۡ يَّعُوۡدُوۡا
فَقَدۡ مَضَتۡ
سُنَّتُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۳۸﴾
وَقَاتِلُوۡهُمۡ حَتّٰى
لَا تَكُوۡنَ فِتۡنَةٌ وَّيَكُوۡنَ
الدِّيۡنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ
فَاِنِ انۡتَهَوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ
بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۳۹﴾
وَاِنۡ تَوَلَّوۡا
فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ
اللّٰهَ مَوۡلٰٮكُمۡ ؕ
نِعۡمَ الۡمَوۡلٰى
وَنِعۡمَ النَّصِيۡرُ ﴿۴۰﴾

اس سارے کا، پھر جھونک دے اُسے
جہنّم میں۔ یہی لوگ ہیں
جو گھاٹا اُٹھانے والے ہیں ﴿۳۷﴾
(اے نبیؐ) کہو ان کافروں سے اگر
یہ باز آجائیں (اب بھی) تو معاف کر دیے جائیں گے
اِن کے وہ (جرائم) جو پہلے سرزد ہو چکے ہیں
لیکن اگر یہ دوبارہ وہی کچھ کریں گے
تو بے شک نافذ ہو چکا ہے
(ہمارا) قانون پہلے لوگوں پر ﴿۳۸﴾
اور جنگ کرتے رہو ان (کافروں) سے یہاں تک کہ
نہ باقی رہے فتنہ اور ہو جائے
دین پُورے کا پُورا اللہ کے لیے۔
پھر اگر وہ باز آجائیں تو بے شک اللہ
اُن کے اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿۳۹﴾
اور اگر وہ نہ مانیں
تو جان رکھو کہ بے شک
اللہ تمہارا سرپرست ہے۔
(اور وہ) بہترین حامی
اور بہترین مددگار ہے ﴿۴۰﴾

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ	اور جان لو کہ جو بطورِ غنیمت ملے تم کو کوئی چیز
فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ	تو ہے اللہ کے لیے اُس کا پانچواں حصّہ اور رسول کے لیے
وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنِ	اور قرابت داروں کے لیے اور یتیموں کے لیے اور مسکینوں کے لیے
وَابْنِ السَّبِیْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ	اور مسافروں کے لیے، اگر تم رکھتے ہو ایمان اللہ پر
وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا	اور اُس (نصرت) پر جو نازل کی تھی ہم نے اپنے بندے پر
یَوْمَ الْفُرْقَانِ یَوْمَ الْتَقَی الْجَمْعٰنِ ؕ	فیصلے کے دن جس دن ٹکرائی تھیں دو فوجیں۔
وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۴۱﴾	اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿۴۱﴾
اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْیَا	جب (تھے) تم (وادی کے) ورلے کنارے پر
وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰی وَالرَّكْبُ	اور (تھے) وہ پرلے کنارے پر اور قافلہ
اَسْفَلَ مِنْكُمْ ؕ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ	نیچے کی طرف تھا تم سے۔ اگر تم باہم وعدہ کرتے
لَاخْتَلَفْتُمْ فِی الْمِیْعٰدِ ۙ	تو نہ پہنچتے وعدے پر
وَلٰكِنْ لِّیَقْضِیَ اللّٰهُ اَمْرًا	لیکن (یہ اس لیے تھا) تاکہ پورا کر ڈالے اللہ اُس بات کو
كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ۬ لِّیَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ	جسے ہونا تھا۔ تاکہ ہلاک ہو جسے ہلاک ہونا ہے
عَنْۢ بَیِّنَةٍ وَّیَحْیٰی مَنْ حَیَّ	واضح دلیل سے اور زندہ رہے جسے زندہ رہنا ہے،
عَنْۢ بَیِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ	ساتھ واضح دلیل کے۔ اور بے شک اللہ
لَسَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۙ﴿۴۲﴾	بہرحال ہر بات کو سُننے والا اور جاننے والا ہے ﴿۴۲﴾
اِذْ یُرِیْكَهُمُ اللّٰهُ فِیْ مَنَامِكَ قَلِیْلًا ؕ	(اور) جب دکھا رہا تھا تمہیں اُن کو اللہ تمہارے خواب میں تھوڑا۔
وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِیْرًا لَّفَشِلْتُمْ	اور اگر دکھاتا تم کو انہیں زیادہ تو تم ضرور ہمت ہار جاتے
وَلَتَنَازَعْتُمْ فِی الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ	اور جھگڑنے لگتے اِس لڑائی کے بارے میں لیکن اللہ نے

سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٤٣﴾
وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ
الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا
وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ
اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ وَاِلَى اللّٰهِ
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٤٤﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ
فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ
كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٤٥﴾
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ
رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٤٦﴾
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا
مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ
النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿٤٧﴾
وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ
الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ

بچالیا۔ بے شک وہ پوری طرح باخبر ہے سینوں کے حال سے ﴿٤٣﴾
اور (یاد کرو وہ وقت) جب دکھلا رہا تھا تم کو (اللہ) اُنہیں، جب
تم ایک دوسرے کے مقابل ہُوئے تمہاری نگاہوں میں تھوڑا
اور تھوڑا دکھا رہا تھا تم کو، اُن کی نگاہوں میں تاکہ پُورا کر ڈالے
اللہ وہ بات جو ہو کر رہنی تھی۔ اور اللہ ہی کی طرف
لوٹائے جاتے ہیں سارے معاملات ﴿٤٤﴾
اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب مقابلہ ہو تمہارا
کسی گروہ سے تو ثابت قدم رہو اور ذکر کرتے رہو اللہ کا
کثرت سے، تاکہ تمہیں کامیابی نصیب ہو ﴿٤٥﴾
اور اطاعت کرو اللہ کی اور اُس کے رسول کی
اور نہ جھگڑو آپس میں) ورنہ بزدل ہو جاؤ گے تم اور اُکھڑ جائے گی
تمہاری ہوا اور صبر سے کام لو۔ بے شک اللہ
ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے ﴿٤٦﴾
اور نہ ہو جاؤ اُن لوگوں کی طرح جو نکلے تھے
اپنے گھروں سے اِتراتے ہُوئے اور دکھاتے ہُوئے (اپنی شان)
لوگوں کو (اُن کا حال یہ ہے) کہ روکتے ہیں اللہ کی راہ سے۔
اور اللہ اُن کے اعمال کا احاطہ کیے ہُوئے ہے ﴿٤٧﴾
اور (یاد کرو وہ وقت) جب خوشنما بنا کر دکھا رہا تھا اُن کو
شیطان اُن کے کرتوت اور کہہ رہا تھا

لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ
وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ
الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ
اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى
مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ
وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۴۸
اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ
دِيْنُهُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ
فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۴۹
وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى
الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ
وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ
وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۵۰
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ
اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۵۱ ۙ
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا

ع ۶

کوئی غالب نہیں ہوگا تم پر آج کے دن لوگوں میں سے
اور بے شک میں حمایتی ہوں تمہارا۔ پھر جب آمنا سامنا ہوا
دونوں گروہوں کا تو پھر گیا اُلٹے پاؤں اور کہنے لگا
کہ میں الگ ہوتا ہوں تم سے، بے شک میں دیکھ رہا ہوں
وہ کچھ جو تم نہیں دیکھ سکتے، مجھے ڈر لگتا ہے اللہ سے۔
اور اللہ بڑا سخت ہے عذاب دینے میں ۴۸
جب کہہ رہے تھے منافق اور وہ لوگ جن کے
دلوں میں روگ ہے کہ مغرور کر دیا ہے اِن (مسلمانوں) کو
اِن کے دین نے۔ حالانکہ جس نے بھروسہ کیا اللہ پر
تو یقیناً اللہ زبردست اور حکمت والا ہے ۴۹
اور کاش تم دیکھتے (اُس حالت کو) جب روحیں قبض کر رہے تھے
کافروں کی فرشتے اور ضربیں لگا رہے تھے
اُن کے چہروں اور کولھوں پر
اور (کہتے جاتے تھے لو اب) چکھو مزہ جلنے کے عذاب کا ۵۰
یہ (سزا) بسبب اُن (اعمال) کے ہے جو تم نے آگے بھیجے تھے
اپنے ہاتھوں سے اور بے شک اللہ نہیں ہے
ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر ۵۱
اُسی ضابطے کے مطابق جو آلِ فرعون اور اُن لوگوں پر (لاگو ہوا) جو
اِن سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ اُنہوں نے انکار کیا ماننے سے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا
نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى
يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ﴿۵۳﴾
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ
بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ
اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾
اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ
عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۵﴾ ۖ
اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ
يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ
وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾
فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ
فَشَرِّدْ بِهِمْ

اللہ کے احکامات کو سو پکڑ لیا اُن کو اللہ نے اُن کے گناہوں پر۔
بے شک اللہ بہت قوی اور سخت ہے سزا دینے میں ﴿۵۲﴾
یہ جو کچھ ہوا اس بنا پر ہوا کہ اللہ ہرگز نہیں ہے بدلنے والا
کسی نعمت کو جو اُس نے عطا کی ہو کسی قوم کو جب تک کہ (نہ)
بدل دیں وہ خود اپنے طرزِ عمل کو، اور بے شک اللہ
ہر بات سُننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے، ﴿۵۳﴾
اُسی ضابطے کے مطابق جو آلِ فرعون (اور اُن لوگوں پر لاگو ہوا جو
تھے اُن سے پہلے (اِن کے ساتھ بھی معاملہ ہوگا)۔ جھٹلایا تھا اُنہوں نے
آیات کو اپنے رب کی سو ہلاک کر دیا ہم نے اُن کو
اُن کے گناہوں کی پاداش میں اور غرق کر دیا ہم نے
آلِ فرعون کو، اور وہ سب (لوگ) تھے ظالم ﴿۵۴﴾
بے شک سب سے بُرے زمین میں چلنے والی مخلوق میں سے،
نزدیک اللہ کے، وہ لوگ ہیں جنہوں نے
حق کو ماننے سے انکار کر دیا سو یہ (اب) ایمان نہ لائیں گے ﴿۵۵﴾
(خصوصًا) وہ لوگ کہ معاہدہ کیا تھا تم نے اُن سے پھر
توڑ دیتے رہے وہ اپنے عہد کو ہر موقع پر
اور وہ (اللہ سے ذرا) نہیں ڈرتے ﴿۵۶﴾
لہٰذا اگر قابو پا لو تم اُن پر لڑائی میں
تو انہیں سخت سزا دے کر، حواس باختہ کر دو تم

مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٥٧﴾
وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً
فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ
عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿٥٨﴾ ع
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ
اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿٥٩﴾
وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ
مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ
الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ
عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ
مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ
اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا
مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ
اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٦٠﴾
وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا
وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦١﴾
وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ

اُن لوگوں کو جو اُن کے پیچھے ہیں، تاکہ وہ عبرت پکڑیں ﴿٥٧﴾
اور اگر کبھی تمہیں اندیشہ ہو کسی قوم سے خیانت کا
تو اُٹھا کر پھینک دو (اُن کا عہد) اُن کی طرف
اسی طرح جیسے اُنہوں نے پھینکا۔ بے شک اللہ
نہیں پسند کرتا خیانت کرنے والوں کو ﴿٥٨﴾
اور نہ غلط فہمی میں مبتلا رہیں وہ کافر جو بازی لے گئے ہیں (وقتی طور پر)۔
یقیناً وہ (ہم کو) نہیں ہرا سکتے ﴿٥٩﴾
اور مہیا رکھو اُن کے مقابلے کے لیے جہاں تک تمہارا بس چلے
زیادہ سے زیادہ طاقت اور تیار بندھے رہنے والے
گھوڑے تاکہ خوف زدہ کر سکو تم اُس کے ذریعہ سے
اللہ کے دشمنوں کو، اور اپنے دشمنوں کو اور اُن دوسرے دشمنوں کو
جو اُن کے علاوہ ہیں، جنہیں تم نہیں جانتے،
(لیکن) اللہ جانتا ہے اُنہیں۔ اور جو بھی تم خرچ کرو گے
کوئی چیز، اللہ کی راہ میں تو اُس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا
تمہیں اور تمہارے ساتھ بے انصافی نہ کی جائے گی ﴿٦٠﴾
اور اگر جھکیں وہ صلح کی طرف تو تم بھی جھک جاؤ اُس کی طرف
اور بھروسہ کرو اللہ پر۔ بے شک وہ
سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے ﴿٦١﴾
اور اگر اُن کا ارادہ یہ ہو کہ دھوکہ دیں تم کو

فَاِنَّ حَسۡبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِیۡۤ
اَیَّدَكَ بِنَصۡرِهٖ وَبِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۝۶۲
وَاَلَّفَ بَیۡنَ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ
لَوۡ اَنۡفَقۡتَ مَا فِی الۡاَرۡضِ جَمِیۡعًا
مَّاۤ اَلَّفۡتَ بَیۡنَ قُلُوۡبِهِمۡ وَلٰكِنَّ
اللّٰهَ اَلَّفَ بَیۡنَهُمۡ ؕ اِنَّهٗ
عَزِیۡزٌ حَكِیۡمٌ ۝۶۳
یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ حَسۡبُكَ اللّٰهُ
وَمَنِ اتَّبَعَكَ
مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۝۶۴ ع
یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ حَرِّضِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ
عَلَی الۡقِتَالِ ؕ اِنۡ یَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ عِشۡرُوۡنَ
صٰبِرُوۡنَ یَغۡلِبُوۡا مِائَتَیۡنِ ۚ
وَاِنۡ یَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ مِّائَةٌ
یَّغۡلِبُوۡۤا اَلۡفًا مِّنَ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا
بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا یَفۡقَهُوۡنَ ۝۶۵
اَلۡـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنۡكُمۡ وَعَلِمَ
اَنَّ فِیۡكُمۡ ضَعۡفًا ؕ فَاِنۡ یَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ
مِّائَةٌ صَابِرَةٌ یَّغۡلِبُوۡا

تو یقیناً کافی ہے تمہارے لیے اللہ۔ وہی تو ہے جس نے
تمہیں قوت بہم پہنچائی اپنی مدد سے اور مومنوں کے ذریعہ سے ۝۶۲
اور جوڑ دیا اُن کے دلوں کو ایک دوسرے کے ساتھ۔
اگر تم خرچ کر دیتے جو کچھ زمین میں ہے، سب کا سب
تو بھی نہ جوڑ سکتے اُن کے دلوں کو مگر
وہ اللہ ہی ہے جس نے جوڑ دیئے اُن کے دل۔ بے شک وہ
بڑا زبردست اور حکمت والا ہے ۝۶۳
اے نبیؐ! کافی ہے تمہارے لیے اللہ
اور ان لوگوں کے لیے بھی جو تمہارے پیروکار ہیں
مومنوں میں سے ۝۶۴
اے نبیؐ! اُبھارتے رہو مومنوں کو
جہاد پر۔ اگر ہوں گے تم میں سے بیس
ثابت قدم رہنے والے تو غالب آجائیں گے وہ دو سو پر،
اور اگر ہوں گے تم میں سے سو (ثابت قدم)
تو غالب آجائیں گے وہ ہزار کافروں پر
کیونکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھ نہیں رکھتے ۝۶۵
اچھا! اب تخفیف کر دی ہے اللہ نے تم پر اور جان لیا ہے
کہ تم میں کمزوری ہے لہٰذا اگر ہوں تم میں سے
سو ثابت قدم رہنے والے تو وہ غالب آجائیں گے

مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ
دو سَو پر۔ اور اگر ہوں تم میں سے ہزار (ثابت قدم)

يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
تو وہ غالب آجائیں گے دو ہزار پر اللہ کے حکم سے۔

وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۶۶﴾
اور اللہ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے ﴿۶۶﴾

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى
نہیں ہے زیبا کسی نبی کو کہ ہوں اُس کے پاس قیدی

حَتّٰى يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ ؕ
جب تک کہ (نہ) کُچل دے پُوری طرح (دشمنوں کو) زمین میں۔

تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ
تم چاہتے ہو فائدے دُنیا کے۔ اور اللہ

يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ
چاہتا ہے (تمہارے لیے) آخرت۔

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۷﴾
اور اللہ زبردست اور حکمت والا ہے ﴿۶۷﴾

لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ
اگر نہ ہوتا نوشتہ اللہ کا پہلے سے، تو ضرور ملتی تم کو

فِيْمَآ اَخَذْتُمْ
اس پر جو حاصل کیا تھا تم نے (ان سے بطورِ فدیہ)

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۶۸﴾
سزا بہت بڑی ﴿۶۸﴾

فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا
سو اب کھاؤ اُس میں سے جو مالِ غنیمت ملا ہے تم کو حلال

طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
اور پاک سمجھ کر اور ڈرتے رہو اللہ سے۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۹﴾
بے شک اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے ﴿۶۹﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ
اے نبی! کہہ دو ان سے جو ہیں تمہارے قبضہ میں

مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ
قیدی کہ اگر پائے گا اللہ تمہارے دل میں

خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ
نیکی تو دے گا تم کو بہتر اُس سے جو

اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ
لیا گیا ہے تم سے اور بخش دے گا تمہیں۔

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۰﴾
اور اللہ بڑا درگزر کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۷۰﴾

وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ	اور اگر وہ ارادہ کریں تم سے خیانت کرنے کا
فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ	تو بے شک خیانت کر چکے ہیں یہ اللہ کے ساتھ اس سے پہلے
فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ط	تو اللہ نے گرفتار کرا دیا انہیں (تمہارے ہاتھوں)۔
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ	اور اللہ سب کچھ جاننے والا
حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾	اور حکمت والا ہے ﴿٧١﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ	یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور
هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا	ہجرت کی اور جہاد کیا اُنہوں نے
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ	اپنے مال و جان سے
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ	اللہ کی راہ میں اور وہ لوگ جنہوں نے
اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا	رہنے کی جگہ دی (اُن کو) اور مدد کی (اُن کی)
اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ط	یہی لوگ ہیں جو آپس میں ایک دوسرے کے رفیق و مددگار ہیں۔
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا	اور وہ لوگ جو ایمان لائے لیکن اُنہوں نے ہجرت نہیں کی،
مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ	نہیں ہے تمہیں اُن کی رفاقت سے
مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ج	کچھ بھی (تعلق) جب تک کہ (نہ) ہجرت کر آئیں وہ بھی
وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ	اور اگر مدد چاہیں وہ تم سے دین کے معاملہ میں
فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا	تو تم پر فرض ہے اُن کی مدد کرنا اِلّا یہ کہ
عَلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ	مقابلہ میں وہ قوم ہو کہ ہے تمہارے
وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ط	اور اُن کے درمیان کوئی معاہدہ۔
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٧٢﴾	اور اللہ تمہارے اعمال کو پوری طرح دیکھ رہا ہے ﴿٧٢﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور وہ لوگ جو منکرِ حق ہیں

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ
وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق و مددگار ہیں۔

اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ
اگر نہ کروگے تم (ہمارے احکام پر عمل) تو برپا ہوگا

فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿٧٣﴾
فتنہ زمین میں اور بڑا فساد ﴿٧٣﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور وہ لوگ جو ایمان لائے

وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا
اور جنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ
اللہ کی راہ میں اور وہ لوگ جنہوں نے

اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ
پناہ دی (اُن کو) اور مدد کی، یہی لوگ ہیں

هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ
جو مومن ہیں سچے۔

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ
اُن کے لیے ہے بخشش

وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٤﴾
اور روزی عزت کی ﴿٧٤﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ
اور وہ لوگ جو ایمان لائے (ان کے) بعد

وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا
اور جنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا

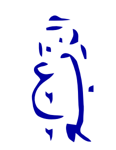
مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ
تمہارے ساتھ مل کر سو یہ لوگ بھی

مِنْكُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ
تم میں سے ہیں، مگر خونی رشتے دار

بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ
ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں

فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ
اللہ کی کتاب کی رُو سے۔

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ
بے شک اللہ ہر


شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٥﴾ ع
چیز کو پوری طرح جانتا ہے ﴿٧٥﴾

سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ (٩) (١١٣)

اٰيَاتُهَا ١٢٩ رُكُوْعَاتُهَا ١٦

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ	صاف جواب ہے اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے
اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ	اُن لوگوں کو جن سے تم نے معاہدہ کر رکھا تھا
مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١	مشرکوں میں سے ۝١
فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ	سو چل پھر لو تم لوگ ملک میں چار مہینے
وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ	اور جان رکھو کہ تم عاجز کرنے والے نہیں اللہ کو،
وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ۝٢	اور یقیناً اللہ رسوا کر کے رہے گا کافروں کو ۝٢
وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ	اور اطلاع عام ہے اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے
اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ	سب لوگوں کے لیے حج اکبر کے دن
اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ	کہ بے شک اللہ بری الذمہ ہے مشرکین سے۔
وَرَسُوْلُهٗ ۭ فَاِنْ تُبْتُمْ	اور اُس کا رسول بھی پھر اگر تم توبہ کر لو
فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ	تو یہ بہتر ہے تمہارے لیے اور اگر تم منہ پھیرتے ہو
فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۭ	تو خوب جان رکھو کہ تم نہیں عاجز کرنے والے ہو اللہ کو۔
وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور خوشخبری دے دو اُن لوگوں کو جو کافر ہیں،
بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٣ ۙ	دردناک عذاب کی، ۝٣
اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ	مگر وہ لوگ کہ عہد کر رکھا ہے تم نے (اُن کے ساتھ)
مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ	مشرکوں میں سے پھر نہیں کمی کی اُنہوں نے تمہارے ساتھ
شَيْـــًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ	ذرا بھی (عہد پورا کرنے میں) اور نہیں مدد کی تمہارے خلاف

اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ
اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝۴
فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ
فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ
وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ
وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ
فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ
وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵
وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ
اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى
يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝۶ ع
كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ
عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ
اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ
عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا
اسْتَقَامُوْا لَكُمْ

کسی کی تو پورے کرو اُن کے ساتھ اُن سے کیے ہوئے عہد،
اُن سے مقرّر کردہ مدت تک۔ بے شک اللہ
پسند کرتا ہے متقیوں کو ۝۴
پھر جب گزر جائیں مہینے حُرمت والے
تو قتل کرو مشرکوں کو جہاں پاؤ تم انہیں
اور پکڑو انہیں اور گھیر لو انہیں
اور بیٹھو اُن (کی خبر لینے) کے لیے ہر گھات میں،
پھر اگر وہ توبہ کریں اور قائم کریں نماز
اور دیں زکوٰۃ تو چھوڑ دو اُن کی راہ۔
بے شک اللہ غفور ورحیم ہے ۝۵
اور اگر کوئی شخص مشرکوں میں سے
پناہ مانگے تم سے تو پناہ دو اُسے یہاں تک کہ
سن لے وہ اللہ کا کلام۔ پھر پہنچا دو اُسے اُس کی امن کی جگہ۔
یہ اس لیے کرنا چاہیے کہ یہ لوگ بے علم ہیں ۝۶
آخر کیسے ہو سکتا ہے ان مشرکوں کے لیے
کوئی عہد اللہ کے ہاں اور اُس کے رسول کے ہاں
مگر وہ لوگ جن کے ساتھ عہد کیا ہے تم نے
مسجد حرام کے پاس، سو جب تک
وہ قائم رہیں تمہارے ساتھ کیے ہوئے (عہد پر)

فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ	توتم بھی قائم رہو اُن کے ساتھ (کیے ہُوئے عہد پر) بے شک
اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝۷	اللہ پسند کرتا ہے متقیوں کو ۷
كَيْفَ وَاِنْ	کیسے (قائم رہ سکتا ہے اُن سے عہد) جبکہ اُن کا حال یہ ہے کہ اگر
يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ	غالب آجائیں تم پر تو نہیں لحاظ رکھتے تمہارے معاملہ میں،
اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ يُرْضُوْنَكُمْ	کسی قرابت کا اور نہ کسی معاہدے کا۔ خوش کردیتے ہیں یہ تم کو
بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى	اپنے منہ کی باتوں سے مگر انکار کرتے ہیں
قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ	اِن کے دل (انہی باتوں کا) اور اکثر ان میں سے
فٰسِقُوْنَ ۝۸	بدعہد ہیں ۸
اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا	بیچ دیا ہے انہوں نے آیات کو اللہ کی حقیر معاوضے کے بدلے
فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ	پھر روکنے لگے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے
اِنَّهُمْ سَآءَ	صُورتِ حال یہ ہے کہ بہت بُرے ہیں
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۹	وہ کام جو یہ کر رہے ہیں ۹
لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا	نہیں لحاظ رکھتے کسی مومن کے معاملہ میں، قرابتداری کا
وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝۱۰	اور نہ معاہدہ کا۔ اور یہی لوگ ہیں حد سے تجاوز کرنے والے ۱۰
فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ	پھر اگر توبہ کرلیں وہ اور قائم کریں نماز
وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ	اور دیں زکوٰۃ تو تمہارے بھائی ہیں
فِي الدِّيْنِ ؕ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	دینی لحاظ سے۔ اور کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ہم اپنے احکام
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۱۱	اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ۱۱
وَاِنْ نَّكَثُوْۤا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ	اور اگر وہ توڑ ڈالیں اپنی قسمیں بعد

عَهۡدِهِمۡ وَطَعَنُوۡا فِىۡ دِيۡنِكُمۡ	عہد کرنے کے اور طعن کریں تمہارے دین پر
فَقَاتِلُوۡۤا اَئِمَّةَ الۡـكُفۡرِ‌ ۙ	تو جنگ کرو کفر کے علمبرداروں سے،
اِنَّهُمۡ لَاۤ اَيۡمَانَ لَهُمۡ	بے شک یہ وہ لوگ ہیں کہ کوئی اعتبار نہیں اُن کی قسموں کا،
لَعَلَّهُمۡ يَنۡتَهُوۡنَ ﴿۱۲﴾	شاید کہ وہ باز آجائیں (اپنی حرکتوں سے) ﴿۱۲﴾
اَلَا تُقَاتِلُوۡنَ قَوۡمًا	کیا نہیں جنگ کروگے تم ایسے لوگوں سے،
نَّكَثُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ وَهَمُّوۡا	توڑ ڈالیں جنہوں نے اپنی قسمیں اور قصد کیا تھا
بِاِخۡرَاجِ الرَّسُوۡلِ وَهُمۡ	جلاوطن کرنے کا رسُول کو؟ اور یہی وہ ہیں
بَدَءُوۡكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ‌ ؕ	جنہوں نے ابتدا کی تھی تم پر (زیادتی کرنے میں) پہلی مرتبہ۔
اَتَخۡشَوۡنَهُمۡ‌ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ	کیا تم ڈرتے ہو ایسے لوگوں سے؟ حالانکہ اللہ زیادہ مستحق ہے
اَنۡ تَخۡشَوۡهُ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۳﴾	اِس بات کا کہ ڈرو تم اُس سے، اگر ہو تم (واقعی) مومن ﴿۱۳﴾
قَاتِلُوۡهُمۡ يُعَذِّبۡهُمُ اللّٰهُ بِاَيۡدِيۡكُمۡ	لڑو اُن سے، سزا دلوائے گا اُن کو اللہ تمہارے ہاتھوں
وَيُخۡزِهِمۡ وَيَنۡصُرۡكُمۡ	اور ذلیل و خوار کرے گا اُنہیں اور مدد کرے گا تمہاری
عَلَيۡهِمۡ وَيَشۡفِ صُدُوۡرَ	اُن کے مقابلہ میں اور ٹھنڈے کرے گا دل
قَوۡمٍ مُّؤۡمِنِيۡنَۙ ﴿۱۴﴾	اُن لوگوں کے جو مومن ہیں ﴿۱۴﴾
وَيُذۡهِبۡ غَيۡظَ قُلُوۡبِهِمۡ‌ ؕ	اور دُور کرے گا جلن اُن کے دِلوں کی۔
وَيَتُوۡبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ‌ ؕ	اور توفیق دے گا توبہ کی اللہ جسے چاہے۔
وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۱۵﴾	اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۵﴾
اَمۡ حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تُتۡرَكُوۡا	(اے مسلمانو!) کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یونہی چھوڑ دیے جاؤ گے تم
وَلَمَّا يَعۡلَمِ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ	حالانکہ ابھی نہیں پرکھا اللہ نے اُن لوگوں کو جنہوں نے

جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ
وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ وَ اللّٰهُ
خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾
مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا
مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ
عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ
وَ فِى النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾
اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ
وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰۤى
اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا
مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٨﴾
اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ
وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ
وَجٰهَدَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

جہاد کیا ہے تم میں سے اور نہیں بنایا
سوائے اللہ کے اور نہ اُس کے رسول کے
اور نہ مومنوں کے (کسی کو) اپنا جگری دوست ۔ اور اللہ
پوری طرح باخبر ہے اُن (اعمال) سے جو تم کرتے ہو ﴿١٦﴾
نہیں ہے مشرکوں کا کام کہ آباد کریں وہ
اللہ کی مساجد کو جبکہ وہ خود گواہی دے رہے ہیں
اپنے بارے میں کفر کی ۔ یہی وہ لوگ ہیں
کہ ضائع ہو گئے ان کے سب اعمال
اور آگ ہی میں یہ ہمیشہ رہیں گے ﴿١٧﴾
حقیقت یہ ہے کہ آباد کرتے ہیں اللہ کی مساجد کو
(صرف) وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور آخرت کے دن پر
اور قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ
اور نہیں ڈرتے (کسی سے) سوائے اللہ کے، توقع ہے
ایسے لوگوں کے بارے میں کہ ہو جائیں وہ
منزل پانے والوں میں سے ﴿١٨﴾
کیا بنا رکھا ہے تم نے حاجیوں کا پانی پلانا
اور آباد کرنا مسجد حرام کا برابر اُس کے جو
ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور یوم آخرت پر
اور جہاد کرتا ہے اللہ کی راہ میں ۔

وقف لازم

لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ط
ہرگز نہیں برابر ہو سکتے یہ دونوں نزدیک اللہ کے۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾
اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو، ﴿۱۹﴾

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا
وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے گھر بار چھوڑے

وَجٰهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ لا اَعْظَمُ
اپنے مالوں اور جانوں سے، وہ بڑے ہیں

دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ط
درجہ کے لحاظ سے اللہ کے ہاں۔

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾
اور یہی لوگ ہیں مُراد کو پہنچنے والے ﴿۲۰﴾

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ
خوشخبری دیتا ہے اُن کو رب اُن کا اپنی رحمت

وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا
اور خوشنودی کی اور ایسی جنتوں کی کہ اُن کے لیے ہیں اُن میں

نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿۲۱﴾ لا
نعمتیں سدا رہنے والی، ﴿۲۱﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ط اِنَّ
رہیں گے وہ اُن میں ہمیشہ۔ بے شک

اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۲﴾
اللہ کے پاس ہے (اپنے نیک بندوں کے لیے) اجرِ عظیم ﴿۲۲﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا
اے ایمان والو! مت بناؤ تم

اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ
اپنے آباؤ اجداد اور اپنے بھائیوں کو اپنا رفیق

اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ط
اگر وہ عزیز رکھیں کفر کو ایمان کے مقابلہ میں۔

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ
اور جو رفیق بنائے گا ان کو تم میں سے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾
سو ایسے ہی لوگ ظالم ہوں گے ﴿۲۳﴾

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ
(اے نبیؐ) کہہ دیجیے کہ اگر ہیں تمہارے باپ، تمہارے بیٹے

وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ
اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں

وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ	اور تمہارے عزیز و اقارب اور وہ مال
اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ	جو تم نے کمائے ہیں اور وہ کاروبار
تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ	جن کے بارے میں تمہیں ڈر ہے کہ وہ ماند پڑ جائیں گے اور
مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ	وہ گھر جو تمہیں پسند ہیں، زیادہ محبوب تمہیں
مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ	اللہ اور اُس کے رسول سے اور جہاد سے
فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ	اللہ کی راہ میں تو انتظار کرو یہاں تک کہ (سامنے) لے آئے
اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ وَاللّٰهُ	اللہ اپنا فیصلہ۔ اور اللہ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝٢٤	نہیں ہدایت دیا کرتا فاسق لوگوں کو ۝٢٤
لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ	یقیناً مدد کر چکا ہے تمہاری اللہ
فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ	بہت سے مواقع پر، اور غزوۂ حنین کے دن،
اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ	جب غرّہ تھا تم کو اپنی کثرتِ تعداد کا تو نہ کام آئی تمہارے
شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ	کوئی چیز اور تنگ ہو گئی تم پر زمین
بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ۝٢٥	اپنی وسعت کے باوجود پھر بھاگ نکلے تم پیٹھ پھیر کر، ۝٢٥
ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ	پھر نازل فرمائی اللہ نے اپنی سکینت
عَلٰي رَسُوْلِهٖ وَعَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ	اپنے رسول پر اور مومنوں پر اور نازل فرمائے
جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ	ایسے لشکر جو نظر نہ آتے تھے تمہیں اور سزا دی
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَذٰلِكَ	اُن لوگوں کو جو منکرِ حق تھے اور یہی
جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝٢٦	سزا ہے منکرینِ حق کی ۝٢٦
ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	پھر توبہ کی توفیق دیتا ہے اللہ اس کے بعد بھی

عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ ‌ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۲۷﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّمَا
الۡمُشۡرِكُوۡنَ نَجَسٌ فَلَا يَقۡرَبُوا
الۡمَسۡجِدَ الۡحَـرَامَ بَعۡدَ عَامِهِمۡ هٰذَا ‌ۚ
وَاِنۡ خِفۡتُمۡ عَيۡلَةً فَسَوۡفَ
يُغۡنِيۡكُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖۤ اِنۡ شَآءَ‌ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۲۸﴾
قَاتِلُوا الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ
وَلَا بِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوۡنَ
مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ
وَلَا يَدِيۡنُوۡنَ دِيۡنَ الۡحَـقِّ مِنَ الَّذِيۡنَ
اُوۡتُوا الۡـكِتٰبَ حَتّٰى يُعۡطُوا الۡجِزۡيَةَ
عَنۡ يَّدٍ وَّهُمۡ صٰغِرُوۡنَ ﴿۲۹﴾
وَقَالَتِ الۡيَهُوۡدُ عُزَيۡرُ ۨابۡنُ اللّٰهِ
وَقَالَتِ النَّصٰرَى الۡمَسِيۡحُ ابۡنُ اللّٰهِ‌ ؕ
ذٰلِكَ قَوۡلُهُمۡ بِاَفۡوَاهِهِمۡ‌ ۚ يُضَاهِـُٔوۡنَ
قَوۡلَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
مِنۡ قَبۡلُ‌ ؕ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ‌ ۚ
اَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۳۰﴾

جس کو چاہے اور اللہ ہے بخشنے والا، مہربان ﴿۲۷﴾
اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! حقیقت یہ ہے کہ
مُشرک ناپاک ہیں سو نہ پھٹکنے پائیں قریب بھی
مسجدِ حرام کے اِس سال کے بعد،
اور اگر تمہیں خوف ہو تنگدستی کا تو عنقریب
غنی کر دے گا تم کو اللہ اپنے فضل سے اگر چاہے۔
بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۸﴾
جنگ کرو اُن لوگوں سے جو نہیں ایمان رکھتے اللہ پر
اور نہ آخرت کے دن پر اور نہیں حرام مانتے
اُن چیزوں کو جنہیں حرام کیا ہے اللہ نے اور اُس کے رسُول نے
اور نہیں قبول کرتے دینِ حق کو اُن لوگوں میں سے جنہیں
دی گئی ہے کتاب (جنگ کرو ان سے) حتّٰی کہ وہ دیں جزیہ
اپنے ہاتھ سے اور بن کر رہیں چھوٹے ﴿۲۹﴾
اور کہا یہود نے کہ عُزَیر اللہ کا بیٹا ہے
اور کہا نصاریٰ نے کہ مسیح اللہ کا بیٹا ہے۔
یہ محض باتیں ہیں اُن کے منہ کی، ریس کرتے ہیں
اُن لوگوں کی باتوں کی جو کفر میں مُبتلا تھے
ان سے پہلے، غارت کرے اُنہیں اللہ۔
یہ کہاں سے دھوکہ کھا رہے ہیں ﴿۳۰﴾

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَ رُهْبَانَهُمْ	بنالیاہے اُنہوں نے اپنے علما اور درویشوں کو
اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ	اپنا رب اللہ کے سوا اور
الْمَسِیْحَ ابْنَ مَرْیَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا	مسیح ابنِ مریم کو بھی، جبکہ نہیں حکم دیا گیا تھا اُنہیں مگر
لِیَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ	صرف یہ کہ عبادت کریں اِلٰہِ واحد کی کہ نہیں، ہے کوئی معبود
اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿٣١﴾	سوائے اُس کے۔ پاک ہے وہ اُن مشرکانہ باتوں سے جو یہ کرتے ہیں ﴿٣١﴾
یُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ	یہ چاہتے ہیں کہ بجھا دیں نور اللہ کا
بِاَفْوَاهِهِمْ وَیَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ	اپنے منہ (کی پھونکوں) سے اور نہیں ماننے والا اللہ مگر
اَنْ یُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ	یہ کہ مکمل کرے اپنی روشنی، خواہ
كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٣٢﴾	کتنا ہی ناگوار ہو کافروں کو ﴿٣٢﴾
هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ	وہی ہے وہ ذات جس نے بھیجا اپنا رسُول
بِالْهُدٰى وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ	ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ تاکہ غالب کردے اسے
عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾	تمام ادیان پر خواہ (یہ بات کتنی ہی ناگوار ہو مشرکوں کو ﴿٣٣﴾
یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِیْرًا	اے ایمان والو! یہ حقیقت ہے کہ بہت سے
مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَیَاْكُلُوْنَ	علما اور راہب ضرور کھا جاتے ہیں
اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَ	مال لوگوں کے ناجائز طریقہ سے اور (اس طرح)
یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِیْنَ	روکتے ہیں اللہ کی راہ سے۔ اور جو لوگ
یَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا	جمع کرکے رکھتے ہیں سونے اور چاندی کو اور نہیں
یُنْفِقُوْنَهَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۙ	خرچ کرتے اُسے اللہ کی راہ میں،
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿٣٤﴾	سو خوشخبری دے دو اُنہیں دردناک عذاب کی ﴿٣٤﴾

يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا	جس دن دہکائی جائے گی اس (سونے چاندی) پر
فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا	جہنّم کی آگ، پھر داغا جائے گا اسی (سونے چاندی) سے
جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ؕ	اُن کی پیشانیوں کو اور اُن کے پہلوؤں کو اور اُن کی پیٹھوں کو۔
هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ	(اور کہا جائے گا) یہ ہے وہ (خزانہ) جو جمع کیا تھا تم نے
لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا	اپنے لیے۔ لو اب چکھو مزا
مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾	اُس کا جو تم سمیٹا کرتے تھے ﴿۳۵﴾
اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ	بے شک تعداد مہینوں کی نزدیک اللّٰہ کے
اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ	بارہ ماہ ہے، اللّٰہ کے نوشتہ میں جس دن سے
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	پیدا فرمائے اُس نے آسمان اور زمین،
مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ	اُن میں سے چار (مہینے) حرمت والے ہیں۔
ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۬ۙ	یہی ضابطہ ہے سب سے زیادہ درست،
فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ	سو نہ ظلم کرو تم ان (چار مہینوں) میں اپنے اُوپر (باہم جنگ کرکے)
وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً	اور جنگ کرو مشرکوں کے ساتھ سب مِل کر۔
كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ	جس طرح جنگ کرتے ہیں وہ تم سے سب مل کر
وَاعْلَمُوْآ اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۶﴾	اور جان رکھو کہ اللّٰہ ساتھ دیتا ہے متقیوں کا ﴿۳۶﴾
اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ	حقیقت یہ ہے کہ مہینوں کو آگے پیچھے کرلینا اضافہ ہے کفر میں
يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	گمراہ کیے جاتے ہیں۔ جس سے یہ کافر لوگ
يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا	حلال کرلیتے ہیں کسی مہینے کو ایک سال
وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا	اور حرام قرار دیتے ہیں اسی کو (دوسرے) سال تاکہ پوری کرلیں

عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ	تعداد ان (مہینوں) کی جنہیں حرام ٹھہرایا ہے اللہ نے
فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ	اور اس طرح حلال کرلیں وہ (مہینہ) جسے حرام قرار دیا ہے
اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ	اللہ نے۔ خوشنما بنادیے گئے ہیں اُن کے لیے
سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ	اُن کے بُرے کام اور اللہ۔
لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾	نہیں ہدایت دیتا حق کا انکار کرنے والوں کو ﴿٣٧﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ	اے ایمان والو! تمہیں کیا ہوگیا ہے
اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	کہ جب کہا گیا تم سے کہ نکلو (جہاد کے لیے) اللہ کی راہ میں
اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ	تو تم چمٹ کر رہ گئے زمین سے؟ کیا پسند کرلیا ہے تم نے
بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ	دنیاوی زندگی کو آخرت کے مقابلہ میں؟
فَمَا مَتَاعُ	اگر ایسا ہے تو جان لو) کہ نہیں ہے سازو سامان
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿٣٨﴾	دنیاوی زندگی کا آخرت کے مقابلہ میں۔ مگر بہت تھوڑا ﴿٣٨﴾
اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ	اگر نہ نکلوگے تم تو سزا دے گا تم کو اللہ دردناک سزا۔
وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ	اور لے آئے گا تمہاری جگہ دوسری قوم کو
وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ؕ	اور نہ بگاڑ سکوگے تم اُس کا کچھ بھی۔
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٩﴾	اور اللہ ہر چیز پر پُوری قدرت رکھتا ہے ﴿٣٩﴾
اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ	اگر نہیں مدد کی تم نے نبی کی تو (کچھ پروا نہیں) بے شک
نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ	مدد کی تھی اُس کی اللہ نے اُس وقت بھی جب نکال دیا تھا اُس کو
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِىَ اثْنَيْنِ	اُن لوگوں نے جو کافر تھے (جب تھا وہ) دو میں دوسرا
اِذْ هُمَا فِى الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ	جبکہ وہ دونوں غار میں تھے اور جب کہہ رہا تھا وہ

لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ	اپنے ساتھی سے، غم نہ کر! بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے،
فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ	سو نازل کیا اللہ نے اپنی طرف سے سکونِ قلب اُس پر
وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا	اور مدد کی اُس کی ایسے لشکروں سے جو نہیں نظر آتے تھے تمہیں
وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا	اور کر دیا بول کافروں کا
السُّفْلٰى ۭ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ۭ	نیچا۔ اور بول اللہ کا، وہ تو ہے ہی اُونچا۔
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۴۰	اور اللہ زبردست اور حکمت والا ہے ۝۴۰
اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا	نکلو خواہ تم ہلکے ہو یا بوجھل اور جہاد کرو
بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ	اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں۔
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۴۱	یہ بہتر ہے تمہارے لیے بشرطیکہ تم سمجھو ۝۴۱
لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا	اگر ہوتا آسانی سے حاصل ہونے والا فائدہ اور ہلکا سفر
لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ	تو یہ ضرور پیچھے چلتے تمہارے لیکن بہت کٹھن ہو گیا
عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۭ وَسَيَحْلِفُوْنَ	اُن کے لیے یہ راستہ۔ اور عنقریب اب وہ قسم کھائیں گے
بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا	اللہ کی (کہیں گے) اگر ہم سے ہو سکتا تو ہم ضرور نکلتے
مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ	تمہارے ساتھ۔ ہلاکت میں ڈال رہے ہیں یہ اپنی جانوں کو
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۴۲	اور اللہ جانتا ہے کہ بے شک وہ جھوٹے ہیں ۝۴۲
عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ	معاف کرے اللہ تمہیں (اے نبی) کیوں، رخصت دے دی تم نے
لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ	اُنہیں جب تک کہ (نہ) ظاہر ہو جاتے تم پر وہ لوگ جو
صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۴۳	سچے ہیں اور جان لیتے تم جھوٹوں کو؟ ۝۴۳
لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ	نہیں مانگیں گے رخصت تم سے وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں

ع ٦ / ١٢

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا	اللہ پر اور روزِ آخرت پر اِس سے کہ جہاد کریں
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ	اپنے مال و جان سے ۔ اور اللہ
عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ۝٤٤	خوب جانتا ہے متقیوں کو ۝٤٤
اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ	حقیقت یہ ہے کہ رُخصت طلب کرتے ہیں تم سے وہ لوگ جو
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	نہیں ایمان رکھتے اللہ پر اور روزِ آخرت پر
وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ	اور شک میں مُبتلا ہیں اُن کے دل سو وہ
فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ۝٤٥	اپنے ہی شک میں بھٹک رہے ہیں ۝٤٥
وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ	اور اگر واقعتاً ارادہ ہوتا اُن کا نکلنے کا (جہاد کے لیے)
لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ	تو ضرور تیار کرتے یہ اس کے لیے کچھ سازوسامان لیکن ناپسند تھا
اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ	اللہ کو اُن کا اُٹھنا اور نکلنا لہٰذا اس نے اُن کو سُست کر دیا
وَقِيْلَ اقْعُدُوْا	اور اُن سے کہہ دیا گیا کہ بیٹھے رہو
مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ۝٤٦	بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ ۝٤٦
لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ	اگر نکلتے یہ تمہارے ساتھ تو نہ اضافہ کرتے تمہارے لیے
اِلَّا خَبَالًا وَّلَاۡاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ	مگر خرابی میں اور ضرور بھاگ دوڑ کرتے تمہارے درمیان
يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ	فتنہ پردازی کے لیے ۔ اور تمہارے اندر
سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ	(ایسے لوگ موجود ہیں) جو کان لگا کر سُنتے ہیں اُن کی باتیں ۔
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝٤٧	اور اللہ خوب جانتا ہے ، ان ظالموں کو ۝٤٧
لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ	یقیناً کوششیں کی تھیں اُن لوگوں نے فتنہ پردازی کی
مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ	اس سے پہلے بھی اور اُلٹ پلٹ کر دیا تھا تمہارے معاملات کو

حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَ ظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ	یہاں تک کہ آ گیا سچا وعدہ اور غالب ہُوا اللہ کا حُکم
وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ۝۴۸	جبکہ وہ اُسے ناپسند ہی کرتے رہے ۝۴۸
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ	اور اُن میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ رُخصت دے دو
لِّیْ وَلَا تَفْتِنِّیْ ؕ	مجھے (جہاد پر نہ جانے کی) اور فتنے میں نہ ڈالو مجھے۔
اَلَا فِی الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ	سن رکھو فتنے میں تو یہی لوگ پڑے ہُوئے ہیں۔
وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ ۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝۴۹	اور یقیناً جہنم نے گھیر رکھا ہے ان کافروں کو ۝۴۹
اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ	اگر پہنچتی ہے تمہیں کوئی بھلائی تو اُنہیں بُرا لگتا ہے،
وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا	اور اگر آتی ہے تم پر کوئی مصیبت تو یہ کہتے ہیں
قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ	(اچھا ہُوا) ہم نے ٹھیک کر لیا تھا اپنا معاملہ پہلے ہی
وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ۝۵۰	اور لوٹ جاتے ہیں وہ خوشیاں مناتے ہُوئے ۝۵۰
قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ	کہہ دیجیے ہرگز نہیں پہنچتی ہمیں (کوئی بھلائی یا بُرائی)
اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ	مگر وہ جو لکھ دی ہے اللہ نے ہمارے لیے،
هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ	اللہ ہی ہمارا مولیٰ ہے، اور اللہ ہی پر
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۵۱	چاہیے کہ بھروسہ کریں اہلِ ایمان ۝۵۱
قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ	کہہ دیجیے نہیں ہو منتظر تم ہمارے حق میں، مگر
اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ	دو بھلائیوں میں سے ایک کے۔ اور ہم انتظار کر رہے ہیں
بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ	تمہارے لیے اس بات کا کہ دے تم کو اللہ سزا
مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْٓا	از خود یا ہمارے ہاتھوں سے۔ سو تم بھی انتظار کرو
اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ۝۵۲	اور ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں ۝۵۲

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا
لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ
قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۳﴾
وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ
تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّاۤ
اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ
وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى
وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۵۴﴾
فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ
اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ
اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا
فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ
اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۵۵﴾
وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ
وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ
قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿۵۶﴾
لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ
اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا
اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿۵۷﴾

کہہ دو! خرچ کرو تم خوشی سے یا ناخوشی سے
بہر حال وہ نہیں قبول کیا جائے گا۔ تم سے۔ اِس لیے کہ تم ہو
ایسے لوگ جو نافرمان ہو ﴿۵۳﴾
اور نہیں کوئی چیز مانع اُن کے لیے اس بات میں کہ
قبول کیے جائیں اُن سے اُن کے دیے ہُوئے مال مگر
یہ کہ اُنھوں نے کفر کیا ہے اللہ اور اُس کے رسول کے ساتھ
اور نہیں آتے ہیں وہ نماز کے لیے مگر سُستی اور کاہلی سے
اور نہیں خرچ کرتے وہ، مگر بادلِ نخواستہ ﴿۵۴﴾
سو تعجب میں نہ ڈالے تم کو اُن کی مال و دولت اور نہ
اُن کی (کثرتِ) اولاد۔ حقیقت یہ ہے کہ چاہتا ہے
اللہ کہ مُبتلائے عذاب کرے اُن کو اِنھی چیزوں کی وجہ سے
دُنیاوی زندگی میں اور نکلے
جان اُن کی ایسی حالت میں کہ وہ کافر ہوں ﴿۵۵﴾
اور قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی کہ یقیناً وہ تم میں سے ہیں۔
حالانکہ نہیں ہیں وہ تم میں سے اصل میں وہ تو
ایسے لوگ ہیں جو خوفزدہ ہیں (تم سے) ﴿۵۶﴾
اگر پالیں وہ کوئی جائے پناہ یا غار
یا کوئی گھس بیٹھنے کی جگہ تو اُلٹے دوڑ پڑیں
اس کی طرف رسیاں تڑاتے ہُوئے ﴿۵۷﴾

وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّلۡمِزُكَ فِى الصَّدَقٰتِ‌ۚ فَاِنۡ اُعۡطُوۡا مِنۡهَا رَضُوۡا وَاِنۡ لَّمۡ يُعۡطَوۡا مِنۡهَاۤ اِذَا هُمۡ يَسۡخَطُوۡنَ ﴿۵۸﴾

اور اُن میں سے کچھ ایسے ہیں جو اعتراضات کرتے ہیں تم پر صدقات کی تقسیم کے سلسلہ میں، پھر اگر اُنہیں دے دیا جاتا ہے اُس میں سے کچھ تو راضی ہو جاتے ہیں اور اگر نہ دیا جائے اُن میں سے تو وہ بگڑنے لگتے ہیں ﴿۵۸﴾

وَلَوۡ اَنَّهُمۡ رَضُوۡا مَاۤ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ ۙ وَقَالُوۡا حَسۡبُنَا اللّٰهُ سَيُؤۡتِيۡنَا اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ وَرَسُوۡلُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوۡنَ ﴿۵۹﴾

(کیا اچھا ہوتا) اگر وہ راضی ہو جاتے اُس پر جو دیا تھا اُن کو اللہ اور اُس کے رسُول نے، اور کہتے کہ کافی ہے ہمارے لیے اللہ، عنقریب عطا کرے گا ہم کو اللہ اپنا فضل اور اُس کا رسُول بھی اور یقیناً ہم اللہ ہی کی طرف راغب ہیں ﴿۵۹﴾

ع ۱۳

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلۡفُقَرَآءِ وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَالۡعٰمِلِيۡنَ عَلَيۡهَا وَالۡمُؤَلَّـفَةِ قُلُوۡبُهُمۡ وَفِى الرِّقَابِ وَالۡغٰرِمِيۡنَ وَفِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَابۡنِ السَّبِيۡلِ‌ ؕ فَرِيۡضَةً مِّنَ اللّٰهِ‌ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۶۰﴾

حقیقت یہ ہے کہ صدقات تو دراصل فقراء و مساکین کے لیے ہیں اور (اُن کے لیے ہیں) جو مامور ہیں صدقات کے کام پر اور (اُن کے لیے) جن کی تالیفِ قلب مطلوب ہو۔ نیز گردنوں کے چھڑانے اور قرضداروں کی مدد کرنے اور اللہ کی راہ میں اور مسافر نوازی میں (خرچ کرنے کے لیے ہیں)۔ یہ ضابطہ ہے، اللہ کی طرف سے اور اللہ سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے ﴿۶۰﴾

وَمِنۡهُمُ الَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ النَّبِىَّ وَيَقُوۡلُوۡنَ هُوَ اُذُنٌ‌ ؕ قُلۡ اُذُنُ خَيۡرٍ لَّـكُمۡ يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤۡمِنُ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ

اور اُن میں ایسے لوگ بھی ہیں جو دکھ دیتے ہیں نبی کو اور کہتے ہیں کہ وہ کانوں کا کچا ہے۔ کہہ دیجیے وہ کان لگا کر سُنتا ہے تمہاری بھلائی کو اور ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور اعتماد رکھتا ہے مومنوں پر

وَرَحۡمَةٌ لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ‌ؕ وَالَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ رَسُوۡلَ اللّٰهِ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝۶۱

اور سراپا رحمت ہے اُن لوگوں کے لیے جو اہلِ ایمان ہیں تم میں سے۔ اور جو لوگ دُکھ دیتے ہیں اللہ کے رسول کو، اُن کے لیے ہے دردناک سزا ۝۶۱

يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَـكُمۡ لِيُرۡضُوۡكُمۡ‌ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗۤ اَحَقُّ اَنۡ يُّرۡضُوۡهُ اِنۡ كَانُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ۝۶۲

قسمیں کھاتے ہیں یہ اللہ کی تمہارے سامنے تاکہ راضی کریں تمہیں، حالانکہ اللہ اور اُس کا رسول زیادہ حق دار ہیں اِس بات کے کہ یہ راضی کریں اُنہیں، اگر ہیں یہ مومن ۝۶۲

اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّهٗ مَنۡ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيۡهَا‌ؕ ذٰلِكَ الۡخِزۡىُ الۡعَظِيۡمُ ۝۶۳

کیا نہیں معلوم انہیں کہ جو مقابلہ کرتا ہے اللہ اور اُس کے رسول کا تو بے شک اُس کے لیے ہے۔ جہنم کی آگ، ہمیشہ رہے گا وہ اس میں۔ یہ ہے رُسوائی بہت بڑی ۝۶۳

يَحۡذَرُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ اَنۡ تُنَزَّلَ عَلَيۡهِمۡ سُوۡرَةٌ تُنَبِّئُهُمۡ بِمَا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ‌ؕ قُلِ اسۡتَهۡزِءُوۡا‌ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخۡرِجٌ مَّا تَحۡذَرُوۡنَ ۝۶۴

ڈر رہے ہیں یہ منافق اس بات سے کہ کہیں نازل ہو جائے مسلمانوں پر کوئی ایسی سُورت جو باخبر کر دے انہیں اُن رازوں سے جو ان (منافقوں) کے دلوں میں ہیں۔ کہہ دو! تم مذاق اُڑاؤ، بے شک اللہ کھول کر رہے گا اُن باتوں کو جن (کے کھلنے) سے تم ڈرتے ہو ۝۶۴

وَلَـئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ لَيَـقُوۡلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوۡضُ وَنَلۡعَبُ‌ؕ قُلۡ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوۡلِهٖ كُنۡتُمۡ تَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ۝۶۵

اور اگر پوچھو تم اُن سے (کہ تم کیا باتیں کر رہے تھے؟) تو یقیناً وہ کہیں گے کہ ہم تو کر رہے تھے بحث و مباحثہ اور دل لگی۔ کہو! کیا تم اللہ اور اُس کی آیات اور اللہ کے رسول کے ساتھ مذاق کر رہے تھے؟ ۝۶۵

Arabic	Urdu
لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ	(اب) نہ عذر تراشو یقیناً کافر ہو گئے تم
بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ	ایمان لانے کے بعد۔ اگر ہم معاف کر بھی دیں
عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ	ایک گروہ کو تم میں سے تو ضرور سزا دیں گے ہم
طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٦٦﴾	(دوسرے) گروہ کو اس بنا پر کہ وہ مجرم ہیں ﴿٦٦﴾
اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ	منافق مرد اور منافق عورتیں
بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ	سب ایک طرح کے ہیں۔ حکم دیتے ہیں
بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ	برائی کا اور منع کرتے ہیں بھلائی سے
وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا	اور روک لیتے ہیں اپنے ہاتھ (خیر سے)۔ بھلا دیا ہے انہوں نے
اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ	اللہ کو سو بھلا دیا اُس نے بھی انہیں۔
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٦٧﴾	درحقیقت منافق ہی سرکش ہیں ﴿٦٧﴾
وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ	وعدہ کیا ہے اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں سے
وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ	اور کفّار سے جہنّم کی آگ کا، ہمیشہ رہیں گے وہ
فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ	اس میں۔ وہی ان کے لیے موزوں ہے' اور پھٹکار ہے اُن پر
اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٦٨﴾ۙ	اللہ کی' اور اُن کے لیے عذاب ہے ہمیشہ قائم رہنے والا' ﴿٦٨﴾
كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	مانند ان لوگوں کے جو تم سے پہلے ہو گزرے
كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ	تھے وہ زیادہ تم سے زور آور اور (رکھتے تھے) زیادہ
اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا	مال اور اولاد۔ سو انہوں نے مزے لوٹ لیے
بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ	اپنے حصّے کے اور تم نے بھی مزے لوٹ لیے اپنے حصّے کے
كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	جیسے لُوٹے تھے اُنہوں نے جو تم سے پہلے تھے

ربع

وقف لازم

بِخَلَاقِهِمْ وَ خُضْتُمْ كَالَّذِىْ	اپنے حصے کے اور تم بھی بحثوں میں پڑے ہوئے ہو جیسے
خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ	وہ پڑے ہوئے تھے۔ یہی وہ لوگ ہیں
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا	کہ ضائع ہوگئے اُن کے اعمال دُنیا میں بھی
وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾	اور آخرت میں بھی، اور یہی لوگ ہیں خسارہ اُٹھانے والے ﴿٦٩﴾
اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ	کیا نہیں پہنچی ان کے پاس خبر ان لوگوں کی جو
مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ	اُن سے پہلے تھے (یعنی) قومِ نوحؑ اور عاد
وَّ ثَمُوْدَ ۙ وَ قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ	ثمود، اور قومِ ابراہیمؑ
وَ اَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَ الْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ	اور اصحابِ مدین اور ان بستیوں کی جنہیں الٹ دیا گیا تھا۔
اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ	آئے تھے اُن کے پاس ان کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر،
فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ	سو نہیں تھا اللہ ایسا کہ ظلم کرتا اُن پر بلکہ
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾	وہ اپنی جانوں پر خود ہی ظلم کرتے تھے ﴿٧٠﴾
وَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتُ	اور مومن مرد اور مومن عورتیں
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ	ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ حکم دیتے ہیں
بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ	بھلائی کا اور منع کرتے ہیں بُرائی سے
وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ	قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں
الزَّكٰوةَ وَ يُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ	زکوٰۃ اور اطاعت کرتے ہیں اللہ کی اور اس کے رسُول کی۔
اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ	یہ وہ لوگ ہیں کہ ضرور رحمت نازل فرمائے گا ان پر اللہ۔
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾	بے شک اللہ غالب اور حکمت والا ہے ﴿٧١﴾
وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ	وعدہ کیا ہے اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے

نصف لازم

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	ایسی جنّتوں کا کہ بہتی ہیں ان کے نیچے نہریں۔
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً	ہمیشہ رہیں گے یہ اس میں اور نفیس قیامگاہوں کا،
فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ	سدابہار باغوں میں اور خوشنودی اللہ کی
اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۷۲﴾	جو سب سے بڑھ کر ہے اور یہی ہے عظیم کامیابی ﴿۷۲﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ	اے نبی! پوری قوّت سے مقابلہ کرو کفّار کا
وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ	اور منافقوں کا اور سختی سے پیش آؤ اُن کے ساتھ
وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۳﴾	اور اُن کا ٹھکانا (بالآخر) جہنّم ہے اور وہ بدترین ٹھکانا ہے ﴿۷۳﴾
يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ	قسم کھاتے ہیں یہ لوگ اللہ کی کہ نہیں کہی اُنہوں نے (وہ بات)۔
وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا	حالانکہ ضرور کہا ہے اُنہوں نے کلمۂ کفر اور وہ کافر ہوگئے ہیں
بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا	بعد اِسلام لانے کے اور قصد کیا اُنہوں نے وہ کچھ کرنے کا جسے
لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ	وہ نہ کرسکے، اور نہیں بدلہ لیا اُنہوں نے مگر اس بات کا کہ
اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ	غنی کردیا ہے اُن کو اللہ اور اُس کے رسول نے اپنے فضل سے،
فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا	پس اگر باز آجائیں یہ (اپنی روش سے) تو ہوگا بہتر
لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ	اُن کے لیے اور اگر نہ مانیں گے تو سزا دے گا اُن کو
اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا	اللہ دردناک عذاب کی، دُنیا میں بھی
وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ	اور آخرت میں بھی، اور نہ ہوگا اُن کا رُوئے زمین پر
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۷۴﴾	کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار ﴿۷۴﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ	اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جنہوں نے عہد کیا تھا
اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا	اللہ سے کہ اگر عطا فرمائے گا وہ ہم کو (مال و دولت)

مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ	اپنے فضل سے تو ہم ضرور خوب خیرات کریں گے
وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾	اور ضرور بن کر رہیں گے ہم صالح ﴿٧٥﴾
فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ	پھر جب عطا کیا انہیں اللہ نے اپنے فضل سے (مال و دولت)
بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا	تو وہ بخل پر اُتر آئے اور پھر گئے
وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧٦﴾	اپنے عہد سے رُوگردانی کرتے ہُوئے ﴿٧٦﴾
فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ	سو سزا دی اُن کو اللہ نے یہ کہ نفاق ڈال دیا اُن کے دِلوں میں
اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ	اُس دن تک کے لیے جب وہ حاضر ہوں گے اللہ کے حضور
بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ	نتیجے میں اس کے کہ خلاف ورزی کی اُنہوں نے اللہ سے
مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا	اس وعدے کی جو اُنہوں نے اُس سے کیا تھا اور بسبب اس کے
كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿٧٧﴾	کہ وہ جھُوٹ بولا کرتے تھے ﴿٧٧﴾
اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ	کیا نہیں جانتے یہ لوگ کہ بے شک اللہ جانتا ہے
سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ	اُن کے مخفی رازوں اور اُن کی سرگوشیوں کو اور بے شک اللہ
عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٧٨﴾	پُوری طرح باخبر ہے تمام غیب کی باتوں سے' ﴿٧٨﴾
اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ	وہ لوگ جو طعنہ زنی کرتے ہیں
الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	اُن پر جو برضا و رغبت دیتے ہیں (صدقات) مومنوں میں سے
فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ	صدقات کے بارے میں اور اُن پر بھی جو نہیں رکھتے
اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ	مگر اپنی محنت مزدوری (کی کمائی)، تو مذاق اُڑاتے ہیں یہ
مِنْهُمْ ۭ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۡ	اُن کا۔ مذاق اُڑاتا ہے اللہ اُن کا،
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾	اور اُن کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿٧٩﴾

اِسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ
اَوۡ لَا تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ ؕ اِنۡ تَسۡتَغۡفِرۡ
لَهُمۡ سَبۡعِيۡنَ مَرَّةً فَلَنۡ يَّغۡفِرَ
اللّٰهُ لَهُمۡ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا
بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ
لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۸۰﴾
فَرِحَ الۡمُخَلَّفُوۡنَ بِمَقۡعَدِهِمۡ
خِلٰفَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوۡۤا
اَنۡ يُّجَاهِدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ
فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَقَالُوۡا لَا تَنۡفِرُوۡا
فِى الۡحَـرِّ ؕ قُلۡ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ
لَوۡ كَانُوۡا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۸۱﴾
فَلۡيَـضۡحَكُوۡا قَلِيۡلًا وَّلۡيَبۡكُوۡا كَثِيۡرًا‌ ۚ
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۸۲﴾
فَاِنۡ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنۡهُمۡ
فَاسۡتَاۡذَنُوۡكَ
لِلۡخُرُوۡجِ فَقُلۡ لَّنۡ تَخۡرُجُوۡا
مَعِىَ اَبَدًا وَّلَنۡ تُقَاتِلُوۡا
مَعِىَ عَدُوًّا ؕ

(اے نبیؐ) خواہ درخواست کرو تم مغفرت کی اُن کے لیے
یا نہ بخشش مانگو اُن کے لیے (برابر ہے)۔ اگرچہ طلبِ مغفرت کرو تم
اُن کے لیے ستّر مرتبہ بھی، پھر بھی نہیں بخشے گا
اللہ اُن کو۔ یہ اس لیے کہ اُنہوں نے کفر کیا
اللہ سے اور اُس کے رسُول کے ساتھ۔ اور اللہ
نہیں ہدایت دیتا ایسے لوگوں کو جو سرکش ہیں ﴿۸۰﴾
خوش ہو گئے وہ لوگ جو پیچھے رہ گئے تھے، اپنے گھر بیٹھ رہنے پر
رسُول اللہ سے جُدا ہو کر اور ناگوار گزرا اُنہیں
کہ وہ جہاد کریں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے
اللہ کی راہ میں اور اُنہوں نے کہا مت کوچ کرو
سخت گرمی میں۔ کہو کہ جہنّم کی آگ اس سے زیادہ گرم ہے۔
کاش سمجھتے وہ یہ بات ﴿۸۱﴾
سو اب چاہیے کہ یہ لوگ ہنسیں کم اور روئیں زیادہ،
بدلے میں اس (بدی) کے جو یہ کماتے رہے ﴿۸۲﴾
پھر اگر واپس لے جائے تمہیں اللہ اُن (منافقوں) کے کسی گروہ کی طرف
اور یہ تم سے اجازت طلب کریں
(جہاد کے لیے) نکلنے کی تو تم کہہ دینا ہرگز نہیں نکل سکتے تم
میرے ساتھ کبھی اور ہرگز نہیں جنگ کر سکتے تم
میرے ساتھ مل کر کسی دشمن سے۔

إِنَّكُمْ رَضِيتُم بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ

بے شک تم وہ ہو جنھوں نے پسند کیا تھا بیٹھ رہنے کو پہلی مرتبہ

فَاقْعُدُوا مَعَ الْخَالِفِينَ ﴿٨٣﴾

سو (اب بھی) بیٹھے رہو، ساتھ پیچھے رہنے والوں کے ﴿٨٣﴾

وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰ أَحَدٍ

اور نہ نماز (جنازہ) پڑھنا تم کسی کی

مِّنْهُم مَّاتَ أَبَدًا

ان میں سے جو مر جائے، کبھی بھی

وَلَا تَقُمْ عَلَىٰ قَبْرِهِ ۖ

اور نہ کھڑے ہونا (دعا کے لیے) اُس کی قبر پر۔

إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

بے شک انھوں نے کفر کیا اللہ اور اُس کے رسول کے ساتھ

وَمَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٨٤﴾

اور وہ مرے ہیں اس حالت میں کہ وہ سرکش تھے ﴿٨٤﴾

وَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ

اور نہ تعجب میں ڈالیں تم کو اُن کے مال

وَأَوْلَادُهُمْ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَن

اور اُن کی اولادیں۔ حقیقت یہ ہے کہ چاہتا ہے اللہ کہ

يُعَذِّبَهُم بِهَا

وہ عذاب دے اُنھیں اسی مال و دولت کے ذریعہ سے

فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ

دُنیا ہی میں اور نکلے جان ان کی اس حالت میں کہ وہ

كَافِرُونَ ﴿٨٥﴾

کافر ہی ہوں ﴿٨٥﴾

وَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ

اور جب نازل ہوتی ہے کوئی سورت (اس مضمون کی) کہ

آمِنُوا بِاللَّهِ وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ

ایمان لاؤ اللہ پر اور جہاد کرو ساتھ مل کر رسول اللہ کے

اسْتَأْذَنَكَ أُولُو الطَّوْلِ

تو رخصت طلب کرتے ہیں تم سے صاحبِ ثروت لوگ

مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا

ان میں سے اور کہتے ہیں اجازت دو ہمیں کہ

نَكُن مَّعَ الْقَاعِدِينَ ﴿٨٦﴾

رہ جائیں ہم بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ ﴿٨٦﴾

رَضُوا بِأَن يَكُونُوا

خوش ہیں وہ اس پر کہ وہ شامل ہو گئے

مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ

پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ اور مُہر کر دی گئی

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۷﴾ | اُن کے دلوں پر، لہٰذا اُن کی سمجھ میں کچھ نہیں آتا ﴿۸۷﴾
لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | لیکن رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے
مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ | اس کے ساتھ، جہاد کیا ہے اُنھوں نے اپنے مالوں
وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ | اور اپنی جانوں سے۔ اور یہی لوگ ہیں
لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ؗ وَ | کہ ہیں اُن کے لیے تمام بھلائیاں اور
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸۸﴾ | یہی لوگ ہیں فلاح پانے والے ﴿۸۸﴾
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ | تیّار کر رکھی ہیں اللہ نے ان کے لیے ایسی جنّتیں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ | کہ بہتی ہیں اُن کے نیچے نہریں،
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ | ہمیشہ رہیں گے یہ لوگ اس میں۔
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۸۹﴾ ع | اور یہی ہے عظیم کامیابی ﴿۸۹﴾
وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ | اور آئے بہانہ بنانے والے کچھ بدوی عرب
لِيُؤْذَنَ لَهُمْ | تاکہ اجازت مل جائے اُنہیں (پیچھے رہ جانے کی)
وَقَعَدَ الَّذِيْنَ | اور (اس طرح) بیٹھ رہے وہ لوگ جنھوں نے
كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ | جھوٹا وعدہ کیا تھا اللہ اور اُس کے رسول سے۔
سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا | سو عنقریب پہنچے گا ان لوگوں کو جنھوں نے کفر کا طریقہ اختیار کیا
مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۰﴾ | ان میں سے، دردناک عذاب ﴿۹۰﴾
لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا | نہیں ہے ضعیفوں پر اور نہ
عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ | بیماروں پر اور نہ اُن لوگوں پر جو
لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا | نہیں پاتے زادِ راہ، کچھ حرج بشرطیکہ

نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ	خیرخواہ ہوں وہ اللہ اور اُس کے رسُول کے۔
مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ	(اس لیے کہ) نہیں ہے احسان کی روش اختیار کرنے والوں پر
مِنْ سَبِيْلٍ ؕ وَاللّٰهُ	کوئی مواخذہ۔ اور ہے اللہ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۙ﴿٩١﴾	بہت معاف کرنے والا، نہایت مہربان ﴿٩١﴾
وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ	اور نہ اُن لوگوں پر (کوئی گرفت ہے) جو
اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ	جب بھی آئے تمہارے پاس تاکہ سواری دو تم اُنہیں
قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ	تو کہا تم نے نہیں ہے میرے پاس کوئی چیز
اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۠ تَوَلَّوْا	کہ سوار کراؤں میں تم کو اُس پر، تو وہ لَوٹے
وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ	اس حالت میں کہ اُن کی آنکھوں سے بہہ رہے تھے
مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا	آنسو غم کی وجہ سے اس بات پر کہ نہ پایا اُن کو
مَا يُنْفِقُوْنَ ؕ﴿٩٢﴾	زادِ راہ۔ ﴿٩٢﴾
اِنَّمَا السَّبِيْلُ	واقعہ یہ ہے کہ گرفت
عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	صرف اُن لوگوں پر ہے جو رُخصت مانگتے ہیں تم سے
وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ	درآنحالیکہ وہ مالدار ہیں،
رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا	اور خوش ہیں اس بات پر کہ
مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ	شامل ہو گئے وہ پیچھے رہنے والی عورتوں میں،
وَطَبَعَ اللّٰهُ	اور مُہر کر دی اللہ نے
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ	اُن کے دلوں پر، سو وہ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾	نہیں جانتے (کہ اُن کا انجام کیا ہوگا) ﴿٩٣﴾

۞ يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ	بہانے بنائیں گے تمہارے سامنے جب تم واپس جاؤ گے
اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا	اُن کے پاس ۔ سو کہنا کہ بہانے نہ بناؤ
لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا	ہرگز نہیں کریں گے ہم اعتبار تمہارا ، بے شک بتادیئے ہیں ہم کو
اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ	اللہ نے تمہارے حالات ۔ اور دیکھے گا آئندہ بھی اللہ
عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ	تمہارا طرزِ عمل اور اُس کا رسول بھی پھر لوٹائے جاؤ گے تم
اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	اُس کی طرف جو جاننے والا ہے چھپے اور کھلے کا
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٤﴾	پھر وہ بتائے گا تمہیں کہ تم کیا کرتے رہے ﴿٩٤﴾
سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا	یہ ضرور قسمیں کھائیں گے اللہ کی تمہارے سامنے جب
انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ	لوٹ کر جاؤ گے تم اُن کے پاس تاکہ تم درگزر کرو اُن سے ۔
فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ	سو چھوڑ دو تم اُن کو اُن کی حالت پر ۔ بے شک وہ
رِجْسٌ ۡ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ	سخت ناپاک ہیں اور اُن کا ٹھکانا جہنّم ہے ،
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٥﴾	یہ بدلہ ہے اُن بُرائیوں کا جو یہ کماتے رہے ﴿٩٥﴾
يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا	یہ قسمیں کھائیں گے تمہارے سامنے تاکہ راضی ہو جاؤ تم
عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ	اُن سے ، سو اگر راضی ہو بھی جاؤ تم اُن سے
فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٩٦﴾	تو بے شک اللہ راضی نہیں ہوتا نافرمان لوگوں سے ﴿٩٦﴾
اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا	یہ بدوی عرب بہت سخت ہیں کفر اور نفاق میں
وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ	اور اسی قابل ہیں کہ نہ جانیں حدود اُن احکام کے جو
اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ	نازل فرمائے ہیں اللہ نے اپنے رسُول پر ۔
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٩٧﴾	اور اللہ سب کچھ جاننے والا ، بڑی حکمت والا ہے ﴿٩٧﴾

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ
مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا
وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ
عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۹۸﴾
وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ
يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ
عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ
اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ
سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۹﴾
وَالسّٰبِقُوْنَ
الْاَوَّلُوْنَ
مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ
وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ
رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ
وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

ع

اور اِن بدوی عربوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو سمجھتے ہیں
اس کو جو خرچ کرتے ہیں یہ (اللہ کی راہ میں) چٹّی
اور انتظار کرتے ہیں تمہارے حق میں (زمانے کی) گردشوں کا۔
انھی پر پڑے گردش، بُری۔ اور اللہ
سب کچھ سُننے والا اور ہر بات جاننے والا ہے ﴿۹۸﴾
اور انھی بدوی عربوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو
ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور یومِ آخرت پر
اور بناتے ہیں وہ اُسے جو خرچ کرتے ہیں تقرب کا ذریعہ
اللہ کے ہاں، اور رسولؐ کی دُعائے رحمت کا (ذریعہ)۔
ہاں! بے شک یہ خرچ کرنا تقرب کا ذریعہ ہے اُن کے لیے۔
ضرور داخل کرے گا انھیں اللہ اپنی رحمت میں۔
بے شک اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے ﴿۹۹﴾
اور وہ سبقت لے جانے والے جنھوں نے
سب سے پہلے (دعوتِ ایمان پر) لبیک کہا
مہاجروں میں سے اور انصار میں سے
اور وہ جو اُن کے پیچھے آئے راست بازی کے ساتھ،
راضی ہوگیا اللہ اُن سے اور وہ راضی ہوگئے اُس سے
اور مہیا کر رکھے ہیں اُس نے اُن کے لیے ایسے باغات
کہ بہہ رہی ہیں اُن کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ

فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝١٠٠
وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ
مُنٰفِقُوْنَ ۛؕ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ
مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۫ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ
نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ
ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۝١٠١
وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ
خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا
وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ
عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١٠٢
خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً
تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ
بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ
اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝١٠٣
اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ
وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ
اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝١٠٤

اُن میں ہمیشہ اور یہی ہے بڑی کامیابی ۝١٠٠
اور اُن میں سے بعض جو تمہارے گردو پیش ہیں، بدوی عرب
منافق ہیں۔اور کچھ اہلِ مدینہ میں بھی،
اڑے ہُوئے ہیں نفاق پر، نہیں جانتے تم اُنہیں۔
ہم جانتے ہیں اُنہیں عنقریب ہم سزا دیں گے اُنہیں دوہری
پھر وہ لوٹائے جائیں گے عذابِ عظیم کی طرف ۝١٠١
کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے اعتراف کرلیا ہے اپنے گناہوں کا،
ملا جلا دیا ہے اُنہوں نے (اعمال کو) ایک اچھا کام کیا
اور دوسرا بُرا کام۔اُمّید ہے کہ اللہ توبہ قبول فرمالے
اُن کی۔بے شک اللہ معاف فرمانے والا اور مہربان ہے ۝١٠٢
لو (اے نبیؐ) تم ان کے مالوں میں سے صدقہ
(تاکہ) پاک کرو تم اُنہیں اور تزکیۂ نفس کرو اُن کا
اس کے ذریعے سے اور دُعا کرو اُن کے حق میں۔
بے شک تمہاری دُعا باعثِ تسکین ہے اُن کے لیے۔
اور اللہ سب کچھ سُننے والا، جاننے والا ہے ۝١٠٣
کیا نہیں جانتے یہ لوگ کہ بے شک اللہ
ہی ہے جو قبول فرماتا ہے توبہ اپنے بندوں کی
اور شرفِ قبولیّت بخشتا ہے اُن کے صدقات کو اور بے شک
اللہ ہی ہے جو بہت توبہ قبول فرمانے والا، بے حد مہربان ہے ۝١٠٤

وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ	اور کہہ دیجیے کہ تم عمل کرتے رہو، سو دیکھے گا اللہ تمہارے اعمال کو
وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ	اور اُس کا رسول بھی اور مومن بھی۔ اور پھر تم عنقریب لوٹائے جاؤ گے
اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ	اُس کی طرف جو جاننے والا ہے چھپی
وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ	اور کھلی (سب باتوں) کو۔ پھر وہ تمہیں بتائے گا
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۚ﴿١٠٥﴾	اُن (سب اعمال) کے بارے میں جو تم کرتے رہے ﴿١٠٥﴾
وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ	اور کچھ دوسرے ہیں جن کا معاملہ ملتوی ہے اللہ کا حکم آنے پر
اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ	خواہ سزا دے انہیں یا توبہ قبول فرمالے اُن کی۔
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾	کیونکہ اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿١٠٦﴾
وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا	اور وہ لوگ جنہوں نے بنائی ہے ایک مسجد (دعوتِ حق کو)
ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا	نقصان پہنچانے کے لیے اور کفر کے لیے اور تفرقہ ڈالنے کے لیے
بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا	اہلِ ایمان کے درمیان اور اس (غرض) سے کہ وہ گھات لگانے کی جگہ بنے
لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اُس کے لیے جو جنگ کر چکا ہے اللہ اور اُس کے رسول سے
مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ	قبل ازیں۔ اور ضرور قسم کھا کر کہیں گے کہ نہیں ہے ہمارا ارادہ
اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ	مگر بھلائی کا اور اللہ گواہی دیتا ہے
اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٧﴾	کہ یقیناً یہ لوگ قطعی جھوٹے ہیں ﴿١٠٧﴾
لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ	نہ کھڑے ہونا تم اس میں کبھی البتہ وہ مسجد۔
اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ	بنیاد رکھی گئی ہے جس کی تقویٰ پر اوّل روز سے
اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ	زیادہ مستحق ہے اس بات کی کہ کھڑے ہو تم (عبادت کے لیے)
فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ	اس میں۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو پسند کرتے ہیں

اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَ اللّٰهُ
يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿١٠٨﴾
اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ
عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ
اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا
جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ
فِىْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَ اللّٰهُ
لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾
لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِىْ بَنَوْا
رِيْبَةً فِىْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّاۤ اَنْ تَقَطَّعَ
قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١١٠﴾
ع ١١
اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ
لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ
فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَ
يُقْتَلُوْنَ وَعْدًا عَلَيْهِ
حَقًّا فِى التَّوْرٰىةِ وَ الْاِنْجِيْلِ
وَ الْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى
بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا

بہت زیادہ پاک رہنا۔ اور اللہ
پسند کرتا ہے پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو ﴿١٠٨﴾
کیا بھلا وہ شخص جس نے بُنیاد رکھی اپنی عمارت (مسجد) کی
اللہ کے خوف اور اُس کی رضامندی کی طلب پر، بہتر ہے
یا وہ شخص جس نے بُنیاد رکھی اپنی عمارت کی کنارے پر
کھائی کے جو گرنے والی ہو اور لے گرے اُسے (اپنے ساتھ)
جہنم کی آگ میں؟ ۔ اور اللہ
نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ﴿١٠٩﴾
ہمیشہ بنی رہے گی اُن کی یہ عمارت جو بنائی ہے اُنھوں نے
سبب بے یقینی کا اُن کے دلوں میں الّا یہ کہ پارہ پارہ ہو جائیں
اُن کے دل۔ اور اللہ ہر چیز سے باخبر اور حکمت والا ہے ﴿١١٠﴾
بے شک اللہ نے خرید لی ہیں مومنوں سے
اُن کی جانیں اور اُن کے مال اس کے بدلہ میں کہ
ملے گی اُن کو جنّت ۔ (یہ مومن) جنگ کرتے ہیں
اللہ کی راہ میں پھر قتل کرتے ہیں (کافروں کو) اور
شہید ہوتے ہیں، یہ (جنّت کا) وعدہ اللہ کے ذمّے ہے
اور سچا ہے، (جو اُس نے کیا ہے) تورات میں، انجیل میں
اور قرآن میں ۔ اور کون ہے زیادہ پُورا کرنے والا
اپنے عہد کا اللہ سے سو خوشیاں مناؤ

بِبَيْعِكُمُ الَّذِىْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ
وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۱﴾
اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ
الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ
الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ
بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ
وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾
مَا كَانَ لِلنَّبِىِّ وَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْۤا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا
لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْۤا اُولِىْ قُرْبٰى
مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ
اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۳﴾
وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ
لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ
وَّعَدَهَاۤ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ
لَهٗۤ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ
مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ
لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾

اپنے اُس سودے پر جو تم نے ٹھہرایا ہے اللہ کے ساتھ۔
اور یہی ہے کامیابی بہت بڑی ﴿۱۱۱﴾
(یہ کامیابی ہے) اُن کے لیے جو ___ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے،
اُس کی حمد و ثنا کرنے والے، روزے رکھنے والے،
رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، حکم کرنے والے
نیکیوں کا اور منع کرنے والے بُرائیوں سے
اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں۔
اور خوشخبری دے دو ایسے مومنوں کو (جنّت کی) ﴿۱۱۲﴾
نہیں زیبا نبیؐ کے لیے اور اُن لوگوں کے لیے جو
ایمان لا چکے ہیں، یہ بات کہ وہ مغفرت کی دُعا کریں
مشرکوں کے لیے۔ اگرچہ ہوں وہ اُن کے رشتہ دار
اس کے بعد بھی کہ کُھل چکی ہے اُن پر
یہ بات کہ وہ جہنمی ہیں ﴿۱۱۳﴾
اور نہیں تھی دُعائے مغفرت ابراہیمؑ کی
اپنے باپ کے لیے مگر اس وعدے کی بنا پر جو
کیا تھا اُنہوں نے اُس سے، لیکن جب کُھل کر سامنے آگئی
اُن کے یہ بات کہ وہ دُشمن ہے اللہ کا تو بیزار ہو گئے وہ
اُس سے۔ بے شک ابراہیمؑ
بڑے نرم دل اور بُردبار تھے ﴿۱۱۴﴾

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوۡمًاۢ بَعۡدَ
اِذۡ هَدٰٮهُمۡ حَتّٰى
يُبَيِّنَ لَهُمۡ مَّا يَتَّقُوۡنَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿١١٥﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ
وَالۡاَرۡضِ ؕ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ؕ
وَمَا لَـكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿١١٦﴾
لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِىِّ وَالۡمُهٰجِرِيۡنَ
وَالۡاَنۡصَارِ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُ
فِىۡ سَاعَةِ الۡعُسۡرَةِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا كَادَ
يَزِيۡغُ قُلُوۡبُ فَرِيۡقٍ مِّنۡهُمۡ
ثُمَّ تَابَ عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّهٗ بِهِمۡ
رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿١١٧﴾
وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيۡنَ خُلِّفُوۡا ؕ
حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتۡ عَلَيۡهِمُ
الۡاَرۡضُ بِمَا رَحُبَتۡ وَضَاقَتۡ عَلَيۡهِمۡ
اَنۡفُسُهُمۡ وَظَنُّوۡۤا اَنۡ لَّا مَلۡجَاَ
مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَيۡهِ ؕ ثُمَّ

اور نہیں ہے اللہ ایسا کہ گمراہ کرے لوگوں کو بعد
اس کے کہ وہ ہدایت دے چکا ہو اُنہیں. جب تک کہ (نہ)
بیان کردے اُن کے لیے وہ چیزیں جن سے اُنہیں بچنا چاہیے۔
بے شک اللہ ہر چیز کے بارے میں خوب جاننے والا ہے ﴿١١٥﴾
بے شک اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی
اور زمین کی ۔ وہی زندگی عطا کرتا ہے اور مارتا ہے ۔
اور نہیں ہے تمہارا اللہ کے سوا
کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار ﴿١١٦﴾
بے شک معاف فرما دیا اللہ نے نبی کو اور اُن مہاجرین
وانصار کو جنہوں نے ساتھ دیا تھا نبی کا
سخت تنگی کے وقت، اس کے بعد بھی کہ قریب تھا
کہ کجی پیدا ہوجائے دلوں میں ایک گروہ کے اُن میں سے
پھر معاف کر دیا اللہ نے اُنہیں ۔ بے شک، وہ اُن کے ساتھ
انتہائی شفقت کرنے والا، مہربان ہے ﴿١١٧﴾
اور اُن تینوں کو بھی جن کا معاملہ مُلتوی کر دیا گیا تھا۔
یہاں تک کہ جب تنگ ہوگئی اُن کے لیے
زمین اپنی تمام تر وسعت کے باوجود اور بار ہوگئیں اُن پر
اپنی جانیں اور جان لیا اُنہوں نے یہ کہ نہیں ہے کوئی جائے پناہ
اللہ سے بچنے کے لیے مگر خود اُس کی ذات ۔ پھر

تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	مہربان ہوگیا اللہ اُن پر تاکہ وہ توبہ کرلیں ۔بے شک اللہ
هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١١٨﴾	ہی ہے۔ توبہ قبول کرنے والا ، مہربان ﴿١١٨﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرتے رہو اللہ سے
وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١١٩﴾	اور ساتھ دو سچے لوگوں کا ﴿١١٩﴾
مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَ مَنْ	نہیں زیبا تھا اہلِ مدینہ کو اور اُن کو جو
حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ	اُن کے گردونواح میں ہیں بدوی عرب کہ
يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ	وہ چھوڑ کر پیچھے رہ جائیں اللہ کے رسول کو
وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ	اور نہ (زیب دیتا تھا کہ) فکر کریں اپنی جانوں کی
عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	نبیؐ کی جان سے لاپروا ہوکر - یہ اس لیے کہ یہ وہ لوگ ہیں
لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ	کہ نہیں پہنچتی اُنہیں پیاس اور نہ جسمانی مشقت
وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ	اور نہ بھوک، اللہ کی راہ میں اور نہیں اُٹھاتے وہ
مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ	کوئی ایسا قدم جو ناگوار ہو کفار کو اور نہیں حاصل کرتے وہ
مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ	دشمن پر کوئی کامیابی مگر لکھا جاتا ہے اُن کے لیے
بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اس کے بدلہ میں ایک عملِ صالح۔ اس لیے کہ اللہ
لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢٠﴾	نہیں ضائع کرتا اجر اچھا کام کرنے والوں کا ﴿١٢٠﴾
وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً	اور نہیں خرچ کرتے یہ کسی قسم کا خرچ چھوٹا، نہ بڑا
وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا	اور نہیں طے کرتے یہ (سعیِ جہاد میں) کوئی وادی
اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ	مگر لکھا جاتا ہے ان کے حق میں تاکہ بدلہ دے اُن کو اللہ
اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢١﴾	بہتر اُس (عمل) سے جو وہ کرتے تھے ﴿١٢١﴾

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا
كَآفَّةً ؕ فَلَوْلَا نَفَرَ
مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ
لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا
قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ
لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ
يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا
فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا
اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۳﴾
وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ
مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ
زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ
اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ
رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ
وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾

اور نہیں تھا مومنوں پر ضروری کہ وہ نکل کھڑے ہوں (جہاد کے لیے)
سب کے سب۔ لیکن کیوں نہ ایسا ہوا کہ نکلتے
ہر حصۂ آبادی میں سے کچھ لوگ
اس غرض سے کہ وہ سمجھ پیدا کریں دین کی اور خبردار کریں
اپنی قوم کے لوگوں کو جب وہ لوٹ کر آئیں اُن کے پاس
تاکہ وہ بچے رہیں (بُرے کاموں سے) ﴿۱۲۲﴾
اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جنگ کرو اُن سے جو
تمہارے قریب ہیں کافروں میں سے اور چاہیے کہ پائیں وہ
تمہارے اندر سختی اور جان لو
کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے ﴿۱۲۳﴾
اور جب بھی نازل ہوتی ہے کوئی سُورت تو اُن میں سے
بعض لوگ (مذاق کے طور پر) کہتے ہیں کہ تم میں سے کس کا
بڑھایا ہے اس (سورت) نے ایمان؟ سو (سنو)
کہ جو لوگ اہلِ ایمان ہیں اُن کے لیے تو اضافہ کیا ہے اِس سورت نے
ایمان میں اور وہ خوش ہوتے ہیں ﴿۱۲۴﴾
اور رہ گئے وہ لوگ کہ اُن کے دلوں میں
بیماری ہے سو بڑھاتی ہے (نازل ہونے والی سُورت) اُن کے لیے
گندگی اُن کی پہلی گندگی پر
اور وہ مرتے ہیں کفر ہی کی حالت میں ﴿۱۲۵﴾

اَوَلَا يَرَوۡنَ اَنَّهُمۡ يُفۡتَنُوۡنَ فِىۡ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوۡ مَرَّتَيۡنِ ثُمَّ لَا يَتُوۡبُوۡنَ وَلَا هُمۡ يَذَّكَّرُوۡنَ ﴿۱۲۶﴾

کیا نہیں دیکھتے یہ لوگ کہ اُنھیں آزمائش میں ڈالا جاتا ہے ہر سال ایک دفعہ یا دو بار پھر بھی نہیں توبہ کرتے اور نہ وہ نصیحت پکڑتے ہیں ﴿۱۲۶﴾

وَاِذَا مَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ نَّظَرَ بَعۡضُهُمۡ اِلٰى بَعۡضٍ ؕ هَلۡ يَرٰٮكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ ثُمَّ انۡصَرَفُوۡا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوۡبَهُمۡ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾

اور جب بھی نازل ہوتی ہے کوئی سُورت تو دیکھنے لگتا ہے اُن میں سے ہر ایک دوسرے کی طرف۔ کہ کہیں دیکھ تو (نہیں) رہا ہے تم کو کوئی (مسلمان) پھر نکل جاتے ہیں وہ (مجلسِ نبوی سے)۔ پھیر دیا ہے اللہ نے اُن کے دلوں کو اس بنا پر کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو نہیں سمجھ رکھتے ﴿۱۲۷﴾

لَقَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ عَزِيۡزٌ عَلَيۡهِ مَا عَنِتُّمۡ حَرِيۡصٌ عَلَيۡكُمۡ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۲۸﴾

بلاشُبہ آیا ہے تمہارے پاس (اے لوگو!) ایک رسول تم ہی میں سے، ناگوار ہے اُس کے لیے ہر وہ بات جو تمھیں تکلیف پہنچائے اور حریص ہے تمہاری بھلائی کا اور مومنوں پر بڑا شفیق، بے حد مہربان ہے ﴿۱۲۸﴾

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِىَ اللّٰهُ ۖ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۱۲۹﴾ ع ۵

پھر اگر یہ مُنہ پھیرتے ہیں (تم سے) تو کہہ دو (اے نبیؐ) کافی ہے میرے لیے اللہ، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے اور اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ مالک ہے عرشِ عظیم کا ﴿۱۲۹﴾

آیاتھا ۱۰۹ (۱۰) سُوْرَةُ یُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ (۵۱) رکوعاتھا ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝۱
الف ۔لام ۔را ، یہ آیات ہیں ایسی کتاب کی جو پُرحکمت ہے ۝۱

اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ
کیا ہے ، لوگوں کے لیے باعثِ تعجب ؛ یہ (بات) کہ

اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ
وحی بھیجی ہم نے ایک آدمی کی طرف انہی میں سے کہ خبردار کرو

النَّاسَ وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
لوگوں کو اور خوشخبری دو ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں ،

اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ
کہ ہے ان کے لیے عزّت و سرفرازی بھی ، پاس

رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ
ان کے رب کے ۔ (یہ سن کر) کہا کافروں نے کہ بے شک

هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ۝۲
یہ کھلا جادوگر ہے ۝۲

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ
حقیقت یہ ہے کہ تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے پیدا فرمائے

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ
آسمان اور زمین چھ دنوں میں

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ
پھر متمکن ہوا عرش پر ، انتظام چلا رہا ہے (پوری کائنات کا) ۔

مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ
نہیں ہے کوئی شفاعت کرنے والا مگر بعد اس کی اجازت کے

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ
یہی ہے اللہ تمہارا رب ،

فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۳
سو اسی کی عبادت کرو ۔ پھر کیا تم ہوش میں نہ آؤ گے ؟ ۝۳

اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ
اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے تمہیں سب کو ۔

وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا
یہ وعدہ ہے اللہ کا سچا ۔ بے شک اسی نے ابتدا کی

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ	خلق کی پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ جزا دے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کیے اُنھوں نے نیک کام
بِالْقِسْطِ ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	انصاف کے مطابق۔ اور وہ لوگ جنھوں نے انکارِ حق کیا،
لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ	اُن کے لیے ہے پینے کو، کھولتا ہُوا پانی اور عذاب دردناک
بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۴﴾	اس بنا پر کہ وہ کفر کا رویّہ اختیار کیے رہے ﴿۴﴾
هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً	وہی تو ہے جس نے بنایا سُورج کو روشنی دینے والا
وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ	اور چاند کو روشن اور مقرر کیں اس کے لیے منزلیں
لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَ الْحِسَابَ ؕ	تاکہ معلوم کرو تم گنتی سالوں کی اور حساب (تاریخوں کا)۔
مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ	نہیں پیدا کیا اللہ نے یہ سب مگر برحق،
يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے اپنی نشانیاں
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵﴾	اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿۵﴾
اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ	بلاشبہ ایک دوسرے کے پیچھے آنے میں رات
وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ	اور دن کے اور جو کچھ پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں میں
وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ	اور زمین میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ﴿۶﴾	ان لوگوں کے لیے جو اللہ سے ڈرتے ہیں ﴿۶﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا	یقیناً وہ لوگ جو نہیں اُمید رکھتے ہم سے ملنے کی
وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا	اور راضی ہوگئے ہیں دُنیا کی زندگی پر اور مطمئن ہیں اُسی پر
وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾	اور وہ لوگ جو ہماری نشانیوں سے غافل ہیں، ﴿۷﴾
اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ	یہی ہیں وہ لوگ کہ ٹھکانا ہے اُن کا جہنّم

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۸
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ
بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝۹
دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ
وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ
وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰ ع
وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ
اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ
لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ؕ فَنَذَرُ
الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا
فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۱۱
وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا
لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ
مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ
اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ

بدلہ میں اُن (اعمال) کے جو وہ کماتے رہے ۝۸
بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے اُنہوں نے
اچھے کام، پہنچائے گا اُن کو اُن کا رب
بسبب اُن کے ایمان کے (اُن کی منزل پر) بہہ رہی ہوں گی
اُن کے (محلّات کے) نیچے نہریں، نعمت بھری جنّتوں میں ۝۹
اُن کی صدا وہاں (یہ ہوگی) پاک ہے تُو اے ہمارے مالک!
ان کی باہمی دُعا، بوقت ملاقات وہاں "سلام" ہوگی
اور خاتمہ اُن کی ہر بات کا (اس پر ہوگا) کہ سب تعریفیں
اللہ ہی کے لیے ہیں جو رب ہے سب جہانوں کا ۝۱۰
اور اگر کہیں جلدی کرتا اللہ انسانوں کے لیے بُرا معاملہ کرنے میں
اُتنی ہی جلدی جتنی وہ بھلائی مانگنے میں کرتے ہیں
تو پُوری ہو جاتی اُن کی مہلتِ عمل۔ سو چھوڑے دیتے ہیں ہم
اُن لوگوں کو جو نہیں توقع رکھتے ہم سے ملنے کی
کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں ۝۱۱
اور جب پہنچتی ہے انسان کو تکلیف تو پکارتا ہے وہ ہم کو
پہلو کے بل لیٹے ہوئے یا بیٹھ کر یا کھڑے ہو کر (ہر حالت میں)
پھر جب ٹال دیتے ہیں ہم اُس پر سے اُس کی مصیبت
تو گزر جاتا ہے وہ اس طرح کہ گویا اُس نے کبھی پکارا ہی نہ تھا ہمیں
مصیبت کے وقت جو اُسے پہنچی تھی۔ اس طرح

زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِى الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٣﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِى الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِىْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِىْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَىَّ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّىْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾ قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ

خوشنما بنا دیے گئے ہیں حد سے گزرنے والوں کے لیے وہ (اعمالِ بد) جو وہ کرتے رہے ﴿١٢﴾ اور البتہ ہلاک کر چکے ہیں ہم بہت سی قوموں کو تم سے پہلے جب اُنھوں نے ظلم کی روش اختیار کی، اور آئے تھے ان کے پاس اُن کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر لیکن وہ تیار ہی نہ تھے اس بات کے لیے کہ ایمان لائیں۔ اسی طرح بدلہ دیتے ہیں ہم جُرم کرنے والے لوگوں کو ﴿١٣﴾ پھر بنایا ہم نے تم کو نائب زمین میں اُن کے بعد تاکہ دیکھیں ہم کہ کیسے عمل کرتے ہو تم ﴿١٤﴾ اور (اب یہ بھی) جب پڑھ کر سُنائی جاتی ہیں اِن کو ہماری آیات جو بہت واضح ہیں، تو کہتے ہیں وہ لوگ جو نہیں توقع رکھتے ہم سے ملنے کی کہ لاؤ کوئی اور قرآن علاوہ اِس کے یا اس میں کچھ ترمیم کر دو۔ کہو! نہیں ہے یہ میرا اختیار کہ مَیں اس میں کوئی تبدیلی کروں اپنی طرف سے نہیں پیروی کرتا میں مگر اُس کی جو وحی بھیجی جاتی ہے، میری طرف۔ بے شک میں ڈرتا ہوں اگر نافرمانی کروں میں اپنے رب کی، عذاب سے ایک بڑے ہولناک دن کے ﴿١٥﴾ (یہ بھی) کہہ دو! اگر چاہتا اللہ تو نہ پڑھ کر سُناتا میں یہ

عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ
فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا
مِّنْ قَبْلِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦﴾
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٧﴾
وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مَا لَا يَضُرُّھُمْ وَلَا يَنْفَعُھُمْ
وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَاۗءِ شُفَعَاۗؤُنَا
عِنْدَ اللّٰهِ ۭ قُلْ اَتُنَبِّــُٔوْنَ اللّٰهَ
بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ
وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٨﴾
وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً
فَاخْتَلَفُوْا ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ
سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ
لَقُضِيَ بَيْنَھُمْ فِيْمَا
فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٩﴾
وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ

تم کو اور نہ اللہ خبر تک دیتا تمہیں اس کی،
آخر گزار چکا ہوں میں تمہارے درمیان ایک عمر
اس سے پہلے ۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ؟ ﴿۱۶﴾
سو کون ہے بڑا ظالم اس شخص سے جو گھڑے
اللہ کے بارے میں جھوٹ یا جھٹلائے اُس کی آیات کو۔
واقعہ یہ ہے کہ کبھی نہیں فلاح پا سکتے ایسے مجرم ﴿۱۷﴾
اور یہ عبادت کرتے ہیں اللہ کے سوا
اُن کی جو نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں اُنہیں اور نہ نفع دے سکتے ہیں
اور کہتے ہیں کہ یہ (جن کو پُوجتے ہیں ہم) ہماری سفارش کرنے والے ہیں
اللہ کے حضور ۔ کہہ دو ! کیا خبر دیتے ہو تم اللہ کو
ایسی بات کی جو نہیں جانتا وہ، آسمانوں میں
اور نہ زمین میں ۔ پاک ہے اُس کی ذات اور بلند ہے وہ
اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿۱۸﴾
اور نہ تھے تمام انسان مگر ایک ہی اُمّت
پھر آپس میں اختلاف کرنے لگے ۔ اور اگر نہ ہوتی ایک بات
جو پہلے سے (طے) ہو چکی تھی تمہارے رب کی طرف سے
تو فیصلہ کر دیا جاتا اُن کے درمیان اُن باتوں کا
جن میں یہ اختلاف کرتے ہیں ﴿۱۹﴾
اور کہتے ہیں کہ کیوں نہیں نازل کی گئی اُس پر کوئی نشانی

مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٢٠﴾ ع

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿٢١﴾

هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٢٢﴾

اُس کے رب کی طرف سے سو کہہ دو ! حقیقت یہ ہے کہ غیب کا علم صرف اللہ ہی کو ہے سو انتظار کرو، مَیں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں شامل ہوں ﴿٢٠﴾

اور جب چکھاتے ہیں مزا ہم انسانوں کو رحمت کا بعد اُس مصیبت کے جو پہنچتی ہے اُن کو تو وہ چالبازیاں کرنے لگتے ہیں ہماری آیات کے معاملے میں۔ کہہ دو ! اللہ زیادہ تیز ہے (اپنی) چال میں۔ یقیناً ہمارے فرشتے لکھ رہے ہیں تمہاری چالبازیاں ﴿٢١﴾

وہی تو ہے جو چلاتا ہے تم کو خشکی میں اور سمندر میں۔ یہاں تک کہ جب ہوتے ہو تم کشتیوں میں اور وہ لے کر چلتی ہیں لوگوں کو موافق ہواؤں کی مدد سے اور خوش ہو جاتے ہیں وہ اس پر تو یکایک آجاتی ہے اس (کشتی) پر بادِ مخالف اور آنے لگتی ہیں اُن پر موجیں ہر طرف سے اور وہ سمجھنے لگتے ہیں کہ یقیناً وہ اب گھِر گئے ہیں (طوفان میں) تو اُس وقت دُعائیں مانگتے ہیں اللہ سے خالص کر کے اُس کے لیے اپنے دین کو کہ اگر نجات دے دی تو نے ہم کو اس (مصیبت) سے تو ضرور ہو جائیں گے ہم (تیرے) شکر گزار بندے ﴿٢٢﴾

فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ
يَبْغُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ
عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؗ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ
فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾
اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ
مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ
حَتّٰۤى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا
وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ
اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ
اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا
فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا
كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ
نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾
وَاللّٰهُ يَدْعُوْۤا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ

پھر جب وہ نجات دیتا ہے اُنہیں تو فوراً وہ (پھر)
بغاوت کرنے لگتے ہیں زمین میں حق سے منحرف ہوکر۔
اے انسانو! حقیقت یہ ہے کہ تمہاری بغاوت
تمہارے اپنے ہی خلاف ہے، (لُوٹ لو) مزے
دنیاوی زندگی کے پھر ہماری طرف تم کو لوٹ کر آنا ہے
پھر ہم بتائیں گے تمہیں کہ تم کیا کرتے رہے ہو ﴿۲۳﴾
حقیقت یہ ہے کہ مثال دُنیاوی زندگی کی
اس پانی کی سی ہے جسے نازل کیا ہم نے آسمان سے
پھر خوب گھنی ہوگئی اُس سے روئیدگی زمین کی
جسے کھاتے ہیں انسان اور چوپائے۔
یہاں تک کہ جب حاصل کرلی زمین نے اپنی بہار
اور بن سنور گئیں (کھیتیاں) اور سمجھنے لگے اس کے مالک
کہ وہ قادر ہیں اس (سے فائدہ اُٹھانے) پر،
تو آگیا اس پر ہمارا عذاب (اچانک) رات کو یا دن کو
تو کردیا ہم نے اس کو اُجڑے ہُوئے کھیت کی مانند
گویا کہ کچھ آباد تھا ہی نہیں (وہاں) کل۔ اسی طرح
ہم کھول کھول کر بیان کرتے ہیں اپنی نشانیاں
ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ﴿۲۴﴾
اور اللہ دعوت دیتا ہے دارالسلام کی طرف۔

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٢٥
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى
وَزِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ
قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٢٦
وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۭ
بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ
مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ
كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ
وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ
مُظْلِمًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٢٧
وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا
ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا
مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ
فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ
وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ
مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ۝٢٨
فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ

اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہے سیدھے راستے کی ۝٢٥
ان لوگوں کے لیے جنہوں نے اچھے کام کیے، ہے بھلائی
اور مزید (انعام) اور نہ چھائے گی اُن کے چہروں پر
سیاہی اور نہ ذلّت۔ یہی لوگ جنتی ہیں،
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۝٢٦
اور جن لوگوں نے کمائیں برائیاں، بدلہ ہے بُرائی کا
ویسا ہی (بُرا)، اور مسلط ہو گی اُن پر ذلّت۔
اور نہیں ہوگا اُن کو اللہ سے کوئی بچانے والا۔
(اُن کے چہرے اتنے سیاہ ہوں گے) گویا ڈھانپ دیا گیا ہے
اُن کے چہروں کو ایک ٹکڑے سے رات کے
جو سخت سیاہ ہو۔ یہی لوگ جہنمی ہیں،
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۝٢٧
اور جس دن جمع کریں گے ہم اُن سب کو (اپنے حضور)
پھر ہم کہیں گے اُن لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا تھا
ٹھہر جاؤ (اپنی جگہ پر) تم بھی اور تمہارے (خود ساختہ) شریک بھی،
پھر تفرقہ ڈالیں گے ہم اُن کے درمیان
اور کہیں گے اُن کے ٹھہرائے ہوئے شریک،
نہیں کرتے تھے تم ہماری عبادت ۝٢٨
پس کافی ہے اللہ گواہ ہمارے اور تمہارے درمیان

اِنۡ كُنَّا عَنۡ عِبَادَتِكُمۡ لَغٰفِلِيۡنَ ۝۲۹	یقیناً تھے ہم تمہاری عبادت سے بالکل بے خبر ۝۲۹
هُنَالِكَ تَبۡلُوۡا كُلُّ نَفۡسٍ مَّاۤ	اُس وقت جانچ لے گی ہر جان وہ (اعمال) جو
اَسۡلَفَتۡ وَرُدُّوۡۤا	اُس نے پہلے کیے تھے اور لوٹائے جائیں گے سب
اِلَى اللّٰهِ مَوۡلٰٮهُمُ الۡحَـقِّ وَضَلَّ	اللہ کی طرف جو مالک ہے اُن کا حقیقی اور گم ہو جائیں گے
عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ۝۳۰	اُن کے وہ (جھوٹے شریک) جو اُنہوں نے گھڑ رکھے تھے ۝۳۰
قُلۡ مَنۡ يَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ	(ان سے) پُوچھو کون رزق دیتا ہے تم کو آسمان سے
وَالۡاَرۡضِ اَمَّنۡ يَّمۡلِكُ السَّمۡعَ	اور زمین سے یا کون مالک ہے تمہارے سُننے
وَالۡاَبۡصَارَ وَمَنۡ يُّخۡرِجُ	اور دیکھنے (کی قوتوں) کا اور کون نکالتا ہے
الۡحَـىَّ مِنَ الۡمَيِّتِ وَيُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ	جاندار کو بے جان سے اور (کون) نکالتا ہے بے جان کو
مِنَ الۡحَـىِّ وَمَنۡ يُّدَبِّرُ الۡاَمۡرَ ؕ	جاندار سے اور کون انتظام کرتا ہے تمام اُمور کا؟
فَسَيَقُوۡلُوۡنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلۡ	تو وہ ضرور کہیں گے ۔ اللہ ۔ سو کہو !
اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ۝۳۱	کیا پھر نہیں ڈرتے تم ۝۳۱
فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الۡحَـقُّ ۚ فَمَاذَا	سو یہ ہے اللہ تمہارا رب حقیقی، پھر اب کیا (رہ گیا) ہے
بَعۡدَ الۡحَـقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۖ	حق کے بعد، سوائے گمراہی کے،
فَاَنّٰى تُصۡرَفُوۡنَ ۝۳۲	آخر کس (غلط) سمت پھرائے جا رہے ہو تم؟ ۝۳۲
كَذٰلِكَ حَقَّتۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ	اس طرح سچ (ثابت) ہو گئی تمہارے رب کی بات
عَلَى الَّذِيۡنَ فَسَقُوۡۤا اَنَّهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۝۳۳	اُن لوگوں پر جو فاسق تھے کہ "وہ نہیں ایمان لائیں گے" ۝۳۳
قُلۡ هَلۡ مِنۡ شُرَكَآئِكُمۡ	پوچھو ! کیا تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں سے
مَّنۡ يَّبۡدَؤُا الۡخَـلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ ؕ	کوئی ایسا ہے جو ابتدا کرے تخلیق کی پھر اس کا اعادہ بھی کرے ۔

النصف ۳ ع

قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ
کہو ! یہ اللہ ہی ہے جو ابتدا بھی کرتا ہے تخلیق کی پھر

يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٤﴾
اُس کا اعادہ بھی کرتا ہے پھر کس الٹی راہ پر تم چلائے جا رہے ہو ؟ ﴿٣٤﴾

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ
پوچھو ! کیا تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں سے

مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ
کوئی ایسا ہے جو رہنمائی کرے حق کی طرف ۔؟

قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ
کہو ! یہ اللہ ہی ہے جو ہدایت دیتا ہے حق کی ۔

اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ
پھر بھلا وہ جو ہدایت دیتا ہے حق کی طرف زیادہ مستحق ہے

اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ
اس بات کا کہ اُس کی پیروی کی جائے یا وہ جو خود بھی راہ نہیں پاتا

اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۣ قف
اِلّا یہ کہ اُس کی رہنمائی کی جائے، تو کیا ہو گیا ہے تم کو،

كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٥﴾
کیسے (اُلٹے پلٹے) فیصلے کرتے ہو تم ؟ ﴿٣٥﴾

وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ
اور نہیں پیروی کرتے ہیں ان میں اکثر لوگ مگر گمان اور قیاس کی ۔

اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ
حالانکہ گمان نہیں پوری کرتا ضرورت حق کی ذرا بھی ۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾
بیشک اللہ پوری طرح باخبر ہے ان (اعمال) سے جو یہ کرتے ہیں ﴿٣٦﴾

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى
اور نہیں ہے یہ قرآن ایسا کہ گھڑ لیا جائے (اپنی طرف سے)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ
بغیر اللہ (کی وحی) کے بلکہ (یہ تو) تصدیق ہے

الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ
اُس کی جو اُس سے پہلے آچکا ہے اور تفصیل ہے

الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ
الکتاب کی، نہیں کوئی شک اس میں

مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٧﴾ قف
یہ رب العالمین کی طرف سے ہے ﴿٣٧﴾

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ
کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے گھڑ لیا ہے (خود نبی نے) ۔؟

قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ
کہو ! اچھا تو (بنا) لاؤ ایک سورت اس جیسی

وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾
بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا
لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ
تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٩﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ
وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ
وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٤٠﴾ ع
وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ
عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓــُٔوْنَ
مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا
بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٤١﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ
اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ
وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٤٢﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ
اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ

اور بلا لو (اس کام کے لیے) جن کو بلا سکتے ہو تم اللہ کے سِوا،
اگر ہو تم سچے ﴿۳۸﴾
حقیقت یہ ہے کہ جھٹلایا اُنہوں نے اُن باتوں کو جو
نہیں آئیں گرفت میں اُن کے علم کی اور نہیں آئی اُن کے سامنے
(ابھی) اُس کی حقیقت۔ اسی طرح جھٹلایا تھا اُن لوگوں نے جو
ان سے پہلے گزر چکے ہیں سو دیکھ لو کیا ہُوا
انجام ظلم کرنے والوں کا ﴿۳۹﴾
اور اُن میں سے کچھ ایسے ہیں جو ایمان لائیں گے اس پر
اور کچھ ایسے ہیں جو ایمان نہیں لائیں گے اس پر۔
اور تیرا رب خوب جانتا ہے اُن مفسدوں کو ﴿۴۰﴾
اور اگر یہ تمہیں جھٹلاتے ہیں تو کہہ دو! میرے لیے ہے
میرا عمل اور تمہارے لیے ہے تمہارا عمل، تم بَری ہو
اُن اعمال (کی ذمّہ داری) سے جو میں کرتا ہوں اور میں
بَری ہوں اُن اعمال (کی ذمّہ داری) سے جو تم کرتے ہو ﴿۴۱﴾
اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو کان لگاتے ہیں
تمہاری طرف۔ تو بھلا تم سُناؤ گے بہروں کو
اگرچہ وہ کچھ نہ سمجھتے ہوں ﴿۴۲﴾
اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو دیکھتے ہیں تمہاری طرف۔
لیکن کیا تم راہ دکھاؤ گے اندھوں کو؟

وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٤٣﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا
وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٤﴾
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ
لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ
يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ
خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿٤٥﴾
وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ
نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ
فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ
اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٤٦﴾
وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ
رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ
بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾
قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ
ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ

خواہ اُنہیں کچھ نہ سوجھتا ہو ﴿۴۳﴾
یقیناً اللہ نہیں ظلم کرتا انسانوں پر ذرا بھی
لیکن انسان خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں ﴿۴۴﴾
اور جس دن جمع کرے گا وہ اُنہیں تو (وہ ایسا محسوس کریں گے) گویا کہ
نہیں رہے تھے (دُنیا میں) مگر ایک گھڑی دن کی
(جس میں وہ) جان پہچان کرلیں آپس میں ۔ یقیناً
سخت گھاٹے میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا
اللہ سے ملاقات کو اور نہ ہوئے وہ ہدایت پانے والے ﴿۴۵﴾
خواہ ہم دکھادیں تم کو بعض وہ (نتائج) جن سے
ہم اُنہیں ڈرا رہے ہیں یا اُٹھا لیں ہم تمہیں
تو بھی ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ان سب کو، پھر
اللہ خود شاہد ہے ۔ اس پر جو یہ کر رہے ہیں ﴿۴۶﴾
اور ہر اُمّت کے لیے ایک رسُول ہے، پھر جب آجاتا ہے
ان کا رسُول اُن کے پاس تو فیصلہ کردیا جاتا ہے اُن کے درمیان
پُورے انصاف کے ساتھ اور اُن پر ظلم نہیں کیا جاتا ﴿۴۷﴾
اور کہتے ہیں کہ کب پُوری ہوگی تمہاری یہ دھمکی،
اگر ہو تم سچّے ﴿۴۸﴾
کہو (اُن سے) کہ نہیں اختیار رکھتا میں اپنی ذات کے لیے بھی
کسی نقصان کا اور نہ فائدے کا مگر وہ جو چاہے اللہ ۔

لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ
اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ
سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۴۹﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ
بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا
يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۰﴾
اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ
بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ
وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۵۱﴾
ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ
اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾
وَيَسْتَنْۢبِئُوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ
قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؔؕ
وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۳﴾
وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ
مَا فِي الْاَرْضِ
لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ
وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا

ہر اُمت کی ایک مُدّت (مہلت) مقرر ہے۔ جب آجاتا ہے
اُن کا وقتِ مقرر تو نہیں پیچھے رہ سکتے وہ
ایک گھڑی بھر اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں ﴿۴۹﴾
کہو! کبھی سوچا ہے تم نے کہ اگر آجائے تم پر اللہ کا عذاب
رات کو یا دن کو (تو تم کیا کر سکتے ہو) پھر آخر کیا ہے وہ چیز کہ
جلدی مچا رہے ہیں جس کے لیے یہ مجرم؟ ﴿۵۰﴾
کیا پھر جب (عذاب) آ ہی پڑے گا تب یقین کرو گے تم
اس کا؟ (اس وقت کہا جائے گا) کہ اب (مانا تم نے)؟
حالانکہ اسی کے لیے جلدی مچا رہے تھے تم ﴿۵۱﴾
پھر کہا جائے گا ان لوگوں سے جنہوں نے ظلم کیا (اپنے اوپر)
اب چکھو مزا دائمی عذاب کا، نہیں بدلہ دیا جائے گا تمہیں
مگر اُسی کا جو تم کماتے رہے ﴿۵۲﴾
اور دریافت کرتے ہیں تم سے کیا واقعی سچ ہے جو تم کہہ رہے ہو؟
کہو ہاں! قسم میرے رب کی یقیناً یہ بالکل سچ ہے
اور نہیں ہو تم (اُسے) عاجز کرنے والے ﴿۵۳﴾
اور اگر کہیں ہو ہر اُس شخص کے پاس جس نے ظلم کیا،
وہ سب کچھ جو زمین میں ہے،
تو وہ ضرور فدیہ میں دے دے اُسے (عذاب سے بچنے کے لیے)،
اور دل ہی دل میں پچھتائیں گے جب دیکھیں گے وہ

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ربع ۵

الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ
بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٥٤﴾
اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ
حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾
هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ
وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٦﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ
لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى
وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾
قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ
فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ
مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٥٨﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ
مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ
حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ
اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٩﴾

عذاب کو، مگر فیصلہ کیا جائے گا اُن کے درمیان
انصاف کے مطابق اور اُن پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا ﴿٥٤﴾
سن رکھو! بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں
اور زمین میں۔ اور یہ بھی سُن رکھو کہ بے شک وعدہ اللہ کا
سچا ہے لیکن اکثر ان میں سے
نہیں جانتے ﴿٥٥﴾
وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے
اور اُسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ﴿٥٦﴾
اے انسانو! بے شک آگئی ہے تمہارے پاس نصیحت
تمہارے رب کی طرف سے اور وہ شفا ہے
ان (بیماریوں) کی جو دلوں میں ہیں۔ اور ہدایت
اور رحمت ہے مومنوں کے لیے ﴿٥٧﴾
کہو! یہ (نزولِ قرآن) اللہ کے فضل اور اُس کی رحمت سے ہے
سو اس پر چاہیے اُن کو خوش ہونا۔ یہ بہتر ہے
اُن سب چیزوں سے جو یہ جمع کر رہے ہیں ﴿٥٨﴾
کہو! کبھی تم نے سوچا کہ جو نازل کیا ہے اللہ نے تمہارے لیے
رزق پھر تم نے ٹھہرا لیا اُس میں سے کچھ
حرام اور (کچھ) حلال۔ کہو! (ان سے) کیا اللہ نے
اجازت دی تھی (اس کی) تمہیں یا اللہ پر بہتان باندھتے ہو تم؟ ﴿٥٩﴾

وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ	اور کیا گمان ہے اُن لوگوں کا جو گھڑتے ہیں
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	اللہ پر جھوٹ، (اُن کے ساتھ کیا معاملہ ہوگا) قیامت کے دن؟
اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ	واقعہ یہ ہے کہ اللہ تو بڑا مہربان ہے انسانوں پر
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٦٠﴾	لیکن ان کی اکثریت شکر ادا نہیں کرتی ﴿٦٠﴾
وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ	اور نہیں ہوتے تم (اے نبیؐ) کسی حال میں
وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ	اور نہیں تلاوت کرتے تم کچھ قرآن میں سے
وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا	اور نہیں کرتے تم لوگ کوئی عمل مگر ہوتے ہیں ہم
عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ	تمہارے پاس حاضر، جب مصروف ہوتے ہو تم اس میں۔
وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ	اور نہیں پوشیدہ تمہارے رب سے
مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا	ذرّہ کے برابر (کوئی چیز)، زمین میں اور نہ
فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ	آسمان میں اور نہیں کوئی چھوٹی چیز اس سے بھی
وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦١﴾	اور نہ کوئی بڑی چیز مگر وہ (درج) ہے کتاب مبین میں ﴿٦١﴾
اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا	یاد رکھو! بے شک جو دوست ہیں اللہ کے، نہیں ہے
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾	کوئی خوف اُن کے لیے اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے، ﴿٦٢﴾
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾	یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور (گناہوں سے) بچتے رہے، ﴿٦٣﴾
لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	اُن کے لیے خوشخبری ہے دنیاوی زندگی میں
وَفِي الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ	اور آخرت میں بھی، نہیں بدل سکتیں باتیں
اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٤﴾	اللہ کی۔ یہ (خوشخبری) ہی ہے عظیم کامیابی ﴿٦٤﴾
وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ	اور نہ رنجیدہ کریں تم کو اُن کی باتیں،

اِنَّ الۡعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيۡعًا ؕ
بے شک عزّت اللہ ہی کے لیے ہے ساری کی ساری۔

هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ۞ ٦٥
وہ ہر بات سُننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ۞ ٦٥

اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ
یاد رکھو! بے شک اللہ ہی کی مِلک ہیں جو (بستے) ہیں آسمانوں میں

وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَمَا يَتَّبِعُ
اور جو (بستے) ہیں زمین میں۔ اور نہیں پیچھے لگے ہوئے ہیں

الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
یہ لوگ جو پکارتے ہیں اللہ کے سوا

شُرَكَآءَ ؕ اِنۡ يَّتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ
(دوسرے) شریکوں کو۔ نہیں پیچھے لگے ہوئے ہیں یہ مگر گمان کے

وَاِنۡ هُمۡ اِلَّا يَخۡرُصُوۡنَ ۞ ٦٦
اور نہیں ہیں وہ سوائے اس کے کچھ کہ قیاس آرائیاں کرتے ہیں ۞ ٦٦

هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الَّيۡلَ
وہی تو ہے جس نے بنایا تمہارے لیے رات کو

لِتَسۡكُنُوۡا فِيۡهِ وَالنَّهَارَ مُبۡصِرًا ؕ
تاکہ سکون حاصل کرو اس میں اور دن کو روشن۔

اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيٰتٍ
بے شک اس (صناعی) میں بہت سی نشانیاں ہیں

لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ ۞ ٦٧
ان لوگوں کے لیے جو سننے کی صلاحیّت رکھتے ہیں ۞ ٦٧

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا
کہتے ہیں کہ بنایا ہے اللہ نے (کسی کو) بیٹا،

سُبۡحٰنَهٗ ؕ هُوَ الۡغَنِىُّ ؕ
پاک ہے وہ (اس سے)۔ وہ تو بے نیاز ہے۔

لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا
اُسی کی مِلک ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے

فِى الۡاَرۡضِ ؕ اِنۡ عِنۡدَكُمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍ
زمین میں۔ نہیں ہے تمہارے پاس کوئی سند

بِهٰذَا ؕ اَتَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ
اس (قولِ باطل) کی۔ کیا کہتے ہو تم اللہ کے بارے میں

مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۞ ٦٨
وہ باتیں جن کے متعلق تم کچھ نہیں جانتے؟ ۞ ٦٨

قُلۡ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ
کہہ دو! یقیناً وہ لوگ جو باندھتے ہیں اللہ پر

الۡـكَذِبَ لَا يُفۡلِحُوۡنَ ۞ ٦٩
جھوٹ، وہ کبھی فلاح نہیں پائیں گے۔ ۞ ٦٩

مَتَاعٌ فِی الدُّنۡیَا ثُمَّ اِلَیۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ ثُمَّ نُذِیۡقُهُمُ الۡعَذَابَ الشَّدِیۡدَ بِمَا كَانُوۡا یَكۡفُرُوۡنَ ﴿۷۰﴾

تھوڑا سا فائدہ اُٹھالیں اس دُنیا میں۔ پھر ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے ان کو پھر چکھائیں گے ہم اُنہیں مزا سخت عذاب کا، اس بنا پر کہ وہ کفر کرتے رہے ﴿۷۰﴾

وَاتۡلُ عَلَیۡهِمۡ نَبَاَ نُوۡحٍ ۘ اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖ یٰقَوۡمِ اِنۡ كَانَ كَبُرَ عَلَیۡكُمۡ مَّقَامِیۡ وَتَذۡكِیۡرِیۡ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَعَلَی اللّٰهِ تَوَكَّلۡتُ فَاَجۡمِعُوۡۤا اَمۡرَكُمۡ وَشُرَكَآءَكُمۡ ثُمَّ لَا یَكُنۡ اَمۡرُكُمۡ عَلَیۡكُمۡ غُمَّةً ثُمَّ اقۡضُوۡۤا اِلَیَّ وَلَا تُنۡظِرُوۡنِ ﴿۷۱﴾

اور سُناؤ اُن کو احوال نوحؑ کا۔ جب کہا اُنہوں نے اپنی قوم سے، اے میری قوم! اگر ہے ناقابلِ برداشت تمہارے لیے، میرا تمہارے درمیان رہنا اور نصیحت کرنا اللہ کی آیات سُنا کر تو اللہ پر ہے میرا بھروسہ سو تم پختہ کرلو اپنی تدبیر مع اپنے شرکا کے اس طرح کہ نہ رہے تمہارے معاملات میں تم کو کوئی شبہ پھر کر گزرو تم میرے ساتھ (جو کرنا ہے) اور مجھے ذرا بھی مُہلت نہ دو ﴿۷۱﴾

فَاِنۡ تَوَلَّیۡتُمۡ فَمَا سَاَلۡتُكُمۡ مِّنۡ اَجۡرٍ ؕ اِنۡ اَجۡرِیَ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ ۙ وَاُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿۷۲﴾

پھر اگر تم منہ موڑتے ہو تو (میرا کیا نقصان ہے) نہیں مانگتا میں تم سے کوئی اجر نہیں ہے میرا اجر مگر ذمّہ اللہ کے اور حکم دیا گیا ہے مجھے کہ رہوں میں فرمانبردار بن کر ﴿۷۲﴾

فَكَذَّبُوۡهُ فَنَجَّیۡنٰهُ وَمَنۡ مَّعَهٗ فِی الۡفُلۡكِ وَجَعَلۡنٰهُمۡ خَلٰٓئِفَ وَاَغۡرَقۡنَا الَّذِیۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا ۚ فَانۡظُرۡ كَیۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُنۡذَرِیۡنَ ﴿۷۳﴾

لیکن اُنہوں نے جھٹلایا اُسے تو نجات دے دی ہم نے اُسے اور اُن (لوگوں) کو جو اُس کے ساتھ تھے کشتی میں اور بنایا ہم نے اُن کو (زمین میں) خلیفہ اور غرق کر دیا ہم نے اُن لوگوں کو جنہوں نے جھٹلایا تھا ہماری آیات کو۔ سو دیکھ لو کیا ہُوا انجام اُن کا جنہیں متنبہ کر دیا گیا تھا ﴿۷۳﴾

ثُمَّ بَعَثۡنَا مِنۡ بَعۡدِهٖ رُسُلًا اِلٰی قَوۡمِهِمۡ فَجَآءُوۡهُمۡ

پھر بھیجے ہم نے نوحؑ کے بعد کتنے ہی رسول اُن کی قوم کی طرف سو وہ آئے اُن کے پاس

Arabic	Urdu
بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا	کُھلی کُھلی نشانیاں لے کر مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لے آتے
بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ	چونکہ وہ جھٹلا چکے تھے اس کو پہلے۔ اس طرح
نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ۝٧٤	مہر کر دیتے ہیں ہم دلوں پر حد سے بڑھ جانے والوں کے ۝٧٤
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ	پھر بھیجا ہم نے ان کے بعد موسیٰؑ اور ہارونؑ کو
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا	طرف فرعون کے اور اُس کے سرداروں کے اپنی نشانیاں دے کر۔
فَاسْتَكْبَرُوْا	تو اُنہوں نے (اپنی بڑائی کا) گھمنڈ کیا
وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝٧٥	اور تھے وہ لوگ مجرم ۝٧٥
فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا	پھر جب آیا اُن کے سامنے حق ہماری طرف سے
قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧٦	تو اُنہوں نے کہہ دیا کہ یقیناً ہے یہ کھلا جادو ۝٧٦
قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ	کہا موسیٰؑ نے کیا تم کہتے ہو حق کے بارے میں (یہ باتیں)
لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ	جبکہ وہ تمہارے سامنے آگیا ہے۔ کیا جادو ہے یہ؟
وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ۝٧٧	حالانکہ نہیں فلاح پاتے (کبھی) جادوگر ۝٧٧
قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا	اُنہوں نے کہا: کیا آیا ہے تو ہمارے پاس؟ تاکہ تو ہمیں پھیر دے
عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا	اُس (طریقے) سے کہ پایا ہم نے اُس پر اپنے باپ دادا کو
وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِى الْاَرْضِ ؕ	اور حاصل ہو جائے تم دونوں کو سرداری اس ملک میں۔
وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ۝٧٨	اور نہیں ہیں ہم تم دونوں کو ماننے والے کسی حالت میں ۝٧٨
وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِىْ	اور کہا: فرعون نے کہ حاضر کرو تم میرے پاس
بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۝٧٩	ہر قسم کے جادوگر، ماہر فن ۝٧٩
فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى	پھر جب آگئے جادوگر تو کہا اُن سے موسیٰؑ نے

اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۞٨٠
فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا
جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۞٨١
وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ
وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۞٨٢
فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ
عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ
اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ
فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ
وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۞٨٣
وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ
كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا
اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ۞٨٤
فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا
فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۞٨٥
وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ

کہ پھینکو، جو کچھ تمہیں پھینکنا ہے ۞٨٠
پھر جب اُنھوں نے پھینکا تو کہا موسیٰؑ نے کہ یہ جو کچھ
تم لائے ہو یہ جادو ہے۔ یقیناً اللہ
نیست و نابود کردے گا اسے۔ بے شک اللہ
نہیں سدھرنے دیتا کام مفسدوں کے ۞٨١
اور سچ کر دکھائے گا اللہ، حق کو اپنے احکام سے
خواہ ناپسند ہی کیوں نہ کریں (یہ بات) مجرم ۞٨٢
پس نہ ایمان لائے موسیٰؑ پر مگر چند نوجوان اُس کی قوم میں سے
ڈرتے ڈرتے، فرعون سے اور اپنے سرداروں سے
کہ کہیں مبتلا نہ کردیں وہ اُنھیں کسی مصیبت میں۔ واقعہ یہ ہے
کہ فرعون کو غلبہ حاصل تھا ملک میں
اور بے شک تھا وہ حد سے بڑھ جانے والوں میں سے ۞٨٣
اور کہا! موسیٰؑ نے، اے میری قوم! اگر
لے آئے ہو تم ایمان اللہ پر تو اُسی پر بھروسہ کرو،
اگر ہو تم مُسلمان ۞٨٤
تو اُنھوں نے کہا: اللہ ہی پر بھروسہ کیا ہم نے۔
اے ہمارے مالک! نہ ڈالیو تو ہمیں
آزمائش میں ظالم لوگوں کے ہاتھوں ۞٨٥
اور نجات دے تو ہمیں اپنی رحمت کے صدقہ

مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝٨٦	کافر لوگوں سے ۝٨٦
وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَ اَخِيْهِ	اور وحی بھیجی ہم نے موسیٰؑ اور اُس کے بھائی کی طرف
اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا	کہ مقرّر کرو اپنی قوم کے لیے مصر میں چند گھر
وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا	اور بناؤ اپنے ان گھروں کو قبلہ رُخ اور قائم کرو
الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٨٧	نماز ۔ اور خوشخبری سُنا دو مومنوں کو ۝٨٧
وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ	اور کہا: موسیٰؑ نے ، اے ہمارے مالک ! بے شک تُو نے
اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً	نواز رکھا ہے فرعون اور اُس کے سرداروں کو زینت سے
وَّ اَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ	اور مال و دولت سے دُنیاوی زندگی میں ۔
رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا	اے ہمارے مالک ! (کیا یہ) اس لیے ہے کہ گمراہ کریں یہ
عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ	تیرے راستے سے ۔ اے ہمارے مالک ! غارت کر دے
عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَ اشْدُدْ	ان کے مال اور سخت کر دے
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا	ان کے دلوں کو تاکہ وہ ایمان نہ لائیں
حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝٨٨	جب تک کہ نہ دیکھ لیں دردناک عذاب ۝٨٨
قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا	فرمایا: یقیناً قبول ہو گئی تمہاری دُعا
فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ	تو تم ثابت قدم رہنا اور نہ پیروی کرنا
سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٨٩	اُن لوگوں کے طریقے کی جو کچھ نہیں جانتے ۝٨٩
وَجٰوَزْنَا بِبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ	اور گزار دیے گئے ہم بنی اسرائیل کو سمندر سے
فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَ جُنُوْدُهٗ	تو پیچھا کیا اُن کا فرعون اور اُس کے لشکر نے
بَغْيًا وَّعَدْوًا ؕ حَتّٰىٓ اِذَآ	ظلم اور زیادتی کی غرض سے ۔ حتّٰی کہ جب

اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ
بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ
وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩٠﴾
آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ
قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٩١﴾
فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ
لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ؕ
وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ
عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿٩٢﴾ ع
وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ
صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ
فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى
جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٣﴾
فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ
اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْـَٔلِ الَّذِيْنَ
يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

ڈوبنے لگا وہ تو بول اُٹھا میں ایمان لایا اس بات پر کہ
نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس ہستی کے کہ ایمان لائے ہیں
جس پر بنی اسرائیل
اور میں بھی ہوں فرمانبرداروں میں سے ﴿٩٠﴾
(جواب ملا) کیا اب (ایمان لاتا ہے)؟ حالانکہ تو نافرمانی کرتا رہا
پہلے اور تھا تو فساد برپا کرنے والوں میں سے ﴿٩١﴾
سو آج ہم بچا لیں گے تیرے جسم کو تاکہ بن جائے تو
اُن لوگوں کے لیے جو تیرے بعد ہوں گے، نشانِ عبرت۔
اور اگرچہ اکثریت انسانوں کی
ہماری نشانیوں سے غفلت برتتی ہے ﴿٩٢﴾
اور البتہ دیا ہم نے بنی اسرائیل کو ٹھکانا
پسندیدہ اور کھانے کو دیں ہم نے اُنہیں پاکیزہ چیزیں،
سو نہیں اختلاف کیا اُنہوں نے (باہم) مگر اُس وقت کہ
آگیا اُن کے پاس علم۔ بے شک تیرا رب فیصلہ فرمائے گا
اُن کے درمیان قیامت کے دن
اُن باتوں کا جن میں یہ اختلاف کرتے رہے ﴿٩٣﴾
اور اگر ہے تمہیں کوئی شک ان باتوں کے بارے میں جو
ہم نے نازل کی ہیں تمہاری طرف تو پوچھ لو ان لوگوں سے جو
پڑھتے ہیں کتاب تم سے پہلے

لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	کہ یقیناً آیا ہے تمہارے پاس حق تمہارے رب کی طرف سے
فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٩٤﴾	لٰہذا ہرگز مت ہونا تم شک کرنے والوں میں سے'﴿٩٤﴾
وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ	اور ہرگز نہ ہونا اُن میں سے جنھوں نے
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	جھٹلایا اللہ کی آیات کو
فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٥﴾	ورنہ ہو جاؤ گے تم نقصان اُٹھانے والوں میں سے ﴿٩٥﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ	درحقیقت وہ لوگ کہ پُورا ہو گیا ہے اُن پر
كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٩٦﴾	قول تیرے رب کا ، وہ ایمان نہ لائیں گے'﴿٩٦﴾
وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ	اور اگرچہ آجائیں اُن کے سامنے ساری نشانیاں،
حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٩٧﴾	جب تک کہ (نہ) دیکھ لیں وہ دردناک عذاب ﴿٩٧﴾
فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ	پھر کیوں نہ ہوئی کوئی بستی کہ ایمان لائی ہو (عذاب دیکھ کر)
فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا	اور فائدہ پہنچایا ہو اُس کو اُس کے ایمان نے سوائے
قَوْمَ يُوْنُسَ ۭ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا	قومِ یُونسؑ کے ۔ کہ جب ایمان لائے وہ لوگ ہٹا دیا ہم نے
عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	اُن سے ذلّت آمیز عذاب دُنیا کی زندگی میں
وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٩٨﴾	اور بہرہ مند ہونے کا موقع دیا اُنہیں ایک مُدّت تک ﴿٩٨﴾
وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ	اور اگر چاہتا تیرا رب تو ضرور ایمان لے آتے
مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ۭ	جو بھی ہیں زمین میں سب کے سب۔
اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ	تو کیا تم زبردستی کرو گے انسانوں پر
حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾	تاکہ ہو جائیں وہ مومن ؟ ﴿٩٩﴾
وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ	جبکہ نہیں ہے اختیار کسی جان کو کہ ایمان لائے

إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ يَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٠﴾

بغیر اللہ کی اجازت کے ۔ اور ڈالتا ہے وہ (شرک و کفر کی) نجاست اُن لوگوں پر جو عقل و سمجھ سے کام نہیں لیتے ﴿١٠٠﴾

قُلِ انْظُرُوْا مَا ذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾

کہو ! ذرا دیکھو: تو کیا کیا (نشانیاں) ہیں آسمانوں میں اور زمین میں ۔ اور نہیں فائدہ پہنچاتیں نشانیاں اور تنبیہات اُن لوگوں کو جو ایمان نہیں لاتے ﴿١٠١﴾

فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾

سو اب نہیں انتظار کر رہے ہیں یہ بھی مگر اُنہی کے سے (بُرے) دنوں کا جو گزر چکے ہیں ان سے پہلے ۔ کہہ دو! اچھا تو اب انتظار کرو اور میں بھی ہوں تمہارے ساتھ شامل انتظار کرنے والوں میں ﴿١٠٢﴾

ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ ع

پھر (جب ایسا وقت آتا ہے تو) نجات دیتے ہیں ہم اپنے رسولوں کو اور اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اسی طرح ۔ ہمارا ذمّہ ہے کہ نجات دیں مومنوں کو ﴿١٠٣﴾

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۖۚ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٤﴾ لا

کہو اے انسانو! اگر ہو تم مبتلا کسی شک میں میرے دین کے بارے میں (تو سُن لو) مَیں تو نہیں عبادت کروں گا اُن کی جن کی تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا ۔ بلکہ مَیں تو عبادت کروں گا اُس اللہ کی جس کے قبضے میں ہے تمہاری موت ۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ ہو جاؤں میں ایمان والوں میں سے ﴿١٠٤﴾

وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ
وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٥﴾
وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ
وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ
اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾
وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا
كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ
بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ
يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ
وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٧﴾
قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ
مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى
فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ
وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ
عَلَيْهَا ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٨﴾
وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى
اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى
يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚۖ وَهُوَ
خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾

اور یہ کہ قائم رکھو اپنے آپ کو دین (اسلام) پر یکسو ہوکر۔
اور ہرگز نہ ہو جانا تم مشرکوں میں سے ﴿١٠٥﴾
اور مت پکارو اللہ کو چھوڑ کر اُن کو جو نہ نفع پہنچا سکتے ہیں تمہیں
اور نہ نقصان۔ پس اگر کہیں کیا تم نے ایسا تو یقیناً ہو جاؤ گے تم
ایسی صورت میں ظالموں میں سے ﴿١٠٦﴾
اور اگر پہنچائے تم کو اللہ کوئی تکلیف تو نہیں ہے
کوئی دُور کرنے والا اُس کا مگر وہی اور اگر پہنچانا چاہے تمہیں
کوئی بھلائی تو نہیں ہے کوئی پھیرنے والا اُس کے فضل کو۔
وہ پہنچاتا ہے اپنا فضل جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے۔
اور وہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے ﴿١٠٧﴾
کہو، اے انسانو! یقیناً آچکا ہے تمہارے پاس حق
تمہارے رب کی طرف سے۔ پس جو ہدایت حاصل کرتا ہے
تو درحقیقت وہ ہدایت پاتا ہے اپنے ہی فائدے کے لیے۔
اور جو گمراہ ہوگا تو درحقیقت اُس کی گمراہی کا نقصان
اُسی کو پہنچے گا' اور نہیں ہوں میں تم پر کوئی داروغہ۔ ﴿١٠٨﴾
اور پیروی کیے جاؤ (اے رسولؐ!) اُس کی جو وحی کیا گیا ہے
تمہاری طرف اور صبر کرو یہاں تک کہ
فیصلہ کردے اللہ، اور وہی ہے
بہترین فیصلہ کرنے والا ﴿١٠٩﴾

آیاتها ۱۲۳ (۱۱) سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ (۵۲) رکوعاتها ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ قف كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۙ﴿۱﴾ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ۙ﴿۲﴾ وَّ اَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿۳﴾ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۵﴾

الف۔لام۔را۔ کتاب ہے کہ محکم کی گئی ہیں اس کی آیات پھر کھول کھول کر بیان کردی گئی ہیں حکیم وخبیر کی طرف سے ﴿۱﴾ کہ نہ عبادت کرو تم مگر اللہ کی۔ یقیناً میں ہوں تمہارے لیے اس کی طرف سے خبردار کرنے والا اور بشارت دینے والا ﴿۲﴾ اور یہ کہ بخشش چاہو اپنے رب سے پھر پلٹ آؤ تم اس کی طرف، دے گا وہ تمہیں بہترین سامانِ زندگی ایک وقتِ مقرر تک اور دے گا ہر زیادہ عمل کرنے والے کو اس کا زائد اجر۔ اور اگر تم منہ پھیرو گے تو میں ڈرتا ہوں تمہارے حق میں ایک بڑے (ہولناک) دن کے عذاب سے ﴿۳﴾ اللہ ہی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۴﴾ دیکھو! یہ لوگ موڑتے ہیں اپنے سینوں کو تاکہ یہ چھپ جائیں اس (اللہ) سے خبردار جس وقت ڈھانپتے ہیں یہ لوگ خود کو کپڑوں سے وہ جانتا ہے ہر وہ بات جو یہ چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو ظاہر کرتے ہیں۔ صورتِ حال یہ ہے کہ وہ پوری طرح باخبر ہے سینے کے بھیدوں سے ﴿۵﴾

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ
رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا
وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ
فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝٦
وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ
عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ
اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ
مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ
اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧
وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ
اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ
مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ
يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ
وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٨ ع
وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً
ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ
لَيَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ۝٩

اور نہیں کوئی جاندار رُوئے زمین پر مگر اللہ کے ذمّہ ہے
اُس کا رزق اور وہ جانتا ہے اُس کے رہنے کی جگہ
اور اس کے سونپے جانے کی جگہ، ہر (بات)
درج ہے ایک کھلی کتاب میں ۝٦
اور وہی تو ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو
چھ دنوں میں اور تھا اس کا عرش
پانی پر (پیدا کیا تم کو) تاکہ آزمائے تمہیں کہ تم میں سے کون
بہتر ہے عمل کے لحاظ سے اور اگر تم کہتے ہو کہ یقیناً تم
دوبارہ اُٹھائے جاؤ گے مرنے کے بعد تو فوراً بول اُٹھتے ہیں
وہ لوگ جو کافر ہیں، نہیں ہے یہ
مگر جادو، کھلا ۝٧
اور اگر ہم مؤخر کرتے ہیں اُن سے عذاب
ایک مقررہ مدت تک تو ضرور کہتے ہیں یہ لوگ
کہ کس چیز نے روک رکھا ہے اُسے؟ یاد رکھو جس دن
آئے گا وہ (عذاب) اِن پر، نہیں ٹلے گا وہ اِن سے
اور گھیر لے گا اِن کو وہ (عذاب) جس کا یہ مذاق اُڑایا کرتے تھے ۝٨
اور اگر ہم چکھاتے ہیں انسان کو مزا اپنی کسی نعمت کا
پھر چھین لیتے ہیں وہ اُس سے تو وہ
ضرور مایوس ہو کر ناشکرا ہو جاتا ہے ۝٩

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ	اور اگر ہم چکھاتے ہیں انسان کو (مزا) نعمتوں کا بعد کسی تکلیف کے
مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ	جو پہنچی ہوتی ہے اُسے تو ضرور کہنے لگتا ہے وہ کہ دُور ہوگئیں
السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ	سب سختیاں مجھ سے - اور پھر وہ
لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۙ﴿۱۰﴾	پھولا نہیں سماتا اور اکڑنے لگتا ہے' ﴿۱۰﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا	سوائے اُن لوگوں کے جو صبر کرتے ہیں اور کرتے ہیں
الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ	نیک کام - یہی ہیں وہ لوگ جن کے لیے ہے
مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾	بخشش اور بڑا اجر ﴿۱۱﴾
فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى	شاید کہ تم چھوڑنے والے ہو اس میں سے کچھ جو وحی کیا جا رہا ہے
اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ	تمہاری طرف اور تنگ ہونے لگا ہے اس کی وجہ سے
صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ	تمہارا سینہ اس بنا پر کہ وہ کہیں گے کہ کیوں نہیں اُتارا گیا
عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ	اِس پر کوئی خزانہ؟ یا (کیوں نہ) آیا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ-؟
اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ	حقیقت یہ ہے کہ تم تو (صرف) خبردار کرنے والے ہو-
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ؕ﴿۱۲﴾	اور اللہ ہی ہر چیز کا کارساز ہے - ﴿۱۲﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ	کیا یہ کہتے ہیں کہ خود گھڑلی ہے اُس نے یہ کتاب؟
قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ	کہہ دیجیے! اچھا لاؤ تم دس سُورتیں اس کی مانند گھڑی ہُوئی
وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ	اور بُلا لو جن جن کو تم بلا سکتے ہو (اپنے معبودوں میں سے مدد کے لیے)
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾	اللہ کے سوا، اگر ہو تم سچے ﴿۱۳﴾
فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا	پھر اگر نہ قبول کریں وہ تمہاری بات تو جان رکھو
اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ	حقیقت یہ ہے کہ نازل کی گئی ہے (یہ کتاب) اللہ کے علم سے

وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ
اور یہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے

فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾
کیا تم (اس امرِ حق کے آگے) سرِ تسلیم خم کرتے ہو؟ ﴿۱۴﴾

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
جو کوئی چاہتا ہے دُنیا کی زندگی

وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ
اور اُس کی رونق تو پُورا پُورا دیتے ہیں ہم بدلہ اُن کو

اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ
اُن کے اعمال کا اسی دُنیا میں اور ان کے ساتھ

فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾
اس میں ذرا بھی کمی نہیں کی جاتی ﴿۱۵﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ
یہی ہیں وہ لوگ کہ نہیں ہے ان کے لیے آخرت میں (کچھ)

اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا
سوائے جہنّم کے اور برباد ہوگیا وہ جو بنایا تھا اُنہوں نے

فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾
اس دُنیا میں اور ضائع ہوگئے وہ سب (اعمال) جو وہ کیا کرتے تھے ﴿۱۶﴾

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ
بھلا وہ لوگ جو رکھتے ہوں روشن دلیل اپنے رب کی طرف سے

وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ
اور آجائے اُس کے ساتھ ایک گواہ بھی اللہ کی طرف سے

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا
اور اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب، رہنمائی

وَّرَحْمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ
اور رحمت کے لیے آچکی تھی کیا ایسے لوگ قرآن کا انکار کرسکتے ہیں؟ نہیں بلکہ یہ تو

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ
ایمان لائیں گے اس پر اور جو انکار کرے گا اس کا

مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ
گروہوں میں سے تو آگ ہے اُس کا ٹھکانا

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ
پس نہ پڑنا تم کسی شک میں اس کے بارے میں.

اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ
یقیناً یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے لیکن (پھر بھی)

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾
بہت سے انسان ایمان نہیں لاتے ﴿۱۷﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ
اور کون بڑا ظالم ہے اس شخص سے جو گھڑے اللہ پر جھوٹ،

أُولَٰٓئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰٓؤُلَآءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّٰلِمِينَ ﴿١٨﴾ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ط وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ كَٰفِرُونَ ﴿١٩﴾ أُولَٰٓئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَآءَ ۘ يُضَٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۚ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ﴿٢٠﴾ أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوٓا أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢١﴾ لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ﴿٢٢﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحَٰتِ وَأَخْبَتُوٓا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰٓئِكَ

ایسے لوگ پیش کیے جائیں گے اپنے رب کے حضور، اور کہیں گے گواہ کہ یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے جھوٹ گھڑا تھا اپنے رب پر۔ سنو! اللہ کی لعنت ہے ایسے ظالموں پر ﴿۱۸﴾ یہ وہ لوگ ہیں جو روکتے ہیں اللہ کی راہ سے اور چاہتے ہیں اس کو ٹیڑھا کرنا۔ اور یہی ہیں وہ لوگ جو آخرت کے منکر ہیں ﴿۱۹﴾ وہ لوگ نہیں ہیں ایسے کہ عاجز کرسکیں (اللہ کو) زمین میں اور نہیں ہے ان کا اللہ کے سوا کوئی حمایتی۔ دگنا دیا جائے گا انہیں عذاب۔(کیونکہ شدّتِ کفر کی بنا پر) وہ نہ طاقت رکھتے تھے کوئی بات سننے کی اور نہ کچھ دیکھ سکتے تھے ﴿۲۰﴾ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے خود خسارے میں ڈالا اپنی جانوں کو اور گم ہوگئے اُن سے وہ سب جن کو اُنہوں نے جھوٹ موٹ (معبود) بنا رکھا تھا ﴿۲۱﴾ لازماً یہی لوگ آخرت میں سب سے زیادہ خسارہ اُٹھانے والے ہوں گے ﴿۲۲﴾ بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے اُنہوں نے نیک کام اور جھکے رہے اپنے رب کے حضور۔ یہی لوگ ہیں

وقف لازم

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٣﴾	اہلِ جنّت ، یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۳﴾
مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى	مثال ان دو گروہوں کی ایسی ہے جیسے (ایک شخص) اندھا،
وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ۭ	بہرہ ہو اور (دوسرا شخص) دیکھنے اور سُننے والا،
هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ	کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں، بطورِ مثال بھی؟
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٤﴾ ع	پھر کیا نہیں غور کرتے تم؟ ﴿۲۴﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۡ	اور بلاشبہ بھیجا تھا ہم نے نوحؑ کو اُس کی قوم کی طرف
اِنِّىْ لَكُمْ	(اُس نے کہا) یقیناً میں ہوں تمہارے لیے
نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٥﴾	خبردار کرنے والا، صاف صاف ﴿۲۵﴾
اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا	(اور یہ پیغام پہنچانے آیا ہوں) کہ تم نہ عبادت کرو کسی کی سوائے
اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ	اللہ کے، بے شک مجھے اندیشہ ہے
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٦﴾	تم پر ایک دن (آجائے گا) دردناک عذاب ﴿۲۶﴾
فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ	تو کہا کچھ سرداروں نے جو کافر تھے اُس کی قوم میں سے
مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا	کہ نہیں دیکھتے ہم تمہیں مگر ایک آدمی اپنے جیسا
وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ	اور نہیں دیکھتے ہم کہ پیروی کی ہو تمہاری سوائے ان لوگوں کے
هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ	جو ہم میں سے ادنیٰ درجے کے ہیں، سطحی سوچ والے،
وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۢ	اور نہیں دیکھتے ہم کہ تمہیں ہم پر کوئی فضیلت حاصل ہو۔
بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾	بلکہ خیال کرتے ہیں ہم تمہیں جھوٹا ﴿۲۷﴾
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ	فرمایا: اے میری قوم! ذرا سوچو تو اگر قائم ہوں میں
عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّىْ	ایک کھلی شہادت پر اپنے رب کی طرف سے

وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ
فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا
وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾
وَيٰقَوْمِ لَاۤ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ
اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا
بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ
اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْۤ
اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾
وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ
طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾
وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ
وَلَاۤ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَاۤ اَقُوْلُ
اِنِّيْ مَلَكٌ وَّلَاۤ اَقُوْلُ
لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْۤ اَعْيُنُكُمْ
لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ
اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ ۚۖ
اِنِّيْۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾
قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا
فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا

اور دی ہو اُس نے مجھے اپنی رحمت بطورِ خاص
اندھا رکھا گیا ہو (اس سے) تمہیں، تو کیا ہم اس کے لیے مجبور کر سکتے ہیں تم کو؟
جبکہ تم اس کو ناپسند کرتے ہو ﴿۲۸﴾
اور اے میری قوم! نہیں مانگتا میں تم سے اس خدمت پر مال وزر۔
نہیں ہے، میرا اجر مگر اللہ کے ذمّہ اور نہیں ہوں میں
پرے ہٹانے والا اپنے پاس سے ان لوگوں کو جو ایمان لائے۔
یقیناً وہ ملنے والے ہیں اپنے رب سے بلکہ میں
سمجھتا ہوں کہ تم لوگ جہالت کر رہے ہو ﴿۲۹﴾
اور اے میری قوم! کون بچائے گا مجھے اللہ (کی پکڑ) سے اگر
میں نے دھتکار دیا انہیں۔ کیا نہیں سمجھتے تم (یہ بات)؟ ﴿۳۰﴾
اور نہ میں کہتا ہوں تم سے کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں
اور نہ میں جانتا ہوں غیب کی باتیں اور نہ میں کہتا ہوں
کہ میں فرشتہ ہوں۔ اور نہ میں یہ کہہ سکتا ہوں
ان لوگوں کے بارے میں جن کو حقیر سمجھتی ہیں تمہاری آنکھیں
کہ ہرگز نہیں دے گا ان کو اللہ بھلائی،
اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے
یقیناً میں، اگر ایسا کہوں تو ضرور ظالموں میں سے ہو جاؤں گا ﴿۳۱﴾
انہوں نے کہا: اے نوحؑ! یقیناً تو نے ہم سے جھگڑا کیا
اور بہت جھگڑا کر لیا۔ پس اب لے آؤ ہم پر

بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۞ | وہ (عذاب) جس سے تم ہمیں ڈرا رہے ہو، اگر ہو تم سچے ۞

قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۞ | نوحؑ نے کہا! حقیقت یہ ہے کہ لائے گا تم پر عذاب اللہ، اگر چاہے گا اور نہیں ہو تم (اللہ کو) کسی طرح عاجز کرنے والے ۞

وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۫ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۞ؕ | اور نہیں فائدہ پہنچا سکتی تمہیں میری خیر خواہی اگر میں چاہوں بھلا کرنا تمہارے ساتھ، اگر ہو اللہ کا ارادہ کہ تمہیں گمراہ کرے۔ وہی تمہارا مالک ہے۔ اور اُسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ۞

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ۞ | کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ گھڑ لیا ہے اُس نے اس (قرآن) کو؟ کہو! اگر میں نے یہ خود گھڑا ہے تو میرے اُوپر ذمّہ داری ہے میرے جُرم کی اور میں بری ہُوں ان (جرائم) سے جو تم کرتے ہو ۞

ع ۱۱

وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۞ | اور وحی کی گئی نوحؑ کی طرف کہ صورتِ حال یہ ہے! ہرگز نہیں ایمان لائیں گے تمہاری قوم میں سے مگر صرف وہ جو ایمان لا چکے ہیں، سو تم غمگین نہ ہو ان (حرکتوں) پر جو یہ کر رہے ہیں ۞

وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ۞ | اور بناؤ ایک کشتی ہماری نگرانی میں اور ہماری وحی کے مطابق اور نہ بات کرنا تم مجھ سے ان لوگوں کے حق میں جنہوں نے ظلم کیا ہے۔ یقیناً وہ ڈوب کر رہیں گے ۞

وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۫ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ | اور بنانے لگے (نوحؑ) کشتی اور جب بھی گزرتے اس کے پاس سے سردار اُس کی قوم کے تو مذاق اُڑاتے اس کا۔

قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا
نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿۳۸﴾
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ
عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ
عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۹﴾
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ
قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ
اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ
سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ
وَمَنْ اٰمَنَ ؕ وَمَآ
اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۴۰﴾
وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا
بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ
اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾
وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۟ قف
وَنَادٰى نُوْحُ ِۨابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ
يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا
وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾
قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ

نوحؑ فرماتے اگر تم مذاق اُڑا رہے ہو، تو ہمارا تو یقیناً ہم بھی
مذاق اُڑائیں گے تمہارا جیسے تم مذاق اُڑا رہے ہو ﴿۳۸﴾
اور عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس پر آتا ہے
عذاب، رسوا کرنے والا اور پڑتا ہے کس پر
عذاب، ہمیشہ رہنے والا؟ ﴿۳۹﴾
یہاں تک کہ جب آ گیا ہمارا حکم اور جوش مارنے لگا وہ تنور
تو ہم نے کہا کہ سوار کر لو اِس کشتی میں ہر قسم سے نر و مادہ
دو (جانور) اور اپنے گھر والوں کو سوائے اُن کے کہ
پہلے صادر ہو چکا ہے اُن کے بارے میں حکم
اور (انہیں بھی سوار کر لو) جو ایمان لے آئے ہیں اور نہیں
ایمان لائے تھے ان کے ساتھ مگر بہت کم (لوگ) ﴿۴۰﴾
اور کہا (نوحؑ) نے سوار ہو جاؤ اس (کشتی) میں،
اللہ ہی کے نام سے ہے اس کا چلنا بھی اور ٹھہرنا بھی۔
بے شک میرا رب بڑا معاف کرنے والا، رحم فرمانے والا ہے ﴿۴۱﴾
اور وہ چلتی رہی ان کو لے کر ایسی موجوں میں جو پہاڑ جیسی تھیں
اور آواز دی نوحؑ نے اپنے بیٹے کو جو تھا دُور کنارے پر،
اے بیٹے! سوار ہو جا ہمارے ساتھ
اور مت رہ کافروں کے ساتھ ﴿۴۲﴾
کہا (اس نے) کہ میں پناہ لے لوں گا کسی پہاڑ کی

[illegible]

يَعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ
جو مجھے بچالے گا پانی سے۔ (نوحؑ نے) کہا:

لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا
نہیں ہے کوئی بچانے والا آج اللہ کے عذاب سے مگر

مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ
(وہی بچے گا) جس پر وہ رحم فرمائے۔ اور اسی وقت حائل ہوگئی

بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿٤٣﴾
ان کے درمیان موج اور ہوگیا وہ شامل ڈوبنے والوں میں ﴿٤٣﴾

وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ
اور حکم ہُوا اے زمین! نگل جا اپنا پانی اور اے آسمان!

اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ
تھم جا اور اُتر گیا پانی اور چکا دیا گیا فیصلہ

وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ
اور جا ٹھہری (کشتی) کوہِ جُودی پر اور کہا گیا (زبانِ حال سے)

بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾
کہ لعنت پڑ گئی ان لوگوں پر جو ظالم ہیں ﴿٤٤﴾

وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ
اور پکارا نوحؑ نے اپنے رب کو اور عرض کیا: اے میرے مالک!

اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ
میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں سے ہے

وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ
اور بے شک تیرا وعدہ سچا ہے

وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٤٥﴾
اور تُو سب حاکموں سے بڑا حاکم ہے ﴿٤٥﴾

قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ
ارشاد ہُوا: اے نوحؑ! واقعہ یہ ہے کہ وہ نہیں ہے

مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ
تمہارے گھر والوں میں سے۔ بے شک اس کے کام ہیں خراب

فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا
لہٰذا نہ درخواست کرو تم مجھ سے ایسی جس کے بارے میں

لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّيْۤ اَعِظُكَ
نہیں ہے تمہیں کچھ علم، البتہ میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں

اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٤٦﴾
کہ (نہ) ہو جانا تم جاہلوں میں سے ﴿٤٦﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّيْۤ
(نوحؑ نے) عرض کیا، اے میرے رب! میں

اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ
تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس بات سے کہ میں تجھ سے مانگوں

مَا لَيۡسَ لِىۡ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ وَاِلَّا تَغۡفِرۡ لِىۡ
وَتَرۡحَمۡنِىۡۤ اَكُنۡ مِّنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ۝۴۷
قِيۡلَ يٰنُوۡحُ اهۡبِطۡ بِسَلٰمٍ مِّنَّا
وَبَرَكٰتٍ عَلَيۡكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنۡ
مَّعَكَ ؕ وَاُمَمٌ
سَنُمَتِّعُهُمۡ ثُمَّ يَمَسُّهُمۡ
مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝۴۸
تِلۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَيۡبِ نُوۡحِيۡهَاۤ
اِلَيۡكَ ۚ مَا كُنۡتَ تَعۡلَمُهَاۤ اَنۡتَ
وَلَا قَوۡمُكَ مِنۡ قَبۡلِ هٰذَا ۛؕ فَاصۡبِرۡ ۛؕ
اِنَّ الۡعَاقِبَةَ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ۝۴۹
وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمۡ هُوۡدًا ؕ
قَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ
مَا لَكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ
اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا مُفۡتَرُوۡنَ ۝۵۰
يٰقَوۡمِ لَاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ
اَجۡرًا ؕ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلَى الَّذِىۡ
فَطَرَنِىۡ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ۝۵۱
وَيٰقَوۡمِ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ

وہ چیز کہ نہیں ہے مجھے اُس کا علم۔ اور اگر نہ کیا تو نے مجھے معاف
اور رحم (نہ) فرمایا تو ہو جاؤں گا میں برباد ۝۴۷
حکم ہُوا: اے نوحؑ! اُتر جاؤ سلامتی کے ساتھ ہماری طرف سے
اور برکتیں نازل ہوں تم پر اور ان گروہوں پر جو
تمہارے ساتھ ہیں۔ اور کچھ گروہ ایسے ہیں
جنہیں دیں گے ہم (دُنیاوی) فائدہ پھر پہنچے گا اُن کو
ہماری طرف سے دردناک عذاب ۝۴۸
یہ خبریں ہیں غیب کی جو ہم وحی کر رہے ہیں
تمہاری طرف (اے نبیؐ)، نہیں جانتے تھے یہ باتیں تم
اور نہ تمہاری قوم اس سے پہلے، لہٰذا صبر کرو،
یقیناً انجام کار متقیوں کے حق میں ہے ۝۴۹
اور عاد کی طرف (بھیجا ہم نے) اُن کے بھائی ہُودؑ کو
ہودؑ نے کہا: اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی،
نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اُس کے سوا۔
نہیں ہو تم (اپنے شرک میں) مگر جھوٹ گھڑنے والے ۝۵۰
اے میری قوم! نہیں مانگتا میں تم سے اس (خدمت) پر
کوئی صلہ، نہیں ہے میرا اجر مگر اُس ہستی کے ذمّہ جس نے
مجھے پیدا کیا۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ۝۵۱
اور اے میری قوم! معافی چاہو اپنے رب سے

الربع ع ۴ معانقة عند المتأخرين الوقف على كلا ضميرا ذومن ذالئن ۱۱

ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾

پھر پلٹو اُسی کی طرف، برسائے گا وہ آسمان سے تم پر موسلا دھار بارش اور اضافہ کرے گا مزید قوت کا، تمہاری موجودہ قوت میں اور مت مُڑ و منہ (بندگی سے) مُجرم بن کر ﴿۵۲﴾

قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۳﴾

اُنھوں نے کہا: اے ہودؑ! نہیں لائے تم ہمارے پاس کوئی صریح شہادت اور نہیں ہیں ہم چھوڑنے والے اپنے معبُودوں کو تمہارے کہنے سے اور نہیں ہیں ہم تمہاری بات ماننے والے ﴿۵۳﴾

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾

نہیں کہتے ہم مگر یہی کہ، مُبتلا کر دیا ہے تم کو ہمارے معبودوں میں سے کسی نے خرابی میں۔ ہُودؑ نے فرمایا! بے شک میں بناتا ہوں گواہ اللہ کو اور تم بھی گواہ رہو کہ یقیناً میں بیزار ہوں اُن سے جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو ﴿۵۴﴾

مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾

اللہ کے سوا، سو تدبیر کر لو تم میرے خلاف سب مل کر پھر نہ دو مجھے ذرا بھی مہلت ﴿۵۵﴾

اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾

بے شک میرا بھروسہ اللہ پر ہے جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے نہیں ہے کوئی جاندار مگر پکڑے ہوئے ہے وہ اس کی پیشانی کے بالوں سے۔ بے شک میرا رب (ملتا) ہے صراطِ مستقیم پر ﴿۵۶﴾

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْئًا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۵۷﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ عَادٌ ۟ۙ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾ ع وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ

پھر اگر منہ پھیرتے ہو تم تو یقیناً میں پہنچا چکا ہوں تم کو وہ پیغام جو دے کر بھیجا گیا ہوں تمہاری طرف۔ اور جانشین کر دے گا میرا رب کسی اور قوم کو تمہاری جگہ اور نہیں بگاڑ سکو گے تم اُس کا کچھ بھی۔ یقیناً میرا رب ہر چیز پر نگراں ہے ﴿۵۷﴾ اور جب آ پہنچا ہمارا عذاب تو نجات دی ہم نے ہودؑ کو اور اُن لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اُس کے ساتھ اپنی رحمتِ خاص سے اور نجات دی ہم نے اُن کو سخت عذاب سے ﴿۵۸﴾ اور یہ ہے قومِ عاد کہ انکار کیا تھا اُنہوں نے اپنے رب کی آیات کا اور نافرمانی کی اللہ کے رسولوں کی اور مانتے رہے کہنا ہر ظالم سرکش کا ﴿۵۹﴾ آخر کار آ پڑی اُن پر اس دُنیا میں بھی لعنت اور رہو گی قیامت کے دن بھی۔ سنو! بلاشبہ عاد نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ۔ خبردار رہو، پھٹکار پڑی عاد پر جو قوم تھی ہودؑ کی ﴿۶۰﴾ اور (بھیجا ہم نے) ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالحؑ کو۔ تو اس نے کہا: اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی نہیں ہے تمہارا کوئی معبود سوائے اُس کے۔

ع ۵ وقف لازم

هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ
وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ
ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ
قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ۝٦١
قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا
مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ
اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ
مَا يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا
وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا
تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝٦٢
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ
كُنْتُ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ
وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ
يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۣ
فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ۝٦٣
وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ
اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ
وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْۗءٍ فَيَاْخُذَكُمْ
عَذَابٌ قَرِيْبٌ ۝٦٤

اسی نے پیدا کیا ہے تم کو زمین سے
اور آباد کیا ہے تم کو اِس میں سو معافی چاہو اُس سے
پھر پلٹو اسی کی طرف بے شک میرا رب
قریب ہی ہے اور (دعائیں) قبول کرنے والا ہے ۝٦١
اُنھوں نے کہا: اے صالحؑ! تھے تم ہم میں
ایک ایسے شخص جس سے بڑی اُمیدیں وابستہ تھیں اس سے پہلے
کیا منع کرتے ہو تم ہمیں اس سے کہ عبادت کریں ہم
اُن کی جن کی عبادت کرتے تھے ہمارے باپ دادا؟
اور یقیناً ہم شک میں مبتلا ہیں اُس (طریقے) کے بارے میں،
دعوت دے رہے ہو تم ہمیں جس کی (اور اُس پر) دل نہیں جمتا ۝٦٢
صالحؑ نے کہا: اے میری قوم! ذرا غور کرو کہ اگر
قائم ہوں میں ایک واضح شہادت پر اپنے رب کی طرف سے
اور سرفراز کیا ہو اُس نے مجھے اپنی رحمت سے، پھر کون
بچائے گا مجھے اللہ (کی پکڑ) سے اگر نافرمانی کروں میں اس کی
اور نہیں اضافہ کر سکتے تم میرے لیے سوائے نقصان کے ۝٦٣
اور اے میری قوم! یہ ہے اللہ کی اُونٹنی، تمھارے لیے
ایک نشانی تو چھوڑے رکھو اسے کہ کھاتی پھرے اللہ کی زمین میں
اور مت چھونا اُس کو بُرائی سے ورنہ آلے گا تمہیں
عذاب، بہت جلد آنے والا ۝٦٤

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ
لیکن اُنہوں نے اُسے مار ڈالا تب (صالحؑ نے) کہا:

تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ
عیش کرلو تم اپنے گھروں میں تین دن۔

ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ۝۶۵
یہ وعدہ ہے (اللہ کا) جو جھوٹا نہ ہوگا ۝۶۵

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا
پھر جب آپہنچا ہمارا عذاب تو بچالیا ہم نے صالحؑ کو

وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
اور اُن لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اس کے ساتھ

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ
اپنی رحمتِ خاص سے اور (محفوظ رکھا) رسوائی سے اُس دن کی۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۝۶۶
بے شک تیرا رب ہی طاقت والا اور زبردست ہے ۝۶۶

وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ
اور آلیا ان لوگوں کو جو ظالم تھے ایک زبردست دھماکے نے

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝۶۷ۙ
اور پڑے رہ گئے وہ اپنے گھروں میں بے حس و حرکت ۝۶۷

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَاۤ اِنَّ
گویا کہ وہ کبھی بسے ہی نہ تھے ان میں۔ سن لو! بے شک

ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ
ثمود نے کفر کیا تھا اپنے رب کے ساتھ۔

اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ۝۶۸ؑ
سُن لو! پھٹکار ہے ثمود پر ۝۶۸

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ
اور البتہ آئے ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ابراہیمؑ کے پاس

بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ
خوشخبری لے کر، اُنہوں نے کہا: سلام۔

قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ
ابراہیمؑ نے بھی کہا: سلام ہو تم پر پھر کچھ دیر نہ گزری

اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ۝۶۹
کہ لے آئے ابراہیمؑ ایک بچھڑا، بھنا ہُوا ۝۶۹

فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ
پھر جب دیکھا ابراہیمؑ نے کہ ان کے ہاتھ نہیں بڑھتے ہیں

اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ
کھانے پر تو کھٹک گئے اُن سے اور محسوس کرنے لگے دل میں

مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ
اُن سے خوف۔ اُنہوں نے کہا: ڈرو نہیں

إِنَّآ أُرْسِلْنَآ إِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿۷۰﴾
ہم بھیجے گئے ہیں، قومِ لوطؑ کی طرف ﴿۷۰﴾

وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ
اور ابراہیمؑ کی بیوی کھڑی تھی (یہ سن کر) وہ ہنس دی

فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ
تو خوشخبری دی ہم نے اُسے اسحٰقؑ کی

وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾
اور بعد اسحٰقؑ کے یعقوبؑ کی ﴿۷۱﴾

قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ
اس نے کہا: ہائے میری کم بختی! کیا میرے ہاں بچہ ہوگا؟

وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِىْ
حالانکہ میں بُوڑھی ہو چکی ہوں اور یہ میرے میاں بھی

شَيْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۷۲﴾
بُوڑھے ہیں-؟ یقیناً یہ تو بڑی عجیب بات ہے ﴿۷۲﴾

قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ
فرشتوں نے کہا: کیا تعجب کرتی ہو تم اللہ کے حکم پر؟

رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ
رحمت ہو اللہ کی اور اس کی برکتیں نازل ہوں تم پر

اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ
اے (ابراہیمؑ کے) گھر والو! یقیناً اللہ ہے

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿۷۳﴾
نہایت قابلِ تعریف اور بڑی شان والا ﴿۷۳﴾

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ
پھر جب دُور ہو گئی ابراہیمؑ کی گھبراہٹ

وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى
اور مل گئی اُنہیں (اولاد کی) خوشخبری

يُجَادِلُنَا فِىْ قَوْمِ لُوْطٍ ﴿۷۴﴾
تو اس نے جھگڑنا شروع کر دیا ہم سے قومِ لوطؑ کے بارے میں ﴿۷۴﴾

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ
حقیقت میں ابراہیمؑ بڑے تحمل والے

اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿۷۵﴾
نرم دل اور ہم سے لو لگانے والے ہیں ﴿۷۵﴾

يٰٓاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ
اے ابراہیمؑ! چھوڑ دو یہ خیال۔ صورت حال یہ ہے

قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ
کہ آ چکا ہے حکم تیرے رب کا۔ اور اب یقیناً

اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾
آ کر رہے گا اُن پر عذاب، نہ ٹلنے والا ﴿۷۶﴾

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا	پھر جب آئے ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوطؑ کے پاس
سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا	تو بہت ناگوار گزرا اُنہیں اُن کا آنا اور دل میں کڑھنے لگے
وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿۷۷﴾	اور کہنے لگے یہ دن ہے بڑی مصیبت کا ﴿۷۷﴾
وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ	اور آئے اُس کے پاس اُس کی قوم (کے لوگ)
يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ	بے اختیار دوڑتے ہوئے اُس کی طرف اور پہلے بھی
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ	کیا کرتے تھے وہ بُرے کام (انہیں دیکھ کر) کہا لوطؑ نے:
يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ	اے میری قوم! یہ ہیں میری بیٹیاں، یہ زیادہ پاکیزہ ہیں
لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ	تمہارے لیے پس ڈرو اللہ سے اور نہ رسوا کرو مجھے
فِيْ ضَيْفِيْ ؕ اَلَيْسَ	میرے مہمانوں کے معاملہ میں۔ کیا نہیں ہے
مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾	تم میں کوئی بھلا آدمی؟ ﴿۷۸﴾
قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا	اُنھوں نے کہا یقیناً تو جانتا ہے کہ نہیں ہے ہمیں
فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ	تیری بیٹیوں سے کوئی رغبت
وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾	اور یقیناً تو جانتا ہے کہ ہم کیا چاہتے ہیں؟ ﴿۷۹﴾
قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ	لوطؑ نے کہا، کاش! ہوتی میرے پاس تمہارے مقابلہ کی
قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ	طاقت یا میں پناہ لے سکتا کسی سہارے کی
شَدِيْدٍ ﴿۸۰﴾	جو بہت مضبوط ہوتا ﴿۸۰﴾
قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا	فرشتوں نے کہا: اے لوطؑ! بے شک ہم
رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ	بھیجے ہوئے (فرشتے) ہیں تیرے رب کے، ہرگز نہیں
يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ	پہنچ سکیں گے یہ تم تک سو چل پڑو اپنے گھر والوں کو لے کر

بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ
مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ
اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ
اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ
الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿۸۱﴾
فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا
وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً
مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۲﴾
مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ
مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۳﴾
وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ
شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ
وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ
اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ
وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ
عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿۸۴﴾
وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ
بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ

کسی حصے میں رات کے اور نہ پیچھے پلٹ کر دیکھے
تم میں سے کوئی مگر تمہاری بیوی (جو ساتھ نہ جائے گی)۔
واقعہ یہ ہے کہ اس پر بھی وہی آفت آنے والی ہے جو
اِن لوگوں پر آئے گی ۔ بے شک اُن کی تباہی کا وقتِ مقرر
صبح کا ہے۔ کیا نہیں ہے صبح بہت قریب؟ ﴿۸۱﴾
پھر جب آیا ہمارا عذاب تو کر دیا ہم نے اس بستی کو تلپٹ
اور برسائے ہم نے اس پر پتھر
کھنگر کے، لگاتار ﴿۸۲﴾
جو نشان زدہ تھے تیرے رب کے ہاں اور نہیں ہے وہ بستی
ان ظالموں سے کچھ دُور ﴿۸۳﴾
اور (بھیجا ہم نے) مدین والوں کی طرف اُن کے بھائی
شعیبؑ کو، اُنہوں نے کہا، اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی
نہیں ہے تمہارا کوئی خدا (قابلِ عبادت) سوائے اس کے
اور نہ کمی کرو ناپ اور تول میں،
بے شک میں دیکھتا ہوں تمہیں (آج) خوشحال
اور (اگر تم باز نہ آئے) تو مجھے اندیشہ ہے تمہارے بارے میں
ایک ایسے دن کے عذاب کا جو سب کو گھیر لے گا ﴿۸۴﴾
اور اے میری قوم! پُورا کیا کرو ناپ اور تول
انصاف کے ساتھ اور نہ گھاٹا دیا کرو لوگوں کو

اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا	اُن کی چیزوں میں اور مت پھرو تم
فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۸۵﴾	زمین میں فساد مچاتے ہُوئے ﴿۸۵﴾
بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ	اللہ کی (دی ہُوئی) بچت بہتر ہے تمھارے لیے،
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ اَنَا	اگر ہو تم مومن، اور نہیں ہوں میں
عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾	تم پر پہرے دار ﴿۸۶﴾
قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ	اُنھوں نے کہا، اے شعیبؑ! کیا تیری نماز
تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا	تجھے حکم دیتی ہے کہ ہم (پوجنا) چھوڑ دیں انہیں جن کو
يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ	پوجا کرتے تھے ہمارے آباؤ اجداد یا (نہ) کریں ہم
فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ۭ	اپنے مالوں میں وہ تصرف جو ہم چاہتے ہیں؟
اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾	بس تم ہی تو رہ گئے ہو بُردبار اور نیک چلن آدمی ﴿۸۷﴾
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ	شعیبؑ نے کہا: اے میری قوم! دیکھو تو اگر ہوں میں قائم
عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ	ایک کھلی شہادت پر اپنے رب کی طرف سے
وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ	اور عطا کیا ہو اُس نے مجھے اپنے ہاں سے اچھا رزق۔
وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰي مَآ	اور نہیں ہے میرا یہ ارادہ کہ میں خلاف کروں اس بلعبد کے،
اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۭ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا	منع کر رہا ہوں جس سے میں تم کو، نہیں چاہتا میں مگر
الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۭ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ	اصلاح کرنا اپنی بساط کے مطابق اور نہیں ہے مجھے توفیق
اِلَّا بِاللّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ	مگر اللہ کی طرف سے، اسی پر میرا بھروسہ ہے
وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾	اور اُسی سے میں رجوع کرتا ہوں ﴿۸۸﴾
وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ	اور اے میری قوم! کہیں مجرم نہ بنا دے تم کو۔ میری مخالفت

أَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ أَصَابَ
قَوْمَ نُوْحٍ أَوْ قَوْمَ هُوْدٍ أَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ
وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾
وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا إِلَيْهِ ؕ
إِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾
قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا
مِّمَّا تَقُوْلُ وَإِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا
ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ز
وَمَآ أَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾
قَالَ يٰقَوْمِ أَرَهْطِيْٓ
أَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ
وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ
إِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾
وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ
إِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّأْتِيْهِ عَذَابٌ
يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ
وَارْتَقِبُوْٓا إِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾
وَلَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا

ایسا (مجرم) کہ آپڑے تم پر ویسا ہی (عذاب) جیسا کہ آیا تھا
قومِ نوحؑ پر یا قومِ ہودؑ پر یا قومِ صالحؑ پر۔
اور نہیں ہے قومِ لوطؑ تم سے کچھ زیادہ دُور ﴿۸۹﴾
اور معافی مانگو تم اپنے رب سے پھر پلٹ آؤ اسی کی طرف۔
بے شک میرا رب ہے مہربان اور بہت محبت کرنے والا ﴿۹۰﴾
اُنھوں نے کہا: اے شعیبؑ! نہیں سمجھتے ہم بہت سی
تیری باتیں اور ہم یقیناً دیکھتے ہیں تمھیں اپنے درمیان
کمزور اور اگر نہ ہوتی برادری تمھاری تو ضرور ہم تمھیں سنگسار کر دیتے
اور نہیں ہو تم ہم پر کچھ غالب ﴿۹۱﴾
شعیبؑ نے کہا: اے میری قوم! کیا میری برادری
زیادہ طاقتور ہے تمھارے لیے اللہ سے؟
اور اسی لیے ڈال رکھا ہے تم نے اللہ کو پسِ پشت۔
بے شک میرا رب تمھارے سب اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۹۲﴾
اور اے میری قوم! کام کیے جاؤ تم اپنے طریقہ پر
اور مَیں بھی کام کر رہا ہوں (اپنے طریقہ پر)، عنقریب
معلوم ہو جائے گا تم کو کہ کس پر آتا ہے عذاب
جو اُسے رسوا کر دے گا اور کون ہے جو جھوٹا ہے
اور تم بھی انتظار کرو اور میں بھی تمھارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿۹۳﴾
اور جب آیا ہمارا فیصلہ عذاب تو بچا لیا ہم نے شعیبؑ کو

وَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ	اور اُن لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اُس کے ساتھ
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا	اپنی رحمتِ خاص سے اور آ لیا اُن لوگوں کو جو ظالم تھے
الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا	ایک سخت دھماکے نے پھر وہ پڑے رہ گئے
فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٩٤﴾	اپنے گھروں میں بے حس و حرکت ﴿٩٤﴾
كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۗ اَلَا بُعْدًا	گویا کہ کبھی نہیں رہے تھے وہ ان میں ۔ سُن لو! لعنت ہے
لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿٩٥﴾	مدین والوں پر جیسی لعنت پڑی ثمود پر ﴿٩٥﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا	اور یقیناً بھیجا ہم نے موسیٰؑ کو ساتھ اپنی نشانیوں کے
وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٦﴾	اور کھلی سند کے ﴿٩٦﴾
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ	طرف فرعون کے اور اس کے سرداروں کے،
فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ	پس پیروی کی اُنھوں نے فرعون کے حکم کی اور نہیں
اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿٩٧﴾	تھا حکم فرعون کا درست ﴿٩٧﴾
يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	آگے آگے ہوگا اپنی قوم کے، قیامت کے دن
فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۗ وَبِئْسَ	پھر پہنچا دے گا انھیں جہنم میں اور بہت بُرا ہے
الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿٩٨﴾	وہ مقام جہاں وہ اُتارے جائیں گے ﴿٩٨﴾
وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً	اور پیچھے لگ گئی اُن کے اس دنیا میں لعنت
وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ بِئْسَ	اور لگ جائے گی قیامت کے دن بھی ۔ بہت برا ہے
الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿٩٩﴾	وہ انعام جو انھیں دیا گیا ﴿٩٩﴾
ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ	یہ ہیں چند خبریں بستیوں کی جو بیان کر رہے ہیں ہم
عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ	تمھارے سامنے ان میں کچھ اب بھی قائم ہیں

وَّحَصِيْدٌ ﴿۱۰۰﴾ — اور (کچھ) مِٹ چکی ہیں ﴿۱۰۰﴾

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا — اور نہیں ظلم کیا ہم نے اُن پر بلکہ ظلم کیا اُنہوں نے

اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ — خود ہی اپنی جانوں پر اور نہ بچایا ان کو اُن کے معبودوں نے

الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ — جنہیں پُکارتے تھے وہ اللہ کے سوا ذرا بھی،

لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۭ — جب آگیا فیصلۂ عذاب تیرے رب کا۔

وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿۱۰۱﴾ — اور نہ اضافہ کیا اُنہوں نے اُن کے لیے سوائے تباہی و بربادی کے ﴿۱۰۱﴾

وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ — اور ایسی ہی ہُوا کرتی ہے پکڑ تیرے رب کی،

اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۭ — جب وہ پکڑتا ہے کسی بستی کو ظلم کرتے ہُوئے۔

اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۰۲﴾ — بے شک اُس کی پکڑ بڑی دردناک اور سخت ہوتی ہے ﴿۱۰۲﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ — یقیناً اس میں ایک بڑی نشانی ہے ہر اُس شخص کے لیے جو

خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمٌ — ڈرتا ہے عذابِ آخرت سے۔ وہ ایک دن ہوگا

مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَ — کہ جمع کیے جائیں گے جس میں سب انسان اور

ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾ — وہ دن ہے (جس میں) سب حاضر کیے جائیں گے ﴿۱۰۳﴾

وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا — اور نہیں دیر کر رہے ہیں ہم اس کے لانے میں مگر

لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿۱۰۴﴾ — ایک مُدت کے لیے جو گنی چُنی ہے ﴿۱۰۴﴾

يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا — جب وہ دن آئے گا نہ بات کرسکے گا کوئی جاندار مگر

بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ — اُس کی اجازت سے پھر اِن میں سے کچھ

شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾ — بدبخت ہوں گے اور (کچھ) نیک بخت ﴿۱۰۵﴾

فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ — سو وہ لوگ جو بدبخت ہیں وہ تو آگ میں ہوں گے

لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ۙ﴿۱۰۶﴾	وہ اس میں چلّائیں گے اور دھاڑیں گے ﴿۱۰۶﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ	ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں جب تک قائم ہیں آسمان
وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ	اور زمین اِلّا یہ کہ چاہے تیرا رب (کچھ اور)۔
اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾	بے شک تیرا رب کر ڈالتا ہے جو چاہے ﴿۱۰۷﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِى الْجَنَّةِ	اور رہے وہ لوگ جو خوش بخت ہیں سو جائیں گے وہ جنّت میں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ	ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں جب تک قائم ہیں آسمان
وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ	اور زمین اِلّا یہ کہ چاہے تیرا رب (کچھ اور)۔
عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾	یہ بخشش ہوگی بے انتہا ﴿۱۰۸﴾
فَلَا تَكُ فِىْ مِرْيَةٍ مِّمَّا	سو کبھی نہ پڑنا تم دھوکے میں ان کے بارے میں جن کی
يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ	عبادت کرتے ہیں یہ لوگ۔ نہیں عبادت کرتے یہ
اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ	مگر اسی طرح جس طرح عبادت کرتے رہے ہیں
اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا	اُن کے باپ دادا اس سے پہلے اور یقیناً ہم
لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ۠﴿۱۰۹﴾	ضرور پورا پورا دیں گے اُن کو اُن کا حصّہ بے کم و کاست ﴿۱۰۹﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ	اور البتّہ دی تھی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب پھر اختلاف کیا گیا
فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ	اس کے بارے میں اور اگر نہ ہوتی ایک بات پہلے سے طے شدہ
مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِىَ	تیرے رب کی طرف سے تو ضرور فیصلہ چُکا دیا جاتا
بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ	اُن کے درمیان۔ اور واقعہ یہ ہے کہ یہ لوگ
لَفِىْ شَكٍّ مِّنْهُ	شک میں پڑے ہوئے ہیں اُس کے بارے میں
مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾	جو انہیں مطمئن نہیں ہونے دیتا ﴿۱۱۰﴾

ع ۹

وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ
رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا
يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾
فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ
وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا
تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾
وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ
النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾
وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا
مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ
السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ ۚ
وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ
اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾
فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ
مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ
عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ
اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

اور بے شک سب کو ضرور اور بہر حال پورا پورا بدلہ دے کر رہے گا
تیرا رب ان کے اعمال کا۔ بے شک وہ ان حرکتوں سے جو
یہ کر رہے ہیں پوری طرح باخبر ہے ﴿۱۱۱﴾
سو ثابت قدم رہو تم بھی جس طرح تمہیں حکم دیا گیا ہے
اور وہ بھی جو تائب ہو کر تمہارے ساتھ ہیں اور نہ
تجاوز کرنا تم حدودِ (بندگی) سے۔ بے شک اللہ
تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۱۲﴾
اور نہ جھکنا ان لوگوں کی طرف جو ظالم ہیں ورنہ لپیٹ میں آ جاؤ گے تم بھی
جہنم کی اور نہ ہو گا تمہارے لیے اللہ کے سوا (بچانے والا)
کوئی اور سرپرست، پھر نہ ملے گی تمہیں مدد بھی (اللہ کی طرف سے) ﴿۱۱۳﴾
اور قائم کرو نماز دونوں سروں پر دن کے اور چند پہلی ساعتوں میں
رات کی۔ بے شک نیکیاں دور کر دیتی ہیں
برائیوں کو، یہ یاددہانی ہے نصیحت ماننے والوں کے لیے ﴿۱۱۴﴾
اور ثابت قدم رہو، بے شک اللہ نہیں ضائع کرتا
اجر اچھے کام کرنے والوں کا ﴿۱۱۵﴾
پھر کیوں نہ ہوئے ان قوموں میں سے
جو تم سے پہلے تھیں ایسے اہلِ خیر جو منع کرتے
فساد برپا کرنے سے زمین میں، ہاں (اگر ہوئے بھی تو) تھوڑے سے جن کو
ہم نے بچا لیا ان میں سے اور پیچھے پڑے رہے ظالم لوگ

مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ | ان (لذتوں) کے جن کا سامان اُنہیں فراوانی سے دیا گیا تھا
وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿١١٦﴾ | اور وہ ہیں گرے ہوئے وہ مجرم ﴿۱۱۶﴾
وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى | اور نہیں ہے تیرا رب ایسا کہ تباہ کرتا بستیوں کو
بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿١١٧﴾ | ناحق جبکہ وہاں کے باشندے اصلاح کرنے والے ہوں ﴿۱۱۷﴾
وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً | اور اگر چاہتا تیرا رب تو ضرور بنا دیتا انسانوں کو ایک ہی جماعت
وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿١١٨﴾ | مگر رہیں گے وہ ہمیشہ باہم اختلاف کرتے ﴿۱۱۸﴾
اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ۭ وَلِذٰلِكَ | مگر جن پر رحمت ہے تیرے رب کی اور اسی (امتحان) کے لیے
خَلَقَهُمْ ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ | اس نے پیدا کیا ہے اُنہیں اور پوری ہو گئی تیرے رب کی یہ بات
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١١٩﴾ | "کہ میں ضرور بھروں گا جہنّم کو جنوں اور انسانوں سے، سب سے" ﴿۱۱۹﴾
وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ | اور یہ سب جو بیان کر رہے ہیں ہم تمہارے سامنے احوال رسولوں کے
مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ | یہ اس لیے ہے کہ تسلی دیں ہم اس سے تمہارے دل کو اور آ گیا ہے تمہارے پاس
فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٢٠﴾ | اسی میں حق اور (اس میں) نصیحت اور یاد دہانی ہے ایمان والوں کیلیے ﴿۱۲۰﴾
وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا | اور کہہ دیجیے ان لوگوں سے جو ایمان نہیں لا رہے ہیں کہ تم کام کیے جاؤ
عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ۭ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿١٢١﴾ | اپنے طریقہ پر ہم کام کرتے ہیں (اپنے طریقہ پر) ﴿۱۲۱﴾
وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٢٢﴾ | اور انتظار کرو اور ہم بھی انتظار کرتے ہیں ﴿۱۲۲﴾
وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ | اور اللہ ہی کے لیے ہے غیب آسمانوں کا اور زمین کا اور اسی کی طرف
يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ | لوٹائے جاتے ہیں تمام معاملات سو اسی کی عبادت کرو
وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ | اور بھروسہ رکھو اُسی پر اور نہیں ہے تیرا رب کچھ بے خبر
عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٣﴾ ع | ان کاموں سے جو تم کرتے ہو ﴿۱۲۳﴾

اٰيَاتُهَا ١١١ (١٢) سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ (٥٣) رُكُوْعَاتُهَا ١٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ	الف۔لام۔را۔یہ آیات ہیں اس کتاب کی
الْمُبِيْنِ ﴿١﴾	جو (اپنا مدعا) صاف صاف بیان کرتی ہے ﴿١﴾
اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا	یقیناً ہم ہی نے نازل کیا ہے اس کو قرآن بنا کر عربی میں
لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢﴾	تاکہ تم (اسے) سمجھو ﴿٢﴾
نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ	ہم بیان کر رہے ہیں تمہارے سامنے (اے نبیؐ)
اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ	بہترین قصہ، اسی ذریعہ سے جس سے ہم نے وحی کیا ہے تم پر
هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ	یہ قرآن اور اگرچہ تھے تم اس سے پہلے
لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿٣﴾	بالکل بے خبر ﴿٣﴾
اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ	(یہ اس وقت کا ذکر ہے) جب کہا یوسفؑ نے اپنے باپ سے
يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ	"ابا جان!" یہ واقعہ ہے کہ میں نے دیکھا ہے (خواب میں)
اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ	کہ گیارہ ستارے ہیں اور سورج اور چاند ہے،
رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ﴿٤﴾	دیکھتا ہوں میں انہیں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں ﴿٤﴾
قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ	باپ نے کہا، بیٹے! نہ بیان کرنا اپنا خواب
عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ	اپنے بھائیوں سے ورنہ وہ چل کر رہیں گے تیرے ساتھ
كَيْدًا ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ	کوئی چال۔ یقیناً شیطان انسان کا

قرآن	ترجمہ
عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝۵	دشمن ہے کھلا ۝۵
وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ	اور اسی طرح (جیسے تونے دیکھا ہے) منتخب کرلے گا تجھے
رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ	تیرا رب اور سکھائے گا تجھے باتوں کی تہہ تک پہنچنا
وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ	اور پوری کرے گا اپنی نعمت تم پر
وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا	اور آلِ یعقوبؑ پر اسی طرح جیسے وہ پورا کر چکا ہے اس نعمت کو
عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ	تیرے آباؤ اجداد پر اس سے پہلے ۔ (یعنی) ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ پر ۔
اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۶ ع	بے شک تیرا رب ہے سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ۝۶
لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ	حقیقت یہ ہے کہ ہیں یوسفؑ اور اس کے بھائیوں (کے قصہ) میں
اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝۷	بہت سی نشانیاں پوچھنے والوں کے لیے ۝۷
اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ	(یہ اس وقت کی بات ہے) جب کہا تھا اُنہوں نے کہ یوسفؑ
وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا	اور اُس کا بھائی زیادہ محبوب ہیں ہمارے باپ کو
مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ	ہم سے حالانکہ ہم ایک پورا جتھا ہیں ۔
اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ۝۸ ۚۖ	سچی بات یہ ہے کہ ہمارے باپ صریحاً غلطی پر ہیں ۝۸
اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا	قتل کردو یوسفؑ کو یا پھینک دو اُسے کسی جگہ
يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ	تاکہ خالص ہوجائے تمہارے لیے توجہ تمہارے باپ کی
وَتَكُوْنُوْا مِنْ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝۹	اور ہوجانا تم اس کے بعد نیکوکار ۝۹
قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا	کہا: ایک کہنے والے نے انہی میں سے مت قتل کرو تم
يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ	یوسفؑ کو بلکہ ڈال دو اسے کسی اندھے کنوئیں میں،
يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ	نکال لے جائے گا اسے کوئی آتا جاتا قافلہ،

اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝١٠ | اگر تمہیں ضرور کچھ کرنا ہی ہے ۝١٠
قَالُوْا يٰۤاَبَانَا | (اس مشورہ کے بعد) اُنہوں نے کہا: ابّا جان!
مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ | کیا بات ہے کہ آپ ہم پر بھروسہ نہیں کرتے یوسفؑ کے معاملہ میں
وَ اِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ۝١١ | حالانکہ ہم اس کے سچے خیرخواہ ہیں ۝١١
اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ | بھیج دیجیے اُسے ہمارے ساتھ کل تاکہ وہ کھائے پیئے،
وَ يَلْعَبْ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝١٢ | اور کھیلے کودے اور ہم اس کی پُوری حفاظت کریں گے ۝١٢
قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْۤ اَنْ تَذْهَبُوْا | باپ نے کہا: مجھے یہ بات غمگین کرتی ہے کہ تم لے جاؤ
بِهٖ وَ اَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ | اُسے اور مجھے یہ ڈر بھی ہے کہ کہیں کھا جائے اُسے بھیڑیا
وَ اَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ۝١٣ | جبکہ تم اُس کی طرف سے غافل ہو ۝١٣
قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ | وہ کہنے لگے اگر کھا لیا اُسے بھیڑیے نے (ہمارے ہوتے ہُوئے)
وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝١٤ | جبکہ ہم ایک جتھا ہیں تب تو ہم بالکل ہی گئے گزرے ہوں گے ۝١٤
فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَ اَجْمَعُوْۤا | پھر جب لے گئے وہ اُسے اور طے کر لیا اُنہوں نے
اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَ اَوْحَيْنَاۤ | کہ ڈال دیں اُسے اندھے کنوئیں میں تو وحی کی ہم نے
اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ | یُوسفؑ کی طرف (ایک وقت آئے گا) کہ جتاؤ گے تم اُن کو
بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝١٥ | اُن کی یہ حرکت اور یہ بے خبر ہیں (اپنے فعل کے نتائج سے) ۝١٥
وَ جَآءُوْۤ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ۝١٦ | اور آئے وہ اپنے باپ کے پاس شام کو، روتے پیٹتے ۝١٦
قَالُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّا ذَهَبْنَا | اُنہوں نے کہا: ابّا جان! واقعہ یہ ہے کہ ہم لگے ہُوئے تھے
نَسْتَبِقُ وَ تَرَكْنَا يُوْسُفَ | دوڑ کا مقابلہ کرنے میں اور چھوڑ دیا تھا ہم نے یُوسفؑ کو
عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ | اپنے سامان کے پاس تو کھا لیا اُسے بھیڑیے نے۔

وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا
وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾
وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ
فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ
عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾
وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ
فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشْرٰى
هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾
وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ
دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا
فِيْهِ مِنَ الزَّاهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾
وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ
لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰۤى
اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ
وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ۫
وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ
وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

اور نہیں کریں گے آپ یقین ہماری بات کا،
اگرچہ ہوں ہم سچے ﴿۱۷﴾
اور لگا لائے وہ اس کی قمیص پر خون جھوٹ موٹ کا۔
باپ نے کہا: بلکہ گھڑلی ہے تمہارے نفس نے ایک بات،
اب صبر ہی بہتر ہے اور اللہ ہی سے مدد مانگی جا سکتی ہے
اس کے بارے میں جو تم بیان کر رہے ہو ﴿۱۸﴾
اور آیا ایک قافلہ تو بھیجا اُنہوں نے اپنے سقّے کو
اور اس نے ڈالا ڈول۔ (یوسفؑ کو دیکھ کر) بول اُٹھا: خوشخبری ہو
یہ تو لڑکا ہے۔ اور چھپا لیا اُنہوں نے اُسے پونجی سمجھ کر
اور اللہ ہی کو علم تھا اس کا جو وہ کر رہے تھے ﴿۱۹﴾
اور بیچ دیا اُنہوں نے اُسے تھوڑی سی قیمت پر،
چند درہموں کے بدلے اور تھے وہ
اس سے بیزار ﴿۲۰﴾
اور کہا اس شخص نے جس نے خریدا تھا اُسے مصر میں
اپنی بیوی سے، اُسے اچھی طرح رکھنا کچھ عجب نہیں
کہ یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا بنا لیں ہم اُسے بیٹا۔
اور اس طرح قدم جمائے ہم نے یوسفؑ کے سرزمین (مصر) میں
اور یہ اس لیے کیا کہ سکھائیں ہم اس کو معاملہ فہمی۔
اور اللہ غالب ہے اپنا کام کر کے رہتا ہے لیکن اکثر

الثلثۃ

ع ۱۲

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢١﴾
وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ
اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ
وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٢٢﴾
وَرَاوَدَتْهُ الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا
عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ
وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ
اِنَّهٗ رَبِّىْۤ اَحْسَنَ مَثْوَاىَ ؕ
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾
وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ
بِهَا لَوْلَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ
كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٢٤﴾
وَاسْتَبَقَا الْبَابَ
وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ
وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ
قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ
بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّاۤ اَنْ
يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٥﴾

انسان (اس حقیقت سے) بے خبر ہیں ﴿٢١﴾
پھر جب پہنچ گئے یُوسفؑ اپنی جوانی کی عمر کو
تو عطا فرمائی ہم نے اُسے حکمت اور علم۔
اور اسی طرح ہم جزا دیتے ہیں اچھے کام کرنے والوں کو ﴿٢٢﴾
اور پھسلایا اُسے اس عورت نے کہ جس کے گھر میں وہ تھا
کہ اپنے نفس پر قابو نہ رکھ سکے اور بند کر لیے سب دروازے
اور کہنے لگی: بس آ جاؤ! یوسفؑ نے کہا: اللہ کی پناہ،
بے شک اللہ میرا رب ہے اُس نے مجھے اچھی منزلت بخشی ہے۔
واقعہ یہ ہے کہ نہیں فلاح پاتے ظالم لوگ ﴿٢٣﴾
اور یقیناً بڑھی وہ اس کی طرف اور بڑھتے وہ (یوسفؑ) بھی
اس کی طرف اگر نہ دیکھ لیتے وہ بُرہان اپنے رب کی۔
ایسا ہی ہُوا تا کہ دُور کر دیں ہم اس سے بدی اور بے حیائی۔
بے شک وہ (تھا) ہمارے چنے ہُوئے بندوں میں سے ﴿٢٤﴾
اور بڑھے وہ دونوں آگے پیچھے دروازے کی طرف
اور پھاڑ دی اس عورت نے اس کی قمیص پیچھے سے
اور موجود پایا ان دونوں نے اُس کے شوہر کو دروازے کے پاس۔
(اُسے دیکھتے ہی) وہ بولی: نہیں سزا ہے اس شخص کی جو ارادہ کرے
تیری گھر والی کے ساتھ بدکاری کا سوائے اس کے کہ
اُسے قید کر دیا جائے یا (دیا جائے اُسے) عذاب، دردناک ﴿٢٥﴾

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِي عَنْ نَفْسِي	یُوسفؑ نے کہا کہ یہی پھسلا رہی تھی مجھ سے اپنا مطلب نکالنے کے لیے
وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَا ۚ	اور شہادت دی ایک گواہ نے اس عورت کے خاندان میں سے
إِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ	کہ اگر ہے یُوسفؑ کا قمیص پھٹا ہُوا آگے سے تو عورت سچی ہے
وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٢٦﴾	اور یوسفؑ جھوٹا ہے ﴿۲۶﴾
وَإِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ	اور اگر ہے یُوسفؑ کا قمیص پھٹا ہُوا پیچھے سے
فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٢٧﴾	تو وہ عورت جھوٹی ہے۔ اور یوسفؑ سچّا ہے ﴿۲۷﴾
فَلَمَّا رَأَى قَمِيصَهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ	پھر جب دیکھا شوہر نے کہ یُوسفؑ کا قمیص پھٹا ہے پیچھے سے
قَالَ إِنَّهُ مِنْ كَيْدِكُنَّ ۖ	تو کہنے لگا: یقیناً یہ تم عورتوں کی چالبازیاں ہیں۔
إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾	بے شک تمھاری چالیں غضب کی ہوتی ہیں ﴿۲۸﴾
يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا ۜ	اے یوسفؑ! درگزر کرو اس معاملہ سے
وَاسْتَغْفِرِي لِذَنْبِكِ ۖ	اور اے عورت تو معافی مانگ اپنے قصور کی،
إِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ ﴿٢٩﴾ ع	بے شک تو ہی تھی خطا کار ﴿۲۹﴾
وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ	اور چرچا کرنے لگیں کچھ عورتیں شہر میں
امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا	کہ عزیز کی بیوی پیچھے پڑی ہُوئی ہے اپنے غلام کے
عَنْ نَفْسِهِ ۖ قَدْ شَغَفَهَا	مطلب برآری کے لیے یقیناً اُسے دیوانہ کر دیا ہے
حُبًّا ۖ إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٣٠﴾	محبت نے۔ بے شک ہم پاتے ہیں اس عورت کو کُھلی گمراہی میں ﴿۳۰﴾
فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ	پھر جب سنی اس نے ان کی عیارانہ باتیں تو بُلا بھیجا
إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً	اُنہیں اور آراستہ کی اُن کے لیے تکیہ دار مجلس
وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ سِكِّينًا وَ	اور دی ہر ایک عورت کو اُن میں سے ایک چھُری اور

قَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا
رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَ قَطَّعْنَ
اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا
بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿٣١﴾
قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ
لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ وَلَقَدْ
رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ
فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ
مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ
وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿٣٢﴾
قَالَ رَبِّ السِّجْنُ
اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا
يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا
تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ
اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٣٣﴾
فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ
عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٤﴾
ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا

کہا (یوسفؑ سے) نکل آ، ان کے سامنے۔ پھر جب
دیکھا ان عورتوں نے یوسفؑ کو دنگ رہ گئیں اور کاٹ بیٹھیں
اپنے ہاتھ اور بولیں حاشا للہ! نہیں ہے یہ شخص
انسان۔ نہیں ہے یہ مگر کوئی بزرگ فرشتہ ﴿٣١﴾
عزیز کی بیوی نے کہا لو! یہ ہے وہ شخص
جس کے بارے میں تم مجھ پر باتیں بنا رہی تھیں۔ اور ہاں
میں نے ہی ورغلایا تھا اسے اپنا مطلب نکالنے کے لیے
مگر یہ بچ نکلا۔ اور اگر کہیں نہ کیا اس نے
وہ کام جو میں کہہ رہی ہوں اسے تو ضرور قید کیا جائے گا
اور ہوگا بہت ذلیل و خوار ﴿٣٢﴾
یوسفؑ نے کہا: اے میرے رب! قیدخانہ
مجھ کو زیادہ پسند ہے بہ نسبت اس کام کے
کہ بلاتی ہیں یہ عورتیں مجھے جس کے لیے۔ اور اگر نہ
دفع کرے گا تو مجھ سے ان کی چالیں تو دام میں پھنس جاؤں گا میں
ان کے اور ہو جاؤں گا جاہلوں میں سے ﴿٣٣﴾
پھر قبول فرمالی اس کی دُعا اس کے رب نے اور دفع کر دیں
اُس سے اُن کی چالیں۔ بے شک وہی ہے
سب کچھ سُننے والا اور جاننے والا ﴿٣٤﴾
پھر سُوجھا ان لوگوں کو اس کے بعد بھی کہ دیکھ چکے تھے وہ

الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ
حَتّٰى حِيْنٍ ۳۵
وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ
قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ
اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ
اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ
خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ
نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ
اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۳۶
قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ
تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ
اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا
عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ تَرَكْتُ
مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۳۷
وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ
اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَآ
اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ
مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ

نشانیاں (یوسفؑ کی صداقت کی) کہ اُسے قید کر دیں
ایک مدت کے لیے ۳۵
اور داخل ہوئے یوسفؑ کے ساتھ قید خانے میں دو جوان
کہا ان میں سے ایک نے کہ میں نے (خواب) دیکھا ہے
کہ میں کشید کر رہا ہوں شراب اور کہا دوسرے نے
کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ اُٹھائے ہوئے ہوں اپنے سر پر
روٹیاں، کھا رہے ہیں پرندے اس میں سے ۔
بتائیے ہمیں ان کی تعبیر ۔
یقیناً ہم دیکھتے ہیں کہ آپ نیک آدمی ہیں ۳۶
یوسفؑ نے کہا کہ نہیں آئے گا تمہارے پاس وہ کھانا
جو ملتا ہے تمہیں مگر میں بتادوں گا تم کو خواب کی تعبیر اس سے پہلے
کہ آئے (وہ) تمہارے پاس ۔ یہ ان (علوم) میں سے ہے جو
سکھائے ہیں مجھ کو میرے رب نے کیونکہ میں نے چھوڑ دیا ہے
ان لوگوں کا مذہب جو ایمان نہیں لاتے اللہ پر
اور جو آخرت کے بھی منکر ہیں ۳۷
اور پیروی کر لی ہے میں نے اپنے باپ دادا کے دین کی
(یعنی) ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ (کی)۔ نہیں ہے ہمارا
یہ کام کہ شریک ٹھہرائیں اللہ کے ساتھ کسی کو۔ یہ
فضل ہے اللہ کا ہم پر اور تمام انسانوں پر لیکن

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٨﴾
يَٰصَٰحِبَيِ السِّجْنِ ءَأَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُونَ
خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٣٩﴾
مَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءً
سَمَّيْتُمُوهَا أَنتُمْ وَآبَاؤُكُم
مَّا أَنزَلَ اللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَانٍ ۚ
إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۚ أَمَرَ أَلَّا
تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ
الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٠﴾
يَٰصَٰحِبَيِ السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا
فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا ۖ وَأَمَّا الْآخَرُ
فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ
مِن رَّأْسِهِ ۚ قُضِيَ الْأَمْرُ
الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ ﴿٤١﴾
وَقَالَ لِلَّذِي
ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا
اذْكُرْنِي عِندَ رَبِّكَ فَأَنسَاهُ
الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ
فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ ﴿٤٢﴾ ع ۵/۱۵

بہت سے انسان شکر نہیں کرتے ﴿۳۸﴾
اے میرے قید خانہ کے رفیقو! کیا بہت سے متفرق رب
بہتر ہیں یا اللہ جو ایک ہے اور سب پر غالب ہے؟ ﴿۳۹﴾
جن کی بندگی کرتے ہو تم اللہ کو چھوڑ کر وہ صرف چند نام ہیں
جو رکھ لیے ہیں تم نے خود اور تمہارے باپ دادا نے،
نہیں نازل فرمائی ہے اللہ نے اُن کے بارے میں کوئی سند،
نہیں ہے حکومت (کسی کی) سوائے اللہ کے اس نے حکم دیا ہے کہ نہ
بندگی کرو تم (کسی کی) سوائے اُس کے۔ یہی ہے طریقِ زندگی
سیدھا اور صحیح مگر اکثر انسان جانتے نہیں ہیں ﴿۴۰﴾
اے میرے قید خانہ کے رفیقو! ایک تو تم میں سے
پلائے گا اپنے آقا کو شراب اور رہا دوسرا
تو اُسے سُولی پر چڑھایا جائے گا پھر کھائیں گے پرندے
اس کے سر کو (نوچ نوچ کر)۔ فیصلہ ہو چکا ہے اس بات کا
جس کے بارے میں تم پُوچھ رہے تھے ﴿۴۱﴾
اور کہا یوسفؑ نے اس شخص سے جس کے بارے میں
یوسفؑ کا خیال تھا کہ وہ نجات پائے گا ان دونوں میں سے
کہ میرا ذکر کرنا اپنے آقا سے لیکن بھلا دیا اُس کو
شیطان نے اپنے آقا سے ذکر کرنا (یوسفؑ کا)
تو پڑے رہے یوسفؑ قید خانے میں کئی سال ﴿۴۲﴾

وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّيٓ أَرٰى
سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّأْكُلُهُنَّ
سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ
وَّأُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۖ يٰٓأَيُّهَا الْمَلَأُ
أَفْتُونِي فِي رُءْيَايَ إِنْ
كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُونَ ﴿٤٣﴾
قَالُوٓا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۖ وَمَا
نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعٰلِمِينَ ﴿٤٤﴾
وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا
وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا
أُنَبِّئُكُمْ بِتَأْوِيلِهٖ فَأَرْسِلُونِ ﴿٤٥﴾
يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي
سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ
وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّأُخَرَ
يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيٓ أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ
لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٤٦﴾
قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأَبًا ۚ
فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْۢبُلِهٖٓ إِلَّا
قَلِيلًا مِّمَّا تَأْكُلُونَ ﴿٤٧﴾

اور کہا (ایک روز) بادشاہ نے، مَیں نے (خواب میں) دیکھا ہے
کہ سات گائیں ہیں موٹی تازی، کھا رہی ہیں اُن کو
سات دُبلی گائیں اور سات اناج کی بالیں ہیں ہری بھری
اور (سات بالیں ہیں) دوسری سوکھی۔ اے اہلِ دربار!
مجھے بتاؤ میرے خواب کے بارے میں، اگر
تم خوابوں کی تعبیر بتا سکتے ہو ﴿۴۳﴾
اُنھوں نے کہا: یہ جھوٹے خواب ہیں اور نہیں
ہیں ہم ایسے خوابوں کی تعبیر سے کچھ باخبر ﴿۴۴﴾
اور کہا: اس شخص نے جو بچ گیا تھا ان دو (قیدیوں) میں سے
اور اُسے یاد آیا ایک مدّت کے بعد (تو اُس نے کہا) میں
بتاؤں گا تمھیں اس کی تعبیر، مجھے (یوسفؑ کے پاس) بھیج دیجیے ﴿۴۵﴾
اے یوسفؑ، اے سراپا راستی! بتاؤ ہمیں تعبیر کہ
سات موٹی گائیں ہیں جنھیں کھا رہی ہیں سات دبلی (گائیں)
اور سات (اناج کی) بالیں ہیں ہری بھری اور دوسری (سات بالیں)
سُوکھی، تاکہ میں (تعبیر لے کر) واپس جاؤں لوگوں کے پاس
تاکہ اُن کو بھی معلوم ہو جائے (تعبیر اور آپ کا مقام و مرتبہ) ﴿۴۶﴾
یوسفؑ نے کہا: کھیتی باڑی کروگے تم سات سال تک لگاتار
پھر جو فصل کاٹو تم تو اسے رہنے دینا اس کی بالوں میں سوائے
تھوڑی مقدار کے، جس میں سے تم کھاؤ گے ﴿۴۷﴾

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَ فِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ٘ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۲﴾

پھر آئیں گے اس کے بعد سات (سال) بہت سخت، جو کھا جائیں گے وہ (ذخیرہ) جسے جمع کیا ہوگا تم نے اس (وقت) کے لیے البتہ تھوڑا بچے گا جو تم نے محفوظ کر رکھا ہوگا ﴿۴۸﴾ پھر آئے گا اس کے بعد ایک سال جس میں خوب بارشیں ہوں گی لوگوں کے لیے اور اس میں وہ رس نچوڑیں گے ﴿۴۹﴾ اور (یہ تعبیر سُن کر) کہا بادشاہ نے کہ لاؤ میرے پاس اسے۔ پھر جب آیا یوسفؑ کے پاس شاہی قاصد تو یوسفؑ نے کہا: واپس جاؤ اپنے آقا کے پاس اور پوچھو اُس سے کہ کیا معاملہ ہے ان عورتوں کا جنھوں نے کاٹ لیے تھے اپنے ہاتھ۔ بے شک میرا رب ان کی چالوں سے پُوری طرح باخبر ہے ﴿۵۰﴾ بادشاہ نے پُوچھا کیا تجربہ ہے تمھارا اس وقت کا جب تم نے پُھسلایا تھا یوسفؑ کو اس کے نفس (کی حفاظت) سے وہ بولیں حاشاللہ! نہیں پائی ہم نے اُس میں ذرا بھی بُرائی۔ بولی عزیز کی بیوی۔ اب کھل کر سامنے آگیا ہے حق، میں نے ہی اس کو پُھسلانے کی کوشش کی تھی اور واقعہ یہ ہے کہ وہ بالکل سچّا ہے ﴿۵۱﴾ (یوسفؑ نے کہا) اس سے میری غرض یہ تھی کہ جان لے (عزیز) کہ میں نے نہیں کی تھی خیانت اُس کے ساتھ اُس کی غیر حاضری میں اور (یہ بھی) کہ اللہ نہیں کامیاب ہونے دیتا کوئی چال خیانت کرنے والوں کی ﴿۵۲﴾

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ	اور نہیں برأت کر رہا ہوں میں اپنے نفس کی بھی ۔
اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ	بے شک نفس تو ضرور اُکساتا ہے بدی پر ،
اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ؕ	اِلّا یہ کہ کسی پر رحمت ہو میرے رب کی ۔
اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۳﴾	بے شک میرا رب ہے بہت معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ﴿۵۳﴾
وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ	اور کہا بادشاہ نے لاؤ میرے پاس اس کو
اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا	تاکہ مخصوص کرلوں میں اُسے اپنے لیے ۔ پھر جب
كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ	گفتگو کی اُن سے تو بادشاہ نے کہا : بے شک آپ آج سے
لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ﴿۵۴﴾	ہمارے ہاں قدر و منزلت والے اور امانتدار ہیں ﴿۵۴﴾
قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ	یوسفؑ نے کہا : مامور کردو مجھے ملک کے خزانوں پر ،
اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۵﴾	بے شک میں حفاظت کرنے والا ہوں اور علم بھی رکھتا ہوں ﴿۵۵﴾
وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ	اور اس طرح اقتدار عطا کیا ہم نے یُوسفؑ کو مُلک میں
يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ؕ	تاکہ وہ جگہ بنالے اپنے لیے اس میں جہاں چاہے ۔
نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ	نوازتے ہیں ہم اپنی رحمت سے جسے چاہیں
وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾	اور نہیں ضائع کرتے ہم اجر اچھے کام کرنے والوں کا ﴿۵۶﴾
وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ	اور یقیناً اجر آخرت کا زیادہ بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو
اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ ع	ایمان لاتے ہیں اور تقویٰ کا رویّہ اختیار کرتے ہیں ﴿۵۷﴾
وَجَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا	اور آئے بھائی یوسفؑ کے (مصر میں) اور حاضر ہوئے
عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ	اس کے ہاں تو پہچان لیا اس نے اُنہیں اور وہ
لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾	اس کو نہ پہچان سکے ﴿۵۸﴾

ع ۷

وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ
ائْتُونِي بِأَخٍ لَّكُمْ
مِّنْ أَبِيكُمْ ۚ أَلَا تَرَوْنَ أَنِّيٓ
أُوفِي الْكَيْلَ وَأَنَا
خَيْرُ الْمُنزِلِينَ ﴿٥٩﴾
فَإِن لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا
كَيْلَ لَكُمْ عِندِي
وَلَا تَقْرَبُونِ ﴿٦٠﴾
قَالُوا سَنُرَاوِدُ
عَنْهُ أَبَاهُ
وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ ﴿٦١﴾
وَقَالَ لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوا
بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَآ
إِذَا انقَلَبُوٓا إِلَىٰٓ أَهْلِهِمْ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٦٢﴾
فَلَمَّا رَجَعُوٓا إِلَىٰٓ أَبِيهِمْ
قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا
الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَآ
أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا

اور جب تیار کروایا ان کا سامان تو اُن سے کہا
کہ لے کر آنا تم میرے پاس اپنے اس بھائی کو
جو باپ کی طرف سے ہے، کیا نہیں دیکھتے تم کہ میں
پورا پورا بھر کر دیتا ہوں پیمانہ اور میں
بہترین مہمان نواز ہوں ﴿٥٩﴾
پھر اگر نہ لائے تم میرے پاس اُسے تو (یہ سمجھو کہ) نہیں
ہے کوئی غلّہ تمہارے لیے میرے پاس
اور نہ تم میرے قریب پھٹکنا ﴿٦٠﴾
اُنہوں نے کہا کہ ہم ضرور آمادہ کرنے کی کوشش کریں گے
اس کے بارے میں اس کے باپ کو
اور یقیناً ہم (ایسا) کرلیں گے ﴿٦١﴾
اور یوسفؑ نے کہا: اپنے خادموں سے کہ رکھ دو
ان کی نقدی ان کے سامان میں تاکہ وہ پہچان لیں اُسے
جب لوٹ کر جائیں اپنے گھر والوں کے پاس،
تاکہ وہ پھر لوٹ کر آئیں ﴿٦٢﴾
پھر جب واپس پہنچے وہ اپنے باپ کے پاس
تو اُنہوں نے کہا، ابا جان! انکار کر دیا گیا ہے ہمیں
غلّہ دینے سے (آئندہ کے لیے) تو بھیج دیجیے ہمارے ساتھ
ہمارے بھائی کو تاکہ ہم غلّہ لا سکیں اور یقیناً ہم

لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿٦٣﴾	اس کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں ﴿٦٣﴾
قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ	یعقوبؑ نے کہا، نہیں بھروسہ کرتا میں تم پر اس کے معاملہ میں
اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ	مگر ویسا ہی جیسا بھروسہ کیا تھا میں نے تم پر
عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ	اس کے بھائی کے بارے میں اس سے پہلے۔ اچھا! اللہ
خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٦٤﴾	بہترین محافظ ہے اور وہ سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے ﴿٦٤﴾
وَ لَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا	اور جب کھولا اُنھوں نے اپنا سامان (اور) پائی اُنھوں نے
بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا	اپنی نقدی جو لوٹا دی گئی تھی ان کی طرف تو اُنھوں نے کہا
يٰۤاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا	اباجان: ہمیں اور کیا چاہیے ۔ یہ رہی ہماری نقدی
رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَ نَمِيْرُ	جو لوٹا دی گئی ہے ہماری طرف اور رسد لے کر آئیں گے ہم
اَهْلَنَا وَ نَحْفَظُ اَخَانَا	اپنے گھر والوں کے لیے اور حفاظت کریں گے اپنے بھائی کی
وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿٦٥﴾	اور زیادہ ملے گا ایک اُونٹ بھر غلّہ ، یہ غلّہ مفت کا ہو گا ﴿٦٥﴾
قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ	یعقوبؑ نے کہا: مَیں ہرگز نہیں بھیجوں گا اسے تمھارے ساتھ
حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ	جب تک کہ (نہ) دو تم مجھے پختہ عہد اللہ کے نام کا
لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ	کہ تم ضرور لے آؤ گے میرے پاس اسے اِلَّا یہ کہ
يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ	گھیر ہی لیے جاؤ تم۔ پھر جب دے دیا اُنھوں نے باپ کو
مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا	پختہ عہد تو یعقوبؑ نے کہا کہ اللہ ہے اس بات پر جو
نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٦٦﴾	ہم کہہ رہے ہیں نگہبان ﴿٦٦﴾
وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا	اور یعقوبؑ نے کہا: میرے بیٹو، نہ داخل ہونا تم (سب
مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا	ایک ہی دروازے سے بلکہ داخل ہونا

مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَآ اُغْنِیْ عَنْكُمْ
مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا
لِلّٰهِ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَیْهِ
فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾
وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَیْثُ اَمَرَهُمْ
اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ یُغْنِیْ عَنْهُمْ
مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا حَاجَةً
فِیْ نَفْسِ یَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ
وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا
عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ ع ۸
وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰی یُوْسُفَ اٰوٰۤی
اِلَیْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّیْۤ اَنَا
اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ
بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾
فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ
السِّقَایَةَ فِیْ رَحْلِ اَخِیْهِ ثُمَّ اَذَّنَ
مُؤَذِّنٌ اَیَّتُهَا الْعِیْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾
قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَیْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾

مختلف دروازوں سے اور نہیں بچا سکتا میں تم کو
اللہ (کی مشیت) سے ذرا بھی، نہیں چلتا حکم کسی کا سوائے
اللہ کے، اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور اُسی پر
بھروسہ کرنا چاہیے بھروسہ کرنے والوں کو ﴿۶۷﴾
اور جب داخل ہُوئے وہ اُسی طرح جیسے حکم دیا تھا اُنہیں
اُن کے باپ نے۔ (یہ تدبیر) نہیں بچا سکتی تھی اُن کو
اللہ (کی مشیت) سے ذرا بھی، ہاں! ایک خواہش تھی
یعقوبؑ کے دل میں جسے اُنہوں نے پُورا کر لیا۔
اور بے شک وہ صاحبِ علم تھے اس لیے کہ
ہم نے اُنہیں تعلیم دی تھی لیکن اکثر
انسان (اس حقیقت سے) بے خبر ہیں ﴿۶۸﴾
اور جب پہنچے وہ یُوسفؑ کے پاس تو رکھ لیا یُوسفؑ نے
اپنے پاس اپنے بھائی کو (اور) کہا، بے شک میں ہی
تمہارا بھائی ہوں، لہٰذا تم نہ ہونا غمگین
ان باتوں پر جو یہ کرتے رہے ہیں ﴿۶۹﴾
پھر جب لدوانے لگے ان کا سامان تو رکھ دیا
ایک پیالہ سامان میں اپنے بھائی کے پھر اعلان کیا
ایک پکارنے والے نے، اے قافلے والو! یقیناً تم ضرور چور ہو ﴿۷۰﴾
وہ بولے متوجہ ہو کر ان کی طرف، کیا چیز کھو گئی ہے تمہاری؟ ﴿۷۱﴾

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ
جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ
وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾
قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا
لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ
وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾
قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ
اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾
قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ
فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ
نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾
فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ
قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا
مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا
لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ
فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ
نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ
وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾
قَالُوْۤا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ

جواب دیا نہیں مل رہا ہمیں پیمانہ بادشاہ کا اور جو شخص
لائے گا اُسے ایک اُونٹ بھر غلّہ ہے (اس کے لیے)
اور میں اِس کا ذمّہ دار ہوں ﴿۷۲﴾
وہ بولے: اللہ کی قسم یقیناً تم کو معلوم ہے کہ نہیں آئے ہم
اس غرض سے کہ فساد کریں زمین میں
اور نہ ہیں ہم چوریاں کرنے والے ﴿۷۳﴾
اُنھوں نے کہا: تو کیا سزا ہے چور کی؟
اگر تم جھوٹے ثابت ہُوئے ﴿۷۴﴾
اُنھوں نے کہا: اس کی سزا؟ جس کے سامان میں ملے پیمانہ
سو اسی کو دھر لیا جائے اس کی سزا میں ۔ اسی طرح
ہمارے ہاں سزا دی جاتی ہے ایسے ظالموں کو ﴿۷۵﴾
پھر شروع کیا (تلاش کرنا) اُن کے تھیلوں میں
اپنے بھائی کے تھیلے سے پہلے۔ پھر برآمد کر لیا پیمانہ
اپنے بھائی کے تھیلے سے۔ اس طرح تدبیر کی ہم نے
یوسفؑ کی خاطر (کیونکہ) نہ تھا اُسے اختیار کہ وہ پکڑتا اپنے بھائی کو
بادشاہ کے قانون کے مطابق الّا یہ کہ چاہتا اللہ ۔
بلند کر دیتے ہیں ہم مرتبے جس کے چاہیں
اور تمام علم والوں سے بالاتر ایک علم والا ہے ﴿۷۶﴾
اُنھوں نے کہا: اگر اس نے چوری کی ہے تو کچھ عجب نہیں (اس لیے کہ

سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ	چوری کی تھی اس کے بھائی نے بھی اس سے پہلے
فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِىْ نَفْسِهٖ	اور پی گئے اُن کی اس بات کو یُوسف ؑ اپنے دل ہی دل میں
وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ	اور نہ ظاہر کیا اس کا کوئی ردِّعمل اُن کے سامنے ،
قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ	(بس اتنا) کہا کہ تم تو بدتر ہو درجے میں
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ	اور اللہ بہتر جانتا ہے
بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾	حقیقت اس بات کی جو تم کہہ رہے ہو ﴿۷۷﴾
قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا	وہ بولے: اے عزت مآب! واقعہ یہ ہے کہ اس کا باپ
شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا	بہت بوڑھا ہے لہٰذا آپ رکھ لیں ہم میں سے کسی ایک کو
مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾	اس کی جگہ ۔ یقیناً ہم دیکھتے ہیں کہ آپ نیک آدمی ہیں ﴿۷۸﴾
قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ	یُوسف ؑ نے کہا: اللہ کی پناہ اس سے کہ ہم پکڑیں
اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا	کسی کو سوائے اس شخص کے کہ ملا ہو ہمیں اپنا سامان
عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ ع	جس کے پاس سے بیشک ہم ہوں گے اگر ہم ایسا کریں ظالم ﴿۷۹﴾
فَلَمَّا اسْتَيْــَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا	پھر جب وہ نااُمید ہو گئے یوسف ؑ سے تو علٰحدہ ہو گئے ۔
نَجِيًّا ۭ قَالَ كَبِيْرُهُمْ	باہم مشورہ کرنے کے لیے ، کہا: اُن کے بڑے (بھائی) نے
اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ	کیا تمہیں نہیں معلوم کہ تمہارے والد نے لیا ہے
عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ	تم سے عہد اللہ کے نام پر اور اس سے پہلے بھی
مَا فَرَّطْتُّمْ فِىْ يُوْسُفَ ۚ	جو قصور کر چکے ہو تم یوسف ؑ کے معاملے میں ۔
فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ	لہٰذا ہرگز نہ چھوڑوں گا میں اس جگہ کو جب تک کہ (نہ) اجازت دیں
لِىْٓ اَبِىْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ	مجھے میرے والد یا فیصلہ کر دے اللہ

لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾
اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ
اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ
اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا
لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۱﴾
وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ
كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا
فِيْهَا ۭ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ
اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ۭ
اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ
الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾
وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰي يُوْسُفَ
وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ
مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾
قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ
يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا
اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾

میرے حق میں۔ اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۰﴾
تم واپس جاؤ اپنے باپ کے پاس اور کہو: ابا جان!
تمہارے بیٹے نے چوری کی ہے اور نہیں بیان کر رہے ہیں ہم
مگر وہ جو ہم جانتے ہیں اور نہیں ہم
غیب کی باتوں کے نگہبان ﴿۸۱﴾
اور آپ پوچھ لیجیے اس بستی والوں سے
جس میں ہم ٹھہرے تھے اور اس قافلے سے بھی ہم آئے ہیں
جس کے ساتھ اور بے شک ہم بالکل سچے ہیں ﴿۸۲﴾
(اس پر) یعقوبؑ نے کہا: نہیں بلکہ گھڑ لی ہے تمہارے لیے
تمہارے نفس نے ایک بات۔ تو صبر ہی بہتر ہے،
اُمید ہے کہ اللہ لے آئے گا میرے پاس ان سب کو۔
بے شک وہی ہے سب کچھ جاننے والا
اور ہر کام حکمت کے مطابق کرنے والا ﴿۸۳﴾
اور منہ پھیر لیا ان کی طرف سے اور کہنے لگے ہائے یوسفؑ!
اور سفید ہو گئیں ان کی آنکھیں
اس غم کی وجہ سے اور وہ دل ہی دل میں غم کھاتے رہتے ﴿۸۴﴾
بیٹوں نے کہا: اللہ کی قسم! آپ تو لگے ہی رہیں گے یاد میں
یوسفؑ کی یہاں تک کہ آپ غم میں گھل جائیں گے
یا ہلاک ہو جائیں گے ﴿۸۵﴾

قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾

یعقوبؑ نے کہا: حقیقت یہ ہے کہ میں فریاد کرتا ہوں اپنی پریشانی اور اپنے غم کی اللہ کے حضور اور مَیں جانتا ہوں مِن جانبِ اللہ وہ (باتیں) جو تم نہیں جانتے ﴿۸۶﴾

يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾

اے بیٹو! جاؤ اور تلاش کرو یوسفؑ کو اور اس کے بھائی کو اور مایوس نہ ہونا اللہ کی رحمت سے، واقعہ یہ ہے کہ نہیں مایوس ہوتے اللہ کی رحمت سے مگر کافر لوگ ﴿۸۷﴾

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾

پھر جب آئے وہ یوسفؑ کے پاس تو کہنے لگے: اے عزّت مآب! پہنچی ہے ہمیں اور ہمارے خاندان کو سخت مُصیبت اور ہم لائے ہیں پونجی حقیر سو پُوری دے دو تم ہمیں بھرتی (غلّے کی) اور خیرات کرو (ہمارے بھائی کو آزاد کرکے) ہم پر، بے شک اللہ جزا دیتا ہے خیرات کرنے والوں کو ﴿۸۸﴾

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾

یوسفؑ نے کہا: "تمہیں معلوم ہے کہ کیا کیا تھا تم نے یوسفؑ اور اس کے بھائی کے ساتھ جبکہ تم جاہل تھے؟" ﴿۸۹﴾

قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ؗ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ

وہ چونک کر بولے: ہیں! کیا تم ہی یوسفؑ ہو؟ آپ نے جواب دیا: ہاں، مَیں ہی یُوسفؑ ہُوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ یقیناً احسان کیا ہے اللہ نے ہم پر، واقعہ یہ ہے کہ جو شخص ڈرتا ہے (اللہ سے) اور صبر کرتا ہے تو بے شک

اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۹۰
قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ
عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ۝۹۱
قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۭ يَغْفِرُ
اللّٰهُ لَكُمْ ۡ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝۹۲
اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ
عَلٰي وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ
وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۹۳
وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ
اَبُوْهُمْ اِنِّىْ لَاَجِدُ رِيْحَ
يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ۝۹۴
قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ۝۹۵
فَلَمَّآ اَنْ جَاۗءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ
عَلٰي وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ڔ اِنِّىْٓ
اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۹۶
قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا
ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ۝۹۷
قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ

اللہ نہیں ضائع کرتا اجر اچھے کام کرنے والوں کا ۝۹۰
انھوں نے کہا: واللہ! ضرور فضیلت بخشی ہے تم کو اللہ نے
ہم پر اور یقیناً ہم ہی تھے خطا کار ۝۹۱
یوسفؑ نے کہا: کوئی گرفت نہیں تم پر آج، معاف کرے
اللہ تمھیں اور وہ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ۝۹۲
لے جاؤ یہ میری قمیص اور ڈالنا اسے
چہرے پر میرے والد کے تو لوٹ آئے گی اُن کی بینائی
اور لے آؤ میرے پاس تم اپنے گھر والوں کو سب کو ۝۹۳
پھر جب روانہ ہوا قافلہ (مصر سے) تو کہا
اُن کے والد نے (کنعان میں) بے شک مجھے آ رہی ہے خوشبو
یوسفؑ کی، اگر تم یہ نہ سمجھو کہ میں سٹھیا گیا ہوں ۝۹۴
وہ بولے واللہ! آپ تو پڑے ہوئے ہیں اپنے قدیم خبط میں ۝۹۵
پھر جونہی آیا خوشخبری لانے والا اور ڈال دی اُس نے قمیص
ان کے مُنہ پر تو لوٹ آئی ان کی بینائی۔
یعقوبؑ نے کہا: کیا نہ کہا تھا میں نے تم سے کہ بے شک میں
جانتا ہوں من جانب اللہ وہ (باتیں) جو تم نہیں جانتے ۝۹۶
انھوں نے کہا: اباجان! دُعا کیجیے ہمارے لیے کہ بخشے جائیں
ہمارے گناہ، بے شک تھے ہم خطا کار ۝۹۷
یعقوبؑ نے کہا: ضرور بخشش طلب کروں گا میں تمھارے لیے

رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝۹۸
فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰی یُوْسُفَ اٰوٰۤی
اِلَیْهِ اَبَوَیْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ
اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ ۝۹۹
وَرَفَعَ اَبَوَیْهِ عَلَی الْعَرْشِ
وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ
وَقَالَ یٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِیْلُ
رُءْیَایَ مِنْ قَبْلُ ز قَدْ جَعَلَهَا
رَبِّیْ حَقًّا ؕ وَقَدْ اَحْسَنَ بِیْۤ اِذْ
اَخْرَجَنِیْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ
مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ
الشَّیْطٰنُ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اِخْوَتِیْ ؕ
اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ
لِّمَا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۝۱۰۰
رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْكِ
وَعَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ ۚ
فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ
وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ

اپنے رب سے۔ بے شک وہی ہے غفور و رحیم ۝۹۸
پھر جب پہنچے (یہ لوگ) یُوسفؑ کے پاس تو اس نے جگہ دی
اپنے پاس اپنے والدین کو اور کہا داخل ہو جاؤ مصر میں
اگر اللہ نے چاہا تو امن سے رہو گے ۝۹۹
اور احترام سے بٹھایا اپنے والدین کو تخت پر
اور گر پڑے سب یُوسفؑ کے آگے سجدے میں۔
(اس وقت) یوسفؑ نے کہا: ابا جان! یہ ہے تعبیر
میرے خواب کی (جو میں نے دیکھا تھا) پہلے۔ کر دکھایا ہے اُسے
میرے رب نے سچا اور اس کا احسان ہے مجھ پر کہ
نکالا اُس نے مجھے قید خانہ سے اور لے آیا آپ سب کو
دیہات سے اس کے بعد کہ فساد ڈال دیا تھا
شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان۔
بے شک میرا رب غیر محسوس تدبیریں کرتا ہے
اپنی مشیّت (پوری) کرنے کے لیے، بے شک وہ ہے
ہر بات جاننے والا اور بڑی حکمت والا ۝۱۰۰
اے میرے مالک! یقیناً عطا کی تو نے مجھے حکومت
اور علم سکھایا تو نے مجھے باتوں کی تہہ تک پہنچنے کا۔
اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے تو ہی
سرپرست ہے میرا دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی،

تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰۱﴾
موت دینا مجھے اسلام پر اور شامل کرنا مجھے نیک لوگوں میں ﴿۱۰۱﴾

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْهِ اِلَیْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْۤا اَمْرَهُمْ وَهُمْ یَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾
یہ غیب کی خبریں ہیں جو وحی کر رہے ہیں ہم تمہاری طرف، حالانکہ نہ تھے تم ان کے پاس جب انہوں نے ایک متفقہ فیصلہ کیا تھا اور وہ سازشیں کر رہے تھے ﴿۱۰۲﴾

وَمَاۤ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰۳﴾
اور نہیں ہیں اکثر انسان خواہ تم کتنا ہی چاہو اس پر یقین کرنے والے ﴿۱۰۳﴾

وَمَا تَسْئَلُهُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۴﴾ ع
حالانکہ نہیں مانگتے تم ان سے اس (خدمت) پر کوئی اجر، نہیں ہے یہ (قرآن) مگر ایک نصیحت جہاں والوں کے لیے ﴿۱۰۴﴾

وَكَاَیِّنْ مِّنْ اٰیَةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَمُرُّوْنَ عَلَیْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾
اور کتنی ہی نشانیاں ہیں آسمانوں میں اور زمین میں، گزرتے ہیں یہ اُن پر سے اس حالت میں کہ یہ ادھر ذرا دھیان نہیں دیتے ﴿۱۰۵﴾

وَمَا یُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾
اور نہیں ایمان لاتے ان میں اکثر اللہ پر مگر اس طرح کہ وہ (اس کے ساتھ دوسروں کو) شریک ٹھہراتے ہیں ﴿۱۰۶﴾

اَفَاَمِنُوْۤا اَنْ تَاْتِیَهُمْ غَاشِیَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِیَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾
تو کیا یہ بے خوف ہیں اس بات سے کہ آپڑے ان پر کوئی آفت اللہ کے عذاب کی یا آپہنچے قیامت کی گھڑی اچانک جبکہ اُنہیں خبر ہی نہ ہو ﴿۱۰۷﴾

قُلْ هٰذِهٖ سَبِیْلِیْۤ اَدْعُوْۤا اِلَی اللّٰهِ ۫ عَلٰی بَصِیْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِیْ ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱۰۸﴾
کہہ دو! یہی ہے میرا راستہ کہ دعوت دیتا ہوں میں اللہ کی طرف۔ سمجھ بوجھ کے ساتھ، میں بھی اور وہ سب لوگ بھی جو میرے پیروکار ہیں۔ اور پاک ہے اللہ اور نہیں ہوں میں مشرکوں میں سے ﴿۱۰۸﴾

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا
نُّوْحِیْٓ اِلَیْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰی ؕ
اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا
كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ
وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ
اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾
حَتّٰۤی اِذَا اسْتَیْـَٔسَ الرُّسُلُ
وَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا
جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّیَ
مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا یُرَدُّ
بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۱۱۰﴾
لَقَدْ كَانَ فِیْ قَصَصِهِمْ
عِبْرَةٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ؕ
مَا كَانَ حَدِیْثًا یُّفْتَرٰی
وَلٰكِنْ تَصْدِیْقَ الَّذِیْ
بَیْنَ یَدَیْهِ وَتَفْصِیْلَ
كُلِّ شَیْءٍ وَّهُدًی
وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ
یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ع

اور نہیں بھیجے ہم نے تم سے پہلے (رسول) مگر وہ بھی سب مرد تھے،
وحی بھیجی تھی ہم نے ان کی طرف بستیوں والوں میں سے۔
تو کیا نہیں چلے پھرے یہ زمین میں تاکہ دیکھتے
کہ کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے؟
اور یقیناً آخرت کا گھر ہی بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو
متقی ہیں کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ﴿۱۰۹﴾
یہاں تک کہ جب مایوس ہوگئے رسول
اور وہ (کافر) سمجھنے لگے کہ انہیں جھوٹا ڈرایا گیا تھا
تو آگئی رسولوں کے پاس ہماری مدد، پھر ہم نے بچا لیا
جس کو چاہا اور نہیں ٹالا جاتا
ہمارا عذاب مجرم لوگوں سے ﴿۱۱۰﴾
یقیناً ہے اُن کے قصوں میں
سامانِ عبرت عقلمند لوگوں کے لیے۔
نہیں ہے یہ بات کچھ گھڑی ہوئی
بلکہ یہ تصدیق ہے ان کتابوں کی جو
اس سے پہلے موجود ہیں اور تفصیل ہے
ہر چیز کی اور ہدایت
و رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو
اہلِ ایمان ہیں ﴿۱۱۱﴾

ع ۱۲

سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ (١٣) (٩٦)

اٰيَاتُهَا ٤٣ — رُكُوْعَاتُهَا ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ	الف۔لام۔میم۔را۔ یہ آیات ہیں کتابِ الٰہی کی۔
وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ	اور جو کچھ نازل کیا گیا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے
الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١	وہ عین حق ہے مگر اکثر انسان نہیں مانتے ۝١
اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ	یہ اللہ ہی ہے جس نے بلند کیا آسمانوں کو بغیر ستونوں کے
تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ	(جیسا کہ) تم دیکھتے ہو اسے پھر وہ جلوہ فرما ہوا اپنے تختِ سلطنت پر
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ	اور پابند بنایا اس نے ایک قانون کا آفتاب و مہتاب کو،
كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	ہر ایک چل رہا ہے ایک وقتِ مقرّر تک کے لیے،
يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	ہر کام کی تدبیر وہی کر رہا ہے، کھول کھول کر بیان کرتا ہے نشانیاں
لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝٢	شاید کہ تم اپنے رب سے ملاقات کا یقین کرلو ۝٢
وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ	اور وہی ہے جس نے پھیلایا زمین کو اور گاڑ رکھے ہیں
فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ	اس میں پہاڑوں (کے لنگر) اور (جاری کر دیے) دریا۔
وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ	اور ہر طرح کے پھلوں کے، پیدا کیے اس (زمین) میں جوڑے
اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ	قسم قسم کے، ڈھانپتا ہے وہ رات کو دن پر،
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝٣	ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ۝٣

وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ
وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ
صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى
بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۙ وَنُفَضِّلُ
بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۴
وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ
قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا
لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ
الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۵
وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ
قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ
مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ
لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ
وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۶
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور زمین میں خطّے ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے،
اور باغ ہیں انگور کے اور کھیتیاں ہیں اور کھجور کے درخت ہیں،
جڑے ہوئے تنوں والے اور اکہرے جو سیراب ہوتے ہیں
ایک ہی پانی سے لیکن فضیلت دیتے ہیں ہم
بعض کو بعض پر ذائقہ کے اعتبار سے ،
بے شک اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں
ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ۴
اور اگر تمہیں تعجّب کرنا ہے تو تعجب کے قابل ہے
ان کی یہ بات کہ کیا جب ہو جائیں گے ہم مٹّی تو کیا ہم
پیدا کیے جائیں گے ازسرِنو؟ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے
کفر کیا اپنے رب کے ساتھ اور یہی وہ لوگ ہیں
کہ پڑے ہوں گے طوق اُن کی گردنوں میں اور یہ لوگ
جہنّمی ہیں ، یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۵
اور جلدی مچا رہے ہیں یہ لوگ تم سے بُرائی کے لیے
بھلائی سے پہلے حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ گزر چکی ہیں
ان سے پہلے بہت سی مثالیں (عذاب کی) اور بے شک تیرا رب
معاف کرنے والا ہے انسانوں کو اُن کے ظلم کے باوجود ۔
اور یقیناً تیرا رب بہت سخت عذاب دینے والا بھی ہے ۶
اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے (حق کو ماننے سے) انکار کیا ہے،

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	کیوں نہ اُتاری گئی اس پر کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے؟
اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ	حقیقت یہ ہے کہ تم تو بس خبردار کرنے والے ہو
وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۧ ۝۷	اور ہر قوم کے لیے ایک رہنما ہُوا ہے ۝۷
اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ	اللہ ہی جانتا ہے جو کچھ اُٹھائے پھرتی ہے ہر
اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ	مادہ (اپنے پیٹ میں) اور جو گھٹتا ہے رحموں کے اندر
وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَيْءٍ	اور جو بڑھتا ہے اور ہر چیز کے لیے
عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝۸	اس کے ہاں ایک مقدار مقرّر ہے ۝۸
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ	وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا،
الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۝۹	وہ بڑا ہے اور ہر حال میں بالاتر رہنے والا ہے ۝۹
سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ	یکساں ہے (اس کے لیے) تم میں سے خواہ کوئی
اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ	آہستہ بات کرے یا کوئی زور سے (بات کرے)
وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۢ بِالَّيْلِ وَ	اور وہ بھی جو چھپا ہُوا ہو رات (کی تاریکی) میں یا
سَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ۝۱۰	چل پھر رہا ہو دن (کی روشنی) میں ۝۱۰
لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ	اس کے مقرّر کیے ہُوئے نگران لگے ہُوئے ہیں بندے کے آگے بھی
وَ مِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ	اور اس کے پیچھے بھی جو اس کی دیکھ بھال کرتے ہیں
مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ	اللہ کے حکم سے۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ نہیں بدلتا
مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا	حالت کسی قوم کی جب تک کہ (نہ) بدلے وہ ان (اوصاف) کو جو
بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ	اُن میں ہیں، اور جب ارادہ کرتا ہے اللہ کسی قوم کی
سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ	شامت لانے کا تو نہیں ہے کوئی ٹالنے والا اُس کا،

وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾
هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا
وَّطَمَعًا وَّیُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾
وَیُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ ۚ
وَیُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَیُصِیْبُ بِهَا
مَنْ یَّشَآءُ وَهُمْ یُجَادِلُوْنَ فِی اللّٰهِ ۚ
وَهُوَ شَدِیْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾
لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِهٖ لَا یَسْتَجِیْبُوْنَ لَهُمْ
بِشَیْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ
كَفَّیْهِ اِلَی الْمَآءِ لِیَبْلُغَ فَاهُ
وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ
الْكٰفِرِیْنَ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾
وَلِلّٰهِ یَسْجُدُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا
وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾
قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ

السجدة

اور نہیں ہے اُن کا اللہ کے مقابلہ میں کوئی مددگار ﴿۱۱﴾
وہی تو ہے جو دکھلاتا ہے تم کو بجلی، ڈرانے
اور اُمید دلانے کے لیے اور اُٹھاتا ہے بھاری بادلوں کو ﴿۱۲﴾
اور تسبیح کرتی ہے رَعد، اس کی حمد کے ساتھ
اور فرشتے بھی (تسبیح کرتے ہیں اُس کی) اُس سے ڈرتے ہوئے
اور وہی بھیجتا ہے بجلیاں پھر گراتا ہے اُن کو
جس پر چاہے جبکہ وہ جھگڑ رہے ہوتے ہیں اللہ کے بارے میں
حالانکہ وہ مالک ہے زبردست قوت کا ﴿۱۳﴾
اسی کو پکارنا برحق ہے اور وہ جن کو پکارتے ہیں یہ لوگ
اللہ کے سوا وہ جواب نہیں دے سکتے اُن کو
کسی بات کا (انہیں پکارنا تو) ایسا ہے جیسے کوئی شخص پھیلائے
اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف تاکہ آپہنچے وہ اُس کے منہ میں،
اور نہیں ہے وہ پہنچنے والا اُس تک۔ اور نہیں ہے پکارنا
کافروں کا مگر بے کار ﴿۱۴﴾
اور اللہ ہی کے آگے سجدہ کر رہے ہیں سب جو ہیں آسمانوں میں
اور زمین میں خوشی سے یا زبردستی
اور اُن کے سائے بھی (سجدہ کرتے) ہیں صبح و شام ﴿۱۵﴾
پوچھو! کون ہے رب آسمانوں کا اور زمین کا؟
کہو اللہ۔ کہو! کیا پھر بھی تم نے بنا رکھے ہیں اللہ کے سوا

اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا	ایسے کارساز، جونہیں اختیار رکھتے خود کو بھی نفع پہنچانے کا
وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى	اور نہ نقصان پہنچانے کا ؟ کہو ! کیا برابر ہو سکتا ہے اندھا
وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِى الظُّلُمٰتُ	اور آنکھوں والا یا کہیں برابر ہو سکتی ہیں تاریکیاں
وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ	اور روشنی ؟ کیا ٹھہرا رکھے ہیں اُنھوں نے اللہ کے ایسے شریک
خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ	جنھوں نے پیدا کیا ہے کچھ جس طرح اللہ نے پیدا کیا ہے
فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ	جس کی وجہ سے مشتبہ ہو گیا ہے تخلیق کا معاملہ ان پر ؟
قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ	کہو ! اللہ ہی ہے پیدا فرمانے والا ہر چیز کا
وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾	اور وہ ہے یکتا اور زبردست ﴿۱۶﴾
اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ	اُسی نے برسایا آسمان سے پانی پھر بہہ نکلے
اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا	ندی نالے (اس کو لے کر) اپنے اپنے ظرف کے مطابق
فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ	پھر اُوپر لے آیا سیلاب، پھولا ہوا جھاگ
وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِى النَّارِ	اور ان (دھاتوں) میں بھی جن کو پگھلاتے ہیں آگ میں
ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ	بنانے کے لیے زیور یا سامان، جھاگ اُٹھتا ہے ویسا ہی۔
كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۬ؕ	اسی طرح (مثال) بیان کرتا ہے اللہ حق و باطل کی۔
فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ	سو جو جھاگ ہے وہ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے
وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ	اور جو چیز فائدہ پہنچاتی ہے انسانوں کو وہ باقی رہ جاتی ہے
فِى الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ	زمین میں ۔ اسی طرح بیان کرتا ہے
اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ﴿۱۷﴾ؕ	اللہ مثالیں (تاکہ تم سمجھو) ﴿۱۷﴾
لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ	اُن لوگوں کے لیے جنھوں نے قبول کرلی (دعوت) اپنے رب کی ،

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

الْحُسْنٰیؕ وَالَّذِیْنَ لَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَهٗ	بھلائی ہے۔ اور وہ جنہوں نے نہیں قبول کی (دعوت) اس کی
لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ	اگر ہوں اُن کے پاس وہ (خزانے) جو زمین میں ہیں
جَمِیْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ	سب کے سب اور اتنے ہی اس کے ساتھ (اور بھی)
لَافْتَدَوْا بِهٖؕ	تو ضرور فدیے میں دے دیں وہ اُسے (اپنی نجات کے لیے)
اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ۬	یہی وہ لوگ ہیں کہ (لیا جائے گا) اُن سے بُری طرح حساب
وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۟ؑ ﴿۱۸﴾	اور اُن کا ٹھکانا ہوگا جہنّم اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے ﴿۱۸﴾
اَفَمَنْ یَّعْلَمُ اَنَّمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ	بھلا وہ شخص جو یہ جانتا ہے کہ جو کچھ نازل کیا گیا ہے تم پر
مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ	تمہارے رب کی طرف سے وہ حق ہے،
كَمَنْ هُوَ اَعْمٰیؕ اِنَّمَا	وہ مانند ہو سکتا ہے اُس کے جو اندھا ہو؟ حقیقت یہ ہے کہ
یَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۙ ﴿۱۹﴾	سمجھتے تو وہی ہیں جو عقل و شعور کے مالک ہیں ﴿۱۹﴾
الَّذِیْنَ یُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ	جو پُورا کرتے ہیں اللہ سے کیے ہُوئے عہد کو
وَلَا یَنْقُضُوْنَ الْمِیْثَاقَ ۙ ﴿۲۰﴾	اور نہیں توڑتے (اُس عہد کو) مضبوط باندھنے کے بعد ﴿۲۰﴾
وَالَّذِیْنَ یَصِلُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ	اور وہ جو ملاتے ہیں ان (رشتوں) کو، حکم دیا اللہ نے
بِهٖۤ اَنْ یُّوْصَلَ وَیَخْشَوْنَ	جن کے بارے میں کہ اُنہیں ملایا جائے اور ڈرتے ہیں
رَبَّهُمْ وَیَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ؕ ﴿۲۱﴾	اپنے رب سے اور خوف رکھتے ہیں سخت حساب کا ﴿۲۱﴾
وَالَّذِیْنَ صَبَرُوا	اور جو (راہِ حق کے مصائب و آلام پر) صبر کرتے ہیں
ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ	رضا جوئی کے لیے اپنے رب کی اور قائم کرتے ہیں نماز
وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا	اور خرچ کرتے ہیں اس میں سے جو دیا ہے ہم نے اُن کو، چُھپا کر
وَّعَلَانِیَةً وَّیَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّیِّئَةَ	اور علانیہ اور دُور کرتے ہیں بھلائی سے بُرائی کو۔

النصف ۲ ع

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾
جَنّٰتُ عَدْنٍ
يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ
مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ
وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ
عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ
فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾
وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ
مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ
اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ
فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ
وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾
اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ
وَيَقْدِرُ ۭ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ
اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾ ع ۴
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ
عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ

یہی ہیں وہ لوگ کہ ہے اُن کے لیے آخرت کا گھر ﴿۲۲﴾
(یعنی) ایسے باغ جو ابدی قیام گاہ ہوں گے،
داخل ہوں گے وہ اس میں اور وہ بھی جو نیک ہوں گے
اُن کے آباؤ اجداد میں سے اور بیویوں میں سے
اور اولاد میں سے۔ اور فرشتے آئیں گے
اُن کے پاس (استقبال کے لیے) ہر دروازے سے ﴿۲۳﴾
(اور کہیں گے) سلامتی ہو تم پر بسبب اس صبر کے جو کیا تم نے
بس کیا ہی خوب ہے آخرت کا گھر ﴿۲۴﴾
اور وہ لوگ جو توڑتے ہیں اللہ سے کیے ہُوئے عہد کو بعد
اُس کو پختہ کر لینے کے اور قطع کرتے ہیں ان (رشتوں) کو
کہ حکم دیا ہے اللہ نے اُن کے ملانے کا اور فساد مچاتے ہیں
زمین میں، یہی لوگ ہیں کہ ہے اُن پر لعنت
اور اُن کے لیے ہے بُرا گھر ﴿۲۵﴾
اللہ فراخی دیتا ہے رزق میں جسے چاہے
اور نپا تُلا دیتا ہے (جسے چاہے) اور مگن ہیں یہ دنیاوی زندگی میں
اور نہیں ہے دنیاوی زندگی آخرت کے مقابلے میں
مگر ایک حقیر فائدہ ﴿۲۶﴾
اور کہتے ہیں یہ لوگ جو کافر ہیں کہ کیوں نہیں نازل کی گئی
اس پر کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے۔ کہو! بے شک

اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ
اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ۝۲۷
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ
قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ
تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝۲۸
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝۲۹
كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۠
عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ
وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ رَبِّيْ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَاِلَيْهِ مَتَابِ ۝۳۰
وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ
اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ
بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ
لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ
لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ

اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہے اور راستہ دکھاتا ہے
اپنی طرف (آنے کا) اُس کو جو رجوع کرتا ہے (اُس کی طرف) ۝۲۷
(یعنی) وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اور اطمینان پاتے ہیں
اُن کے دل اللہ کے ذکر سے۔ یاد رکھو اللہ ہی کی یاد سے
اطمینان نصیب ہوتا ہے دلوں کو ۝۲۸
جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور کرتے ہیں نیک کام،
خوش نصیبی ہے اُن کے لیے اور اچھا ٹھکانا ۝۲۹
اسی طرح رسول بنا کر بھیجا ہے ہم نے تم کو ایک ایسی قوم میں
کہ گزر چکی ہیں اس سے پہلے بہت سی قومیں، تاکہ پڑھ کر سناؤ تم
انہیں وہ (پیغام) جو وحی کیا ہے ہم نے تمہاری طرف
حالانکہ وہ انکار کرتے ہیں رحمٰن کا۔ کہہ دو! وہی میرا رب ہے،
نہیں ہے کوئی معبود اُس کے سوا، اُسی پر میرا بھروسہ ہے
اور وہی میرا ملجا و ماویٰ ہے ۝۳۰
اور اگر ہوتا کوئی قرآن کہ چلنے لگتے (اس کی تاثیر سے) پہاڑ
یا ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی اس کے زور سے زمین یا بول پڑتے
(اس کے اثر سے) مردے (تب بھی یہ ایمان نہ لاتے) واقعہ یہ ہے کہ
اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے اختیار سارا۔ کیا نہیں اطمینان ہُوا
اُن لوگوں کو جو مومن ہیں کہ اگر چاہتا اللہ
تو ضرور ہدایت دے دیتا سب انسانوں کو اور ہمیشہ رہیں گے

الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا تُصِیۡبُہُمۡ بِمَا صَنَعُوۡا	یہ کافر لوگ کہ پہنچتی رہے گی اُن کو اُن کرتوتوں کے نتیجے میں
قَارِعَۃٌ اَوۡ تَحُلُّ قَرِیۡبًا مِّنۡ دَارِہِمۡ	کوئی نہ کوئی آفت یا نازل ہوتی رہے گی قریب اُن کے گھروں کے
حَتّٰی یَاۡتِیَ وَعۡدُ اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ	یہاں تک کہ آ پہنچے اللہ کا وعدہ ۔ یقیناً اللہ
لَا یُخۡلِفُ الۡمِیۡعَادَ ﴿۳۱﴾	نہیں خلاف کرتا اپنے وعدے کے ﴿۳۱﴾
وَ لَقَدِ اسۡتُہۡزِئَ بِرُسُلٍ	اور بالیقین مذاق اُڑایا جا چکا ہے بہت سے رسُولوں کا
مِّنۡ قَبۡلِکَ فَاَمۡلَیۡتُ لِلَّذِیۡنَ	تم سے پہلے بھی مگر ڈھیل دی ہم نے اُن لوگوں کو جنھوں نے
کَفَرُوۡا ثُمَّ اَخَذۡتُہُمۡ ۟ فَکَیۡفَ	کفر کیا تھا پھر پکڑ لیا ہم نے اُن کو ۔ پس (دیکھ لو) کیسا
کَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾	(سخت) تھا میرا عذاب؟ ﴿۳۲﴾
اَفَمَنۡ ہُوَ قَآئِمٌ عَلٰی کُلِّ نَفۡسٍۭ	پھر بھلا وہ (ذات) جو نگران ہے ہر جاندار کے اعمال پر
بِمَا کَسَبَتۡ ۚ	جو اس نے کمائے ہیں (تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں جیسی ہو سکتی ہے)؟
وَ جَعَلُوۡا لِلّٰہِ شُرَکَآءَ ؕ	پھر بھی ٹھہرا رکھے ہیں اُنہوں نے اللہ کے لیے شریک ۔
قُلۡ سَمُّوۡہُمۡ ؕ اَمۡ تُنَبِّـُٔوۡنَہٗ	کہو (اُن سے) ذرا اُن کے نام تو لو کیا خبر دے رہے ہو تم اللہ کو
بِمَا لَا یَعۡلَمُ فِی الۡاَرۡضِ	ایسی بات کی جو نہیں جانتا وہ زمین میں ؟
اَمۡ بِظَاہِرٍ مِّنَ الۡقَوۡلِ ؕ	یا یہ محض ایک کہنے کی بات ہے (جس میں حقیقت کوئی نہیں) ؟
بَلۡ زُیِّنَ لِلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا	حقیقت یہ ہے کہ خوشنما بنا دیے گئے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو مُنکر ہیں
مَکۡرُہُمۡ وَ صُدُّوۡا عَنِ السَّبِیۡلِ ؕ	اُن کے فریب اور روک دیا گیا ہے اُنہیں راہِ راست سے
وَ مَنۡ یُّضۡلِلِ اللّٰہُ فَمَا لَہٗ	اور جسے گمراہ کر دے اللہ تو نہیں ہے پھر اُس کو
مِنۡ ہَادٍ ﴿۳۳﴾	کوئی ہدایت دینے والا ﴿۳۳﴾
لَہُمۡ عَذَابٌ فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا	اُن کے لیے ہے عذاب دُنیاوی زندگی میں بھی

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ	اور آخرت کا عذاب اس سے بھی زیادہ سخت ہوگا۔
وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾	اور نہ ہوگا اُن کو اللہ سے کوئی بچانے والا ﴿۳۴﴾
مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ	کیفیت اس جنّت کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے اہلِ تقویٰ سے۔
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا	(یہ ہے) کہ بہہ رہی ہوں گی اُن کے نیچے نہریں، اُس کے پھل
دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖۗ	دائمی اور سایے (لازوال)۔ یہ ہے انجام متقی لوگوں کا
وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾	اور انجام منکرینِ حق کا ہے جہنّم ﴿۳۵﴾
وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ	اور وہ لوگ جنہیں دی ہے ہم نے کتاب، خوش ہوتے ہیں وہ
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ	اُس سے جو نازل کیا گیا ہے تم پر اور انہی کے گروہوں میں
مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَآ	ایسے بھی ہیں جو انکار کرتے ہیں بعض باتوں کا۔ کہہ دو! واقعہ یہ ہے
اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ	کہ حکم دیا گیا ہے مجھے صرف یہ کہ میں بندگی کروں اللہ کی اور نہ
اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ اَدْعُوْا	شریک ٹھہراؤں (کسی کو) اُس کے ساتھ اُسی کی طرف دعوت دیتا ہوں میں
وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾	اور اُسی کی طرف ہے میرا لوٹنا ﴿۳۶﴾
وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ	اور اسی (ہدایت) کے ساتھ نازل کیا ہے ہم نے (تم پر) یہ
حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ	فرمانِ عربی اور اگر کہیں پیروی کی تم نے اُن کی خواہشات کی
بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ	اس کے بعد بھی کہ آچکا ہے تمہارے پاس حقیقی علم تو نہ ہوگا تمہارے لیے
مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ ع	اللہ کے مقابلے میں کوئی حامی و مددگار اور نہ کوئی بچانے والا ﴿۳۷﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ	اور بے شک بھیجے ہیں ہم نے بہت سے رسُول تم سے پہلے
وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا	اور بنایا تھا ہم نے انہیں بیوی بچّوں (والا) اور نہیں
كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا	ہے طاقت کسی رسُول کی کہ لا دکھائے کوئی نشانی (از خود) بغیر

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾
اللہ کے اِذن کے ۔ ہر دور کے لیے ہے ایک کتاب ﴿۳۸﴾

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ
اور مٹا دیتا ہے اللہ جو کچھ چاہتا ہے

وَ يُثْبِتُ ۚۖ وَ عِنْدَهٗۤ
اور قائم رکھتا ہے (جو چاہتا ہے) اور اُسی کے پاس ہے

اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾
اصل کتاب ﴿۳۹﴾

وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ
اور (ہمیں اختیار ہے) خواہ دِکھادیں ہم تم کو

بَعْضَ الَّذِىْ نَعِدُهُمْ
کچھ حصّہ اس (بُرے انجام) کا جس سے ہم ڈرا رہے ہیں اُن کو

اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ
یا اُٹھالیں ہم تمہیں، بس تمہارا کام تو پہنچانا ہے

وَ عَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾
اور ہمارا کام حساب لینا ہے ﴿۴۰﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِى الْاَرْضَ
کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم چلے آرہے ہیں اس سرزمین پر

نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ
اور تنگ کررہے ہیں اس (کے دائرے) کو ہر طرف سے ۔

وَ اللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ
اور اللہ حکومت کررہا ہے، نہیں ہے کوئی نظرِ ثانی کرنے والا

لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾
اُس کے فیصلوں پر اور وہ جلد لینے والا ہے حساب ﴿۴۱﴾

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
اور بے شک بڑی چالیں چل چکے ہیں وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے

فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ
لیکن (فیصلہ کُن) چال تو اللہ ہی کی ہے پُوری کی پُوری، وہ جانتا ہے

مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ
جو کماتا ہے ہر متنفس اور عنقریب جان لیں گے یہ مُنکرینِ حق

لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾
کہ کس کے لیے ہے آخرت کا گھر ﴿۴۲﴾

وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ
اور کہتے ہیں وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں کہ نہیں ہو تم بھیجے ہوئے (اللہ کے)۔

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنِىْ وَبَيْنَكُمْ ۙ
کہہ دو! کافی ہے اللہ گواہی کے لیے میرے اور تمہارے درمیان

وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾ ع
اور (کافی ہے) وہ شخص جس کے پاس ہے آسمانی کتاب کا علم ﴿۴۳﴾

ع ۶ / ۱۲

اٰيَاتُهَا ۵۲ (۱۴) سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ (۷۲) رُكُوْعَاتُهَا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ
اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ
اِلَى النُّوْرِ ۙ۬ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ
اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ﴿۱﴾
اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۙ﴿۲﴾
الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۳﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ
قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ
مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ

الف۔لام۔را۔ یہ ایک کتاب ہے جسے نازل کیا ہے ہم نے
تمہاری طرف تاکہ نکالو تم انسانوں کو تاریکیوں سے
روشنی کی طرف ، اُن کے رب کی توفیق سے،
اس کے راستے کی طرف جو زبردست ہے اور نہایت قابلِ تعریف ہے ﴿۱﴾
(یعنی) اللہ جو مالک ہے ہر اُس چیز کا جو آسمانوں میں ہے
اور جو زمین میں ہے۔
اور تباہی ہے کافروں کے لیے، سخت عذاب (کی وجہ) سے ﴿۲﴾
وہ (کافر) جو ترجیح دیتے ہیں دُنیا کی زندگی کو
آخرت پر اور روکتے ہیں اللہ کی راہ سے
اور چاہتے ہیں کہ وہ ٹیڑھا ہو جائے۔ یہ لوگ گمراہی میں دُور نکل گئے ہیں ﴿۳﴾
اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول مگر بولتا تھا وہ زبان
اپنی قوم کی تاکہ کھول کر سمجھائے اُنہیں، پھر گمراہ کر دیتا ہے اللہ
جسے چاہے اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہے۔
اور وہ ہے زبردست، بڑی حکمت والا ﴿۴﴾
اور یقیناً بھیجا تھا ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیاں دے کر

اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ — (اور حکم دیا تھا) یہ کہ نکالو اپنی قوم کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف۔

وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ — اور یاد دلاؤ اُنہیں تاریخِ الٰہی کے (سبق آموز) واقعات۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ — بے شک اس میں بڑی نشانیاں ہیں

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝۵ — ہر اُس شخص کے لیے جو صبر کرنے والا اور شکر گزار ہے ۝۵

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا — اور جب کہا تھا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہ یاد کرو

نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ — اللہ کے اُس احسان کو جو اُس نے تم پر کیا جبکہ

اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ — اُس نے نجات دلائی تمہیں آلِ فرعون سے

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ — جو پہنچاتے تھے تم کو بدترین عذاب اور ذبح کرتے تھے

اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ — تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے تمہاری عورتوں کو۔

وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝۶ — اور اس میں تمہاری آزمائش تھی تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی ۝۶

ع ۱۴

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ — اور (یاد کرو وہ وقت) جب خبردار کر دیا تھا تم کو تمہارے رب نے

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ — کہ اگر تم شکر گزار بنو گے تو میں تمہیں اور زیادہ نوازوں گا

وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ — اور اگر ناشکری کرو گے تو (یاد رکھو) بے شک

عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝۷ — میرا عذاب بہت ہی سخت ہے ۝۷

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ — اور کہا تھا موسیٰؑ نے کہ خواہ کافر ہو جاؤ تم اور وہ لوگ بھی جو

فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ — زمین میں ہیں، سب کے سب۔

فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۸ — تو بے شک اللہ ہے بے نیاز اور نہایت قابلِ تعریف ۝۸

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ — کیا نہیں پہنچی تمہیں خبر ان (کے حالات) کی جو تم سے پہلے تھے

قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۬ۛ — (یعنی) قومِ نوحؑ اور عاد و ثمود

مع منزل المتقدمین

وَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛؕ لَا يَعْلَمُهُمْ
اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْۤا اَيْدِيَهُمْ
فِيْۤ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْۤا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ
اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا
لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا
تَدْعُوْنَنَاۤ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ⑨
قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ
فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ
وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ
قَالُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ
تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا
كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا
فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ⑩
قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ
اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ
عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ
لَنَاۤ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ

اور وہ جو ان کے بعد ہوئے، جنہیں نہیں جانتا کوئی
سوائے اللہ کے، آئے تھے اُن کے پاس اُن کے رسول
کھلی نشانیاں لے کر تو دبا لیے انہوں نے اپنے ہاتھ
اپنے مونہوں میں اور کہنے لگے کہ ہم نہیں مانتے اُس کو جو
تم کو دے کر بھیجا گیا ہے اور ہم درحقیقت
ایسے شک میں مبتلا ہیں اُن باتوں کے بارے میں جن کی
تم ہمیں دعوت دے رہے ہو جو خلجان پیدا کرنے والا ہے ⑨
کہا ان کے پیغمبروں نے کیا اللہ کے بارے میں شک ہے؟
جو پیدا فرمانے والا ہے آسمانوں اور زمین کا ؟
وہ تمہیں بلا رہا ہے تاکہ معاف فرما دے تمہارے قصور
اور مہلت دے تم کو ایک مدتِ مقررہ تک۔
انہوں نے کہا کہ نہیں ہو تم مگر ایک آدمی ہماری طرح کے۔
تم چاہتے ہو یہ کہ روک دو تم ہمیں اُن (معبودوں) سے جن کی
عبادت کرتے آئے ہیں ہمارے باپ دادا۔
اچھا! تو لاؤ ہمارے پاس کوئی کھلی سند ⑩
کہا! اُن سے اُن کے رسولوں نے کہ واقعی نہیں ہیں ہم
مگر آدمی تمہاری طرح کے، لیکن اللہ نوازتا ہے
جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے اور نہیں ہے
اختیار میں ہمارے کہ لا دیں تمہیں کوئی سند

النصف

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ	مگر اللہ کے اِذن سے ۔ اور اللہ ہی پر
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾	چاہیے کہ بھروسہ کریں اہلِ ایمان ﴿۱۱﴾
وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ	اور کیا ہُوا ہے ہمیں کہ نہ بھروسہ کریں ہم اللہ پر
وَقَدْ هَدٰىنَا	جبکہ بے شک ہدایت دی ہے اُس نے ہمیں
سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ	ہماری (زندگی کی) راہوں میں ؟ اور ہم ضرور صبر کریں گے
عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ	اُن تکالیف پر جو تم ہمیں پہنچا رہے ہو اور اللہ ہی پر
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ ع	چاہیے کہ بھروسہ کریں بھروسہ کرنے والے ﴿۱۲﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ	اور کہا : اُن لوگوں نے جو منکر تھے ، اپنے رسُولوں سے
لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ	کہ ہم بہر حال نکال باہر کریں گے تم کو اپنے ملک سے
اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ	یا تمہیں لوٹنا پڑے گا ہماری مِلّت میں تو وحی بھیجی اُن کی طرف
رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾	اُن کے رب نے کہ ہم ضرور ہلاک کریں گے ظالموں کو ﴿۱۳﴾
وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ	اور ضرور آباد کریں گے ہم تمہیں اس سرزمین میں اُن کے بعد ،
ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ	یہ (انعام) ہے اُس کا جو خوف رکھتا ہے میرے حضور جوابدہی کا
وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾	اور ڈرتا ہے میری وعید سے ﴿۱۴﴾
وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ	اور اُنھوں نے فیصلہ چاہا اور ناکام ہوگیا
كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۱۵﴾	ہر وہ شخص جو تھا جبر کرنے والا اور حق کا دُشمن ﴿۱۵﴾
مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ	(پھر) اس کے بعد آگے جہنّم ہے
وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾	اور پلایا جائے گا اُسے (وہاں) پانی کچ لہو کا ﴿۱۶﴾
يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ	وہ اسے پینے کی کوشش کرے گا لیکن نہ پی سکے گا

وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ
وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ
عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾
مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ
اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ۨاشْتَدَّتْ بِهِ
الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ
مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ
ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ
يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۹﴾
وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾
وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا
لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا
لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا
مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قَالُوْا
لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ
لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ
اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا

اور بڑھے گی اُس کی طرف موت ہر طرف سے
لیکن وہ مر نہ سکے گا اور ہوگا اُس کے آگے
ایک سخت عذاب (اس کا منتظر) ﴿۱۷﴾
مثال اُن لوگوں کی جنھوں نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ یہ ہے کہ
اُن کے اعمال ایسی راکھ کی مانند ہوں گے جسے اُڑا دیا ہو
آندھی نے ایک طوفانی دن میں ۔ نہ پا سکیں گے وہ
اپنے کمائے ہوئے اعمال کا کچھ بھی (پھل)
یہی ہے گمراہی پرلے درجے کی ﴿۱۸﴾
کیا دیکھتے نہیں ہو تم کہ بے شک اللہ ہی نے پیدا فرمایا ہے
آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ ، اگر چاہے وہ
تو لے جائے تمہیں اور لے آئے (تمہاری جگہ) نئی مخلوق ﴿۱۹﴾
اور نہیں ہے یہ کام اللہ کے لیے کچھ مشکل ﴿۲۰﴾
اور پیش ہوں گے اللہ کے حضور سب پھر کہیں گے کمزور لوگ
اُن سے جو بڑے بنے ہوئے تھے (دُنیا میں) یقیناً ہم تو تھے
تمہارے تابع تو کیا تم بچا سکو گے ہمیں
اللہ کے عذاب سے ذرا بھی ، وہ جواب دیں گے
اگر راہ دکھائی ہوتی ہمیں اللہ نے (نجات کی)
تو ہم ضرور تمہیں دکھا دیتے ۔ (اب تو) یکساں ہے ہمارے لیے
خواہ روئیں پیٹیں ہم یا صبر کریں ،

ع ۵

مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٢١﴾
نہیں ہے ہمارے لیے بچنے کی کوئی صورت ﴿٢١﴾

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ
اور کہے گا شیطان جب چکا دیا جائے گا فیصلہ

اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ
بے شک اللہ نے تم سے وعدہ کیا تھا، سچا وعدہ

وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ
اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا لیکن میں نے اُن میں سے کوئی بھی پورا نہ کیا

وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ
لیکن نہ تھا میرا تم پر کوئی زور البتہ

اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ
میں نے تم کو دعوت دی تھی اور تم نے لبیک کہا میری دعوت پر

فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ
سو مت ملامت کرو تم مجھے بلکہ ملامت کرو اپنے آپ ہی کو۔

مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ
اور نہ میں تمہارا فریاد رس ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔

اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ
میں بری الذمہ ہوں اس (شرک) سے جو

اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ
تم نے مجھے شریک ٹھہرا کر کیا تھا دُنیا میں۔

اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٢﴾
بے شک ظالموں کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿٢٢﴾

وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور داخل کیے جائیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
اور کیے اُنہوں نے نیک کام، جنتوں میں، بہہ رہی ہوں گی

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
اُن کے نیچے نہریں، ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ
اپنے رب کے اِذن سے۔ اُن کی باہمی دُعا بوقتِ ملاقات

فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿٢٣﴾
وہاں "سلام" ہوگی ﴿٢٣﴾

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا
کیا نہیں دیکھتے تم کہ کیسی (اچھی) بیان کی ہے اللہ نے مثال

كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ
"کلمۂ طیبہ" ایک پاکیزہ درخت کی مانند ہے

اَصْلُهَا ثَابِتٌ
جس کی جڑیں گہری جمی ہوئی ہیں

وَّ فَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾	اور اُس کی شاخیں آسمان تک (پہنچی ہوئی) ہیں ﴿۲۴﴾
تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ	جو دے رہا ہے اپنا پھل ہر آن اپنے رب کے اِذن سے
وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ	اور بیان فرماتا ہے اللہ یہ مثالیں انسانوں کے لیے
لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾	تاکہ وہ سوچیں سمجھیں ﴿۲۵﴾
وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ۨ	اور مثال کلمۂ خبیثہ کی ایک خبیث درخت کی سی ہے
اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ	جو اکھاڑ پھینکا جائے زمین کی بالائی سطح سے،
مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾	نہیں ہے اُس کے لیے کوئی استحکام ﴿۲۶﴾
يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	ثبات عطا فرماتا ہے اللہ اہلِ ایمان کو
بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	قولِ حق (کی برکت) سے دُنیاوی زندگی میں بھی
وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙۗ	اور آخرت میں بھی اور گمراہ کر دیتا ہے اللہ ظالموں کو
وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾ ع	اور کرتا ہے اللہ جو چاہے ﴿۲۷﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا	کیا نہیں دیکھا تم نے اُن لوگوں کو جنھوں نے بدل ڈالا
نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا	اللہ کی نعمتوں کو ناشکری سے اور لا اُتارا
قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾	اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں ﴿۲۸﴾
جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ؕ	(یعنی) جہنّم میں، جھلسے جائیں گے وہ اس میں
وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾	اور وہ بدترین ٹھکانا ہے ﴿۲۹﴾
وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا	اور گھڑ رکھے ہیں اُنھوں نے اللہ کے لیے کچھ ہمسر
لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ	تاکہ بھٹکا دیں وہ (اُنھیں) اللہ کی راہ سے، کہہ دیجیے
تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾	کہ عیش کرلو کیونکہ آخرکار تمہارا انجام دوزخ ہی ہے ﴿۳۰﴾

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	کہہ دیجیے میرے اُن بندوں سے جو ایمان لائے ہیں
يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ يُنْفِقُوْا مِمَّا	کہ قائم کریں نماز اور خرچ کریں اس (رزق) میں سے جو
رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً	ہم نے انہیں دیا ہے چھپا کر بھی اور علانیہ بھی
مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ	اس سے پہلے کہ آجائے وہ دن
لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾	کہ نہیں (کام دے گی) جس میں سودا بازی اور نہ دوستیاں ﴿۳۱﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	یہ اللہ ہی تو ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو
وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَخْرَجَ	اور برسایا آسمان سے پانی پھر نکالا
بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ	اس (کے ذریعہ) سے ہر قسم کی پیداوار کو بطورِ رزق تمہارے لیے۔
وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ	اور مسخّر کیں تمہارے لیے کشتیاں تاکہ وہ چلیں سمندر میں
بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾	اللہ کے حکم سے اور مسخر کیا تمہارے لیے دریاؤں کو ﴿۳۲﴾
وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَاۗىِٕبَيْنِ ۚ	اور مسخّر کیا تمہارے لیے سورج اور چاند کو جو لگاتار چلے جا رہے ہیں
وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾	اور مسخّر کیا اُس نے تمہارے لیے رات کو اور دن کو ﴿۳۳﴾
وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۭ	اور عطا فرما دی اُس نے تمہیں ہر وہ چیز جو تم نے اُس سے مانگی۔
وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۭ	اور اگر تم شمار کرنا چاہو اللہ کی نعمتوں کا تو تم نہیں کر سکتے اُس کا احاطہ۔
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ ع	حقیقت یہ ہے کہ انسان بڑا ہی ناانصاف اور ناشکرا ہے ﴿۳۴﴾
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ	اور (یاد کرو وہ وقت) جب کہا تھا ابراہیم نے،
رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا	اے میرے رب! بنا دے تُو اس شہر کو امن کا گہوارہ
وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ	اور بچائے رکھنا تُو مجھے اور میری اولاد کو اس سے کہ
نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾	ہم پُوجا کریں بتوں کی ﴿۳۵﴾

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ
كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ
فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۶﴾
رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ
مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ
عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا
لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ
اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ
وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ
لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾
رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا
نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا يَخْفٰى
عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ
عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ۭ
اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ﴿۳۹﴾
رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ

اے میرے رب واقعہ یہ ہے کہ ان دیویوں نے گمراہ کر دیا ہے
بہت سے انسانوں کو، سو جو میری پیروی کرے گا
وہ تو میرا ہے اور جس نے میرا کہا نہ مانا تو یقیناً تُو
بخشنے والا، مہربان ہے ﴿۳۶﴾
اے ہمارے مالک! صورتِ حال یہ ہے کہ مَیں نے بسایا ہے
اپنی کچھ اولاد کو اس وادی میں جہاں نہیں ہوتی کھیتی باڑی
تیرے محترم گھر کے قریب۔ اے ہمارے مالک!
اس لیے (بسایا ہے) کہ قائم کریں نماز سو کر دے تُو
انسانوں کے دلوں کو مائل اُن کی طرف
اور رزق دے تو انہیں ہر قسم کے پھلوں میں سے،
شاید کہ وہ شکرگزار بنیں ﴿۳۷﴾
اے ہمارے مالک! یقیناً تُو جانتا ہے ہر وہ بات جو
ہم چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو ہم ظاہر کرتے ہیں اور نہیں چھپا ہوا
اللہ سے کچھ بھی زمین میں
اور نہ آسمانوں میں ﴿۳۸﴾
شکر اللہ کا جس نے بخشے ہیں مجھے
اس بڑھاپے میں اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ (جیسے بیٹے)۔
بلاشبہ میرا رب ضرور سُننے والا ہے دُعا کو ﴿۳۹﴾
اے میرے مالک! بنا تُو مجھے قائم رکھنے والا نماز کو

وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا
وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿٤٠﴾
رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ
وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾ ع
وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ
الظّٰلِمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ
تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿٤٢﴾
مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ
لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ
وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿٤٣﴾
وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ
الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ
اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ
دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ
اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ
مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿٤٤﴾
وَّسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ
فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا

اور میری اولاد کو بھی (یہ توفیق دے)، اے ہمارے مالک!
اور قبول فرمالے تُو میری دُعا کو ﴿٤٠﴾
اے ہمارے مالک! معاف کردیجیو مجھے اور میرے والدین کو
اور تمام مومنوں کو اُس دن جب قائم ہوگا حساب ﴿٤١﴾
اور ہرگز نہ سمجھنا اللہ کو بے خبر اُن کاموں سے جو کرتے ہیں
ظالم۔ واقعہ یہ ہے کہ ڈھیل دے رہا ہے وہ اُنہیں اُس دن کے لیے
کہ پتھرا جائیں گی اُس دن آنکھیں ﴿٤٢﴾
دوڑے چلے آرہے ہوں گے (یہ ظالم) اُٹھائے ہُوئے اپنے سر،
نہ پھر سکیں گی اپنی طرف بھی اُن کی آنکھیں
اور اُن کے دل اُڑے جارہے ہوں گے ﴿٤٣﴾
اور خبردار کردو انسانوں کو اُس دن سے جب آئے گا اُن پر
عذاب تو کہیں گے وہ جنہوں نے ظلم کیا تھا، اے ہمارے مالک!
مہلت دے ہمیں تُو تھوڑی مُدّت تک تاکہ ہم قبول کرلیں
تیری دعوت اور پیروی کریں ہم تیرے پیغمبروں کی۔
(جواب ملے گا) کیا نہیں قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے تم
اس سے پہلے کہ نہیں آئے گا ہم پر کبھی زوال؟ ﴿٤٤﴾
حالانکہ تم آباد تھے گھروں میں اُن لوگوں کے جنہوں نے
ظلم کیا تھا اپنے اُوپر اور واضح ہوچکا تھا تم پر کہ کیا
سلوک کیا تھا ہم نے اُن کے ساتھ؟ اور بیان کردی ہیں ہم نے

لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿٤٥﴾	تمہارے لیے ہر قسم کی مثالیں ﴿٤٥﴾
وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ	اور یقیناً چل چکے تھے وہ اپنی چالیں اور اللہ کے پاس تھا
مَكْرُهُمْ ؕ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ	اُن کی ہر چال کا توڑ اور اگرچہ تھیں اُن کی چالیں
لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿٤٦﴾	ایسی کارگر کہ ٹل جائیں اُن سے پہاڑ بھی ﴿٤٦﴾
فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ	سو ہرگز خیال نہ کرنا تم اللہ کو خلاف کرنے والا
وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اپنے وعدوں کے جو اُس نے اپنے رسُولوں سے کیے ہیں۔ یقیناً اللہ ہے
عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٤٧﴾	زبردست اور انتقام لینے پر قادر ﴿٤٧﴾
يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ	اُس دن جب بدل دی جائے گی یہ زمین دوسری زمین سے
وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ	اور آسمان بھی (بدل جائیں گے) اور پیش ہوں گے سب اللہ کے حضور
الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿٤٨﴾	جو یکتا ہے اور زبردست قوّت کا مالک ﴿٤٨﴾
وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ	اور دیکھو گے تم مجرموں کو اُس دن
مُّقَرَّنِيْنَ فِى الْاَصْفَادِ ﴿٤٩﴾	کہ جکڑے ہُوئے ہیں وہ زنجیروں میں ﴿٤٩﴾
سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى	اُن کے لباس ہوں گے تارکول کے اور چھائے ہُوئے ہوں گے
وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿٥٠﴾	اُن کے چہروں پر آگ (کے شعلے) ﴿٥٠﴾
لِيَجْزِىَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ	تاکہ بدلہ دے اللہ ہر شخص کو اُس کی کمائی کا،
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٥١﴾	بے شک اللہ جلد حساب چکانے والا ہے ﴿٥١﴾
هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا	یہ ایک اعلان ہے تمام انسانوں کے لیے تاکہ اُنہیں خبردار کیا جائے
بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	اس کے ذریعہ سے اور وہ جان لیں کہ حقیقت میں وہی معبُود یکتا ہے
وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٥٢﴾ ع	اور اس لیے بھی کہ نصیحت پکڑیں وہ لوگ جو عقل و شعور رکھتے ہیں ﴿٥٢﴾

اٰیَاتُهَا ۹۹ (۱۵) سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ (۵۴) رُكُوْعَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝۱
الف۔لام۔را۔ یہ آیات ہیں کتابِ الٰہی کی اور قرآنِ مبین کی ۝۱

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝۲
قریب ہے وہ وقت کہ شدید آرزو کریں گے وہ لوگ جو کافر ہیں کہ کاش! ہوتے وہ مسلمان ۝۲

ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝۳
(اے نبیؐ) چھوڑ دو اُنہیں کہ کھائیں پیئیں اور مزے کریں اور بہلاوے میں ڈالے رکھیں انہیں ان کی جھوٹی اُمیدیں سوعنقریب اُنہیں معلوم ہو جائے گا ۝۳

وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۝۴
اور نہیں ہلاک کیا ہم نے کسی بستی کو مگر تھا اُس (کی ہلاکت) کے لیے ایک نوشتہ (پہلے سے) طے شدہ ۝۴

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝۵
نہیں آگے نکل سکتی کوئی قوم اپنے (ہلاکت کے) وقتِ مقرر سے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے ۝۵

وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝۶
اور وہ کہتے ہیں، اے وہ شخص نازل ہُوا ہے جس پر قرآن، یقیناً تم تو ضرور دیوانے ہو ۝۶

لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۷
کیوں نہیں لے آتے تم ہمارے سامنے فرشتوں کو، اگر ہو تم سچے؟ ۝۷

مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ
(کہہ دو!) نہیں نازل کیا کرتے ہم فرشتوں کو

إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوٓا
مگر حق یعنی فیصلۂ عذاب کے ساتھ اور نہیں دی جاتی

إِذًا مُّنظَرِينَ ۝٨
اُس وقت (جب وہ نازل ہوتے ہیں) اُنہیں مُہلت ۝٨

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ
بے شک ہم نے ہی نازل کی ہے یہ کتابِ نصیحت

وَإِنَّا لَهُۥ لَحَٰفِظُونَ ۝٩
اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں ۝٩

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا
اور یقیناً بھیجے تھے ہم نے رسول

مِن قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الْأَوَّلِينَ ۝١٠
تم سے پہلے بھی پہلی قوموں میں ۝١٠

وَمَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ
اور نہیں آتا تھا اُن کے پاس کوئی رسول

إِلَّا كَانُوا بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ ۝١١
مگر وہ اُس کی ہنسی اُڑایا کرتے تھے ۝١١

كَذَٰلِكَ نَسْلُكُهُۥ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ۝١٢
اسی طرح ڈال دیتے ہیں ہم یہ (استہزاء) مجرموں کے دلوں میں ۝١٢

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِۦ
(لہٰذا) نہیں ایمان لایا کرتے وہ اس (ذکر) پر

وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ۝١٣
اور بے شک رہا ہے طریقہ یہی پہلے لوگوں کا ۝١٣

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ
اور اگر کہیں کھول دیتے ہم اُن پر کوئی دروازہ آسمان کا

فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ۝١٤
اور وہ دن دہاڑے اُس پر چڑھنے لگتے ۝١٤

لَقَالُوٓا إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَٰرُنَا
تب بھی ضرور کہتے یہ لوگ کہ درحقیقت مخمور ہیں ہماری آنکھیں

بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ۝١٥ ع ١
نہیں بلکہ ہم لوگوں پر جادو کر دیا گیا ہے ۝١٥

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوجًا
اور بے شک بنائے ہیں ہم نے آسمان میں بہت سے بُرج

وَزَيَّنَّٰهَا لِلنَّٰظِرِينَ ۝١٦
اور آراستہ کر دیا ہے اُنہیں دیکھنے والوں کے لیے ۝١٦

وَحَفِظْنَٰهَا مِن كُلِّ شَيْطَٰنٍ رَّجِيمٍ ۝١٧
اور محفوظ کر دیا ہے ہم نے اُنہیں ہر شیطانِ مردود سے ۝١٧

إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ
الا یہ کہ کوئی چوری چھپے سُننے کی کوشش کرے

عربی	اردو
فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾	تب پیچھا کرتا ہے اُس کا ایک روشن شعلہ ﴿۱۸﴾
وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا	اور زمین، پھیلایا ہے ہم نے اُسے اور ڈالے ہیں اُس میں
رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا	(پہاڑوں کے) لنگر اور اُگائی ہم نے اس میں
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾	ہر چیز متناسب مقدار میں ﴿۱۹﴾
وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ	اور فراہم کیے ہم نے تمہارے لیے اس میں روزی کے اسباب
وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾	اور اُن کے لیے بھی، نہیں ہو تم جن کے رازق ﴿۲۰﴾
وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا	اور نہیں کوئی چیز (کائنات میں) مگر ہیں ہمارے پاس
خَزَآئِنُهٗ ۫ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ	اُس کے خزانے اور نہیں نازل کرتے ہم اُسے
اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾	مگر ایک مقرّر مقدار میں ﴿۲۱﴾
وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا	اور ہم بھیجتے ہیں ہواؤں کو (پانی سے) لدا ہُوا پھر برساتے ہیں ہم
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ	آسمان سے پانی اور سیراب کرتے ہیں ہم اُس سے تم کو
وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾	اور نہیں ہو تم (اس قابل) کہ اُسے جمع کر کے رکھ سکو ﴿۲۲﴾
وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ	اور یقیناً ہم ہی ہیں جو زندہ کرتے ہیں اور موت دیتے ہیں
وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾	اور ہم ہی سب کے وارث ہیں ﴿۲۳﴾
وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ	اور یقیناً دیکھ رکھا ہے ہم نے اُن لوگوں کو بھی جو پہلے گزر چکے ہیں
مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا	تم میں سے اور بے شک ہماری نگاہ میں ہیں
الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾	وہ بھی جو بعد میں آنے والے ہیں ﴿۲۴﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ	اور یقیناً تیرا رب ہی ان سب کو اکٹھا کرے گا، بے شک وہ ہے
حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ ع	بڑی حکمت والا، سب کچھ جاننے والا ﴿۲۵﴾

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ
اور یہ ایک حقیقت ہے کہ پیدا کیا ہے ہم نے انسان کو

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۚ﴿٢٦﴾
کھنکھناتے، سڑے ہوئے گارے سے ﴿٢٦﴾

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ
اور جن، پیدا کیا تھا ہم نے اسے اس سے بھی پہلے

مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾
آگ کی لپٹ سے ﴿٢٧﴾

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ
اور (یاد کرو وہ وقت) جب کہا تھا تیرے رب نے فرشتوں سے،

اِنِّىْ خَالِقٌۢ بَشَرًا
بے شک میں بنانے والا ہوں آدمی،

مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٨﴾
کھنکھناتے، سڑے ہوئے گارے سے ﴿٢٨﴾

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ
پھر جب پورا بنا چکوں میں اُسے اور پھونک دوں اس میں

مِنْ رُّوْحِىْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿٢٩﴾
اپنی رُوح تو گر جانا تم اُس کے لیے سجدے میں ﴿٢٩﴾

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۙ﴿٣٠﴾
پس سجدے میں گر گئے فرشتے سب کے سب ﴿٣٠﴾

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ
سوائے ابلیس کے، انکار کیا اُس نے اس سے کہ ہو وہ

مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٣١﴾
شامل سجدہ کرنے والوں میں ﴿٣١﴾

قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ
اللہ نے فرمایا: اے ابلیس! کیا ہُوا تجھے

اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٣٢﴾
کہ شامل نہ ہُوا تو سجدہ کرنے والوں میں ﴿٣٢﴾

قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ
اس نے کہا: نہیں ہوں میں ایسا کہ سجدہ کروں ایسے بشر کو

خَلَقْتَهٗ
جسے پیدا کیا ہے تُو نے

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٣٣﴾
کھنکھناتے، سڑے ہوئے گارے سے ﴿٣٣﴾

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۙ﴿٣٤﴾
اللہ نے فرمایا: اچھا تو نکل جا یہاں سے کیونکہ تُو مردود ہے ﴿٣٤﴾

وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ
اور بے شک تیرے اُوپر لعنت ہے

اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳۵﴾	روزِ جزا تک ﴿۳۵﴾
قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ	اُس نے کہا: اے میرے رب! تو پھر مہلت دے تُو مجھے
اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾	اُس دن تک جب سب دوبارہ اُٹھائے جائیں گے ﴿۳۶﴾
قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۳۷﴾	ارشاد ہُوا اچھا! تجھے مہلت دی جاتی ہے ﴿۳۷﴾
اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾	اُس دن تک جس کا وقت مقرّر ہے ﴿۳۸﴾
قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ	اُس نے کہا: اے میرے مالک! چونکہ تو نے مجھے بہکایا ہے
لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ	(اس لیے) میں ضرور دلفریبیاں پیدا کروں گا ان کے لیے زمین میں
وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۳۹﴾	اور ضرور بہکاؤں گا میں انھیں سب کو ﴿۳۹﴾
اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ	ماسوائے تیرے اُن بندوں کے اُن میں سے
الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾	جنھیں تو نے (اپنے لیے) خاص کرلیا ہے ﴿۴۰﴾
قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿۴۱﴾	ارشاد ہُوا یہ ہے، راستہ مجھ تک پہنچنے والا سیدھا ﴿۴۱﴾
اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ	بے شک جو میرے بندے ہیں، نہیں ہے تجھے اُن پر
سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ	کوئی اختیار مگر (ہوگا تیرا اختیار) اُن پر جو
اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۴۲﴾	تیری پیروی کریں گے، بہکے ہوؤں میں سے ﴿۴۲﴾
وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۳﴾	اور بے شک جہنّم کا وعدہ ہے اُن سب سے ﴿۴۳﴾
لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ	اُس کے سات دروازے ہیں، ہر دروازے کے لیے
مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾	اُن میں سے حصّہ ہے تقسیم شدہ ﴿۴۴﴾
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۵﴾	یقیناً متقی لوگ باغوں اور چشموں میں ہوں گے ﴿۴۵﴾
اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ	(اُن سے کہا جائے گا) داخل ہو جاؤ اُن میں سلامتی کے ساتھ،

ع ۳

Arabic	Urdu
اٰمِنِيْنَ ﴿٤٦﴾	بے خوف وخطر ﴿٤٦﴾
وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٤٧﴾	اور نکال دیں گے ہم جو بھی ہوگی اُن کے دلوں میں کسی قسم کی کدورت (اور ہو جائیں گے وہ) بھائیوں کی طرح بیٹھیں گے مسندوں پر آمنے سامنے ﴿٤٧﴾
لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿٤٨﴾	نہ پہنچے گی اُنہیں وہاں کوئی تکلیف اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے ﴿٤٨﴾
نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٤٩﴾	(اے نبیؐ) خبر دے دو میرے بندوں کو کہ بے شک میں ہی ہوں بہت مغفرت کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ﴿٤٩﴾
وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿٥٠﴾	اور (یہ بھی) کہ میرا عذاب ہی دردناک عذاب ہے ﴿٥٠﴾
وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٥١﴾	اور سناؤ اُنہیں قصّہ ابراہیمؑ کے مہمانوں کا ﴿٥١﴾
اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿٥٢﴾	جب وہ آئے اُس کے پاس تو اُنہوں نے کہا! سلام (ہو تم پر)۔ ابراہیمؑ نے کہا ہمیں تم سے ڈر لگتا ہے ﴿٥٢﴾
قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿٥٣﴾	اُنہوں نے کہا کہ ڈرو نہیں، یقیناً ہم بشارت دیتے ہیں تمہیں ایک صاحبِ علم لڑکے کی ﴿٥٣﴾
قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓي اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿٥٤﴾	ابراہیمؑ نے کہا: کیا تم خوشخبری دے رہے ہو مجھے اس کے باوجود کہ آ گیا ہے مجھے بڑھاپے نے ؟ سوچو تو سہی! یہ کیسی خوشخبری دے رہے ہو تم ؟ ﴿٥٤﴾
قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿٥٥﴾	اُنہوں نے کہا، ہم نے آپ کو خوشخبری دی ہے، سچی سو نہ ہونا تم نااُمیدوں میں سے ﴿٥٥﴾

وقف لازم

قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾

ابراہیمؑ نے کہا کون نااُمید ہوتا ہے اپنے رب کی رحمت سے سوائے گمراہ لوگوں کے ﴿۵۶﴾

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾

ابراہیمؑ نے کہا اچھا! کیا ہے تمہاری مُہم اے فرشتو! ﴿۵۷﴾

قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾

اُنھوں نے کہا کہ بے شک ہم بھیجے گئے ہیں ایک مجرم قوم کی طرف ﴿۵۸﴾

اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾

سوائے آلِ لُوطؑ کے، بے شک ہم بچالیں گے اُنہیں، سب کو ﴿۵۹﴾

اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾

البتہ لوطؑ کی بیوی کہ مقدر کر دیا ہے ہم نے کہ وہ ضرور ہوگی شامل پیچھے رہ جانے والوں میں ﴿۶۰﴾

ع ۴

فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ۨالْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾

پھر جب آئے آلِ لوطؑ کے پاس فرشتے ﴿۶۱﴾

قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾

لوطؑ نے کہا کہ یقیناً ہو تم لوگ اجنبی ﴿۶۲﴾

قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾

وہ بولے: نہیں بلکہ لے کر آئے ہیں ہم تمہارے پاس وہ (عذاب) جس میں شک کر رہے تھے یہ لوگ ﴿۶۳﴾

وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾

اور آئے ہیں تمہارے پاس حق لے کر اور یقیناً ہم سچے ہیں ﴿۶۴﴾

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾

سو چل پڑو اپنے اہل وعیال کو لے کر کچھ رات رہے اور خود چلو اُن کے پیچھے پیچھے اور نہ پلٹ کر دیکھے تم میں سے کوئی اور سیدھے چلے جاؤ جہاں تمہیں حکم دیا گیا ہے ﴿۶۵﴾

وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۶۶﴾

اور فیصلہ کن انداز میں بتا دی ہم نے اُسے یہ بات کہ جڑ اُن لوگوں کی کٹ کر رہے گی صبح ہوتے ہوتے ﴿۶۶﴾

وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۶۷﴾

اور آئے شہر والے (لوطؑ کے پاس) خوشیاں مناتے ﴿۶۷﴾

قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿۶۸﴾

لوطؑ نے کہا: دیکھو! یہ میرے مہمان ہیں لہٰذا مجھے بے آبرو نہ کرو ﴿۶۸﴾

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿٦٩﴾	اور ڈرو اللہ سے اور مجھے رُسوا نہ کرو ﴿٦٩﴾
قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ	انھوں نے کہا: کیا ہم تمہیں منع نہیں کر چکے ہیں
عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٠﴾	(کہ ٹھیکیدار نہ بنو) سب دُنیا والوں کے ﴿٧٠﴾
قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ	لوطؑ نے کہا: یہ میری بیٹیاں ہیں اگر
كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٧١﴾	تمہیں کچھ کرنا ہی ہے ﴿٧١﴾
لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ	قسم ہے تمہاری جان کی (اے نبیؐ) بے شک وہ
لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٢﴾	اس وقت اپنی مستی میں اندھے ہو رہے تھے ﴿٧٢﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾	آخر کار آ لیا انہیں ایک سخت دھماکے نے سُورج نکلتے وقت ﴿٧٣﴾
فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا	پس کر دیا ہم نے اس بستی کو تلپٹ اور برسائے
عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿٧٤﴾	اُن پر پتھر کھنگر کے ﴿٧٤﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس (واقعہ) میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿٧٥﴾	اہلِ بصیرت کے لیے ﴿٧٥﴾
وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿٧٦﴾	اور وہ بستی واقع ہے ایک شارعِ عام پر ﴿٧٦﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	بے شک اس (واقعہ) میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾	اہلِ ایمان کے لیے ﴿٧٧﴾
وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿٧٨﴾	اور یقیناً تھے اہلِ ایکہ بھی سخت ظالم ﴿٧٨﴾
فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ	سو انتقام لیا ہم نے اُن سے بھی۔
وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٩﴾	اور وہ دونوں بستیاں واقع ہیں کھلے راستے پر ﴿٧٩﴾
وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٨٠﴾	اور یقیناً جھٹلایا اہلِ حجر نے رسُولوں کو ﴿٨٠﴾

وقف لازم

وَآتَيْنَاهُمْ آيَاتِنَا	اور بھیجیں ہم نے اُن کے پاس اپنی نشانیاں
فَكَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿۸۱﴾	لیکن وہ اس سے روگردانی کرتے رہے ﴿۸۱﴾
وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ	اور یہ لوگ تراشا کرتے تھے پہاڑوں میں
بُيُوتًا آمِنِينَ ﴿۸۲﴾	اپنے گھر اور بے خوف و مطمئن تھے ﴿۸۲﴾
فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ﴿۸۳﴾	آخر کار آلیا اُنہیں ایک زبردست دھماکے نے صبح سویرے ﴿۸۳﴾
فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۸۴﴾	سو نہ کام آیا اُن کے جو کچھ وہ کرتے رہے ﴿۸۴﴾
وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ	اور نہیں پیدا فرمایا ہم نے آسمانوں اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ ۗ	اور اُس کو بھی جو اُن کے درمیان ہے مگر با مقصد۔
وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ ۖ	اور جان لو کہ فیصلہ کی گھڑی ضرور آکر رہے گی
فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ ﴿۸۵﴾	سو درگزر کرو تم اُن سے اچھے انداز میں ﴿۸۵﴾
إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿۸۶﴾	بے شک تیرا رب ہی ہے خالق اور سب کچھ جاننے والا ﴿۸۶﴾
وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا	اور یقیناً عطا کی ہیں ہم نے تم کو سات (آیات)
مِنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ ﴿۸۷﴾	بار بار دہرائی جانے والی اور قرآنِ عظیم بھی ﴿۸۷﴾
لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا	نہ آنکھ اُٹھا کر دیکھو تم اُس کی طرف جو
مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا	ساز و سامان (دنیوی) دیا ہے ہم نے مختلف قسم کے لوگوں کو
مِنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ	ان میں سے اور نہ غم کھاؤ ان پر،
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۸۸﴾	اور شفقت سے پیش آؤ مومنوں کے ساتھ ﴿۸۸﴾
وَقُلْ إِنِّي أَنَا	اور کہو بے شک میں تو ہوں
النَّذِيرُ الْمُبِينُ ﴿۸۹﴾	صاف صاف متنبہ کرنے والا ﴿۸۹﴾

كَمَآ اَنْزَلْنَا
(ایسی ہی تنبیہ) جیسی ہم نے بھیجی تھی

عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ۝٩٠
ان فرقوں میں بٹ جانے والوں کی طرف ۝۹۰

الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ
جنہوں نے کر ڈالا تھا (اپنے) قرآن کو

عِضِيْنَ ۝٩١
ٹکڑے ٹکڑے ۝۹۱

فَوَرَبِّكَ لَنَسْئَلَنَّهُمْ
پس قسم ہے تمہارے رب کی ہم ضرور باز پُرس کریں گے

اَجْمَعِيْنَ ۝٩٢
اُن سب سے ۝۹۲

عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٩٣
ان کاموں کے بارے میں جو وہ کرتے رہے ۝۹۳

فَاصْدَعْ بِمَا
سو اے نبیؐ ڈنکے کی چوٹ اعلان کر دو ان باتوں کا جن کا

تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝٩٤
تمہیں حکم دیا جا رہا ہے اور پرواہ نہ کرو مشرکوں کی ۝۹۴

اِنَّا كَفَيْنٰكَ
یقیناً ہم کافی ہیں تمہاری طرف سے (خبر لینے کو)

الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ۝٩٥
ان مذاق اُڑانے والوں کی ۝۹۵

الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ
وہ (مذاق اُڑانے والے) جو ٹھہراتے ہیں اللہ کے ساتھ

اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝٩٦
دوسرے معبود، سو عنقریب اُنہیں معلوم ہو جائے گا ۝۹۶

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ
اور یقیناً ہمیں معلوم ہے کہ سخت کوفت ہوتی ہے تمہارے دل کو

بِمَا يَقُوْلُوْنَ ۝٩٧
اُن باتوں سے جو یہ کہتے ہیں ۝۹۷

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ
پس تسبیح کرو اپنے رب کی حمد کے ساتھ

وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝٩٨
اور ہو جاؤ شامل سجدہ کرنے والوں میں ۝۹۸

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى
اور بندگی کرتے رہو اپنے رب کی یہاں تک کہ

يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ۝٩٩
آجائے تم پر امرِ یقینی (موت) ۝۹۹

الربع

ع

آیاتها ۱۲۸ (۱۶) سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ (۷۰) رکوعاتها ۱۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَتٰٓى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ — آیا چاہتا ہے فیصلہ اللہ کا، لہٰذا نہ جلدی مچاؤ تم اس کے لیے،

سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ① — پاک ہے وہ اور بالاتر اُس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ①

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ — وہ نازل فرماتا ہے فرشتوں کو وحی دے کر اپنے حکم سے

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا — جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے کہ متنبہ کردو

اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ② — کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے میرے، سو مجھ ہی سے ڈرو ②

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ — پیدا کیا ہے اُس نے آسمانوں اور زمین کو برحق،

تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ③ — اُونچی ہے اُس کی ذات اُس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ③

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ — اُس نے پیدا کیا انسان کو نطفہ سے

فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ④ — تو یکایک وہ ہو گیا کھلا جھگڑالو ④

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ — اور چوپائے، پیدا کیا ہے اللہ نے اُن کو بھی تمہارے لیے

فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ — ہے اُن میں جاڑے کا سامان اور ہر طرح کے فائدے

وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ⑤ — اور انہیں میں سے بعض کو تم کھاتے ہو ⑤

وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ — اور تمہارے لیے اُن میں جمال بھی ہے جب

تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ⑥ — شام کو واپس لاتے ہو اور جب صبح کے وقت لے جاتے ہو ⑥

وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ — اور اُٹھاتے ہیں وہ تمہارے بوجھ اس شہر تک

القرآن	ترجمہ
لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ	کہ نہ تھے تم قادر وہاں پہنچنے پر مگر مشقت اُٹھا کر۔
اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۙ ﴿٧﴾	بے شک تمہارا رب ہے بڑا ہی شفیق اور مہربان ﴿٧﴾
وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ	اور (اُسی نے پیدا کیے) گھوڑے اور خچر اور گدھے
لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ وَيَخْلُقُ	تاکہ سوار ہو تم اُن پر اور زینت کے لیے۔ اور پیدا فرماتا ہے وہ
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٨﴾	ایسی چیزیں جو تم نہیں جانتے ﴿٨﴾
وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ	اور اللہ ہی کے ذمّہ ہے سیدھا راستہ دکھانا
وَمِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَلَوْ شَآءَ	جبکہ کچھ راستے ٹیڑھے بھی ہیں اور اگر چاہتا وہ
لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩﴾	تو ضرور ہدایت دے دیتا وہ تم کو، سب کو ﴿٩﴾
هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ	وہی تو ہے جس نے برسایا آسمان سے پانی تمہارے لیے،
مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ	جس میں سے تم پیتے بھی ہو اور اسی سے درخت اور سبزہ (اگتے) ہیں
فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿١٠﴾	جس میں چراتے ہو تم اپنے جانوروں کو ﴿١٠﴾
يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ	پیدا کرتا ہے وہ تمہارے لیے اس پانی سے کھیتی، زیتون،
وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ	کھجور اور انگور اور ہر طرح کے پھل۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	بے شک اس میں ایک بڑی نشانی ہے
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١١﴾	اُن لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ﴿١١﴾
وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ	اور اُس نے مسخر کر رکھا ہے تمہارے لیے رات اور دن کو
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌ	اور سورج اور چاند کو اور ستارے بھی مسخر ہیں
بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	اُس کے حکم سے، بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۙ ﴿١٢﴾	اُن لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿١٢﴾

ع ۹

وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ
اور وہ چیزیں جو پھیلا رکھی ہیں اُس نے تمہارے لیے زمین میں،

مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
کئی طرح کے ہیں اُن کے رنگ اور قسمیں، بے شک اس میں بھی

لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾
ایک بڑی نشانی ہے اُن لوگوں کے لیے جو نصیحت قبول کرتے ہیں ﴿۱۳﴾

وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ
اور وہی تو ہے جس نے مسخر کر رکھا ہے سمندر کو

لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا
تاکہ کھاؤ تم اس میں سے گوشت، ترو تازہ

وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ
اور نکالو تم اس میں سے سامانِ زینت جسے تم پہنتے ہو

وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ
اور دیکھتے ہو تم کشتیوں کو کہ چلتی ہیں وہ پانی کو چیرتی ہوئی اس میں،

وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ
اور اس لیے بھی تاکہ تلاش کرو تم اس کا فضل (اپنا معاش)

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۴﴾
اور تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿۱۴﴾

وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ
اور رکھ دیے اُس نے زمین میں (پہاڑوں کے) لنگر

اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا
کہ کہیں ڈھلک نہ جائے تمہیں لے کر اور (جاری کر دیئے) دریا

وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾
اور (بنائے) راستے تاکہ تم راہ پاؤ ﴿۱۵﴾

وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾
اور نشانیاں (بھی بنائیں) اور ستاروں سے بھی لوگ راستہ پاتے ہیں ﴿۱۶﴾

اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ
سو بھلا وہ ذات جو پیدا فرماتی ہے اُن کی طرح ہو سکتی ہے جو

لَّا يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾
کچھ نہیں پیدا کرتے، سو کیا تم غور نہیں کرتے؟ ﴿۱۷﴾

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ
اور اگر تم گننا چاہو اللہ کی نعمتوں کو تو نہیں گن سکتے تم اُن کو۔

اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸﴾
بے شک اللہ ہے بہت ہی زیادہ بخشنے والا، مہربان ﴿۱۸﴾

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ
اور اللہ جانتا ہے اس کو بھی جو تم چھپاتے ہو

وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾
اور وہ بھی جو تم ظاہر کرتے ہو ﴿۱۹﴾

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور وہ (معبود) جن کو پکارتے ہیں یہ لوگ اللہ کے سوا،
لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ؕ ﴿۲۰﴾	نہیں پیدا کرسکتے وہ کوئی چیز بھی بلکہ وہ تو خود پیدا کیے گئے ہیں ﴿۲۰﴾
اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ	مردہ ہیں، زندگی سے عاری اور نہیں جانتے
اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۲۱﴾	کہ کب اُنہیں (دوبارہ) اُٹھایا جائے گا ﴿۲۱﴾
اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ	تمہارا معبود، معبودِ یکتا ہے سو جو لوگ نہیں ایمان رکھتے ہیں
بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ	آخرت پر، اُن کے دل منکر ہیں
وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾	اور وہ گھمنڈ میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۲۲﴾
لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا	بلا شُبہ یقیناً اللہ جانتا ہے ہر اُس بات کو جو
يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ؕ	یہ چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو یہ ظاہر کرتے ہیں۔
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾	واقعہ یہ ہے کہ اللہ نہیں پسند کرتا غرور کرنے والوں کو ﴿۲۳﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ	اور جب پُوچھا جاتا ہے اُن سے کہ کیا ہے یہ جو نازل کیا ہے
رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾	تمہارے رب نے تو کہتے ہیں کہ قصّے کہانیاں ہیں پہلے لوگوں کی ﴿۲۴﴾
لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ	(یہ اس لیے کہتے ہیں) تاکہ اُٹھائیں وہ اپنے بوجھ
كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ	پُورے کے پُورے قیامت کے دن
وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ	اور اُن کے بوجھ میں سے بھی کچھ حصّہ (سمیٹیں) جن کو وہ گمراہ کرتے ہیں
بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۲۵﴾	بغیر علم کے، دیکھو تو کتنا بُرا ہے وہ بوجھ جو یہ اُٹھا رہے ہیں؟ ﴿۲۵﴾
قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	یقیناً (ایسی ہی) مکاریاں کی تھیں اُن لوگوں نے جو اِن سے پہلے تھے
فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ	تو اکھیڑ دی اللہ نے اُن (کے مکر) کی عمارت بُنیادوں سے
فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ	اور گر پڑی اُن پر اُس کی چھت اُوپر سے

وَ اَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ
لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾
ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ
وَ يَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ
كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ؕ قَالَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ
الْيَوْمَ وَ السُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٧﴾
الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۪
فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ
مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٨﴾
فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ
مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٢٩﴾
وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ
رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا
حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ

اور آن پڑا اُن پر عذاب ایسے رُخ سے
جس کے بارے میں انہیں گمان بھی نہ تھا ﴿٢٦﴾
پھر روزِ قیامت ذلیل و خوار کرے گا انہیں اللہ
اور فرمائے گا "کہاں ہیں میرے وہ شریک کہ
جھگڑے کیا کرتے تھے تم اُن کے بارے میں؟" تو کہیں گے
وہ لوگ جنہیں علم دیا گیا تھا یقیناً ذلّت اور رُسوائی ہے
آج اور بدبختی بھی کافروں کے لیے ﴿٢٧﴾
وہ (کافر) جن کی رُوح قبض کرتے ہیں فرشتے
اس حالت میں کہ وہ ظلم کر رہے تھے اپنی جانوں پر
تو فوراً وہ ہتھیار ڈال دیتے ہیں (اور کہتے ہیں) نہیں کرتے تھے ہم
کوئی بُرائی۔ (فرشتے جواب دیتے ہیں) کیوں نہیں
یقیناً اللہ خوب جانتا ہے اُس کو جو تم کرتے رہے ﴿٢٨﴾
سو اب داخل ہو جاؤ دروازوں میں جہنّم کے،
ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں۔ سو بہت ہی بُرا
ٹھکانا ہے تکبّر کرنے والوں کے لیے ﴿٢٩﴾
اور پُوچھا جاتا ہے اُن لوگوں سے جو متّقی تھے کیا اُتارا ہے
تمہارے رب نے؟ تو وہ کہتے ہیں بہت بہتر (کلام)،
اُن لوگوں کے لیے جنہوں نے اچھے کام کیے اس دُنیا میں بھی
بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو ہے ہی بہت اچھا۔

وَلَنِعۡمَ دَارُ الۡمُتَّقِيۡنَ ۙ﴿۳۰﴾

جَنّٰتُ عَدۡنٍ يَّدۡخُلُوۡنَهَا

تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ لَهُمۡ فِيۡهَا

مَا يَشَآءُوۡنَ ؕ كَذٰلِكَ

يَجۡزِى اللّٰهُ الۡمُتَّقِيۡنَ ۙ﴿۳۱﴾

الَّذِيۡنَ تَتَوَفّٰٮهُمُ الۡمَلٰٓـئِكَةُ

طَيِّبِيۡنَ ۙ يَقُوۡلُوۡنَ

سَلٰمٌ عَلَيۡكُمُ ۙ ادۡخُلُوا الۡجَـنَّةَ

بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۳۲﴾

هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِيَهُمُ

الۡمَلٰٓـئِكَةُ اَوۡ يَاۡتِىَ اَمۡرُ رَبِّكَ ؕ

كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰـكِنۡ

كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۳۳﴾

فَاَصَابَهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوۡا وَحَاقَ

بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۳۴﴾ ع

وَقَالَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا لَوۡ شَآءَ اللّٰهُ

مَا عَبَدۡنَا مِنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ شَىۡءٍ نَّحۡنُ وَلَاۤ

اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمۡنَا مِنۡ دُوۡنِهٖ

اور کیا ہی خوب ہے گھر متقیوں کا ﴿۳۰﴾

جنّتیں ، ہمیشہ رہنے کی، داخل ہوں گے (متقی لوگ) اُن میں،

بہہ رہی ہوں گی اِن کے نیچے نہریں، اُن کے لیے ہوگا وہاں

جو وہ چاہیں گے، اِسی طرح

اللہ بدلہ دیتا ہے متقیوں کو ﴿۳۱﴾

یہ وہ لوگ ہیں جن کی رُوحیں قبض کرتے ہیں فرشتے

اس حالت میں کہ وہ (کفر و شرک سے) پاک ہوتے ہیں، کہتے ہیں اُن سے

سلام ہو تم پر، داخل ہو جاؤ جنّت میں

بدلے میں اُن (اعمال) کے جو تم کرتے رہے ﴿۳۲﴾

نہیں انتظار کرتے یہ لوگ مگر اس بات کا کہ آجائیں اُن کے پاس

فرشتے یا آجائے عذاب تیرے رب کا۔

اسی طرح کیا تھا اُن لوگوں نے بھی جو اُن سے پہلے تھے۔

اور نہیں ظلم کیا اُن پر اللہ نے لیکن

وہ اپنی جانوں پر خود ہی ظلم کرتے تھے ﴿۳۳﴾

آخر کار پہنچیں اُنہیں خرابیاں اُن کے کرتوتوں کی اور گھیر لیا

انہیں اسی (عذاب) نے جس کی وہ ہنسی اُڑایا کرتے تھے ﴿۳۴﴾

اور کہتے ہیں یہ لوگ جنہوں نے شرک کیا کہ اگر چاہتا اللہ

تو نہ پوجتے اللہ کے سوا کسی چیز کو ہم اور نہ

ہمارے آباؤ اجداد اور نہ حرام ٹھہراتے بغیر اس (کے حکم) کے

مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ	کسی چیز کو، ایسا ہی کیا تھا اُن لوگوں نے جو اُن سے پہلے تھے،
فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ	سو نہیں ہے رسُولوں پر (کچھ ذمّہ داری)
اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۵﴾	سوائے کھول کھول کر پیغام پہنچا دینے کے ﴿۳۵﴾
وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا	اور یقیناً بھیجا ہم نے ہر اُمّت میں ایک رسول
اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا	(یہ حکم دے کر) کہ عبادت کرو اللہ کی اور اجتناب کرو
الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ	طاغوت (کی بندگی) سے۔ پس اُن میں سے کچھ ایسے تھے جن کو
هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ	ہدایت دی اللہ نے اور اُنہی میں سے کچھ ایسے تھے
حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا	جن پر مسلّط ہو گئی گمراہی۔ سو چلو پھرو
فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ	زمین میں پھر دیکھو کیا ہُوا
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۶﴾	انجام جھٹلانے والوں کا ﴿۳۶﴾
اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ	اگر تم حریص ہو اُن کی ہدایت کے لیے تو بھی بے شک اللہ
لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ	نہیں ہدایت دیا کرتا اس شخص کو جسے اس نے گمراہ کر دیا
وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۷﴾	اور نہ ہوگا اُن کا کوئی مددگار بھی ﴿۳۷﴾
وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ	اور قسم کھا کر کہتے ہیں اللہ کے نام کی، سخت ترین قسم کہ
لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ بَلٰى	نہیں اُٹھائے گا اللہ اُسے جو مر جاتا ہے (کیوں نہیں اُٹھائے گا)
وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا	یہ وعدہ ہے جسے پورا کرنا اس نے اپنے اوپر لازم کر لیا ہے
وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ ۙ	لیکن بہت سے انسان نہیں جانتے ﴿۳۸﴾
لِيُبَيِّنَ لَهُمُ	(یہ دوبارہ اٹھانا) اس لیے ہوگا تاکہ کھول دے ان کے سامنے
الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ	وہ حقیقت، اختلاف کرتے تھے یہ جس میں

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿۳۹﴾
اور اس لیے کہ جان لیں کافر کہ یقیناً وہی تھے جھوٹے ﴿۳۹﴾

اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ
درحقیقت ہمارا قول کسی چیز کو جب ہم اُسے (پیدا کرنا) چاہیں

اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۰﴾ ع
بس یہ ہوتا ہے کہ ہم حکم دیتے ہیں اُسے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے ﴿۴۰﴾

ع ۵

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا
اور وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اللہ کی خاطر اس کے بعد بھی کہ

ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا
اُن پر ظلم ہو چکا تھا ضرور ٹھکانا دیں گے ہم اُنہیں دنیا میں بھی

حَسَنَةً ۭ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ
اچھا اور اجرِ آخرت تو بہت ہی بڑا ہے۔

وقف لازم

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾
کاش! جانتے لوگ یہ بات ﴿۴۱﴾

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۴۲﴾
وہ مظلوم جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں ﴿۴۲﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا
اور نہیں رسول بنا کر بھیجا ہم نے تم سے پہلے بھی (کسی کو) مگر

رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْــَٔـلُوْٓا
وہ مرد ہی تھے کہ وحی بھیجا کرتے تھے ہم اُن کی طرف سو پوچھ لو

اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۳﴾
اہلِ ذکر سے، اگر تم نہیں جانتے ﴿۴۳﴾

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ۭ وَاَنْزَلْنَآ
(بھیجا تھا ان کو) کھلی نشانیاں اور کتابیں دے کر اور اُتارا ہم نے

اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ
تم پر بھی یہ ذکر تاکہ کھول کھول کر بیان کرو تم انسانوں کے سامنے

مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ
وہ تعلیم جو نازل کی گئی ہے اُن کے واسطے

النصف

وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾
اور تاکہ وہ غور و فکر کریں ﴿۴۴﴾

اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ
کیا پھر بے خوف ہیں وہ جو چالبازیاں کر رہے ہیں؟

اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ
اس سے کہ دھنسا دے اللہ اُن کو زمین میں

اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ
یا آن پڑے اُن پر عذاب ایسے رُخ سے

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾
(جس کے بارے میں) اُنہیں گمان بھی نہ تھا ﴿۴۵﴾

اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا	یا اُن کو پکڑ لے چلتے پھرتے تو نہیں
هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۴۶﴾	ہیں یہ لوگ کسی طرح عاجز کرنے والے (اللہ کو) ﴿۴۶﴾
اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ	یا پکڑے اُنہیں اس حالت میں کہ کھٹکا لگا ہوا ہو اُنہیں (مصیبت کا)
فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۷﴾	سو بے شک تمہارا رب ہے بہت شفیق اور مہربان ﴿۴۷﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ	کیا نہیں دیکھتے یہ اُن کی طرف جو پیدا کی ہیں اللہ نے
مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ	مختلف چیزیں، لوٹتے ہیں اُن کے سایے دائیں طرف سے
وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ	اور بائیں طرف سے سجدہ کرتے ہوئے اللہ کو
وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿۴۸﴾	اور وہ سب اظہارِ عجز کر رہے ہیں ﴿۴۸﴾
وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کے آگے سر بسجود ہیں سب جو ہیں آسمانوں میں
وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ	اور جو ہیں زمین میں، ہر قسم کے جاندار اور فرشتے بھی
وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۹﴾	اور وہ تکبر نہیں کرتے ﴿۴۹﴾
يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ	وہ ڈرتے رہتے ہیں اپنے رب سے جو اُن پر بالادست ہے
وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ السجدة	اور کرتے ہیں وہی جو اُنہیں حکم ملتا ہے ﴿۵۰﴾
وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ	اور فرمایا اللہ نے کہ مت بناؤ معبود، دو،
اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	درحقیقت وہ تو بس ایسا معبود ہے جو ایک ہی ہے،
فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾	سو تم صرف مجھ ہی سے ڈرو ﴿۵۱﴾
وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اور اُسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں
وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ؕ	اور اسی کی عبادت و اطاعت ہمیشہ لازم ہے،
اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿۵۲﴾	تو کیا پھر تم غیر اللہ سے ڈرتے ہو؟ ﴿۵۲﴾

السجدة ۱۲ | ع ۶

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ
ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ
فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ۝۵۳
ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ
مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝۵۴
لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ
فَتَمَتَّعُوْا ٝ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۵۵
وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا
لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ
تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ
عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ۝۵۶
وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ
سُبْحٰنَهٗ ۙ
وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ۝۵۷
وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى
ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ۝۵۸
يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا
بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ
اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ

اور جو تمہیں حاصل ہے کسی قسم کی نعمت سو وہ اللہ ہی کی عطا کردہ ہے
پھر جب پہنچتی ہے تمہیں تکلیف
تو اُسی کے آگے فریاد کرتے ہو ۝۵۳
پھر جب دُور کر دیتا ہے وہ تکلیف تم سے تو یکایک ایک گروہ
تم میں سے اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے ۝۵۴
تاکہ ناشکری کریں اُن نعمتوں کی جو ہم نے اُنہیں عطا کی تھیں۔
سو عیش کر لو۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا ۝۵۵
اور مقرر کرتے ہیں یہ اُن کے لیے جن کے بارے میں
یہ کچھ نہیں جانتے، حصّہ اُس میں سے جو ہم نے اُنہیں دیا ہے،
قسم اللہ کی، ضرور پُوچھا جائے گا تم سے
اُن (جھوٹی باتوں) کے بارے میں جو تم گھڑا کرتے تھے ۝۵۶
اور تجویز کرتے ہیں اللہ کے لیے بیٹیاں
—— حالانکہ پاک ہے وہ اُن کمزوریوں سے ——
اور اپنے لیے (بیٹے) جو اُنہیں مرغوب ہیں ۝۵۷
اور جب خوشخبری دی جاتی ہے ان میں سے کسی کو بیٹی کی
تو ہو جاتا ہے اُس کا چہرہ سیاہ اور وہ غم کھا رہا ہوتا ہے ۝۵۸
وہ چھپا پھرتا ہے لوگوں سے اس بُری خبر پر جو
اُسے سُنائی گئی (سوچتا ہے) کہ کیا رہنے دے اس کو ذلّت کے باوجود
یا دبا دے اُسے مٹی میں! دیکھو تو کیسے بُرے ہیں

مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾ | وہ فیصلے جو یہ کرتے ہیں ﴿۵۹﴾

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾

اور اُن لوگوں کے لیے ہیں جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر بُری صفات۔ اور اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اعلیٰ ترین صفات۔ اور وہی ہے زبردست، بڑی حکمت والا ﴿۶۰﴾

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۶۱﴾

اور اگر گرفت فرمائے اللہ انسانوں کی بسبب اُن کے ظلم کے تو نہ باقی چھوڑے زمین پر کوئی جاندار لیکن مُہلت دیتا ہے وہ اُن کو ایک وقتِ مقرّر تک۔ پھر جب آجاتا ہے اُن کا وقتِ (مقرر) تو نہ پیچھے ہو سکتے ہیں ایک گھڑی بھر اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں ﴿۶۱﴾

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾

اور تجویز کرتے ہیں اللہ کے لیے وہ اُمور جن کو ناپسند کرتے ہیں یہ (اپنے لیے) اور بولتی ہیں اُن کی زبانیں جھوٹ کہ یقیناً ہم ہی کو ملے گی بھلائی۔ لازماً اُن کے لیے تو آگ ہی ہے اور یہ کہ وہ سب سے پہلے ڈالے جائیں گے (اُس میں) ﴿۶۲﴾

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾

قسم اللہ کی یقیناً ہم نے رسُول بھیجے اُن قوموں کی طرف جو تم سے پہلے تھیں لیکن خوشنما بنا کر دکھائے اُن کو شیطان نے اُن کے کرتوت سو وہی ہے سرپرست اُن لوگوں کا آج اور اُن کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۶۳﴾

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ

اور نہیں نازل کی ہم نے تم پر یہ کتاب مگر اس غرض سے کہ تم کھول کھول کر بیان کرو ان لوگوں کے سامنے

الَّذِی اخْتَلَفُوْا فِیْهِ ۙ وَ هُدًی وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۶۴﴾

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۵﴾

وَاِنَّ لَكُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِیْكُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَیْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِیْنَ ﴿۶۶﴾

وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِیْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾

وَاَوْحٰی رَبُّكَ اِلَی النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا یَعْرِشُوْنَ ﴿۶۸﴾

ثُمَّ كُلِیْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِیْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ یَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ

وہ باتیں جن میں اختلاف کرتے ہیں یہ، اور ہدایت اور رحمت ہے (یہ) اُن لوگوں کے لیے جو مومن ہیں ﴿۶۴﴾

اور اللہ ہی نے برسایا آسمان سے پانی پھر زندہ کیا اُس سے زمین کو اس کے مُردہ ہو جانے کے بعد۔ بے شک، اس میں بڑی نشانی ہے اُن لوگوں کے لیے جو سُنتے ہیں ﴿۶۵﴾

اور یقیناً ہے تمہارے لیے چوپایوں میں بھی ایک بڑا سبق۔ پلاتے ہیں ہم تمہیں اس میں سے جو اُن کے پیٹ میں ہے گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دُودھ جو خوشگوار ہے پینے والوں کے لیے ﴿۶۶﴾

اور کھجور و انگور کے پھلوں میں سے کچھ ایسے ہیں بناتے ہو تم اُن سے نشہ اور بہترین رزق۔ بے شک اس میں بھی بڑی نشانی ہے اُن لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿۶۷﴾

اور وحی کردی تیرے رب نے شہد کی مکھی کو کہ بنا پہاڑوں میں چھتے اور درختوں پر اور ان (چھپروں) میں جن پر لوگ بیلیں چڑھاتے ہیں ﴿۶۸﴾

پھر کھا ہر طرح کے پھلوں میں سے اور چلتی پھرتی رہ اپنے رب کی ہموار کی ہوئی راہوں پر۔ نکلتا ہے اُن کے پیٹ سے ایک مشروب مختلف ہیں

رکوع ۹

اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	جس کے رنگ اس میں شفا ہے انسانوں کے لیے۔ یقیناً اس میں
لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۶۹﴾	ایک بڑی نشانی ہے اُن لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ﴿۶۹﴾
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۙ۫	اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا ہے پھر وہ تم کو موت دیتا ہے۔
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ	اور تم میں سے کچھ وہ ہیں جو پہنچائے جاتے ہیں بدترین عمر میں
لِكَيْ لَا يَعْلَمَ	تاکہ (وہ ایسے بوڑھے ہو جائیں کہ) نہ جان سکیں
بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	سب کچھ جاننے کے بعد کچھ بھی۔ یقیناً اللہ ہے
عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۷۰﴾ ع	سب کچھ جاننے والا اور بڑی قدرت والا ﴿۷۰﴾
وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ	اور اللہ نے فضیلت دی ہے تم میں سے بعض کو بعض پر
فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا	رزق میں۔ سو نہیں ہیں وہ لوگ جنہیں فضیلت دی گئی ہے
بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ	(ایسے) کر دینے والے اپنا رزق اپنے مملوکوں کو
فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ	تاکہ ہو جائیں وہ بھی اس رزق میں برابر (کے حصے دار)۔
اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۷۱﴾	تو کیا پھر اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں یہ ﴿۷۱﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	اور اللہ ہی نے بنائی ہیں تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے
اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ	بیویاں پھر عطا کیے تمہیں تمہاری بیویوں میں سے
بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ	بیٹے اور پوتے اور کھانے کو دیں تمہیں
مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ	پاکیزہ چیزیں۔ تو کیا پھر بھی یہ لوگ باطل پر ایمان لاتے ہیں
وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۲﴾ ۙ	اور اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں ﴿۷۲﴾
وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ	اور پوجتے ہیں اللہ کو چھوڑ کر ایسوں کو جو نہیں اختیار رکھتے
لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اُن کو رزق دینے کا آسمانوں سے اور زمین سے

شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝٧٣ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٧٤ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٧٥ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٧٦ وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ

ذرا بھی اور نہ کوئی قدرت رکھتے ہیں ۝٧٣ سو مت گھڑو اللہ کے لیے مثالیں، بے شک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۝٧٤ دیتا ہے اللہ ایک مثال کہ ایک بندہ جو غلام ہے (دوسرے کا) اور نہیں اختیار رکھتا ذرا بھی، اور (دوسرا) وہ شخص کہ عطا کیا ہو ہم نے اس کو اپنی طرف سے اچھا رزق سو وہ خرچ کرتا ہو اس میں سے چھپے اور کھلے۔ بھلا کہیں برابر ہو سکتے ہیں یہ دونوں؟ (ہرگز نہیں) سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں لیکن اُن میں سے اکثر (یہ بات) نہیں جانتے ۝٧٥ اور دیتا ہے اللہ مثال کہ دو شخص ہیں، ایک ان میں سے گونگا ہے، نہیں قدرت رکھتا وہ کچھ کرنے کی اور وہ بوجھ ہے اپنے مالک پر، جدھر بھی بھیجے وہ اُسے نہ لائے وہ کوئی بھلائی۔ کیا برابر ہو سکتا ہے؟ یہ اور وہ شخص جو حکم دیتا ہو انصاف کا اور قائم ہو سیدھے راستے پر؟ ۝٧٦ اور اللہ ہی کے لیے خاص ہے پوشیدہ حقائق کا علم (جو ہیں) آسمانوں اور زمین میں اور نہیں ہے قیامت کا معاملہ مگر مانند آنکھ جھپکنے کے بلکہ وہ اس سے بھی جلد تر ہے،

ع ۱۰

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۷۷﴾	بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۷۷﴾
وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ	اور یہ اللہ ہی ہے جس نے نکالا ہے تم کو پیٹوں سے
اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَیْــٴًـاۙ	تمہاری ماؤں کے اس حال میں کہ نہ جانتے تھے تم کچھ
وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ	اور اُس نے عطا فرمائے تم کو کان اور آنکھیں
وَالْاَفْـِٕدَةَۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾	اور مرکزِ حواس (دل و دماغ)، تاکہ تم شکرگزار بنو ﴿۷۸﴾
اَلَمْ یَرَوْا اِلَى الطَّیْرِ مُسَخَّرٰتٍ	کیا نہیں دیکھا اُنھوں نے پرندوں کو جو مسخر ہیں
فِیْ جَوِّ السَّمَآءِؕ مَا یُمْسِكُهُنَّ اِلَّا	فضائے آسمانی میں؟ نہیں تھام رکھا ہے اُن کو مگر
اللّٰهُؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ	اللہ نے۔ بے شک اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۷۹﴾	اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ﴿۷۹﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُیُوْتِكُمْ	اور اللہ ہی نے بنایا ہے تمہارے لیے تمہارے گھروں کو
سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ	جائے سکون اور بنائے ہیں اُسی نے تمہارے لیے
مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُیُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا	چوپایوں کی کھال سے بھی گھر جنہیں تم ہلکا پاتے ہو
یَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَیَوْمَ اِقَامَتِكُمْۙ	جس دن سفر کرتے ہو اور جس دن قیام کرتے ہو تم
وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَاۤ	اور چوپائیوں کی اُون اور پشم اور بالوں سے بنائے تمہارے لیے طرح طرح کا
اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِیْنٍ ﴿۸۰﴾	سامان، استعمال کرنے کے لیے، ایک وقتِ مقرّر تک ﴿۸۰﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا	اور اللہ ہی نے بنائے ہیں تمہارے لیے اس میں سے جو
خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ	اُس نے پیدا فرمائے سایے اور بنائیں
لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ	تمہارے لیے پہاڑوں میں پناہ گاہیں اور بنایا
لَكُمْ سَرَابِیْلَ تَقِیْكُمُ الْحَرَّ	تمہارے لیے لباس جو بچاتا ہے تم کو گرمی سے

وَسَرَابِيلَ تَقِيكُم بَأْسَكُمْ ۚ
كَذَٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ
لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ﴿٨١﴾
فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ
الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٨٢﴾
يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنكِرُونَهَا
وَأَكْثَرُهُمُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٣﴾ ع
وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا
ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا
وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٨٤﴾
وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ
عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٨٥﴾
وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا
شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا
هَٰؤُلَاءِ شُرَكَاؤُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُو
مِن دُونِكَ ۖ فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ
إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٨٦﴾ ج
وَأَلْقَوْا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَمَ
وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٨٧﴾

اور وہ لباس بھی جو حفاظت کرتا ہے تمہاری لڑائی کی حالت میں۔
اس طرح تکمیل کرتا ہے وہ اپنی نعمتوں کی تم پر،
تاکہ تم فرمانبردار بنو ﴿۸۱﴾
پھر اگر یہ منہ موڑتے ہیں تو حقیقت یہ ہے کہ تمہارے ذمہ تو
کھول کھول کر پیغام پہنچانا ہے ﴿۸۲﴾
پہچانتے ہیں یہ اللہ کے احسان کو پھر انکار کرتے ہیں اُس کا
اور اکثر لوگ ان میں سے ناشکر گزار ہیں ﴿۸۳﴾
اور جس دن کھڑا کریں گے ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ
پھر نہ اجازت دی جائے گی اُن کو جو کافر ہیں (بولنے کی)
اور نہ ان سے توبہ لی جائے گی ﴿۸۴﴾
اور جب دیکھیں گے ظالم لوگ عذاب کو تو نہ ہلکا کیا جائے گا
اُن سے (عذاب) اور نہ اُنہیں مہلت دی جائے گی ﴿۸۵﴾
اور جب دیکھیں گے وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا تھا
اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو تو کہیں گے، اے ہمارے رب!
یہی ہیں ہمارے وہ شرکا جنہیں ہم پکارتے تھے
تجھے چھوڑ کر تو وہ (شرکا) دیں گے انہیں جواب
یقیناً تم بڑے جھوٹے ہو ﴿۸۶﴾
اور ہو جائیں گے اللہ کے حضور اُس دن سرنگوں
اور گم ہو جائیں گے اُن کے وہ (جھوٹ) جو وہ گھڑا کرتے تھے ﴿۸۷﴾

ربع ۔ الثلثة

اَلَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ زِدۡنٰهُمۡ عَذَابًا فَوۡقَ الۡعَذَابِ بِمَا كَانُوۡا یُفۡسِدُوۡنَ ﴿۸۸﴾

وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا اور روکتے رہے راہ سے اللہ کی، زیادہ دیں گے ہم انھیں عذاب بڑھ کر (دوسرے) عذاب سے اس بنا پر کہ وہ فساد برپا کرتے رہے ﴿۸۸﴾

وَیَوۡمَ نَبۡعَثُ فِیۡ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِیۡدًا عَلَیۡهِمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَجِئۡنَا بِكَ شَهِیۡدًا عَلٰی هٰۤؤُلَآءِ ؕ وَنَزَّلۡنَا عَلَیۡكَ الۡكِتٰبَ تِبۡیَانًا لِّكُلِّ شَیۡءٍ وَّهُدًی وَّرَحۡمَةً وَّبُشۡرٰی لِلۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿۸۹﴾

اور جس دن کھڑا کریں گے ہم ہر اُمّت میں سے ایک گواہ اُن پر انھی میں سے اور لائیں گے ہم تمھیں (اے نبی) شہادت دینے کے لیے ان لوگوں پر۔ اور نازل کی ہے ہم نے تم پر یہ کتاب جو کھول کھول کر بیان کرنے والی ہے ہر بات اور ہدایت و رحمت اور بشارت ہے حکم ماننے والوں کے لیے ﴿۸۹﴾

ع ۱۸

اِنَّ اللّٰهَ یَاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ وَالۡاِحۡسَانِ وَاِیۡتَآئِ ذِی الۡقُرۡبٰی وَیَنۡهٰی عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡكَرِ وَالۡبَغۡیِ ۚ یَعِظُكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۹۰﴾

یقیناً اللہ حکم دیتا ہے عدل کا اور احسان کا اور دیتے رہنے کا قرابت داروں کو اور منع کرتا ہے بے حیائی سے، بُرے کاموں سے اور ظلم و زیادتی سے، نصیحت کرتا ہے تم کو، تاکہ تم یاد رکھو ﴿۹۰﴾

وَاَوۡفُوۡا بِعَهۡدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدۡتُّمۡ وَلَا تَنۡقُضُوا الۡاَیۡمَانَ بَعۡدَ تَوۡكِیۡدِهَا وَقَدۡ جَعَلۡتُمُ اللّٰهَ عَلَیۡكُمۡ كَفِیۡلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَعۡلَمُ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۹۱﴾

اور پورا کرو اللہ کا عہد جب بھی تم نے اس سے کوئی عہد کیا ہو اور مت توڑو قسمیں بعد ان کو پختہ کرنے کے اور جبکہ بنا چکے ہو تم اللہ کو اپنے اُوپر گواہ۔ بے شک اللہ جانتا ہے اُس کو جو تم کرتے ہو ﴿۹۱﴾

وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّتِیۡ نَقَضَتۡ غَزۡلَهَا مِنۡۢ بَعۡدِ قُوَّةٍ

اور نہ ہو جانا تم اس عورت کی طرح جس نے توڑ ڈالا اپنے کاتے ہوئے سُوت کو یعنی بعد (اسے) مضبوط کرنے کے

اَنۡکَاثًا ؕ تَتَّخِذُوۡنَ اَیۡمَانَکُمۡ دَخَلًۢا بَیۡنَکُمۡ اَنۡ تَکُوۡنَ اُمَّۃٌ ہِیَ اَرۡبٰی مِنۡ اُمَّۃٍ ؕ اِنَّمَا یَبۡلُوۡکُمُ اللّٰہُ بِہٖ ؕ وَ لَیُبَیِّنَنَّ لَکُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ مَا کُنۡتُمۡ فِیۡہِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۹۲﴾ وَ لَوۡ شَآءَ اللّٰہُ لَجَعَلَکُمۡ اُمَّۃً وَّاحِدَۃً وَّ لٰکِنۡ یُّضِلُّ مَنۡ یَّشَآءُ وَ یَہۡدِیۡ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ لَتُسۡـَٔلُنَّ عَمَّا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۳﴾ وَ لَا تَتَّخِذُوۡۤا اَیۡمَانَکُمۡ دَخَلًۢا بَیۡنَکُمۡ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعۡدَ ثُبُوۡتِہَا وَ تَذُوۡقُوا السُّوۡٓءَ بِمَا صَدَدۡتُّمۡ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ۚ وَ لَکُمۡ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ﴿۹۴﴾ وَ لَا تَشۡتَرُوۡا بِعَہۡدِ اللّٰہِ ثَمَنًا قَلِیۡلًا ؕ اِنَّمَا عِنۡدَ اللّٰہِ ہُوَ خَیۡرٌ لَّکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۵﴾

ٹکڑے ٹکڑے کرڈالا۔ کہ بناؤ تم اپنی قسموں کو حربہ مکروفریب کا آپس (کے معاملات) میں، تاکہ ہوجائے ایک گروہ زیادہ فائدے میں دوسرے گروہ سے ۔حقیقت یہ ہے کہ آزمائش میں ڈالتا ہے تم کو اللہ اس (عہدوپیمان) سے اور ضرور کھول دے گا تم پر روزِ قیامت ان باتوں کی حقیقت جن میں تم اختلاف کرتے تھے ﴿۹۲﴾ اور اگر چاہتا اللہ تو بنادیتا تم سب کو ایک ہی اُمّت (اور تم میں اختلاف نہ ہوتا) مگر وہ گمراہی میں ڈالتا ہے جسے چاہے اور راہِ راست دکھاتا ہے جسے چاہے ۔اور ضرور تم سے بازپُرس ہوکر رہے گی اُن اعمال کی جو تم کرتے رہے ﴿۹۳﴾ اور نہ بنانا تم اپنی قسموں کو ایک دوسرے کو دھوکہ دینے کا ذریعہ اس طرح کہ لڑکھڑا جائیں قدم جمنے کے بعد اور چکھنا پڑے تم کو مزا بُرے نتائج کا اس بنا پر کہ تم نے روکا تھا اللہ کی راہ سے ۔ اور ملے تم کو بڑا عذاب ﴿۹۴﴾ اور نہ بیچ ڈالو تم اللہ کے عہد کو حقیر معاوضہ کے بدلے، یقیناً وہ جو اللہ کے پاس ہے وہی ہے بہتر تمہارے لیے، اگر تم جانو ﴿۹۵﴾

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا
عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۗ
وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ
صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ
حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ
اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٧﴾
فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ
بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٩٨﴾
اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٩٩﴾
اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ
يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ
بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿١٠٠﴾ ع
وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ
وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا
اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ

جو کچھ تمہارے پاس ہے، ختم ہو جائے گا اور جو
اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے۔
اور ضرور دے کر رہیں گے ہم اُن لوگوں کو جنھوں نے
صبر سے کام لیا اُن کا اجر کہیں بہتر
اُن (اعمال) سے جو وہ کرتے رہے ﴿٩٦﴾
جو کوئی کرے گا نیک عمل خواہ مرد ہو یا عورت
بشرطیکہ وہ مومن ہو تو ضرور بسر کرائیں گے ہم اُسے (دُنیا میں)
اچھی زندگی اور بدلے میں دیں گے ہم اُنہیں (آخرت میں)
اُن کا اجر کہیں بہتر اُن (اعمال) سے جو وہ کرتے رہے ﴿٩٧﴾
پھر جب پڑھنے لگو تم قرآن تو پناہ مانگ لیا کرو
اللہ کی شیطانِ مردود سے ﴿٩٨﴾
واقعہ یہ ہے کہ نہیں ہے اُسے کوئی اختیار اُن لوگوں پر جو
ایمان والے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں ﴿٩٩﴾
اس کا زور تو چلتا ہے، بس انہی لوگوں پر جو
سرپرست بنا لیتے ہیں اُسے اور اُن لوگوں پر جو
اس (کے بہکانے) سے شرک کرتے ہیں ﴿١٠٠﴾
اور جب ہم بدلتے ہیں ایک آیت کو دوسری آیت کی جگہ
حالانکہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا نازل کرے؟ تو یہ کہتے ہیں
کہ بس تم خود ہی گھڑ لیتے ہو (یہ کلام)۔

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾	دراصل اکثر لوگ ان میں سے (حقیقت سے) بے خبر ہیں ﴿۱۰۱﴾
قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ	کہہ دو! کہ نازل کیا ہے اُسے رُوح القدس نے
مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ	تمہارے رب کی طرف سے بالکل ٹھیک ٹھیک
لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هُدًى	تاکہ ثابت قدم رکھے ایمان والوں کو اور ہدایت
وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾	و بشارت ہے فرمانبرداروں کے لیے ﴿۱۰۲﴾
وَ لَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ	اور ہم خوب جانتے ہیں کہ وہ ضرور کہیں گے
اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ	کہ درحقیقت سکھاتا ہے اُس کو ایک آدمی حالانکہ زبان
الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ	اُس شخص کی، اشارہ کرتے ہیں یہ جس کی طرف عجمی ہے
وَّ هٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾	اور اس قرآن کی زبان عربی ہے جو فصیح ہے ﴿۱۰۳﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ	حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ نہیں ایمان لاتے اللہ کی آیات پر،
لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ	نہیں ہدایت دیتا انہیں اللہ
وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾	اور اُن کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۱۰۴﴾
اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ	حقیقت یہ ہے کہ گھڑتے ہیں جھوٹ وہ لوگ جو
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ	نہیں ایمان لاتے اللہ کی آیات پر
وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	اور یہی لوگ ہیں جھوٹے ﴿۱۰۵﴾
مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖۤ	جس نے کفر کیا اللہ کے ساتھ ایمان لانے کے بعد
اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَ قَلْبُهٗ	سوائے اُس شخص کے جو مجبور کر دیا گیا ہو اور اُس کا دل
مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَ لٰكِنْ	مطمئن ہو ایمان پر (وہ تو معذور ہے) اس کے برعکس
مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا	جس نے دل کی رضامندی سے کفر کو قبول کر لیا

فَعَلَيۡهِمۡ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ	تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہے
وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۰۶﴾	اور اُن کے لیے ہے عذابِ عظیم ﴿۱۰۶﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسۡتَحَبُّوا الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا	یہ اس لیے ہے کہ اُنھوں نے پسند کر لیا دُنیا کی زندگی کو
عَلَى الۡاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى	آخرت کے مقابلہ میں اور یقیناً اللہ نہیں راہ (نجات) دکھاتا
الۡقَوۡمَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۰۷﴾	اُن لوگوں کو جو حق کا انکار کرتے ہیں ﴿۱۰۷﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ طَبَعَ اللّٰهُ	یہ وہ لوگ ہیں کہ مہر لگا دی ہے اللہ نے
عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ وَسَمۡعِهِمۡ وَاَبۡصَارِهِمۡ ۚ	اُن کے دِلوں پر، کانوں پر اور آنکھوں پر
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡغٰفِلُوۡنَ ﴿۱۰۸﴾	اور یہی لوگ ہیں جو غفلت میں ڈوبے ہُوئے ہیں ﴿۱۰۸﴾
لَا جَرَمَ اَنَّهُمۡ	لازماً یہی لوگ
فِى الۡاٰخِرَةِ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۱۰۹﴾	آخرت میں خسارے میں رہنے والے ہیں ﴿۱۰۹﴾
ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيۡنَ	بخلاف اِس کے یقیناً تیرا رب اُن لوگوں کے حق میں
هَاجَرُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا فُتِنُوۡا	جنھوں نے ہجرت کی اس کے بعد کہ وہ آزمائش میں ڈالے گئے
ثُمَّ جٰهَدُوۡا وَصَبَرُوۡۤا ۙ	پھر اُنھوں نے جہاد کیا (اللہ کی راہ میں) اور ثابت قدم رہے
اِنَّ رَبَّكَ مِنۡۢ بَعۡدِهَا	بے شک تیرا رب ان آزمائشوں کے بعد
لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۱۰﴾ ع	یقیناً ہے بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ﴿۱۱۰﴾
يَوۡمَ تَاۡتِىۡ كُلُّ نَفۡسٍ	(ان سب کا فیصلہ اُس دن ہوگا) جس دن آئے گا ہر متنفس،
تُجَادِلُ عَنۡ نَّفۡسِهَا وَتُوَفّٰى	کوشش کرتا ہوا اپنے بچاؤ کی اور پُورا پُورا بدلہ دیا جائے گا
كُلُّ نَفۡسٍ مَّا عَمِلَتۡ	ہر متنفس کو اُس کے اعمال کا
وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾	اور اُن میں سے کسی پر ظلم نہیں ہوگا ﴿۱۱۱﴾

القرآن	ترجمہ
وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً	اور دیتا ہے اللہ مثال ایک بستی کی
كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا	جو تھی امن اور اطمینان والی، پہنچتا تھا اُنہیں
رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ	اُن کا رزق بافراغت ہر جگہ سے
فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا	پھر ناشکری کی اُن لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی تو چکھایا اُنہیں
اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَ الْخَوْفِ بِمَا	اللہ نے مزا بھوک اور خوف کا بسبب اُن (کرتوتوں) کے جو
كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	وہ کرتے تھے ﴿۱۱۲﴾
وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ	اور یقیناً آیا اُن کے پاس ایک رسول اُنہی میں سے
فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ	لیکن جھٹلایا اُنہوں نے اُسے سو آپکڑا اُنہیں عذاب نے
وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾	اس بنا پر کہ وہ ظالم تھے ﴿۱۱۳﴾
فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ	لہٰذا اے لوگو! کھاؤ تم اس میں سے جو رزق دیا ہے تم کو
اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّ اشْكُرُوْا	اللہ نے حلال اور پاکیزہ اور شکر ادا کرو
نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾	اللہ کی نعمتوں کا، اگر تم واقعی اسی کی عبادت کرتے ہو ﴿۱۱۴﴾
اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ	حقیقت یہ ہے کہ اُس نے تو بس حرام کیا ہے تم پر مُردار
وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ	خون، سؤر کا گوشت اور ہر وہ چیز کہ پکارا جائے
لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ	(نام) غیر اللہ کا اُس پر، پھر جو مجبور ہو جائے
غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ	جبکہ وہ سرکش بھی نہ ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾	تو بے شک اللہ ہے معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ﴿۱۱۵﴾
وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ	اور نہ کہہ دیا کرو تم ایسے ہی جو آجائے تمہاری زبان پر
الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّ هٰذَا حَرَامٌ	جھوٹ موٹ کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے

لِتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ
تاکہ بہتان باندھو تم اللہ پر جھوٹ کا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
بے شک وہ لوگ جو بہتان باندھتے ہیں اللہ پر

الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ؕ ﴿۱۱۶﴾
جھوٹ کے وہ ہرگز فلاح نہیں پائیں گے ﴿۱۱۶﴾

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۨ وَّلَهُمْ
(جھوٹ کا) فائدہ تھوڑا سا ہے اور ایسے لوگوں کے لیے ہے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾
دردناک عذاب ﴿۱۱۷﴾

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا
اور اُن لوگوں پر بھی جو یہودی کہلائے حرام کیا تھا ہم نے

مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ
وہ سب کچھ جو بیان کیا ہے تمہارے لیے اس سے پہلے

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ
اور نہیں ظلم کیا تھا ہم نے اُن پر بلکہ

كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾
وہ خود ہی اپنے اُوپر ظلم کرتے تھے ﴿۱۱۸﴾

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا
پھر بھی بے شک تیرا رب اُن لوگوں کے لیے جو کر گزرتے ہیں

السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا
کوئی بُرائی نادانی سے پھر توبہ کر لیتے ہیں

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْۤا اِنَّ رَبَّكَ
اس کے بعد اور (اپنی) اصلاح کر لیتے ہیں تو بے شک تیرا رب ہے

مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾
اس توبہ کے بعد ضرور بخشنے والا اور مہربان ﴿۱۱۹﴾

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً
واقعہ یہ ہے کہ ابراہیمؑ تھا اپنی ذات سے ایک پوری اُمت،

قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ
مطیعِ فرمان اللہ کا، سب سے کٹ کر اللہ کا ہو رہنے والا

وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ ۙ
اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ﴿۱۲۰﴾

شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ
شکر ادا کرنے والا اللہ کی نعمتوں کا، منتخب کر لیا تھا اُسے اللہ نے

وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾
اور ڈال دیا تھا اُسے سیدھی راہ پر ﴿۱۲۱﴾

وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ
اور دی تھی ہم نے اُسے دنیا میں بھلائی اور وہ

فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٢٢﴾	آخرت میں یقیناً ہوگا صالحین میں سے ﴿١٢٢﴾
ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ	پھر وحی بھیجی ہم نے تمہاری طرف کہ پیروی کرو ابراہیمؑ کے طریقہ کی
حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٢٣﴾	یکسو ہوکر اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ﴿١٢٣﴾
اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ	حقیقت یہ ہے کہ نافذ کیا گیا تھا "سَبت" ان لوگوں پر جنہوں نے
اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ	اختلاف کیا تھا اس کے (احکام میں) اور یقیناً تیرا رب
لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	ضرور فیصلہ کرے گا اُن کے درمیان قیامت کے دن
فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٢٤﴾	اُن باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ﴿١٢٤﴾
اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ	دعوت دو اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت کے ساتھ
وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ	اور عمدہ نصیحت کے ساتھ اور مباحثہ کرو لوگوں سے ایسے طریقہ سے
هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ	جو بہترین ہو۔ بے شک تیرا رب ہی خوب جانتا ہے
بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ	اُس کو جو بھٹک گیا اُس کے راستے سے اور وہی
اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٢٥﴾	بہتر جانتا ہے اُن کو جو ہدایت یافتہ ہیں ﴿١٢٥﴾
وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ	اور اگر تم بدلہ لو تو تکلیف پہنچاؤ اسی قدر جس قدر تکلیف پہنچائی گئی تمہیں
وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿١٢٦﴾	اور اگر تم صبر کرو تو یقیناً صبر بہتر ہے صبر کرنے والوں کے لیے ﴿١٢٦﴾
وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ	(اے نبیؐ) صبر کیے جاؤ اور نہیں ہے تمہارا صبر مگر اللہ کی توفیق سے
وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ	اور نہ غم کھاؤ تم اُن پر اور نہ ہو تنگدل
مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٧﴾	ان چالبازیوں سے جو یہ کر رہے ہیں ﴿١٢٧﴾
اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ	حقیقت یہ ہے کہ اللہ ساتھ ہے اُن لوگوں کے جو
اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿١٢٨﴾ ع	تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور اُن لوگوں کے جو اچھے کام کرتے ہیں ﴿١٢٨﴾

سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَکِّیَّةٌ (۵۰) (۱۷)

اٰیَاتُهَا ۱۱۱ رُکُوْعَاتُهَا ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا	پاک ہے وہ ذات جو لے گئی اپنے بندے کو راتوں رات
مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا	مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک،
الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَهٗ	وہ (مسجد اقصیٰ) کہ برکت دی ہے ہم نے جس کے ماحول کو
لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا	تاکہ دکھائیں ہم اُسے اپنی کچھ نشانیاں،
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۱	بے شک اللہ ہی ہے سب کچھ سننے والا اور دیکھنے والا ۱
وَاٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ	اور دی تھی ہم نے موسیٰؑ کو بھی کتاب اور بنایا تھا اُس (کتاب) کو
هُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا	ذریعۂ ہدایت بنی اسرائیل کے لیے اس تاکید کے ساتھ کہ نہ
تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَکِیْلًا ۲	بنانا تم میرے سوا کسی کو (اپنا) کارساز ۲
ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا	(تم) اولاد (ہو) اُن لوگوں کی جنہیں سوار کیا تھا ہم نے
مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ کَانَ عَبْدًا شَکُوْرًا ۳	نوحؑ کے ساتھ (کشتی پر)۔ بے شک وہ تھا شکرگزار بندہ ۳
وَقَضَیْنَآ اِلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	اور متنبہ کر دیا تھا ہم نے بنی اسرائیل کو
فِی الْکِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ	کتاب میں کہ تم ضرور فساد مچاؤ گے زمین میں
مَرَّتَیْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا کَبِیْرًا ۴	دو مرتبہ اور ضرور سرکشی کرو گے، بڑی سرکشی ۴
فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَیْکُمْ	پھر جب آیا اُن میں سے پہلا وعدہ تو مسلط کر دیے ہم نے تم پر
عِبَادًا لَّنَآ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ	اپنے ایسے بندے جو سخت جنگ جُو تھے

الجزء الخامس عشر (۱۵) المنزل الرابع (۴)

فَجَاسُوۡا خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ	سو وہ گھس کر پھیل گئے تمہاری تلاش میں، پورے ملک میں ۔
وَکَانَ وَعۡدًا مَّفۡعُوۡلًا ﴿۵﴾	اور تھا یہ ایک وعدہ (اللہ کا) جسے پورا ہو کر رہنا تھا ﴿۵﴾
ثُمَّ رَدَدۡنَا لَکُمُ الۡکَرَّۃَ عَلَیۡہِمۡ	پھر پھیرے ہم نے تمہارے دن غلبہ دے کر ان پر
وَاَمۡدَدۡنٰکُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّبَنِیۡنَ	اور مدد دی ہم نے تم کو مال اور اولاد سے
وَجَعَلۡنٰکُمۡ اَکۡثَرَ نَفِیۡرًا ﴿۶﴾	اور کر دیا ہم نے تم کو تعداد میں بہت زیادہ ﴿۶﴾
اِنۡ اَحۡسَنۡتُمۡ اَحۡسَنۡتُمۡ لِاَنۡفُسِکُمۡ ۟	(دیکھو!) اگر بھلائی کی تم نے تو تھی وہ بھلائی تمہارے اپنے لیے
وَاِنۡ اَسَاۡتُمۡ فَلَہَا ؕ فَاِذَا جَآءَ	اور اگر برائی کی تو تھی وہ تمہارے اپنے لیے ۔ پھر جب آیا
وَعۡدُ الۡاٰخِرَۃِ	دوسرے وعدے کا وقت (تو مسلط کر دیے ہم نے تم پر دوسرے دشمن)
لِیَسُوۡٓءٗا وُجُوۡہَکُمۡ وَلِیَدۡخُلُوا	تاکہ وہ بگاڑ دیں تمہارے چہرے اور داخل ہو جائیں
الۡمَسۡجِدَ کَمَا دَخَلُوۡہُ	مسجد (بیت المقدس) میں جس طرح داخل ہوئے تھے اس میں
اَوَّلَ مَرَّۃٍ وَّلِیُتَبِّرُوۡا مَا عَلَوۡا تَتۡبِیۡرًا ﴿۷﴾	پہلی بار تاکہ تباہ کر دیں ہر وہ چیز جس پر غلبہ پائیں بری طرح ﴿۷﴾
عَسٰی رَبُّکُمۡ اَنۡ یَّرۡحَمَکُمۡ ۚ	بعید نہیں کہ تمہارا رب تم پر رحم فرمائے
وَاِنۡ عُدۡتُّمۡ	لیکن اگر تم نے پھر وہی کیا جو پہلے کیا تھا
عُدۡنَا ۘ وَجَعَلۡنَا جَہَنَّمَ	تو ہم بھی وہی کریں گے (جو پہلے کیا تھا) ۔ اور بنایا ہے ہم نے جہنّم کو
لِلۡکٰفِرِیۡنَ حَصِیۡرًا ﴿۸﴾	کافروں کے لیے قید خانہ ﴿۸﴾
اِنَّ ہٰذَا الۡقُرۡاٰنَ یَہۡدِیۡ لِلَّتِیۡ	بلاشبہ یہ قرآن راہ دکھاتا ہے ایسی جو
ہِیَ اَقۡوَمُ وَیُبَشِّرُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ	بالکل ہی سیدھی ہے اور بشارت دیتا ہے مومنوں کو
الَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ	جو کرتے ہیں اچھے کام کہ یقیناً
لَہُمۡ اَجۡرًا کَبِیۡرًا ۙ﴿۹﴾	ان کے لیے ہے بڑا اجر ﴿۹﴾

وقف لازم

وَّ اَنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۱۰﴾ ع
وَ یَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ
بِالْخَیْرِ ؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿۱۱﴾
وَ جَعَلْنَا الَّیْلَ وَ النَّهَارَ اٰیَتَیْنِ
فَمَحَوْنَاۤ اٰیَةَ الَّیْلِ وَ جَعَلْنَاۤ
اٰیَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا
فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ
وَ الْحِسَابَ ؕ وَ كُلَّ شَیْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِیْلًا ﴿۱۲﴾
وَ كُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓىِٕرَهٗ
فِیْ عُنُقِهٖ ؕ وَ نُخْرِجُ لَهٗ
یَوْمَ الْقِیٰمَةِ كِتٰبًا یَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾
اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى بِنَفْسِكَ
الْیَوْمَ عَلَیْكَ حَسِیْبًا ؕ ﴿۱۴﴾
مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا
یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ
وَ مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ
عَلَیْهَا ؕ وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ
وَ مَا كُنَّا مُعَذِّبِیْنَ

اور یقیناً وہ لوگ جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر،
تیار کر رکھا ہے ہم نے ان کے لیے دردناک عذاب ﴿۱۰﴾
اور دعا مانگتا ہے انسان شر کی بھی اسی طرح جیسے دعا مانگنی چاہیے
خیر کے لیے اور ہے انسان، بڑا ہی جلد باز ﴿۱۱﴾
اور بنایا ہے ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں
پھر بے نور بنایا ہم نے رات کی نشانی کو اور بنایا
دن کی نشانی کو روشن تاکہ تلاش کر سکو تم
فضل اپنے رب کا اور تاکہ جان لو تم گنتی ماہ و سال کی
اور حساب بھی اور ہر چیز کو بیان کیا ہے ہم نے پوری تفصیل سے ﴿۱۲﴾
اور ہر انسان کا معاملہ یہ ہے کہ لٹکا دی ہے ہم نے اس کی تقدیر
اس کی گردن میں۔ اور نکالیں گے ہم اس کو دکھلانے کے لیے
روزِ قیامت ایک نوشتہ، پائے گا وہ جسے کھلی کتاب کی مانند ﴿۱۳﴾
پڑھ اپنا اعمالنامہ۔ کافی ہے تو خود ہی
آج اپنا حساب لگانے کے لیے ﴿۱۴﴾
جس نے اختیار کی راہِ راست تو درحقیقت
راہِ راست اختیار کرتا ہے وہ اپنے فائدے کے لیے۔
اور جو گمراہ ہوا تو حقیقت میں ہے اس کی گمراہی (کا وبال)
اسی پر اور نہیں اٹھائے گا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا
اور نہیں ہیں ہم عذاب دینے والے (کسی کو)

حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿١٥﴾
جب تک کہ (نہ) بھیج دیں ہم کوئی پیغمبر ﴿١٥﴾

وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً
اور جب ارادہ کرتے ہیں ہم کہ ہلاک کریں کسی بستی کو

اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا
تو حکم دیتے ہیں ہم اُس کے خوشحال لوگوں کو

فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ
سو وہ نافرمانیاں کرنے لگتے ہیں اس میں تب چسپاں ہو جاتا ہے

عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿١٦﴾
اُس پر فیصلہ (عذاب کا) پھر برباد کر دیتے ہیں ہم اُسے پوری طرح ﴿١٦﴾

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ
اور (دیکھ لو) کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے اُمّتیں

مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ
نوحؑ کے بعد۔ اور کافی ہے تمہارا رب جو اپنے بندوں کے گناہوں سے

خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿١٧﴾
پوری طرح باخبر اور سب کچھ دیکھنے والا ہے ﴿١٧﴾

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا
جو ہے خواہش مند دُنیا (کے فائدے) کا تو جلدی دے دیتے ہیں ہم

لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ
اُسے یہیں جو چاہتے ہیں ہم اور جس کو چاہتے ہیں

ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ
پھر ٹھہرا رکھا ہے ہم نے اُس کے لیے جہنّم،

يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿١٨﴾
داخل ہو گا وہ اُس میں بُرے حال سے اور راندۂ درگاہ ہو کر ﴿١٨﴾

وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى
اور جو کوئی خواہش مند ہو آخرت کا اور کوشش کرے

لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ
اُس کے لیے جو کوشش ضروری ہے اور ہو بھی وہ مومن

فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿١٩﴾
پس یہ لوگ ہیں کہ ہے اِن کی کوشش مقبول ﴿١٩﴾

كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ
ہر ایک کو مدد دیتے ہیں ہم اِن کو بھی اور اُن کو بھی عطا میں سے

رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿٢٠﴾
تیرے رب کی اور نہیں ہے عطا تیرے رب کی (کسی پر) بند ﴿٢٠﴾

اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ
دیکھو! کیسے فضیلت دی ہم نے بعض کو بعض پر۔

وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ
اور البتہ آخرت بہت بڑی ہے درجات کے اعتبار سے

وَاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿٢١﴾
اور بہت بڑی ہے فضیلت کے اعتبار سے بھی ﴿٢١﴾

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ
نہ بنانا اللہ کے ساتھ کوئی معبود دوسرا ورنہ بیٹھا رہ جائے گا تُو

مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿٢٢﴾
ملامت زدہ اور بے یار و مددگار (ہوکر) ﴿٢٢﴾

ركوع ٣

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا
اور فیصلہ کر دیا ہے تیرے رب نے کہ نہ عبادت کرو تم

اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۭ
مگر صرف اُسی کی اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔

اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ
اگر پہنچ جائے تمہارے پاس بڑھاپے کو اُن میں سے کوئی ایک

اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا
یا دونوں تو نہ کہو تم انہیں اُف بھی اور نہ جھڑکو انہیں

وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿٢٣﴾
اور کہو اِن سے بات احترام کے ساتھ ﴿٢٣﴾

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ
اور جھکاؤ اُن کے حضور اپنے پہلو عاجزی سے شفقت کی بنا پر

وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا
اور دعا کرو (اُن کے حق میں) اے میرے رب! رحم فرما اُن پر

كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿٢٤﴾
اسی طرح جیسے انہوں نے پالا ہے مجھے بچپن میں ﴿٢٤﴾

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ
تمہارا رب خوب جانتا ہے اسے جو ہے تمہارے دلوں میں۔

اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ
اگر بن کر رہو گے تم صالح تو بے شک وہ ہے

لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿٢٥﴾
توبہ کرنے والوں کو بخشنے والا ﴿٢٥﴾

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ
اور دو قرابت داروں کو اُن کا حق اور مساکین کو بھی

وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿٢٦﴾
اور مسافروں کو بھی اور مت کرو بے جا خرچ ﴿٢٦﴾

اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ
بے شک بے جا خرچ کرنے والے ہیں بھائی شیطانوں کے

وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿٢٧﴾
اور ہے شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ﴿٢٧﴾

وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاۗءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ
اور اگر تم خبر گیری نہ کر سکو اُن کی اپنے رب کی رحمت کے انتظار میں

تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾
جس کی تمہیں امید ہو تو کہو ان سے بات نرمی کے ساتھ ﴿۲۸﴾

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ
اور نہ رکھو اپنا ہاتھ باندھ کر اپنی گردن کے ساتھ

وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ
اور نہ چھوڑ دو اسے بالکل کھلا کہ پھر بیٹھ رہو تم

مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾
ملامت زدہ اور حسرت میں مبتلا ہو کر ﴿۲۹﴾

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ
بے شک تیرا رب ہی کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لیے

يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ
چاہے اور تنگ کرتا ہے (جس کے لیے چاہے)۔

اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ
بے شک وہ ہے اپنے بندوں (کے حال) سے

خَبِيْرًا ۢ بَصِيْرًا ﴿۳۰﴾
پوری طرح باخبر اور سب کچھ دیکھنے والا ﴿۳۰﴾

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ
اور نہ قتل کرو تم اپنی اولاد کو ڈر سے افلاس کے۔

نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ؕ
ہم ہی رزق دیتے ہیں انہیں بھی اور تمہیں بھی۔

اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾
بے شک ان کا قتل کرنا ہے جرم بہت بڑا ﴿۳۱﴾

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ
اور نہ قریب پھٹکو زنا کے، بے شک وہ ہے بڑی بے حیائی۔

وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾
اور بہت ہی بری راہ ﴿۳۲﴾

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِىْ حَرَّمَ
اور مت قتل کرو اس جان کو جس (کے قتل) کو حرام ٹھہرایا ہے

اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا
اللہ نے مگر حق کی بنا پر اور جو شخص قتل کیا گیا ہو مظلومانہ

فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا
تو یقیناً عطا کیا ہے ہم نے اس کے ولی کو اختیار،

فَلَا يُسْرِفْ فِّى الْقَتْلِ ؕ
پس چاہیے کہ نہ حد سے بڑھے وہ قتل کے معاملہ میں۔

اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾
اس لیے کہ اس کی مدد کی گئی ہے ﴿۳۳﴾

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِىْ
اور نہ پاس پھٹکو مال یتیم کے مگر اس طریقہ سے

ع ۴

هِيَ أَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ أَشُدَّهٗ ۖ
وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۖ إِنَّ
الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ﴿٣٤﴾
وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ
وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۚ ذٰلِكَ
خَيْرٌ وَّأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿٣٥﴾
وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۚ
إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ
كُلُّ أُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ﴿٣٦﴾
وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۚ
إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ
الْجِبَالَ طُولًا ﴿٣٧﴾
كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ
عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ﴿٣٨﴾
ذٰلِكَ مِمَّآ أَوْحٰٓى إِلَيْكَ رَبُّكَ
مِنَ الْحِكْمَةِ ۗ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ
إِلٰهًا آخَرَ فَتُلْقٰى فِي جَهَنَّمَ
مَلُومًا مَّدْحُورًا ﴿٣٩﴾
أَفَأَصْفٰكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِينَ

جو بہترین ہو یہاں تک کہ وہ پہنچ جائے اپنی جوانی کو
اور پورا کرو عہد ۔ بے شک
عہد کے بارے میں ہو گی جواب دہی ﴿٣٤﴾
اور پورا بھرو پیمانے کو جب ناپو
اور تولو درست ترازو سے ۔ یہی طریقہ
اچھا ہے اور سب سے بہتر ہے انجام کے لحاظ سے ﴿٣٥﴾
اور نہ پیچھے لگو ایسی بات کے کہ نہ ہو تمہیں جس کا علم ۔
بے شک کان، آنکھ اور مرکزِ حواس دل و دماغ
ان سب کے بارے میں تم سے باز پرس ہو گی ﴿٣٦﴾
اور نہ چلو زمین میں اکڑ کر،
حقیقت یہ ہے کہ تم نہ تو پھاڑ سکتے ہو زمین کو اور نہ پہنچ سکتے ہو
پہاڑوں کی بلندی کو ﴿٣٧﴾
یہ سب ایسے امور ہیں کہ ہے ان کا برا پہلو
تمہارے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ﴿٣٨﴾
یہ وہ باتیں ہیں جو وحی کی ہیں تمہاری طرف تمہارے رب نے
حکمت میں سے ۔ اور نہ ٹھہراؤ تم اللہ کے ساتھ
کوئی دوسرا معبود ورنہ ڈال دیے جاؤ گے تم جہنم میں
ملامت زدہ اور ہر بھلائی سے محروم (ہو کر) ﴿٣٩﴾
کیا نوازا ہے تم کو تمہارے رب نے بیٹوں سے

وَّاتَّخَذَ مِنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ
اِنَّكُمۡ لَتَقُوۡلُوۡنَ قَوۡلًا عَظِيۡمًا ۴۰ ؏
وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا
فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لِيَذَّكَّرُوۡا ؕ
وَمَا يَزِيۡدُهُمۡ اِلَّا نُفُوۡرًا ۴۱
قُلْ لَّوۡ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ
كَمَا يَقُوۡلُوۡنَ اِذًا لَّابۡتَغَوۡا
اِلٰى ذِى الۡعَرۡشِ سَبِيۡلًا ۴۲
سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوۡلُوۡنَ
عُلُوًّا كَبِيۡرًا ۴۳
تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبۡعُ وَالۡاَرۡضُ
وَمَنۡ فِيۡهِنَّ ؕ وَاِنۡ مِّنۡ شَىۡءٍ
اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمۡدِهٖ
وَلٰـكِنۡ لَّا تَفۡقَهُوۡنَ تَسۡبِيۡحَهُمۡ ؕ
اِنَّهٗ كَانَ حَلِيۡمًا غَفُوۡرًا ۴۴
وَاِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ جَعَلۡنَا
بَيۡنَكَ وَبَيۡنَ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ
بِالۡاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسۡتُوۡرًا ۴۵
وَّجَعَلۡنَا عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ اَكِنَّةً

اور بنالی ہیں فرشتوں میں سے (اپنے لیے) بیٹیاں ؟
واقعہ یہ ہے کہ تم کہہ رہے ہو بڑی (غلط) بات ۴۰
اور یقیناً طرح طرح سے بار بار بیان کیا ہے ہم نے (اہم مضمون)
اس قرآن میں تاکہ وہ اچھی طرح سمجھ لیں
لیکن نہیں اضافہ کرتا یہ قرآن اُن میں سوائے نفرت کے ۴۱
(ان سے) کہو اگر ہوتے اللہ کے ساتھ اور معبود بھی
جیسا کہ کہتے ہیں یہ تو ضرور کوشش کرتے وہ
صاحبِ عرش تک راہ پانے کی ۴۲
پاک ہے وہ اور بلند و برتر ہے ان باتوں سے جو یہ کہہ رہے ہیں
نہایت ہی بلند ہے (اس کی شان) ۴۳
تسبیح کرتے ہیں اُس کی ساتوں آسمان اور زمین
اور وہ سب جو ان کے درمیان ہیں بلکہ نہیں ہے کوئی چیز
مگر وہ تسبیح کرتی ہے اُس کی حمد و ثنا کرکے
مگر نہیں سمجھتے تم اُن کی تسبیح کو ،
بے شک وہ ہے بڑا ہی بُردبار اور درگزر کرنے والا ۴۴
اور جب پڑھتے ہو تم قرآن تو حائل کردیتے ہیں ہم —
درمیان تمہارے اور درمیان اُن لوگوں کے جو نہیں ایمان رکھتے
آخرت پر — ایک پردہ، نہ نظر آنے والا ۴۵
اور چڑھا دیتے ہیں ہم اُن کے دلوں پر غلاف

اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ
وَقْرًا ۭ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ
وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓي اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ
اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ
هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ
اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ
فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۴۸﴾
وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا
وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ
خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۴۹﴾
قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿۵۰﴾
اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ
فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ۭ
قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ
فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ۭ قُلْ عَسٰٓى
اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿۵۱﴾

الربع

(تاکہ) نہ سمجھ سکیں وہ اُسے اور (ڈال دیتے ہیں) اُن کے کانوں میں
بہرہ پن۔ اور جب ذکر کرتے ہو تم اپنے رب کا قرآن میں
جو یکتا ہے تو چل دیتے ہیں یہ اپنی پیٹھ موڑ کر نفرت کے ساتھ ﴿۴۶﴾
ہم خوب جانتے ہیں کہ یہ کیا سنتے ہیں،
جب یہ کان لگا کر سنتے ہیں تمہاری بات اور جب
وہ سرگوشیاں کرتے ہیں، جب کہتے ہیں یہ ظالم
کہ نہیں پیروی کرتے ہو تم مگر ایک سحر زدہ آدمی کی ﴿۴۷﴾
ذرا دیکھیے کیسی چسپاں کر رہے ہیں یہ تم پر مثالیں
چنانچہ یہ بھٹک گئے ہیں اور اب نہ پا سکیں گے راستہ ﴿۴۸﴾
اور کہتے ہیں یہ کہ کیا جب ہو جائیں گے ہم ہڈیاں
اور خاک بن جائیں گے تو کیا ہم اُٹھائے جائیں گے؟
پیدا کر کے از سرِ نو؟ ﴿۴۹﴾
ان سے کہو ہو جاؤ تم! پتھر یا لوہا ﴿۵۰﴾
یا کوئی اور مخلوق جو زیادہ مشکل ہو (ان سے بھی) تمہارے ذہن میں
تو پھر یہ ضرور کہیں گے اچھا! ہمیں کون دوبارہ زندہ کرے گا؟
کہو! وہی ذات جس نے پیدا کیا ہے تم کو پہلی بار
(یہ سن کر) وہ ہلا ہلا کر تمہارے سامنے اپنے سر
پوچھیں گے کہ کب ہوگا یہ؟ ان سے کہو کہ بہت ممکن ہے
کہ ہو وہ قریب ہی ﴿۵۱﴾

يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَ تَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٥٢﴾ وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿٥٣﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ؕ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿٥٤﴾ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿٥٥﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿٥٦﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ

ع ۵

جس دن بُلائے گا وہ تمہیں تو تم لبیک کہو گے اُس کے بلانے پر اُس کی حمد و ثنا کرتے ہُوئے اور تمہیں ایسا گمان ہوگا کہ نہیں رہے تھے تم (دُنیا میں) مگر تھوڑی دیر ﴿۵۲﴾ اور کہہ دو، میرے بندوں سے کہ وہ کہیں ایسی بات جو ہو بہترین، بے شک یہ شیطان ہے جو وسوسہ ڈالتا ہے اُن کے درمیان، یقیناً شیطان ہے انسان کا کُھلا دُشمن ﴿۵۳﴾ تمہارا رب خوب جانتا ہے تمہیں اگر چاہے تو رحم فرمائے تم پر یا اگر چاہے تو سزا دے تم کو اور نہیں بھیجا ہے ہم نے تمہیں ان پر داروغہ بنا کر ﴿۵۴﴾ اور تیرا رب خوب جانتا ہے اُن سب کو جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں۔ اور یقیناً فضیلت دی ہے ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر اور دی تھی ہم نے داؤدؑ کو زبور ﴿۵۵﴾ ان سے کہو! پکارو تم اُن کو جنہیں سمجھتے ہو تم (حاجت روا) اللہ کے سوا، سو نہیں اختیار رکھتے وہ دُور کرنے کا تکلیف کو تم سے اور نہ حالت بدلنے کا ﴿۵۶﴾ یہ (معبود)، جن کو پکارتے ہیں یہ لوگ، وہ خود تلاش کرتے ہیں اپنے رب تک پہنچنے کا ذریعہ کہ کون ان میں سے

اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ
وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ
رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾
وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا
قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ
كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾
وَمَا مَنَعَنَاۤ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ
اِلَّاۤ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ
وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ
وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾
وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ
رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا
الرُّءْيَا الَّتِىْۤ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ
وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِى الْقُرْاٰنِ ؕ
وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا
يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿۶۰﴾ ع ۶
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ
فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ
ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿۶۱﴾

(اس کا) مقرب ہوتا ہے اور امیدوار رہتے ہیں اس کی رحمت کے
اور ڈرتے ہیں اس کے عذاب سے، بے شک عذاب
تیرے رب کا ہے ہی ڈرنے کے لائق ﴿۵۷﴾
اور نہیں ہے کوئی بستی مگر ہم ضرور ہلاک کریں گے اس کو
قبل روزِ قیامت کے یا عذاب دیں گے اسے سخت عذاب۔
ہے یہ بات کتاب میں لکھی ہوئی ﴿۵۸﴾
اور نہیں منع کیا ہے ہمیں اس سے کہ بھیجیں ہم نشانیاں
مگر اس بات نے کہ جھٹلایا تھا انہیں پہلے لوگوں نے۔
اور دی تھی ہم نے ثمود کو اونٹنی، علانیہ تو انہوں نے ظلم کیا اس پر
اور نہیں بھیجتے ہم نشانیاں مگر ڈرانے کے لیے ﴿۵۹﴾
اور جب کہا تھا ہم نے تم سے (اے نبیؐ) کہ بے شک
تیرے رب نے گھیر رکھا ہے لوگوں کو اور نہیں بنایا ہم نے
اس منظر کو جو دکھایا ہے ہم نے تم کو مگر آزمائش لوگوں کے لیے
اور وہ درخت بھی جس پر لعنت بھیجی گئی ہے قرآن میں۔
اور تنبیہ پر تنبیہ کیے جا رہے ہیں ہم انہیں، لیکن نہیں
اضافہ کرتیں (ہماری یہ تنبیہات) مگر ان کی سخت سرکشی میں ﴿۶۰﴾
اور جب حکم دیا ہم نے فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدمؑ کو
تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ اس نے کہا
کہ کیا میں سجدہ کروں اسے جس کو پیدا کیا ہے تو نے مٹی سے؟ ﴿۶۱﴾

قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ
عَلَيَّ ۡ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ
ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ۝٦٢
قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ
فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ۝٦٣
وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ
بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَ
رَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ
وَعِدْهُمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ
الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۝٦٤
اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ۭ
وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ۝٦٥
رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ
لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ
بِكُمْ رَحِيْمًا ۝٦٦
وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ
مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ
فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ۭ

اور کہنے لگا ذرا دیکھیے تو سہی اُسے جس کو فضیلت دی ہے آپ نے
مجھ پر کیا یہ اس قابل تھا؟) اگر مہلت دیں آپ مجھے
روزِ قیامت تک تو مَیں جڑ کاٹ ڈالوں گا
اُس کی نسل کی مگر تھوڑے لوگ (بچ جائیں گے) ۝٦٢
ارشاد ہُوا چلا جا! اس لیے کہ جو تیری پیروی کرے گا اُن میں سے
تو بے شک جہنم ہی ہوگی تمہاری سزا، بھرپُور سزا ۝٦٣
اور بہکالے جس کو تو بہکا سکتا ہے اُن میں سے
اپنی دعوت سے اور چڑھالا اُن پر اپنے سوار اور
پیادے اور شریک بن جا اُن کا اُن کے مال اور اولاد میں
اور وعدے کرتا رہ اُن سے اور نہیں وعدہ کرتا اُن سے
شیطان مگر جھوٹا ۝٦٤
البتہ جو میرے خاص بندے ہیں نہیں ہوگا تجھے اُن پر کوئی اختیار۔
اور کافی ہے تیرا رب توکل کے لیے ۝٦٥
تمہارا رب وہ ہے جو چلاتا ہے تمہاری کشتی سمندر میں
تاکہ تم تلاش کرو اُس کا فضل۔ بے شک وہ ہے
تم پر مہربان ۝٦٦
اور جب آتی ہے تم پر کوئی مصیبت سمندر میں تو گم ہو جاتے ہیں
وہ سب جنہیں تم پکارا کرتے ہو سوائے اُس (ایک) کے۔
پھر جب وہ تمہیں (مصیبت سے) بچا لاتا ہے خشکی پر تو تم منہ موڑ جاتے ہو

وَ كَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿۶۷﴾

اور ہے ہی انسان بڑا ناشکرا ﴿۶۷﴾

اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ

کیا تم بے خوف ہو اس بات سے کہ دھنسا دے وہ تمہیں

جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا

خشکی پر ہی (زمین میں) یا بھیج دے تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی

ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿۶۸﴾

پھر نہ پاؤ تم اپنے لیے کوئی کارساز؟ ﴿۶۸﴾

اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ

یا بے خوف ہو گئے ہو تم اس سے کہ واپس بھیج دے تم کو سمندر میں

تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ

دوبارہ پھر بھیجے تم پر سخت طوفانی ہوا

فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ

اور وہ غرق کر دے تمہیں بدلے میں تمہاری ناشکری کے

ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا

پھر نہ پاؤ تم اپنے لیے ہم پر

بِهٖ تَبِيْعًا ﴿۶۹﴾

اس کے بارے میں کوئی دعویٰ کرنے والا بھی ﴿۶۹﴾

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ

اور بے شک ہم نے بڑی عزت دی ہے بنی آدمؑ کو

وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

اور سواریاں عطا کی ہیں ہم نے اُنہیں خشکی میں اور سمندر میں

وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ

اور رزق دیا ہے اُن کو ہم نے پاکیزہ چیزوں سے

وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ

اور فضیلت عطا کی ہے ہم نے اُن کو بہت سی

مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿۷۰﴾ ع

مخلوقات پر، نمایاں فضیلت ﴿۷۰﴾

يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍ بِاِمَامِهِمْ ۚ

جس دن بلائیں گے ہم سب انسانوں کو اُن کے پیشواؤں کے ساتھ

فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ

سو جس شخص کو دیا جائے گا اُس کا اعمالنامہ اُس کے دائیں ہاتھ میں

فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ

سو یہ لوگ پڑھیں گے اپنے اعمالنامے

وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۱﴾

اور نہ ہوگا اُن پر ظلم ذرہ برابر ﴿۷۱﴾

وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ

اور جو رہا اس دُنیا میں اندھا سو وہ

فِی الْاٰخِرَةِ اَعْمٰی وَ اَضَلُّ سَبِیْلًا ﴿۷۲﴾
وَاِنْ کَادُوْا لَیَفْتِنُوْنَکَ
عَنِ الَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ
لِتَفْتَرِیَ عَلَیْنَا غَیْرَهٗ ۖۗ
وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْکَ خَلِیْلًا ﴿۷۳﴾
وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰکَ لَقَدْ کِدْتَّ
تَرْکَنُ اِلَیْهِمْ شَیْئًا قَلِیْلًا ﴿۷۴﴾
اِذًا لَّاَذَقْنٰکَ ضِعْفَ الْحَیٰوةِ
وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَکَ
عَلَیْنَا نَصِیْرًا ﴿۷۵﴾
وَاِنْ کَادُوْا لَیَسْتَفِزُّوْنَکَ مِنَ الْاَرْضِ
لِیُخْرِجُوْکَ مِنْهَا وَاِذًا
لَّا یَلْبَثُوْنَ خِلٰفَکَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۷۶﴾
سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا
قَبْلَکَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ
لِسُنَّتِنَا تَحْوِیْلًا ﴿۷۷﴾ ع ۸
اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْکِ الشَّمْسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیْلِ
وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ
کَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾

ہوگا آخرت میں بھی اندھا بلکہ زیادہ گمراہ (اندھے سے بھی) ﴿۷۲﴾
اور ان کی کوشش یہ ہے کہ فتنے میں ڈال کر تمہیں
پھیر دیں اس وحی سے جو بھیجی ہے ہم نے تمہاری طرف
تاکہ گھڑ لو تم ہمارے بارے میں اس کے علاوہ کچھ اور
تو اس صورت میں وہ ضرور بنا لیتے تم کو اپنا دوست ﴿۷۳﴾
اور اگر نہ ثابت قدم رکھا ہوتا ہم نے تم کو تو بہت ممکن تھا
کہ تم جھک جاتے ان کی طرف کسی قدر ﴿۷۴﴾
اور اس وقت ضرور چکھاتے ہم تمہیں مزہ دگنا (عذاب) دنیا کا
اور دگنا ہی (عذاب) آخرت کا پھر نہ پاتے تم اپنے لیے
ہمارے مقابل کوئی مددگار ﴿۷۵﴾
اور ان کی کوشش یہ ہے کہ تمہارے قدم اکھاڑ دیں اس سرزمین سے
تاکہ نکال دیں تمہیں یہاں سے اور اس صورت میں
نہ رہیں گے یہ خود بھی تمہارے بعد مگر بہت تھوڑی دیر ﴿۷۶﴾
یہی طریقِ کار ہے (ہمارا) ان کے بارے میں جو بھیجے تھے ہم نے
تم سے پہلے اپنے رسول اور نہ پاؤ گے تم
ہمارے طریقِ کار میں کوئی تبدیلی ﴿۷۷﴾
قائم کرو نماز زوالِ آفتاب سے لے کر رات کے اندھیرے تک
اور (قائم کرو) فجر کی نماز بھی، بے شک نمازِ فجر (کے وقت)
فرشتے حاضر ہوتے ہیں ﴿۷۸﴾

وَمِنَ الَّیْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾

اور رات کو تہجد پڑھو یہ زائد عبادت ہے تمہارے لیے بعید نہیں کہ (اس کی برکت سے) فائز کردے تمہیں تمہارا رب "مقامِ محمود" پر ﴿۷۹﴾

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿۸۰﴾

اور دُعا کرو اے میرے مالک! لے جا تو مجھ (جہاں بھی لے جائے) صدق کے ساتھ اور نکال مجھے (جہاں سے بھی نکالے) سچائی کے ساتھ اور بنادے تو میرے لیے اپنی جنابِ خاص سے کسی اقتدار کو میرا مددگار ﴿۸۰﴾

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾

اور اعلان کردو کہ حق آگیا ہے اور مٹ گیا باطل۔ یقیناً باطل تو ہے ہی مٹنے والا ﴿۸۱﴾

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۙ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾

اور نازل کر رہے ہیں ہم قرآن میں وہ کچھ جو شفا ہے اور رحمت ہے مومنوں کے لیے اور نہیں اضافہ کرتا یہ ظالموں کے لیے سوائے خسارے کے ﴿۸۲﴾

وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ یَـُٔوْسًا ﴿۸۳﴾

اور جب انعام سے نوازتے ہیں ہم انسان کو تو پیٹھ موڑ لیتا ہے اور اینٹھ جاتا ہے اور جب پہنچتی ہے اُسے مصیبت تو ہو جاتا ہے مایوس ﴿۸۳﴾

قُلْ كُلٌّ یَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِیْلًا ﴿۸۴﴾ ع

(ان سے) کہہ دو! ہر ایک عمل کر رہا ہے اپنے طریقہ پر۔ اب یہ تمہارا رب ہی ہے جو پوری طرح جانتا ہے کہ کون ہے ہدایت یافتہ، راستہ کے اعتبار سے؟ ﴿۸۴﴾

وَیَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ

اور پوچھتے ہیں یہ لوگ تم سے رُوح کے بارے میں۔ کہو کہ رُوح (آتی ہے) میرے رب کے حکم سے

وَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۸۵﴾
اور نہیں دیا گیا ہے تمہیں علم مگر تھوڑا ﴿۸۵﴾

وَلَـئِنۡ شِئۡنَا لَنَذۡهَبَنَّ بِالَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيۡنَا وَكِيۡلًا ۙ ﴿۸۶﴾
اور اگر چاہیں ہم تو چھین لے جائیں وہ سب جو وحی کیا ہے ہم نے تمہاری طرف پھر نہ پاؤ گے تم اپنے لیے اس سلسلہ میں ہمارے مقابل کوئی حمایتی ﴿۸۶﴾

اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضۡلَهٗ كَانَ عَلَيۡكَ كَبِيۡرًا ﴿۸۷﴾
مگر (جو حاصل ہے تمہیں) یہ رحمت ہے تمہارے رب کی، یقیناً اُس کا فضل ہے تم پر بہت زیادہ ﴿۸۷﴾

قُلْ لَّـئِنِ اجۡتَمَعَتِ الۡاِنۡسُ وَالۡجِنُّ عَلٰٓى اَنۡ يَّاۡتُوۡا بِمِثۡلِ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لَا يَاۡتُوۡنَ بِمِثۡلِهٖ وَلَوۡ كَانَ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ ظَهِيۡرًا ﴿۸۸﴾
(اُن سے) کہہ دیجیے اگر کہیں مِل کر کوشش کریں تمام جن وانس اس بات کی کہ لے آئیں کوئی چیز مانند اس قرآن کے تو نہ لا سکیں گے وہ اس کی مثل اگرچہ ہو جائیں وہ سب ایک دوسرے کے مددگار ﴿۸۸﴾

وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا لِلنَّاسِ فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ فَاَبٰۤى اَكۡثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوۡرًا ﴿۸۹﴾
اور یقیناً طرح طرح سے بار بار بیان کیا ہے ہم نے انسانوں کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کا مضمون لیکن انکار کر دیا (ماننے سے) اکثر انسانوں نے (اور نہ رہے) مگر کافر بن کر ﴿۸۹﴾

وَقَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفۡجُرَ لَنَا مِنَ الۡاَرۡضِ يَنۡۢبُوۡعًا ۙ ﴿۹۰﴾
اور اُنہوں نے کہا کہ ہرگز نہیں مانیں گے ہم تمہاری بات جب تک کہ نہ پھاڑ بہاؤ تم ہمارے لیے زمین سے کوئی چشمہ ﴿۹۰﴾

اَوۡ تَكُوۡنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الۡاَنۡهٰرَ خِلٰلَهَا تَفۡجِيۡرًا ۙ ﴿۹۱﴾
یا (نہ ہو) تمہارے پاس ایک باغ کھجوروں اور انگوروں کا اور رواں کر دو تم نہریں اُن کے اندر بہترین طریقہ سے ﴿۹۱﴾

اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿۹۲﴾ اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۳﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿۹۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ

یا (نہ) گرادو تم آسمان کو جیساکہ تمہارا دعویٰ ہے ہمارے اُوپر ٹکڑے ٹکڑے کرکے یا (نہ) لے آؤ تم اللہ اور فرشتوں کو ہمارے سامنے ﴿۹۲﴾ یا (جب تک نہ) ہو تمہارے لیے گھر سونے کا یا (نہ) چڑھ جاؤ تم آسمان پر۔ اور ہرگز نہیں یقین کریں گے ہم تمہارے چڑھنے کا بھی جب تک کہ (نہ) اُتارو تم ہم پر ایک تحریر جسے ہم پڑھیں خود۔ کہہ دیجیے پاک ہے میرا رب نہیں ہوں میں مگر ایک آدمی (اللہ کا) پیغام پہنچانے والا ﴿۹۳﴾ اور نہیں منع کیا لوگوں کو ایمان لانے سے جب بھی آئی اُن کے پاس ہدایت مگر اُن کے اسی قول نے کہ کیا بھیجا ہے اللہ نے آدمی کو رسول بناکر ﴿۹۴﴾ کہہ دیجیے! اگر ہوتے زمین میں فرشتے چل پھر رہے ہوتے اطمینان کے ساتھ تو ضرور نازل کرتے ہم اُن پر آسمان سے فرشتہ کو رسول بناکر ﴿۹۵﴾ اُن سے کہیے کافی ہے اللہ گواہی کے لیے میرے اور تمہارے درمیان۔ یقیناً وہ ہے اپنے بندوں کے بارے میں پُوری طرح باخبر اور سب کچھ دیکھنے والا ﴿۹۶﴾ اور جسے ہدایت دے اللہ سو وہی ہے ہدایت پانے والا

وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾

اور جسے وہ گمراہ کردے تو ہرگز نہ پاؤ گے تم ایسے لوگوں کے لیے کوئی مددگار اللہ کے سوا۔ اور گھیر کر لے آئیں گے ہم اُنہیں روزِ قیامت اوندھے مُنہ، اندھے، گونگے اور بہرے۔ اور اُن کا ٹھکانا ہوگا جہنّم، جب وہ ماند پڑنے لگے گا تو ہم اُسے اور زیادہ بھڑکا دیں گے ﴿۹۷﴾

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾

یہ ہے سزا اُن کی اس بنا پر کہ اُنھوں نے انکار کیا تھا ہماری آیات کا اور کہا تھا کہ کیا جب ہو جائیں گے ہم ہڈیاں اور خاک کیا واقعی ہم دوبارہ اُٹھائے جائیں گے نئے سرے سے؟ ﴿۹۸﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾

کیا کبھی نہیں غور کیا اُنھوں نے؟ کہ بے شک اللہ جس نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو وہ قادر ہے اس پر بھی کہ پیدا فرمائے اِن کی مثل (دوبارہ) لیکن مقرّر کر رکھی ہے اُس نے اُن کے لیے ایک مُدّت کوئی شک نہیں جس کے آنے میں مگر انکار کر دیا ہے ظالموں نے کہ (نہ رہیں گے وہ) بغیر کافر ہوئے ﴿۹۹﴾

قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ

اِن سے کہہ دیجیے اگر تم مالک ہوتے میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے تو بھی ضرور روک لیتے تم اُنہیں خرچ ہونے کے ڈر سے۔

وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾
اور انسان تو ہے ہی بڑا تنگ دل ﴿۱۰۰﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ
اور یقیناً عطا کیے تھے ہم نے موسیٰؑ کو نو معجزات

فَسْئَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ
پس پوچھ لو بنی اسرائیل سے جب آئے موسیٰؑ اُن کے ہاں

فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ
تو کہا تھا ان سے فرعون نے بے شک میں سمجھتا ہوں تمہیں

يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾
اے موسیٰؑ سحر زدہ شخص ﴿۱۰۱﴾

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ
کہا تھا موسیٰؑ نے یقیناً تو جانتا ہے کہ نہیں نازل کیا

هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
ان معجزات کو مگر اُس نے جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا

بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ
بصیرت کے لیے اور بے شک میں سمجھتا ہوں تجھے

يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾
اے فرعون شامت زدہ شخص ﴿۱۰۲﴾

فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ
سو ارادہ کیا فرعون نے کہ اکھاڑ پھینکے اُن کو اس سرزمین سے

فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ
تو غرق کر دیا ہم نے اسے اور اُن کو بھی جو

مَّعَهٗ جَمِيْعًا ۙ﴿۱۰۳﴾
اس کے ساتھ تھے سب کو ﴿۱۰۳﴾

وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
اور کہا ہم نے اس کے بعد بنی اسرائیل سے

اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ
بسو تم زمین میں پھر جب آن پورا ہوگا آخرت کا وعدہ

جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿۱۰۴﴾
تو لا حاضر کریں گے ہم تم سب کو ایک ساتھ ﴿۱۰۴﴾

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ
اور حق ہی کے ساتھ نازل کیا ہے ہم نے اس قرآن کو

وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا
اور حق ہی لے کر نازل ہوا ہے اور نہیں بھیجا ہم نے تمہیں (اے محمدؐ) مگر

مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾
بشارت دینے والا اور متنبہ کرنے والا، بنا کر ﴿۱۰۵﴾

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ
اور نازل کیا ہے ہم نے اس قرآن کو واضح مضامین کے ساتھ

لِتَقْرَاَهٗ عَلَی النَّاسِ عَلٰی مُكْثٍ
وَّ نَزَّلْنٰهُ تَنْزِیْلًا ﴿۱۰۶﴾
قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖۤ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ
اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖۤ اِذَا یُتْلٰی
عَلَیْهِمْ یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۙ﴿۱۰۷﴾
وَّ یَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنْ كَانَ وَعْدُ
رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾
وَ یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ یَبْكُوْنَ
وَ یَزِیْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿۱۰۹﴾ السجدة
قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ
اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ۚ وَ لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ
وَ لَا تُخَافِتْ بِهَا وَ ابْتَغِ
بَیْنَ ذٰلِكَ سَبِیْلًا ﴿۱۱۰﴾
وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ
شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَ لَمْ یَكُنْ
لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ
وَ كَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ﴿۱۱۱﴾ ع

تاکہ پڑھ کر سناؤ تم اسے انسانوں کو ٹھہر ٹھہر کر
اور نازل کیا ہے ہم نے اس کو بتدریج (حسبِ موقعہ) ﴿۱۰۶﴾
ان سے کہہ دیجیے کہ ایمان لاؤ اس پر یا نہ لاؤ تم، یقیناً وہ لوگ جنہیں
دیا گیا تھا علم اس سے پہلے جب تلاوت کیا جاتا ہے یہ
اُن کے سامنے تو گر جاتے ہیں وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں ﴿۱۰۷﴾
اور پکار اُٹھتے ہیں کہ پاک ہے ہمارا رب یقیناً ہے وعدہ
ہمارے رب کا، ضرور پورا ہو کر رہنے والا ﴿۱۰۸﴾
اور گر پڑتے ہیں وہ منہ کے بل روتے ہوئے
اور اضافہ کرتا ہے (یہ کلام) اُن کے خشوع میں ﴿۱۰۹﴾
ان سے کہہ دیجیے کہ پکارو اللہ کہہ کر یا پکارو رحمٰن کہہ کر۔
جس نام سے بھی تم پکارو گے اُسے سو اسی کے لیے تو ہیں
سب اچھے نام اور نہ بلند آواز سے پڑھو تم اپنی نماز
اور نہ بہت پست کرو تم اپنی آواز نماز میں اور اختیار کرو
ان دونوں کے درمیان مناسب طریقہ ﴿۱۱۰﴾
اور کہہ دو! سب تعریفیں اُس اللہ کے لیے ہیں جس نے
ہرگز نہیں بنایا کسی کو بیٹا اور ہرگز نہیں ہے اُس کا
کوئی شریک بادشاہی میں اور ہرگز نہیں
اُس کا کوئی مددگار کمزوری کی بنا پر
اور بڑائی بیان کرو اُس کی کمال درجے کی بڑائی ﴿۱۱۱﴾

اٰیاتہا ١١٠ (١٨) سُوْرَۃُ الْکَھْفِ مَکِّیَّۃٌ (٦٩) رکوعاتہا ١٢

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتٰبَ وَ لَمْ یَجْعَلْ لَّہٗ عِوَجًا ۜ ﴿١﴾ قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْہُ وَیُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَھُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ ﴿٢﴾ مَّاکِثِیْنَ فِیْہِ اَبَدًا ۙ ﴿٣﴾ وَّ یُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا ۤ ﴿٤﴾ مَا لَھُمْ بِہٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِھِمْ ؕ کَبُرَتْ کَلِمَۃً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاھِھِمْ ؕ اِنْ یَّقُوْلُوْنَ اِلَّا کَذِبًا ﴿٥﴾ فَلَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفْسَکَ عَلٰٓی اٰثَارِھِمْ اِنْ لَّمْ یُؤْمِنُوْا

سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے نازل فرمائی اپنے بندہ پر یہ کتاب اور نہیں رکھی اس میں کوئی کجی ﴿١﴾ ٹھیک ٹھیک سیدھی بات کہنے والی کتاب تاکہ خبردار کرے لوگوں کو سخت عذاب سے اللہ کے اور خوشخبری دے مومنوں کو جو کرتے ہیں نیک عمل، کہ یقیناً اُن کے لیے ہے اجر بہت اچھا ﴿٢﴾ رہیں گے یہ اس میں ہمیشہ ﴿٣﴾ اور ڈرائے ان لوگوں کو جو کہتے ہیں کہ بنالیا ہے اللہ نے کوئی بیٹا ﴿٤﴾ نہیں ہے اُنہیں اس کے بارے میں کوئی علم اور نہ ان کے باپ دادا کو (تھا)، بڑی ہے وہ بات جو نکلتی ہے اُن کے مُنہ سے۔ نہیں کہتے وہ مگر جھوٹ ﴿٥﴾ تو شاید اے نبیؐ! ہلاک کر دینا چاہتے ہو تم اپنے آپ کو ان کے پیچھے اگر نہ ایمان لائیں وہ

بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝٦
اس قرآن پر مارے غم کے ۝٦

اِنَّا جَعَلْنَا مَا
واقعہ یہ ہے کہ بنایا ہے ہم نے ان (سب چیزوں) کو جو

عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ
زمین پر ہیں زینت اس کے لیے تاکہ آزمائیں ہم لوگوں کو

اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝٧
کہ کون ان میں بہتر ہے عمل کے لحاظ سے ۝٧

وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا
اور یقیناً ہم بنا دیں گے اس سب کو جو زمین پر ہے

صَعِيْدًا جُرُزًا ۝٨
(بالآخر) ایک چٹیل میدان ۝٨

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ
کیا تم سمجھتے ہو کہ اصحابِ غار اور رقیم والے

كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝٩
تھے ہماری عجیب نشانیوں میں سے؟ ۝٩

اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ
جب پناہ لی تھی چند جوانوں نے غار میں

فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ
اور کہا تھا اے ہمارے مالک! عطا فرما تو ہمیں اپنی جنابِ خاص سے

رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝١٠
رحمت اور مہیا کر تو ہمیں ہمارے معاملات کی درستی ۝١٠

فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ
پھر تھپکی دے کر ہم نے ان کے کانوں پر (سلا دیا ان کو)

فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۙ ۝١١
اس غار میں چند برس گنتی کے ۝١١

ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ
پھر اٹھایا ہم نے انہیں تاکہ ہم جانیں کہ کون

الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى
دونوں گروہوں میں سے ہے ٹھیک شمار کرنے والا

لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝١٢
ان کے وہاں رہنے کی مدت کا ۝١٢

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ۭ
ہم سناتے ہیں تمہیں ان کا قصہ بالکل ٹھیک ٹھیک۔

اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا
واقعہ یہ ہے کہ وہ چند نوجوان تھے جو ایمان لے آئے تھے

بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ۝١٣
اپنے رب پر اور زیادہ دی تھی ہم نے انہیں ہدایت ۝١٣

وَّرَبَطْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ
اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا
لَّقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾
هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ
اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا یَاْتُوْنَ عَلَیْهِمْ
بِسُلْطٰنٍۭ بَیِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ
افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ؕ
وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا
یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَی الْكَهْفِ
یَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ
وَیُهَیِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾
وَتَرَی الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ
عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَاِذَا
غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ
وَهُمْ فِیْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ
ذٰلِكَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ
مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ

اور مضبوط کر دیے تھے ہم نے اُن کے دل
جب وہ کھڑے ہُوئے تھے اور اُنھوں نے کہا تھا کہ ہمارا رب
وہی ہے جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا ۔
ہرگز نہیں پکاریں گے ہم اس کے سوا کسی معبود کو،
(ایسا کریں تو) بے شک کہیں گے ہم اُس وقت غلط بات ﴿۱۴﴾
اس ہماری قوم نے بنا لیے ہیں اللہ کے سوا
بہت سے معبود، کیوں نہیں لاتے وہ (اُن کے معبود ہونے پر)
کوئی واضح دلیل ۔ سو کون ہے بڑا ظالم اس سے جو
باندھے اللہ پر جھوٹ ﴿۱۵﴾
اب جبکہ تم چھوڑ چکے ہو اُنہیں اور ان معبُودوں کو جن کی
وہ پُوجا کرتے ہیں اللہ کے سوا تو پناہ لے لو اِس غار میں
پھیلا دے گا تمہارے لیے تمہارا رب اپنی رحمت کا دامن
اور مہیا کر دے گا تمہارے لیے تمہارے کاموں میں آسانی ﴿۱۶﴾
اور دیکھتے ہو تم سُورج کو جب طلوع ہوتا ہے تو کترا جاتا ہے
ان کے غار کی طرف سے دائیں جانب اور جب
غروب ہوتا ہے تو کنّی کاٹ جاتا ہے ان سے بائیں طرف
اور وہ ہیں ایک کشادہ جگہ میں اس غار کے اندر،
یہ (ایک نشانی ہے) اللہ کی نشانیوں میں سے ،
جسے ہدایت دے اللہ سو وہی ہے ہدایت یافتہ .

وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ
وَلِیًّا مُّرْشِدًا ۧ ﴿۱۷﴾

اور جسے گمراہ کر دے وہ تو ہرگز نہیں پائے گا تُو اُس کے لیے
کوئی دوست راہ بتانے والا ﴿۱۷﴾

ع ۲

وَتَحْسَبُهُمْ اَیْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ
وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ
وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ ؕ
لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَیْهِمْ لَوَلَّیْتَ مِنْهُمْ
فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾

اور سمجھتے ہو تم اُنہیں کہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سو رہے ہیں
اور کروٹ دلواتے ہیں ہم اُنہیں دائیں طرف اور بائیں طرف
اور اُن کا کُتّا پھیلائے بیٹھا ہے اپنے ہاتھ غار کے دہانے پر،
اگر کہیں جھانک کر دیکھو تم اُنہیں تو پلٹ جاؤ تم اُن کو دیکھ کر
بھاگتے ہُوئے اور بھر جائے تمہارا دل اُنہیں دیکھ کر دہشت سے ﴿۱۸﴾

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِیَتَسَآءَلُوْا
بَیْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ
كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا
یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ
اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا
اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِیْنَةِ
فَلْیَنْظُرْ اَیُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا
فَلْیَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ
وَلْیَتَلَطَّفْ وَلَا یُشْعِرَنَّ
بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾

اور اسی طرح اُٹھا کھڑا کیا ہم نے اُنہیں تاکہ پُوچھیں ایک دوسرے سے
آپس میں۔ کہا ایک کہنے والے نے اُن میں سے
کتنی دیر رہے ہو تم (اس حال میں)؟ اُنھوں نے کہا رہے ہیں ہم
دن بھر یا دن کا کچھ حصّہ (پھر) وہ بولے تمہارا رب ہی
بہتر جانتا ہے کہ کتنی دیر تم رہے ہو۔ اچھا! بھیجو
اپنے ایک آدمی کو اپنا یہ روپیہ دے کر شہر کی طرف
اور اُسے چاہیے کہ وہ دیکھے کہ کس کا اچھا ہے کھانا
پھر لے آئے وہ تمہارے پاس کچھ کھانا اس سے
اور چاہیے کہ ہوشیار رہے کہ نہ خبر دے بیٹھے
تمہاری کسی کو ﴿۱۹﴾

نِصْفُ الْقُرْاٰنِ بِاعْتِبَارِ عَدَدِ الْحُرُوْفِ وَلْیَتَلَطَّفْ اَلتَّاءُ مِنَ النِّصْفِ الْاَوَّلِ وَاللَّامُ الثَّانِیَةُ مِنَ النِّصْفِ الْاٰخِیْرِ

اِنَّهُمْ اِنْ یَّظْهَرُوْا عَلَیْكُمْ یَرْجُمُوْكُمْ
اَوْ یُعِیْدُوْكُمْ فِیْ مِلَّتِهِمْ

یقیناً یہ لوگ اگر غالب آگئے تم پر تو سنگسار کر دیں گے تمہیں
یا واپس لے جائیں گے تمہیں اپنے دین میں

وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾	اور ہرگز نہ فلاح پاسکو گے تم اس صورت میں کبھی بھی ﴿۲۰﴾
وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ	اور اس طرح ہم نے مطلع کردیا ان کے بارے میں (اہلِ شہر کو)
لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ	تاکہ اُنہیں معلوم ہوجائے کہ بے شک وعدہ اللہ کا سچّا ہے
وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ	اور یہ کہ قیامت (برحق ہے) کوئی شک نہیں اس میں
اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ	اس وقت جب وہ جھگڑنے لگے آپس میں اُن کے بارے میں
فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۭ	تو کہا (کچھ لوگوں نے) چُن دو اُن کے اُوپر ایک دیوار۔
رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ۭ	اُن کا رب ہی بہتر جانتا ہے اُن کے بارے میں۔
قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓي اَمْرِهِمْ	کہا ان لوگوں نے جو غالب تھے ان کے معاملات پر
لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾	ہم ضرور بنائیں گے اُن پر ایک عبادت گاہ ﴿۲۱﴾
سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ	(کچھ) لوگ کہیں گے کہ وہ تین تھے اور چوتھا اُن کا کُتّا تھا،
وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ	اور (کچھ) کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا اُن کا کُتّا تھا،
رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ	بے تکی باتیں، اور (کچھ) کہیں گے کہ وہ سات تھے
وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ	اور آٹھواں اُن کا کُتّا تھا، کہہ دیجیے میرا رب ہی بہتر جانتا ہے
بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ڛ	اُن کی گنتی، نہیں جانتے اُن کے بارے میں مگر کم لوگ۔
فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَاۗءً ظَاهِرًا ۠	پس مت جھگڑا کرو تم اُن کے بارے میں مگر سرسری طور پر
وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ ع	اور مت پُوچھو تم اس کے بارے میں اُن میں سے کسی سے ﴿۲۲﴾
وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ	اور کبھی نہ کہو کسی بات کے بارے میں
اِنِّىْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾ ۙ	کہ مَیں ضرور کروں گا یہ کل ﴿۲۳﴾
اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۡ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ	(تم کچھ نہیں کرسکتے) اِلّا یہ کہ چاہے اللہ اور یاد کرو اپنے رب کو

ع ۳ / ۱۵

اِذَا نَسِيۡتَ وَقُلۡ عَسٰٓى اَنۡ	جب بھول جاؤ تم (اس کا نام لینا) اور کہو اُمید ہے کہ
يَّهۡدِيَنِ رَبِّىۡ لِاَقۡرَبَ مِنۡ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾	بتائے گا مجھے میرا رب زیادہ اس سے بھی ہدایت کی بات ﴿۲۴﴾
وَلَبِثُوۡا فِىۡ كَهۡفِهِمۡ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيۡنَ	اور رہے وہ اپنی غار میں تین سو سال
وَازۡدَادُوۡا تِسۡعًا ﴿۲۵﴾	اور بڑھا دیے ہیں لوگوں نے نو سال ﴿۲۵﴾
قُلِ اللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا لَبِثُوۡا ۚ	کہہ دیجیے اللہ بہتر جانتا ہے کہ کتنی مُدّت رہے وہ،
لَهٗ غَيۡبُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	اسی کو معلوم ہیں سب چھپی باتیں آسمانوں کی اور زمین کی،
اَبۡصِرۡ بِهٖ وَاَسۡمِعۡ ؕ	کیا خوب ہے وہ دیکھنے والا اور سُننے والا،
مَا لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّلِىٍّ	نہیں ہے مخلوقات کا اُس کے سِوا کوئی سرپرست
وَّلَا يُشۡرِكُ فِىۡ حُكۡمِهٖۤ اَحَدًا‏ ﴿۲۶﴾	اور نہیں شریک کرتا وہ اپنی حکومت میں کسی کو ﴿۲۶﴾
وَاتۡلُ مَاۤ اُوۡحِىَ اِلَيۡكَ	اور سُنا دو جو کچھ وحی کیا گیا ہے تمہاری طرف
مِنۡ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ	تمہارے رب کی کتاب میں سے، نہیں کوئی بدلنے کا مجاز
لِـكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنۡ تَجِدَ	اس کی باتوں کو اور ہرگز نہ پاؤ گے تم
مِنۡ دُوۡنِهٖ مُلۡتَحَدًا‏ ﴿۲۷﴾	اس کے سِوا کوئی جائے پناہ ﴿۲۷﴾
وَاصۡبِرۡ نَفۡسَكَ مَعَ الَّذِيۡنَ	اور مطمئن کرلو اپنے دل کو ان لوگوں کی معیت پر جو
يَدۡعُوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَدٰوةِ وَالۡعَشِىِّ	پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح و شام
يُرِيۡدُوۡنَ وَجۡهَهٗ وَلَا تَعۡدُ	اور طلب گار ہیں اس کی رضا کے اور نہ ہٹاؤ تم
عَيۡنٰكَ عَنۡهُمۡ ۚ تُرِيۡدُ	اپنی نظروں کو ان کی طرف سے۔ اس غرض سے کہ پسند کرو تم
زِيۡنَةَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ وَلَا تُطِعۡ	زینت، دُنیاوی زندگی کی اور مت مانو بات
مَنۡ اَغۡفَلۡنَا قَلۡبَهٗ عَنۡ ذِكۡرِنَا	اس کی کہ غافل کر دیا ہے ہم نے جس کے دل کو اپنے ذکر سے

النصف

وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ
اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾
وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ
فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ
فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ
نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ
وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ
كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ
بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ
اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ ۚ
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ
فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ
ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ
وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا
عَلَى الْاَرَآئِكِ ۭ نِعْمَ الثَّوَابُ ۭ
وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ ۧ

اور وہ پیروی کر رہا ہے اپنی خواہش نفس کی اور ہے
اس کا طریق کار افراط و تفریط پر مبنی ﴿۲۸﴾
اور کہہ دیجیے کہ یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے
سو جس کا جی چاہے ایمان لے آئے اور جس کا جی چاہے
انکار کر دے۔ یقیناً ہم نے مہیا کر رکھی ہے ظالموں کے لیے
ایک ایسی آگ گھیر رکھا ہے ان کو جس کی لپٹوں نے۔
اور اگر پانی مانگیں گے تو پلایا جائے گا اُن کو ایسا پانی جو
تیل کی تلچھٹ جیسا ہوگا جو جھلس دے گا منہ کو۔
بہت ہی بُرا ہے مشروب اور بہت بُری ہے وہ آرام گاہ ﴿۲۹﴾
بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے اُنہوں نے نیک عمل
یقیناً ہم نہیں ضائع کرتے اجر اس شخص کا جس کا
عمل اعلیٰ اور معیاری ہو ﴿۳۰﴾
یہی لوگ ہیں کہ ہیں ان کے لیے جنتیں سدا بہار
کہ بہتی ہیں اُن کے (محلات کے) نیچے نہریں، پہنائے جائیں گے اُنہیں
وہاں سونے کے کنگن اور پہنیں گے وہ
لباس سبز رنگ کے جو بنائے گئے ہوں گے باریک ریشم
اور اطلس و دیبا سے، تکیے لگا کر بیٹھیں گے وہ ان جنتوں میں
اُونچی مسندوں پر۔ یہ بہترین اجر ہے۔
اور اعلیٰ درجے کی آرام گاہ ہے ﴿۳۱﴾

ع ۴

وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلًا رَّجُلَيۡنِ	اور پیش کرو ان کے سامنے ایک مثال کہ دو شخص تھے،
جَعَلۡنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيۡنِ	دیے تھے ہم نے ان میں سے ایک کو دو باغ
مِنۡ اَعۡنَابٍ وَّحَفَفۡنٰهُمَا بِنَخۡلٍ	انگور کے اور باڑ لگائی تھی ہم نے اُن کے گرد کھجور کے درختوں کی
وَّ جَعَلۡنَا بَيۡنَهُمَا زَرۡعًا ؕ ﴿۳۲﴾	اور اُگا رکھی تھی ہم نے ان دونوں کے درمیان کھیتی بھی ﴿۳۲﴾
كِلۡتَا الۡجَـنَّتَيۡنِ اٰتَتۡ اُكُلَهَا	دونوں باغ دینے لگے اپنا پھل
وَلَمۡ تَظۡلِمۡ مِّنۡهُ شَيۡـئًا ۙ	اور نہ چھوڑی اُنھوں نے پیداوار میں کوئی کمی
وَّفَجَّرۡنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۙ ﴿۳۳﴾	اور جاری کر دی ہم نے اُن کے درمیان ایک نہر ﴿۳۳﴾
وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ	اور حاصل ہوا اُسے خُوب فائدہ، سو کہا اس نے اپنے ساتھی سے
وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكۡثَرُ مِنۡكَ	باتیں کرتے ہُوئے کہ میں زیادہ ہوں تم سے
مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾	مال میں بھی اور زیادہ طاقتور جتھا رکھتا ہُوں ﴿۳۴﴾
وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ ۚ	پھر داخل ہوا وہ اپنے باغ میں ظلم کرتا ہُوا اپنے اُوپر۔
قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنۡ تَبِيۡدَ	کہنے لگا! میں نہیں سمجھتا کہ فنا ہو جائے گا
هٰذِهٖۤ اَبَدًا ۙ ﴿۳۵﴾	یہ باغ کبھی ﴿۳۵﴾
وَّمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ	اور مَیں نہیں خیال کرتا کہ قیامت آئے گی کبھی،
وَّلَئِنۡ رُّدِدۡتُّ اِلٰى رَبِّىۡ	اور اگر کہیں مَیں لوٹایا گیا اپنے رب کے حضور
لَاَجِدَنَّ خَيۡرًا مِّنۡهَا مُنۡقَلَبًا ﴿۳۶﴾	تو ضرور پاؤں گا میں بہتر اس سے بھی جگہ ﴿۳۶﴾
قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ	کہا اس سے اُس کے ساتھی نے باتیں کرتے ہُوئے
اَكَفَرۡتَ بِالَّذِىۡ خَلَقَكَ	کیا کفر کرتا ہے تُو اس ذات کے ساتھ جس نے پیدا کیا ہے تجھے
مِنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ	مٹی سے پھر نطفہ سے

ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ؕ ﴿۳۷﴾	پھر بنا کھڑا کیا اس نے تجھے ایک مکمل آدمی ﴿۳۷﴾
لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّىۡ	لیکن مَیں کہتا ہوں کہ وہی اللہ میرا رب ہے
وَلَاۤ اُشۡرِكُ بِرَبِّىۡۤ اَحَدًا ﴿۳۸﴾	اور نہیں شریک کرتا میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو ﴿۳۸﴾
وَلَوۡلَاۤ اِذۡ دَخَلۡتَ جَنَّتَكَ	اور کیوں نہیں جب تُو داخل ہُوا تھا اپنے باغ میں
قُلۡتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ	تو کہا تُو نے : "ماشاء اللہ" (کہ وہی ہوگا جو چاہے اللہ)،
لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ	"لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللہ" (کچھ اختیار نہیں مگر اللہ کی توفیق سے)؟
اِنۡ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنۡكَ	اگر دیکھتا ہے تو مجھے کہ مَیں کم ہوں تجھ سے
مَالًا وَّوَلَدًا ۚ ﴿۳۹﴾	مال و اولاد میں ﴿۳۹﴾
فَعَسٰى رَبِّىۡۤ اَنۡ يُّؤۡتِيَنِ خَيۡرًا	سو بعید نہیں کہ میرا رب عطا کر دے مجھے بہتر
مِّنۡ جَنَّتِكَ وَيُرۡسِلَ عَلَيۡهَا	تیرے باغ سے اور بھیج دے تیرے باغ پر
حُسۡبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ	کوئی آفت آسمان سے
فَتُصۡبِحَ صَعِيۡدًا زَلَقًا ۙ ﴿۴۰﴾	اور ہو کر رہ جائے وہ چٹیل میدان ﴿۴۰﴾
اَوۡ يُصۡبِحَ مَآؤُهَا غَوۡرًا	یا اُتر جائے اس کا پانی گہرائی میں
فَلَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾	تو نہ کر سکے تُو اس کو حاصل ﴿۴۱﴾
وَاُحِيۡطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصۡبَحَ يُقَلِّبُ	اور مارا گیا اُس کا پھل اور ملتا رہ گیا وہ
كَفَّيۡهِ عَلٰى مَاۤ اَنۡفَقَ فِيۡهَا	اپنے ہاتھ اس پر جو اس نے خرچ کیا تھا اس میں
وَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوۡشِهَا	کیونکہ وہ گرا ہُوا تھا اپنے چھپروں پر،
وَيَقُوۡلُ يٰلَيۡتَنِىۡ لَمۡ اُشۡرِكۡ	اب وہ کہنے لگا کاش! نہ شریک ٹھہرایا ہوتا میں نے
بِرَبِّىۡۤ اَحَدًا ﴿۴۲﴾	اپنے رب کے ساتھ کسی کو ﴿۴۲﴾

وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾
هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ
الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا
وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ
فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾
اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ
ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾
وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ
بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ
مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾
وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ
صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا
كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ

اور نہ تھا اس کے پاس کوئی جتھا جو اس کی مدد کرتا
اللہ کے سوا اور نہ تھا وہ اس قابل کہ خود بدلہ لیتا ﴿۴۳﴾
اس وقت (معلوم ہوا) کہ کارسازی کا اختیار اللہ ہی کو ہے
جو برحق ہے، وہی بہتر دینے والا ہے ثواب
اور وہی بہتر کرنے والا ہے انجام کو ﴿۴۴﴾
اور بیان کرو اُن کے سامنے مثال دُنیاوی زندگی کی
(کہ وہ) مانند ہے اس پانی کے جسے برسایا ہم نے آسمان سے
تو خوب گھنی ہوگئی اس کی وجہ سے روئیدگی زمین کی
پھر بن کر رہ گئی وہ بُھس جسے اڑائے لیے پھرتی ہیں ہوائیں۔
اور ہے اللہ ہر چیز پر پُوری قدرت رکھنے والا ﴿۴۵﴾
مال اور بیٹے رونق ہیں دنیاوی زندگی کی
اور باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی بہتر ہیں تیرے رب کے نزدیک
نتیجہ کے لحاظ سے اور بہتر ہیں اُمید کے اعتبار سے ﴿۴۶﴾
اور جس دن چلائیں گے ہم پہاڑوں کو اور دیکھے گا تو زمین کو
کُھلا میدان اور اکٹھا کریں گے ہم سب کو، تو نہیں چھوڑیں گے ہم
اُن میں سے کسی ایک کو ﴿۴۷﴾
اور پیش کیے جائیں گے سب تیرے رب کے حضور
صف در صف، (دیکھ لو) بلاشبہ آ گئے ہو تم ہمارے حضور
ویسے ہی جیسا پیدا کیا تھا ہم نے تم کو پہلی بار،

بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ
لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾
وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ
مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ
وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ
لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً
اِلَّاۤ اَحْصٰهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا
حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظْلِمُ
رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا
لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ
كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ
عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗۤ
اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ
بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾
مَاۤ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪
وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ
الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾

جبکہ تم سمجھتے تھے کہ قطعاً نہیں مقرر کیا ہے ہم نے
تمہارے لیے کوئی پیشی کا وقت ﴿۴۸﴾
اور رکھ دیا جائے گا اعمال نامہ سو تم دیکھو گے مجرموں کو
کہ ڈر رہے ہوں گے وہ اس سے جو اس میں (درج) ہوگا
اور کہیں گے ہائے ہماری کم بختی کیسی ہے یہ تحریر
نہیں چھوڑی اس نے کوئی چھوٹی اور نہ بڑی (حرکت جو ہم نے کی تھی)
مگر درج کر لیا ہے اُسے اور پائیں گے وہ اپنے اعمال کو
سامنے اور نہیں ظلم کرے گا
تیرا رب کسی پر ﴿۴۹﴾
اور جب کہا تھا ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو
آدمؑ کو تو سجدہ کیا اُنہوں نے سوائے ابلیس کے۔
تھا وہ جنوں میں سے اس لیے نافرمانی کی اس نے
اپنے رب کے حکم کی۔ تو کیا بناتے ہو تم اُسے اور اس کی اولاد کو
اپنا سرپرست میرے سوا حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں؟
اور بہت ہی بُرا ہے ظالموں کے لیے یہ بدل (جسے وہ اختیار کر رہے ہیں) ﴿۵۰﴾
نہیں بُلایا تھا میں نے اُنہیں پیدا کرتے وقت آسمانوں کے
اور زمین کے اور نہ اُن کی اپنی تخلیق کے وقت
اور نہیں ہوں میں ایسا کہ بناؤں
گمراہ کرنے والوں کو اپنا مددگار ﴿۵۱﴾

وَ يَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ
الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ
فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَ جَعَلْنَا
بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿٥٢﴾
وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا
اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا
عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾ ع
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ
وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾
وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا
اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَ يَسْتَغْفِرُوْا
رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ
سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ
اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾
وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ
وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ
الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ

اور جس دن ارشاد فرمائے گا وہ کہ پکارو تم میرے شرکا کو
جنہیں تم مانا کرتے تھے تو وہ پکاریں گے اُنہیں
لیکن نہیں جواب دیں گے وہ انہیں اور بنا دیں گے ہم
اُن کے درمیان ایک ہلاکت کا گڑھا ﴿٥٢﴾
اور دیکھیں گے مجرم آگ کو تو سمجھ لیں گے
کہ یقیناً اُنہیں گرنا ہے اس میں اور نہ پائیں گے
اِس سے بچنے کا کوئی راستہ ﴿٥٣﴾
اور یقیناً طرح طرح سے بار بار بیان کیا ہے ہم نے اس قرآن میں
انسانوں کے لیے ہر طرح کا مضمون۔
لیکن ہے انسان ہر چیز سے بڑھ کر جھگڑالو ﴿٥٤﴾
اور نہیں منع کیا انسانوں کو ایمان لانے سے
جب آئی اُن کے پاس ہدایت اور (اس سے کہ) معافی مانگتے وہ
اپنے رب سے مگر اس (خواہش) نے کہ آئے اُن پر
وہی کچھ جو آ چکا ہے پہلوں پر
یا یہ کہ دیکھیں وہ آتے ہوئے عذاب کو سامنے سے ﴿٥٥﴾
اور نہیں بھیجتے ہم رسولوں کو مگر اس لیے کہ خوشخبری دیں
اور ڈرائیں جبکہ جھگڑا کرتے ہیں یہ کافر
جھوٹی باتیں بنا کر تاکہ نیچا دکھائیں اُن سے
حق کو اور بنا لیا ہے اُنہوں نے میری آیات کو

وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿۵۶﴾ اور ان تنبیہات کو جو اُنہیں کی گئیں، مذاق ﴿۵۶﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾

اور کون بڑا ظالم ہے اس شخص سے جسے یاد دلائی جائیں نشانیاں اس کے رب کی اور وہ منہ پھیر لے اُن سے اور بھول جائے اس (انجام) کو جس کا اہتمام اس نے اپنے ہاتھوں کیا ہے۔ بے شک ہم نے چڑھا دیے ہیں اُن کے دِلوں پر غلاف تاکہ (نہ) سمجھ سکیں یہ قرآن کو اور (پیدا کردیا ہے) اُن کے کانوں میں بہرہ پن اور اب یہ حال ہے کہ اگر تم بلاؤ انہیں ہدایت کی طرف تو نہ ہدایت پائیں گے یہ اب کبھی ﴿۵۷﴾

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿۵۸﴾

اور تیرا رب ہے، بڑا بخشنے والا اور رحم فرمانے والا۔ ورنہ اگر کہیں گرفت فرماتا اُن کی بسبب ان کے اعمال کے تو جلد لے آتا ان پر عذاب۔ لیکن ان کے لیے ایک وقت مقرر ہے نہیں پائیں گے وہ اس سے بچ کر نکلنے کے لیے کوئی راہ ﴿۵۸﴾

وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾ ع

اور یہ ہیں وہ بستیاں جنہیں ہلاک کیا تھا ہم نے جب اُنہوں نے ظلم کیا اور طے کر رکھا تھا ان کی ہلاکت کے لیے ایک وقتِ معیّن ﴿۵۹﴾

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ

اور جب کہا تھا موسیٰؑ نے اپنے خادم سے کہ نہ ختم کروں گا میں (اپنا سفر) حتیٰ کہ پہنچ جاؤں سنگم پر

الۡبَحۡرَیۡنِ اَوۡ اَمۡضِیَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾	دونوں دریاؤں کے ورنہ چلتا ہی رہوں گا میں برسوں ﴿۶۰﴾
فَلَمَّا بَلَغَا مَجۡمَعَ بَیۡنِہِمَا نَسِیَا	پھر جب پہنچ گئے وہ دونوں اُن کے سنگم پر تو بھول گئے
حُوۡتَہُمَا فَاتَّخَذَ سَبِیۡلَہٗ	اپنی مچھلی کو اور بنالیا اس نے اپنا راستہ
فِی الۡبَحۡرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾	سمندر میں جیسے کوئی سرنگ لگی ہو ﴿۶۱﴾
فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ	پھر جب آگے چلے گئے وہ دونوں تو کہا موسیٰؑ نے
لِفَتٰىہُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫	اپنے خادم سے کہ لاؤ ہمارا ناشتہ،
لَقَدۡ لَقِیۡنَا مِنۡ سَفَرِنَا ہٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾	یقیناً پہنچی ہے ہمیں اس سفر سے بڑی تکلیف ﴿۶۲﴾
قَالَ اَرَءَیۡتَ اِذۡ اَوَیۡنَاۤ	خادم نے کہا آپ نے دیکھا (کیا ہوا) جب ہم ٹھہرے تھے
اِلَی الصَّخۡرَۃِ فَاِنِّیۡ نَسِیۡتُ الۡحُوۡتَ ۫	اس چٹان کے پاس اس وقت میں بھول گیا تھا مچھلی کو
وَمَاۤ اَنۡسٰنِیۡہُ اِلَّا الشَّیۡطٰنُ اَنۡ	اور نہیں غافل کیا تھا مجھے مگر شیطان نے اس بات سے کہ
اَذۡکُرَہٗ ۚ وَاتَّخَذَ	مَیں ذکر کروں اُس کا (آپ سے) اور بنالیا تھا اس نے
سَبِیۡلَہٗ فِی الۡبَحۡرِ ٭ۖ عَجَبًا ﴿۶۳﴾	اپنا راستہ سمندر میں عجیب طریقہ سے ﴿۶۳﴾
قَالَ ذٰلِکَ مَا کُنَّا نَبۡغِ ٭ۖ	موسیٰؑ نے کہا یہی ہے وہ بات جس کی ہمیں تلاش تھی۔
فَارۡتَدَّا عَلٰۤی اٰثَارِہِمَا قَصَصًا ﴿ۙ۶۴﴾	پھر واپس ہوئے وہ اپنے نقوشِ قدم پر پاؤں رکھتے ہوئے ﴿۶۴﴾
فَوَجَدَا عَبۡدًا مِّنۡ عِبَادِنَاۤ	سو پایا اُنھوں نے ایک بندے کو ہمارے بندوں میں سے
اٰتَیۡنٰہُ رَحۡمَۃً مِّنۡ عِنۡدِنَا وَعَلَّمۡنٰہُ	جسے نوازا تھا ہم نے اپنی رحمتِ خاص سے اور سکھایا تھا ہم نے اُسے
مِنۡ لَّدُنَّا عِلۡمًا ﴿۶۵﴾	اپنی طرف سے ایک (خاص) علم ﴿۶۵﴾
قَالَ لَہٗ مُوۡسٰی ہَلۡ اَتَّبِعُکَ	کہا اُس سے موسیٰؑ نے کیا مَیں تمہارے ساتھ چل سکتا ہوں
عَلٰۤی اَنۡ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمۡتَ رُشۡدًا ﴿۶۶﴾	تاکہ تعلیم دیں آپ مجھے اس کی جو سکھائی گئی ہے آپ کو دانشمندی؟ ﴿۶۶﴾

قَالَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾
وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا
لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا ﴿۶۸﴾
قَالَ سَتَجِدُنِيٓ إِن شَآءَ اللَّهُ صَابِرًا
وَّلَآ أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ﴿۶۹﴾
قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْـَٔلْنِي
عَن شَيْءٍ حَتَّىٰٓ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾
فَانطَلَقَا ٚ حَتَّىٰٓ إِذَا رَكِبَا
فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا ۖ قَالَ
أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا ۚ لَقَدْ
جِئْتَ شَيْـًٔا إِمْرًا ﴿۷۱﴾
قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ
لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾
قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ
وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ﴿۷۳﴾
فَانطَلَقَا ٚ حَتَّىٰٓ إِذَا لَقِيَا غُلَامًا
فَقَتَلَهُۥ ۙ قَالَ أَقَتَلْتَ
نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۖ
لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾

انہوں نے کہا یقیناً آپ نہ کر سکیں گے میرے ساتھ رہ کر صبر ﴿۶۷﴾
اور کیسے کر سکتے ہیں آپ صبر اس بات پر جس کی
نہ ہو آپ کو خبر ﴿۶۸﴾
موسیٰؑ نے کہا ضرور پائیں گے آپ مجھے "اِن شاء اللہ" صبر کرنے والا
اور نہ نافرمانی کروں گا میں آپ کی کسی معاملہ میں ﴿۶۹﴾
انہوں نے کہا اچھا اگر آپ چلتے ہیں میرے ساتھ تو نہیں پوچھیں گے
کوئی بات جب تک کہ (نہ) کروں آپ سے اُس کا ذکر ﴿۷۰﴾
پھر روانہ ہوئے وہ دونوں یہاں تک کہ جب وہ سوار ہوئے
ایک کشتی میں تو سوراخ کر دیا اس میں (اس بندہ نے)۔ موسیٰؑ نے کہا
کیا آپ نے سوراخ کیا ہے اس میں تاکہ ڈبو دیں کشتی والوں کو؟ یقیناً
کی ہے آپ نے بڑی عجیب حرکت ﴿۷۱﴾
انہوں نے کہا کیا نہیں کہا تھا میں نے آپ سے کہ
نہیں کر سکیں گے آپ میرے ساتھ رہ کر صبر؟ ﴿۷۲﴾
موسیٰؑ نے کہا نہ گرفت کیجیے میری بھول چوک پر
اور نہ اختیار کیجیے میرے معاملہ میں سختی ﴿۷۳﴾
چنانچہ چلے پھر وہ دونوں حتیٰ کہ ملے وہ دونوں ایک لڑکے سے
اور قتل کر دیا اس نے اُسے موسیٰؑ نے کہا کیا قتل کر دیا ہے آپ نے
ایک معصوم جان کو بغیر کسی جان کے عوض؟
یقیناً کی ہے آپ نے بہت ہی بُری حرکت ﴿۷۴﴾

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ
لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۵﴾
قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۭ
بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ
قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿۷۶﴾
فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَيَاۤ
اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨ اسْتَطْعَمَاۤ
اَهْلَهَا فَاَبَوْا
اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا
يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ
قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ
عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿۷۷﴾
قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ
سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا
لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾
اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ
يَعْمَلُوْنَ فِى الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ
اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ
يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿۷۹﴾

اُنھوں نے کہا کیا نہیں کہا تھا مَیں نے آپ سے کہ یقیناً آپ
نہیں کر سکیں گے میرے ساتھ رہ کر صبر؟ ﴿۷۵﴾
موسیٰؑ نے کہا اگر پوچھوں میں آپ سے کوئی بات
اس کے بعد تو نہ رکھیے گا مجھے اپنے ساتھ۔
یقیناً مل گیا ہے آپ کو میری طرف سے عذر ﴿۷۶﴾
پھر چل پڑے وہ دونوں حتّٰی کہ جب پہنچے وہ دونوں
ایک بستی والوں کے پاس تو اُنھوں نے کھانا طلب کیا
وہاں کے رہنے والوں سے تو انکار کر دیا اُنھوں نے
اُنھیں مہمان بنانے سے پھر دیکھی اُنھوں نے وہاں ایک دیوار
جو گرا چاہتی تھی تو اُس نے اُسے درست کر دیا۔
موسیٰؑ نے کہا اگر آپ چاہتے تو ضرور لے سکتے تھے
اس کام پر اُجرت ﴿۷۷﴾
اُنھوں نے کہا اب جُدائی ہے میرے اور آپ کے درمیان۔
مَیں بتائے دیتا ہوں آپ کو حقیقت ان باتوں کی کہ
نہ کر سکے آپ اُن پر صبر ﴿۷۸﴾
چنانچہ وہ کشتی سو تھی وہ چند مسکینوں کی جو
مزدوری کیا کرتے تھے سمندر میں، مَیں نے چاہا کہ
اسے عیب دار کر دوں کیونکہ ہے اُن کے آگے ایک بادشاہ
جو چھین لیتا ہے ہر کشتی زبردستی ﴿۷۹﴾

وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ	اور رہ گیا وہ لڑکا (جسے قتل کیا گیا تھا) تو تھے اس کے ماں باپ
مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا	مومن سو ہمیں ڈر ہوا کہ تنگ کرے گا انہیں
طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ ۸۰	اپنی سرکشی اور کفر سے ۸۰
فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا	سو ہم نے چاہا کہ بدلے میں دے اُن کو اُن کا رب (ایسی اولاد)
خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ۸۱	جو بہتر ہو اس سے اخلاق میں اور زیادہ قریب ہو صلہ رحمی میں ۸۱
وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ	اور رہ گئی وہ دیوار سو تھی وہ دو بچوں کی جو یتیم تھے
فِى الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا	شہر میں اور تھا نیچے اس کے خزانہ اُن کا
وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ	اور تھا اُن کا باپ ایک نیک آدمی۔ پس چاہا تمہارے رب نے
اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ	کہ وہ جوان ہوں اور نکال لیں اپنا خزانہ۔
رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ	یہ مہربانی تھی آپ کے رب کی طرف سے اور نہیں کیا ہے میں نے یہ
عَنْ اَمْرِىْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ	(جو کچھ کیا ہے) اپنے اختیار سے ۔ یہ ہے حقیقت
مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۸۲ ۛع	ان باتوں کی کہ نہ کر سکے آپ جن پر صبر ۸۲
وَيَسْــَٔـلُوْنَكَ عَنْ ذِى الْقَرْنَيْنِ ۭ	اور پوچھتے ہیں یہ لوگ تم سے ذوالقرنین کے بارے میں ۔
قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۸۳	کہو ابھی سُناتا ہوں میں تمہیں اُن کا کچھ حال ۸۳
اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِى الْاَرْضِ	بے شک ہم نے اقتدار عطا کیا تھا اُسے زمین میں
وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۸۴	اور عطا کیے تھے اُسے ہم نے ہر قسم کے اسباب و وسائل ۸۴
فَاَتْبَعَ سَبَبًا ۸۵	چنانچہ اس نے مہیا کیا (ایک سفر کا) سامان ۸۵
حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ	یہاں تک کہ جب پہنچا غروبِ آفتاب (کی حد) تک
وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِىْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ	تو دیکھا سورج کو کہ غروب ہو رہا ہے سیاہ پانی کے چشمے میں

وَّوَجَدَ عِنۡدَهَا قَوۡمًا ؕ قُلۡنَا
يٰذَا الۡقَرۡنَيۡنِ اِمَّاۤ اَنۡ تُعَذِّبَ
وَاِمَّاۤ اَنۡ تَتَّخِذَ فِيۡهِمۡ حُسۡنًا ﴿۸۶﴾
قَالَ اَمَّا مَنۡ ظَلَمَ فَسَوۡفَ
نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ
فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكۡرًا ﴿۸۷﴾
وَاَمَّا مَنۡ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالۡحُسۡنٰى ۚ وَسَنَقُوۡلُ
لَهٗ مِنۡ اَمۡرِنَا يُسۡرًا ؕ ﴿۸۸﴾
ثُمَّ اَتۡبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾
حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطۡلِعَ الشَّمۡسِ
وَجَدَهَا تَطۡلُعُ عَلٰى قَوۡمٍ
لَّمۡ نَجۡعَلۡ لَّهُمۡ
مِّنۡ دُوۡنِهَا سِتۡرًا ۙ ﴿۹۰﴾
كَذٰلِكَ ؕ وَقَدۡ
اَحَطۡنَا بِمَا لَدَيۡهِ خُبۡرًا ﴿۹۱﴾
ثُمَّ اَتۡبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾
حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ بَيۡنَ السَّدَّيۡنِ وَجَدَ
مِنۡ دُوۡنِهِمَا قَوۡمًا ۙ لَّا يَكَادُوۡنَ

اور ملی اُسے اس کے پاس ایک قوم۔ ہم نے کہا!
اے ذوالقرنین! چاہو تو سزا دو تم اُنہیں
اور اگر چاہو تو اختیار کرلو اُن کے بارے میں اچھا رویّہ ﴿۸۶﴾
اس نے کہا اچھا! جو ظلم کرے گا ان میں سے تو ضرور
ہم سزا دیں گے اُسے پھر وہ لوٹایا جائے گا اپنے رب کی طرف
اور وہ اُسے سخت عذاب دے گا ﴿۸۷﴾
لیکن جو کوئی ایمان لائے گا اور کرے گا نیک عمل
تو اس کے لیے ہے اچھی جزا اور ضرور کہیں گے ہم بھی
اس سے اپنے احکام کے سلسلے میں نرم (بات) ﴿۸۸﴾
پھر اس نے مہیّا کیا (ایک اور سفر کا) سامان ﴿۸۹﴾
یہاں تک کہ جب پہنچا وہ طلوعِ آفتاب کے مقام پر
تو دیکھا اس نے کہ سورج طلوع ہو رہا ہے ایک ایسی قوم پر
کہ نہیں مہیّا کی ہے ہم نے اُن کے لیے
سورج سے کوئی اوٹ ﴿۹۰﴾
یہ حال تھا اُن کا اور یقیناً
ہمیں معلوم تھا جو کچھ ذوالقرنین کے پاس تھا ﴿۹۱﴾
پھر اُس نے مُہیّا کیا (ایک اور سفر کا) سامان ﴿۹۲﴾
یہاں تک کہ جب پہنچا دو پہاڑوں کے درمیان تو ملی اُسے
پہاڑوں کے اِس طرف ایک قوم جو نہیں لگتی تھی

يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾	کہ سمجھے کوئی بات ﴿۹۳﴾
قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اُنھوں نے کہا: اے ذوالقرنین
اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ	بے شک یاجوج اور ماجوج فساد مچاتے ہیں
فِي الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ	زمین میں تو کیا مہیا کریں ہم تمہارے لیے
خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ	کچھ محصول اس غرض سے کہ بنا دو تم
بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿۹۴﴾	ہمارے اور اُن کے درمیان ایک بند ﴿۹۴﴾
قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ	اس نے کہا جو کچھ عطا کر رکھا ہے مجھے اس سلسلہ میں
رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ	میرے رب نے وہ زیادہ بہتر ہے البتّہ مدد کرو تم میری
بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ	قوّت سے بنا دُوں گا میں
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿۹۵﴾	تمہارے اور اُن کے درمیان ایک مضبوط بند ﴿۹۵﴾
اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا	لا دو تم مجھے ٹکڑے لوہے کے ۔ یہاں تک کہ جب
سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ	پاٹ دیا اس نے اس خلا کو جو دو پہاڑوں کے درمیان تھی
قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ	تو کہا دھونکو یہاں تک کہ جب کر دیا اُسے آگ کا انگارہ
قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ	تو کہا لاؤ میرے پاس انڈیلوں گا میں
عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿۹۶﴾ ؕ	اس کے اُوپر پگھلا ہُوا تانبا ﴿۹۶﴾
فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ	سو نہ اُن میں طاقت ہے کہ اس پر چڑھ سکیں
وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿۹۷﴾	اور نہ لگا سکیں گے اس میں نقب ﴿۹۷﴾
قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ	کہا ذوالقرنین نے یہ مہربانی ہے میرے رب کی ۔
فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ	پھر جب آئے گا وعدہ میرے رب کا تو کر دے گا وہ اس کو

دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿٩٨﴾
وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ
يَوْمَىِٕذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ
وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾
وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَىِٕذٍ
لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضَا ﴿١٠٠﴾
الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ
عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ ع ١٩
اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا
عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا
جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾
قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ
بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾
اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾
اُولٰۤىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآىِٕهٖ
فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ

ریزہ ریزہ اور ہے وعدہ میرے رب کا سچا ﴿٩٨﴾
اور چھوڑ دیا ہم نے ان میں سے بعض کو
اس دن سے کہ وہ گُتھم گُتھا ہوتے رہیں بعض کے ساتھ۔
پھر پھونکا جائے گا صور سو جمع کریں گے ہم ان سب کو ایک ساتھ ﴿٩٩﴾
اور سامنے لائیں گے ہم جہنم کو اس دن
کافروں کے، پُوری طرح ﴿١٠٠﴾
وہ کافر کہ پڑا ہُوا تھا اُن کی آنکھوں پر پردہ
میری نصیحت کی طرف سے اور تھے وہ ایسے
کہ نہ طاقت رکھتے تھے کچھ سُننے کی ﴿١٠١﴾
کیا خیال کرتے ہیں یہ کافر لوگ کہ وہ بنا لیں گے
میرے بندوں کو میرے سوا اپنا کارساز۔ یقیناً بنا رکھا ہے ہم نے
جہنم کو کافروں کے لیے سامانِ ضیافت ﴿١٠٢﴾
ان سے کہیے کیا خبر دیں ہم تمہیں
ان لوگوں کی جو سب سے زیادہ ناکام و نامراد ہیں اپنے اعمال کے لحاظ سے؟ ﴿١٠٣﴾
وہ کہ ضائع ہو گئی اُن کی جدّ و جہد دُنیاوی زندگی کے کاموں میں
اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں ﴿١٠٤﴾
یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے جھٹلایا تھا
اپنے رب کی آیات کو اور اس کے حضور پیش ہونے کو
تو ضائع ہو گئے اُن کے اعمال چنانچہ نہ دیں گے ہم

لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾	ان (کے اعمال) کو روزِ قیامت کوئی وزن ﴿١٠٥﴾
ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا	یہ ہے بدلہ ان کا یعنی جہنّم بسبب اُن کے کفر کے
وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾	اور اُڑایا تھا اُنھوں نے میری آیات اور رسُولوں کا مذاق ﴿١٠٦﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے اُنھوں نے نیک کام
كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾	ہوگی اُن کی جنّت الفردوس میں مہمان نوازی ﴿١٠٧﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ	ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں اور نہ چاہیں گے
عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾	اس سے نکلنا ﴿١٠٨﴾
قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا	کہہ دیجیے کہ اگر بن جائے سمندر روشنائی
لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ	میرے رب کی باتیں لکھنے کے لیے تو ضرور ختم ہو جائے
الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ	سمندر اس سے پہلے کہ ختم ہوں باتیں
رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا	میرے رب کی اور خواہ لے آئیں ہم
بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾	اتنی ہی اور روشنائی ﴿١٠٩﴾
قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ	کہہ دیجیے (اے نبیؐ) کہ درحقیقت میں بھی ایک بشر ہُوں
مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ	تم ہی جیسا، وحی کی جاتی ہے میری طرف
اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	یہ حقیقت کہ بس تمہارا معبود تو الٰہِ واحد ہے
فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ	سو جو شخص ہے اُمیدوار اپنے رب سے ملاقات کا
فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا	اسے چاہیے کہ کرے کام اچھے
وَّلَا يُشْرِكْ	اور نہ شریک بنائے
بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾	اپنے رب کی عبادت میں کسی کو ﴿١١٠﴾

ع ١٢

اٰيَاتُهَا ۹۸ (۱۹) سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ (۴۴) رُكُوْعَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

كٓهٰيٰعٓصٓ ۞ ① — کاف۔ہا۔یا۔عین۔صاد ①

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ — ذکر ہے تیرے رب کی رحمت کا

عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۚ ② — (جو اُس نے کی) اپنے بندے زکریا پر ②

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ③ — جب اُس نے پکارا تھا اپنے رب کو چپکے چپکے ③

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ — اس نے عرض کیا تھا: اے میرے مالک! بے شک گھل گئی ہیں

الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا — ہڈیاں میری اور بھڑک اُٹھا ہے میرا سر بڑھاپے کی سفیدی سے

وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ④ — اور نہیں رہا میں تجھ سے دُعا مانگ کر اے میرے مالک کبھی نامراد ④

وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ — اور بے شک مجھے سخت ڈر ہے اپنے بھائی بندوں سے

مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا — اپنے پیچھے اور ہے میری بیوی بانجھ

فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ⑤ — سو عطا کر دے تو مجھے اپنے فضلِ خاص سے ایک بیٹا ⑤

يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ — جو وارث بنے میرا اور میراث پائے آلِ یعقوب سے

وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ⑥ — اور بنا تو اُسے اے میرے مالک! پسندیدہ (انسان) ⑥

يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ — (ارشاد ہُوا) اے زکریا! یقیناً ہم بشارت دیتے ہیں تمہیں

بِغُلٰمِ ِۨاسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ — ایک لڑکے کی جس کا نام یحییٰؑ ہوگا، نہیں رکھا ہم نے

لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ⑦ — یہ نام اس سے پہلے کسی کا ⑦

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ
وَّكَانَتِ امْرَاَتِىْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ
مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝٨
قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَىَّ
هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ
مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ۝٩
قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّىْٓ اٰيَةً ۭ
قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ
ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝١٠
فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ
فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا
بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝١١
يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ
بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝١٢
وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ
وَكَانَ تَقِيًّا ۝١٣
وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ
جَبَّارًا عَصِيًّا ۝١٤
وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ

عرض کیا: اے میرے مالک! کیونکر ہوگا میرے ہاں لڑکا
جبکہ ہے میری بیوی بانجھ اور میں پہنچ گیا ہوں
بڑھاپے میں انتہا کو ۝٨
ارشاد ہوا: ایسا ہی ہوگا، فرماتا ہے تیرا رب، یہ (پیدا کرنا) میرے لیے
بہت آسان ہے۔ آخر پیدا کر چکا ہوں میں ہی تجھ کو بھی
اس سے پہلے جبکہ نہ تھا تو کوئی چیز ۝٩
عرض کیا: اے میرے مالک! مقرر کر دے تو میرے لیے کوئی نشانی۔
ارشاد ہوا: تیرے لیے نشانی یہ ہے کہ نہ بات کر سکے گا تو لوگوں سے
تین رات (دن) مسلسل ۝١٠
چنانچہ نکل کر آئے وہ اپنی قوم کے پاس حجرہ سے
اور اشارے سے کہا انہیں کہ تسبیح کرتے رہو (اللہ کی)
صبح و شام ۝١١
(جب لڑکا پیدا ہو گیا تو ارشاد ہوا اے یحییٰ! تھام لو ہماری کتاب کو
مضبوطی سے۔ اور نوازا تھا ہم نے اُسے دانائی سے بچپن میں ہی ۝١٢
اور نرم دلی عطا کی تھی اپنی جنابِ خاص سے اور پاکیزگی بھی۔
اور تھا وہ پرہیزگار ۝١٣
اور حق شناس اپنے والدین کا اور نہ تھا
سرکش، نافرمان ۝١٤
اور سلام یحییٰ پر جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن مرے گا

وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿١٥﴾ | اور جس دن اُٹھایا جائے گا دوبارہ زندہ کر کے ﴿١٥﴾

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ | اور بیان کرو حال اس کتاب میں مریم کا۔ جب کنارہ کش ہو کر وہ

مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾ | اپنے گھر والوں سے (معتکف ہو گئی) مشرقی گوشہ میں ﴿١٦﴾

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۚ | اور لٹکا لیا اُن کی طرف پردہ۔

فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ | تو بھیجا ہم نے اُس کی طرف اپنا فرشتہ اور نمودار ہُوا وہ بن کر

لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾ | اس کے سامنے ایک پُورا آدمی ﴿١٧﴾

قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ | کہا مریم نے بے شک میں پناہ لیتی ہُوں رحمٰن کی تجھ سے

اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾ | اگر ہے تو اللہ سے ڈرنے والا ﴿١٨﴾

قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ | اس نے کہا: حقیقت یہ ہے کہ مَیں بھیجا ہُوا ہوں تمہارے رب کا

لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾ | تاکہ عطا کروں تمہیں ایک پاکیزہ لڑکا ﴿١٩﴾

قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّ لَمْ يَمْسَسْنِيْ | مریم نے کہا کیونکر ہوگا میرے ہاں لڑکا جبکہ نہیں چُھوا ہے مجھے

بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾ | کسی آدمی نے اور نہیں ہُوں میں بدکار ﴿٢٠﴾

قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ | اس نے کہا ایسا ہی ہوگا، فرمایا ہے تمہارے رب نے کہ

هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ | اُیسا کرنا میرے لیے بہت آسان ہے

وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً | اور یہ اس لیے کریں گے کہ بنائیں ہم اسے ایک نشانی

لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ | انسانوں کے لیے اور رحمت اپنی طرف سے"

وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾ | اور ہے یہ معاملہ طے شدہ ﴿٢١﴾

فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ | سو حاملہ ہوگئیں مریم اور چلی گئیں اسی حالت میں

مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾ | ایک دُور دراز جگہ ﴿٢٢﴾

وقف لازم ۔ الربع

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ	پھر لے گیا اُسے دردِ زہ ایک کھجور کے درخت کے نیچے۔
قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا	کہنے لگیں کاش میں مر جاتی اس سے پہلے ہی
وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾	اور ہو جاتی بے نام و نشان! ﴿٢٣﴾
فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ	پھر پکارا اُسے فرشتے نے نچلی جانب سے کہ غم نہ کرو
قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾	یقیناً رواں کر دیا ہے تمہارے رب نے تمہارے نیچے ایک چشمہ ﴿٢٤﴾
وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ	اور ہلاؤ اپنی طرف کھجور کے تنے کو تو ٹپک پڑیں گی
عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾	تم پر کھجوریں، پکی ہوئی ﴿٢٥﴾
فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ	پس کھاؤ اور پیو اور ٹھنڈی کرو اپنی آنکھیں
فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ	پھر اگر دیکھو تم آدمیوں میں سے کسی کو
فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ	تو (اشارے سے) کہہ دو کہ بیشک میں نے نذر مانی ہے
لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا	رحمٰن کے لیے (چُپ کے) روزے کی
فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾ ۚ	سو ہرگز نہیں بات کروں گی میں آج کسی شخص سے ﴿٢٦﴾
فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۭ	پھر لائی وہ اس (بچّہ) کو اپنی قوم کے پاس گود میں اُٹھائے ہوئے۔
قَالُوْا يٰمَرْيَمُ	وہ کہنے لگے: اے مریم!
لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾	تم نے تو کر ڈالا ہے بڑا پاپ ﴿٢٧﴾
يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ	اے ہارون کی بہن! نہ تھا تیرا باپ بُرا آدمی
وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾ ۖ	اور نہ تھی تمہاری ماں بدکار ﴿٢٨﴾
فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۭ قَالُوْا كَيْفَ	پس اشارہ کیا مریم نے بچّہ کی طرف۔ وہ کہنے لگے کیسے
نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾	بات کریں ہم اس سے جو ہے گود میں ایک چھوٹا سا بچّہ؟ ﴿٢٩﴾

قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۟ۛ
اٰتٰىنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿۳۰﴾
وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۠
وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ
مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿۳۱﴾
وَّبَرًّۢا بِوَالِدَتِيْ ۡ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ
جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿۳۲﴾
وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ
وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ
اُبْعَثُ حَيًّا ﴿۳۳﴾
ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ
الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۳۴﴾
مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ
سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا
فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۳۵﴾ ؕ
وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ
فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۳۶﴾
فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

(اس وقت وہ بچّہ) بول اُٹھا: بے شک میں بندہ ہوں اللہ کا۔
عطا کی ہے اُس نے مجھے کتاب اور بنایا ہے مجھے نبی ﴿۳۰﴾
اور کیا ہے اس نے مجھے برکت والا جہاں بھی میں ہوں
اور حکم دیا ہے اس نے مجھے نماز کا اور زکوٰۃ کا
جب تک رہوں میں زندہ ﴿۳۱﴾
اور حق شناس رہوں اپنی والدہ کا اور نہیں بنایا اُس نے مجھے
سرکش اور بدبخت ﴿۳۲﴾
اور سلام ہے مجھ پر جس دن پیدا ہُوا میں
اور جس دن مروں گا اور جس دن
اُٹھایا جاؤں گا میں زندہ کرکے ﴿۳۳﴾
یہ ہیں عیسیٰؑ ابن مریم (اور یہ ہے وہ) سچّی بات
جس کے بارے میں جھگڑتے ہیں یہ لوگ ﴿۳۴﴾
نہیں ہے اللہ کے شایانِ شان کہ بنائے کسی کو بیٹا،
پاک ہے اُس کی ذات۔ جب فیصلہ کرلیتا ہے کسی کام کا
تو بس حکم دیتا ہے اُسے کہ ہوجا اور وہ ہوجاتا ہے ﴿۳۵﴾
اور بے شک اللہ ہی میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے
سو اُسی کی عبادت کرو۔ یہی ہے راہ سیدھی ﴿۳۶﴾
اس کے باوجود اختلاف کرنے لگے نصاریٰ کے فرقے آپس میں،
سو بڑی تباہی ہوگی ان لوگوں کے لیے جنھوں نے انکار کیا

مِنۡ مَّشۡهَدِ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿۳۷﴾
بڑے دن کی پیشی کے وقت ﴿۳۷﴾

اَسۡمِعۡ بِهِمۡ وَاَبۡصِرۡ ۙ
خوب سُن رہے ہوں گے وہ اور خوب دیکھ رہے ہوں گے

يَوۡمَ يَاۡتُوۡنَنَا لٰـكِنِ الظّٰلِمُوۡنَ
اُس دن جب یہ حاضر ہوں گے ہمارے سامنے، لیکن یہ ظالم

الۡيَوۡمَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۳۸﴾
آج پڑے ہوئے ہیں کھلی گمراہی میں ﴿۳۸﴾

وَاَنۡذِرۡهُمۡ يَوۡمَ الۡحَسۡرَةِ اِذۡ قُضِىَ
اور ڈراؤ انہیں حسرت کے دن سے جب فیصلہ ہو جائے گا

الۡاَمۡرُ ۘ وَهُمۡ فِىۡ غَفۡلَةٍ
سارے معاملہ کا جبکہ آج یہ لوگ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں

وَّهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۳۹﴾
اور ایمان نہیں لا رہے ہیں ﴿۳۹﴾

اِنَّا نَحۡنُ نَرِثُ الۡاَرۡضَ وَمَنۡ
بے شک ہم ہی وارث ہوں گے زمین کے اور اُن کے جو

عَلَيۡهَا وَاِلَيۡنَا يُرۡجَعُوۡنَ ﴿۴۰﴾
(بستے ہیں) زمین پر اور ہماری طرف ہی انہیں لوٹایا جائے گا ﴿۴۰﴾

وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ اِبۡرٰهِيۡمَ ۬ؕ
اور بیان کرو حال اس کتاب میں ابراہیم کا۔

اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيۡقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾
اس طرح کہ وہ تھے بہت سچے انسان اور نبی ﴿۴۱﴾

اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ
جب کہا تھا انہوں نے اپنے باپ سے، ابا جان! کیوں

تَعۡبُدُ مَا لَا يَسۡمَعُ
عبادت کرتے ہو تم ان چیزوں کی جو نہ سن سکتی ہیں

وَلَا يُبۡصِرُ وَلَا يُغۡنِىۡ
اور نہ دیکھ سکتی ہیں اور نہ فائدہ پہنچا سکتی ہیں

عَنۡكَ شَيۡـئًا ﴿۴۲﴾
آپ کو ذرا بھی ﴿۴۲﴾

يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡ قَدۡ جَآءَنِىۡ مِنَ الۡعِلۡمِ
اے ابا جان: بے شک میرے پاس آیا ہے ایسا علم

مَا لَمۡ يَاۡتِكَ فَاتَّبِعۡنِىۡۤ
جو نہیں آیا تمہارے پاس سو پیروی کرو میری

اَهۡدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾
بتاؤں گا میں تمہیں راستہ، سیدھا ﴿۴۳﴾

يٰۤاَبَتِ لَا تَعۡبُدِ الشَّيۡطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ
اے ابا جان: نہ بندگی کیجیے شیطان کی۔ بے شک شیطان

وقف لازم

ع ۵ / ۲

كَانَ لِلرَّحۡمٰنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾	ہے رحمٰن کا سخت نافرمان ﴿۴۴﴾
يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اَنۡ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ	ابّا جان: مجھے ڈر لگتا ہے کہ کہیں آجائے تم پر عذاب
مِّنَ الرَّحۡمٰنِ فَتَكُوۡنَ لِلشَّيۡطٰنِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾	رحمٰن کی طرف سے اور بن جاؤ تم شیطان کے ساتھی ﴿۴۵﴾
قَالَ اَرَاغِبٌ اَنۡتَ عَنۡ اٰلِهَتِىۡ	باپ نے کہا: کیا پھر گئے ہو تم میرے معبودوں سے
يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ‌ۚ لَـئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ لَاَرۡجُمَنَّكَ	اے ابراہیمؑ! اگر نہ باز آؤ گے تم تو میں تمہیں سنگسار کر دوں گا
وَاهۡجُرۡنِىۡ مَلِيًّا ﴿۴۶﴾	اور چھوڑ دو تم مجھے ہمیشہ کے لیے ﴿۴۶﴾
قَالَ سَلٰمٌ عَلَيۡكَ‌ۚ سَاَسۡتَغۡفِرُ لَكَ	ابراہیمؑ نے کہا، سلام ہو تم پر میں ضرور بخشش کی دُعا کروں گا تمہارے لیے
رَبِّىۡ‌ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِىۡ حَفِيًّا ﴿۴۷﴾	اپنے رب سے بے شک وہ ہے مجھ پر بڑا ہی مہربان ﴿۴۷﴾
وَاَعۡتَزِلُكُمۡ وَمَا تَدۡعُوۡنَ	اور چھوڑتا ہوں میں تمہیں اور اُن کو بھی جن کو تم پکارتے ہو
مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَاَدۡعُوۡا رَبِّىۡ ‌ۖ	اللہ کے سوا اور پکاروں گا میں اپنے ہی رب کو،
عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوۡنَ بِدُعَآءِ رَبِّىۡ شَقِيًّا ﴿۴۸﴾	مجھے اُمید ہے کہ نہیں رہوں گا میں پکار کر اپنے رب کو نامراد ﴿۴۸﴾
فَلَمَّا اعۡتَزَلَهُمۡ وَمَا	پھر جب جُدا ہوگئے ابراہیمؑ اُن سے اور ان چیزوں سے بھی جن کو
يَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبۡنَا لَهٗۤ	وہ پُوجتے تھے اللہ کے سوا، اور عطا کی ہم نے ابراہیمؑ کو
اِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ‌ ؕ وَكُلًّا جَعَلۡنَا نَبِيًّا ﴿۴۹﴾	اسحٰقؑ اور یعقوبؑ (جیسی اولاد) اور ہر ایک کو بنایا ہم نے نبی ﴿۴۹﴾
وَوَهَبۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِنَا وَجَعَلۡنَا	اور نوازا ہم نے اُنہیں اپنی رحمت سے اور کیا ہم نے
لَهُمۡ لِسَانَ صِدۡقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾	ان کا ذکرِ جمیل، بلند ﴿۵۰﴾
وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ مُوۡسٰٓى‌ ۚ اِنَّهٗ كَانَ	اور ذکر کرو اس کتاب میں موسیٰؑ کا، بے شک وہ تھے
مُخۡلَصًا وَّكَانَ رَسُوۡلًا نَّبِيًّا ﴿۵۱﴾	ایک برگزیدہ شخص اور تھے وہ نبیٔ مرسَل ﴿۵۱﴾
وَنَادَيۡنٰهُ مِنۡ جَانِبِ الطُّوۡرِ الۡاَيۡمَنِ	اور آواز دی ہم نے اُسے طُور کی دائیں جانب سے

رکوع ۳

وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ۝۵۲
وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ
اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ۝۵۳
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ
صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝۵۴
وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۪
وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ۝۵۵
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۫
اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝۵۶
وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝۵۷
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ
مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا
مَعَ نُوْحٍ ۫ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَ
اِسْرَآءِيْلَ ۫ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا
وَاجْتَبَيْنَا ؕ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ
الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩ ۝۵۸
فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ
اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ
فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۝۵۹

اور ہم نے ان کو تقرب عطا کیا شرف ہمکلامی سے ۝۵۲
اور عطا کیا ہم نے اُسے اپنی رحمت سے (بطور مددگار)
اس کا بھائی ہارونؑ، نبی بنا کر ۝۵۳
اور ذکر کرو اس کتاب میں اسماعیلؑ کا بے شک وہ تھا
وعدے کا سچّا اور تھا نبیِ مرسل ۝۵۴
اور دیا کرتا تھا حکم اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا
اور تھا اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ شخص ۝۵۵
اور ذکر کرو اس کتاب میں ادریسؑ کا،
بے شک وہ تھے راست باز انسان اور نبی ۝۵۶
اور اُٹھایا تھا ہم نے اُنہیں بلند مرتبہ پر ۝۵۷
یہ ہیں وہ لوگ کہ انعام فرمایا اللہ نے اُن پر انبیا میں سے
جو اولاد تھے آدمؑ کی اور اُن کی جن کو سوار کیا تھا ہم نے
نوحؑ کے ساتھ اور یہ نسل سے تھے ابراہیمؑ و
اسرائیلؑ کی اور اُن لوگوں میں سے تھے جن کو ہم نے ہدایت بخشی
اور برگزیدہ کیا۔ جب پڑھی جاتی تھیں اُن کے سامنے آیات
رحمٰن کی تو گر پڑتے تھے سجدے میں روتے ہُوئے ۝۵۸
پھر جانشین ہُوئے اُن کے بعد ایسے ناخلف لوگ جنہوں نے
ضائع کر دیا نماز کو اور پیروی کی خواہشاتِ نفس کی
سو عنقریب دوچار ہوں گے وہ گمراہی (کے انجام) سے ۝۵۹

السجدة

اِلَّا مَنۡ تَابَ وَ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا	البتہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور کیے اچھے اعمال
فَاُولٰٓئِكَ يَدۡخُلُوۡنَ الۡجَـنَّةَ	سو ایسے لوگ داخل ہوں گے جنّتوں میں
وَلَا يُظۡلَمُوۡنَ شَيۡــًٔا ۙ‏ ۝۶۰	اور نہ حق تلفی ہوگی اُن کی ذرا بھی ۝۶۰
جَنّٰتِ عَدۡنِ ۟ الَّتِىۡ وَعَدَ الرَّحۡمٰنُ عِبَادَهٗ	سدا بہار جنّتوں میں جن کا وعدہ کیا ہے رحمٰن نے اپنے بندوں سے
بِالۡغَيۡبِ‌ ؕ اِنَّهٗ كَانَ وَعۡدُهٗ مَاۡتِيًّا ۝۶۱	(ان کو) بِن دیکھائے۔ بے شک ہے اُس کا وعدہ پورا ہو کر رہنے والا ۝۶۱
لَا يَسۡمَعُوۡنَ فِيۡهَا لَـغۡوًا اِلَّا	نہیں سنیں گے وہ وہاں کوئی بے ہودہ بات مگر (سنیں گے)
سَلٰمًا‌ ؕ وَلَهُمۡ رِزۡقُهُمۡ فِيۡهَا	سلام اور ان کو ملے گا اُن کا رزق وہاں
بُكۡرَةً وَّعَشِيًّا‏ ۝۶۲	صبح و شام ۝۶۲
تِلۡكَ الۡجَـنَّةُ الَّتِىۡ نُوۡرِثُ	یہ ہے وہ جنّت جس کا وارث بنائیں گے ہم
مِنۡ عِبَادِنَا مَنۡ كَانَ تَقِيًّا‏ ۝۶۳	اپنے بندوں میں سے اس شخص کو جو ہوگا پرہیز گار ۝۶۳
وَمَا نَـتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمۡرِ رَبِّكَ‌ ۚ	اور (فرشتے نے کہا) نہیں اُترتے ہم مگر تیرے رب کے حُکم سے
لَهٗ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡنَا وَمَا	اُسی کا ہے جو کچھ ہمارے سامنے ہے اور جو کچھ
خَلۡفَنَا وَمَا بَيۡنَ ذٰ لِكَ‌ ۚ	ہمارے پیچھے ہے۔ اور جو کچھ اس کے درمیان ہے
وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا‌ ۚ‏ ۝۶۴	اور نہیں ہے تیرا رب بھولنے والا ۝۶۴
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا	وہ رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور ہر اُس چیز کا جو
بَيۡنَهُمَا فَاعۡبُدۡهُ وَاصۡطَبِرۡ	ان کے درمیان ہے سو عبادت کرو اُسی کی اور ثابت قدم رہو
لِعِبَادَتِهٖ‌ ؕ هَلۡ تَعۡلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ۝۶۵	اُس کی عبادت پر۔ کیا تم جانتے ہو کوئی ہستی جو اس کی ہم پایہ ہو؟ ۝۶۵
وَيَقُوۡلُ الۡاِنۡسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ	اور کہتا ہے انسان: کیا واقعی جب میں مر جاؤں گا
لَسَوۡفَ اُخۡرَجُ حَيًّا ۝۶۶	تو ضرور پھر نکال لایا جاؤں گا زندہ کر کے؟ ۝۶۶

ع ۱۵

اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ
مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿۶۷﴾
فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ
وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ
حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿۶۸﴾
ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ
اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿۶۹﴾
ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ
اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿۷۰﴾
وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ
كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿۷۱﴾
ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ
الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿۷۲﴾
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا
بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ
مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿۷۳﴾
وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ
هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿۷۴﴾

کیا نہیں یاد انسان کو کہ یقیناً ہم نے ہی پیدا کیا ہے اُسے
اس سے پہلے جبکہ نہ تھا وہ کچھ بھی ﴿۶۷﴾
پس قسم ہے تیرے رب کی ضرور گھیر کر لائیں گے ہم ان سب کو
اور شیاطین کو بھی پھر ضرور حاضر کریں گے ہم اُنہیں
جہنّم کے گرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے ﴿۶۸﴾
پھر ضرور ہم چھانٹ لیں گے ہر گروہ میں سے
کہ کون ہے اُن میں سے زیادہ سخت رحمٰن کے مقابل سرکشی میں ﴿۶۹﴾
پھر یقیناً ہم ہی بہتر جانتے ہیں ان لوگوں کو جو اُن میں سے
زیادہ مستحق ہیں جہنّم میں ڈالے جانے کے ﴿۷۰﴾
اور نہیں ہے تم میں سے کوئی شخص مگر وہ ضرور گزرے گا جہنّم پر سے،
ہے یہ بات تیرے رب کی طرف سے لازم اور طے شدہ ﴿۷۱﴾
پھر ہم بچالیں گے ان لوگوں کو جو متقی تھے اور چھوڑ دیں گے
ظالموں کو اسی میں گرا ہُوا ﴿۷۲﴾
اور جب تلاوت کی جاتی ہیں اُن کے سامنے ہماری آیات
جو بہت واضح ہیں تو کہتے ہیں کافر لوگ ان لوگوں سے جو
ایمان لے آئے کہ کون ہے دونوں گروہوں میں سے زیادہ بہتر
مقام کے لحاظ سے اور بہتر ہے مجلسوں کے اعتبار سے؟ ﴿۷۳﴾
حالانکہ کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم اُن سے پہلے اُمتیں
جو بہتر تھیں (ان سے) سازوسامان اور شان و شوکت کے لحاظ سے ﴿۷۴﴾

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ
لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا
مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ
وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ
شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿۷۵﴾
وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا
هُدًى ؕ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ
خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا
وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾
اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا
وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۷۷﴾
اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ
عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۷۸﴾
كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ
وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿۷۹﴾
وَّنَرِثُهٗ مَا
يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿۸۰﴾
وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً
لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿۸۱﴾

ان سے کہہ دیجیے : جو ہیں مبتلا گمراہی میں سو ڈھیل دیا کرتا ہے
انہیں رحمٰن خوب ڈھیل، یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں گے
وہ چیز جس کا وعدہ کیا گیا ہے ان سے یعنی عذاب
اور یا قیامت ۔ تو ضرور جان لیں گے کہ کون ہے جو
زیادہ بُرا ہے حالت کے لحاظ سے اور کمزور ہے کس کا لشکر؟ ﴿۷۵﴾
اور ترقی عطا کرتا ہے اللہ ان لوگوں کو جو راہِ راست اختیار کرتے ہیں
ہدایت میں ۔ اور باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی
بہتر ہیں نزدیک تیرے رب کے جزا کے اعتبار سے
اور بہتر ہیں انجام کے لحاظ سے ﴿۷۶﴾
بھلا کیا تم نے دیکھا اس شخص کو جس نے انکار کر دیا ہماری آیات کا
اور کہا کہ ضرور نوازا جاؤں گا میں مال و اولاد سے ؟ ﴿۷۷﴾
کیا پتہ چل گیا ہے اُس کو غیب کا یا لے رکھا ہے اُس نے
رحمٰن سے کوئی عہد ؟ ﴿۷۸﴾
ہرگز نہیں ہم لکھے لیتے ہیں وہ بات جو یہ کہہ رہا ہے
اور ہم بڑھاتے چلے جائیں گے اس کے لیے عذاب آہستہ آہستہ ﴿۷۹﴾
اور مالک بن جائیں گے ہم ان سب چیزوں کے جن کا
یہ ذکر کر رہا ہے اور یہ حاضر ہوگا ہمارے حضور اکیلا ﴿۸۰﴾
اور بنا رکھے ہیں انہوں نے اللہ کے سوا کچھ خُدا
تاکہ ہوں وہ اُن کے مددگار ﴿۸۱﴾

كَلَّا ؕ سَيَكۡفُرُوۡنَ بِعِبَادَتِهِمۡ — ہرگز نہ ہوگا کوئی مددگار، ضرور انکار کردیں گے وہ اُن کی عبادت کا

وَيَكُوۡنُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ ضِدًّا ۸۲ — اور بن جائیں گے وہ اُن کے مخالف ۸۲

اَلَمۡ تَرَ اَنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا الشَّيٰطِيۡنَ — کیا نہیں دیکھا تم نے کہ یقیناً ہم نے چھوڑ رکھے ہیں شیاطین

عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ تَؤُزُّهُمۡ اَزًّا ۸۳ — کافروں پر جو اکساتے رہتے ہیں اُن کو (حق کی مخالفت پر) بہت زیادہ ۸۳

فَلَا تَعۡجَلۡ عَلَيۡهِمۡ ؕ — پس مت جلدی کرو تم ان پر (عذاب کے لیے)

اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمۡ عَدًّا ۸۴ — درحقیقت شمار کر رہے ہیں ہم اُن کے لیے دنوں کی گنتی ۸۴

يَوۡمَ نَحۡشُرُ الۡمُتَّقِيۡنَ اِلَى الرَّحۡمٰنِ وَفۡدًا ۸۵ — جس دن جمع کریں گے ہم متقیوں کو رحمٰن کے حضور مہمانوں کی طرح ۸۵

وَّنَسُوۡقُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ — اور ہانکیں گے ہم مجرموں کو

اِلٰى جَهَنَّمَ وِرۡدًا ۸۶ — جہنم کی طرف جیسے پیاسوں کو گھاٹ پر لایا جاتا ہے ۸۶

لَا يَمۡلِكُوۡنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا — (اس وقت) نہ لا سکیں گے وہ کوئی سفارش سوائے

مَنِ اتَّخَذَ عِنۡدَ الرَّحۡمٰنِ عَهۡدًا ۸۷ — اُن لوگوں کے کہ لے رکھی ہوگی اُنہوں نے رحمٰن سے اجازت ۸۷

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحۡمٰنُ وَلَدًا ؕ ۸۸ — اور کہتے ہیں کہ بنا لیا ہے رحمٰن نے کسی کو بیٹا ۸۸

لَقَدۡ جِئۡتُمۡ شَيۡـًٔا اِدًّا ۸۹ — درحقیقت گھڑ لائے ہو تم ایک بات سخت بے ہودہ ۸۹

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرۡنَ مِنۡهُ — قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں

وَتَنۡشَقُّ الۡاَرۡضُ وَتَخِرُّ — اور شق ہو جائے زمین اور گر پڑیں

الۡجِبَالُ هَدًّا ۹۰ — پہاڑ پارہ پارہ ہو کر ۹۰

اَنۡ دَعَوۡا — اس بات پر کہ دعویٰ کیا ہے اُنہوں نے

لِلرَّحۡمٰنِ وَلَدًا ۹۱ — رحمٰن کے لیے اولاد ہونے کا ۹۱

وَمَا يَنۡۢبَغِىۡ لِلرَّحۡمٰنِ اَنۡ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ؕ ۹۲ — حالانکہ نہیں ہے یہ شان رحمٰن کی کہ وہ بنائے کسی کو بیٹا ۹۲

اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي
الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿٩٣﴾
لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ
وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾
وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ
لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾
فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ
بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ
بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَ تُنْذِرَ
بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾
وَكَمْ اَهْلَكْنَا
قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ط
هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ
مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ
لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾

النصف ع ٦

نہیں ہے کوئی جو ہے آسمانوں میں
اور زمین میں مگر پیش ہونے والے ہیں وہ سب
رحمٰن کے حضور عبد کی حیثیت سے ﴿٩٣﴾
یقیناً اس نے احاطہ کر رکھا ہے اُن کا
اور شمار کر رکھا ہے اُنہیں گن گن کر ﴿٩٤﴾
اور ان میں سے ہر ایک حاضر ہوگا اس کے حضور
قیامت کے دن اکیلا اکیلا ﴿٩٥﴾
یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے
اور کیے اُنہوں نے نیک کام عنقریب پیدا کر دے گا
ان کے لیے رحمٰن (دلوں میں) محبّت ﴿٩٦﴾
درحقیقت یہ جو آسان کیا ہم نے قرآن کو
تمہاری زبان میں (نازل کر کے) اس لیے کیا ہے تاکہ خوشخبری دو تم
اس کے ذریعہ سے متقیوں کو اور ڈراؤ
اس سے ہٹ دھرم لوگوں کو ﴿٩٧﴾
اور کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے
اُن سے پہلے اُمّتیں۔
کیا پاتے ہو تم (نام و نشان) اُن میں سے
کسی کا یا سُنتے ہو تم
ان کے بارے میں کوئی بھنک ﴿٩٨﴾

آیاتہا ۱۳۵ (۲۰) سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ (۴۵) رکوعاتہا ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

طٰهٰ ۝۱	طا۔ ہا ۝۱
مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ	نہیں نازل کیا ہم نے تم پر (اے نبی)
الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۝۲	یہ قرآن کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ ۝۲
اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝۳	بلکہ یہ تو یاد دہانی ہے ہر اس شخص کے لیے جو ڈرے (اللہ سے) ۝۳
تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ	نازل کیا جا رہا ہے اس ذات کی طرف سے جس نے پیدا کیا ہے
الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝۴	زمین کو اور بلند آسمانوں کو ۝۴
اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝۵	وہ رحمٰن (کائنات کے) تخت سلطنت پر جلوہ فرما ہے ۝۵
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ	اسی کی ملک ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں
وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا	اور جو کچھ ہے ان دونوں کے درمیان اور جو کچھ
تَحْتَ الثَّرٰى ۝۶	نیچے ہے مٹی کے ۝۶
وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ	اور خواہ تم پکار کر کہو اپنی بات (یا ....) سو وہ تو جانتا ہے
السِّرَّ وَاَخْفٰى ۝۷	چپکے سے کہی ہوئی بات بھی اور اس سے زیادہ چھپی ہوئی بھی ۝۷
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط	وہ اللہ ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے،
لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝۸	اسی کے لیے ہیں سب نام اچھے ۝۸
وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝۹	اور کیا پہنچی ہے تمہیں کچھ خبر موسیٰؑ کی؟ ۝۹

وقف لازم

اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا	جب دیکھی اُس نے آگ تو کہا اپنے گھر والوں سے ذرا ٹھہرو،
اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ	بلاشبہ مَیں نے دیکھی ہے آگ شاید کہ مَیں لے آؤں تمہارے لیے
مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ	اس میں سے کوئی انگارا یا مل جائے مجھے
عَلَى النَّارِ هُدًى ۝۱۰	آگ کے پاس رہنمائی ۝۱۰
فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ۝۱۱	پھر جب وہ پہنچے وہاں تو پکارا گیا اے موسیٰؑ! ۝۱۱
اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ	بے شک میں ہی ہوں تیرا رب پس اُتار دو تم اپنی جوتیاں،
اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝۱۲	بلاشبہ تم ایک وادیٔ مقدس میں ہو جس کا نام طوٰی ہے ۝۱۲
وَاَنَا اخْتَرْتُكَ	اور مَیں نے چن لیا ہے تم کو
فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ۝۱۳	لہٰذا سُنو! وہ جو وحی کیا جاتا ہے (تمہاری طرف) ۝۱۳
اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا	بے شک مَیں ہی اللہ ہوں، نہیں ہے کوئی معبود سوائے میرے
فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۝۱۴	پس میری ہی عبادت کرو اور قائم کرو نماز میری یاد کے لیے ۝۱۴
اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ	یقیناً قیامت آنے والی ہے۔
اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى	مَیں چاہتا ہوں کہ پوشیدہ رکھوں اس (کے وقت) کو تاکہ بدلہ دیا جائے
كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا تَسْعٰى ۝۱۵	ہر متنفس کو اس کی کوشش کا ۝۱۵
فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ	سو نہ روک دے تم کو اس (کے فکر) سے کوئی ایسا شخص جو
لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ	نہ ایمان رکھتا ہو اس پر اور پیروی کرتا ہو
هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ۝۱۶	اپنی خواہشات کی اگر ایسا کیا تو تم ہلاکت میں پڑ جاؤ گے ۝۱۶
وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ۝۱۷	اور کیا ہے یہ تمہارے دائیں ہاتھ میں اے موسیٰؑ؟ ۝۱۷
قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا	بولے: یہ میری لاٹھی ہے، ٹیک لگاتا ہوں میں اس پر

وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِىْ	اور پتے جھاڑتا ہوں میں اس سے اپنی بکریوں کے لیے
وَلِىَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ⑱	اور میں لیتا ہوں اس سے بہت کام اور بھی ⑱
قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ⑲	ارشاد ہوا: پھینکو اُسے اے موسیٰ! ⑲
فَاَلْقٰهَا فَاِذَا هِىَ	سو پھینک دیا اسے موسیٰؑ نے تو یکایک ہو گئی وہ
حَيَّةٌ تَسْعٰى ⑳	ایک سانپ جو دوڑ رہا تھا ⑳
قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ	ارشاد ہوا: پکڑ لو اُسے اور ڈرو نہیں،
سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ㉑	لوٹائے دیتے ہیں ہم ابھی اسے اس کی پہلی حالت میں ㉑
وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ	اور دبا لو اپنا ہاتھ اپنی بغل میں، نکلے گا وہ چمکتا ہوا
مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ㉒	بغیر کسی تکلیف کے ___ یہ نشانی ہے دوسری ㉒
لِنُرِيَكَ	(دی گئی ہے تمہیں) اس لیے کہ ہم دکھانے والے ہیں تم کو
مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ㉓	اپنی نشانیاں بڑی بڑی ㉓
اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ㉔	جاؤ فرعون کے پاس بے شک وہ سرکش ہو گیا ہے ㉔
قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِىْ صَدْرِىْ ㉕	عرض کیا: اے میرے مالک! کھول دے میرا سینہ ㉕
وَيَسِّرْ لِىْٓ اَمْرِىْ ㉖	اور آسان کر دے میرے لیے میرا کام ㉖
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِىْ ㉗	اور کھول دے گرہ میری زبان کی ㉗
يَفْقَهُوْا قَوْلِىْ ㉘	تاکہ سمجھ سکیں لوگ میری بات ㉘
وَاجْعَلْ لِّىْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِىْ ㉙	اور مقرر کر دے میرے لیے ایک وزیر میرے کنبے سے ㉙
هٰرُوْنَ اَخِى ㉚	یعنی ہارونؑ کو جو میرا بھائی ہے ㉚
اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِىْ ㉛	مضبوط کر دے تو اس کے ذریعہ سے میرے ہاتھ ㉛

وَ اَشۡرِكۡهُ فِیۡۤ اَمۡرِیۡ ﴿۳۲﴾	اور شریک کردے تو اس کو میرے کام (نبوت) میں ﴿۳۲﴾
كَیۡ نُسَبِّحَكَ كَثِیۡرًا ﴿۳۳﴾	تاکہ تسبیح کریں ہم تیری کثرت سے ﴿۳۳﴾
وَّنَذۡكُرَكَ كَثِیۡرًا ﴿۳۴﴾	اور ذکر کریں ہم تیرا بہت زیادہ ﴿۳۴﴾
اِنَّكَ كُنۡتَ بِنَا بَصِیۡرًا ﴿۳۵﴾	بے شک ہے تو ہمارے (حالات پر) نگران ﴿۳۵﴾
قَالَ قَدۡ اُوۡتِیۡتَ	ارشاد ہوا: مطمئن رہو منظور کرلی گئی ہے
سُؤۡلَكَ یٰمُوۡسٰی ﴿۳۶﴾	تمہاری درخواست اے موسیٰؑ! ﴿۳۶﴾
وَلَقَدۡ مَنَنَّا عَلَیۡكَ مَرَّةً اُخۡرٰۤی ﴿۳۷﴾	اور یقیناً احسان کیا ہم نے تم پر دوسری بار ﴿۳۷﴾
اِذۡ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰۤی اُمِّكَ	جب بتائی ہم نے تیری ماں کو
مَا یُوۡحٰۤی ﴿۳۸﴾	یہ بات جو بیان کی جارہی ہے ﴿۳۸﴾
اَنِ اقۡذِفِیۡهِ فِی التَّابُوۡتِ فَاقۡذِفِیۡهِ	"کہ رکھ دو اسے صندوق میں پھر ڈال دو صندوق کو
فِی الۡیَمِّ فَلۡیُلۡقِهِ الۡیَمُّ بِالسَّاحِلِ	دریا میں تو پھینک دے گا اُسے دریا ساحل پر
یَاۡخُذۡهُ عَدُوٌّ لِّیۡ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ؕ	اور اُٹھالے گا اُسے (ایک شخص) جو ہے میرا دشمن اور اس کا دُشمن"
وَاَلۡقَیۡتُ عَلَیۡكَ مَحَبَّةً مِّنِّیۡ ۚ۬	اور طاری کردی مَیں نے تم پر محبت اپنی طرف سے
وَلِتُصۡنَعَ عَلٰی عَیۡنِیۡ ﴿۳۹﴾	تاکہ پرورش پاؤ تم میری نگرانی میں ﴿۳۹﴾
اِذۡ تَمۡشِیۡۤ اُخۡتُكَ فَتَقُوۡلُ هَلۡ	(پھر وہ وقت) جبکہ چل رہی تھی تمہاری بہن اور اُس نے کہا تھا کیا
اَدُلُّكُمۡ عَلٰی مَنۡ یَّكۡفُلُهٗ ؕ	مَیں پتہ دوں تمہیں ایسے شخص کا جو اس کی پرورش کرے؟
فَرَجَعۡنٰكَ اِلٰۤی اُمِّكَ	اور اس طرح لوٹادیا ہم نے تمہیں تمہاری ماں کے پاس
كَیۡ تَقَرَّ عَیۡنُهَا وَلَا تَحۡزَنَ ۬ؕ	تاکہ ٹھنڈی ہوں اُس کی آنکھیں اور تاکہ نہ غمگین ہو۔
وَقَتَلۡتَ نَفۡسًا فَنَجَّیۡنٰكَ	اور قتل کردیا تھا تم نے ایک شخص کو پھر نجات دلائی تھی ہم نے تمہیں

وقف لازم

مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ
فُتُوْنًا ۥ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ
فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۙ ثُمَّ جِئْتَ
عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿۴۰﴾
وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ۚ﴿۴۱﴾
اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ
وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ۚ﴿۴۲﴾
اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۚ﴿۴۳﴾
فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ
يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿۴۴﴾
قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا
نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿۴۵﴾
قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ
اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿۴۶﴾
فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا
رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ
قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ
مِّنْ رَّبِّكَ ۭ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ

اس پھندے سے اور آزمایا تھا ہم نے تمہیں
طرح طرح کی آزمائشوں سے ، پھر ٹھہرے رہے تم کئی سال
اہلِ مدین کے پاس، پھر اب تم آگئے ہو
تقدیر میں طے شدہ وقت پر اے موسیٰؑ! ﴿۴۰﴾
اور بنا لیا ہے میں نے تم کو اپنے (کام) کے لیے ﴿۴۱﴾
جاؤ تم اور تمہارا بھائی میری نشانیاں لے کر
اور نہ سُستی کرنا میرے ذکر میں ﴿۴۲﴾
جاؤ تم دونوں فرعون کے پاس کیونکہ وہ سرکش ہو گیا ہے ﴿۴۳﴾
اور کرنا تم دونوں اس سے بات نرمی سے، شاید کہ وہ
نصیحت پکڑے یا ڈر جائے ﴿۴۴﴾
عرض کیا ان دونوں نے اے ہمارے مالک! یقیناً ہمیں
اندیشہ ہے کہ کہیں زیادتی کرے ہم پر یا حد سے بڑھ جائے ﴿۴۵﴾
ارشاد ہوا: مت ڈرو تم یقیناً میں تمہارے ساتھ ہوں
(ہر بات) سُن رہا ہوں اور دیکھ رہا ہوں ﴿۴۶﴾
لہٰذا جاؤ تم اُس کے پاس اور کہو واقعہ یہ ہے کہ ہم دونوں ہیں پیغمبر
تیرے رب کے بس تو بھیج دے ہمارے ساتھ
بنی اسرائیل کو اور نہ عذاب دے انہیں۔
بے شک ہم لے کر آئے ہیں تیرے پاس نشانی
تیرے رب کی طرف سے۔ اور سلامتی ہے اس کے لیے جس نے

اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿۴۷﴾
پیروی کی ہدایت کی ﴿۴۷﴾

اِنَّا قَدْ اُوْحِیَ اِلَیْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ
یہ حقیقت ہے کہ وحی کی گئی ہے ہم پر کہ عذاب

عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ﴿۴۸﴾
اُسے ہوگا جو جھٹلائے گا اور منہ موڑے گا ﴿۴۸﴾

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا یٰمُوْسٰى ﴿۴۹﴾
فرعون نے کہا: اچھا کون ہے تم دونوں کا رب اے موسیٰ؟ ﴿۴۹﴾

قَالَ رَبُّنَا الَّذِیْٓ اَعْطٰى
موسیٰؑ نے کہا: ہمارا رب وہ ہستی ہے جس نے عطا فرمائی

كُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿۵۰﴾
ہر چیز کو اس کی ساخت پھر راستہ بتایا ﴿۵۰﴾

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿۵۱﴾
فرعون نے کہا: اچھا کیا معاملہ ہوگا پہلی قوموں کے ساتھ ﴿۵۱﴾

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّیْ فِیْ كِتٰبٍ ۚ
موسیٰؑ نے کہا: اس کا علم میرے رب کے پاس درج ہے ایک کتاب میں،

لَا یَضِلُّ رَبِّیْ وَ لَا یَنْسَى ﴿۵۲﴾
نہ چوکتا ہے میرا رب اور نہ بھولتا ہے ﴿۵۲﴾

الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ
وہی ہے جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو

مَهْدًا وَّ سَلَكَ لَكُمْ فِیْهَا سُبُلًا
بچھونا اور بنائے اس نے تمہارے لیے اس میں راستے

وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ فَاَخْرَجْنَا
اور برسایا آسمان سے پانی۔ پھر نکالے ہم نے

بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿۵۳﴾
اس کے ذریعہ سے جوڑے جوڑے طرح طرح کی نباتات کے ﴿۵۳﴾

كُلُوْا وَ ارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ
کھاؤ اور چراؤ اپنے مویشیوں کو۔ بے شک اس میں

لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّهٰى ﴿۵۴﴾ ع
بہت سی نشانیاں ہیں اہلِ عقل کے لیے ﴿۵۴﴾

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ
اسی (زمین میں) سے پیدا کیا ہے ہم نے تمہیں

وَ فِیْهَا نُعِیْدُكُمْ
اور اسی (زمین) میں واپس لوٹائیں گے ہم تمہیں

وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿۵۵﴾
اور اسی میں سے نکالیں گے ہم تمہیں دوبارہ ﴿۵۵﴾

وَ لَقَدْ اَرَیْنٰهُ اٰیٰتِنَا كُلَّهَا
اور یقیناً دکھلائیں ہم نے اُسے اپنی نشانیاں ساری

فَكَذَّبَ وَ اَبٰى ﴿۵۶﴾
لیکن اُس نے جھٹلایا اور انکار کیا ﴿۵۶﴾

قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا
کہنے لگا: کیا آیا ہے تو ہمارے پاس اس لیے کہ نکال دے تو ہمیں

مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۵۷﴾
ہماری سرزمین سے اپنے جادو کے زور سے اے موسٰیؑ؟ ﴿۵۷﴾

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ
سو لائیں گے ہم بھی تمہارے مقابلہ کے لیے جادو اسی قسم کا

فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكَ
لہٰذا متعین کرلو ہمارے اور اپنے درمیان

مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ
ایک خاص دن کہ نہ خلاف ورزی کریں اُس کی ہم

وَلَاۤ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿۵۸﴾
اور نہ تم ایک کھلے میدان میں ﴿۵۸﴾

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ
موسٰیؑ نے کہا: تم سے طے شدہ وقت جشن کا دن ہے

وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿۵۹﴾
اور اکٹھے کیے جائیں لوگ دن چڑھے ﴿۵۹﴾

فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ
سو لوٹ گیا فرعون اور جمع کرنے لگا اپنی تدابیر

ثُمَّ اَتٰى ﴿۶۰﴾
پھر (مقابلہ کے لیے) آموجود ہوا ﴿۶۰﴾

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا
کہا: ان سے موسٰیؑ نے اے شامت کے مارو! نہ گھڑو تم

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ
اللہ کے بارے میں جھوٹ ورنہ وہ ستیاناس کردے گا تمہارا

بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ
ایک سخت عذاب سے اور یقیناً نامراد ہوا

مَنِ افْتَرٰى ﴿۶۱﴾
وہ جس نے جھوٹ گھڑا ﴿۶۱﴾

فَتَنَازَعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ
یہ سن کر جھگڑنے لگے وہ اپنے معاملہ میں آپس میں

وَ اَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿۶۲﴾
اور چپکے چپکے کرنے لگے مشورے ﴿۶۲﴾

قَالُوْۤا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ
کہنے لگے یقیناً یہ دونوں ضرور جادوگر ہیں جو چاہتے ہیں

اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا
کہ نکال دیں تم کو تمہاری سرزمین سے اپنے جادو کے زور سے

وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾
فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ
وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾
قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ
وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿٦٥﴾
قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ
وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ
مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾
فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿٦٧﴾
قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿٦٨﴾
وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ
مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا
كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ
حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾
فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا
اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿٧٠﴾
قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ
اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ
الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ

اور مٹا دیں تمہارے طریقِ زندگی کو جو مثالی ہے ﴿٦٣﴾
لہٰذا اکٹھی کر لو اپنی تمام تدابیر پھر آ جاؤ صف باندھ کر۔
حقیقت یہ ہے کہ فلاح اُس کی ہو گی آج جو جیت گیا ﴿٦٤﴾
اُنہوں نے کہا: اے موسیٰؑ! یا تو تم پھینکو
یا ہم ہوں پہلے پھینکنے والے ﴿٦٥﴾
موسیٰؑ نے کہا: نہیں تم ہی پھینکو تو یکایک اُن کی رسیاں
اور اُن کی لاٹھیاں محسوس ہونے لگیں موسیٰؑ کو
اُن کے جادُو کے اثر سے گویا کہ وہ دوڑ رہی ہیں ﴿٦٦﴾
پس محسوس کیا اپنے دل میں ایک طرح کا خوف موسیٰؑ نے ﴿٦٧﴾
ہم نے کہا نہ ڈرو یقیناً تم ہی غالب رہو گے ﴿٦٨﴾
اور پھینکو اس کو جو تمہارے ہاتھ میں ہے، وہ نگل جائے گا
اس کو جو اُنہوں نے بنایا ہے واقعہ یہ ہے کہ جو کچھ اُنہوں نے بنایا ہے
وہ فریب ہے جادُوگر کا اور نہیں کامیاب ہو سکتا جادُوگر
خواہ جس شان سے آئے وہ ﴿٦٩﴾
سو گرا دیے گئے سارے جادُوگر سجدے میں اور پکار اُٹھے
ایمان لائے ہم ربِ ہارونؑ و موسیٰؑ پر ﴿٧٠﴾
فرعون نے کہا: ایمان لے آئے تم اس پر قبل اس کے کہ
میں اجازت دوں تمہیں اس کی؟ یقیناً وہی تمہارا گرو ہے
جس نے سکھائی ہے تمہیں جادُوگری سو ضرور کٹوائے دیتا ہوں میں

اَيۡدِيَكُمۡ وَاَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ
وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ فِيۡ جُذُوۡعِ النَّخۡلِ
وَلَتَعۡلَمُنَّ اَيُّنَآ
اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبۡقٰى ﴿٧١﴾
قَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡثِرَكَ عَلٰى مَا
جَآءَنَا مِنَ الۡبَيِّنٰتِ وَالَّذِيۡ
فَطَرَنَا فَاقۡضِ مَآ اَنۡتَ قَاضٍ ؕ
اِنَّمَا تَقۡضِيۡ هٰذِهِ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا ﴿٧٢﴾ؕ
اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغۡفِرَ لَنَا
خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكۡرَهۡتَنَا عَلَيۡهِ
مِنَ السِّحۡرِ ؕ وَاللّٰهُ خَيۡرٌ وَّاَبۡقٰى ﴿٧٣﴾
اِنَّهٗ مَنۡ يَّاۡتِ رَبَّهٗ مُجۡرِمًا
فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ
لَا يَمُوۡتُ فِيۡهَا وَلَا يَحۡيٰى ﴿٧٤﴾
وَمَنۡ يَّاۡتِهٖ مُؤۡمِنًا
قَدۡ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ
لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الۡعُلٰى ﴿٧٥﴾ۙ
جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِيۡ مِنۡ تَحۡتِهَا
الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ وَذٰلِكَ

تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مخالف سمتوں سے
اور ضرور سُولی چڑھواتا ہُوں تم کو کھجور کے تنوں پر
اور خوب جان لوگے تم کہ ہم دونوں میں سے کس کا
عذاب زیادہ سخت اور دیرپا ہے ﴿٧١﴾
اُنہوں نے کہا ہرگز نہیں ترجیح دے سکتے ہم تجھے اس پر جو
آگئی ہیں ہمارے سامنے روشن نشانیاں اور اس ذات پر جس نے
ہمیں پیدا کیا ہے سو کرلے جو تو کرسکتا ہے۔
اور تُو تو بس فیصلہ کرسکتا ہے اس دُنیاوی زندگی کا ﴿٧٢﴾
یقیناً ہم تو ایمان لے آئے اپنے رب پر تاکہ وہ معاف کردے
ہماری خطائیں اور یہ جرم جس پر مجبور کیا تھا تو نے ہمیں
یعنی جادُوگری اور اللہ ہی ہے سب سے اچھا اور ہمیشہ رہنے والا ﴿٧٣﴾
واقعہ یہ ہے کہ جو حاضر ہوگا اپنے رب کے حضور مُجرم بن کر
تو بے شک اُس کے لیے ہے جہنّم۔
نہ مرے گا وہ اس میں اور نہ جیے گا ﴿٧٤﴾
اور جو حاضر ہوگا اس کے حضور ایمان کے ساتھ
اس طرح کہ کیے ہوں گے اس نے نیک کام سو یہی لوگ ہیں کہ
ہیں اُن کے لیے درجے بلند ﴿٧٥﴾
باغات سدابہار کہ بہہ رہی ہیں ان کے نیچے
نہریں وہ ہمیشہ رہیں گے اُن میں اور یہ

الثلثۃ

جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿۷۶﴾	بدلہ ہے اس شخص کا جس نے پاکیزگی اختیار کی ﴿۷۶﴾
وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿۷۷﴾	اور یقیناً ہم ہی نے وحی کی موسیٰؑ کو کہ چل پڑو راتوں رات لے کر میرے بندوں کو۔ پھر (عصا) مار کر بنا دو ان کے لیے ایک راستہ سمندر میں خشک، نہ ڈر ہو تم کو پکڑے جانے کا اور نہ خوف ہو تمہیں (ڈوبنے کا)﴿۷۷﴾
فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿۷۸﴾	سو پیچھے لگ گیا اُن کے فرعون اپنے لشکر کے ساتھ تو ڈھانپ لیا ان کو سمندر نے جیسا کہ ڈھانپنے کا حق تھا ﴿۷۸﴾
وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿۷۹﴾	اور گمراہ کیا فرعون نے اپنی قوم کو اور نہ کی کوئی رہنمائی ﴿۷۹﴾
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿۸۰﴾	اے بنی اسرائیل! یقیناً ہم نے نجات دی تمہیں تمہارے دشمنوں سے اور وقتِ حاضری مقرّر کیا تھا تمہارے لیے طور کی دائیں جانب اور اُتارا ہم نے تم پر من اور سلویٰ ﴿۸۰﴾
كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿۸۱﴾	(اور کہا) کھاؤ وہ پاکیزہ چیزیں جو عطا کی ہیں ہم نے تم کو اور نہ سرکشی کرنا اس کے معاملہ میں ورنہ ٹوٹ پڑے گا تم پر میرا غضب اور وہ شخص کہ جس پر ٹوٹا میرا غضب، یقیناً وہ ہلاک ہو گیا ﴿۸۱﴾
وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿۸۲﴾	اور بے شک میں غفار ہوں اس شخص کے حق میں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور کیے اچھے کام پھر چلتا رہا سیدھی راہ ﴿۸۲﴾

وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٨٣﴾
قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَ عَجِلْتُ
اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿٨٤﴾
قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ
مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾
فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ
اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ
رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ اَفَطَالَ
عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ
عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿٨٦﴾
قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ
بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا
مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا
فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾
فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ
خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ
وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۚ فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾
اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ

اور کیا چیز پہلے لے آئی تجھے تیری قوم سے اے موسیٰؑ؟ ﴿٨٣﴾
عرض کیا: وہ آرہے ہیں میرے پیچھے اور جلد حاضر ہوگیا ہوں میں
تیرے حضور اے میرے مالک! تاکہ تو خوش ہو جائے ﴿٨٤﴾
فرمایا: اچھا تو واقعہ یہ ہے کہ فتنہ میں مبتلا کر دیا ہے ہم نے تمہاری قوم کو
تمہارے پیچھے اور گمراہ کر دیا ہے انہیں سامری نے ﴿٨٥﴾
سو لوٹے موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف غصّے میں بھرے ہوئے
غمگین، فرمایا: اے میری قوم! کیا نہیں وعدہ کیا تھا تم سے
تمہارے رب نے ایک اچھا وعدہ؟ یا پھر طویل ہوگئی تھی
تم پر مدّت یا چاہتے تھے تم کہ آپڑے
تم پر غضب تمہارے رب کا
اور اسی لیے خلاف کیا تم نے مجھ سے کیے ہوئے وعدے کے؟ ﴿٨٦﴾
انہوں نے کہا: نہیں خلاف کیا ہم نے تیرے وعدے کے
اپنے اختیار سے بلکہ ہوا یہ کہ لد گیا تھا ہم پر بوجھ
لوگوں کے زیورات کا سو ہم نے اسے اتار پھینکا
اور اسی طرح (کچھ) ڈالا سامری نے بھی ﴿٨٧﴾
پھر نکال لایا ان کے سامنے بچھڑے کا سا دھڑ جس میں سے
گائے کی آواز نکلتی تھی سو وہ کہنے لگے یہی ہے تمہارا معبود
اور موسیٰؑ کا معبود بھی۔ لیکن وہ (اسے) بھول گیا ﴿٨٨﴾
کیا نہیں دیکھتے یہ لوگ یہ بھی کہ نہیں جواب دیتا وہ ان کو

قَوْلًا ۙ۬ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۟ ﴿۸۹﴾

کسی بات کا اور نہیں اختیار رکھتا ان کو نقصان پہنچانے اور نہ نفع پہنچانے کا ﴿۸۹﴾

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿۹۰﴾

اور یقیناً کہا تھا اُن سے ہارونؑ نے اس سے پہلے اے میری قوم! اصل بات یہ ہے کہ تم فتنے میں پڑ گئے ہو اس کی وجہ سے اور بے شک تمہارا رب رحمٰن ہے تو میری پیروی کرو اور مانو میرا حکم ﴿۹۰﴾

قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿۹۱﴾

اُنہوں نے کہا: ہم تو رہیں گے مشغول اسی کی پرستش میں حتّٰی کہ لوٹ آئیں ہمارے پاس موسیٰؑ ﴿۹۱﴾

قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ۙ ﴿۹۲﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿۹۳﴾

موسیٰؑ نے کہا: اے ہارونؑ! کس چیز نے روکا تمہیں جب دیکھا تھا تم نے اُنہیں کہ وہ گمراہ ہو رہے ہیں ﴿۹۲﴾ اس بات سے کہ تم میری پیروی نہ کرو۔ تو کیا تم نے خلاف ورزی کی میرے حکم کی؟ ﴿۹۳﴾

قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿۹۴﴾

ہارونؑ نے کہا، اے میرے ماں جائے! نہ پکڑیے میری ڈاڑھی اور نہ میرے سر کے بال۔ میں ڈر گیا تھا اس بات سے کہ تم کہو گے "تفرقہ ڈال دیا تم نے درمیان بنی اسرائیل کے اور نہیں پاس کیا تم نے میری بات کا ﴿۹۴﴾

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿۹۵﴾

کہا موسیٰؑ نے: کیا معاملہ ہے تیرا اے سامری؟ ﴿۹۵﴾

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ

اس نے کہا: میں نے دیکھی تھی وہ چیز جو اُنہیں نظر نہ آئی تو اُٹھالی میں نے مٹھی بھر مٹی، فرشتہ کے نقشِ قدم کی

فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ

اور اُسے ڈال دیا اور اسی طرح سمجھایا تھا

لِيْ نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾

مجھے میرے نفس نے ﴿٩٦﴾

قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ

موسیٰؑ نے کہا: اچھا تو جاؤ یقیناً ہے (سزا) تیرے لیے

فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۪

زندگی بھر کہ کہتا رہے: "مجھے نہ چھونا"۔

وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا

اور بے شک تیرے لیے ایک وقت مقرر ہے (عذاب کا)

لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ

جو نہ ٹل سکے گا تجھ سے اور ذرا دیکھ اپنے اس خدا کو

الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۭ

کہ کرتا رہا تھا تو جس کی عبادت۔

لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ

ہم ضرور جلا دیں گے اُسے پھر بکھیر دیں گے ہم اُسے

فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾

سمندر میں ریزہ ریزہ کر کے ﴿٩٧﴾

اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ

حقیقت یہ ہے کہ تمہارا معبود اللہ ہے وہ اللہ کہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَسِعَ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، حاوی ہے وہ

كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾

ہر چیز پر اپنے علم سے ﴿٩٨﴾

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ

اسی طرح بیان کرتے ہیں ہم تمہارے سامنے (اے نبیؐ) خبریں

مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ

گزرے ہوئے حالات کی اور یقیناً عطا کی ہے ہم نے تمہیں

مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾

اپنی طرف سے ایک نصیحت (کی کتاب) ﴿٩٩﴾

مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ

جس نے منہ موڑا اس سے تو یقیناً وہ اٹھائے گا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾

قیامت کے دن بڑا بوجھ (گناہوں کا) ﴿١٠٠﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۭ وَسَاۗءَ لَهُمْ

ہمیشہ رہیں گے ایسے لوگ اسی حالت میں اور بُرا ہو گا اُن کے لیے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾

قیامت کے دن یہ بوجھ ﴿١٠١﴾

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَ نَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ
اُس دن جب پھونکا جائے گا صور اور گھیر لائیں گے ہم مجرموں کو

يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾
اس دن (اس حالت میں) کہ اُن کی آنکھیں پتھرائی ہوئی ہوں گی ﴿١٠٢﴾

يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ
باتیں کریں گے چپکے چپکے آپس میں

اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾
"کہ نہیں رہے تم (دُنیا میں) مگر کوئی دس دن" ﴿١٠٣﴾

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ
ہمیں خوب معلوم ہے کہ وہ کیا باتیں کریں گے؛ جب کہے گا

اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً
وہ جو اُن میں سب سے بہتر اندازہ لگانے والا ہوگا

اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾
کہ نہیں رہے ہو تم (دُنیا میں) مگر ایک دن ﴿١٠٤﴾

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ
اور وہ پوچھتے ہیں تم سے پہاڑوں کے متعلق

فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿١٠٥﴾
سو کہو ریزہ ریزہ کر کے اڑا دے گا ان کو میرا رب مکمل طور پر ﴿١٠٥﴾

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾
اور کر چھوڑے گا زمین کو چٹیل میدان ﴿١٠٦﴾

لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿١٠٧﴾
نہ دیکھے گا تو اس میں کوئی بل اور نہ کوئی سلوٹ ﴿١٠٧﴾

يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ
اس دن پیچھے پیچھے چلیں گے سب لوگ پکارنے والے کے

لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَ خَشَعَتِ
(اس طرح) کہ ذرا بھی اکڑ نہیں دکھا سکیں گے اور پست ہو جائیں گی

الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ
آوازیں رحمٰن کے حضور، نہ سُنے گا تو

اِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾
مگر کھسر پھسر ﴿١٠٨﴾

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ
اس دن نہ فائدہ دے گی شفاعت مگر اُسے جس کے لیے اجازت دے

الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾
رحمٰن اور پسند کرے اس کا بولنا ﴿١٠٩﴾

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
جانتا ہے وہ ان باتوں کو بھی جو انسانوں کے سامنے ہیں

وَمَا خَلْفَهُمْ
اور ان کو بھی جو اُن کے پیچھے ہیں

وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِهٖ عِلۡمًا ﴿۱۱۰﴾	اور نہیں احاطہ کر سکتے سب مل کر بھی اس کا اپنے علم سے ﴿۱۱۰﴾
وَعَنَتِ الۡوُجُوۡهُ	اور (اس دن) جھک جائیں گے عاجزی کے ساتھ سب چہرے
لِلۡحَىِّ الۡقَيُّوۡمِ‌ ؕ وَقَدۡ خَابَ مَنۡ	حی و قیوم کے آگے اور یقیناً نامراد ہوگا وہ جو
حَمَلَ ظُلۡمًا ﴿۱۱۱﴾	اُٹھائے ہوئے ہوگا بوجھ ظلم کا ﴿۱۱۱﴾
وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ	اور جس نے کیے ہوں گے نیک اعمال اور وہ
مُؤۡمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلۡمًا	مومن بھی ہوگا تو اُسے نہ خوف ہوگا کسی قسم کے ظلم کا
وَّلَا هَضۡمًا ﴿۱۱۲﴾	اور نہ حق تلفی کا ﴿۱۱۲﴾
وَكَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا	اور اسی طرح نازل کی ہے ہم نے یہ کتاب "قرآن" عربی زبان میں
وَّصَرَّفۡنَا فِيۡهِ مِنَ الۡوَعِيۡدِ	اور طرح طرح سے دُہرایا ہے ہم نے اس میں تنبیہات کو
لَعَلَّهُمۡ يَتَّقُوۡنَ اَوۡ يُحۡدِثُ	شاید کہ لوگ پرہیزگار بن جائیں یا پیدا کرے یہ
لَهُمۡ ذِكۡرًا ﴿۱۱۳﴾	ان میں سمجھ بُوجھ ﴿۱۱۳﴾
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الۡمَلِكُ الۡحَـقُّ‌ ۚ	پس بلند و برتر ہے اللہ، بادشاہِ حقیقی،
وَلَا تَعۡجَلۡ بِالۡقُرۡاٰنِ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ	اور مت جلدی کرو قرآن پڑھنے میں اس سے پہلے کہ
يُّقۡضٰۤى اِلَيۡكَ وَحۡيُهٗ‌ ۚ وَقُلۡ	پُوری پہنچے تم تک اُس کی وحی اور دُعا کرو
رَّبِّ زِدۡنِىۡ عِلۡمًا ﴿۱۱۴﴾	اے میرے مالک! زیادہ عطا کر مجھے علم ﴿۱۱۴﴾
وَلَقَدۡ عَهِدۡنَاۤ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنۡ قَبۡلُ	اور یقیناً ایک حکم دیا تھا ہم نے آدمؑ کو اس سے پہلے
فَنَسِىَ وَلَمۡ نَجِدۡ لَهٗ عَزۡمًا ﴿۱۱۵﴾ ع	لیکن وہ بھول گیا اور نہ پایا ہم نے اس میں عزم ﴿۱۱۵﴾
وَاِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓـئِكَةِ اسۡجُدُوۡا	اور (یاد کرو) جب کہا تھا ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو
لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ اَبٰى ﴿۱۱۶﴾	آدمؑ کو تو سجدہ کیا سب نے سوائے ابلیس کے۔ اس نے انکار کیا ﴿۱۱۶﴾

فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ | تو ہم نے کہا اے آدمؑ! بے شک یہ دشمن ہے تیرا
وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا | اور تیری بیوی کا، سو نہ نکلوا دے تم دونوں کو
مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿۱۱۷﴾ | جنّت سے اور پڑ جاؤ تم مصیبت میں ﴿۱۱۷﴾
اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ | یقیناً تمہیں یہ آسائش حاصل ہے کہ نہ بھوکے رہتے ہو تم
فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿۱۱۸﴾ | یہاں اور نہ ننگے رہتے ہو ﴿۱۱۸﴾
وَ اَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا | اور یقیناً یہ بھی کہ تم نہ پیاسے رہتے ہو
فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿۱۱۹﴾ | یہاں اور نہ دھوپ ستاتی ہے تم کو ﴿۱۱۹﴾
فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ | پھر پھسلایا اُس کو شیطان نے، کہا اے آدمؑ!
هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ | کیا میں بتاؤں تمہیں ایسا درخت جس سے (ملتی ہے)
الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿۱۲۰﴾ | ابدی زندگی اور سلطنتِ لازوال ﴿۱۲۰﴾
فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا | تو کھا لیا ان دونوں نے اس میں سے تو کھل گئے اُن کے سامنے
سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا | ان کے ستر اور لگے وہ ڈھانکنے اپنے آپ کو
مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؗ وَعَصٰٓى اٰدَمُ | جنّت کے پتوں سے ___ گویا کہ نافرمانی کی آدمؑ نے
رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾ | اپنے رب کی اور بھٹک گئے ﴿۱۲۱﴾
ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ | پھر برگزیدہ کیا اس کو اس کے رب نے اور توبہ قبول فرمائی
عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾ | اُس کی اور اُسے ہدایت بخش دی ﴿۱۲۲﴾
قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا | ارشاد ہوا: اُتر جاؤ تم دونوں یہاں سے
جَمِيْعًا ۢ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ | سب کے سب۔ (اور رہو گے تم) ایک دوسرے کے دشمن
فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ۬ | پھر اگر آئے تمہارے پاس جو ضرور آئے گی میری طرف سے ہدایت۔

فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَایَ فَلَا یَضِلُّ
توجو پیروی کرے گا میری ہدایت کی وہ نہ تو بھٹکے گا

وَلَا یَشْقٰی ﴿١٢٣﴾
اور نہ بدبخت ہوگا ﴿١٢٣﴾

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِکْرِیْ
اور جو منہ موڑے گا میری کتاب ہدایت سے

فَاِنَّ لَهٗ مَعِیْشَةً ضَنْکًا
تو یقیناً ہوگی اس کے لیے تنگ و ترش زندگی

وَّنَحْشُرُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَعْمٰی ﴿١٢٤﴾
اور اُٹھائیں گے ہم اُسے روز قیامت اندھا ﴿١٢٤﴾

قَالَ رَبِّ لِمَ
وہ کہے گا اے میرے مالک! کیوں

حَشَرْتَنِیْۤ اَعْمٰی وَقَدْ
اُٹھایا ہے تو نے مجھے اندھا جبکہ

کُنْتُ بَصِیْرًا ﴿١٢٥﴾
تھا میں آنکھوں والا ﴿١٢٥﴾

قَالَ کَذٰلِکَ اَتَتْکَ
ارشاد ہوگا ایسے ہی جیسے آئی تھیں تمہارے پاس

اٰیٰتُنَا فَنَسِیْتَهَا ۚ وَکَذٰلِکَ
ہماری نشانیاں سو بھلا دیا تھا تو نے اُنہیں اور اسی طرح

الْیَوْمَ تُنْسٰی ﴿١٢٦﴾
آج بھلا دیا جائے گا تجھے ﴿١٢٦﴾

وَکَذٰلِکَ نَجْزِیْ مَنْ
اور ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ہم ہر اس شخص کو جو

اَسْرَفَ وَلَمْ یُؤْمِنْۢ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ؕ
حد سے بڑھ جاتا ہے اور نہیں ایمان لاتا اپنے رب کی آیات پر۔

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ
اور یقیناً عذابِ آخرت

اَشَدُّ وَاَبْقٰی ﴿١٢٧﴾
ہے زیادہ سخت اور زیادہ دیر رہنے والا ﴿١٢٧﴾

اَفَلَمْ یَهْدِ لَهُمْ
تو کیا پھر نہیں رہنمائی ملی ان کو (اس بات سے کہ)

کَمْ اَهْلَکْنَا قَبْلَهُمْ
کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے اِن سے پہلے

مِّنَ الْقُرُوْنِ یَمْشُوْنَ فِیْ مَسٰکِنِهِمْ ؕ
قومیں کہ چل رہے ہیں یہ اُن کی بستیوں میں ۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّهٰی ﴿١٢٨﴾ ع
بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اہلِ عقل کے لیے ﴿١٢٨﴾

وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ	اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو طے ہو چکی تھی پہلے ہی
مِنۡ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا	تمہارے رب کی طرف سے تو ضرور چکا دیا جاتا اِن کا فیصلہ
وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّى ؕ ۱۲۹	اور (فیصلے کا) ایک وقت بھی مقرّر ہے ۱۲۹
فَاصۡبِرۡ عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ	سو صبر کیجیے ان کی باتوں پر
وَ سَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ	اور تسبیح کیجیے اپنے رب کی حمد کے ساتھ
قَبۡلَ طُلُوۡعِ الشَّمۡسِ	سُورج نکلنے سے پہلے
وَ قَبۡلَ غُرُوۡبِهَا ۚ	اور اس کے غروب ہونے سے پہلے،
وَمِنۡ اٰنَآئِ الَّيۡلِ فَسَبِّحۡ	اور رات کے اوقات میں بھی پھر تسبیح کیجیے (اس کی)
وَ اَطۡرَافَ النَّهَارِ	اور دن کے کناروں پر بھی
لَعَلَّكَ تَرۡضٰى ۱۳۰	یہی وہ طریقہ ہے، جس سے ممکن ہے تمہیں خوشی حاصل ہو ۱۳۰
وَلَا تَمُدَّنَّ عَيۡنَيۡكَ	اور نہ آنکھ اُٹھا کر دیکھو تم
اِلٰى مَا مَتَّعۡنَا بِهٖۤ	اس کی طرف جو سازوسامانِ (دنیوی) دیا ہے ہم نے
اَزۡوَاجًا مِّنۡهُمۡ	ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو
زَهۡرَةَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۙ۬	جو شان و شوکت ہے دُنیاوی زندگی کی۔
لِنَفۡتِنَهُمۡ فِيۡهِ ؕ	تاکہ آزمائش کریں ہم ان کی اُس سے۔
وَرِزۡقُ رَبِّكَ	اور تیرے رب کا دیا ہُوا رزق
خَيۡرٌ وَّ اَبۡقٰى ۱۳۱	ہے بہتر اور باقی رہنے والا ۱۳۱
وَاۡمُرۡ اَهۡلَكَ	اور حکم دو اپنے گھر والوں کو
بِالصَّلٰوةِ وَاصۡطَبِرۡ عَلَيۡهَا ؕ	نماز کا اور پابند رہو خود بھی اس کے۔

Arabic	Urdu
لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ	نہیں مانگتے ہم تم سے رزق ۔
نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ	(بلکہ) ہم تو رزق دیتے ہیں تمہیں ۔
وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾	اور انجام کی بھلائی تقویٰ سے ہے ﴿۱۳۲﴾
وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا	اور وہ کہتے ہیں کیوں نہیں لاتا یہ شخص ہمارے سامنے
بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	کوئی معجزہ اپنے رب کی طرف سے ۔
اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ	کیا نہیں آ گیا اُن کے پاس واضح بیان
مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۳۳﴾	ان (تعلیمات) کا جو پہلی کتابوں میں تھیں ﴿۱۳۳﴾
وَلَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ	اور اگر کہیں ہم نے ہلاک کر دیا ہوتا ان کو
بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ	کسی عذاب سے اس سے پہلے
لَقَالُوْا رَبَّنَا	تو ضرور کہتے یہ اے ہمارے مالک!
لَوْلَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا	کیوں نہیں بھیجا تو نے ہماری طرف
رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ	کوئی رسول کہ ہم پیروی اختیار کر لیتے
اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ	تیری آیات کی اس سے پہلے
اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿۱۳۴﴾	کہ ہم ذلیل و خوار ہوتے ﴿۱۳۴﴾
قُلْ كُلٌّ	کہہ دو! ہر ایک
مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ	منتظر ہے (اپنے نتیجہ کا) سو تم بھی انتظار کرو
فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ	سو عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون ہیں
اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ	سیدھی راہ پر (چلنے والے)
وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿۱۳۵﴾ ع	اور کون ہیں ہدایت یافتہ ﴿۱۳۵﴾

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ (٢١) (٧٣) اٰیاتُها ١١٢ رکوعاتها ٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۚ ١

قریب آگیا ہے انسانوں کے حساب کا وقت اور وہ پڑے ہوئے ہیں غفلت میں منہ موڑے ہوئے ١

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۙ ٢

نہیں آتی ہے ان کے پاس کوئی نئی نصیحت اُن کے رب کی طرف سے مگر وہ اُسے سنتے ہیں اس طرح جیسے کھیل رہے ہوں ٢

لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ٣

غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اُن کے دل اور چپکے چپکے سرگوشیاں کرتے ہیں — یہ ظالم کہ نہیں ہے یہ شخص مگر ایک بشر تم جیسا۔ کیا تم پھنس جاؤ گے جادو میں آنکھوں دیکھتے؟ ٣

قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۡ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ٤

رسولؐ نے کہا: میرا رب جانتا ہے ہر بات کو آسمانوں میں ہو یا زمین میں اور ہے وہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ٤

بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۢ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ښ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ٥

بلکہ اُنہوں نے تو یہ بھی کہا کہ (یہ قرآن) پراگندہ خواب ہیں بلکہ (یہ بھی کہا) کہ گھڑ لایا ہے یہ اِسے بلکہ یہ شخص شاعر ہے۔ اچھا اگر یہ رسول ہے تو اُسے چاہیے کہ لائے ہمارے سامنے کوئی نشانی جیسے کہ بھیجے گئے تھے (معجزوں کے ساتھ) پہلے رسول ٥

مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ
اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ⑥
وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا
رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ
فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ
اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ⑦
وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ
الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ⑧
ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ
فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ
وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ⑨
لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا
فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ⑩
وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ
كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا
بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ⑪
فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ
مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ⑫
لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى

(معجزے دیکھ کر بھی) ایمان نہ لائی اُن سے پہلے کوئی بستی (نتیجہ یہ ہوا)
ہم نے اُسے ہلاک کردیا ۔ تو کیا یہ ایمان لائیں گے ؟ ⑥
اور نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے (جس کو بھی بھیجا) مگر
وہ آدمی ہی تھے کہ وحی کیا کرتے تھے ہم اُن کی طرف
تو پوچھ لو اہلِ کتاب سے
اگر تم نہیں جانتے ⑦
اور نہ دیا تھا ہم نے اُنہیں کوئی ایسا جسم کہ نہ کھاتے ہوں
کھانا اور نہ تھے وہ ہمیشہ زندہ رہنے والے بھی ⑧
پھر (دیکھ لو) سچّے کر دکھائے ہم نے اُن سے کیے ہوئے وعدے
اور نجات دی ہم نے اُنہیں اور اُن کو بھی جن کو چاہا ہم نے (نجات دینا)
اور ہلاک کر دیا ہم نے حد سے گزر جانے والوں کو ⑨
بے شک نازل کی ہے ہم نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب
جس میں تمہارا ہی ذکر ہے، کیا پھر بھی سمجھتے نہیں ہو تم ؟ ⑩
اور کتنی ہی پیس ڈالیں ہم نے ایسی بستیاں
جو تھیں ظالم اور اُٹھایا ہم نے
ان کے بعد دوسری قوموں کو ⑪
پھر جب آتا دیکھا اُنہوں نے ہمارا عذاب تو وہ
وہاں سے بھاگنے لگے ⑫
(ہم نے کہا) مت بھاگو تم اور لوٹ آؤ طرف

مَآ اُتۡرِفۡتُمۡ فِيۡهِ وَمَسٰكِنِكُمۡ
اپنے عیش و آرام کے اور اپنے گھروں کے

لَعَلَّكُمۡ تُسۡـَٔلُوۡنَ ۝۱۳
شاید کہ اب بھی کوئی تمہارا پُرسانِ حال ہو ۝۱۳

قَالُوۡا يٰوَيۡلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ۝۱۴
وہ کہنے لگے ہماری کم بختی کہ ہم ہی تھے ظالم ۝۱۴

فَمَا زَالَتۡ تِّلۡكَ دَعۡوٰٮهُمۡ حَتّٰى
پھر رہی یہی اُن کی پُکار یہاں تک کہ

جَعَلۡنٰهُمۡ حَصِيۡدًا خٰمِدِيۡنَ ۝۱۵
بنا دیا ہم نے اُنھیں کٹی ہوئی کھیتی اور بجھی ہوئی آگ (کی مانند) ۝۱۵

وَمَا خَلَقۡنَا السَّمَآءَ وَالۡاَرۡضَ
اور نہیں پیدا کیا ہے ہم نے آسمان اور زمین کو

وَمَا بَيۡنَهُمَا لٰعِبِيۡنَ ۝۱۶
اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے کھیل کے طور پر ۝۱۶

لَوۡ اَرَدۡنَاۤ اَنۡ نَّـتَّخِذَ لَهۡوًا لَّاتَّخَذۡنٰهُ
اگر بنانا ہوتا ہمیں کھیل تماشا تو بناتے اُسے ہم

مِنۡ لَّدُنَّاۤ ۖ اِنۡ كُنَّا فٰعِلِيۡنَ ۝۱۷
اپنے ہی پاس سے ۔ اگر کہیں ہوتے ہم ایسا کرنے والے ۝۱۷

بَلۡ نَقۡذِفُ بِالۡحَـقِّ عَلَى الۡبَاطِلِ
بلکہ ہم تو چوٹ لگاتے ہیں حق سے باطل پر

فَيَدۡمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ
جو اس کا بھیجا نکال دیتا ہے اور وہ دیکھتے ہی دیکھتے مٹ جاتا ہے۔

وَلَـكُمُ الۡوَيۡلُ مِمَّا تَصِفُوۡنَ ۝۱۸
اور تمہارے لیے تباہی ہے ان باتوں کی وجہ سے جو تم بناتے ہو ۝۱۸

وَلَهٗ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ
اور وہی مالک ہے اُن کا جو ہیں آسمانوں میں اور زمین میں۔

وَمَنۡ عِنۡدَهٗ لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ
اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں، وہ نہیں تکبّر کرتے

عَنۡ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسۡتَحۡسِرُوۡنَ ۚ ۝۱۹
اس کی عبادت کرنے سے اور نہ تھکتے ہیں ۝۱۹

يُسَبِّحُوۡنَ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ
تسبیح بیان کرتے رہتے ہیں اس کی شب و روز

لَا يَفۡتُرُوۡنَ ۝۲۰
اور دم نہیں لیتے ہیں ۝۲۰

اَمِ اتَّخَذُوۡۤا اٰلِهَةً مِّنَ الۡاَرۡضِ
کیا ٹھہرا رکھے ہیں اُنھوں نے کچھ معبود زمین سے

هُمۡ يُنۡشِرُوۡنَ ۝۲۱
جو (مُردوں کو زندہ کر کے) اُٹھا کھڑا کرتے ہوں؟ ۝۲۱

لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ
لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ
الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٢٢﴾
لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ
وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿٢٣﴾
اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ
قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ
مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ
قَبْلِيْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ
الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٤﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ
اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿٢٥﴾
وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ
بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ ۙ
لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ
وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ

اگر ہوتے زمین و آسمان میں کچھ خدا اللہ کے سوا
تو فساد برپا ہو جاتا ان میں سو پاک ہے اللہ جو مالک ہے
عرش کا اُن باتوں سے جو یہ بناتے ہیں ﴿٢٢﴾
نہیں پوچھا جا سکتا اس سے اس کے کاموں کے بارے میں
جبکہ یہ سب جوابدہ ہیں (اُس کے حضور) ﴿٢٣﴾
کیا اُنہوں نے بنا رکھے ہیں اللہ کے سوا دوسرے خدا،
کہو لاؤ تم اپنی دلیل ۔ یہ (کتاب) نصیحت ہے ان لوگوں کے لیے جو
میرے ساتھ ہیں اور نصیحت ہے ان کے لیے بھی جو
مجھ سے پہلے تھے ۔ مگر ان میں سے اکثر بے خبر ہیں
حقیقت سے اسی لیے وہ منہ موڑے ہوئے ہیں ﴿٢٤﴾
اور نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول
مگر وحی بھیجتے رہے ہیں ہم اس کے پاس یہ کہ
نہیں ہے کوئی معبود سوائے میرے، سو میری ہی عبادت کرو ﴿٢٥﴾
اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ رکھتا ہے رحمٰن اولاد، پاک ہے وہ اس سے۔
بلکہ وہ (رسول) تو بندے ہیں، جنہیں عزت دی گئی ہے ﴿٢٦﴾
نہیں پہل کرتے اس کے حضور بولنے میں
اور وہ اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں ﴿٢٧﴾
وہ جانتا ہے ہر وہ بات جو ہے سامنے اُن کے
اور وہ بھی جو ہے ان کے پیچھے اور نہیں سفارش کرتے وہ

اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى	مگر اس کی جس کے لیے پسند کرے اللہ (سفارش کو)
وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ۝٢٨	اور وہ اس کے خوف سے ڈرے رہتے ہیں ۝٢٨
وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ	اور جو کوئی کہے ان میں سے کہ میں بھی معبود ہوں
مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ؕ	اللہ کے سوا تو اُسے سزا دیں گے ہم جہنّم کی ۔
كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝٢٩ ع	ایسی ہی سزا دیتے ہیں ہم ظالموں کو ۝٢٩
اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	کیا نہیں دیکھا ان کافروں نے
اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا	کہ آسمان و زمین تھے دونوں
رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا	باہم ملے ہوئے پھر ہم نے انہیں جُدا کیا اور پیدا کی ہم نے
مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ	پانی سے ہر جاندار چیز ۔
اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٣٠	تو کیا پھر یہ ایمان نہیں لائیں گے ؟ ۝٣٠
وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ	اور جما دیے ہم نے زمین میں (پہاڑوں کے) لنگر
اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۠ وَجَعَلْنَا	کہ کہیں ڈھلک نہ جائے انہیں لے کر اور بنائے ہم نے
فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا	ان میں کھلے راستے
لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝٣١	تاکہ وہ اپنا راستہ پا لیں ۝٣١
وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚ ۖ	اور بنایا ہم نے آسمان کو محفوظ چھت ۔
وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ۝٣٢	پھر بھی وہ اس (کائنات) کی نشانیوں سے مُنہ موڑے ہوئے ہیں ۝٣٢
وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ	اور وہی تو ہے جس نے پیدا فرمایا رات کو
وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ	اور دن کو اور سُورج کو اور چاند کو
كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝٣٣	سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں ۝٣٣

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ	اور نہیں رکھی ہم نے کسی بشر کے لیے تم سے پہلے بھی،
الْخُلْدَ ۭ اَفَا۟ىِٕنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ۝٣٤	ہمیشہ کی زندگی، پھر کیا اگر تم مرگئے تو یہ ہمیشہ جیتے رہیں گے؟ ۝٣٤
كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۭ	ہر جاندار کو چکھنا ہے مزا موت کا
وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۭ	اور ڈالتے ہیں ہم تمہیں بُرے اور اچھے حالات میں آزمائش کے لیے۔
وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝٣٥	اور ہماری ہی طرف تمہیں لوٹ کر آنا ہے ۝٣٥
وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اور جب دیکھتے ہیں تم کو یہ لوگ جو کافر ہیں
اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا	تو اور کچھ نہیں کرتے سوائے اس کے کہ
هُزُوًا ۭ اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ	مذاق اُڑاتے ہیں۔ (کہتے ہیں) کیا یہی ہے وہ شخص جو نام لیتا ہے
اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ	تمہارے خداؤں کا (بُرائی سے)؟ اور ان کا حال یہ ہے کہ
بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝٣٦	جب رحمٰن کا ذکر کیا جاتا ہے تو یہ اس کا بھی انکار کرتے ہیں ۝٣٦
خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۭ سَاُورِيْكُمْ	بنایا گیا ہے انسان جلد بازی سے۔ عنقریب دکھاؤں گا میں تمہیں
اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ۝٣٧	اپنی نشانیاں لہٰذا مجھ سے جلدی مت مچاؤ ۝٣٧
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ	اور کہتے ہیں یہ لوگ آخر کب (پوری) ہوگی یہ دھمکی
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٣٨	اگر ہو تم سچے ۝٣٨
لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ	کاش! جان لیتے یہ لوگ جو کافر ہیں اس وقت (کی کیفیت) کو جب
لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ	نہ روک سکیں گے یہ اپنے چہروں سے آگ
وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝٣٩	اور نہ اپنی پیٹھوں سے اور نہ اُن کو مدد ملے گی ۝٣٩
بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ	بلکہ آئے گی اِن پر (وہ بلا) اچانک جو بدحواس کر دے گی اُنہیں
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا	سو نہ طاقت رکھیں گے یہ اُسے دُور ہٹانے کی

وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٤٠﴾
وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ
فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٤١﴾ ع ٣/٤
قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ
مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ
عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٤٢﴾
اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ
مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ
اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿٤٣﴾
بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ
وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ
اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا
مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾
قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ
بِالْوَحْيِ ۖ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ
الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿٤٥﴾
وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ
لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ

اور نہ انہیں مہلت ملے گی ﴿٤٠﴾
اور یقیناً مذاق اڑایا گیا تھا رسولوں کا تم سے پہلے بھی
تو گھیر لیا اُن لوگوں کو جنہوں نے مذاق اڑایا تھا اُن کا
اس (عذاب) نے جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے ﴿٤١﴾
ان سے پوچھو کون ہے جو بچا سکتا ہو تمہیں رات کو اور دن کو
رحمٰن (کی پکڑ) سے (سوائے اس کی رحمت کے)؟ پھر بھی یہ
اپنے رب کے ذکر سے منہ موڑ رہے ہیں ﴿٤٢﴾
کیا اُن کے کچھ ایسے خدا ہیں جو اُن کی حمایت کریں
ہمارے مقابلہ میں، نہیں طاقت رکھتے وہ مدد کرنے کی
اپنی بھی اور نہ انہیں ہماری طرف سے تائید حاصل ہے ﴿٤٣﴾
اصل بات یہ ہے کہ خوب سامان زندگی دیا ہم نے انہیں
اور ان کے آباؤ اجداد کو یہاں تک کہ گزر گیا ان پر ایک زمانہ
کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم گھٹاتے چلے آ رہے ہیں زمین کو
اس کے اطراف سے تو کیا پھر یہ غالب آجائیں گے؟ ﴿٤٤﴾
کہہ دو! حقیقت یہ ہے کہ میں متنبہ کر رہا ہوں تم کو
وحی کے ذریعے سے اور نہیں سنا کرتے بہرے
پکار کو جب بھی انہیں خبردار کیا جاتا ہے (کسی خطرے سے) ﴿٤٥﴾
اور اگر چھو بھی جائے انہیں جھونکا تیرے رب کے عذاب کا
تو یہ ضرور چیخ اُٹھیں گے ہائے ہماری کم بختی!

عربی	اردو
اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٤٦﴾	یقیناً ہم ہی تھے ظالم ﴿٤٦﴾
وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ	اور رکھیں گے ہم ترازو ٹھیک تولنے والے قیامت کے دن
فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ	پھر نہ ظلم کیا جائے گا کسی جان پر ذرا بھی ۔ اور اگر
كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ	ہو گا کوئی عمل برابر رائی کے دانے کے بھی
اَتَيْنَا بِهَا ؕ	تو ہم لے آئیں گے اُسے ۔
وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿٤٧﴾	اور کافی ہیں ہم حساب لینے کو ﴿٤٧﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ	اور یقیناً دے چکے ہیں ہم موسیٰؑ اور ہارونؑ کو الفرقان (تورات)
وَضِيَاۗءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾	اور روشنی اور نصیحت ایسے متقیوں کے لیے ﴿٤٨﴾
الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ	جو ڈرتے رہتے ہیں اپنے رب سے بے دیکھے اور جنہیں
مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿٤٩﴾	حساب کی گھڑی کا کھٹکا لگا ہوا ہے ﴿٤٩﴾
وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ	اور یہ (قرآن) بھی نصیحت ہے بابرکت، جسے ہم ہی نے نازل کیا ہے
اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٥٠﴾	تو کیا پھر تم اس (کو قبول کرنے) سے انکاری ہو؟ ﴿٥٠﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ	اور یقیناً دی تھی ہم نے ابراہیمؑ کو ہدایت و دانائی
مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾	اس سے بھی پہلے اور تھے ہم اس کو خوب جاننے والے ﴿٥١﴾
اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ	جب کہا اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے
مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ	کیسی ہیں یہ مورتیاں
الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿٥٢﴾	جن (کی پرستش) پر تم جمے بیٹھے ہو ﴿٥٢﴾
قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَاۗءَنَا	اُنہوں نے کہا: پایا ہے ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو
لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿٥٣﴾	اِن کی عبادت کرتے ہوئے ﴿٥٣﴾

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۴﴾

ابراہیمؑ نے کہا: یقیناً تھے تم اور تمہارے آباؤ اجداد مبتلا کھلی گمراہی میں ﴿۵۴﴾

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿۵۵﴾

اُنہوں نے کہا: کیا لائے ہو تم ہمارے پاس سچی بات یا تم مذاق کر رہے ہو؟ ﴿۵۵﴾

قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۶﴾

ابراہیمؑ نے کہا فی الواقع تمہارا رب وہی ہے جو مالک ہے آسمانوں کا اور زمین کا، اسی نے پیدا کیا ہے اُنہیں اور میں تمہارے سامنے اس کی گواہی دیتا ہوں ﴿۵۶﴾

وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾

اور قسم اللہ کی! میں ضرور ایک چال چلوں گا تمہارے بتوں کے ساتھ اس کے بعد کہ تم چلے جاؤ گے پیٹھ پھیر کر ﴿۵۷﴾

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾

سو کر ڈالا اس نے اُنہیں ٹکڑے ٹکڑے سوائے بڑے بت کے اس خیال سے کہ وہ اس کی طرف رجوع کریں ﴿۵۸﴾

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۹﴾

کہنے لگے جس نے کیا ہے یہ سلوک ہمارے خداؤں کے ساتھ یقیناً وہ بڑا ہی ظالم ہے ﴿۵۹﴾

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۰﴾

کچھ لوگوں نے کہا: ہم نے سُنا ہے ایک نوجوان کو جو ذکر کر رہا تھا ان کا، نام ہے اس کا ابراہیمؑ ﴿۶۰﴾

قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿۶۱﴾

کہنے لگے: اچھا تو پکڑ لاؤ اُسے لوگوں کے رُوبرُو تاکہ وہ مشاہدہ کریں (کہ اس کی کیسی خبر لی جاتی ہے) ﴿۶۱﴾

قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۲﴾

کہنے لگے: کیا تو نے کی ہے یہ حرکت ہمارے خداؤں کے ساتھ اے ابراہیمؑ؟ ﴿۶۲﴾

قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖۗ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا
فرمایا نہیں بلکہ کیا ہے یہ کام، اِن کے اس بڑے نے،

فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٣﴾
سو پُوچھ لو اُن سے اگر یہ بول سکتے ہیں ﴿٦٣﴾

فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا
پھر پلٹے وہ اپنے ضمیر کی طرف اور کہنے لگے (اپنے دل میں)

اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ۙ
یقیناً تم ہی ظالم ہو ﴿٦٤﴾

ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ
پھر اُن کی مت پلٹ گئی (اور کہنے لگے) یقیناً

عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٥﴾
تم جانتے ہو ابراہیمؑ کہ یہ بولتے نہیں ہیں ﴿٦٥﴾

قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
ابراہیمؑ نے فرمایا سو کیا تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا

مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا
ان چیزوں کی جو نہ نفع پہنچا سکتی ہیں تمہیں ذرا بھی

وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾ؕ
اور نہ نقصان پہنچا سکتی ہیں تمہیں؟ ﴿٦٦﴾

اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ
تُف ہے تم پر بھی اور ان پر بھی جن کو پُوجتے ہو تم اللہ کو چھوڑ کر۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾
کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿٦٧﴾

قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ
اُنہوں نے کہا جلا ڈالو اس کو اور حمایت کرو اپنے خداؤں کی

اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾
اگر ہو تم کچھ کرنے والے ﴿٦٨﴾

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا
حکم دیا ہم نے اے آگ! ہو جا ٹھنڈی

وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ۙ
اور بن جا سلامتی ابراہیمؑ پر ﴿٦٩﴾

وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا
اور ارادہ کیا تھا اُنہوں نے ابراہیمؑ کے ساتھ بُرائی کرنے کا

فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿٧٠﴾ۚ
مگر ہم نے کر دیا اُن کو بُری طرح ناکام ﴿٧٠﴾

وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ
اور بچا کر لے گئے ہم اُسے اور لوطؑ کو اُس سرزمین کی طرف

بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾
کہ برکتیں رکھی ہیں ہم نے اس میں دُنیا والوں کے لیے ﴿٧١﴾

وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ
وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿٧٢﴾
وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ
بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِمْ
فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ
وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿٧٣﴾
وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا
وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ
كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا
قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿٧٤﴾
وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ
اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾ ع ٥
وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى
مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ
وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾
وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا
قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٧٧﴾
وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ

اور عطا کیا ہم نے اُسے اسحٰقؑ ۔ اور یعقوبؑ بھی مزید برآں ۔
اور ہر ایک کو بنایا ہم نے صالح ﴿٧٢﴾
اور بنا دیا ہم نے اُنہیں ایسے امام جو ہدایت دیتے تھے
ہمارے حکم سے اور حکم دیا ہم نے بذریعۂ وحی انہیں
نیک کام کرنے ، نماز قائم کرنے
اور زکوٰۃ دینے کا ۔ اور تھے وہ ہماری عبادت کرنے والے ﴿٧٣﴾
اور لوطؑ کو بھی (دی تھی ہم نے ہدایت) اور عطا کیا ہم نے اسے حکم اور علم
اور نجات دی ہم نے اس کو اس بستی والوں سے جو
کیا کرتے تھے بُرے کام ، یقیناً تھے وہ
لوگ بہت بُرے اور فاسق ﴿٧٤﴾
اور داخل کیا ہم نے لوطؑ کو اپنی رحمت میں
یقیناً وہ تھا نیک لوگوں میں سے ﴿٧٥﴾
اور (یاد کرو قصہ) نوحؑ کا ، جب اُس نے پکارا تھا (ہمیں)
ان سے پہلے تو قبول کی ہم نے دُعا اس کی اور نجات دلائی اس کو
اور اُس کے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے ﴿٧٦﴾
اور ہم نے بدلہ لیا اُس کا ان لوگوں سے جنھوں نے
جھٹلایا تھا ہماری آیات کو ، بے شک وہ تھے
لوگ بہت بُرے سو غرق کر دیا ہم نے ان سب کو ﴿٧٧﴾
اور (یاد کرو) داؤدؑ اور سلیمانؑ (کا قصہ) جب فیصلہ کر رہے تھے وہ

فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ
ایک کھیت (کے مقدمے) کا جب جا گھسی تھیں اس میں

غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿٧٨﴾
بکریاں لوگوں کی اور تھے ہم اُن کے فیصلے پر نگران ﴿۷۸﴾

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ
اور سمجھا دیا ہم نے اس کا (صحیح فیصلہ) سلیمانؑ کو

وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۫
اور دونوں کو ہی عطا کی تھی ہم نے قوت فیصلہ اور علم

وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ
اور مسخر کر دیا تھا ہم نے داؤدؑ کے ساتھ پہاڑوں کو

يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ
جو تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی۔

وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿٧٩﴾
اور تھے ہم ہی (یہ سب) کرنے والے ﴿۷۹﴾

وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ
اور سکھا دی تھی ہم نے اُسے صنعتِ زرہ سازی

لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ
تمہارے لیے تاکہ وہ بچائے تمہیں ایک دوسرے کی مار سے،

فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿٨٠﴾
پھر کیا ہو تم (ہمارا) شکر ادا کرنے والے ﴿۸۰﴾

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً
اور (مسخر کی تھی ہم نے) سلیمانؑ کے لیے تیز ہوا

تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ
جو چلتی تھی اس کے حکم سے اس سرزمین کی طرف

بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَكُنَّا
کہ برکتیں رکھی ہیں ہم نے اِس میں۔ اور ہیں ہم

بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿٨١﴾
ہر چیز کا علم رکھنے والے ﴿۸۱﴾

وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ
اور (مسخر کر دیے تھے اس کے لیے) شیطانوں میں سے

مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ
ایسے جو غوطے لگاتے تھے اس کے لیے اور کرتے تھے

عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا
بہت سے کام علاوہ اس کے، اور تھے ہم

لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٨٢﴾
اُن کے نگران ﴿۸۲﴾

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى
اور (یاد کرو قصہ) ایوبؑ کا جب پکارا تھا اس نے

رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ	اپنے رب کو، بے شک مجھے لگ گئی ہے بیماری
وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۸۳﴾	حالانکہ تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ﴿۸۳﴾
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ	سو قبول کرلی ہم نے دُعا اُس کی اور دُور کردی جو تھی اُسے
مِنْ ضُرٍّ وَّ اٰتَیْنٰهُ اَهْلَهٗ	تکلیف اور دیے ہم نے اُسے اس کے اہل و عیال
وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً	اور اتنے ہی مزید ان کے ساتھ، یہ مہربانی تھی
مِّنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرٰى لِلْعٰبِدِیْنَ ﴿۸۴﴾	ہماری طرف سے اور تاکہ یاددہانی ہو عبادت گزاروں کے لیے ﴿۸۴﴾
وَ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِدْرِیْسَ وَ ذَا الْكِفْلِ ؕ	اور (یاد کرو قصّے) اسماعیلؑ اور ادریسؑ اور ذوالکفلؑ کے۔
كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۸۵﴾	یہ سب تھے صبر کرنے والے ﴿۸۵﴾
وَ اَدْخَلْنٰهُمْ فِیْ رَحْمَتِنَا ؕ	اور داخل کیا تھا ہم نے ان کو اپنی رحمت میں۔
اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۸۶﴾	یقیناً وہ تھے صالحین میں سے ﴿۸۶﴾
وَ ذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ	اور (یاد کرو قصہ) مچھلی والے کا جب چلے گئے تھے وہ
مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ	ناراض ہو کر اور انہیں خیال ہُوا تھا کہ نہ گرفت کریں گے ہم
عَلَیْهِ فَنَادٰى فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ	اس پر آخر کار پکارا وہ اندھیروں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ	سوائے تیرے، پاک ہے تیری ذات،
اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۸۷﴾	بے شک میں ہی تھا قصوروار ﴿۸۷﴾
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَ نَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ	پس قبول کرلی ہم نے دُعا اُس کی اور نجات بخشی اُسے غم سے۔
وَ كَذٰلِكَ نُـْۨجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۸۸﴾	اور اسی طرح ہم نجات دیتے ہیں مومنوں کو ﴿۸۸﴾
وَ زَكَرِیَّاۤ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ	اور (یاد کرو قصہ) زکریّا کا جب پکارا اس نے اپنے رب کو
رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ	اے میرے مالک! نہ چھوڑنا مجھے اکیلا اور آپ ہی ہیں

خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٨٩﴾	بہترین وارث ﴿۸۹﴾
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۡ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى	پس قبول کرلی ہم نے دُعا اس کی اور عطا کیا اسے یحییٰ
وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ	اور درست کردیا ہم نے اس کی خاطر اس کی بیوی کو،
اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ	یقیناً یہ سب لوگ دوڑ دھوپ کیا کرتے تھے
فِى الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا	نیکی کے کاموں میں اور پکارتے تھے ہم کو
رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿٩٠﴾	رغبت اور خوف سے اور تھے ہمارے حضور جھکے رہنے والے ﴿۹۰﴾
وَالَّتِىْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا	اور وہ خاتون (مریم) جس نے حفاظت کی اپنی عصمت کی
فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا	سو پھونکا ہم نے اس میں اپنی رُوح میں سے
وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ	اور بنادیا اُسے اور اس کے بیٹے کو
اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾	(اپنی قدرت کی) نشانی جہاں والوں کے لیے ﴿۹۱﴾
اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ	درحقیقت یہ (جو بیان ہوا) تمہارا طریقِ زندگی ہے جو ایک ہی دین ہے
وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾	اور مَیں تمہارا رب ہُوں سو میری ہی عبادت کرو ﴿۹۲﴾
وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ؕ	مگر اُنہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کردیا اپنے دین کو آپس میں ۔
كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾	سب کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿۹۳﴾
فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ	سو جو شخص کرے گا نیک اعمال اور ہو بھی وہ مومن
فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ	تو ناقدری نہ ہوگی اس کی محنت کی
وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿٩٤﴾	اور یقیناً ہم اس کو لکھ رہے ہیں ﴿۹۴﴾
وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ	اور طے ہوچکا ہے اس بستی کے لیے جسے ہلاک کردیا ہے ہم نے
اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾	کہ وہ نہیں پلٹ سکیں گے ﴿۹۵﴾

ع ۶

حَتّٰۤى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ
وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿٩٦﴾
وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ
فَاِذَا هِىَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ يٰوَيْلَنَا
قَدْ كُنَّا فِىْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا
بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٩٧﴾
اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿٩٨﴾
لَوْ كَانَ هٰۤؤُلَاۤءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ
وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٩٩﴾
لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ
فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ
لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ
اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿١٠١﴾
لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ
وَهُمْ فِىْ مَا
اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٢﴾

یہاں تک کہ جب کھول دیئے جائیں گے یاجوج اور ماجوج
اور وہ ہر بلندی سے نکل پڑیں گے ﴿٩٦﴾
اور قریب آلگے گا وقت وعدۂ برحق (کے پورے ہونے) کا
تو یکایک پھٹے کے پھٹے رہ جائیں گے دیدے
ان لوگوں کے جنہوں نے کفر کیا تھا۔ (کہیں گے) ہائے ہماری کم بختی!
یقیناً رہے ہم ہی غافل اس سے
بلکہ تھے ہم ہی ظلم کرنے والے ﴿٩٧﴾
یقیناً تم اور وہ سب جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوا
ایندھن ہیں جہنم کا۔ تم اسی میں داخل ہو کر رہو گے ﴿٩٨﴾
اگر ہوتے یہ لوگ خدا تو نہ جاتے اس میں
اور یہ سب اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٩٩﴾
وہ اس میں چیخیں چلائیں گے اور وہ
وہاں (کچھ) نہ سن سکیں گے ﴿١٠٠﴾
بے شک وہ لوگ کہ (فیصلہ) ہو چکا ہے پہلے ہی
جن کے لیے ہماری طرف سے اچھے انجام کا
یہ اس سے دور رکھے جائیں گے ﴿١٠١﴾
نہ سنیں گے وہ اس کی سرسراہٹ بھی۔
اور وہ ان (نعمتوں) میں جن کی
خواہش کریں گے اُن کے جی ــــــ ہمیشہ رہیں گے ﴿١٠٢﴾

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ
وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ
هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِىْ
كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾
يَوْمَ نَطْوِى السَّمَآءَ
كَطَيِّ السِّجِلِّ
لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا
بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ
نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا
عَلَيْنَا ؕ اِنَّا
كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٠٤﴾
وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِى الزَّبُوْرِ
مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ
يَرِثُهَا عِبَادِىَ
الصّٰلِحُوْنَ ﴿١٠٥﴾
اِنَّ فِىْ هٰذَا لَبَلٰغًا
لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿١٠٦﴾ؕ
وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا
رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٧﴾

نہ غمگین ہوں گے وہ انتہائی گھبراہٹ میں بھی
اور استقبال کریں گے اُن کا فرشتے ۔
کہ یہ ہے تمہارا وہ دن جس کا
تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿١٠٣﴾
جس دن لپیٹ دیں گے ہم آسمان کو
اس طرح جیسے سمیٹے جاتے ہیں دفتر میں
مکتوبات ۔ جس طرح
ابتدا کی تھی ہم نے پہلے تخلیق کی
(اُسی طرح) ، ہم پھر اس کا اعادہ کریں گے ۔ یہ ایک وعدہ ہے
ہمارے ذمّہ یہ ہم ضرور
کر کے رہیں گے ﴿١٠٤﴾
اور بے شک ہم لکھ چکے ہیں زبور میں
نصیحت کے بعد کہ بے شک زمین کے
وارث ہوں گے میرے وہ بندے
جو نیک ہوں گے ﴿١٠٥﴾
یقیناً اس میں ایک بڑی آگاہی ہے
عبادت گزار لوگوں کے لیے ﴿١٠٦﴾
اور نہیں بھیجا ہے ہم نے تم کو اے نبیؐ مگر
رحمت بنا کر جہاں والوں کے لیے ﴿١٠٧﴾

قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَىَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٨﴾

کہہ دو! ساری بات یہ ہے کہ وحی بھیجی جاتی ہے میری طرف کہ درحقیقت تمہارا معبود الٰہِ واحد ہے۔ سو کیا تم سر جھکاتے ہو ﴿١٠٨﴾

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ۭ وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٩﴾

پھر اگر وہ منہ پھیریں (اس سے) تو کہو خبردار کر دیا ہے میں نے تم کو علانیہ طور پر اور نہیں جانتا میں کہ قریب ہے یا دُور وہ چیز جس کا وعدہ کیا جا رہا ہے تم سے ﴿١٠٩﴾

اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿١١٠﴾

یقیناً اللہ ہی جانتا ہے بلند آواز میں کہی ہوئی بات اور جانتا ہے وہ جو تم چھپاتے ہو ﴿١١٠﴾

وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿١١١﴾

اور نہیں معلوم مجھے یہ بھی شاید کہ یہ ہو ایک فتنہ تمہارے لیے اور فائدہ اٹھانے کا موقع دیا جا رہا ہو ایک مدّت تک کے لیے ﴿١١١﴾

قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ۭ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿١١٢﴾ ع

رسول ؐ نے کہا: اے میرے مالک! فیصلہ کر دے حق کے مطابق۔ اور ہمارا ربِ رحمٰن ہی مددگار اور سہارا ہے ان باتوں کے مقابلہ میں جو تم بنا رہے ہو ﴿١١٢﴾

سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ

اٰیاتہا ٧٨ — (٢٢) — (١٠٣) — رکوعاتہا ١٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ	اے انسانو! ڈرو اپنے رب سے،
اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ①	بے شک زلزلہ قیامت کا بڑی (ہولناک) چیز ہے ①
يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ	جس دن دیکھو گے تم اُسے (کیفیت یہ ہوگی کہ) غافل ہو جائے گی
كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ	ہر دودھ پلانے والی اپنے دُودھ پیتے بچہ سے
وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا	اور گرا دے گی ہر حاملہ اپنا حمل
وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ	اور دکھائی دیں گے تم کو لوگ مدہوش، حالانکہ نہیں ہوں گے وہ
بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ②	نشے میں بلکہ یہ عذاب ہو گا اللہ کا، بہت سخت ②
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ	اور بعض انسان ایسے ہیں جو بحثیں کرتے ہیں
فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ	اللہ کے بارے میں بغیر علم کے اور پیروی کرتے ہیں
كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ③	ہر شیطانِ سرکش کی ③
كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ	حالانکہ لکھ دیا گیا ہے شیطان کے نصیب میں کہ جو دوست بنائے گا اُس کو
فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَ	تو وہ یقیناً گمراہ کر دے گا اُسے اور
يَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ④	دکھائے گا اُسے راستہ جہنم کے عذاب کا ④
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ	اے انسانو! اگر تمہیں ہے شک
مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا	جی اٹھنے میں مرنے کے بعد تو واقعہ یہ ہے کہ ہم ہی نے

خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ
پیدا کیا ہے تم کو مٹی سے پھر نطفہ سے

ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ
پھر خون کے لوتھڑے سے پھر بوٹی سے

مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ
جو شکل والی بھی ہوتی ہے اور بے شکل بھی تاکہ ظاہر کریں ہم

لَكُمْ ؕ وَنُقِرُّ
تم پر (اپنی قدرت و حکمت)۔ اور ٹھہراتے ہیں ہم

فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى
رحموں میں جس کو چاہیں ایک وقتِ مقرر تک

ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا
پھر نکال لاتے ہیں ہم تم کو ایک بچہ کی صورت میں

ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ
پھر (پرورش کرتے ہیں تمہاری) تاکہ پہنچو تم اپنی جوانی کو

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى
اور تم میں سے کچھ ایسے ہیں جو مر جاتے ہیں

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ
اور تم میں سے کچھ ایسے ہیں جنہیں لوٹا دیا جاتا ہے

اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ
بدترین عمر کی طرف تاکہ نہ جانے وہ

مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ؕ وَتَرَى
سب کچھ جاننے کے بعد، کچھ بھی ___ اور دیکھتے ہو تم

الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا
زمین کو کہ سوکھی پڑی ہے پھر جونہی برساتے ہیں ہم

عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ
اس پر پانی تو وہ لہلہا اُٹھتی ہے اور پھولنے لگتی ہے

وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝٥
اور اُگاتی ہے ہر قسم کی خوش منظر (نباتات) ۝٥

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ
یہ سب اس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی حق ہے

وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى
اور وہی زندہ کرتا ہے مُردوں کو

وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٦
اور یقیناً وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ۝٦

وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ
اور یہ کہ قیامت ضرور آئے گی، نہیں کوئی شک

فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ
اُس (کے آنے) میں اور یہ کہ اللہ ضرور اُٹھائے گا

مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۞	انہیں جو جا چکے ہیں قبروں میں ۞
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ	اور کچھ انسان ایسے بھی ہیں جو بحثیں کرتے ہیں
فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى	اللہ کے بارے میں بغیر علم کے حالانکہ نہ انہیں ہدایت ملی ہے
وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۞	اور نہ اُن کے پاس روشن کتاب ہے ۞
ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ	اکڑائے ہوئے اپنی گردنوں کو، تاکہ گمراہ کریں (لوگوں کو)
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِي الدُّنْيَا	اللہ کی راہ سے ۔ ایسوں کے لیے ہے دُنیا میں
خِزْيٌ وَّ نُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	رسوائی اور چکھائیں گے انہیں ہم روزِ قیامت
عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۞	عذاب جلتی آگ کا ۞
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ	(کہا جائے گا) یہ بدلہ ہے ان (اعمال) کا جو آگے بھیجے تھے
يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ	تمہارے ہاتھوں نے اور یقیناً اللہ نہیں ہے
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۞	ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر ۞
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ	اور انسانوں میں کوئی ایسا ہے جو بندگی کرتا ہے اللہ کی
عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ِ	کنارے پر رہ کر پھر اگر پہنچے اُسے کوئی فائدہ
اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ	تو مطمئن ہو جاتا ہے اِس کی وجہ سے اور اگر پہنچتا ہے اُسے
فِتْنَةُ ۨانْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ قف	کوئی فتنہ تو الٹا پھر جاتا ہے اپنے منہ کے بل ۔
خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ؕ	گنوا دی اس نے دُنیا بھی اور آخرت بھی ۔
ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۞	یہی ہے کھلا گھاٹا ۞
يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ	پکارتا ہے اللہ کے سوا ان کو جو نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں اسے
وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ	اور انہیں جو نہ نفع پہنچا سکتے ہیں اُسے ۔ یہی ہے

الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۚ ﴿١٢﴾
گمراہی پرلے درجے کی ﴿١٢﴾

يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ
پکارتا ہے وہ اُسے جس کا نقصان زیادہ قریب ہے

مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى
اُس کے فائدے سے ۔ کیا ہی بُرا ہے آقا

وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿١٣﴾
اور کیا ہی بُرا ہے رفیق ﴿١٣﴾

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
یقیناً اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
اور کیے اُنھوں نے نیک عمل، ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہوں گی

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
اُن کے نیچے نہریں ۔ بے شک اللہ

يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿١٤﴾
کرتا ہے جو چاہتا ہے ﴿١٤﴾

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ
جو شخص رکھتا ہے یہ گمان کہ ہرگز نہیں مدد کرے گا اس کی اللہ

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ
دُنیا میں اور آخرت میں، اُسے چاہیے کہ چڑھ جائے

بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ
ایک رسّی کے ذریعہ آسمان تک اور کاٹ ڈالے

فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ
پھر دیکھے کیا دُور کرتی ہے اس کی یہ تدبیر

مَا يَغِيْظُ ﴿١٥﴾
اس چیز کو جو اسے ناگوار ہے ﴿١٥﴾

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ
اور اسی طرح نازل کیا ہے ہم نے قرآن کو کھلی کھلی نشانیوں کی صورت میں

وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿١٦﴾
اور یقیناً اللہ ہی ہدایت دیتا ہے جس کو چاہے ﴿١٦﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا
بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے

وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ
اور صابئین اور نصاریٰ اور مجوس اور وہ لوگ جنھوں نے

اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ
شرک کیا بے شک اللہ فیصلہ فرمائے گا ان سب کے درمیان

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
روزِ قیامت ۔ یقیناً اللہ

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿١٧﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یَسْجُدُ
لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ
فِی الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ
وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ
وَالدَّوَآبُّ وَكَثِیْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ
وَكَثِیْرٌ حَقَّ عَلَیْهِ
الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ یُّهِنِ اللّٰهُ
فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ ﴿١٨﴾ السجدة
هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِیْ رَبِّهِمْ ز
فَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ
ثِیَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ یُصَبُّ
مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِیْمُ ﴿١٩﴾
یُصْهَرُ بِهٖ مَا
فِیْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴿٢٠﴾ ؕ
وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِیْدٍ ﴿٢١﴾
كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَا
مِنْ غَمٍّ اُعِیْدُوْا فِیْهَا ق

ہر چیز پر نگران ہے ﴿١٧﴾
کیا نہیں دیکھتے تم کہ بے شک یہ اللہ ہی ہے کہ سجدہ کرتے ہیں
جسے وہ سب جو ہیں آسمانوں میں اور وہ بھی جو
ہیں زمین میں اور سورج اور چاند
اور ستارے اور پہاڑ اور درخت
اور جانور اور بہت سے انسان بھی۔
اور بہت سے ایسے بھی ہیں کہ لازم ہو چکا ہے ان کے لیے
عذاب، اور جسے ذلیل کردے اللہ
تو نہیں ہے اُس کے لیے کوئی عزت دینے والا۔
بے شک اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے ﴿١٨﴾
یہ دو فریق ہیں جن کے درمیان جھگڑا ہے اپنے رب کے معاملے میں
سو وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تراشے جا چکے ہیں ان کے لیے
لباس آگ کے، اور ڈالا جائے گا
اُن کے سروں کے اُوپر سے کھولتا ہوا پانی ﴿١٩﴾
گل جائیں گی اس سے تمام وہ چیزیں جو
ہیں اُن کے پیٹوں میں اور کھالیں بھی ﴿٢٠﴾
اور ان کے لیے گرز ہوں گے لوہے کے ﴿٢١﴾
جب بھی ارادہ کریں گے وہ نکلنے کا اس میں سے
گھبرا کر دھکیل دیے جائیں گے پھر اُسی میں

وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٢٢﴾	اور (کہا جائے گا) چکھو مزا جلنے کی سزا کا ﴿٢٢﴾
اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	یقیناً اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ	اور کیے انہوں نے نیک عمل ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا	اُن کے نیچے نہریں، پہنائے جائیں گے ان کو وہاں
مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ؕ	کنگن سونے کے اور موتی،
وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿٢٣﴾	اور اُن کا لباس وہاں ریشم ہو گا ﴿٢٣﴾
وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚۖ	اور ہدایت بخشی گئی اُن کو پاکیزہ بات (قبول کرنے) کی
وَ هُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿٢٤﴾	اور ہدایت بخشی گئی انہیں اس راستہ کی جو لائقِ حمد (اللہ) کا ہے ﴿٢٤﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ	بے شک وہ لوگ جو کافر ہیں اور روکتے ہیں
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اللہ کی راہ سے اور مسجدِ حرام سے
الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ	جسے بنایا ہے ہم نے سب انسانوں کے لیے
سَوَآءَ ۨالْعَاكِفُ فِيْهِ وَ الْبَادِ ؕ	برابر ہیں مقامی لوگ، اس میں اور باہر سے آنے والے بھی۔
وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍ	اور جو شخص بھی ارادہ کرے گا اس میں راستی سے ہٹ کر
بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٥﴾	کسی قسم کے ظلم کا، چکھائیں گے ہم اُسے مزا دردناک عذاب کا ﴿٢٥﴾
وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ	اور (یاد کرو) جب مقرر کی تھی ہم نے ابراہیمؑ کے لیے جگہ
الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ	اس گھر کی اس ہدایت کے ساتھ کہ نہ شریک بنانا میرے ساتھ
شَيْـًٔا وَّ طَهِّرْ بَيْتِيَ	کسی چیز کو اور پاک رکھنا میرے گھر کو
لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ	طواف کرنے والوں کے لیے، قیام کرنے والوں کے لیے
وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿٢٦﴾	اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے ﴿٢٦﴾

وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ
رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ
مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿٢٧﴾
لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ
وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ
عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ
فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا
الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿٢٨﴾
ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا
نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٢٩﴾
ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ
حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ
عِنْدَ رَبِّهٖ ۗ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ
الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ
فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ
وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿٣٠﴾
حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ
بِهٖ ۗ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ
فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ

اور اعلان کردو انسانوں میں حج کا، آئیں گے وہ تمہارے پاس
پیدل چل کر اور دُبلے دُبلے اُونٹوں پر جو چلے آرہے ہوں گے
تمام دور دراز راستوں سے ﴿٢٧﴾
تاکہ دیکھیں وہ ان فوائد کو جو ان کے لیے ہیں (حج میں)
اور لیں اللہ کا نام چند مقرّرہ دنوں میں
ان (جانوروں) پر جو بخشے ہیں اللہ نے اُنہیں از قسمِ مویشی
پھر کھاؤ تم خود بھی اس میں سے اور کھلاؤ
بھوک کے مارے محتاجوں کو بھی ﴿٢٨﴾
پھر چاہیے کہ دُور کریں اپنا میل کچیل اور پُوری کریں
اپنی نذریں اور طواف کریں اس قدیم گھر کا ﴿٢٩﴾
یہ تھا (تعمیرِ کعبہ کا مقصد) اور جو احترام کرے
اللہ کی قائم کردہ حرمتوں کا تو یہ بہتر ہوگا اس کے حق میں
اس کے رب کے نزدیک اور حلال کیے گئے ہیں تمہارے لیے
مویشی سوائے اُن کے جو بتائے جاچکے ہیں تمہیں
سو پرہیز کرو بتوں کی ناپاکی سے
اور پرہیز کرو جھوٹی بات سے ﴿٣٠﴾
یکسو ہو کر، ہو رہو اللہ کے اور نہ ٹھہراؤ شریک (کسی کو)
اس کے ساتھ ۔ اور جو شرک کرتا ہے اللہ کے ساتھ
تو وہ ایسا ہے جیسے گر گیا ہو آسمان سے

فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ
الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿٣١﴾
ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ
فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿٣٢﴾
لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى
ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٣٣﴾
وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا
لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ
مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۗ فَاِلٰهُكُمْ
اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗۤ اَسْلِمُوْا ۗ
وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿٣٤﴾
الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ
وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ
عَلٰى مَاۤ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي
الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٥﴾
وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ
مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ
فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ
فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا

اور اُچک لے جائیں اُسے پرندے یا جا پھینکے اُسے
ہوا کسی دُور دراز مقام پر ﴿٣١﴾
یہ ہے اصل معاملہ اور جو تعظیم کرتا ہے اللہ کی نشانیوں کی
سو یقیناً یہ (تعظیم کرنا) دل کا تقویٰ ہے ﴿٣٢﴾
تمہارے لیے ان جانوروں میں فائدے ہیں ایک وقت مقرر تک
پھر ان کے حلال ہونے کی جگہ ہے اُس قدیم گھر کے پاس ﴿٣٣﴾
اور ہر اُمت کے لیے مقرر کیا ہے ہم نے قربانی کا ایک قاعدہ
تاکہ لیں وہ نام اللہ کا اُن (جانوروں) پر جو دیے ہیں اُس نے اُن کو
از قسم مویشی، اس لیے کہ تمہارا معبود
اِلٰہِ واحد ہے سو اسی کے مطیع فرمان بنو۔
اور (اے نبی) بشارت دے دو عاجزی اختیار کرنے والوں کو ﴿٣٤﴾
جن کا حال یہ ہے کہ جب ذکر کیا جاتا ہے اللہ کا
تو کانپ اُٹھتے ہیں ان کے دل اور جو صبر کرتے ہیں
اس (مصیبت) پر جو آتی ہے اُن پر اور قائم کرتے ہیں
نماز اور اس میں سے جو دیا ہے ہم نے اُنہیں خرچ کرتے ہیں ﴿٣٥﴾
اور قربانی کے اُونٹ، شامل کیا ہے ہم نے ان کو تمہارے لیے
اللہ کی نشانیوں میں۔ تمہارے لیے اُن میں بھلائی ہے۔
سو لو نام اللہ کا اُن پر صف میں کھڑا کر کے۔
پھر جب گر جائیں وہ پہلو کے بل تو کھاؤ خود بھی

مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ	اس میں سے اور کھلاؤ صبر سے بیٹھے ہوؤں کو
وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا	اور سوال کرنے والوں کو بھی۔ اس طرح مسخر کیا ہے ہم نے انہیں
لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۳۶	تمہارے لیے تاکہ تم شکر ادا کرو ۝۳۶
لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا	نہیں پہنچتے ہیں اللہ کو ان کے گوشت
وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ	اور نہ ان کے خون لیکن پہنچتا ہے اُسے
التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا	تقویٰ تمہارا اس طرح مسخر کیا ہے انہیں
لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا	تمہارے لیے تاکہ تم کبریائی بیان کرو اللہ کی اس پر جو
هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۳۷	ہدایت بخشی ہے اس نے تمہیں اور بشارت دے دو نیکوکار لوگوں کو ۝۳۷
اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ	یقیناً اللہ مدافعت کرے گا ان لوگوں کی طرف سے جو
اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ	ایمان لائے ہیں، یقیناً اللہ نہیں پسند کرتا کسی
خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ۝۳۸ ع	خیانت کرنے والے ناشکرے کو ۝۳۸
اُذِنَ لِلَّذِيْنَ	اجازت دے دی گئی ہے (جنگ کی) ان لوگوں کو جن سے
يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ	جنگ کی جا رہی ہے کیونکہ وہ مظلوم ہیں
وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۝۳۹	اور بے شک اللہ اُن کی مدد پر ہر طرح قادر ہے ۝۳۹
الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ	یہ وہ لوگ ہیں جو نکال دیے گئے اپنے گھروں سے
بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا	ناحق صرف (اس قصور پر) کہ وہ کہتے تھے
رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ	ہمارا رب اللہ ہے اور اگر نہ دفع کرتا رہتا اللہ انسانوں میں سے
بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ	بعض کو بعض کے ذریعہ سے تو ضرور مسمار کر دی جاتیں
صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ	خانقاہیں، گرجے، عبادت خانے اور مسجدیں

النّصف ۵ ع

يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيرًا ۗ — جن میں لیا جاتا ہے اللہ کا نام کثرت سے ۔
وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ۗ — اور ضرور مدد کرتا ہے اللہ اُن کی جو اس کی مدد کرتے ہیں ۔
اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٤٠﴾ — یقیناً ہے اللہ بہت طاقتور اور زبردست ﴿٤٠﴾
اَلَّذِينَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ — یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر اقتدار بخشیں ہم اُنہیں زمین میں
اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ — تو قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ
وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا — اور حکم کرتے ہیں نیکی کا اور منع کرتے ہیں
عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَلِلّٰهِ — بُرائی سے ۔ اور اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے
عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿٤١﴾ — انجام سب کاموں کا ﴿٤١﴾
وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ — اور اگر یہ جھٹلاتے ہیں تم کو (تو کچھ عجب نہیں) اس لیے کہ
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ — جھٹلا چکی ہیں ان سے پہلے قوم نوحؑ
وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿٤٢﴾ — اور عاد و ثمود ﴿٤٢﴾
وَقَوْمُ اِبْرٰهِيمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿٤٣﴾ — اور قوم ابراہیمؑ اور قوم لوطؑ ﴿٤٣﴾
وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى — اور مدین والے ۔ اور جھٹلائے گئے تھے موسیٰؑ بھی
فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِينَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ — تو مہلت دی میں نے کافروں کو پھر پکڑ لیا اُنہیں ۔
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿٤٤﴾ — تو (دیکھ لو) کیسا تھا میرا عذاب ﴿٤٤﴾
فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا — غرض کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہلاک کیا ہم نے ان کو
وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ — اس حالت میں کہ وہ ظلم کر رہی تھیں سو وہ اب اُلٹی پڑی ہیں
عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ — اپنی چھتوں کے بل اور کتنے ہی کنوئیں ناکارہ ہیں
وَّقَصْرٍ مَّشِيدٍ ﴿٤٥﴾ — اور مضبوط محل (ویران پڑے ہیں) ﴿٤٥﴾

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ
توکیا نہیں چلے پھرے یہ زمین میں کہ حاصل ہو جاتے

لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ
اُن کو ایسے دل کہ سمجھتے یہ اُن سے

اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ
یا ایسے کان کہ سُنتے یہ ان سے (حق بات)۔

فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ
واقعہ یہ ہے کہ نہیں اندھی ہوتی ہیں آنکھیں

وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ
بلکہ اندھے ہو جاتے ہیں وہ دل

الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾
جو سینوں میں ہیں ﴿۴۶﴾

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ
اور جلدی مچا رہے ہیں یہ لوگ تم سے عذاب کے لیے

وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۭ
حالانکہ ہرگز نہیں خلاف کرتا اللہ اپنے وعدہ کے۔

وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ
اور دراصل ایک دن تیرے رب کے نزدیک

كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾
ایک ہزار سال کے برابر ہے تمہارے حساب کی رُو سے ﴿۴۷﴾

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ
اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ مہلت دی ہم نے

لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ
انہیں (پہلے) جبکہ وہ ظالم تھیں پھر پکڑلیا ہم نے انہیں

وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۴۸﴾ ع
اور میرے ہی پاس سب کو لوٹ کر آنا ہے ﴿۴۸﴾

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا
کہہ دو (اے نبیؐ) اے لوگو! درحقیقت مَیں تو بس

لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾ ۚ
تمہیں خبردار کرنے والا ہوں واضح طور پر ﴿۴۹﴾

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
سو جو لوگ ایمان لائے اور کیے اُنہوں نے اچھے عمل

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾
ان کے لیے ہے مغفرت اور روزی عزّت کی ﴿۵۰﴾

وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ
اور وہ لوگ جو کوشش کریں گے ہماری آیات کو نیچا دکھانے کی

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۵۱﴾
ایسے ہی لوگ اہلِ دوزخ ہیں ﴿۵۱﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ
وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى
الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ
مَا يُلْقِى الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ
اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۙ﴿۵۲﴾
لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِى الشَّيْطٰنُ
فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاِنَّ
الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ۙ﴿۵۳﴾
وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ
فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ
قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾
وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ
السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ
عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾
اَلْمُلْكُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ۭ يَحْكُمُ

اور نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے کوئی رُسول
اور نہ کوئی نبی مگر (ایسا ہوتا رہا) کہ جب اس نے تلاوت کی تو خلل انداز ہُوا
شیطان اُس کی تلاوت میں ۔ پھر مٹا دیتا رہا اللہ
اس خلل اندازی کو جو شیطان کرتا رہا پھر پختہ کر دیتا رہا
اللہ اپنی آیات کو اور اللہ علیم وحکیم ہے ﴿۵۲﴾
یہ اس لیے کرتا ہے کہ بنا دے اللہ شیطان کے ڈالے ہُوئے خلل کو
آزمائش ان لوگوں کے لیے جن کے دلوں میں بیماری ہے
اور سخت ہیں جن کے دل اور بے شک
یہ ظالم مخالفت میں بہت دُور نکل گئے ہیں ﴿۵۳﴾
اور اس لیے بھی کرتا ہے کہ جان لیں وہ لوگ جنہیں دیا گیا ہے
علم کہ بے شک قرآن حق ہے تیرے رب کی طرف سے
پھر وہ ایمان لے آئیں اس پر اور جھک جائیں اس کے آگے
ان کے دل ۔ اور یقیناً اللہ ہدایت دیتا ہے
ان لوگوں کو جو ایمان لائے سیدھے راستے کی ﴿۵۴﴾
اور ہمیشہ پڑے رہیں گے وہ لوگ جو کافر ہیں
شک میں اس کے بارے میں حتّٰی کہ آجائے گی اُن پر
قیامت کی گھڑی اچانک یا آجائے گا اُن پر
عذاب نامبارک دن کا ﴿۵۵﴾
بادشاہی ہوگی اُس دن اللہ کی ۔ فیصلہ کرے گا

بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾

ان کے درمیان پھر جو لوگ ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل (ہوں گے وہ) نعمت بھری جنتوں میں ﴿۵۶﴾

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہوگا اور جھٹلایا ہوگا ہماری آیات کو سو ایسے ہی لوگ ہیں کہ ہے اُن کے لیے عذاب رسواکُن ﴿۵۷﴾

وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اللہ کی راہ میں پھر قتل ہوئے یا مرگئے ضرور بہم پہنچائے گا ان کو اللہ بہترین روزی اور بے شک اللہ ہی ہے بہترین رزق دینے والا ﴿۵۸﴾

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾

ضرور داخل فرمائے گا انہیں ایسی جگہ جسے وہ بہت پسند کریں گے اور یقیناً اللہ ہے ہر بات جاننے والا اور نہایت بُردبار ﴿۵۹﴾

ذٰلِكَ ۚ وَ مَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾

یہ ہے (ان کا انجام) اور جس نے بدلہ لیا ویسا ہی جیسا کہ ستایا گیا تھا اسے پھر زیادتی کی گئی اس کے ساتھ تو ضرور مدد کرے گا اس کی اللہ۔ بے شک اللہ ہے بہت زیادہ معاف فرمانے والا اور درگزر کرنے والا ﴿۶۰﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾

یہ (اس لیے) کہ درحقیقت اللہ ہی داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور یقیناً اللہ ہے ہر بات سننے والا اور ہر چیز دیکھنے والا ﴿۶۱﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ

یہ (اس لیے) کہ درحقیقت اللہ ہی حق ہے

ع ۱۴ ۸

وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ
الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٦٢﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؗ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ
مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿٦٣﴾ ۚ
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦٤﴾ ع
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ
مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ
فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَيُمْسِكُ
السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا
بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ
لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٥﴾
وَهُوَ الَّذِيْۤ اَحْيَاكُمْ ؗ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ
ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾
لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا
هُمْ نَاسِكُوْهُ
فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ
اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٦٧﴾

اور یہ کہ درحقیقت جن کو یہ پکارتے ہیں اللہ کے سوا وہ
باطل ہیں اور یہ کہ اللہ ہی ہے بالادست اور بہت بڑا ﴿٦٢﴾
کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ اللہ ہی برساتا ہے
آسمان سے پانی پھر ہو جاتی ہے زمین
سرسبز یقیناً اللہ لطیف و خبیر ہے ﴿٦٣﴾
اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔
اور بے شک اللہ ہی ہے بے نیاز اور قابلِ تعریف ﴿٦٤﴾
کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ اللہ نے مسخر کر دیا ہے تمہارے لیے
جو کچھ ہے زمین میں اور (مسخر کر دیا ہے) کشتیوں کو جو چلتی ہیں
سمندر میں اس کے حکم سے اور روکے ہوئے ہے وہی
آسمان کو اس سے کہ گر پڑے زمین پر مگر
اس کے حکم سے، بے شک اللہ لوگوں پر
بڑا شفیق اور مہربان ہے ﴿٦٥﴾
اور وہی ہے جس نے تمہیں زندگی بخشی پھر موت دیتا ہے تمہیں
پھر زندہ کرے گا تمہیں، بے شک انسان بڑا ہی ناشکرا ہے ﴿٦٦﴾
ہر اُمّت کے لیے ہم نے مقرر کیا ہے عبادت کا طریقہ
کہ وہ اس طریقے سے عبادت کرتی ہے
پس نہ جھگڑا کرے کوئی تم سے اس معاملہ میں اور دعوت دو تم
اپنے رب کی طرف۔ بے شک تم سیدھے راستے پر ہو ﴿٦٧﴾

وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٨﴾
اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٦٩﴾
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ
اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٧٠﴾
وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ
سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ
بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ
مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٧١﴾
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ
تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا
الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ
بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ
قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ
اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ

اور اگر وہ جھگڑا کریں تم سے تو کہہ دو اللہ ہی بہتر جانتا ہے
اس کو جو تم کر رہے ہو ﴿٦٨﴾
اللہ فیصلہ کرے گا تمہارے درمیان روزِ قیامت
ان باتوں کا جن میں تم اختلاف کرتے رہے ﴿٦٩﴾
کیا نہیں جانتے تم کہ بلاشُبہ اللہ جانتا ہے
اس کو جو ہے آسمان میں اور زمین میں ۔
بے شک یہ سب کچھ درج ہے ایک کتاب میں ۔
بے شک یہ کام اللہ کے لیے آسان ہے ﴿٧٠﴾
اور پُوجتے ہیں یہ لوگ اللہ کے سوا
ایسی چیزوں کو کہ نہیں نازل فرمائی اللہ نے ان کے بارے میں
کوئی سَند اور ان چیزوں کو کہ نہیں ہے خود انہیں بھی
ان کے بارے میں کچھ علم اور نہ ہوگا ایسے ظالموں کا
کوئی مددگار ﴿٧١﴾
اور جب تلاوت کی جاتی ہیں اُن کے سامنے ہماری واضح آیات
تو صاف نظر آجاتے ہیں تم کو اُن لوگوں کے چہروں پر جو کافر ہیں
ناپسندیدگی کے آثار، یُوں لگتا ہے کہ ٹوٹ پڑیں گے
ان لوگوں پر جو تلاوت کرتے ہیں اُن کے سامنے ہماری آیات ۔
کہہ دو! کیا میں تم کو بتاؤں زیادہ بُری چیز اس سے بھی،
وہ آگ ہے ۔ جس کا وعدہ کر رکھا ہے اللہ نے ان لوگوں سے جو

ع ۱۰

كَفَرُوْا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۷۲
کافر ہیں اور بہت ہی بُرا ہے وہ ٹھکانا ۝۷۲

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ
اے لوگو! بیان کی جاتی ہے ایک مثال

فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ
تو غور سے سنو اُسے، یقیناً وہ جن کو پکارتے ہو تم

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا
اللہ کے سوا ہرگز نہیں پیدا کرسکتے وہ ایک مکھی بھی

وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ
اگرچہ جمع ہو جائیں وہ سب اس کام کے لیے۔

وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا
اور اگر چھین لے جائے ان سے مکھی کوئی چیز،

لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ
تو نہیں چھڑا سکتے اس کو اس سے، کمزور ہیں

الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ۝۷۳
(مدد) مانگنے والے بھی اور وہ بھی جن سے (مدد) مانگی جاتی ہے ۝۷۳

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ
نہیں پہچان سکے یہ اللہ کو جیسا کہ حق ہے

قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
اس کو پہچاننے کا، یقیناً اللہ ہی

لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝۷۴
طاقتور اور غالب ہے ۝۷۴

اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
اللہ منتخب فرما لیتا ہے فرشتوں میں سے

رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ
اپنے پیغام رساں اور انسانوں میں سے بھی۔

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝۷۵
بے شک اللہ ہے ہر چیز سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ۝۷۵

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
جانتا ہے اس کو بھی جو ان کے سامنے ہے

وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ
اور وہ بھی جو اُن کے پیچھے ہے۔

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ
اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں

الْاُمُوْرُ ۝۷۶
سب معاملات ۝۷۶

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا
اے ایمان والو! رکوع کرو،

وَ اسۡجُدُوۡا وَ اعۡبُدُوۡا	سجدہ کرو اور عبادت کرو
رَبَّكُمۡ وَ افۡعَلُوا الۡخَيۡرَ	اپنے رب کی۔ اور کرو نیک کام
لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ۚ ﴿۷۷﴾	تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۷۷﴾
وَجَاهِدُوۡا فِى اللّٰهِ	اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں
حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ	جیسا کہ حق ہے جہاد کرنے کا۔
هُوَ اجۡتَبٰٮكُمۡ	اس نے چن لیا ہے تم کو
وَمَا جَعَلَ عَلَيۡكُمۡ	اور نہیں رکھی اس نے تم پر
فِى الدِّيۡنِ مِنۡ حَرَجٍ ؕ	دین میں کوئی تنگی۔
مِلَّةَ اَبِيۡكُمۡ اِبۡرٰهِيۡمَ ؕ	اپنے باپ ابراہیمؑ کی ملت پر (قائم ہو جاؤ)
هُوَ سَمّٰٮكُمُ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ۙ	اللہ ہی نے تمہارا نام رکھا ہے "مسلم"
مِنۡ قَبۡلُ وَفِىۡ هٰذَا	پہلے بھی اور اس قرآن میں بھی
لِيَكُوۡنَ الرَّسُوۡلُ شَهِيۡدًا	تاکہ بنے رسول گواہ
عَلَيۡكُمۡ وَتَكُوۡنُوۡا شُهَدَآءَ	تم پر اور بنو تم گواہ
عَلَى النَّاسِ ۖ فَاَقِيۡمُوا	لوگوں پر، سو قائم کرو
الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	نماز اور دو زکوٰۃ
وَاعۡتَصِمُوۡا بِاللّٰهِ ؕ	اور وابستہ ہو جاؤ اللہ کے ساتھ۔
هُوَ مَوۡلٰٮكُمۡ ۚ	وہی تمہارا مولا ہے،
فَنِعۡمَ الۡمَوۡلٰى	سو کیا ہی اچھا ہے وہ مولیٰ
وَنِعۡمَ النَّصِيۡرُ ﴿۷۸﴾	اور کیا ہی اچھا ہے وہ مددگار ﴿۷۸﴾

السجدۃ عند الامام الشافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ ۱۰

ع ۱۰

اٰیَاتُهَا ۱۱۸ (۲۳) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ (۷۴) رُكُوْعَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۱﴾	یقیناً فلاح پا گئے وہ مومن ﴿۱﴾
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ﴿۲﴾	جو اپنی نماز میں خشوع اختیار کرتے ہیں ﴿۲﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ﴿۳﴾	اور وہ جو بے ہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں ﴿۳﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۙ﴿۴﴾	اور وہ جو زکوٰۃ کے طریقہ پر عامل ہیں ﴿۴﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ﴿۵﴾	اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ﴿۵﴾
اِلَّا عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا	سوائے اپنی بیویوں کے یا اُن (عورتوں) کے جو
مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ	ان کی ملک میں ہوں کہ وہ
غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ﴿۶﴾	(ان سے مباشرت کرنے پر) نہیں ہیں قابلِ ملامت ﴿۶﴾
فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ	پھر جو شخص چاہے اس کے علاوہ کچھ اور
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ﴿۷﴾	سو ایسے ہی لوگ زیادتی کرنے والے ہیں ﴿۷﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ	اور (فلاح پا گئے) وہ جو اپنی امانتوں کا
وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ﴿۸﴾	اور اپنے عہد و پیمان کا پاس رکھتے ہیں ﴿۸﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۘ﴿۹﴾	اور وہ لوگ بھی جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں ﴿۹﴾
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۙ﴿۱۰﴾	یہی لوگ ہیں میراث پانے والے ﴿۱۰﴾
الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ط	جو وارث ہوں گے فردوس کے۔

الربع ۱ الثامن عشر ۱۸

وقف لازم

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١١﴾
وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿١١﴾

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ
اور بے شک پیدا کیا ہم نے انسان کو

مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۚ ﴿١٢﴾
مٹی کے جوہر سے ﴿١٢﴾

ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً
پھر بنا کر رکھا ہم نے اس کو نطفہ

فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۪ ﴿١٣﴾
ایک محفوظ جگہ (رحمِ مادر) میں ﴿١٣﴾

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً
پھر شکل دی ہم نے نطفہ کو خُون کے لوتھڑے کی

فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا
پھر بنا دیا ہم نے لوتھڑے کو بوٹی پھر بنائیں ہم نے

الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ
بوٹی سے ہڈیاں پھر چڑھایا ہم نے ہڈیوں پر گوشت

ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ
پھر بنا کھڑا کیا ہم نے اسے ایک دوسری ہی مخلوق،

فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ
سو بڑا ہی بابرکت ہے اللہ

اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ؕ ﴿١٤﴾
جو سب سے بہتر تخلیق فرمانے والا ہے ﴿١٤﴾

ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ؕ ﴿١٥﴾
پھر یقیناً تم کو اس کے بعد ضرور مرنا ہے ﴿١٥﴾

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿١٦﴾
پھر یقیناً تم قیامت کے دن اُٹھا کھڑے کیے جاؤ گے ﴿١٦﴾

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ
اور یقیناً ہم نے بنائے ہیں تمہارے اُوپر

سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿١٧﴾
سات راستے (آسمان)، اور نہیں ہیں ہم عملِ تخلیق سے نابلد ﴿١٧﴾

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ
اور برسایا ہم نے آسمان سے پانی ایک مخصوص مقدار میں

فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ
پھر اُسے ٹھہرا دیا ہم نے زمین میں

وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ۚ ﴿١٨﴾
اور یقیناً ہم اس کو واپس لے جانے پر بھی پوری طرح قادر ہیں ﴿١٨﴾

فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ
پھر پیدا کیے ہم نے تمہارے لیے اس سے باغات

مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٢١﴾ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿٢٢﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۚۖ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِىْ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ ۢ بِهٖ جِنَّةٌ

کھجور کے اور انگور کے ۔ لگتے ہیں تمہارے لیے ان باغوں میں پھل کثرت سے اور اُنہی میں سے تم کھاتے ہو ﴿١٩﴾ اور ایک درخت ہے جو نکلتا ہے طورِ سینا سے، اُگتا ہے تیل لیے ہُوئے جو سالن بھی ہے کھانے والوں کے لیے ﴿٢٠﴾ اور یقیناً تمہارے لیے ہے مویشیوں میں بھی ایک مقامِ غور و فکر۔ پلاتے ہیں ہم تم کو اس میں سے جو اُن کے پیٹوں میں ہے اور تمہارے لیے اُن میں بہت سے اور فائدے بھی ہیں اور اُنہی میں سے بعض کو تم کھاتے ہو ﴿٢١﴾ اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار کیے جاتے ہو ﴿٢٢﴾ اور بے شک بھیجا ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف سو کہا اس نے اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی، نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اس کے سوا تو کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿٢٣﴾ تو کہا اُن سرداروں نے جنہوں نے انکار کیا تھا ماننے سے اس کی قوم میں سے، نہیں ہے یہ مگر ایک بشر تم ہی جیسا یہ چاہتا ہے کہ برتری حاصل کرے تم پر۔ اور اگر چاہتا اللہ (پیغمبر بھیجنا) تو اُتارتا فرشتوں کو (پیغمبر بنا کر)، نہیں سُنا ہم نے ایسا (بشر کا پیغمبر ہونا) اپنے آباؤ اجداد کے وقتوں میں بھی ﴿٢٤﴾ بات کچھ نہیں ہے مگر یہ کہ اس شخص کو جنون لاحق ہو گیا ہے

فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۲۵﴾
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ
بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾
فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ
بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ
اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا
مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ
اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ
وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۷﴾
فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ
عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾
وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا
وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿۳۰﴾
ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۳۱﴾ ج
فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ

سو انتظار کرو اس کے بارے میں کچھ مدت ﴿۲۵﴾
نوحؑ نے عرض کیا اے میرے رب! میری مدد فرما
وہی (عذاب بھیج کر) جس پر یہ مجھے جھٹلا رہے ہیں ﴿۲۶﴾
پھر وحی بھیجی ہم نے اُس کی طرف کہ بناؤ ایک کشتی
ہماری نگرانی میں اور ہماری وحی کے مطابق پھر جب آجائے
ہمارا عذاب اور اُبل پڑے تنور تو بٹھا لو اس میں
ہر قسم کے جانوروں میں سے جوڑا جوڑا اور اپنے گھر والوں کو بھی
سوائے اُن کے جن کے بارے میں پہلے فیصلہ ہو چکا ہے اُن میں سے
اور کچھ نہ کہنا تم مجھ سے اُن لوگوں کے متعلق جو
ظالم ہیں یقیناً وہ غرق ہو کر رہیں گے ﴿۲۷﴾
پھر جب سوار ہو جاؤ تم اور وہ سب جو تمہارے ساتھ ہیں
کشتی پر تو کہنا شکر اس اللہ کا جس نے
نجات دی ہمیں ان لوگوں سے جو ظالم ہیں ﴿۲۸﴾
اور دُعا کرنا اے میرے مالک! اتارنا مجھ کو برکت والی جگہ
اور تو ہی ہے بہترین جگہ دینے والا ﴿۲۹﴾
بے شک اس واقعہ میں بہت سی نشانیاں ہیں
اور یقیناً ہم آزمائش تو کر کے ہی رہتے ہیں ﴿۳۰﴾
پھر پیدا کیے ہم نے ان کے بعد دوسرے دور کے لوگ ﴿۳۱﴾
پھر بھیجا ہم نے ان میں بھی ایک رسول اُنہی میں سے

أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ
مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾
وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ
وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ
مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ
يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ
وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾
وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ
اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾
اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا
وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾
هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ
لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾
اِنْ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا
نَمُوْتُ وَنَحْيَا
وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ۨ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾

ع ۲

(یہ پیغام دے کر) کہ عبادت کرو اللہ کی، نہیں ہے تمہارا
کوئی معبود اس کے سوا ۔ کیا پھر تم ڈرتے نہیں؟ ۳۲
اور کہا اُن سرداروں نے اس کی قوم میں سے
جنہوں نے ماننے سے انکار کیا اور جھٹلایا آخرت کی پیشی کو
حالانکہ خوشحالی عطا کی تھی ہم نے انہیں دنیاوی زندگی میں
"نہیں ہے یہ مگر ایک آدمی تم ہی جیسا"
کھاتا ہے وہی کچھ جو کھاتے ہو تم
اور پیتا ہے وہی کچھ جو پیتے ہو تم ۳۳
اور اگر کہیں اطاعت کرلی تم نے ایک بشر کی جو تمہارے ہی جیسا ہے
تو یقیناً تم اندریں صورت ضرور گھاٹے میں پڑجاؤ گے ۳۴
کیا یہ کہتا ہے تم سے کہ جب مرجاؤ گے تم اور بن جاؤ گے مٹی
اور ہڈیاں تو یقیناً تم نکالے جاؤ گے (قبروں سے)؟ ۳۵
ناممکن ہے! بالکل ناممکن!
ایسا ہونا جس کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے ۳۶
نہیں ہے زندگی مگر یہی ہماری دُنیاوی زندگی
(اسی میں) ہم مرتے ہیں اور زندہ رہتے ہیں
اور نہیں ہیں ہم ہرگز اُٹھائے جانے والے ۳۷
نہیں ہے یہ مگر ایک آدمی جس نے گھڑا ہے اللہ پر
جھوٹ اور نہیں ہیں ہم کبھی اس کی بات ماننے والے ۳۸

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ	اس نے عرض کیا اے میرے رب! میری مدد فرما
بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾	وہی (عذاب بھیج کر) جس پر یہ مجھے جھٹلا رہے ہیں ﴿۳۹﴾
قَالَ عَمَّا قَلِیْلٍ لَّیُصْبِحُنَّ نٰدِمِیْنَ ﴿۴۰﴾	ارشاد ہُوا! قریب ہے کہ ضرور ہو کر رہیں گے یہ نادم ﴿۴۰﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الصَّیْحَةُ بِالْحَقِّ	سو آلیا اُنہیں ایک زبردست دھماکے نے وعدۂ برحق کے مطابق
فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ	تو بنا دیا ہم نے اُنہیں خس وخاشاک
فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۱﴾	سو دُوری ہے رحمت سے ظالم لوگوں کے لیے ﴿۴۱﴾
ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِیْنَ ﴿۴۲﴾	پھر پیدا کیں ہم نے ان کے بعد اور دوسری قومیں ﴿۴۲﴾
مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا	نہیں آگے بڑھ سکتی کوئی قوم اپنے وقتِ مقرّر سے
وَمَا یَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾	اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے ﴿۴۳﴾
ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ كُلَّمَا جَآءَ	پھر بھیجے ہم نے رسُول اپنے، پے درپے۔ جب بھی آیا
اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ	کسی اُمّت کے پاس اس کا رسُول تو اُنھوں نے جھٹلایا اُسے
فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا	سو بھیجتے چلے گئے ہم (ہلاک کر کے) ایک اُمّت کو دوسری کے پیچھے
وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِیْثَ ۚ	اور بنا دیا ہم نے اُن کو افسانہ
فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾	سو پھٹکار ہے ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے ﴿۴۴﴾
ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ	پھر رسُول بنا کر بھیجا ہم نے موسیٰؑ اور اس کے بھائی ہارونؑ کو
بِاٰیٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۴۵﴾	اپنی نشانیوں کے ساتھ اور کھلی سند دے کر ﴿۴۵﴾
اِلٰی فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا	فرعون اور اُس کے سرداروں کی طرف سو تکبّر کیا اُنھوں نے
وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِیْنَ ﴿۴۶﴾	اور وہ تھے ہی سرکشی کرنے والے لوگ ﴿۴۶﴾
فَقَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَیْنِ	سو کہنے لگے کیا ہم ایمان لائیں ان دو آدمیوں پر

مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾
جو ہمارے ہی جیسے ہیں اور اُن کی قوم ہماری غلام ہے ؛ ﴿۴۷﴾

فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا
پس اُنھوں نے جھٹلا دیا ان دونوں کو سو (آخرکار) ہو گئے وہ

مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾
ہلاک ہونے والوں میں سے ﴿۴۸﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ
اور البتّہ دی تھی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب

لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾
تاکہ وہ لوگ ہدایت پائیں ﴿۴۹﴾

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗۤ
اور بنایا ہم نے ابنِ مریم کو اور اُن کی ماں کو

اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَاۤ اِلٰى رَبْوَةٍ
ایک نشانی اور پناہ دی ہم نے ان دونوں کو ایک اونچی جگہ پر

ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾ ع
جو رہنے کے قابل تھی اور (جس میں) چشمے بہہ رہے تھے ﴿۵۰﴾

يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ
(اور حکم دیا ہم نے ہر دور میں) اے پیغمبرو! کھاؤ پاک چیزیں

وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا
اور کرو نیک کام ۔ یقیناً میں ان (اعمال) سے جو

تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾
تم کرتے ہو خوب واقف ہوں ﴿۵۱﴾

وَاِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً
اور بے شک یہ تمھاری جماعت ایک ہی ملّت ہے

وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾
اور میں تمھارا رب ہوں سو مجھ ہی سے ڈرو ﴿۵۲﴾

فَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ
مگر کر لیا لوگوں نے اپنے دین کو باہم ٹکڑے ٹکڑے ۔

كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾
ہر گروہ اس پر جو اُن کے پاس ہے مگن ہے ﴿۵۳﴾

فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۵۴﴾
سو رہنے دو اُنھیں ڈوبا ہوا اپنی غفلت میں ایک وقتِ خاص تک ﴿۵۴﴾

اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ
کیا یہ سمجھتے ہیں کہ یہ جو مدد دیے جا رہے ہیں ہم ان کو

مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۵۵﴾
مال و اولاد سے ﴿۵۵﴾

نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ
گویا ہم سرگرم ہیں ان کو بھلائیاں دینے میں ؛

بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾	ہرگز نہیں بلکہ، یہ سمجھتے نہیں ﴿۵۶﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ	حقیقت یہ ہے کہ وہ لوگ جو اپنے رب کے خوف سے
مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾	لرزتے رہتے ہیں ﴿۵۷﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۸﴾	اور وہ لوگ جو اپنے رب کی آیات پر ایمان لاتے ہیں ﴿۵۸﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾	اور وہ لوگ جو اپنے رب کے ساتھ (کسی کو) شریک نہیں ٹھہراتے ﴿۵۹﴾
وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ	اور وہ لوگ جو دیتے ہیں (اللہ کی راہ میں) جو کچھ بھی
اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ	دیتے ہیں اس حال میں کہ اُن کے دل کانپتے رہتے ہیں
اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿۶۰﴾	اس خوف سے کہ یقیناً اُنہیں اپنے رب کی طرف لَوٹ کر جانا ہے ﴿۶۰﴾
اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ	یہی ہیں وہ لوگ جو دوڑنے والے ہیں بھلائیوں کی طرف
وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾	اور یہی ہیں جو بھلائی کو سب سے آگے بڑھ کر پا لینے والے ہیں ﴿۶۱﴾
وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا	اور نہیں ذمّہ داری کا بوجھ ڈالتے ہم کسی جان پر مگر
وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ	اس کی طاقت کے مطابق اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے
يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ	جو بیان کرتی ہے (ہر ایک کا حال) بالکل ٹھیک ٹھیک
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾	اور لوگوں پر بہر حال ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿۶۲﴾
بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِىْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ	مگر ان کے دل غافل ہیں اس (بات) سے اور ان کے پاس
اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿۶۳﴾	اور بہت سے کام ہیں اس کے علاوہ جو وہ کر رہے ہیں ﴿۶۳﴾
حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ	یہاں تک کہ جب ہم مبتلا کریں گے اُن کے خوشحال لوگوں کو
بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿۶۴﴾	عذاب میں تو وہ بلبلا اُٹھیں گے ﴿۶۴﴾
لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۶۵﴾	(کہا جائے گا) مت چلّاؤ آج۔ یقیناً تم کو ہم سے کوئی نہیں بچا سکتا ﴿۶۵﴾

قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ
فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ۝۶۶ۙ
مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖۚ
بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ۝۶۷
اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ
اَمْ جَآءَهُمْ مَّا
لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۶۸ۡ
اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ
فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝۶۹ۡ
اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلْ
جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ
لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝۷۰
وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ
لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ
وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ بَلْ
اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ
عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝۷۱ۭ
اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ
رَبِّكَ خَيْرٌ ڰ وَّهُوَ

یقیناً میری آیات پڑھ کر سُنائی جاتی تھیں تمہیں
تو تم اُلٹے پاؤں بھاگ نکلتے تھے ۝۶۶
اپنے گھمنڈ میں مبتلا رہتے ہُوئے،
اس پر پھبتیاں کستے ہُوئے، بے ہودہ بکواس کرتے تھے ۝۶۷
کیا پھر کبھی نہیں غور کیا اُنھوں نے اس کلام پر؟
یا آئی ہے اُن کے پاس کوئی ایسی بات جو
نہیں آئی تھی ان کے پہلے آباؤ اجداد کے پاس؟ ۝۶۸
یا نہیں پہچانتے ہیں یہ اپنے رسُول کو
اس لیے یہ اس سے بدکتے ہیں؟ ۝۶۹
یا یہ کہتے ہیں کہ وہ دیوانہ ہے؟ نہیں بلکہ اصل بات یہ ہے کہ
آیا ہے وہ ان کے پاس حق لے کر اور اُن کی اکثریت
حق کو ناپسند کرتی ہے ۝۷۰
حالانکہ اگر پیروی کرنے لگے حق ان کی خواہشاتِ نفس کی
تو فساد برپا ہو جائے آسمانوں میں اور زمین میں
اور اُن میں جو اُن کے درمیان ہیں، نہیں بلکہ
لائے ہیں ہم اُن کے پاس اُن کے لیے نصیحت اور وہ
اپنی ہی نصیحت سے مُنہ موڑے ہُوئے ہیں ۝۷۱
کیا مانگتے ہو تم ان سے کوئی معاوضہ، حالانکہ صلہ
تمہارے رب کا کہیں بہتر ہے اور وہ

خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝۷۲
سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ۝۷۲

وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ
اور واقعہ یہ ہے کہ تم تو بلاتے ہو اُن کو

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۷۳
سیدھے راستے کی طرف ۝۷۳

وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
اور بلاشبہ وہ لوگ جو نہیں ایمان لاتے آخرت پر

عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ۝۷۴
سیدھے راستہ سے ہٹ کر چلنا چاہتے ہیں ۝۷۴

وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ
اور اگر رحم کریں ہم اُن پر اور دُور کردیں اُن کی تکلیف

لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۷۵
تو ضرور اصرار کریں وہ اپنی سرکشی پر اور بھٹکتے پھریں ۝۷۵

وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ
اور یقیناً ہم نے مبتلا کیا ہے اُن کو عذاب میں

فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ
لیکن نہ جُھکے یہ اپنے رب کے حضور

وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ۝۷۶
اور نہ اُنھوں نے عاجزی اختیار کی ۝۷۶

حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا
یہاں تک کہ جب کھول دیں گے ہم ان پر دروازہ

ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ
سخت ترین عذاب کا تو یکایک وہ

فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ۝۷۷ ع
اس حالت میں مایوس ہو کر بیٹھ جائیں گے ۝۷۷

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ
اور وہی تو ہے جس نے بنائے تمہارے کان،

وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ
آنکھیں اور دل و دماغ ۔

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۷۸
مگر کم ہی تم شکرگزار ہوتے ہو ۝۷۸

وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ
اور وہی ہے جس نے پھیلایا تمہیں زمین میں

وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝۷۹
اور اسی کی طرف تم سمیٹے جاؤ گے ۝۷۹

وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ
اور وہی ہے جو زندگی بخشتا ہے اور موت دیتا ہے

وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ
اور اُسی کے ہاتھ میں ہے بدلنا رات اور دن کا ۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۸۰
کیا تم سمجھتے نہیں؟ ۝۸۰

بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ۝۸۱
مگر یہ لوگ کہتے ہیں ویسی ہی بات جو کہی تھی پہلوں نے ۝۸۱

قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا
کہتے ہیں کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہو جائیں گے مٹی

وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝۸۲
اور ہڈیاں تو کیا واقعی ہم پھر دوبارہ اُٹھائے جائیں گے؟ ۝۸۲

لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَاۗؤُنَا
یقیناً دھمکی دی گئی تھی ہمیں بھی اور ہمارے آباؤ اجداد کو بھی

هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ
اِسی بات کی اس سے پہلے بھی، نہیں ہیں یہ باتیں مگر

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۸۳
کہانیاں پہلے لوگوں کی ۝۸۳

قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ
ان سے پوچھو کس کی ہے یہ زمین اور جو بستے ہیں

فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۸۴
اس میں اگر تم جانتے ہو؟ ۝۸۴

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۸۵
تو وہ ضرور کہیں گے اللہ کی ۔ کہو پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟ ۝۸۵

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ
ان سے پوچھو کون ہے مالک سات آسمانوں کا

وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝۸۶
اور مالک ہے عرشِ عظیم کا؟ ۝۸۶

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝۸۷
وہ ضرور کہیں گے، اللہ ۔ کہو پھر تم کیوں نہیں ڈرتے؟ ۝۸۷

قُلْ مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ
اُن سے پوچھو کون ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہے اقتدار

كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ
ہر چیز کا اور وہ پناہ دیتا ہے اور کوئی پناہ نہیں دے سکتا

عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۸۸
اس کے مقابلے میں اگر تم جانتے ہو؟ ۝۸۸

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ۝۸۹
وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ ۔ کہو پھر کہاں سے دھوکہ کھا رہے ہو تم؟ ۝۸۹

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ
اصل بات یہ ہے کہ لائے ہیں ہم اُن کے سامنے حق

وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾
اور یقیناً یہ سخت جھوٹے ہیں ﴿۹۰﴾

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ
نہیں بنایا اللہ نے کسی کو بیٹا اور نہیں ہے اس کے ساتھ

مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ
کوئی دوسرا معبود اگر ایسا ہوتا تو لے کر چل دیتا ہر معبود

بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا
اپنی مخلوق کو اور وہ چڑھ دوڑتے

بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ
ایک دوسرے پر۔ پاک ہے اللہ

عَمَّا يَصِفُوْنَ ۙ﴿۹۱﴾
ان باتوں سے جو یہ لوگ بناتے ہیں (اس کے بارے میں) ﴿۹۱﴾

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى
وہ تو جاننے والا ہے ہر چھپے اور کھلے کا اور وہ بلند و بالا ہے

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۧ﴿۹۲﴾
ان سب چیزوں سے جنہیں یہ (اس کا) شریک ٹھہراتے ہیں ﴿۹۲﴾

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ
(اے نبیؐ) دعا کرو اے میرے مالک! اگر تو دکھائے مجھے

مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ﴿۹۳﴾
وہ عذاب جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے ﴿۹۳﴾

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾
تو اے میرے مالک! نہ کیجیو مجھے شامل ان ظالم لوگوں میں ﴿۹۴﴾

وَاِنَّا عَلٰۤى اَنْ نُّرِيَكَ مَا
اور یقیناً ہم اس بات پر کہ ___ دکھائیں ہم تم کو وہ عذاب جس کی

نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾
ہم انہیں دھمکی دے رہے ہیں ___ پوری طرح قادر ہیں ﴿۹۵﴾

اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ
اے نبیؐ جواب دو برائی کا اس طریقے سے جو ہو بہترین۔

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾
ہم خوب جانتے ہیں ان باتوں کو جو یہ بنا رہے ہیں ﴿۹۶﴾

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ
اور دعا کرو اے میرے مالک! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں

مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۙ﴿۹۷﴾
شیطانوں کی اکساہٹوں سے ﴿۹۷﴾

وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ
اور پناہ طلب کرتا ہوں تیری اے میرے مالک!

اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾
اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں (بوقتِ موت) ﴿۹۸﴾

حَتّٰىٓ اِذَا جَآءَ
اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ
رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿٩٩﴾
لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ
كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ
هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ
بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٠٠﴾
فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ
بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿١٠١﴾
فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٢﴾
وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٣﴾
تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ
وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾
اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى
عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٠٥﴾
قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ

(یہ لوگ باز نہ آئیں گے) یہاں تک کہ جب آن کھڑی ہوگی
ان میں سے کسی (کے سر) پر موت تو کہے گا
اے میرے مالک ! مجھے واپس بھیج دے ﴿٩٩﴾
اُمید ہے کہ میں کروں گا نیک عمل اپنی چھوڑی ہوئی دُنیا میں
ہرگز نہیں ! یہ تو بس ایک بات ہے جو
وہ کہہ رہا ہے ۔ اب تو اُن کے پیچھے
برزخ ہے اُس دن تک کہ سب دوبارہ اُٹھائے جائیں گے ﴿١٠٠﴾
پھر جب پھونکا جائے گا صور تو نہ باقی رہیں گے رشتے ناتے
اُن کے درمیان اُس دن اور نہ وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے ﴿١٠١﴾
سو جن کے بھاری ہوں گے پلڑے
سو وہی فلاح پائیں گے ﴿١٠٢﴾
اور جن کے ہلکے ہوں گے پلڑے سو وہی ہیں
جنہوں نے گھاٹے میں ڈال دیا اپنے آپ کو
اور جہنّم میں یہ ہمیشہ رہیں گے ﴿١٠٣﴾
جھلس دے گی اُن کے چہروں کو آگ
اور وہ اس میں انتہائی بدشکل ہوں گے ﴿١٠٤﴾
(اُن سے کہا جائے گا) کیا ایسا نہیں تھا کہ میری آیات پڑھی جاتی تھیں
تمہارے سامنے اور تم اُنہیں جھٹلایا کرتے تھے ﴿١٠٥﴾
وہ عرض کریں گے اے ہمارے مالک ! چھا گئی تھی

عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿١٠٦﴾
ہم پر ہماری بدبختی اور تھے ہم گمراہ لوگ ﴿١٠٦﴾

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا
اے ہمارے رب! نکال دے تو ہمیں

مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا
یہاں سے پھر اگر ہم دوبارہ ایسا کریں

فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿١٠٧﴾
تو یقیناً ہم ظالم ہوں گے ﴿١٠٧﴾

قَالَ اخْسَئُوْا
ارشاد ہوگا دُور ہو جاؤ میرے سامنے سے اور پڑے رہو

فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿١٠٨﴾
اسی میں اور مجھ سے بات نہ کرو ﴿١٠٨﴾

اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ
صُورتِ حال یہ ہے کہ تھا ایک گروہ

مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ
میرے بندوں میں سے جو دُعا مانگا کرتا تھا کہ

رَبَّنَآ اٰمَنَّا
"اے ہمارے مالک! ہم ایمان لائے

فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا
سو بخش دے تو ہمیں اور ہم پر رحم فرما

وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۚ﴿١٠٩﴾
اور تو ہی سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے" ﴿١٠٩﴾

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا
تو اُڑایا کرتے تھے تم اُن کا مذاق

حَتّٰۤى اَنْسَوْكُمْ
یہاں تک کہ غافل ہو گئے تم (ان کی ضد میں)

ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿١١٠﴾
میری یاد سے اور تم ان کی ہنسی اُڑاتے رہے ﴿١١٠﴾

اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ
بے شک میں بدلہ دے رہا ہوں انہیں

الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْۤا ۙ
آج اُن کے صبر کا

اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿١١١﴾
اور یقیناً وہی ہیں کامیاب ﴿١١١﴾

قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ
ارشاد ہوگا کتنی مدّت رہے ہو تم

فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿١١٢﴾
زمین میں سالوں کے حساب سے؟ ﴿١١٢﴾

قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ
فَسْئَلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾
قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا
لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾
اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ
عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ
اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾
وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ
اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ
لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا
حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ
الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾
وَقُلْ رَّبِّ
اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ اَنْتَ
خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ع ۶

وہ کہیں گے رہے ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصّہ،
پوچھ لیجیے شمار کرنے والوں سے ﴿۱۱۳﴾
ارشاد ہوگا: نہیں رہے تھے تم مگر تھوڑی دیر
کاش! تم جانتے اس حقیقت کو ﴿۱۱۴﴾
کیا تم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ ہم نے جو پیدا کیا ہے تم کو
یہ بےمقصد تھا اور یہ کہ تم
ہماری طرف نہیں لوٹائے جاؤ گے؟ ﴿۱۱۵﴾
سو بالا و برتر ہے اللہ بادشاہِ حقیقی،
نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے
جو مالک ہے عرشِ کریم کا ﴿۱۱۶﴾
اور جس نے پکارا اللہ کے ساتھ
کسی دوسرے معبود کو، نہیں ہے کوئی دلیل
اس کے پاس اس بات کی، تو یقیناً
اس کا حساب اس کے رب کے ہاں ہوگا۔
واقعہ یہ ہے کہ کبھی نہیں فلاح پاتے
ایسے کافر ﴿۱۱۷﴾
اور اے نبی دُعا کرو اے میرے مالک!
بخش دے اور رحم فرما اور تُو ہے
سب سے بہتر رحم فرمانے والا ﴿۱۱۸﴾

رکوعاتها ٩ — سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ (١٠٢) (٢٤) — اٰياتها ٦٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا — یہ ایک اہم سورت ہے جسے نازل کیا ہے ہم نے

وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا — اور اس (کے احکام) کو فرض کیا ہے ہم نے اور نازل کیے ہیں ہم نے

فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ① — اس میں واضح احکام تاکہ تم نصیحت حاصل کرو ①

اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا — زانی عورت اور زانی مرد، کوڑے مارو

كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۠ — ہر ایک کو ان دونوں میں سے، سو سو کوڑے

وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ — اور نہ دامن گیر ہو تم کو ان کے سلسلہ میں ترس کھانے کا جذبہ

فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ — اللہ کے دین کے معاملے میں اگر رکھتے ہو تم ایمان

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ — اللہ پر اور روز آخرت پر اور چاہیے کہ مشاہدہ کرے

عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ② — ان کی سزا کا ایک گروہ مومنوں کا ②

اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫ — زانی مرد نہ نکاح کرے مگر زانیہ سے یا مشرکہ سے

وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ — اور زانیہ سے نہ نکاح کرے مگر زانی مرد یا مشرک۔

وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ③ — اور حرام کر دیا گیا ہے ان سے نکاح کرنا اہل ایمان پر ③

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ — اور وہ لوگ جو تہمت لگائیں پاکدامن عورتوں پر

ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ — پھر نہ لا سکیں وہ چار گواہ

فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا — تو کوڑے مارو انہیں اسی کوڑے اور نہ قبول کرو

لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ — اُن کی گواہی کبھی بھی ۔
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝٤ — اور یہی لوگ ہیں فاسق ۝٤
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ — مگر وہ جو توبہ کرلیں اس کے بعد
وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ — اور اصلاح کرلیں تو بے شک اللہ ہے
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥ — معاف فرمانے والا ، رحم کرنے والا ۝٥
وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ — اور وہ لوگ جو الزام لگائیں اپنی بیویوں پر اور نہ ہو
لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ — اُن کے پاس گواہ سوائے اپنی ذات کے تو گواہی
اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۢ — ان میں سے ہر ایک کی (یہ ہے) کہ چار مرتبہ شہادت دے
بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٦ — اللہ کی قسم کھا کر کہ بے شک وہ (اپنے الزام میں) سچا ہے ۝٦
وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ — اور پانچویں بار کہے کہ لعنت اللہ کی اس پر
اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝٧ — اگر ہو وہ جھوٹا ۝٧
وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ — اور ٹل جائے گی اس عورت سے سزا
اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ — اس طرح کہ گواہی دے وہ چار شہادتیں اللہ کی قسم کھا کر
اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝٨ — کہ بے شک وہ جھوٹا ہے ۝٨
وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ — اور پانچویں بار کہے کہ اللہ کا غضب ہو اس عورت پر
اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٩ — اگر ہو وہ مرد سچا ۝٩
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ — اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر
وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ — اور اس کی رحمت اور یہ کہ اللہ ہے بہت توبہ قبول کرنے والا
حَكِيْمٌ ۝١٠ — اور حکمت والا (تو تم بڑی مصیبت میں پڑ جاتے) ۝١٠

إِنَّ الَّذِينَ جَاءُو بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ
مِّنكُمْ ۚ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَّكُم ۖ
بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ لِكُلِّ امْرِئٍ
مِّنْهُم مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ ۚ
وَالَّذِي تَوَلَّىٰ كِبْرَهُ
مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١١﴾
لَّوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ
ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ
خَيْرًا وَقَالُوا هَٰذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ ﴿١٢﴾
لَّوْلَا جَاءُو عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ۚ
فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشُّهَدَاءِ فَأُولَٰئِكَ
عِندَ اللَّهِ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿١٣﴾
وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ
فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ
عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٤﴾
إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ
وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُم مَّا لَيْسَ
لَكُم بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ

بلاشبہ وہ لوگ جو گھڑ لائے ہیں بہتان، ایک جتھا ہیں
تم میں سے، مت سمجھو تم اس واقعے کو شر اپنے لیے
بلکہ وہ خیر ہے تمہارے لیے۔ ہر ایک شخص کے لیے ہے
ان میں سے اتنی (سزا) جتنا کمایا اُس نے گناہ
اور وہ جس نے ذمّہ داری اُٹھائی تہمت کے بڑے حصّے کی
اُن میں سے، اس کے لیے ہے عذابِ عظیم ﴿۱۱﴾
کیوں نہ ایسا ہوا کہ جب سُنا تھا تم نے اس الزام کو
تو گمان کرتے مومن مرد اور مومن عورتیں اپنے آپ ہی
نیک گمان اور کہتے یہ تو ہے بُہتان، کھلا ﴿۱۲﴾
کیوں نہ لائے یہ اس الزام پر چار گواہ۔
پھر جبکہ نہیں لاسکے وہ گواہ تو یہ لوگ
اللہ کے نزدیک خود ہی جھوٹے ٹھہرے ﴿۱۳﴾
اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت
دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی تو آلیتا تم کو
اس (الزام) کی وجہ سے جو پھیلا رہے تھے تم،
کوئی بڑا عذاب ﴿۱۴﴾
جب تم اسے لے رہے تھے ایک دوسرے سے اپنی زبانوں پر
اور کہہ رہے تھے اپنے مونہوں سے ایسی بات کہ نہیں تھا
تمہیں اس کے بارے میں کوئی علم اور سمجھ رہے تھے تم اُسے

هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿١٥﴾
ایک معمولی بات، حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی تھی ﴿١٥﴾

وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ
اور کیوں نہ جب تم نے سُنا اُسے تو کہا

مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ
نہیں زیب دیتا ہمیں یہ کہ کہیں ہم ایسی بات،

سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿١٦﴾
سُبحان اللہ یہ تو ایک بہتانِ عظیم ہے ﴿١٦﴾

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ
نصیحت کرتا ہے تم کو اللہ کہ (نہ) دہرانا تم ایسی کوئی حرکت

اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧﴾
کبھی بھی اگر ہو تم مومن ﴿١٧﴾

وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ
اور کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنے احکام۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٨﴾
اور اللہ علیم و حکیم ہے ﴿١٨﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ
بے شک وہ لوگ جو چاہتے ہیں کہ پھیلے بے حیائی

فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ
ان لوگوں میں جو ایمان والے ہیں ان کے لیے ہے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ
دردناک عذاب دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٩﴾
اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿١٩﴾

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ
اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت

وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾
اور یہ بات کہ اللہ بہت شفیق اور مہربان ہے (تو تم تباہ ہو جاتے) ﴿٢٠﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ
اے ایمان والو! نہ چلو شیطان کے نقشِ قدم پر۔

وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ
اور جو پیروی کرے گا شیطان کے نقشِ قدم کی

فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ
تو پھر وہ تو ضرور حکم دے گا بے حیائی کا اور بُرے کاموں کا۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ
اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت،

مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ
تو نہ پاک ہو سکتا تم میں سے کوئی ایک کبھی بھی

وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	مگر اللہ پاک کردیتا ہے جسے چاہے۔
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾	اور اللہ سمیع وعلیم ہے ﴿۲۱﴾
وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ	اور نہ قسم کھائیں وہ لوگ جو صاحبِ فضل ہیں تم میں سے
وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى	اور (صاحبِ) حیثیت بھی کہ (نہ) دیں گے وہ قرابت داروں کو
وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور مساکین کو اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو
وَلْيَعْفُوْا	اور انہیں چاہیے کہ معاف کردیں
وَلْيَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ	اور درگزر سے کام لیں۔ کیا نہیں پسند کرتے تم
اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ	یہ بات کہ معاف کرے اللہ تمہیں؟ اور اللہ ہے
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾	معاف کرنے والا، رحم فرمانے والا ﴿۲۲﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ	بے شک وہ لوگ جو تہمت لگاتے ہیں پاک دامن،
الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا	بے خبر مومن عورتوں پر، لعنت کی گئی اُن پر
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ	دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾	اور اُن کے لیے ہے عذابِ عظیم ﴿۲۳﴾
يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ	اُس دن جب گواہی دیں گی ان کے خلاف
اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ	خود اُن کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور اُن کے پاؤں
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾	ان (کرتوتوں) کی جو وہ کرتے رہے ﴿۲۴﴾
يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ	اُس دن پورا پورا دے گا اُن کو اللہ بدلہ اُن کا جس کے وہ مستحق ہیں
وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ	اور اُنہیں معلوم ہوجائے گا کہ بے شک اللہ ہی ہے
الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿۲۵﴾	حق کو سچ کر دکھانے والا ﴿۲۵﴾

اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ	خبیث عورتیں ہیں خبیث مردوں کے لیے
وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ	اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لیے،
وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ	اور پاکیزہ عورتیں ہیں پاکیزہ مردوں کے لیے،
وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ	اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لیے،
اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ	یہ لوگ پاک ہیں ان باتوں سے جو بناتے ہیں یہ (مفسد)۔
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۶﴾	ان کے لیے ہے بخشش اور رزقِ کریم ﴿۲۶﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا	اے ایمان والو! نہ داخل ہو گھروں میں
غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا	سوائے اپنے گھروں کے جب تک کہ اجازت نہ لے لو
وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ	اور سلام (نہ) کر لو گھر والوں کو۔ یہ طریقہ بہتر ہے تمہارے لیے
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾	توقع ہے کہ تم اس نصیحت کا خیال رکھو گے ﴿۲۷﴾
فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا	پھر اگر نہ پاؤ تم گھر میں کسی کو تو نہ داخل ہو اس میں
حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ	جب تک کہ نہ اجازت ملے تم کو اور اگر کہا جائے
لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى	تم سے کہ لوٹ جاؤ تو لوٹ جاؤ یہ طریقہ زیادہ پاکیزہ ہے
لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾	تمہارے لیے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے پوری طرح واقف ہے ﴿۲۸﴾
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا	نہیں ہے تم پر کوئی گناہ اس میں کہ داخل ہو تم
بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ	ایسے گھروں میں جن میں کوئی رہتا نہ ہو، جن میں سامان یا فائدہ ہو
لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ	تمہارا اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو تم ظاہر کرتے ہو
وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾	اور اس کو بھی جو تم چھپاتے ہو ﴿۲۹﴾
قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ	کہو مومن مردوں سے کہ نیچی رکھیں اپنی نظریں

وَ يَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى	اور حفاظت کریں اپنی شرمگاہوں کی، یہ طریقہ زیادہ پاکیزہ ہے
لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ	ان کے لیے۔ بے شک اللہ پوری طرح باخبر ہے
بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾	ان (باتوں) سے جو وہ کرتے ہیں ﴿۳۰﴾
وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ	اور کہو مومن عورتوں سے کہ نیچی رکھیں اپنی نظریں
وَ يَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ	اور حفاظت کریں اپنی شرمگاہوں کی اور نہ ظاہر کریں
زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا	اپنا بناؤ سنگار مگر جو خود ظاہر ہو جائے
وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۪	اور مارے رکھیں بُکل اپنی اوڑھنیوں کے اپنے سینوں پر
وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ	اور نہ ظاہر کریں اپنا بناؤ سنگار مگر سامنے اپنے شوہروں کے
اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ	یا اپنے باپوں کے یا شوہروں کے باپوں کے
اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ	یا بیٹوں کے یا اپنے شوہروں کے بیٹوں کے
اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ	یا اپنے بھائیوں کے یا اپنے بھتیجوں کے
اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا	یا اپنے بھانجوں کے یا اپنی عورتوں کے یا (اُن کے سامنے) جو
مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ	ان کی ملکِ یمین میں ہوں یا ان خادموں کے (سامنے) جنہیں
غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ	خواہش نہ ہو (عورتوں کی)، خواہ مرد ہی کیوں نہ ہوں
اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا	یا ان بچوں کے (سامنے) جو ابھی واقف نہ ہوئے ہوں
عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۪	عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے ۔
وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ	اور نہ مار کر چلیں (زمین پر) اپنے پاؤں اس طرح کہ ظاہر ہو
مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ	وہ زینت جو انہوں نے چھپا رکھی ہے ۔
وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ	اور توبہ کرو اللہ کے حضور سب مل کر اے مومنو !

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾
وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ
وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ؕ
اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۲﴾
وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا
حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ
وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ
مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ
اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ وَّاٰتُوْهُمْ
مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ؕ
وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ
اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا
عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ
فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۳﴾
وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ
مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا
مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾ ع

تاکہ تم فلاح پا جاؤ ﴿۳۱﴾
اور نکاح کر دیا کرو (اُن مردوں اور عورتوں کا) جو مجرّد ہوں تم میں سے
اور اپنے ان غلاموں اور لونڈیوں کا جو صلاحیت رکھتے ہوں۔
اگر ہوں گے یہ مفلس تو غنی کر دے گا اُن کو اللہ اپنے فضل سے۔
اور اللہ ہے بڑی وسعتوں کا مالک، سب کچھ جاننے والا ﴿۳۲﴾
اور چاہیے کہ پاکدامن رہیں وہ لوگ جو نہیں قدرت رکھتے نکاح کی
حتیٰ کہ غنی کر دے انہیں اللہ اپنے فضل سے۔
اور وہ جو خواہش رکھتے ہیں مکاتبت (معاہدۂ آزادی) کی
تمہارے غلام اور لونڈیوں میں سے تو ان سے مکاتبت کر لو،
اگر پاؤ تم ان میں بھلائی۔ اور دو تم انہیں
اللہ کے مال میں سے جو اُس نے تمہیں دیا ہے۔
اور نہ مجبور کرو تم اپنی لونڈیوں کو بدکاری پر ___ جبکہ
چاہتی ہوں وہ پاکدامن رہنا ___ اس غرض سے کہ حاصل کرو تم
دُنیاوی زندگی کا فائدہ اور جو کوئی انہیں مجبور کرے گا
تو بے شک اللہ اس بنا پر کہ وہ مجبور کی گئی ہیں
معاف فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ہے ﴿۳۳﴾
اور یقیناً نازل کیے ہیں ہم نے تمہاری طرف ایسے احکام
جو واضح ہیں اور مثالیں ان لوگوں کی جو گزر چکے ہیں
تم سے پہلے اور نصیحتیں، متقیوں کے لیے ﴿۳۴﴾

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ
نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ
اَلْمِصْبَاحُ فِىْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا
كَوْكَبٌ دُرِّىٌّ يُّوْقَدُ
مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ
وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِىْٓءُ
وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ
يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ۙ ﴿۳۵﴾
فِىْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ
اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ
يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۙ ﴿۳۶﴾
رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ
وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ
وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ
يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ
الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾
لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ

اللہ نور ہے آسمانوں کا اور زمین کا ۔ مثال
اس کے نور کی ایسی ہے جیسے ایک طاق ہو جس میں رکھا ہو چراغ ۔
یہ چراغ ایک فانوس میں ہو اور یہ فانوس ایسا ہو جیسے
ایک ستارہ موتی کی طرح چمکتا ہُوا جو روشن کیا جاتا ہو
زیتون کے مبارک درخت (کے تیل) سے جو نہ شرقی ہے
اور نہ غربی قریب ہے کہ اس کا تیل بھڑک اُٹھے
خواہ نہ چھوئے اُسے آگ ۔ روشنی پر روشنی ۔
رہنمائی عطا فرماتا ہے اللہ اپنے نُور کی جسے چاہے ۔
اور بیان کرتا ہے اللہ یہ مثالیں لوگوں کے لیے ۔
اور اللہ ہر چیز کو خُوب جانتا ہے ﴿۳۵﴾
(یہ طاق) ان گھروں میں ہیں جن کے متعلق حکم دیا ہے اللہ نے
کہ بلند کیا جائے یعنی تعظیم کی جائے اُن کی اور لیا جائے اُن میں اُس کا نام
تسبیح کرتے ہیں اس کی ان گھروں میں صبح و شام ﴿۳۶﴾
ایسے لوگ جنہیں نہیں غافل کرتی سوداگری
اور نہ خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے اور نماز قائم کرنے سے
اور زکوٰۃ ادا کرنے سے ، ڈرتے رہتے ہیں وہ
اُس دن سے جس میں الٹ جائیں گے
دل اور (پتھرا جائیں گی) آنکھیں ﴿۳۷﴾
(وہ یہ سب کچھ اس لیے کر رہے ہیں) تاکہ جزا دے انہیں اللہ

اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ يَزِيْدَهُمْ	بہتر اس سے جو عمل کیے انہوں نے اور زیادہ نوازے انہیں
مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ يَرْزُقُ	اپنے فضل سے ۔ اور اللہ رزق دیتا ہے
مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾	جسے چاہے بے حساب ﴿۳۸﴾
وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے اعمال
كَسَرَابٍ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ	کی مثال سراب صحرا کی سی ہے جسے سمجھتا ہے پیاسا پانی ۔
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ	یہاں تک کہ جب آتا ہے وہ اس کے پاس تو نہیں پاتا اسے
شَيْـًٔـا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ	کچھ بھی اور موجود پاتا ہے اللہ کو وہاں جو پورا پورا چکا دیتا ہے اس کو
حِسَابَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾	حساب اس کا اور اللہ جلد حساب چکانے والا ہے ﴿۳۹﴾
اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ	یا ان کی مثال ایسی ہے جیسے تاریکیاں ہوں ایک گہرے سمندر میں
يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ	چھائی ہوئی ہو اس پر ایک موج اس کے اوپر ایک اور موج ہو
مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌ	اور اس کے اوپر بادل ہوں گویا کہ تاریکیاں ہیں
بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَآ اَخْرَجَ	ایک دوسرے پر (چھائی ہوئیں) جب نکالے کوئی
يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ	اپنا ہاتھ تو نہ دیکھ پائے اسے اور وہ شخص کہ نہ بخشے
اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾	اللہ اس کو روشنی تو نہیں پائے گا وہ (کہیں بھی) روشنی ﴿۴۰﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ	کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ کی تسبیح کرتے ہیں وہ سب جو ہیں
فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ الطَّيْرُ	آسمانوں میں اور زمین میں اور وہ پرندے بھی
صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ	جو پر پھیلائے (اڑ رہے ہیں)؟ ہر ایک نے جان لیا ہے
صَلَاتَهٗ وَ تَسْبِيْحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ	طریقہ اپنی نماز اور تسبیح کا اور اللہ خوب جانتا ہے
بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾	اس کو جو یہ سب کرتے ہیں ﴿۴۱﴾

ع ۵

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ	اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی ۔
وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾	اور اللہ ہی کی طرف سب کو پلٹنا ہے ﴿۴۲﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا	کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ آہستہ آہستہ چلاتا ہے بادلوں کو
ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا	پھر جوڑ دیتا ہے اُنہیں باہم پھر اکٹھا کر دیتا ہے اُنہیں تہ بہ تہ
فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ	پھر تم دیکھتے ہو کہ بارش کے قطرے ٹپکتے ہیں
مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَ يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ	اس کے اندر سے ۔ اور برساتا ہے آسمان سے
مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ	ان پہاڑوں کی بدولت جو اس میں (بلند) ہیں اولے ۔
فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ	اور پہنچاتا ہے (نقصان) اُس سے جسے چاہے
وَ يَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ	اور ہٹا دیتا ہے اُنہیں جس سے چاہے ایسا لگتا ہے کہ
سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾	بجلی کی چمک آنکھوں کو اُچک لے جائے گی ﴿۴۳﴾
يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ؕ	الٹ پلٹ کرتا رہتا ہے اللہ رات کو اور دن کو ۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾	بے شک اس میں ایک سبق ہے آنکھوں والوں کے لیے ﴿۴۴﴾
وَ اللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ	اور اللہ ہی نے پیدا کیا ہے ہر جاندار کو پانی سے
فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ	سو ان میں سے وہ بھی ہیں جو چلتے ہیں اپنے پیٹ کے بل
وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ	اور ان میں سے وہ بھی ہیں جو چلتے ہیں دو ٹانگوں پر ،
وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰۤى اَرْبَعٍ ؕ	اور ان میں سے وہ بھی ہیں جو چلتے ہیں چار ٹانگوں پر ۔
يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	پیدا فرماتا ہے اللہ جو چاہتا ہے ۔ بے شک اللہ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾	ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۴۵﴾
لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ	بلاشبہ نازل کیے ہیں ہم نے ایسے احکام جو واضح ہیں ۔

آیت	ترجمہ
وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ	اور اللہ ہی ہدایت دیتا ہے جسے چاہے
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤٦﴾	صراطِ مستقیم کی طرف ﴿٤٦﴾
وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ	اور کہتے ہیں یہ لوگ ایمان لائے ہم اللہ پر اور رسول پر
وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ	اور ہم نے اطاعت قبول کرلی پھر بھی منہ موڑ جاتا ہے ایک گروہ
مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ	ان میں سے اس کے بعد اور نہیں ہیں
اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾	ایسے لوگ درحقیقت مومن ﴿٤٧﴾
وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	اور جب بلایا جاتا ہے انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ	تاکہ وہ فیصلہ کرے اُن کے مقدّمات کا تو ایک گروہ
مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٤٨﴾	ان میں سے پہلوتہی کرتا ہے ﴿٤٨﴾
وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا	اور اگر مل رہا ہو حق ان کو تو چلے آتے ہیں
اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿٤٩﴾	اس کی طرف اطاعت شعار بن کر ﴿٤٩﴾
اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	کیا اُن کے دلوں میں کوئی بیماری ہے؟
اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ	یا یہ شک میں پڑے ہوئے ہیں؟ یا اُن کو یہ خوف ہے؟
اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ	کہ ظلم کرے گا اللہ اُن پر اور اس کا رسول بھی۔
بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٥٠﴾	اصل بات یہ ہے کہ یہ خود ظالم ہیں ﴿٥٠﴾
اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ	دراصل اہلِ ایمان کی بات تو یہ ہے
اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	جب وہ بلائے جائیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا	تاکہ رسول فیصلہ کرے اُن کے مقدّمات کا تو وہ کہیں، "ہم نے سُنا،
وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٥١﴾	اور اطاعت کی" اور یہی لوگ ہیں فلاح پانے والے ﴿٥١﴾

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور جس نے اطاعت کی اللہ اور اُس کے رسُول کی
وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ	اور ڈرا اللہ سے اور بچا اس (کی نافرمانی) سے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝٥٢	سو یہی لوگ ہیں کامیاب ۝٥٢
وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ	اور قسمیں کھاتے ہیں یہ اللہ کی، بڑی سخت قسمیں
لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ	کہ اگر تم حکم دو انہیں تو ضرور نکل کھڑے ہوں گے (اپنے گھروں سے)
قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ	کہو! قسمیں نہ کھاؤ، (اصل چیز) دستور کے مطابق اطاعت ہے۔
اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝٥٣	بے شک اللہ پُوری طرح باخبر ہے تمہارے کرتوتوں سے ۝٥٣
قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ	ان سے کہہ دو کہ اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسُول کی
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ	پھر اگر تم منہ موڑو گے تو جان لو کہ رسول پر تو ذمہ داری ہے صرف
مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ	اس فرض کی جو عائد کیا گیا ہے اس پر اور تم پر ذمّہ داری ہے
مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ	اُس کی جو ڈالا گیا ہے تم پر اور اگر تم اطاعت کرو گے رسُول کی
تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ	تو ہدایت پا جاؤ گے اور نہیں ہے رسُول پر ذمہ داری
اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝٥٤	مگر حکم پہنچا دینے کی کھول کھول کر ۝٥٤
وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وعدہ فرمایا ہے اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے
مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	تم میں سے اور کیے اُنہوں نے اچھے عمل
لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ	کہ ضرور خلیفہ بنائے گا ان کو زمین میں
كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ	جس طرح خلیفہ بنایا تھا اس نے ان لوگوں کو جو
مِنْ قَبْلِهِمْ ۠ وَلَيُمَكِّنَنَّ	ان سے پہلے تھے اور ضرور قائم کر دے گا مضبوط بُنیادوں پر
لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى	اُن کے لیے اُن کے اس دین کو جسے پسند کر لیا ہے اللہ نے

لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝٥٥ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝٥٦ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٥٧ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۫ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٥٨

ع ٧ / ١٤

اُن کے لیے اور ضرور بدل دے گا اُن کی حالتِ خوف کو امن سے۔ پس وہ میری عبادت کرتے رہیں اور نہ شریک بنائیں میرے ساتھ کسی کو اور جو کفر کرے گا اس کے بعد تو ایسے ہی لوگ فاسق ہیں ۝٥٥ اور قائم کرو نماز اور ادا کرو زکوٰۃ اور اطاعت کرو رسُول کی اُمید ہے کہ رحم کیا جائے گا تم پر ۝٥٦ اور نہ خیال کرو تم اُن کے بارے میں جو کافر ہیں کہ وہ عاجز کر دیں گے (اللہ کو) زمین میں اور اُن کا ٹھکانا جہنّم ہے جو بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے ۝٥٧ اے لوگو جو ایمان لائے ہو لازم ہے کہ اجازت طلب کریں تم سے وہ جو تمہارے ملکِ یمین میں ہیں اور وہ (بچے) بھی جو نہ پہنچے ہوں عقل وشعور کو تم میں سے، تین اوقات میں۔ نمازِ فجر سے پہلے، اور جب تم اُتار دیتے ہو اپنے کپڑے دوپہر کے وقت اور بعد نمازِ عشا کے۔ یہ تین (اوقات) تمہاری بے پردگی کے ہیں۔ نہیں ہے تم پر اور نہ اُن پر کوئی گناہ ان اوقات کے بعد۔ آتے جاتے رہتے ہو تم ایک دوسرے کے پاس۔ اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنے احکامات اور اللہ علیم وحکیم ہے ۝٥٨

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۢ بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗۤ

اور جب پہنچ جائیں تمہارے بچے سنِ رُشد کو تو لازم ہے کہ اجازت طلب کریں وہ بھی جیسے کہ اجازت طلب کرتے ہیں وہ جو اُن سے پہلے (بالغ ہوئے) ہیں۔ اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنے احکام اور اللہ علیم وحکیم ہے ﴿۵۹﴾ اور خانہ نشین بوڑھی عورتیں جن کو نہ رہی ہو توقّع نکاح کی کچھ نہیں اُن پر گناہ اس بات میں کہ اُتار رکھیں اپنے کپڑے بشرطیکہ نہ نمائش کرنا چاہتی ہوں (اپنی) زینت کی تاہم وہ بھی حیادار رہیں تو زیادہ بہتر ہے ان کے لیے۔ اور اللہ سمیع وعلیم ہے ﴿۶۰﴾ نہیں ہے اندھے پر کوئی حرج اور نہ لنگڑے پر کوئی حرج اور نہ بیمار پر کوئی حرج اور نہ تمہارے اوپر اس بات میں کہ کھاؤ تم اپنے گھروں سے یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا اپنی ماں اور نانی کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا (ان گھروں سے) جن کی چابیاں تمہارے قبضہ میں ہوں

اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ
جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا
اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا
فَسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً
مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً
طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ
اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦١﴾
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ
عَلٰۤى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا
حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ
اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ
لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ
شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ
اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٢﴾

یا اپنے دوستوں (کے گھروں) سے ۔ نہیں ہے تم پر
کوئی گناہ اس میں کہ کھاؤ تم سب مِل کر
یا علٰحدہ علٰحدہ ۔ پھر جب داخل ہو تم گھروں میں
تو سلام کیا کرو اپنے لوگوں کو دُعائے خیر کے طور پر
جو اللہ کی طرف سے ہے ، بڑی بابرکت
اور پاکیزہ ۔ اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے
اللہ تمہارے لیے اپنے احکام
تاکہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو ﴿٦١﴾
مومن تو صرف وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے ہیں
اللہ پر اور اس کے رسُول پر
اور جب ہوتے ہیں وہ اللہ کے رسُول کے ساتھ
کسی اجتماعی کام کے موقعہ پر تو نہیں جاتے ۔
جب تک کہ اجازت نہ لے لیں رسول اللہ سے ،
بے شک وہ لوگ جو اجازت مانگتے ہیں تم سے
وہی ہیں جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر
اور اس کے رسُول پر ۔ پھر جب اجازت طلب کریں تم سے
اپنے کسی کام کے لیے تو اجازت دے دو جس کو
چاہو ان میں سے اور دعائے مغفرت کرو ان کے لیے
اللہ سے ۔ بے شک اللہ ہے بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ﴿٦٢﴾

لَا تَجْعَلُوْا — مت سمجھ بیٹھو
دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ — رسول کے بلانے کو اپنے درمیان
كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ — اس طرح جیسے بلاتے ہو تم آپس میں ایک دوسرے کو۔
قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ — بے شک خوب جانتا ہے اللہ
الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ — ان لوگوں کو جو کھسک جاتے ہیں
مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ — تم میں سے (ایک دوسرے) کی آڑ لیتے ہوئے۔
فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ — سو لازم ہے کہ ڈریں وہ لوگ جو
يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖۤ — خلاف ورزی کرتے ہیں رسول کے حکم کی
اَنْ تُصِيْبَهُمْ — اس بات سے کہ کہیں نہ آپڑے اُن پر
فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ — کوئی فتنہ یا نہ آلے اُنہیں
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾ — دردناک عذاب ﴿۶۳﴾
اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ — خبردار رہو بے شک اللہ ہی کا ہے
مَا فِي السَّمٰوٰتِ — جو کچھ ہے آسمانوں میں
وَالْاَرْضِ ؕ قَدْ يَعْلَمُ — اور زمین میں۔ اور وہ خوب جانتا ہے
مَاۤ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ — اس (روش) کو جس پر تم ہو۔
وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ — اور جس دن لوٹائے جائیں گے وہ
اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ — اس کے حضور تو وہ اُنہیں بتادے گا کہ
بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَاللّٰهُ — وہ کیا کرتے رہے اور اللہ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۴﴾ — ہر چیز سے پوری طرح باخبر ہے ﴿۶۴﴾

ع ۹ / ۱۵

اٰیَاتُهَا ٧٧ (٢٥) سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ (٤٢) رُكُوْعَاتُهَا ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ — بہت بابرکت ہے وہ جس نے نازل فرمایا

الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ لِیَكُوْنَ — الفرقان اپنے بندے پر تاکہ ہو وہ

لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرَاۨ ۝١ — پورے جہاں والوں کے لیے خبردار کرنے والا ۝١

الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ — وہی جو مالک ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی کا

وَلَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ — اور نہیں بنایا اس نے کسی کو اپنا بیٹا اور ہرگز نہیں ہے

لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَخَلَقَ — اس کا کوئی شریک بادشاہی میں اور پیدا فرمایا اس نے

كُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِیْرًا ۝٢ — ہر چیز کو پھر مقرر کر دی اُس کی ایک تقدیر ۝٢

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً — اور بنا لیے ہیں ان لوگوں نے اس کے علاوہ ایسے معبود جو

لَّا یَخْلُقُوْنَ شَیْـًٔا وَّهُمْ یُخْلَقُوْنَ — نہیں پیدا کرتے کوئی چیز بلکہ وہ تو خود پیدا کیے گئے ہیں

وَلَا یَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا — اور جو نہیں اختیار رکھتے خود اپنے لیے بھی نقصان کا

وَّلَا نَفْعًا وَّلَا یَمْلِكُوْنَ مَوْتًا — اور نہ نفع کا اور نہ اختیار رکھتے ہیں مارنے کا

وَّلَا حَیٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ۝٣ — اور نہ زندہ کرنے کا اور نہ دوبارہ اٹھانے کا ۝٣

وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ — اور کہتے ہیں وہ لوگ جو کافر ہیں کہ نہیں ہے یہ (فرقان)

اِلَّاۤ اِفْكُ ِۨافْتَرٰىهُ — مگر ایک من گھڑت چیز جسے گھڑ لیا ہے اس نے خود ہی

وَاَعَانَهٗ عَلَیْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۛ — اور مدد کی ہے اس کی اس کام میں کچھ دوسرے لوگوں نے

فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّ زُوْرًا ۚ﴿٤﴾	درحقیقت اُتر آئے ہیں یہ لوگ ظلم اور جھوٹ پر ﴿٤﴾
وَ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ	اور کہتے ہیں کہ یہ کہانیاں ہیں پہلے لوگوں کی
اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ	جنہیں نقل کرالیتا ہے یہ پھر وہ سُنائی جاتی ہیں اسے
بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿٥﴾	صبح وشام ﴿٥﴾
قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ	کہہ دو ! نازل کیا ہے اس کو اس نے جو جانتا ہے
السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ	راز آسمانوں کے اور زمین کے ۔ بے شک وہ ہے
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٦﴾	بڑا معاف فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ﴿٦﴾
وَ قَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ	اور وہ کہتے ہیں کیسا ہے یہ رسُول کہ کھاتا ہے
الطَّعَامَ وَ يَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ	کھانا اور چلتا پھرتا ہے بازاروں میں ۔
لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ	کیوں نہیں نازل کیا گیا اس کی طرف کوئی فرشتہ
فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۙ﴿٧﴾	جو رہتا اس کے ساتھ ڈرانے کے لیے ﴿٧﴾
اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ	یا اُتارا جاتا اس کی طرف کوئی خزانہ یا ہوتا اس کے پاس
جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ	کوئی باغ کہ کھاتا اس میں سے (پھل) ۔
وَ قَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ	اور کہتے ہیں یہ ظالم کہ نہیں کر رہے تم پیروی
اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿٨﴾	مگر ایک ایسے شخص کی جو سحر زدہ ہے ﴿٨﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ	ذرا دیکھو ! کیسی کیسی چسپاں کر رہے ہیں یہ تم پر
الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا	مثالیں، سو ایسے بھٹک گئے ہیں یہ
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۠﴿٩﴾	کہ نہیں پاتے اب کوئی راستہ ﴿٩﴾
تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ	بڑا بابرکت ہے وہ جو اگر چاہے تو عطا کر سکتا ہے

ع ١

لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ
وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ⑩
بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ
وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ
بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۚ ⑪
اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ
سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ⑫
وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا
مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ۭ ⑬
لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا
وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ⑭
قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ
الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ كَانَتْ
لَهُمْ جَزَاۗءً وَّمَصِيْرًا ⑮
لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَاۗءُوْنَ
خٰلِدِيْنَ ۭ كَانَ عَلٰي رَبِّكَ
وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ⑯
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا

تمہیں بہتر اس سے (جو یہ کہتے ہیں) ایسے باغات
کہ بہتی ہوں ان کے نیچے نہریں،
اور بنا دے تمہارے لیے محلات ⑩
اصل بات یہ ہے کہ جھٹلاتے ہیں یہ قیامت کو۔
اور تیار کر رکھی ہے ہم نے اس کے لیے جو جھٹلائے
قیامت کو، دوزخ ⑪
جب دیکھے گی وہ انہیں دُور سے
تو سنیں گے یہ اُس کا غیظ و غضب اور پُرجوش آواز ⑫
اور جب یہ ڈالے جائیں گے اس کی کسی تنگ جگہ میں
مشکیں باندھ کر تو مانگنے لگیں گے وہ اس وقت موت ⑬
(کہا جائے گا) مت مانگو آج صرف ایک موت کو
بلکہ مانگو بہت سی موتیں ⑭
ان سے پوچھو کیا یہ انجام بہتر ہے یا وہ ابدی جنّت؟
جس کا وعدہ کیا گیا ہے پرہیزگاروں سے جو ہوگی
ان کی جزا بھی اور آخری ٹھکانا بھی ⑮
ان کو وہاں ہر وہ چیز ملے گی جو وہ چاہیں گے
اور ہمیشہ رہیں گے۔ ہے یہ تیرے رب کی طرف سے
ایسا وعدہ جو واجب الاداء ہے ⑯
اور جس دن گھیر گھار کر لائے گا انہیں اللہ اور ان کو بھی جن کی

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ
عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا
السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾
قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ
لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ
اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ
وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ
وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۸﴾
فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا
تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا
وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ
نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿۱۹﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ
اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ
وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ
وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ
فِتْنَةً ؕ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ
وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿۲۰﴾

یہ عبادت کرتے رہے اللہ کے سوا
پھر اُن سے پُوچھے گا کیا تم نے گمراہ کیا تھا؟
میرے ان بندوں کو یا یہ خود ہی بھٹک گئے تھے
راہ راست سے ﴿۱۷﴾
وہ عرض کریں گے پاک ہے تیری ذات، نہ تھا یہ مناسب
ہمارے لیے کہ ہم بناتے تیرے سوا کسی کو
اپنا مولیٰ، لیکن خوب فائدے پہنچائے اُنہیں تو نے
اور ان کے باپ دادا کو حتّٰی کہ وہ غافل ہوگئے تیری یاد سے
اور ہو کر رہ گئے شامت زدہ ﴿۱۸﴾
سو جھٹلا دیں گے وہ تم کو تمہاری ان باتوں کے بارے میں جو
تم کہہ رہے ہو اور نہیں طاقت رکھو گے تم (اپنی شامت کو) ٹالنے کی
اور نہ مدد (پاؤ گے) اور جس نے بھی ظلم کیا ہے تم میں سے
چکھائیں گے ہم اسے مزہ بہت بڑے عذاب کا ﴿۱۹﴾
اور نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول
مگر وہ سب کھاتے تھے کھانا
اور چلتے پھرتے تھے بازاروں میں۔
اور بنایا ہے ہم نے تم کو ایک دوسرے کے لیے
آزمائش کہ کیا تم ثابت قدم رہتے ہو؟
اور تیرا رب سب کچھ دیکھ رہا ہے ﴿۲۰﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ
لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا
الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ
اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾
يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى
يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾
وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ
فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا
وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿۲۴﴾
وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ
وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾
اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِۨ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ
وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿۲۶﴾
وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ
يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ
مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿۲۷﴾
يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ

اور کہتے ہیں وہ لوگ جو اندیشہ نہیں رکھتے
پیش ہونے کا ہمارے حضور، کیوں نہ نازل کیے گئے ہم پر
فرشتے یا دیکھتے ہم اپنے رب کو۔ درحقیقت
بڑا سمجھ رکھا ہے اُنھوں نے (اپنے آپ کو) اپنے نفس میں
اور سرکشی کر رہے ہیں، بہت بڑی سرکشی ﴿۲۱﴾
جس دن یہ دیکھیں گے فرشتوں کو نہیں ہوگی کوئی بشارت
اس دن مجرموں کے لیے اور کہیں گے اللہ کی پناہ ﴿۲۲﴾
اور متوجہ ہوں گے ہم ان کے کیے ہوئے عمل کی طرف
اور بنا دیں گے ہم اُس کو اڑتا ہوا غبار ﴿۲۳﴾
اہلِ جنّت اُس دن بہتر ہوں گے ٹھکانے کے لحاظ سے
اور بہتر ہوں گے آرامگاہ کے لحاظ سے ﴿۲۴﴾
اور جس دن پھٹ جائے گا آسمان اور ایک بادل نمودار ہوگا
اور اُتارے جائیں گے فرشتے کثرت سے ﴿۲۵﴾
بادشاہی اُس دن حقیقتاً رحمٰن کی ہوگی۔
اور ہوگا یہ دن کافروں پر بہت سخت ﴿۲۶﴾
اور جس دن چبائے گا ظالم اپنے ہاتھ
اور کہے گا کاش! مَیں لگ جاتا
رسُول کے ساتھ راہ پر ﴿۲۷﴾
ہائے میری بدبختی کاش! نہ بنایا ہوتا میں نے

فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾
فلاں شخص کو دوست ﴿٢٨﴾

لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾
یقیناً بہکا دیا اُس نے مجھے نصیحت سے اس کے بعد بھی کہ وہ آگئی تھی میرے پاس اور ہے شیطان انسان کو ذلیل کرنے والا ﴿٢٩﴾

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾
اور کہے گا رسول اے میرے رب! یقیناً میری قوم نے بنالیا تھا اس قرآن کو نشانۂ تضحیک اور چھوڑ رکھا تھا اُسے ﴿٣٠﴾

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّ نَصِيْرًا ﴿٣١﴾
اور اسی طرح بنایا ہم نے ہر نبی کے لیے دشمن مجرموں کو اور کافی ہے تیرا رب ہدایت دینے والا اور مددگار ﴿٣١﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۛۚ كَذٰلِكَ ۛۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾
اور کہتے ہیں وہ لوگ جو کافر ہیں کیوں نہ اُتارا گیا اس پر قرآن پورا ایک ہی بار۔ (ہاں) ایسے ہی کیا گیا ہے۔ تاکہ جمادیں ہم اس طرح تمہارا دل اور اُتارا ہے ہم نے اُسے ایک ترتیب کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر ﴿٣٢﴾

وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿٣٣﴾ؕ
اور نہ لے کر آئیں یہ تمہارے پاس کوئی نرالی بات مگر لائیں گے ہم تمہارے پاس حق اور بہترین وضاحت ﴿٣٣﴾

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٣٤﴾
جو لوگ دھکیلے جائیں گے اپنے مُنہ کے بل جہنم کی طرف، یہی لوگ ہیں بدترین درجہ کے لحاظ سے اور بھٹکے ہوئے ہیں راہ سے ﴿٣٤﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ
اور بے شک دی تھی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب

وَجَعَلْنَا مَعَهٗۤ اَخَاهُ
هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ۚ ﴿٣٥﴾
فَقُلْنَا اذْهَبَاۤ اِلَى الْقَوْمِ
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ
فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ؕ ﴿٣٦﴾
وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا
الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ
لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَاَعْتَدْنَا
لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۚ ﴿٣٧﴾
وَّعَادًا وَّثَمُوْدَاۡ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ
وَقُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾
وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۫
وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿٣٩﴾
وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْۤ
اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ؕ
اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ
كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿٤٠﴾
وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ
اِلَّا هُزُوًا ؕ

اور لگایا تھا ہم نے اس کے ساتھ اس کے بھائی
ہارون کو بطورِ مددگار ﴿٣٥﴾
تو ہم نے کہا کہ جاؤ تم دونوں ان لوگوں کی طرف
جنہوں نے جھٹلایا ہے ہماری آیات کو۔
آخر کار ہلاک کر دیا ہم نے اُن کو پُوری طرح ﴿٣٦﴾
اور (اسی طرح) قومِ نوح کو جب جھٹلایا اُنہوں نے
ہمارے رسولوں کو تو ہم نے اُنہیں غرق کر دیا اور بنا دیا اُنہیں
لوگوں کے لیے نشانِ عبرت اور تیار کر رکھا ہے ہم نے
ظالموں کے لیے ایک دردناک عذاب ﴿٣٧﴾
اور (اسی طرح) عاد اور ثمود اور اصحاب الرس (تباہ کیے گئے)
اور بہت سی اُمتوں کو بھی اُن کے درمیان ﴿٣٨﴾
اور ان سب کو سمجھایا تھا ہم نے (دوسروں کی) مثالیں دے کر
اور (جب وہ نہ مانے تو) سب کو ہلاک کر دیا ہم نے پُوری طرح ﴿٣٩﴾
اور بے شک گزر چکے ہیں یہ اس بستی پر سے جس پر
برسائی گئی تھی بدترین بارش۔
کیا پھر نہیں دیکھا اُنہوں نے اس کا حال۔ اصل بات یہ ہے کہ
ہیں یہ لوگ ایسے جو توقع ہی نہیں رکھتے دوبارہ اُٹھائے جانے کی ﴿٤٠﴾
اور جب دیکھتے ہیں یہ تمہیں تو کچھ نہیں کرتے تمہارے ساتھ
سوائے مذاق اُڑانے کے۔

اَهٰذَا الَّذِیْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿۴۱﴾
اِنْ كَادَ لَیُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا
لَوْ لَاۤ اَنْ صَبَرْنَا عَلَیْهَا ؕ وَسَوْفَ
یَعْلَمُوْنَ حِیْنَ یَرَوْنَ الْعَذَابَ
مَنْ اَضَلُّ سَبِیْلًا ﴿۴۲﴾
اَرَءَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ
هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ
عَلَیْهِ وَكِیْلًا ﴿۴۳﴾
اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ یَسْمَعُوْنَ
اَوْ یَعْقِلُوْنَ ؕ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ
اَضَلُّ سَبِیْلًا ﴿۴۴﴾ ع
اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَیْفَ مَدَّ
الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ
ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَیْهِ دَلِیْلًا ﴿۴۵﴾
ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَیْنَا قَبْضًا یَّسِیْرًا ﴿۴۶﴾
وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ
لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ
النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿۴۷﴾
وَهُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ بُشْرًا

(کہتے ہیں) کیا یہ ہے وہ شخص جس کو بھیجا ہے اللہ نے رسول بنا کر؟ ﴿۴۱﴾
قریب تھا کہ یہ برگشتہ کر دیتا ہمیں ہمارے معبودوں سے
اگر نہ ثابت قدم رہتے ہم اُن (کی عقیدت) پر اور عنقریب
اُنہیں معلوم ہو جائے گا جب یہ دیکھیں گے عذاب
کہ کون زیادہ بھٹکا ہُوا ہے (سیدھے) راستے سے؟ ﴿۴۲﴾
کیا تم نے دیکھا اس کو جس نے بنا رکھا ہے اپنا معبود
اپنی خواہشاتِ نفس کو۔ کیا ہو سکتے ہو تم
اس شخص کو (ہدایت دینے کے) ذمّہ دار؟ ﴿۴۳﴾
کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں سے اکثر لوگ سُنتے ہیں
یا سمجھتے ہیں؟ نہیں ہیں وہ مگر جانوروں کی مانند بلکہ یہ تو
(جانوروں سے بھی) زیادہ گمراہ ہیں راستہ کے اعتبار سے؟ ﴿۴۴﴾
کیا نہیں دیکھا تم نے کہ تمہارا رب کس طرح گھٹاتا اور بڑھاتا ہے
سایے کو؟ حالانکہ اگر چاہتا تو کر دیتا اس کو ساکن
پھر بنا دیا ہم نے سُورج کو اس پر دلیل ﴿۴۵﴾
پھر قبضہ میں لے لیتے ہیں ہم اس کو اپنی طرف آہستہ آہستہ سمیٹ کر ﴿۴۶﴾
اور وہی تو ہے جس نے بنایا تمہارے لیے رات کو
لباس اور نیند کو باعثِ سکون اور بنایا
دن کو جی اُٹھنے کا وقت ﴿۴۷﴾
اور وہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو بشارت بنا کر

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ۙ ﴿۴۸﴾
لِّنُحْیِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا
وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا
وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿۴۹﴾
وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ
لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰۤى اَكْثَرُ النَّاسِ
اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۵۰﴾
وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا
فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿۵۱﴾
فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ
وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿۵۲﴾
وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ
فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ
وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا
وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۵۳﴾
وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا
فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۭ
وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿۵۴﴾

اپنی رحمت کے آگے آگے اور برسایا ہم نے
آسمان سے پانی پاک کرنے والا ﴿۴۸﴾
تاکہ زندہ کریں ہم اس کے ذریعہ سے مردہ زمین کو
اور پلائیں ہم وہ پانی اُن کو جو پیدا کیے ہیں ہم نے چوپائے
اور انسان بہت سے ﴿۴۹﴾
اور یقیناً ہم بار بار دہراتے ہیں اس (کرشمہ) کو اُن کے سامنے
تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ اس کے باوجود بضد ہیں بہت سے انسان
کہ وہ نہیں اختیار کریں گے کوئی رویّہ (سوائے کفر و ناشکری کے ﴿۵۰﴾
اور اگر ہم چاہتے تو اُٹھا کھڑا کرتے
ہر بستی میں ایک خبردار کرنے والا ﴿۵۱﴾
سو (اے نبیؐ) ہرگز نہ مانو بات کافروں کی
اور جہاد کرو ان کے ساتھ اس قرآن کے ذریعہ سے زبردست جہاد ﴿۵۲﴾
اور وہی ہے جس نے ملایا دو سمندروں کو یہ (ایک) میٹھا
پیاس بجھانے والا ہے اور یہ (دوسرا) سخت نمکین، کڑوا
اور حائل کر دیا اُن کے درمیان ایک پردہ
اور ایک رکاوٹ جو (دونوں کو ملنے سے) روکے ہوئے ہے ﴿۵۳﴾
اور وہی ہے جس نے پیدا کیا پانی سے آدمی
پھر بنائے اس کے لیے نسب اور سسرال۔
اور ہے تیرا رب بڑی قدرت والا ﴿۵۴﴾

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور پُوجتے ہیں یہ اللہ کے سوا
مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ؕ	اُن کو جو نہ نفع پہنچا سکتے ہیں اُنہیں اور نہ نقصان ۔
وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿٥٥﴾	اور ہیں کافر اپنے رب کے مقابلہ میں ایک دوسرے کے مددگار ﴿٥٥﴾
وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا	اور نہیں بھیجا ہے ہم نے تمہیں مگر بشارت دینے والا
وَّ نَذِيْرًا ﴿٥٦﴾	اور خبردار کرنے والا ﴿٥٦﴾
قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ	اُن سے کہو (اے نبیؐ) نہیں مانگتا میں تم سے اس کام پر
مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ	کوئی اُجرت اس کے سوا کہ جو چاہے اختیار کر لے
اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٥٧﴾	اپنے رب کا راستہ ﴿٥٧﴾
وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ	اور بھروسہ رکھو اس زندۂ جاوید پر جو کبھی مرنے والا نہیں
وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰى بِهٖ	اور تسبیح کرو اس کی حمد کے ساتھ۔ اور کافی ہے اس کا
بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۛۚ ﴿٥٨﴾	اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر ہونا ﴿٥٨﴾
الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	وہ ذات جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	اور ان سب کو جو ان دونوں کے درمیان ہیں چھ دنوں میں
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۛۚ اَلرَّحْمٰنُ	پھر جلوہ فرما ہُوا عرش پر۔ وہ رحمٰن ہے
فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿٥٩﴾	سو پوچھو! اس کی شان، بس کسی جاننے والے سے ﴿٥٩﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ سجدہ کرو رحمٰن کو
قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ۗ اَنَسْجُدُ لِمَا	تو کہتے ہیں 'رحمٰن' کیا ہوتا ہے؟ کیا بس ہم سجدہ کریں اسی کو جسے
تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿٦٠﴾ ۩	تم کہہ دو؟ اور اضافہ کر دیتی ہے (یہ دعوت) اُن کی نفرت میں ﴿٦٠﴾
تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا	بہت بابرکت ہے وہ ذات جس نے بنائے آسمان میں بُرج

مع عند المتقدمین

السجدۃ ۵

وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا
اور بنایا اس میں روشن چراغ

وَّ قَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿٦١﴾
اور ایک چمکتا ہُوا چاند ﴿۶۱﴾

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ
اور وہی ہے جس نے بنایا

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً
رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا

لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ
(ان میں یاددہانی ہے) ہر اس شخص کے لیے جو چاہے سبق لینا

اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾
یا چاہے شکرگزار ہونا ﴿۶۲﴾

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ
اور رحمٰن کے حقیقی بندے وہ ہیں جو

يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا
چلتے ہیں زمین پر اطمینان اور وقار سے

وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ
اور جب منہ آتے ہیں اُن کے جاہل لوگ

قَالُوْا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾
تو کہتے ہیں وہ اچھا صاحب سلام ! ﴿۶۳﴾

وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ
اور وہ لوگ جو راتیں گزارتے ہیں اپنے رب کے حضور

سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿٦٤﴾
سجدے میں پڑ کر اور کھڑے رہ کر ﴿۶۴﴾

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا
اور وہ لوگ جو دُعائیں مانگتے ہیں: اے ہمارے رب!

اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ
ٹال دے ہم سے جہنم کا عذاب،

اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۖ ﴿٦٥﴾
بے شک اس کا عذاب ہے جان کا لاگو ﴿۶۵﴾

اِنَّهَا سَآءَتْ
یقیناً وہ بہت ہی بُرا

مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾
ٹھکانا ہے اور بدترین جگہ ہے ﴿۶۶﴾

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا
اور وہ لوگ جو جب خرچ کرتے ہیں تو نہ اسراف کرتے ہیں

وَلَمْ يَقْتُرُوْا
اور نہ بخل کرتے ہیں

وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾
وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ
مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ
وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ
حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا
بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ
يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾
يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ
فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾
اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ
عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ
يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ
حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾
وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ
صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ
اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾

اور ہوتا ہے (ان کا خرچ کرنا) ان دونوں کے درمیان اعتدال سے ﴿٦٧﴾
اور وہ لوگ جو نہیں شریک کرتے پکارنے میں
اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو
اور نہ قتل کرتے ہیں اس جان کو جسے
حرام کر دیا ہے اللہ نے مگر
جائز طریقے سے ۔ اور نہ زنا کرتے ہیں ۔
اور جو شخص بھی کرے گا ایسا
تو وہ پائے گا بدلہ اپنے گناہوں کا ﴿٦٨﴾
دگنا کیا جائے گا اس کے لیے عذاب
روزِ قیامت اور پڑا رہے گا وہ ہمیشہ
اس میں ذلیل و خوار ہو کر ﴿٦٩﴾
مگر جس نے توبہ کر لی اور ایمان لا کر کیے
اچھے عمل سو ایسے لوگوں کے لیے
بدل دے گا اللہ ان کی برائیوں کو
نیکیوں سے اور ہے اللہ
بہت معاف فرمانے والا، رحم کرنے والا ﴿٧٠﴾
اور جس نے توبہ کی اور کیے
نیک عمل تو بے شک وہ پلٹ آیا ہے ۔
اللہ کی طرف جیسا کہ پلٹنے کا حق ہے ﴿٧١﴾

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ
وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ
مَرُّوْا كِرَامًا ﴿۷۲﴾
وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا
صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿۷۳﴾
وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا
هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا
قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا
لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾
اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا
صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا
تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿۷۵﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ
مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۷۶﴾
قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ
رَبِّيْ لَوْلَا دُعَاۗؤُكُمْ
فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ
يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿۷۷﴾

اور وہ لوگ جو نہیں گواہ بنتے جھوٹ کے
اور جب گزرتے ہیں بیہودہ کاموں کے پاس سے
تو گزر جاتے ہیں سنجیدگی کے ساتھ ﴿۷۲﴾
اور وہ لوگ جنہیں اگر نصیحت کی جاتی ہے اپنے رب کی آیات سنا کر
تو نہیں گرتے اس پر
بہرے اور اندھے بن کر (بلکہ غور سے سُنتے ہیں) ﴿۷۳﴾
اور وہ لوگ جو دعائیں مانگتے ہیں: اے ہمارے مالک!
عطا فرما تو ہمیں ایسی بیویاں اور ایسی اولاد
جو آنکھوں کی ٹھنڈک ہو اور بنا دے تو ہمیں
متقیوں میں مثالی کردار والا ﴿۷۴﴾
یہی ہیں وہ لوگ جو پائیں گے اُونچے محل بدلہ میں
اپنے صبر کے اور استقبال ہوگا ان کا وہاں
آداب و تسلیمات سے ﴿۷۵﴾
وہ ہمیشہ رہیں گے اس میں۔ کیا ہی اچھا ہے
وہ ٹھکانا اور رہنے کی جگہ ﴿۷۶﴾
(اے نبی) کہہ دو: کیا پروا ہوتی تمہاری
میرے رب کو اگر نہ پکارتے ہوتے تم اُس کو
لیکن اب جبکہ تم نے جھٹلا دیا تو عنقریب
پاؤ گے تم ایسی سزا جس سے جان چھڑانی محال ہوگی ﴿۷۷﴾

آیَاتُهَا ٢٢٧ (٢٦) سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ (٤٧) رُكُوْعَاتُهَا ١١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾ — طا۔سین۔میم ﴿١﴾

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ — یہ آیات ہیں ایسی کتاب کی جو اپنا مدعا صاف صاف بیان کرتی ہے ﴿٢﴾

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾ — (اے نبیؐ) شاید تم کھودو گے اپنی جان اس (غم) میں کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے ﴿٣﴾

اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿٤﴾ — اگر ہم چاہیں تو نازل کرسکتے ہیں اُن پر آسمان سے ایسی نشانی کہ رہ جائیں ان کی گردنیں اس کے آگے جھکی ہوئی ﴿٤﴾

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ﴿٥﴾ — جب بھی آتی ہے اُن کے پاس کوئی نصیحت رحمٰن کی طرف سے نئی، تو یہ اس سے منہ موڑے رہتے ہیں ﴿٥﴾

فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦﴾ — اب جبکہ یہ جھٹلا چکے ہیں سو عنقریب آکر رہیں گے ان کے پاس اُن تنبیہات کے نتائج جن کا یہ مذاق اُڑایا کرتے تھے ﴿٦﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿٧﴾ — کیا نہیں دیکھا انہوں نے کبھی زمین کو کہ کتنی زیادہ اگائی ہیں ہم نے اس میں ہر طرح کی عمدہ اقسام (نباتات) کی ﴿٧﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨﴾ — یقیناً اس میں ایک نشانی ہے۔ مگر نہیں ہیں اُن میں سے اکثر ایمان لانے والے ﴿٨﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٩﴾ — اور بے شک تیرا رب ہی ہے زبردست اور رحم فرمانے والا ﴿٩﴾

وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى
اور جب پُکارا تھا تیرے رب نے موسیٰؑ کو

اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰﴾
کہ جاؤ ظالم لوگوں کی طرف ﴿۱۰﴾

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۱﴾
(یعنی) قومِ فرعون کے پاس "کیا وہ ڈریں گے نہیں؟" ﴿۱۱﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ
موسیٰؑ نے عرض کیا: اے میرے مالک! مَیں ڈرتا ہُوں

اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ؕ ﴿۱۲﴾
کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے ﴿۱۲﴾

وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ
اور گھُٹتا ہے میرا سینہ اور نہیں چلتی ہے

لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿۱۳﴾
میری زبان سو رسالت بھیج دے ہارونؑ کی طرف ﴿۱۳﴾

وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ
اور اُن کا میرے اُوپر ایک جُرم کا الزام بھی ہے لہٰذا مَیں ڈرتا ہُوں

اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۚ ﴿۱۴﴾
کہ وہ مجھے قتل کردیں گے ﴿۱۴﴾

قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ
ارشاد ہُوا: ہرگز ایسا نہیں ہوگا! اچھا لے جاؤ تم دونوں ہماری نشانیاں،

اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿۱۵﴾
یقیناً ہم تمھارے ساتھ ہیں اور سب کچھ سُنتے رہیں گے ﴿۱۵﴾

فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ
اور جاؤ تم دونوں فرعون کے پاس اور کہنا

اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ ﴿۱۶﴾
کہ ہم رسُول ہیں ربّ العالمین کے ﴿۱۶﴾

اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ؕ ﴿۱۷﴾
تاکہ بھیج دے تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو ﴿۱۷﴾

قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا
وہ کہنے لگا کہ کیا نہیں پالا تھا ہم نے تجھے اپنے ہاں

وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا
جبکہ تو ایک چھوٹا سا بچّہ تھا؟ اور رہا تھا تو ہمارے ہاں

مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ۙ ﴿۱۸﴾
اپنی عمر کے کئی سال ﴿۱۸﴾

وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ
اور کی تھی تو نے وہ حرکت جو کی تھی تو نے

وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾
اور تو ہے بڑا ناشکرا ﴿۱۹﴾

قَالَ فَعَلْتُهَآ	موسیٰؑ نے کہا کہ کی تھی میں نے وہ حرکت
اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ؕ ٢٠	اس وقت جبکہ تھا میں نادان ٢٠
فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا	پھر میں بھاگ گیا تھا تمہارے پاس سے جب
خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا	مجھے ڈر ہُوا تھا تم سے پھر عطا کی مجھے میرے رب نے حکمت
وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ٢١	اور شامل فرما دیا مجھے رسُولوں میں ٢١
وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ	اور وہ احسان جو جتا رہا ہے تو مجھ پر اس کی حقیقت یہ ہے کہ
عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ؕ ٢٢	تُو نے غلام بنا رکھا ہے بنی اسرائیل کو ٢٢
قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ ٢٣	فرعون نے کہا! کیا ہے یہ ربُّ العالمین؟ ٢٣
قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	فرمایا: وہی جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا
وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ	اور ان سب چیزوں کا جو اُن کے درمیان ہیں اگر
كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ٢٤	ہو تم یقین لانے والے ٢٤
قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ	کہا فرعون نے ان لوگوں سے جو اس کے اردگرد تھے،
اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ٢٥	کیا نہیں سُنا تم نے (یہ کیا کہہ رہا ہے)؟ ٢٥
قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ	موسیٰؑ نے کہا، وہی جو رب ہے تمہارا بھی اور رب ہے
اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ٢٦	تمہارے آباؤ اجداد کا بھی جو پہلے گزر چکے ہیں ٢٦
قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ	فرعون نے کہا: (حاضرین سے) بے شک تمہارا یہ رسول جو
اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ٢٧	بھیجا گیا ہے تمہاری طرف ضرور دیوانہ ہے ٢٧
قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ	موسیٰؑ نے کہا: وہی جو رب ہے مشرق و مغرب کا
وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ	اور ان سب کا جو ان کے درمیان ہیں

اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾	اگر تم کچھ عقل رکھتے ہو ﴿٢٨﴾
قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ	فرعون نے کہا، اگر مانو گے تم کوئی معبود میرے سوا
لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿٢٩﴾	تو یاد رکھو ڈال دُوں گا میں تمہیں قیدیوں کے ساتھ سڑنے کے لیے ﴿٢٩﴾
قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ	موسیٰؑ نے کہا: کیا پھر بھی اگر لے آؤں میں تمہارے سامنے
بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾	کوئی واضح چیز (معجزہ)! ﴿٣٠﴾
قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾	فرعون نے کہا: اچھا پیش کرو وہ معجزہ، اگر ہو تم سچے ﴿٣١﴾
فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا	سو پھینکا موسیٰؑ نے اپنا عصا تو یکایک بن گیا
هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿٣٢﴾	وہ اژدہا سچ مچ کا ﴿٣٢﴾
وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ	اور کھینچا اُنہوں نے اپنا ہاتھ (بغل سے)، تو اچانک وہ
بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿٣٣﴾	چمک رہا تھا دیکھنے والوں کے سامنے ﴿٣٣﴾
قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ	کہا فرعون نے سرداروں سے جو اس کے اردگرد تھے کہ یقیناً
هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾	یہ ایک جادوگر ہے، بڑا ماہر ﴿٣٤﴾
يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ	جو چاہتا ہے کہ نکال دے تمہیں تمہاری سرزمین سے
بِسِحْرِهٖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿٣٥﴾	اپنے جادو (کے زور) سے تو بتاؤ اب کیا مشورہ دیتے ہو تم؟ ﴿٣٥﴾
قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ	اُنہوں نے کہا: انتظار میں رکھو اس کو اور اس کے بھائی کو
وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٣٦﴾	اور بھیج دو شہروں میں ہرکارے ﴿٣٦﴾
يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿٣٧﴾	جو لے آئیں گے تمہارے پاس ہر قسم کے بڑے بڑے ماہر جادوگر ﴿٣٧﴾
فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٣٨﴾	پھر اکٹھے کیے گئے جادوگر ایک خاص دن، وقتِ مقرّر پر ﴿٣٨﴾
وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿٣٩﴾	اور لوگوں میں منادی کردی گئی کہ لوگو اکٹھے ہو جاؤ ﴿٣٩﴾

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ	تاکہ ہم ساتھ دیں جادوگروں کا
اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤٠﴾	اگر رہیں وہ غالب ﴿٤٠﴾
فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ	پھر جب آئے جادوگر تو اُنہوں نے کہا فرعون سے
اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا	کیا واقعی ہمیں کوئی بڑا انعام ملے گا،
اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤١﴾	اگر رہے ہم غالب ﴿٤١﴾
قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا	فرعون نے کہا: ہاں اور یقیناً تم اس وقت
لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٢﴾	شامل ہو جاؤ گے مقربین میں ﴿٤٢﴾
قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٤٣﴾	کہا ان سے موسیٰؑ نے کہ پھینکو جو تمہیں پھینکنا ہے ﴿٤٣﴾
فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ	سو پھینکیں اُنہوں نے اپنی رسّیاں اور اپنی لاٹھیاں
وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ	اور کہنے لگے: فرعون کے اقبال سے
اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾	یقیناً ہم ہی غالب رہیں گے ﴿٤٤﴾
فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ	پھر پھینکا موسیٰؑ نے اپنا عصا تو یکایک وہ
تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿٤٥﴾	ہڑپ کرتا چلا جا رہا تھا اُن کے جھوٹے شعبدوں کو ﴿٤٥﴾
فَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿٤٦﴾	چنانچہ گر پڑے بے اختیار ہو کر جادوگر سجدے میں ﴿٤٦﴾
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾	اور بول اُٹھے: ایمان لائے ہم ربّ العالمین پر ﴿٤٧﴾
رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿٤٨﴾	جو رب ہے موسیٰؑ اور ہارونؑ کا ﴿٤٨﴾
قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ	فرعون نے کہا: کیا مان لی تم نے بات موسیٰؑ کی پہلے اس سے کہ
اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِىْ	اجازت دوں میں تمہیں؟ یقیناً یہی تمہارا وہ بڑا ہے جس نے
عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۚ	سکھایا ہے تمہیں جادو۔ اچھا، تو عنقریب پتہ چل جائے گا تمہیں!

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۹﴾

میں ضرور کٹواؤں گا تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مخالف سمتوں سے اور ضرور سولی پر چڑھادوں گا تم سب کو ﴿۴۹﴾

قَالُوْا لَا ضَيْرَ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۵۰﴾

اُنھوں نے کہا، نہیں کچھ پروا، بے شک ہم سب اپنے رب کے حضور لوٹنے والے ہیں ﴿۵۰﴾

اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۱﴾

بے شک ہم توقع رکھتے ہیں کہ بخش دے گا ہماری خاطر ہمارا مالک ہماری خطائیں اس بنا پر کہ سب سے پہلے ہم ہی ایمان لانے والے ہیں ﴿۵۱﴾

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۵۲﴾

اور وحی بھیجی ہم نے موسیٰ کی طرف کہ نکل پڑو راتوں رات لے کر میرے بندوں کو یقیناً تمہارا پیچھا کیا جائے گا ﴿۵۲﴾

فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۵۳﴾

پھر بھیجے فرعون نے شہروں میں ہر کارے ﴿۵۳﴾

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿۵۴﴾

(اور کہلا بھیجا) دیکھو! یہ لوگ ہیں ایک حقیر سا ٹولہ ﴿۵۴﴾

وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿۵۵﴾

اور واقعہ یہ ہے کہ اُنھوں نے ہمیں سخت غصّہ دلایا ہے ﴿۵۵﴾

وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿۵۶﴾

اور یقیناً ہم ایک بڑی جماعت ہیں ہمیں چوکنا رہنا چاہیے ﴿۵۶﴾

فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۷﴾

اور اس طرح ہم نے نکال دیا اُنھیں باغوں سے اور چشموں سے ﴿۵۷﴾

وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۵۸﴾

اور خزانوں اور بہترین قیام گاہوں سے ﴿۵۸﴾

كَذٰلِكَ ؕ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾

یہ تو ہوا اُن کے ساتھ۔ اور وارث بنا دیا ہم نے اِن سب کا بنی اسرائیل کو ﴿۵۹﴾

فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿۶۰﴾

سو پیچھے چل پڑے وہ بنی اسرائیل کے صبح کے وقت ﴿۶۰﴾

فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ
اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿٦١﴾
قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِىَ
رَبِّىْ سَيَهْدِيْنِ ﴿٦٢﴾
فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ
الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ فَكَانَ
كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿٦٣﴾
وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٤﴾
وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿٦٥﴾
ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٦﴾
اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ
اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٦٧﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦٨﴾
وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾
اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ
مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾
قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا
فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿٧١﴾

پھر جب آمنا سامنا ہُوا دونوں گروہوں کا تو کہنے لگے
موسیٰؑ کے ساتھی یقیناً ہم تو پکڑے گئے ﴿٦١﴾
موسیٰؑ نے کہا: ہرگز نہیں، بے شک میرے ساتھ ہے
میرا رب وہ ضرور میرے لیے راہ نکالے گا ﴿٦٢﴾
سو وحی بھیجی ہم نے موسیٰؑ کی طرف کہ مارو اپنا عصا
سمندر پر۔ تو وہ پھٹ گیا اور ہو گیا
ہر ٹکڑا ایک بڑے پہاڑ کی مانند ﴿٦٣﴾
اور قریب لے آئے ہم اسی جگہ دوسرے گروہ کو بھی ﴿٦٤﴾
اور بچا لیا ہم نے موسیٰؑ کو اور اُن کو جو اس کے ساتھ تھے، سب کو ﴿٦٥﴾
پھر غرق کر دیا ہم نے دوسرے گروہ کو ﴿٦٦﴾
بے شک اس واقعہ میں ایک نشانی ہے۔ مگر نہیں ہے
اِن (اہلِ مکّہ) کی اکثریّت ایمان لانے والی ﴿٦٧﴾
اور یقیناً تیرا رب ہی ہے
زبردست اور رحم فرمانے والا ﴿٦٨﴾
اور سُناؤ اُنھیں قصہ ابراہیمؑ کا ﴿٦٩﴾
جب پُوچھا تھا اُنھوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے:
کیا ہیں یہ جن کو تم پُوجتے ہو؟ ﴿٧٠﴾
وہ کہنے لگے کہ پوجتے ہیں ہم کچھ بُتوں کو
پھر لگے رہتے ہیں ہم انہی کی سیوا میں ﴿٧١﴾

وقف لازم ، ع ٤

قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ

ابراہیمؑ نے پوچھا: کیا یہ سُنتے ہیں تمہاری دُعا

إِذْ تَدْعُونَ ﴿٧٢﴾

جب تم اُنہیں پکارتے ہو ﴿٧٢﴾

أَوْ يَنْفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ﴿٧٣﴾

یا پہنچاتے ہیں تم کو فائدہ یا نقصان ﴿٧٣﴾

قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا

انھوں نے کہا: نہیں بلکہ پایا ہے ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو

كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٧٤﴾

ایسا ہی کرتے ہُوئے ﴿٧٤﴾

قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ

ابراہیمؑ نے کہا: اچھا کیا تم نے کبھی سوچا

مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٧٥﴾

کیا ہیں یہ جن کی پُوجا تم کرتے رہے ہو؟ ﴿٧٥﴾

أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمُ الْأَقْدَمُونَ ﴿٧٦﴾

(یعنی) تم اور تمہارے وہ باپ دادا جو پہلے ہو گزرے ﴿٧٦﴾

فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٧٧﴾

کیونکہ یہ سب میرے تو دشمن ہیں۔ سوائے ربُّ العالمین کے ﴿٧٧﴾

الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ﴿٧٨﴾

جس نے پیدا کیا ہے مجھے پھر وہی میری رہنمائی فرماتا ہے ﴿٧٨﴾

وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ﴿٧٩﴾

اور وہی ہے جو مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے ﴿٧٩﴾

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿٨٠﴾

اور جب میں بیمار ہوتا ہُوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے ﴿٨٠﴾

وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ﴿٨١﴾

اور وہی ہے جو مجھے موت دے گا اور پھر دوبارہ زندہ کرے گا ﴿٨١﴾

وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي

اور وہی ہے جس سے میں اُمید رکھتا ہوں کہ وہ بخش دے گا

خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ﴿٨٢﴾

میری خطائیں روزِ جزا ﴿٨٢﴾

رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا

اے میرے مالک! عطا فرما تو مجھے حکمت

وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ﴿٨٣﴾

اور شامل فرما تو مجھے صالحین میں ﴿٨٣﴾

وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ﴿٨٤﴾

اور باقی رکھ میرا ذکرِ خیر بعد والوں میں ﴿٨٤﴾

وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ﴿٨٥﴾

اور شامل فرما تو مجھے نعمت بھری جنّت کے وارثوں میں ﴿٨٥﴾

وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ	اور معاف کر دے تو میرے باپ کو
اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٨٦﴾	یقیناً تھا وہ گمراہ لوگوں میں سے ﴿٨٦﴾
وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ	اور نہ رُسوا کیجیو تو مجھے اس دن جب
يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾	سب (زندہ کر کے) اُٹھائے جائیں گے ﴿٨٧﴾
يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾	جس دن نہ فائدہ پہنچائے گا مال اور نہ بیٹے ﴿٨٨﴾
اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ	صرف وہ (بچے گا) جو حاضر ہوگا اللہ کے حضور
بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٩﴾	قلبِ سلیم لیے ہُوئے ﴿٨٩﴾
وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٩٠﴾	اور قریب کر دی جائے گی جنّت متقیوں کے لیے ﴿٩٠﴾
وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿٩١﴾	اور کھول دی جائے گی جہنّم گمراہوں کے سامنے ﴿٩١﴾
وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٩٢﴾	اور کہا جائے گا ان سے کہاں ہیں وہ جنہیں تم پُوجتے تھے ﴿٩٢﴾
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ	اللہ کے سوا کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں؟
اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾	یا اپنا بھی بچاؤ کر سکتے ہیں؟ ﴿٩٣﴾
فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا	پھر اوندھے منہ ڈال دیے جائیں گے سب جہنّم میں
هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿٩٤﴾	وہ بھی اور سب گمراہ بھی ﴿٩٤﴾
وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿٩٥﴾	اور ابلیس کا لشکر بھی سارے کا سارا ﴿٩٥﴾
قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٩٦﴾	کہیں گے جبکہ وہ وہاں باہم جھگڑ رہے ہوں گے ﴿٩٦﴾
تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٧﴾	"اللہ کی قسم یقیناً تھے ہم کھلی گمراہی میں مُبتلا" ﴿٩٧﴾
اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٨﴾	جب ہم برابر قرار دیتے تھے تمہیں ربّ العالمین کے ﴿٩٨﴾
وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٩٩﴾	اور نہیں گمراہ کیا تھا ہمیں مگر ان مجرموں نے ﴿٩٩﴾

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿١٠٠﴾	اب نہیں ہے ہمارا کوئی شفاعت کرنے والا ﴿١٠٠﴾
وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿١٠١﴾	اور نہ کوئی جگری دوست ﴿١٠١﴾
فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً	کاش! ہوتا ہمارے لیے پلٹنے کا ایک موقع
فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٢﴾	تو ہو جاتے ہم مومن ﴿١٠٢﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ	بے شک اس (قصۂ ابراہیمؑ) میں ایک نشانی ہے۔ مگر نہیں ہیں
اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾	ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿١٠٣﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ ع ٥	اور درحقیقت تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم کرنے والا بھی ﴿١٠٤﴾
كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٠٥﴾	جھٹلایا قومِ نوحؑ نے رسولوں کو ﴿١٠٥﴾
اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ	جب کہا تھا ان سے اُن کے بھائی نوحؑ نے
اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٠٦﴾	کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ﴿١٠٦﴾
اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٠٧﴾	یقیناً میں ہوں تمہارے لیے رسولِ امین ﴿١٠٧﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٠٨﴾	سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١٠٨﴾
وَمَآ اَسْـَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ	اور نہیں مانگتا ہوں میں تم سے اس کام پر کوئی اجر،
اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٩﴾	نہیں ہے میرا اجر مگر ربُّ العالمین کے ذمّہ ﴿١٠٩﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١١٠﴾	سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١١٠﴾
قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ	وہ کہنے لگے، کیا ہم ایمان لے آئیں تم پر
وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿١١١﴾	جبکہ پیروی کر رہے ہیں تمہاری رذیل ترین لوگ؟ ﴿١١١﴾
قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٢﴾	نوحؑ نے کہا: کیا جانوں میں کہ وہ کیا، کیا کرتے تھے؟ ﴿١١٢﴾
اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰي رَبِّيْ	نہیں ہے اُن کا حساب مگر میرے رب کے ذمّہ

لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿١١٣﴾
کاش! تم کچھ شعور سے کام لیتے ﴿١١٣﴾

وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٤﴾
اور نہیں ہوں میں دھتکارنے والا ایمان والوں کو ﴿١١٤﴾

اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٥﴾
نہیں ہوں میں مگر واضح طور پر متنبہ کرنے والا ﴿١١٥﴾

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ
اُنھوں نے کہا اگر نہ باز آئے تم اے نوحؑ!

لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿١١٦﴾
تو شامل ہو کر رہو گے تم سنگسار کیے ہُوئے لوگوں میں ﴿١١٦﴾

قَالَ رَبِّ اِنَّ
نوحؑ نے فریاد کی اے میرے مالک! واقعہ یہ ہے کہ

النصف

قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿١١٧﴾
میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے ﴿١١٧﴾

فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ
سو فیصلہ فرما دے تو میرے اور اُن کے درمیان

فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ
دو ٹوک فیصلہ اور نجات دے مجھے اور ان کو بھی جو

مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾
میرے ساتھ ہیں مومنوں میں سے ﴿١١٨﴾

فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ
سو بچا لیا ہم نے اُسے اور اُن کو جو

مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١١٩﴾
اس کے ساتھ تھے ایک لدی ہوئی کشتی میں ﴿١١٩﴾

ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿١٢٠﴾
پھر غرق کر دیا ہم نے اس کے بعد باقی لوگوں کو ﴿١٢٠﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ
بے شک اس (قصّہ) میں ایک نشانی ہے۔ اور نہیں ہیں

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٢١﴾
اِن میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿١٢١﴾

ركوع ٦

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٢﴾
اور یقیناً تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم فرمانے والا بھی ﴿١٢٢﴾

كَذَّبَتْ عَادُ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾
جھٹلایا عاد نے رسُولوں کو ﴿١٢٣﴾

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ
جب کہا اُن سے اُن کے بھائی ہودؑ نے

اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾
کہ کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ﴿١٢٤﴾

اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ۝١٢٥	بے شک میں ہوں تمہارے لیے رسولِ امین ۝١٢٥
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ۝١٢٦	سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ۝١٢٦
وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ	اور نہیں مانگتا ہوں میں تم سے اس کام پر کوئی اجر،
اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝١٢٧	نہیں ہے میرا اجر مگر ربُّ العالمین کے ذمّہ ۝١٢٧
اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِیْعٍ اٰیَةً تَعْبَثُوْنَ ۝١٢٨	کیا بناتے ہو تم ہر اونچے مقام پر ایک یادگار عمارت بے فائدہ؟ ۝١٢٨
وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ۝١٢٩	اور تعمیر کرتے ہو تم بڑی بڑی عمارتیں، گویا کہ تم ہمیشہ رہو گے ۝١٢٩
وَ اِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ ۝١٣٠	اور جب تم ہاتھ ڈالتے ہو (کسی پر) تو ہاتھ ڈالتے ہو جبّار بن کر ۝١٣٠
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ۝١٣١	سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ۝١٣١
وَ اتَّقُوا الَّذِیْۤ اَمَدَّكُمْ	اور ڈرو اس سے جس نے وہ کچھ دیا ہے تمہیں
بِمَا تَعْلَمُوْنَ ۝١٣٢	جو تم جانتے ہو ۝١٣٢
اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّ بَنِیْنَ ۝١٣٣	اس نے عطا فرمائے تمہیں جانور اور بیٹے ۝١٣٣
وَجَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ۝١٣٤	اور باغات اور چشمے ۝١٣٤
اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ	بے شک میں ڈرتا ہوں تمہارے بارے میں
عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝١٣٥	ایک بڑے دن کے عذاب سے ۝١٣٥
قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَیْنَاۤ	انہوں نے کہا: برابر ہے۔ ہمارے لیے
اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِیْنَ ۝١٣٦	نصیحت کرو تم ہمیں یا نہ کرو ۝١٣٦
اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِیْنَ ۝١٣٧	نہیں ہیں یہ باتیں مگر عادت پہلے لوگوں کی ۝١٣٧
وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِیْنَ ۝١٣٨	اور نہیں ہیں ہم عذاب میں مبتلا ہونے والے ۝١٣٨
فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ	آخر کار جھٹلا دیا انہوں نے ہُودؑ کو اور ہلاک کر دیا ہم نے انہیں۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ	بے شک اس میں ایک نشانی ہے۔ مگر نہیں ہیں
اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾	اِن میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿١٣٩﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٤٠﴾	اور بے شک تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم کرنے والا بھی ﴿١٤٠﴾
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٤١﴾	جُھٹلایا ثمود نے رسولوں کو ﴿١٤١﴾
اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ	جب کہا اُن سے اُن کے بھائی صالح ؑ نے،
اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾	کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ﴿١٤٢﴾
اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٤٣﴾	بے شک میں ہوں تمہارے لیے رسُولِ امین ﴿١٤٣﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾	سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١٤٤﴾
وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ	اور نہیں مانگتا ہوں میں تم سے اس کام پر کوئی اجر،
اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٥﴾	نہیں ہے میرا اجر مگر ربّ العالمین کے ذمّہ ﴿١٤٥﴾
اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا	کیا رہنے دیا جائے گا تمہیں ان سب (نعمتوں) میں جو
هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿١٤٦﴾	یہاں ہیں بے خوف و خطر ﴿١٤٦﴾
فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٤٧﴾	یعنی باغوں میں اور چشموں میں ﴿١٤٧﴾
وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿١٤٨﴾	اور کھیتوں میں اور نخلستانوں میں جن کے خوشے رس بھرے ہیں ﴿١٤٨﴾
وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿١٤٩﴾	اور تراشتے رہو گے یُونہی تم پہاڑوں میں گھر، فخر کے لیے ﴿١٤٩﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾	سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١٥٠﴾
وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٥١﴾	اور نہ مانو حکم اِن حد سے بڑھنے والوں کا ﴿١٥١﴾
الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ	جو فساد مچاتے ہیں زمین میں
وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾	اور کوئی اصلاح نہیں کرتے ہیں ﴿١٥٢﴾

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ۚ ﴿١٥٣﴾
وہ کہنے لگے اصل معاملہ یہ ہے کہ تم ایک سحر زدہ شخص ہو ﴿١٥٣﴾

مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚۖ
حالانکہ نہیں ہو تم مگر ایک آدمی ہم جیسے۔

فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٥٤﴾
سو لاؤ کوئی نشانی اگر ہو تم سچے ﴿١٥٤﴾

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ
صالحؑ نے کہا: یہ ہے ایک اُونٹنی، اس کے لیے ہے باری پینے کی

وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۚ ﴿١٥٥﴾
اور تمہاری بھی باری ہے پینے کی (ایک ایک) دن مقرّر ﴿١٥٥﴾

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ
اور مت چھونا تم اُسے بُرے ارادے سے،

فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥٦﴾
اگر ایسا کرو گے تو آلے گا تم کو ایک ہولناک دن کا عذاب ﴿١٥٦﴾

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ۙ ﴿١٥٧﴾
مگر مار ڈالا اُنہوں نے اس کو اور آخر کار پچھتاتے رہ گئے ﴿١٥٧﴾

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ
اور آلیا اُنہیں عذاب نے۔ یقیناً اس میں ایک نشانی ہے۔

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾
اور نہیں ہیں ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿١٥٨﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۧ ﴿١٥٩﴾
اور بے شک تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم والا بھی ﴿١٥٩﴾

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ۚۖ ﴿١٦٠﴾
جھٹلایا قومِ لوطؑ نے رسُولوں کو ﴿١٦٠﴾

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۚ ﴿١٦١﴾
جب کہا اُن سے اُن کے بھائی لوطؑ نے، کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ﴿١٦١﴾

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۙ ﴿١٦٢﴾
بے شک مَیں ہُوں تمہارے لیے رسُولِ امین ﴿١٦٢﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۚ ﴿١٦٣﴾
سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١٦٣﴾

وَمَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ
اور نہیں طلب کرتا میں تم سے اس کام پر کوئی اجر،

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۭ ﴿١٦٤﴾
نہیں ہے میرا اجر مگر ربُّ العالمین کے ذمّہ ﴿١٦٤﴾

اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ۙ ﴿١٦٥﴾
اہلِ عالم میں تم ہی وہ ہو جو جاتے ہو مردوں کے پاس (قضائے شہوت کے لیے) ﴿١٦٥﴾

وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ
اور چھوڑ دیتے ہو اُسے جو پیدا کیا ہے تمہارے لیے

رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ۭ بَلْ	تمہارے رب نے تمہاری بیویوں میں ۔ حقیقت یہ ہے کہ
اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿١٦٦﴾	تم تو وہ لوگ ہو جو حد سے گزر گئے ہو ﴿١٦٦﴾
قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ	اُنہوں نے کہا: اگر نہ باز آئے تم اے لوطؑ!
لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿١٦٧﴾	تو تم لازماً نکال دیئے جاؤ گے (بستی سے) ﴿١٦٧﴾
قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ	لوطؑ نے کہا! بے شک میں تمہارے (اس) عمل سے
مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿١٦٨﴾	سخت متنفر ہوں ﴿١٦٨﴾
رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ	اے میرے مالک! نجات دے مجھے اور میرے گھر والوں کو
مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٩﴾	اس (بدکرداری) سے جو یہ کرتے ہیں ﴿١٦٩﴾
فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٧٠﴾	سو نجات دی ہم نے اُسے اور اس کے گھر والوں کو سب کو ﴿١٧٠﴾
اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٧١﴾	سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں تھی ﴿١٧١﴾
ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٧٢﴾	پھر ہلاک کر دیا ہم نے باقی لوگوں کو ﴿١٧٢﴾
وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ	اور برسائی ہم نے اُن پر ایک بارش سو بہت ہی بُری
مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٣﴾	بارش تھی جو برسی ان تنبیہہ کیے جانے والوں پر ﴿١٧٣﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ	بے شک اس میں ایک نشانی ہے ۔
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧٤﴾	اور نہیں ہیں اِن میں اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿١٧٤﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٧٥﴾	اور بے شک تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم والا بھی ﴿١٧٥﴾
كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـئَيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧٦﴾	جھٹلایا اصحاب الایکہ نے رسُولوں کو ﴿١٧٦﴾
اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾	جب کہا اُن سے شعیبؑ نے: کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ﴿١٧٧﴾
اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٧٨﴾	بے شک میں ہُوں تمہارے لیے رسُولِ امین ﴿١٧٨﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ ۚ﴿۱۷۹﴾	سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿۱۷۹﴾
وَمَاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ ۚ	اور نہیں طلب کرتا میں تم سے اس کام پر کوئی اجر ۔
اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ؕ﴿۱۸۰﴾	نہیں ہے میرا اجر مگر ربّ العالمین کے ذمّہ ﴿۱۸۰﴾
اَوۡفُوا الۡـكَيۡلَ وَلَا تَكُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُخۡسِرِيۡنَ ۚ﴿۱۸۱﴾	پُوری کیا کرو پیمائش اور نہ بنو (دوسروں کو) نقصان پہنچانے والے ﴿۱۸۱﴾
وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِيۡمِ ۚ﴿۱۸۲﴾	اور تولو صحیح ترازو سے ﴿۱۸۲﴾
وَلَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ	اور نہ کمی کیا کرو دینے میں لوگوں کو اُن کی چیزیں
وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ۚ﴿۱۸۳﴾	اور مت پھرا کرو زمین میں مفسد بن کر ﴿۱۸۳﴾
وَاتَّقُوا الَّذِىۡ	اور ڈرو اس ذات سے جس نے
خَلَقَكُمۡ وَالۡجِـبِلَّةَ الۡاَوَّلِيۡنَ ؕ﴿۱۸۴﴾	پیدا کیا ہے تمہیں اور پہلی مخلوق کو ﴿۱۸۴﴾
قَالُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مِنَ الۡمُسَحَّرِيۡنَ ۙ﴿۱۸۵﴾	انہوں نے کہا: درحقیقت تم سحر زدہ آدمی ہو ﴿۱۸۵﴾
وَمَاۤ اَنۡتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا	اور نہیں ہو تم مگر ایک آدمی ہم جیسے
وَاِنۡ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ۚ﴿۱۸۶﴾	اور یقیناً ہم سمجھتے ہیں تم کو بالکل جھوٹا ﴿۱۸۶﴾
فَاَسۡقِطۡ عَلَيۡنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ	اچھا تو گراؤ ہم پر کوئی ٹکڑا آسمان کا،
اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ؕ﴿۱۸۷﴾	اگر ہو تم سچے ﴿۱۸۷﴾
قَالَ رَبِّىۡۤ اَعۡلَمُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۸۸﴾	شعیبؑ نے کہا: میرا رب بہتر جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو ﴿۱۸۸﴾
فَكَذَّبُوۡهُ فَاَخَذَهُمۡ	سو جھٹلایا اُنہوں نے اُسے آخر کار آ گیا اُن پر
عَذَابُ يَوۡمِ الظُّلَّةِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ	سائبان والے دن کا عذاب ۔ دراصل یہ تھا
عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۸۹﴾	ایک بڑے ہولناک دن کا عذاب ﴿۱۸۹﴾
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ	بے شک اس میں ہے ایک نشانی ۔

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٠﴾
اور نہیں ہیں ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿١٩٠﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٩١﴾
اور یقیناً تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم فرمانے والا بھی ﴿١٩١﴾

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٩٢﴾
اور یقیناً یہ قرآن نازل کردہ ہے ربُّ العالمین ہی کا ﴿١٩٢﴾

نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿١٩٣﴾
اُترے ہیں اُسے لے کر رُوح الامین ﴿١٩٣﴾

عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿١٩٤﴾
تمہارے قلب پر، تاکہ ہو جاؤ تم متنبہ کرنے والے ﴿١٩٤﴾

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿١٩٥﴾
(یہ قرآن ہے) عربی زبان میں جو بالکل صاف اور واضح ہے ﴿١٩٥﴾

وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٩٦﴾
اور یقیناً یہی قرآن موجود ہے پہلی اُمتوں کی کتابوں میں ﴿١٩٦﴾

اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً
کیا نہیں ہے ان (اہلِ مکّہ) کے لیے یہ کوئی دلیل

اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٩٧﴾
کہ جانتے ہیں اِسے علماء بنی اسرائیل ﴿١٩٧﴾

وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿١٩٨﴾
اور اگر ہم نازل کر دیتے اُسے کسی عجمی پر ﴿١٩٨﴾

فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا
اور وہ پڑھ کر سُناتا انہیں تو نہ ہوتے یہ

بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٩﴾
اس پر ایمان لانے والے ﴿١٩٩﴾

كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ
اس طرح ڈال دیتے ہیں ہم اس (انکار اور تکذیب) کو

فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾
دلوں میں مجرموں کے ﴿٢٠٠﴾

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ
یہ ایمان نہیں لائیں گے اس پر

حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾
حتّٰی کہ (نہ) دیکھ لیں دردناک عذاب ﴿٢٠١﴾

فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً
جو آن پڑتا ہے اِن پر اچانک

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾
اس طرح کہ اُنہیں پتہ بھی نہیں چلتا ﴿٢٠٢﴾

فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾
پھر وہ کہتے ہیں کیا ہمیں مہلت مل سکتی ہے؟ ﴿٢٠٣﴾

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٢٠٤﴾	تو کیا ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں یہ؟ ﴿٢٠٤﴾
اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ	کیا تم نے غور کیا کہ اگر ہم عیش کرنے دیں انہیں
سِنِيْنَ ﴿٢٠٥﴾	برسوں تک؟ ﴿٢٠٥﴾
ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾	پھر آجائے ان پر وہی چیز جس سے انہیں ڈرایا جا رہا تھا ﴿٢٠٦﴾
مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿٢٠٧﴾	کچھ کام نہ آئے گا اُن کے وہ سامانِ عیش جو اُنہیں ملا تھا ﴿٢٠٧﴾
وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ	اور نہیں ہلاک کیا ہم نے کسی بستی کو
اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿٢٠٨﴾	مگر آچکے تھے ان کے پاس خبردار کرنے والے ﴿٢٠٨﴾
ذِكْرٰى وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٠٩﴾	نصیحت کرنے کے لیے ـــــ اور نہیں ہیں ہم ظالم ﴿٢٠٩﴾
وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢١٠﴾	اور نہیں لے کر اُترتے اسے شیطان ﴿٢١٠﴾
وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ	اور نہ زیب دیتا ہے ان کو (یہ کام)
وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٢١١﴾	اور نہ یہ اُن کے بس کی بات ہے ﴿٢١١﴾
اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿٢١٢﴾	بے شک وہ تو اس کی سُن گُن سے بھی معزول کیے جا چکے ہیں ﴿٢١٢﴾
فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ	سو (اے نبیؐ) نہ پکارو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو
فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿٢١٣﴾	ورنہ ہو جاؤ گے تم عذاب پانے والوں میں ﴿٢١٣﴾
وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿٢١٤﴾	اور متنبہ کرو اپنے خاندان کے قریبی رشتہ داروں کو ﴿٢١٤﴾
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ	اور تواضع سے پیش آؤ ان لوگوں کے ساتھ جو
اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢١٥﴾	پیروی کریں تمہاری، ایمان لانے والوں میں سے ﴿٢١٥﴾
فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ	لیکن اگر نافرمانی کریں تمہاری تو کہہ دو بے شک میں
بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢١٦﴾	بری الذمہ ہوں ان اعمال سے جو تم کر رہے ہو ﴿٢١٦﴾

ع ١١

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ	اور بھروسہ کرو اس ذات پر جو زبردست بھی ہے
الرَّحِيْمِ ﴿٢١٧﴾	اور رحم فرمانے والا بھی ہے ﴿٢١٧﴾
الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٢١٨﴾	جو دیکھتا ہے تم کو جب تم کھڑے ہوتے ہو (نماز میں تنہا) ﴿٢١٨﴾
وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿٢١٩﴾	اور تمہاری نقل و حرکت کو بھی سجدہ کرنے والوں میں ﴿٢١٩﴾
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٢٠﴾	بے شک وہی ہے ہر بات کا سُننے والا اور جاننے والا ﴿٢٢٠﴾
هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢٢١﴾	کیا بتاؤں میں تمہیں کہ کس پر اُترا کرتے ہیں شیطان؟ ﴿٢٢١﴾
تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٢٢﴾	اُترتے ہیں وہ ہر جھوٹ گھڑنے والے بدکار پر ﴿٢٢٢﴾
يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ	جو (سُنی سُنائی بات) ڈال دیتے ہیں کانوں میں اور ان میں سے اکثر
كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾	جھوٹے ہوتے ہیں ﴿٢٢٣﴾
وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾	اور رہے شعرا تو چلا کرتے ہیں اُن کے پیچھے بہکے ہوئے لوگ ﴿٢٢٤﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾	کیا نہیں دیکھتے ہو تم کہ وہ ہر وادی میں بھٹکتے ہیں ﴿٢٢٥﴾
وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ	اور بلا شبہ وہ کہتے ہیں
مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾	ایسی باتیں جو کرتے نہیں ﴿٢٢٦﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا	مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے اُنہوں نے
الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ	نیک عمل اور ذکر کیا اللہ کا
كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْ بَعْدِ مَا	کثرت سے اور بدلہ لیا اُنہوں نے اس کے بعد کہ
ظُلِمُوْا ؕ وَسَيَعْلَمُ	زیادتی کی گئی اُن پر اور عنقریب معلوم ہو جائے گا
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا	ان لوگوں کو جنہوں نے زیادتی کی
اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾ ع	کہ کس انجام سے وہ دوچار ہوتے ہیں ﴿٢٢٧﴾

ع ١١ ٥

(٢٧) سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ (٤٨)

اٰيَاتُهَا ٩٣ — رُكُوْعَاتُهَا ٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

طٰسٓ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ — طا۔سین۔ یہ آیات ہیں قرآن کی

وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۝١ — اور ایسی کتاب کی جو اپنا مُدعا صاف صاف بیان کرتی ہے ①

هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢ — ہدایت اور بشارت ہے ان مومنوں کے لیے ②

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ — جو قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝٣ — اور وہی ہیں جو آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں ③

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ — بے شک وہ لوگ جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر

زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ — خوشنما بنا دیا ہے ہم نے اُن کے لیے ان کی کرتوتوں کو

فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۝٤ ط — اسی لیے وہ بھٹکتے پھرتے ہیں ④

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ — یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے ہے بدترین عذاب

وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝٥ — اور وہی ہوں گے آخرت میں سب سے زیادہ خسارہ میں رہنے والے ⑤

وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ — اور بے شک تم کو (اے نبیؐ) دیا جا رہا ہے یہ قرآن

مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝٦ — اس ہستی کی طرف سے جو حکیم و علیم ہے ⑥

اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ — یاد کرو جب کہا موسیٰؑ نے اپنے گھر والوں سے بے شک میں نے

اٰنَسْتُ نَارًا ط سَاٰتِيْكُمْ — دیکھی ہے ایک آگ۔ عنقریب لاتا ہوں میں تمہارے پاس

مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ — وہاں سے کوئی خبر یا لے کر آتا ہوں تمہارے لیے

بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۞	کوئی دہکتا ہُوا انگارہ تاکہ تم تاپ سکو ۞
فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ	پھر جب آئے موسیٰؑ آگ کے پاس تو ندا آئی کہ بابرکت ہے
مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ	وہ جو اس آگ میں ہے اور وہ جو اس کے ارد گرد ہیں
وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞	اور پاک ہے اللہ، جو رب ہے سب جہانوں کا ۞
يٰمُوْسٰۤى اِنَّهٗۤ اَنَا اللّٰهُ	اے موسیٰؑ! یہ میں ہوں اللہ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۞	زبردست اور حکمت والا ۞
وَاَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا	اور پھینکو اپنی لاٹھی! لیکن جب دیکھا موسیٰؑ نے اُسے
تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا	کہ وہ حرکت کر رہی ہے گویا کہ وہ سانپ ہے، بھاگے پیٹھ پھیر کر
وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى	اور مُڑ کر بھی نہ دیکھا۔ (ارشاد ہُوا) اے موسیٰؑ!
لَا تَخَفْ ۫ اِنِّيْ لَا يَخَافُ	نہ ڈرو، کیونکہ نہیں ڈرا کرتے
لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۞	میرے حضور رسول ۞
اِلَّا مَنْ ظَلَمَ	ہاں، ڈرتا تو وہ ہے جس نے گناہ کیا ہو
ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ	(لیکن وہ بھی اگر) پھر بدل لے (اپنے عمل کو) نیکی سے، بُرائی کے بعد
فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۞	تو یقیناً ہوں مَیں معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ۞
وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ	اور ڈالو اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں، نکلے گا وہ
بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ فِيْ تِسْعِ	چمکتا ہُوا بغیر کسی تکلیف کے، یہ (دو معجزے) ہیں ان نو
اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ	معجزوں میں سے (جو دیے گئے ہیں) فرعون اور اس کی قوم کے لیے۔
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۞	یقیناً وہ، ہیں بدکار لوگ ۞
فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً	پھر جب آئے اُن کے پاس معجزے ہمارے آنکھیں کھول دینے والے

قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٣﴾
تو کہنے لگے یہ تو کھلا جادو ہے ﴿١٣﴾

وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ
اور انکار کیا اُنھوں نے اُن معجزات کا ــــ حالانکہ یقین کر چکے تھے ان کا

اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ۗ فَانْظُرْ
اپنے دلوں میں ــــ ظلم اور غرور کی بنا پر۔ سو دیکھ لو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤﴾
کیا ہُوا انجام فساد مچانے والوں کا ﴿١٤﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ
اور یقیناً عطا کیا تھا ہم نے داؤدؑ اور سلیمانؑ کو غیر معمولی علم

وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا
اور کہا اُنھوں نے شکر اللہ کا جس نے فضیلت دی ہم دونوں کو

عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥﴾
اپنے بہت سے مومن بندوں پر ﴿١٥﴾

وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ
اور وارث بنے سلیمانؑ داؤدؑ کے اور کہا سلیمانؑ نے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ
اے لوگو! سکھائی گئی ہیں ہمیں پرندوں کی بولیاں

وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ
اور عطا کی گئی ہیں ہمیں ہر طرح کی چیزیں۔ بے شک یہی ہے

الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾
(اللہ کا) نمایاں فضل ﴿١٦﴾

وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ
(اور ایک مرتبہ) جمع کیے گئے سلیمانؑ کے جائزہ کے لیے اس کے تمام لشکر

مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ
جو مشتمل تھے جنوں، انسانوں اور پرندوں پر

فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٧﴾
پھر اُن کی نظم و ضبط کے ساتھ صف بندی کی گئی ﴿١٧﴾

حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ
(اور چل پڑے) حتّٰی کہ جب پہنچے وہ چیونٹیوں کی وادی میں

قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ
تو کہا ایک چیونٹی نے، اے چیونٹیو!

ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ
گھس جاؤ اپنے بِلوں میں، کہیں ایسا نہ ہو کہ کچل ڈالیں تمہیں

سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٨﴾
سلیمانؑ اور اُن کا لشکر جبکہ اُنھیں خبر بھی نہ ہو ﴿١٨﴾

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا
تو سلیمانؑ مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اس کی بات پر

وَ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ	اور کہنے لگے اے میرے مالک! مجھے توفیق عطا فرما
اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ	کہ مَیں شکر ادا کرتا رہوں تیرے ان احسانات کا جو
اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَ اَنْ	تُونے کیے ہیں مجھ پر اور میرے والدین پر اور یہ کہ
اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ	مَیں کرتا رہوں ایسے نیک عمل جو تجھے پسند ہوں اور داخل فرما تو مجھے
بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩﴾	اپنی رحمت سے اپنے صالح بندوں میں ﴿١٩﴾
وَ تَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ	اور جائزہ لیا سلیمانؑ نے پرندوں کی فوج کا اور فرمایا؛
مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ	کیا بات ہے؟ نہیں دیکھ رہا ہُوں مَیں ہُدہُد کو
اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿٢٠﴾	کیا وہ کہیں غائب ہوگیا ہے؟ ﴿٢٠﴾
لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ	مَیں ضرور سزا دُوں گا اسے سخت ترین سزا یا اُسے ذبح کر دونگا
اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢١﴾	یا اُسے پیش کرنی ہوگی میرے سامنے کوئی معقول وجہ ﴿٢١﴾
فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ	پھر تھوڑی ہی دیر کے بعد وہ حاضر ہُوا اور کہنے لگا کہ
اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ	مَیں نے حاصل کی ہیں وہ (معلومات) جو آپ کے علم میں نہیں ہیں
وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿٢٢﴾	اور لایا ہوں مَیں آپ کے پاس سبا سے ایک یقینی اطلاع ﴿٢٢﴾
اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ	مَیں نے دیکھا ہے ایک عورت کو جو اُن کی حکمران ہے
وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا	اور جسے بخشا گیا ہر طرح کا سامان اور اس کا ہے
عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾	ایک تخت بہت بڑا ﴿٢٣﴾
وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ	اور دیکھا ہے مَیں نے اُس کو اور اُس کی قوم کو کہ وہ سجدہ کرتے ہیں
لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ	سُورج کو اللہ کی بجائے اور خوشنما بنا دیے ہیں اُن کے لیے
الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ	شیطان نے اُن کے اعمال اور اس طرح روک دیا ہے انُہیں

عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٢٤﴾	سیدھے راستے سے لہٰذا اب وہ راہ نہیں پاتے ﴿٢٤﴾
اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ	کہ کیوں نہیں کرتے سجدہ اس اللہ کو جو نکالتا ہے پوشیدہ چیزیں
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا	آسمانوں کی اور زمین کی اور جانتا ہے وہ باتیں جو
تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿٢٥﴾	تم چھپاتے ہو اور وہ بھی جو تم ظاہر کرتے ہو؟ ﴿٢٥﴾
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	وہ اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٦﴾	جو رب ہے عرش عظیم کا ﴿٢٦﴾
قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ	سلیمانؑ نے کہا اب ہم دیکھیں گے کیا تو نے سچ کہا ہے
اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾	یا ہے تو جھوٹ بولنے والوں میں سے؟ ﴿٢٧﴾
اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ	لے جا میرا یہ خط اور ڈال دینا اسے ان لوگوں کی طرف
ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ	پھر واپس آجانا اُن کے پاس سے اور دیکھنا
مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾	وہ کیا جواب دیتے ہیں؟ ﴿٢٨﴾
قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ	ملکہ بولی اے اہلِ دربار! صورتِ حال یہ ہے کہ
اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾	بھیجا گیا ہے مجھے ایک نہایت اہم خط ﴿٢٩﴾
اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ	وہ خط سلیمانؑ کی طرف سے ہے اور اس طرح شروع ہوتا ہے:
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾	اللہ کے نام سے جو رحمٰن ہے اور رحیم ہے ﴿٣٠﴾
اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ	کہ نہ سرکشی کرو تم میرے مقابلہ میں اور حاضر ہو جاؤ میرے پاس
مُسْلِمِيْنَ ﴿٣١﴾	"مُسلم" یعنی فرمانبردار بن کر ﴿٣١﴾
قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ	ملکہ نے کہا اے اہلِ دربار! مشورہ دو مجھے
فِيْٓ اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً	میرے اس معاملہ میں، نہیں طے کرتی ہوں میں

اَمۡرًا حَتّٰى تَشۡهَدُوۡنِ ﴿۳۲﴾	کوئی معاملہ جب تک کہ نہ موجود ہو تم میرے پاس ﴿۳۲﴾
قَالُوۡا نَحۡنُ اُولُوۡا قُوَّةٍ وَّاُولُوۡا بَاۡسٍ شَدِيۡدٍ ۙ۬	وہ کہنے لگے کہ ہم طاقتور اور سخت جنگجو ہیں ۔
وَّالۡاَمۡرُ اِلَيۡكِ فَانۡظُرِىۡ	لیکن اختیار آپ کے ہاتھ میں ہے سو آپ خود دیکھ لیں
مَاذَا تَاۡمُرِيۡنَ ﴿۳۳﴾	کہ آپ کو کیا فیصلہ کرنا ہے؟ ﴿۳۳﴾
قَالَتۡ اِنَّ الۡمُلُوۡكَ اِذَا دَخَلُوۡا قَرۡيَةً	ملکہ کہنے لگی بلاشبہ بادشاہ جب داخل ہوتے ہیں کسی بستی میں
اَفۡسَدُوۡهَا وَجَعَلُوۡۤا اَعِزَّةَ اَهۡلِهَاۤ	تو اُجاڑ دیتے ہیں اسے اور کر دیتے ہیں وہاں کے عزت داروں کو
اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۳۴﴾	ذلیل اور ایسا ہی یہ بھی کریں گے ﴿۳۴﴾
وَاِنِّىۡ مُرۡسِلَةٌ اِلَيۡهِمۡ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌ ۢ	اور میں بھیج رہی ہوں اُن کی طرف ایک ہدیہ پھر دیکھتی ہوں
بِمَ يَرۡجِعُ الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۳۵﴾	کیا جواب لے کر پلٹتے ہیں سفیر ﴿۳۵﴾
فَلَمَّا جَآءَ سُلَيۡمٰنَ	پھر جب آیا وہ (ملکہ کا سفیر) سلیمانؑ کے پاس
قَالَ اَتُمِدُّوۡنَنِ بِمَالٍ	تو اُنہوں نے کہا کیا تم مدد کرنا چاہتے ہو میری مال سے؟
فَمَاۤ اٰتٰٮنِۦَ اللّٰهُ	سو تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ جو کچھ دے رکھا ہے مجھے اللہ نے
خَيۡرٌ مِّمَّاۤ اٰتٰٮكُمۡ ۚ	وہ کہیں بہتر ہے اس سے جو اس نے تمہیں دیا ہے
بَلۡ اَنۡتُمۡ بِهَدِيَّتِكُمۡ تَفۡرَحُوۡنَ ﴿۳۶﴾	مجھے اس کی ضرورت نہیں بلکہ تمہی کو تمہارا یہ ہدیہ مبارک ہو ﴿۳۶﴾
اِرۡجِعۡ اِلَيۡهِمۡ	واپس جاؤ اُن کی طرف (جنہوں نے تمہیں بھیجا ہے)
فَلَنَاۡتِيَنَّهُمۡ بِجُنُوۡدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمۡ	ہم لے کر آئیں گے اُن پر ایسے لشکر کہ نہ مقابلہ کر سکیں وہ
بِهَا وَلَنُخۡرِجَنَّهُمۡ مِّنۡهَاۤ	اُن کا اور البتہ ضرور نکال دیں گے ہم ان کو وہاں سے
اَذِلَّةً وَّهُمۡ صٰغِرُوۡنَ ﴿۳۷﴾	ذلیل کر کے اور وہ خوار ہو کر رہ جائیں گے ﴿۳۷﴾
قَالَ يٰۤاَيُّهَا الۡمَلَؤُا اَيُّكُمۡ	سلیمانؑ نے کہا: اے اہلِ دربار! کون تم میں سے

يَأْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ
يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾
قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ
بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ
وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾
قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ
اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ
يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ
مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ
رَبِّيْ ۫ۖ لِيَبْلُوَنِيْٓ
ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَمَنْ
شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ
وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿۴۰﴾
قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا
عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ
اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۱﴾
فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا
عَرْشُكِ ؕ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ
وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا

لاسکتا ہے میرے پاس اس کا تخت اس سے پہلے کہ
وہ حاضر ہوں میرے حضور مطیعِ فرمان ہو کر ﴿۳۸﴾
عرض کیا ایک قوی ہیکل جن نے میں حاضر کردوں گا آپ کے پاس
وہ تخت اس سے پہلے کہ آپ اُٹھیں اپنی جگہ سے
اور یقیناً میں اس کی طاقت رکھتا ہوں اور امانتدار بھی ہوں ﴿۳۹﴾
کہا اس شخص نے جس کے پاس تھا کتاب کا علم
کہ میں لے آتا ہوں وہ تخت آپ کے پاس اس سے پہلے کہ
جھپکے آپ کی پلک۔ چنانچہ جب دیکھا سلیمانؑ نے اس تخت کو
رکھا ہوا اپنے پاس تو پکار اُٹھے یہ فضل ہے
میرے رب کا ___ یہ اس لیے ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے
کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں اور جو کوئی
شکر کرتا ہے تو درحقیقت وہ شکر کرتا ہے اپنے ہی فائدے کے لیے
اور جو کوئی کفر کرتا ہے تو میرا رب بے نیاز اور بہت کریم ہے ﴿۴۰﴾
سلیمانؑ نے فرمایا، کہ ناقابلِ شناخت بنادو اس کے لیے
اس کا تخت ہم دیکھیں گے کہ کیا وہ صحیح بات تک پہنچتی ہے
یا ہے ان لوگوں میں سے جو راہِ راست نہیں پاتے؟ ﴿۴۱﴾
پھر جب وہ حاضر ہوئی تو پوچھا گیا کیا ایسا ہی ہے
تمہارا تخت؟ کہنے لگی، یہ تو گویا وہی ہے
اور جان گئے تھے ہم تو (ساری بات) اس سے پہلے ہی

وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿٤٢﴾
وَصَدَّهَا مَا
كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهَا
كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٤٣﴾
قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا
رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً
وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۭ قَالَ اِنَّهٗ
صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ڛ قَالَتْ
رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ
وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٤﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ
صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ
فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٥﴾
قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ
بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ
لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٦﴾
قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ

اور ہو گئے تھے ہم مسلم یعنی مطیعِ فرمان ﴿٤٢﴾
اور روک رکھا تھا اُسے (مسلمان ہونے سے) ان معبودوں نے جن کو
وہ پُوجتی تھی اللہ کے سوا۔ صورتِ حال یہ ہے کہ
وہ تھی ایک کافر قوم میں سے ﴿٤٣﴾
کہا گیا اس سے کہ داخل ہو جاؤ محل میں سو جب
دیکھا اُس نے اس (کے فرش) کو تو سمجھی وہ اُسے گہرا پانی
اور کھول دیں اپنی دونوں پنڈلیاں، سلیمانؑ نے فرمایا: یہ
ایک محل ہے جڑے ہوئے ہیں اس میں شیشے۔ وہ پکار اُٹھی
اے میرے مالک! بے شک میں ظلم کرتی رہی ہوں اپنی جان پر
اور میں سرِ تسلیم خم کرتی ہوں، سلیمانؑ کے ساتھ
اللہ ربُّ العالمین کے حضور ﴿٤٤﴾
اور یقیناً بھیجا ہم نے رسول بنا کر ثمود کی طرف اُن کے بھائی
صالحؑ کو (اس حکم کے ساتھ) کہ بندگی کرو اللہ کی، تو یکایک وہ
دو فریق بن گئے اور باہم جھگڑنے لگے ﴿٤٥﴾
صالحؑ نے کہا: اے میری قوم! کیوں جلدی مچاتے ہو تم
برائی کے لیے بھلائی سے پہلے؟
کیوں نہیں تم مغفرت طلب کرتے اللہ سے؟
شاید کہ تم پر رحم کیا جائے ﴿٤٦﴾
کہنے لگے: منحوس قدم پایا ہے ہم نے تمہیں اور اُن کو جو

مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُكُمۡ
عِنۡدَ اللّٰهِ بَلۡ اَنۡتُمۡ
قَوۡمٌ تُفۡتَنُوۡنَ ﴿٤٧﴾
وَكَانَ فِى الۡمَدِيۡنَةِ تِسۡعَةُ رَهۡطٍ
يُّفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ
وَلَا يُصۡلِحُوۡنَ ﴿٤٨﴾
قَالُوۡا تَقَاسَمُوۡا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ
وَاَهۡلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوۡلَنَّ لِوَلِيِّهٖ
مَا شَهِدۡنَا مَهۡلِكَ اَهۡلِهٖ
وَاِنَّا لَصٰدِقُوۡنَ ﴿٤٩﴾
وَمَكَرُوۡا مَكۡرًا وَّمَكَرۡنَا
مَكۡرًا وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿٥٠﴾
فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكۡرِهِمۡ ۙ
اَنَّا دَمَّرۡنٰهُمۡ وَقَوۡمَهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿٥١﴾
فَتِلۡكَ بُيُوۡتُهُمۡ خَاوِيَةًۢ
بِمَا ظَلَمُوۡا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿٥٢﴾
وَاَنۡجَيۡنَا الَّذِيۡنَ
اٰمَنُوۡا وَكَانُوۡا يَتَّقُوۡنَ ﴿٥٣﴾

تمہارے ساتھ ہیں۔ صالحؑ نے کہا تمہاری بدقسمتی تو
اللہ کے ہاں ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ تم
ایسے لوگ ہو جو عذاب میں مبتلا ہو گے ﴿٤٧﴾
اور تھے اس شہر میں نو جتھے دار
جو فساد مچاتے رہتے تھے ملک میں
اور اصلاح کرنا نہیں چاہتے تھے ﴿٤٨﴾
انہوں نے کہا: قسم کھاؤ باہم اللہ کی کہ ہم شبخون ماریں گے صالحؑ
اور اس کے گھر والوں پر پھر ہم کہہ دیں گے اس کے ولی سے،
ہم موجود نہ تھے، اس کے خاندان کی ہلاکت کے موقع پر
اور ہم بالکل سچ کہتے ہیں ﴿٤٩﴾
اور چلے وہ ایک چال اور پھر چلے ہم بھی
ایک چال جس کی اُنہیں خبر ہی نہ ہُوئی ﴿٥٠﴾
سو دیکھ لو کیا ہُوا انجام اُن کی چال کا،
یہ کہ ہم نے تباہ کر کے رکھ دیا اُن کو اور اُن کی ساری قوم کو ﴿٥١﴾
سو یہ رہے اُن کے گھر جو ویران پڑے ہیں
اس ظلم کے نتیجہ میں جو وہ کیا کرتے تھے۔ بے شک اس میں
ایک نشانِ عبرت ہے ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿٥٢﴾
اور بچا لیا ہم نے ان لوگوں کو جو
ایمان لائے تھے اور اللہ سے ڈرتے رہتے تھے ﴿٥٣﴾

وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ
اور لوطؑ کو (یاد کرو) جب اس نے کہا اپنی قوم سے

اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ
یہ کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ کرتے ہو بے حیائی کے کام

وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿٥٤﴾
ایک دوسرے کو دکھاتے ہُوئے؟ ﴿٥٤﴾

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً
کیا تم آتے ہو مردوں کے پاس شہوت رانی کے لیے

مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ
بجائے عورتوں کے ۔ حقیقت یہ ہے کہ تم

قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿٥٥﴾
ایسے لوگ ہو جو سخت جہالت کا کام کرتے ہو ﴿٥٥﴾

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ
سو نہ تھا جواب اس کی قوم کا

اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ
مگر یہ کہ کہنے لگے نکال دو آلِ لوطؑ کو

مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ
اپنی بستی سے کیونکہ یہ

اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٥٦﴾
ایسے لوگ ہیں جو پاکباز رہنا چاہتے ہیں ﴿٥٦﴾

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ
سو بچا لیا ہم نے اُسے اور اُس کے گھر والوں کو

اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا
سوائے اُس کی بیوی کے، طے کر رکھا تھا ہم نے اس کے لیے

مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾
کہ (ہوگی) وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ﴿٥٧﴾

وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ
اور برسائی ہم نے اُن پر ایک بارش سو بہت ہی بُری ثابت ہُوئی

مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٥٨﴾
بارش ان لوگوں کے لیے جنہیں متنبہ کیا جا چکا تھا ﴿٥٨﴾

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
کہو! "الحمد للہ"۔

وَ سَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ
اور سلام ہو اللہ کے ان بندوں پر جنہیں

اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ
اس نے برگزیدہ بنایا (اُن سے پُوچھو!) کیا اللہ بہتر ہے

اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾
یا وہ (معبود) جنہیں یہ لوگ شریک ٹھہراتے ہیں اس کا؟ ﴿٥٩﴾

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	بھلا وہ کون ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو
وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ	اور برسایا تمہارے لیے آسمان سے پانی؟ (وہ ہم ہیں)
فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ	پھر اُگائے ہم ہی نے اس کے ذریعہ سے باغات، رونق والے
مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ	نہ تھا تمہارے بس میں کہ اُگا سکتے تم اُن میں درخت،
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا کوئی (اور) معبود بھی ہے اللہ کے ساتھ (شریک ان کاموں میں)؟
بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ؕ ۝٦٠	نہیں بلکہ یہ وہ لوگ ہیں جو سیدھی راہ سے ہٹ کر چلے جا رہے ہیں ۝٦٠
اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا	بھلا کون ہے وہ جس نے بنایا زمین کو جائے قرار
وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا	اور رواں کیے اس کے اندر دریا اور بنائے اس کے لیے
رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ	بوجھل پہاڑ اور حائل کر دیا پانی کے دو ذخیروں کے درمیان پردہ؟
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا کوئی (اور) معبود بھی ہے اللہ کے ساتھ (شریک ان کاموں میں)؟
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ ۝٦١	نہیں بلکہ ان کی اکثریت نادان ہے ۝٦١
اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا	بھلا وہ کون ہے جو دُعا سُنتا ہے بے قرار کی جب
دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ	وہ اُسے پکارے اور رفع کرتا ہے اس کی تکلیف
وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ	اور بناتا ہے تمہیں زمین کا خلیفہ؟
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ (شریک ان کاموں میں)؟
قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ ۝٦٢	تم لوگ کم ہی سوچتے سمجھتے ہو ۝٦٢
اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	بھلا وہ کون ہے جو راستہ دکھاتا ہے تمہیں بر و بحر کی تاریکیوں میں؟
وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ	اور کون ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو
بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ	خوشخبری دے کر آگے آگے اپنی رحمت کے؟

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ — کیا کوئی (اور) معبود ہے ساتھ اللہ کے (شریک ان کاموں میں)؟

تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۳﴾ — بہت بلند ہے اللہ اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿۶۳﴾

اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ — بھلا وہ کون ہے جو ابتدا کرتا ہے خلق کی پھر اس کا اعادہ کرتا ہے؟

وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ — اور کون ہے جو رزق دیتا ہے تم کو آسمان سے اور زمین سے؟

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ — کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ (شریک ان کاموں میں)؟

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶۴﴾ — کہو! لاؤ تم اپنی دلیل، اگر ہو تم سچے ﴿۶۴﴾

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ — ان سے کہو، نہیں جانتا جو بھی ہے آسمانوں میں اور زمین میں،

الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ — غیب کو سوائے اللہ کے اور نہیں جانتے وہ تو یہ بھی

اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۶۵﴾ — کہ کب دوبارہ اُٹھائے جائیں گے وہ ﴿۶۵﴾

بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ ۫ — بلکہ گم ہو گیا ہے اُن کا علم ہی آخرت کے معاملہ میں۔

بَلْ هُمْ فِىْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫ — نہیں بلکہ وہ تو شک میں مُبتلا ہیں اس کے بارے میں۔

بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ — نہیں بلکہ وہ اُس سے اندھے بنے ہوئے ہیں ﴿۶۶﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا — اور کہتے ہیں یہ لوگ جو منکر ہیں کیا جب ہو جائیں گے ہم

تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا — مٹی اور ہمارے باپ دادا بھی تو کیا واقعی ہمیں

لَمُخْرَجُوْنَ ﴿۶۷﴾ — نکالا جائے گا (قبروں سے)؟ ﴿۶۷﴾

لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا — بلاشبہ دھمکی دی گئی تھی ایسی ہی ہمیں بھی اور ہمارے آباؤ اجداد کو بھی

مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ — اس سے پہلے (لیکن) نہیں ہیں یہ باتیں مگر

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾ — افسانے پہلے لوگوں کے ﴿۶۸﴾

قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا — کہو! چلو پھرو زمین میں اور دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٦٩﴾	کیا ہُوا انجام مجرموں کا؟ ﴿٦٩﴾
وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ	اور (اے نبیؐ) نہ رنج کرو ان (کے حال) پر اور نہ دل تنگ ہو
مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾	ان چالوں سے جو یہ چل رہے ہیں ﴿٧٠﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ	اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ کب پُوری ہوگی یہ دھمکی،
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٧١﴾	اگر ہو تم سچّے ﴿٧١﴾
قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ	کہو! بہت ممکن ہے کہ لگا ہُوا ہو پیچھے ہی تمہارے
بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٧٢﴾	کچھ حصّہ اس (عذاب) کا جس کے لیے تم جلدی مچا رہے ہو ﴿٧٢﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ	اور بے شک تیرا رب بڑا فضل فرمانے والا ہے لوگوں پر
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾	لیکن اُن میں سے اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ﴿٧٣﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ	اور بے شک تیرا رب خُوب جانتا ہے
مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ	اس کو جو چھپائے ہُوئے ہیں اُن کے سینے
وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٤﴾	اور اُسے بھی جو وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿٧٤﴾
وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ	اور نہیں ہے کوئی پوشیدہ چیز آسمان میں اور زمین میں
اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٥﴾	مگر وہ درج ہے ایک واضح کتاب میں ﴿٧٥﴾
اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	بلاشبہ یہ قرآن بیان کرتا ہے، بنی اسرائیل کے سامنے
اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾	ان باتوں میں سے اکثر کی حقیقت جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں ﴿٧٦﴾
وَاِنَّهٗ لَهُدًى	اور واقعہ یہ ہے کہ یہ (قرآن) بڑی ہدایت
وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾	اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے ﴿٧٧﴾
اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ	بلاشبہ تیرا رب فیصلہ فرمائے گا ان لوگوں کے درمیان اپنے حکم سے

وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۷۸﴾	اور وہی ہے زبردست اور سب کچھ جاننے والا ﴿۷۸﴾
فَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الۡحَـقِّ الۡمُبِيۡنِ ﴿۷۹﴾	سو (اے نبیؐ) بھروسہ کرو تم اللہ پر، بے شک تم صریح حق پر ہو ﴿۷۹﴾
اِنَّكَ لَا تُسۡمِعُ الۡمَوۡتٰى وَلَا تُسۡمِعُ الصُّمَّ	بے شک تم نہیں سُنا سکتے مُردوں کو اور نہ تم سُنا سکتے ہو بہروں کو،
الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوۡا مُدۡبِرِيۡنَ ﴿۸۰﴾	اپنی پکار جبکہ وہ بھاگے جا رہے ہوں پیٹھ پھیر کر ﴿۸۰﴾
وَمَاۤ اَنۡتَ بِهٰدِى الۡعُمۡىِ عَنۡ ضَلٰلَتِهِمۡ ؕ	اور نہ تم راہ دکھا سکتے ہو اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر۔
اِنۡ تُسۡمِعُ اِلَّا مَنۡ يُّؤۡمِنُ	نہیں سُنا سکتے تم مگر انہی لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں
بِاٰيٰتِنَا فَهُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۸۱﴾	ہماری آیات پر اور پھر وہ فرمانبردار بن جاتے ہیں ﴿۸۱﴾
وَاِذَا وَقَعَ الۡقَوۡلُ عَلَيۡهِمۡ اَخۡرَجۡنَا	اور جب آپہنچے گا ہماری بات پُورا ہونے کا وقت اُن پر تو نکالیں گے ہم
لَهُمۡ دَآبَّةً مِّنَ الۡاَرۡضِ تُكَلِّمُهُمۡ ۙ	اُن کے لیے ایک جانور زمین سے جو باتیں کرے گا ان سے
اَنَّ النَّاسَ كَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوۡقِنُوۡنَ ﴿۸۲﴾ ع	اس لیے کہ لوگ ہماری آیات کا یقین نہیں کرتے تھے ﴿۸۲﴾
وَيَوۡمَ نَحۡشُرُ مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ	اور جس دن گھیر گھار کر لائیں گے ہم ہر اُمّت میں سے
فَوۡجًا مِّمَّنۡ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا	ایک گروہ ان کا جو جھٹلایا کرتا تھا ہماری آیات کو
فَهُمۡ يُوۡزَعُوۡنَ ﴿۸۳﴾	پھر ان کی درجہ بندی کی جائے گی ﴿۸۳﴾
حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوۡ	یہاں تک کہ جب آجائیں گے سب
قَالَ اَكَذَّبۡتُمۡ بِاٰيٰتِىۡ	تو پُوچھے گا اُن کا رب، کیا تم نے جھٹلایا تھا میری آیات کو؟
وَلَمۡ تُحِيۡطُوۡا بِهَا عِلۡمًا	حالانکہ نہ احاطہ کیا تھا تم نے اُن کا علمی لحاظ سے
اَمَّاذَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸۴﴾	یہ نہیں تو پھر اور کیا کرتے رہے تم؟ ﴿۸۴﴾
وَوَقَعَ الۡقَوۡلُ عَلَيۡهِمۡ بِمَا ظَلَمُوۡا	اور پُوری ہو جائے گی ہماری بات اُن پر اُس ظلم کے سبب جو وہ کرتے رہے
فَهُمۡ لَا يَنۡطِقُوۡنَ ﴿۸۵﴾	سو اس وقت وہ کوئی بات نہ بنا سکیں گے ﴿۸۵﴾

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ	کیا نہیں دیکھتے یہ لوگ کہ ہم نے ہی بنایا ہے رات کو
لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ	تاکہ سکون حاصل کریں یہ اس میں اور دن کو روشن کیا ۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۸۶﴾	ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ﴿۸۶﴾
وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ	اور جس دن پھونکا جائے گا صور
فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	تو ہول کھا جائیں گے، سب جو ہیں آسمانوں میں،
وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ	اور جو ہیں زمین میں ۔ سوائے ان کے وہ جن کو
شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ	چاہے اللہ اور سب
اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿۸۷﴾	حاضر ہوں گے اس کے حضور، عاجزی کے ساتھ ﴿۸۷﴾
وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا	اور دیکھو گے تم پہاڑوں کو تو ایسا گمان ہو گا تمہیں کہ وہ
جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ	جمے ہوئے ہیں حالانکہ وہ چل رہے ہوں گے
مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ	جیسے بادل چلتے ہیں، یہ کرشمہ ہے اس اللہ کا
الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ	جس نے حکمت کے ساتھ استوار کیا ہر چیز کو ۔
اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ	بے شک وہ باخبر ہے
بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۸۸﴾	ہر اس بات سے جو تم کرتے ہو ﴿۸۸﴾
مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ	جو لے کر آئے گا بھلائی
فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ	تو اُسے ملے گا (صلہ) بہتر اُس سے
وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾	اور یہ لوگ اس دن کی گھبراہٹ سے محفوظ ہوں گے ﴿۸۹﴾
وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ	اور جو لیے ہوئے آئے گا برائی (شرک)

فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ ۖ — تو وہ اوندھے منہ ڈالے جائیں گے آگ میں۔

هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا — (کہا جائے گا) نہیں بدلہ مل رہا ہے تم کو مگر

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٠﴾ — ویسا ہی جیسے عمل تم کرتے رہے ﴿٩٠﴾

إِنَّمَا أُمِرْتُ — اصل بات یہ ہے کہ بس حکم دیا گیا ہے مجھے تو

أَنْ أَعْبُدَ — کہ عبادت کروں میں

رَبَّ هَٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي — اس شہر (مکہ) کے رب کی جس نے

حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ ۖ — محترم بنا دیا ہے اُسے اور جو مالک ہے ہر چیز کا۔

وَأُمِرْتُ أَنْ — اور یہ بھی حکم دیا گیا ہے مجھے کہ

أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٩١﴾ — بن کر رہوں میں اطاعت شعار ﴿٩١﴾

وَأَنْ أَتْلُوَ الْقُرْآنَ ۖ — اور یہ کہ مَیں پڑھ کر سُناؤں قرآن

فَمَنِ اهْتَدَىٰ — پس جو ہدایت اختیار کرے گا

فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ — سو وہ تو ہدایت اختیار کرے گا اپنے ہی فائدہ کے لیے

وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا — اور جو گمراہ ہوگا تو کہہ دو! مَیں تو بس ہُوں

مِنَ الْمُنْذِرِينَ ﴿٩٢﴾ — ان لوگوں میں سے جن کا کام خبردار کرنا ہے ﴿٩٢﴾

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ — اور کہو: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں،

سَيُرِيكُمْ — وہ عنقریب دکھائے گا تمہیں

آيَاتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا ۚ — اپنی نشانیاں پھر تم اُنہیں پہچان بھی لوگے۔

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ — اور نہیں ہے تمہارا رب بے خبر

عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾ — ان اعمال سے جو تم کرتے ہو ﴿٩٣﴾

اٰيَاتُهَا ۸۸ (۲۸) سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ (۴۹) رُكُوْعَاتُهَا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

طٰسٓمّٓ ۝١
طا۔سین۔میم ۝١

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝٢
یہ آیات ہیں ایسی کتاب کی جو اپنا مدعا صاف صاف بیان کرتی ہے ۝٢

نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ
سُناتے ہیں ہم تمہیں کچھ حالات موسیٰؑ اور فرعون کے

بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ
بالکل ٹھیک ٹھیک، ایسے لوگوں کے فائدے کے لیے

يُّؤْمِنُوْنَ ۝٣
جو ایمان لائیں ۝٣

اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِى الْاَرْضِ
واقعہ یہ ہے کہ فرعون نے سرکشی کی زمین میں

وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا
اور تقسیم کر دیا تھا اس کے باشندوں کو گروہوں میں

يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ
ذلیل کرتا تھا ایک گروہ کو ان میں سے، قتل کرتا تھا

اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْىٖ نِسَآءَهُمْ ؕ
ان کے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتا تھا ان کی عورتوں کو

اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝٤
بے شک وہ تھا مفسد لوگوں میں سے ۝٤

وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ
اور ہمارا ارادہ تھا کہ احسان کریں ہم اُن پر جو

اسْتُضْعِفُوْا فِى الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ
ذلیل کر کے رکھے گئے تھے زمین میں اور بنائیں اُنہیں

اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۝٥
پیشوا اور بنائیں انہی کو وارث (سلطنت کا) ۝٥

وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِى الْاَرْضِ وَنُرِىَ
اور اقتدار بخشیں اُن کو زمین میں اور دکھلائیں

فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا
فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو

مِنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَحۡذَرُوۡنَ ۝٦ | ان کے ہاتھوں وہی کچھ جس سے وہ ڈرتے تھے ۝٦
وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰۤى اُمِّ مُوۡسٰٓى اَنۡ اَرۡضِعِيۡهِ‌ ۚ | چنانچہ وحی بھیجی ہم نے موسیٰؑ کی ماں کو کہ دُودھ پلاتی رہ اُسے
فَاِذَا خِفۡتِ عَلَيۡهِ فَاَلۡقِيۡهِ | پھر جب خطرہ ہو تجھے اس کی جان کا تو ڈال دینا اُسے
فِى الۡيَمِّ وَلَا تَخَافِىۡ وَلَا تَحۡزَنِىۡ‌ ۚ | دریا میں اور نہ خوف کھانا اور نہ غم کھانا،
اِنَّا رَآدُّوۡهُ اِلَيۡكِ | یقیناً ہم واپس لے آئیں گے اُسے تیرے پاس،
وَجَاعِلُوۡهُ مِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۝٧ | اور بنائیں گے اُسے رسُول ۝٧
فَالۡتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرۡعَوۡنَ لِيَكُوۡنَ | آخر کار اُٹھا لیا اُسے فرعون کے گھر والوں نے تاکہ ہو وہ
لَهُمۡ عَدُوًّا وَّحَزَنًا‌ ؕ اِنَّ فِرۡعَوۡنَ | ان کے لیے دشمن اور باعثِ رنج۔ بے شک فرعون
وَهَامٰنَ وَجُنُوۡدَهُمَا كَانُوۡا خٰطِـِٕيۡنَ ۝٨ | اور ہامان اور ان کے لشکر تھے غلط کار (اپنی تدبیر میں) ۝٨
وَقَالَتِ امۡرَاَتُ فِرۡعَوۡنَ قُرَّتُ عَيۡنٍ | اور کہا فرعون کی بیوی نے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے یہ،
لِّىۡ وَلَكَ‌ ؕ لَا تَقۡتُلُوۡهُ ‌ۖ عَسٰٓى | میرے لیے اور تیرے لیے، اسے قتل نہ کرنا، بہت ممکن ہے
اَنۡ يَّنۡفَعَنَاۤ اَوۡ نَـتَّخِذَهٗ وَلَدًا | کہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا بنالیں ہم اسے بیٹا
وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ۝٩ | اور وہ (یہ کہتے وقت انجام سے) بے خبر تھے ۝٩
وَاَصۡبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوۡسٰى فٰرِغًا‌ ؕ | اور ہوگیا دل موسیٰؑ کی ماں کا بے قرار،
اِنۡ كَادَتۡ لَـتُبۡدِىۡ بِهٖ لَوۡلَاۤ | اس قدر کہ قریب تھا کہ وہ ظاہر کردے اس راز کو، اگر نہ
اَنۡ رَّبَـطۡنَا عَلٰى قَلۡبِهَا | مضبوط کردیتے ہم اس کے دل کو
لِتَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝١٠ | تاکہ وہ (ہمارے وعدہ پر) ایمان لے آئے ۝١٠
وَقَالَتۡ لِاُخۡتِهٖ قُصِّيۡهِ‌ ۖ | اور کہا اس نے موسیٰؑ کی بہن سے کہ پیچھے پیچھے چلتی جا اس کے
فَبَصُرَتۡ بِهٖ عَنۡ جُنُبٍ | سو وہ دیکھتی رہی اُسے ایک طرف ہو کر

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۙ﴿۱۱﴾
وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ
مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ
عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ
وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿۱۲﴾
فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ
كَىْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ
وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾
وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى
اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ
نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴﴾
وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ
غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ
فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۗ
هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا
مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِىْ
مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِىْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ
فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۖ

اس طرح کہ اُنہیں خبر تک نہ ہُوئی ﴿۱۱﴾
اور حرام کر دیے تھے ہم نے موسیٰؑ پر دُودھ پلانے والیوں کے دُودھ
پہلے ہی، یہ حال دیکھ کر کہا موسیٰؑ کی بہن نے: کیا مَیں بتاؤں تمہیں
ایسا گھرانہ جو اس کی پرورش کر سکے تمہارے لیے
اور وہ ہوں اس کے خیر خواہ بھی ﴿۱۲﴾
اس طرح لوٹا دیا ہم نے اُسے اُس کی ماں کے پاس
تاکہ ٹھنڈی ہوں اُس کی آنکھیں اور وہ غمگین نہ ہو
اور تاکہ جان لے کہ بلاشُبہ اللہ کا وعدہ سچّا ہے
لیکن اکثر لوگ (یہ بات) نہیں جانتے ﴿۱۳﴾
اور جب پہنچے موسیٰؑ اپنی بھر پُور جوانی کو اور ان کا نشو و نما مکمّل ہو گیا
تو عطا کی ہم نے اُسے حکمت اور علم اور ایسی ہی
جزا دیتے ہیں ہم اعلیٰ اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿۱۴﴾
اور داخل ہُوئے موسیٰؑ شہر میں ایسے وقت جب کہ
غافل تھے شہر والے تو دیکھا اُنہوں نے
وہاں دو اشخاص کو جو آپس میں لڑ رہے تھے،
یہ (ایک) اُن کی اپنی قوم کا تھا اور یہ (دوسرا)
اس کے دُشمنوں میں سے تھا۔ سو مدد طلب کی اُس نے جو
اس کی قوم کا تھا اس کے مقابلہ میں جو اس کا دشمن تھا
تو گھونسا مارا اُسے موسیٰؑ نے اور اس کا کام تمام کر دیا،

قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ	موسیٰؑ بول اُٹھے کہ یہ شیطانی کام ہے۔
اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾	بے شک ہے شیطان کھلا دشمن اور صریح گمراہ کرنے والا ﴿۱۵﴾
قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ	عرض کیا: اے میرے رب! بے شک میں نے ظلم کر ڈالا ہے
نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ	اپنے آپ پر سو تو مجھے معاف فرما دے
فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ	چنانچہ اللہ نے معاف کر دیا اُسے، درحقیقت وہی ہے
الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶﴾	معاف کرنے والا، رحم فرمانے والا ﴿۱۶﴾
قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ	عرض کیا: اے میرے رب! یہ جو احسان کیا ہے تُو نے مجھ پر
فَلَنْ اَكُوْنَ	لہٰذا میں ہرگز نہ بنوں گا
ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾	مددگار مجرموں کا ﴿۱۷﴾
فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا	پھر صُبح سویرے آئے وہ شہر میں ڈرتے ہُوئے
يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي	اور خطرہ بھانپتے ہُوئے تو دیکھا کہ وہی شخص جس نے
اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ	مدد کے لیے پکارا تھا کل، آواز دے رہا ہے اُنہیں۔
قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾	کہا اس سے موسیٰؑ نے یقیناً تو بڑا ہی گمراہ ہے ﴿۱۸﴾
فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ	پھر جب ارادہ کیا موسیٰؑ نے کہ پکڑیں اس کو
هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى	جو دشمن تھا دونوں کا تو وہ پکار اُٹھا: اے موسیٰؑ
اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ	کیا تم چاہتے ہو کہ قتل کر دو مجھے جیسے تم نے قتل کر دیا تھا
نَفْسًا بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ	ایک انسان کو کل؟ نہیں چاہتے ہو تم
اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ	مگر یہ کہ بن کر رہو جبّار اس سرزمین میں
وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾	اور نہیں چاہتے تم کہ ہو اصلاح کرنے والوں میں سے ﴿۱۹﴾

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ	اور آیا ایک شخص شہر کے پرلے سرے سے
يَسْعٰى ز قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ	دوڑتا ہُوا، بولا: اے موسیٰؑ! یقیناً سردارانِ قوم
يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ	سازش کر رہے ہیں تمہارے بارے میں تاکہ تمہیں قتل کر دیں
فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٢٠﴾	سو نکل جاؤ (یہاں سے)، یقین رکھو میں تمہارا خیرخواہ ہوں ﴿٢٠﴾
فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا	سو نکل کھڑے ہُوئے موسیٰؑ وہاں سے ڈرتے ڈرتے
يَّتَرَقَّبُ ز قَالَ رَبِّ	ٹوہ لیتے ہُوئے ــــ دُعا مانگی اے میرے مالک!
نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢١﴾ ع	بچالے تو مجھے ظالم لوگوں سے ﴿٢١﴾
وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى	اور جب رخ کیا موسیٰؑ نے مدین کا تو دل میں کہا، اُمید ہے
رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿٢٢﴾	کہ میرا رب مجھے ڈال دے گا سیدھے راستے پر ﴿٢٢﴾
وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ	اور جب پہنچے مدین کے کنویں پر تو پایا وہاں
اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۵	لوگوں کی ایک جماعت کو کہ پانی پلا رہے تھے (اپنے جانوروں کو)
وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ	اور دیکھا موسیٰؑ نے اُن سے الگ ایک طرف دو عورتوں کو
تَذُوْدٰنِ ج قَالَ	جو اپنی بکریوں کو روکے کھڑی تھیں، پُوچھا
مَا خَطْبُكُمَا ط قَالَتَا	تمہیں کیا پریشانی ہے؟ اُنھوں نے کہا:
لَا نَسْقِيْ	ہم نہیں پلا سکتیں پانی (اپنے جانوروں کو)
حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ سکتہ	جب تک کہ نہ نکال لے جائیں اپنے جانوروں کو چرواہے
وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿٢٣﴾	اور ہمارے والد، بہت بُوڑھے ہیں ﴿٢٣﴾
فَسَقٰى لَهُمَا	سو پانی پلا دیا موسیٰؑ نے ان دونوں کے جانوروں کو
ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ	پھر پیچھے جا بیٹھے سایے میں اور دُعا کی اے میرے رب!

اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ	بلاشبہ جو کچھ تو نازل فرمائے میرے لیے
مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ﴿۲۴﴾	از قسم خیر (میں اس کا) محتاج ہوں ﴿۲۴﴾
فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِیْ	پھر آئی اس کے پاس دونوں میں سے ایک چلتی ہوئی
عَلَی اسْتِحْیَآءٍ ؗ قَالَتْ اِنَّ اَبِیْ	شرماتی لجاتی اور کہنے لگی: بات یہ ہے کہ میرے والد
یَدْعُوْكَ لِیَجْزِیَكَ اَجْرَ مَا	تم کو بُلا رہے ہیں تاکہ دیں تمہیں اجر اس کا جو
سَقَیْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا	پانی پلایا تھا تم نے ہمارے جانوروں کو، پھر جب
جَآءَهٗ وَ قَصَّ عَلَیْهِ	آئے اُن کے پاس موسیٰؑ اور بیان کیا اُن کے سامنے
الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ٚ	سارا واقعہ تو اُنہوں نے کہا: نہ ڈرو،
نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۵﴾	بچ نکلے ہو تم ظالم لوگوں سے ﴿۲۵﴾
قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا یٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ز	کہا: اُن میں سے ایک نے ابّا جان! ملازم رکھ لیجیے اسے
اِنَّ خَیْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ	اس لیے کہ بہترین ملازم وہی ہو سکتا ہے جو
الْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ ﴿۲۶﴾	طاقتور اور امانتدار ہو ﴿۲۶﴾
قَالَ اِنِّیْۤ اُرِیْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ	اُنہوں نے کہا میں چاہتا ہوں کہ نکاح کر دوں تمہارا
اِحْدَی ابْنَتَیَّ هٰتَیْنِ عَلٰۤی اَنْ	اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کے ساتھ اس شرط پر کہ
تَاْجُرَنِیْ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ ۚ	ملازمت کرو تم میری آٹھ سال ۔
فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ	پھر اگر تم پورے کر دو دس سال تو یہ تم پر موقوف ہے،
وَ مَاۤ اُرِیْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَیْكَ ؕ	اور نہیں چاہتا میں کہ تکلیف میں ڈالوں تمہیں ۔
سَتَجِدُنِیْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۲۷﴾	ضرور پاؤ گے تم مجھے انشاءاللہ نیک لوگوں میں سے ﴿۲۷﴾
قَالَ ذٰلِكَ بَیْنِیْ وَ بَیْنَكَ ؕ	کہا موسیٰؑ نے یہ بات طے پا گئی میرے اور آپ کے درمیان،

اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٢٨﴾

دونوں مدّتوں میں سے جو بھی پوری کرلوں میں تو نہ ہو کوئی زیادتی مجھ پر اور اللہ اس بات پر جو ہم کہہ رہے ہیں نگہبان ہے ﴿٢٨﴾

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖۤ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّيْۤ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْۤ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٢٩﴾

غرض جب پوری کرلی موسیٰؑ نے مُدّت اور لے کر چلے اپنے گھر والوں کو تو دیکھی اُنہوں نے طور کی جانب آگ تو کہا اپنے گھر والوں سے ذرا ٹھہرو مَیں نے دیکھی ہے آگ، شاید کہ لے آؤں میں تمہارے لیے وہاں سے کوئی خبر یا کوئی انگارہ آگ کا (لے آؤں) تاکہ تم تاپ سکو ﴿٢٩﴾

فَلَمَّاۤ اَتٰهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰۤى اِنِّيْۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٠﴾

پھر جب پہنچے موسیٰؑ وہاں تو پکارا گیا وادی کے دائیں کنارے پر اُس مبارک خطّہ میں ایک درخت سے کہ اے موسیٰؑ! بے شک مَیں ہی ہُوں اللہ جو رب ہے سب جہانوں کا ﴿٣٠﴾

وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰۤى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۫ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿٣١﴾

اور یہ بھی (ارشاد ہُوا) کہ پھینکو اپنی لاٹھی سو جب دیکھا اُسے لہراتا ہُوا گویا کہ وہ سانپ ہے تو بھاگ اُٹھے موسیٰؑ پیٹھ موڑ کر اور مڑ کر بھی نہ دیکھا (ارشاد ہُوا) اے موسیٰؑ! آگے بڑھو اور نہ ڈرو یقیناً تم محفوظ ہو ﴿٣١﴾

اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ

ڈالو اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں، نکلے گا وہ

بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ
جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ
بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ ؕ
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۳۲﴾
قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ
نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾
وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ
لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ
رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ ۫
اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾
قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ
بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا
فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚۛ
بِاٰيٰتِنَآ ۚۛ اَنْتُمَا
وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ
قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى
وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا

چمکتا ہُوا بغیر کسی تکلیف کے اور بھینچ لو
اپنا بازو خوف سے بچنے کے لیے، پس یہ دونوں
دو نشانیاں ہیں تمہارے رب کی طرف سے،
فرعون اور اس کے درباریوں کے (سامنے پیش کرنے کے) لیے۔
یقیناً وہ لوگ ہیں بڑے نافرمان ﴿۳۲﴾
عرض کیا اے میرے رب! بات یہ ہے کہ مَیں قتل کر چکا ہُوں اُن کا
ایک آدمی سو مَیں ڈرتا ہوں کہ وہ قتل کر دیں گے مجھے ﴿۳۳﴾
اور میرا بھائی ہارونؑ، وہ ہے زیادہ فصیح مجھ سے
زبان کے لحاظ سے سو رسول بنا دے اُسے میرے ساتھ
بطور مددگار تاکہ وہ میری تصدیق کرے،
مَیں ڈرتا ہُوں کہ جھٹلائیں گے وہ مجھے ﴿۳۴﴾
ارشاد ہُوا: ہم مضبوط کیے دیتے ہیں تمہارے بازو
تمہارے بھائی سے اور عطا کریں گے تمہیں ایسی قوّت
کہ نہ پہنچا سکیں گے وہ (کچھ نقصان) تم دونوں کو،
بسبب ہمارے معجزات کے، تم دونوں
اور جو تمہاری پیروی کریں گے غالب ہو کر رہیں گے ﴿۳۵﴾
سو جب آئے اُن کے پاس موسٰیؑ ہماری کھُلی کھُلی نشانیاں لے کر
تو اُنہوں نے کہا نہیں ہے یہ مگر جادُو گھڑا ہُوا
اور نہیں سُنیں ہم نے ایسی باتیں

معانقة عند المتأخرين

فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ۝٣٦
(کبھی) اپنے آباؤ اجداد کے زمانہ میں بھی ۝٣٦

وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ
اور کہا موسیٰؑ نے میرا رب بہتر جانتا ہے

بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ
کہ کون لے کر آیا ہے ہدایت اس کی طرف سے

وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ
اور (یہ کہ) کس کو ملے گا آخرت کا گھر۔

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٣٧
حق یہ ہے کہ کبھی فلاح نہیں پاتے ظالم لوگ ۝٣٧

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ
اور کہا فرعون نے: اے اہلِ دربار! میرے علم میں تو نہیں ہے

لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ
تمہارا کوئی خدا میرے سوا، سو آگ دہکاؤ میرے واسطے اے ہامان!

عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا
گارے پر (اینٹ پکانے کے لیے) اور بناؤ میرے لیے ایک اُونچا محل

لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ
شاید کہ میں دیکھ سکوں الٰہِ موسیٰؑ کو

وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝٣٨
اور دراصل میرا خیال تو یہ ہے کہ وہ ہے ہی جھوٹا ۝٣٨

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ
اور بڑائی کا گھمنڈ کیا اس نے اور اس کے لشکروں نے زمین میں

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ
ناحق اور یہ سمجھ رکھا تھا انہوں نے کہ وہ

اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ۝٣٩
ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے ۝٣٩

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ
آخر کار پکڑ لیا ہم نے اُسے اور اس کے لشکروں کو

فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ
اور پھینک دیا انہیں سمندر میں، سو دیکھ لو:

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۝٤٠
کیا ہوا انجام ظالموں کا؟ ۝٤٠

وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّدْعُوْنَ
اور بنا دیا تھا ہم نے انہیں ایسے پیشوا جو دعوت دیتے تھے

اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ
جہنم کی طرف اور قیامت کے دن

لَا يُنْصَرُوْنَ ۝٤١
نہیں پہنچے گی انہیں مدد (کسی کی طرف سے) ۝٤١

وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا لَعْنَةً ۚ
اور لگا دی ہے ہم نے ان کے پیچھے اس دُنیا میں لعنت،

وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِیْنَ ﴿۴۲﴾ ع ۴ / ۱۴
اور روزِ قیامت بھی ہوں گے وہ اللہ کی رحمت سے دُور اور ذلیل و خوار ﴿۴۲﴾

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَاۤ
اور بے شک عطا کی تھی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب اس کے بعد کہ

اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰی
ہلاک کر چکے تھے ہم بہت سی پہلی نسلوں کو،

بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًی
(ایسی کتاب) جس میں بصیرتیں تھیں لوگوں کے لیے اور ہدایت

وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾
اور رحمت تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿۴۳﴾

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِیِّ
اور (اے محمدؐ) تم موجود نہ تھے (وادیٔ طور کی) مغربی جانب

اِذْ قَضَیْنَاۤ اِلٰی مُوْسَی الْاَمْرَ
جب عطا کیا تھا ہم نے موسیٰؑ کو فرمانِ شریعت

وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۴۴﴾
اور نہ تھے تم شامل مشاہدہ کرنے والوں میں ﴿۴۴﴾

وَلٰكِنَّاۤ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ
بات یہ ہے کہ پیدا کیں ہم نے بہت سی نسلیں پھر گزر گیا

عَلَیْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِیًا
ان پر ایک طویل زمانہ ___ جبکہ نہ تھے تم رہنے والے

فِیْۤ اَهْلِ مَدْیَنَ تَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِنَا ۙ
اہلِ مدین کے درمیان کہ پڑھ کر سُناتے ان کو ہماری آیات۔

وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِیْنَ ﴿۴۵﴾
بلکہ ہمیں (تم کو) رسول بنا کر بھیجنا تھا ﴿۴۵﴾

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَیْنَا
اور نہ تھے تم موجود جانبِ طور جب پکارا تھا ہم نے (موسیٰؑ کو)

وَلٰكِنْ رَّحْمَةً
لیکن (یہ خبریں جو دی جا رہی ہیں) رحمت کی بنا پر ہیں

مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
تمہارے رب کی طرف سے تاکہ تم متنبّہ کرو ان لوگوں کو

مَّاۤ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِیْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ
نہیں آیا جن کے پاس کوئی متنبہ کرنے والا تم سے پہلے

لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۶﴾
شاید کہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿۴۶﴾

وَلَوْلَاۤ اَنْ تُصِیْبَهُمْ مُّصِیْبَةٌۢ
اور (اس لیے بھی) کہ ایسا نہ ہو کہ جب آ پڑے ان پر کوئی مصیبت

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ — بسبب ان (کرتوتوں) کے جو آگے بھیج چکے ہیں ان کے ہاتھ

فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ — تو کہیں وہ اے ہمارے رب! کیوں نہ بھیجا تو نے

اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ — ہماری طرف کوئی رسول کہ ہم پیروی کرتے تیری آیات کی

وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ — اور ہو جاتے مومنوں میں سے ﴿۴۷﴾

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا — پھر جب آیا اُن کے پاس حق (قرآن) ہماری طرف سے

قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ — تو کہنے لگے، کیوں نہیں دیا گیا اُسے بھی وہی کچھ جو

اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا — دیا گیا تھا موسیٰؑ کو۔ تو کیا انہوں نے انکار نہیں کیا تھا

بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ — اس کا جو دیا گیا تھا موسیٰ کو پہلے؟

قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۫ — کہا تھا: یہ دونوں جادو ہیں جو ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں

وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ — اور کہتے تھے ہم تو سب کا انکار کرتے ہیں ﴿۴۸﴾

قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ — کہہ دیجیے اچھا تو لاؤ تم کوئی کتاب اللہ کی طرف سے

هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ — جو زیادہ ہدایت والی ہو ان دونوں کتابوں سے

اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۹﴾ — تاکہ مَیں اُس کی پیروی کروں اگر ہو تم سچّے ﴿۴۹﴾

فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ — پھر اگر یہ نہ پورا کر سکیں تمہارا مطالبہ تو جان لو کہ

اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ — درحقیقت وہ پیروی کر رہے ہیں اپنی خواہشاتِ نفس کی۔

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ — اور کون شخص بڑا گمراہ ہے اُس سے جو پیروی کرے

هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ — اپنی خواہشاتِ نفس کی اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۰﴾ ع — بے شک اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ﴿۵۰﴾

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ — اور یقیناً پے در پے پہنچا چکے ہیں ہم اُنہیں

الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥١﴾
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ
هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾
وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا
اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ
مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا
مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿٥٣﴾
اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ
بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ
بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٥٤﴾
وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا
عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا
وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۡ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۡ
لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿٥٥﴾
اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ
وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾
وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى

(یہ ہدایت کی) بات تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿٥١﴾
وہ لوگ جنہیں عطا کی تھی ہم نے کتاب اس سے پہلے
وہ اس پر ایمان لاتے ہیں ﴿٥٢﴾
اور جب سُنایا جاتا ہے (یہ کلام) اُن کو تو کہتے ہیں:
ایمان لائے ہم اس پر یقیناً یہ حق ہے
ہمارے رب کی طرف سے ہم تو تھے ہی،
اس سے پہلے فرمانبردار ﴿٥٣﴾
یہ وہ لوگ ہیں کہ دیا جائے گا اُنہیں اُن کا اجر دوبار
بسبب اُن کی ثابت قدمی کے اور دفع کرتے ہیں وہ
بھلائی کے ذریعہ سے بُرائی کو اور اس میں سے جو
ہم نے اُنہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں ﴿٥٤﴾
اور جب سُنتے ہیں کوئی بے ہودہ بات تو کنارہ کش ہو جاتے ہیں
اس سے اور کہتے ہیں: ہمارے لیے ہیں ہمارے عمل
اور تمہارے لیے ہیں تمہارے عمل، (ہماری طرف سے) تم کو سلام
نہیں پسند کرتے ہم (طریقہ) جاہلوں کا ﴿٥٥﴾
بلاشُبہ تم (اے نبیؐ) نہیں ہدایت دے سکتے جسے چاہو
لیکن اللہ ہدایت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے
اور وہ خُوب جانتا ہے ہدایت پانے والوں کو ﴿٥٦﴾
اور وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم نے پیروی اختیار کر لی ہدایت کی

مَعَكَ نُتَخَطَّفۡ مِنۡ اَرۡضِنَا ؕ	تیرے ساتھ تو اُچک لیے جائیں گے ہم اپنی سرزمین سے ۔
اَوَلَمۡ نُمَكِّنۡ لَّهُمۡ حَرَمًا اٰمِنًا	کیا نہیں جگہ دی ہم نے اُنہیں حرم میں جو امن والی ہے
يُّجۡبٰٓى اِلَيۡهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَىۡءٍ	کہ کھنچے چلے آتے ہیں اُس کی طرف پھل ہر قسم کے
رِّزۡقًا مِّنۡ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ	بطورِ رزق ہماری طرف سے لیکن
اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۷﴾	ان میں سے بہت سے لوگ نہیں جانتے ﴿۵۷﴾
وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَرۡيَةٍۢ	اور کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم، بستیاں
بَطِرَتۡ مَعِيۡشَتَهَا ۚ فَتِلۡكَ	کہ جو اِترا گئی تھیں اپنی معیشت پر سو یہ رہے
مَسٰكِنُهُمۡ لَمۡ تُسۡكَنۡ مِّنۡۢ بَعۡدِهِمۡ	اُن کے مسکن، جو نہ آباد ہُوئے ان کے بعد
اِلَّا قَلِيۡلًا ؕ وَكُنَّا نَحۡنُ الۡوٰرِثِيۡنَ ﴿۵۸﴾	مگر بہت کم، اور ہو کر رہے (بالآخر) ہم ہی اُن کے وارث ﴿۵۸﴾
وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهۡلِكَ الۡقُرٰى	اور نہیں ہے تیرا رب ہلاک کرنے والا بستیوں کو
حَتّٰى يَبۡعَثَ فِىۡۤ اُمِّهَا رَسُوۡلًا	جب تک کہ نہ بھیج لے ان کے مرکز میں کوئی رسول
يَّتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِنَا ۚ	جو پڑھ کر سُنائے اُنہیں ہماری آیات
وَمَا كُنَّا مُهۡلِكِى الۡقُرٰٓى	اور نہیں ہیں ہم ہلاک کرنے والے بستیوں کو
اِلَّا وَاَهۡلُهَا ظٰلِمُوۡنَ ﴿۵۹﴾	مگر اس صورت میں کہ اُن کے رہنے والے ظالم ہوں ﴿۵۹﴾
وَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ فَمَتَاعُ	اور جو بھی دی گئی ہے تم کو کوئی چیز سو وہ سازوسامان ہے
الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَزِيۡنَتُهَا ۚ	دنیاوی زندگی کا اور اُس کی زینت ہے
وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ	اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کہیں بہتر ہے
وَّاَبۡقٰى ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۰﴾ ع ۶ ۹	اور باقی رہنے والا ہے ۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ﴿۶۰﴾
اَفَمَنۡ وَّعَدۡنٰهُ وَعۡدًا حَسَنًا	بھلا وہ شخص جس سے وعدہ کیا ہو ہم نے اچھا وعدہ

فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ
مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٦١﴾
وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ
شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٦٢﴾
قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ
رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ
اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ
تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۫
مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿٦٣﴾
وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ
فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ
وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ
لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿٦٤﴾
وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ
مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦٥﴾
فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ
فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾
فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

اور وہ اُسے پانے والا ہو اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے
جسے دیا ہو ہم نے ساز و سامان دُنیاوی زندگی کا
پھر وہ روزِ قیامت اُن میں ہو جو (سزا کے لیے) حاضر کیے جائیں گے ﴿٦١﴾
اور جس دن پکارے گا وہ اُن کو اور پُوچھے گا کہاں ہیں
میرے وہ شرکا جن کا دعویٰ رکھتے تھے تم؟ ﴿٦٢﴾
کہیں گے وہ لوگ جن پر لاگو ہو چکا ہو گا (عذاب کا) فرمان
اے ہمارے مالک! یہ ہیں وہ لوگ جن کو گمراہ کیا تھا ہم نے
گمراہ کیا تھا ہم نے انھیں جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے
بیزاری کا اظہار کرتے ہیں ہم (ان سے) آپ کے حضور
یہ لوگ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے ﴿٦٣﴾
اور کہا جائے گا کہ پکارو اُن کو جنھیں شریک ٹھہراتے تھے تم (اللہ کا)
سو وہ اُنھیں پکاریں گے تو نہیں دیں گے وہ جواب ان کو
اور دیکھ لیں گے عذاب
(اور تمنا کریں گے) کاش! ہم ہوتے ہدایت یافتہ ﴿٦٤﴾
اور جس دن پکارے گا وہ اُنھیں اور پُوچھے گا
کیا جواب دیا تھا تم نے رسُولوں کو؟ ﴿٦٥﴾
اُنھیں کوئی جواب نہ سُوجھے گا اس دن
اور وہ ایک دوسرے سے پوچھ بھی نہ سکیں گے ﴿٦٦﴾
البتہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور کیے نیک اعمال

فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾
تو توقع ہے کہ ہو وہ فلاح پانے والوں میں سے ﴿٦٧﴾

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ
اور تیرا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے

وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ
اور منتخب کر لیتا ہے (جسے چاہے)۔ نہیں ہے اُن کے پاس

الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى
کوئی اختیار۔ پاک ہے اللہ اور بلند و برتر

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾
اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿٦٨﴾

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ
اور تمہارا رب خُوب جانتا ہے اُسے جو چھپائے ہُوئے ہیں

صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾
ان کے سینے اور وہ بھی جو یہ ظاہر کرتے ہیں ﴿٦٩﴾

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ
اور وہی اللہ ہے، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔

لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۫
اسی کے لیے ہے حمد دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔

وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾
اور اسی کی ہے فرمانروائی اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ﴿٧٠﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ
ان سے کہیے کیا تم نے غور کیا کہ اگر کر دیتا اللہ تم پر

الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
رات کو ہمیشہ رہنے والا قیامت تک کے لیے

مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ
تو کون ایسا معبود ہے اللہ کے سوا جو لا دیتا تم کو روشنی،

اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿٧١﴾
کیا تم سُنتے نہیں؟ ﴿٧١﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ
ان سے کہیے کیا تم نے غور کیا اگر کر دیتا اللہ

عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
تم پر دن کو ہمیشہ رہنے والا، قیامت تک کے لیے

مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ
تو کون ایسا معبود ہے اللہ کے سوا جو لا دیتا تم کو

بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ
رات جس میں تم سکون حاصل کرتے ہو۔

اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٧٢﴾
تو کیا تم کو سوجھتا نہیں؟ ﴿٧٢﴾

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ	اور یہ بھی اُس کی رحمت ہے کہ بنائے اس نے
لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا	تمہارے لیے رات اور دن تاکہ تم سکون حاصل کرو
فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ	رات میں اور تاکہ تم تلاش کرو اس کا فضل (دن میں)
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾	اور تاکہ تم (اس کے) شکر گزار بنو ﴿۷۳﴾
وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ	اور جس دن پکارے گا وہ اُنہیں پھر پوچھے گا کہاں ہیں
شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾	میرے وہ شرکا جن کا تمہیں دعویٰ تھا ﴿۷۴﴾
وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا	اور نکال لائیں گے ہم ہر اُمّت میں سے ایک گواہ
فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا	پھر کہیں گے لاؤ اپنی دلیل تو وہ جان لیں گے
اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ	کہ سچّی بات اللہ ہی کی تھی اور گم ہو جائیں گے ان سے
مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾	وہ تمام جھوٹ جو اُنھوں نے گھڑ رکھے تھے ﴿۷۵﴾
اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى	واقعہ یہ ہے کہ قارون تھا قومِ موسیٰؑ میں سے
فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۪ وَاٰتَيْنٰهُ	سو سرکشی کی اُس نے اُن کے خلاف اور دے رکھے تھے ہم نے اُسے
مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ	خزانے اتنے کہ اُن کی کنجیاں اُٹھانا مشکل تھا
بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ	ایک طاقتور جماعت کے لیے بھی، ایک دفعہ کہا
لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ	اُس سے اُس کی قوم نے کہ نہ اِترا، بے شک اللہ
لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾	نہیں پسند کرتا اِترانے والوں کو ﴿۷۶﴾
وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ	اور طلب کر اس میں سے جو دے رکھا ہے تجھے اللہ نے،
الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ	گھر آخرت کا اور نہ فراموش کر اپنا حصّہ
مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ	دُنیا میں سے اور بھلائی کر جیسے بھلائی کی ہے اللہ نے

ع ۱۵ / ۱۰

إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ ط

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٧٧﴾

قَالَ إِنَّمَآ أُوْتِيْتُهٗ

عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ط أَوَلَمْ يَعْلَمْ

أَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ

مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً

وَّأَكْثَرُ جَمْعًا ط وَلَا يُسْـَٔلُ

عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٧٨﴾

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ط

قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ أُوْتِيَ

قَارُوْنُ لا إِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿٧٩﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْعِلْمَ

وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ

لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ج

وَلَا يُلَقّٰىهَآ إِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿٨٠﴾

فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ

الْأَرْضَ قف فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ

يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ق

تیرے ساتھ اور نہ کوشش کر فساد مچانے کی زمین میں۔

بے شک اللہ نہیں پسند کرتا فساد مچانے والوں کو ﴿٧٧﴾

اس نے کہا: حقیقت یہ ہے کہ دیا گیا ہے یہ سب کچھ مجھے

اس علم کی بنا پر جو مجھے حاصل ہے۔ کیا نہیں جانتا وہ

کہ اللہ یقیناً ہلاک کر چکا ہے اس سے پہلے

بہت سی قوموں کو جن کے لوگ کہیں زیادہ تھے اس سے قوت میں

اور بہت زیادہ تھے جمعیت کے لحاظ سے، اور نہیں پوچھا جاتا

(بوقتِ ہلاکت) ان کے گناہوں کے بارے میں مجرموں سے ﴿٧٨﴾

پھر (ایک دن) نکلا وہ اپنی قوم کے سامنے بڑے ٹھاٹھ سے۔

تو کہنے لگے وہ لوگ جو طالب تھے دُنیاوی زندگی کے

کاش! ہمیں بھی حاصل ہوتا جیسا کچھ دیا گیا ہے

قارون کو، یقیناً وہ بڑے نصیبے والا ہے ﴿٧٩﴾

اور کہنے لگے وہ لوگ جنہیں دیا گیا تھا علم،

افسوس ہے تم پر! اللہ کا ثواب کہیں بہتر ہے

اس شخص کے لیے جو ایمان لائے اور کرے نیک عمل

اور نہیں ملتی یہ نعمت مگر صبر کرنے والوں کو ﴿٨٠﴾

آخر کار دھنسا دیا ہم نے اُسے بھی اور اس کے گھر کو بھی

زمین میں۔ پھر نہ تھی اس کے لیے کوئی جماعت

جو مدد کرتی اس کی اللہ کے سوا،

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿٨١﴾	اور نہ ہو سکا وہ خود بھی اپنی مدد آپ کرنے والوں میں سے ﴿٨١﴾
وَ اَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ	اور پھر صبح کے وقت، وہ لوگ جو تمنا کر رہے تھے اس کے مرتبہ کی
بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ	کل تک، کہنے لگے: افسوس (ہم بھول گئے تھے) کہ اللہ
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ	کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لیے چاہے
مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ	اپنے بندوں میں سے اور نپا تلا دیتا ہے (جسے چاہے)
لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ	اور اگر نہ کیا ہوتا احسان اللہ نے ہم پر تو دھنسا دیتا
بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع	ہم کو بھی۔ افسوس (ہم بھول گئے) کہ نہیں فلاح پایا کرتے کافر ﴿٨٢﴾
تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا	وہ آخرت کا گھر خاص کر دیں گے ہم
لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا	ان لوگوں کے لیے جو نہیں چاہتے ہیں بڑا بننا
فِى الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ	زمین میں اور نہ مچاتے ہیں فساد۔
وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٨٣﴾	اور انجام کی بھلائی متقیوں ہی کے لیے ہے ﴿٨٣﴾
مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ	جو شخص لے کر آئے گا کوئی بھلائی اس کے لیے ہے
خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَ مَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ	(صلہ) اس سے بہتر اور جو لے کر آئے گا بُرائی
فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ	سو نہیں ملے گا بدلہ ان لوگوں کو جنہوں نے کیے ہیں بُرے کام
اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾	مگر ویسا ہی جیسا وہ کرتے رہے ﴿٨٤﴾
اِنَّ الَّذِىْ فَرَضَ عَلَيْكَ	یقیناً وہ ذات جس نے ذمّہ داری ڈالی ہے تم پر
الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ	اس قرآن کی، ضرور پہنچانے والا ہے تمہیں ایک بہترین انجام تک۔
قُلْ رَّبِّىْٓ اَعْلَمُ	ان سے کہہ دو! میرا رب ہی خوب جانتا ہے
مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى	کہ کون لے کر آیا ہے ہدایت

Arabic	Urdu
وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٨٥﴾	اور کون ہے جو مُبتلا ہے کھلی گمراہی میں ﴿٨٥﴾
وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا	اور نہ تھے تم اُمیدوار
اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ	اس بات کے کہ نازل کیا جائے گا تم پر
الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً	قرآن ـــ مگر یہ تو رحمت ہے
مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ	تمہارے رب کی ـــ سو ہرگز نہ بننا تم
ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾	مددگار کافروں کے ﴿٨٦﴾
وَلَا يَصُدُّنَّكَ	اور نہ روکنے پائیں تم کو (کافر)
عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ	اللہ کے احکام سے اس کے بعد کہ
اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ	وہ نازل ہو چکے ہیں تمہاری طرف
وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ	اور دعوت دیتے رہو اپنے رب کی طرف
وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٨٧﴾	اور ہرگز نہ ہو جانا تم مشرکوں میں سے ﴿٨٧﴾
وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ	اور نہ پکارو تم اللہ کے ساتھ
اِلٰهًا اٰخَرَ م	کوئی معبود دُوسرا۔
لَآ اِلٰهَ	نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّا هُوَ قف كُلُّ شَيْءٍ	سوائے اس کے۔ ہر چیز
هَالِكٌ اِلَّا	ہلاک ہونے والی ہے سوائے
وَجْهَهٗ ط لَهُ	اس کی ذات کے۔ اسی کے لیے ہے
الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ	فرمانروائی اور اسی کی طرف
تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٨﴾ ع	تم لوٹائے جاؤ گے ﴿٨٨﴾

وقف لازم

الثلثۃ ع ٩

اٰیاتُہا ۶۹ (۲۹) سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْتِ مَکِّیَّۃٌ (۸۵) رُکُوْعَاتُہا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ۚ ﴿۱﴾	الف ۔لام ۔میم ﴿۱﴾
اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا	کیا سمجھ رکھا ہے انسانوں نے یہ کہ وہ چھوڑ دیے جائیں گے
اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا	محض اتنا کہنے پر کہ ایمان لائے ہم (اللہ پر)
وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ﴿۲﴾	اور اُن کو آزمایا نہ جائے گا؟ ﴿۲﴾
وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ	اور یقیناً آزمایا تھا ہم نے ان لوگوں کو جو
مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ	اُن سے پہلے تھے سو ضرور دیکھ کر رہے گا اللہ
الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳﴾	ان لوگوں کو جو سچے ہیں اور ضرور دیکھ کر رہے گا وہ جھوٹوں کو ﴿۳﴾
اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ	کیا سمجھے بیٹھے ہیں وہ لوگ جو کر رہے ہیں
السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ	بُری حرکتیں (اسلام کے خلاف) کہ وہ بازی لے جائیں گے ہم سے،
سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۴﴾	بہت ہی بری ہے وہ بات جو یہ سمجھے بیٹھے ہیں ﴿۴﴾
مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ	جو شخص رکھتا ہے توقع اللہ سے ملنے کی
فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ	تو اُسے معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ کا مقرر کیا ہُوا وقت ضرور آنے والا ہے۔
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۵﴾	اور وہ ہے ہر بات سُننے والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۵﴾
وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ	اور جو شخص محنت کرتا ہے سو وہ محنت کرتا ہے
لِنَفْسِهٖ ؕ	اپنے ہی بھلے کے لیے۔

إِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ
وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ
الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٧
وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ
حُسْنًا ۭ وَاِنْ جَاهَدٰكَ
لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ
لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۭ
اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٨
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝٩
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا
بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ
جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ
كَعَذَابِ اللّٰهِ ۭ وَلَىِٕنْ جَاۗءَ نَصْرٌ
مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ
اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۭ اَوَلَيْسَ

یقیناً اللہ بے نیاز ہے سب جہان والوں سے ۝٦
اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے اُنہوں نے اچھے عمل
ہم ضرور دُور کر دیں گے اُن سے اُن کی بُرائیاں
اور ضرور جزا دیں گے ہم اُنہیں بہت بہتر
ان کے عملوں سے جو وہ کرتے رہے ۝٧
اور ہدایت کی ہے ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ
نیک سلوک کی۔ لیکن اگر وہ زور ڈالیں تجھ پر
کہ شریک ٹھہرائے تو میرے ساتھ ایسے (معبودوں کو) کہ نہیں ہے
تجھے اُن کے بارے میں کوئی علم تو نہ اطاعت کر تو اُن کی،
میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے تم سب کو پھر میں تمہیں بتاؤں گا
کہ تم کیا کرتے رہے ہو؟ ۝٨
اور جو لوگ ایمان لائے اور کیے اُنہوں نے اچھے عمل
ضرور شامل کریں گے ہم اُنہیں صالحین میں ۝٩
اور انسانوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں ایمان لائے ہم
اللہ پر پھر جب ستایا گیا اُنہیں اللہ کی راہ میں
تو سمجھنے لگتے ہیں وہ انسانوں کے ستانے کو
اللہ کے عذاب کی مانند اور اگر آ پہنچتی ہے نصرت
تمہارے رب کی طرف سے (مسلمانوں کو)، تو کہتے ہیں
کہ ہم تو تھے ہی تمہارے ساتھ۔ کیا نہیں ہے

اللّٰهُ بِاَعۡلَمَ بِمَا	اللہ پُوری طرح باخبر ان باتوں سے جو
فِىۡ صُدُوۡرِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۰﴾	ہیں دلوں میں سب دُنیا والوں کے ﴿۱۰﴾
وَلَيَـعۡلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	اور ضرور دیکھ کر رہے گا اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں
وَلَيَـعۡلَمَنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ ﴿۱۱﴾	اور ضرور دیکھ کر رہے گا منافقین کو ﴿۱۱﴾
وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوا	اور کہتے ہیں یہ کافر ان لوگوں سے جو ایمان لائے
اتَّبِعُوۡا سَبِيۡلَنَا وَلۡنَحۡمِلۡ	کہ پیروی کرو تم ہمارے طریقے کی اور ہم اُٹھالیں گے بوجھ
خَطٰيٰكُمۡؕ وَمَا هُمۡ بِحٰمِلِيۡنَ	تمہارے گناہوں کا، حالانکہ نہیں ہیں وہ اُٹھانے والے
مِنۡ خَطٰيٰهُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍؕ اِنَّهُمۡ لَـكٰذِبُوۡنَ ﴿۱۲﴾	اُن کی خطاؤں میں سے کچھ بھی، وہ قطعاً جھوٹے ہیں ﴿۱۲﴾
وَلَيَحۡمِلُنَّ اَثۡقَالَهُمۡ وَاَثۡقَالًا	اور اس طرح ضرور اُٹھائیں گے وہ اپنے بوجھ اور کچھ مزید بوجھ
مَّعَ اَثۡقَالِهِمۡؗ وَلَيُسۡـئَلُنَّ	اپنے بوجھوں کے ساتھ، اور ضرور باز پرس ہوگی اُن سے
يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۱۳﴾	روزِ قیامت اُس جھوٹ کے بارے میں جو یہ گھڑتے رہے ﴿۱۳﴾
وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰى قَوۡمِهٖ	اور واقعہ یہ ہے کہ بھیجا ہم نے نوحؑ کو اُن کی قوم کی طرف
فَلَبِثَ فِيۡهِمۡ اَلۡفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمۡسِيۡنَ عَامًا ؕ	سو رہے وہ ان میں پچاس کم ایک ہزار سال۔
فَاَخَذَهُمُ الطُّوۡفَانُ وَهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۴﴾	سو آلیا اُنہیں طوفان نے اس حالت میں کہ وہ ظلم کر رہے تھے ﴿۱۴﴾
فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَاَصۡحٰبَ السَّفِيۡنَةِ	پس بچالیا ہم نے نوحؑ کو اور کشتی میں سوار لوگوں کو
وَجَعَلۡنٰهَاۤ اٰيَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۵﴾	اور بنا دیا ہم نے اُسے نشانِ عبرت جہان والوں کے لیے ﴿۱۵﴾
وَاِبۡرٰهِيۡمَ اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهِ	اور بھیجا ہم نے ابراہیمؑ کو، تو اس وقت کہا اُس نے اپنی قوم سے
اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوۡهُ ؕ ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ	کہ بندگی کرو اللہ کی اور اسی سے ڈرو، یہ بہتر ہے
لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۶﴾	تمہارے لیے اگر تم سمجھو ﴿۱۶﴾

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اَوْثَانًا وَّ تَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ
اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا
عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا
لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿١٧﴾
وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ
اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ
وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٨﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ
عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿١٩﴾
قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ
بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ
النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾ ۚ
يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ
وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿٢١﴾
وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ

درحقیقت یہ جن کو تم پُوجتے ہو اللہ کے سوا،
وہ تو بُت ہیں اور گھڑ رہے ہو تم جھوٹ۔
بے شک وہ (معبود) جن کو تم پُوجتے ہو اللہ کے سوا،
نہیں اختیار رکھتے وہ تمہیں کوئی رزق دینے کا، سو طلب کرو
اللہ سے رزق اور اسی کی بندگی کرو اور شکر ادا کرو
اس کا۔ اُسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے ﴿١٧﴾
اور اگر جھٹلاتے ہو تم تو بے شک جھٹلایا تھا
بہت سی قوموں نے تم سے پہلے بھی۔
اور نہیں ہے رسُول پر ذمہ داری مگر کھول کر پیغام پہنچا دینے کی ﴿١٨﴾
کیا نہیں دیکھا اُنہوں نے کبھی کہ کس طرح ابتدا کرتا ہے اللہ
خلق کی پھر اس کا اعادہ کرتا ہے؟ بلاشبہ یہ (اعادہ)
اللہ کے لیے بہت آسان ہے ﴿١٩﴾
ان سے کہو! چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو کہ کس طرح
ابتدا کی ہے اس نے خلق کی پھر اللہ ہی عطا کرے گا
زندگی آخرت کی۔ بے شک اللہ
ہر چیز پر پُوری طرح قادر ہے ﴿٢٠﴾
سزا دے جسے چاہے اور رحم فرمائے جس پر چاہے،
اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿٢١﴾
اور نہیں ہو تم عاجز کرنے والے (اللہ کو) زمین میں

وَلَا فِى السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَـكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	اور نہ آسمان میں اور نہیں ہے تمہارا اللہ کے سوا
مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۲۲﴾	کوئی دوست اور نہ (کوئی) مددگار ﴿۲۲﴾
وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	اور جنہوں نے انکار کیا ہے اللہ کی آیات کا
وَلِقَآئِهٖۤ اُولٰٓئِكَ	اور اس کے حضور پیش ہونے کا یہ وہ لوگ ہیں جو
يَئِسُوۡا مِنۡ رَّحۡمَتِىۡ	مایوس ہو چکے ہیں میری رحمت سے
وَاُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۲۳﴾	اور اُنہی کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۲۳﴾
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا	سو نہ تھا جواب اُن کی قوم کا مگر یہ کہ کہا اُنہوں نے
اقۡتُلُوۡهُ اَوۡ حَرِّقُوۡهُ فَاَنۡجٰىهُ اللّٰهُ	قتل کر دو ابراہیمؑ کو یا جلا دو اُسے۔ سو بچا لیا اُسے اللہ نے
مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	آگ سے۔ بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۲۴﴾	ان لوگوں کے لیے جو ایمان لانے والے ہیں ﴿۲۴﴾
وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذۡتُمۡ	اور کہا ابراہیمؑ نے، درحقیقت یہ جو بنا رکھے ہیں تم نے
مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ	اللہ کے سوا بت (یہ تو ہیں) ذریعہ دوستی کا
بَيۡنِكُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ	تمہارے درمیان صرف دُنیاوی زندگی میں
ثُمَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يَكۡفُرُ بَعۡضُكُمۡ بِبَعۡضٍ	پھر قیامت کے دن انکار کرے گا تم میں سے ہر ایک دوسرے کا
وَّيَلۡعَنُ بَعۡضُكُمۡ بَعۡضًا ۫ وَّمَاۡوٰٮكُمُ	اور لعنت بھیجیں گے ایک دوسرے پر اور ٹھکانا ہوگا تمہارا
النَّارُ وَمَا لَـكُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿۲۵﴾	دوزخ اور نہ ہوگا تمہارا کوئی مددگار ﴿۲۵﴾
فَاٰمَنَ لَهٗ لُوۡطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّىۡ	سو ایمان لائے اس پر صرف لوطؑ۔ اور اُنہوں نے کہا میں
مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّىۡ ؕ اِنَّهٗ هُوَ	ہجرت کرتا ہوں اپنے رب کی طرف، بے شک وہی ہے
الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۲۶﴾	زبردست اور حکمت والا ﴿۲۶﴾

رکوع ۱۴ ۔ وقف لازم

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ
وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ
وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ج
وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾
وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ
اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ز
مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾
اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ
وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ وَتَاْتُوْنَ
فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ط فَمَا كَانَ
جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا
بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ
عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ع ﴿٣٠﴾
وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ
بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا
اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ج اِنَّ
اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ صلے
قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ط

ع ۱۵

اور عطا کیے ہم نے اُنہیں اسحٰقؑ اور یعقوبؑ
اور قائم رکھا ہم نے اس کی نسل میں (سلسلۂ) نبوت
اور کتاب کا اور عطا کیا ہم نے اُسے اُس کا اجر دُنیا میں۔
اور یقیناً وہ آخرت میں ہوگا صالحین میں سے ﴿٢٧﴾
اور (بھیجا ہم نے) لوطؑ کو تو اس وقت کہا اُنھوں نے اپنی قوم سے
بلاشُبہ تم ارتکاب کرتے ہو ایسے فحش کام کا
کہ نہیں کیا تم سے پہلے ایسا کام کسی نے دُنیا والوں میں سے ﴿٢٨﴾
کیا تم جاتے ہو مردوں پر
اور راہزنی کرتے ہو اور ارتکاب کرتے ہو
اپنی مجلسوں میں بے حیائی کا۔ سو نہ تھا
جواب اس کی قوم کا مگر یہ کہ وہ کہنے لگے: لے آؤ ہم پر
عذابِ الٰہی، اگر ہو تم سچے ﴿٢٩﴾
لوطؑ نے کہا: اے میرے رب! مدد فرما میری
مقابلہ میں ان مفسد لوگوں کے ﴿٣٠﴾
اور جب آئے ہمارے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس
بشارت لے کر تو اُنھوں نے کہا یقیناً ہم ہلاک کرنے والے ہیں
اس بستی کے لوگوں کو، بے شک
اس بستی کے لوگ ہیں ظالم ﴿٣١﴾
ابراہیمؑ نے کہا مگر وہاں تو لوطؑ بھی ہیں۔

قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۫ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَ لَمَّاۤ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّ قَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۫ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰۤى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَاۤ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا

وہ کہنے لگے ہم خوب جانتے ہیں کہ کون ہے وہاں ؟ ہم ضرور بچالیں گے اُسے اور اس کے گھر والوں کو سوائے اس کی بیوی کے ، جو ہے پیچھے رہ جانے والوں میں سے ﴿۳۲﴾ اور جب آئے ہمارے فرشتے لوطؑ کے پاس تو پریشان ہو گئے وہ اُنہیں دیکھ کر اور دل تنگ ہوئے اُن کے باعث اور کہا فرشتوں نے کہ نہ ڈرو اور نہ رنج کرو۔ یقیناً ہم بچالیں گے تم کو اور تمہارے گھر والوں کو سوائے تمہاری بیوی کے جو ہے پیچھے رہ جانے والوں میں سے ﴿۳۳﴾ یقیناً ہم نازل کرنے والے ہیں اس بستی والوں پر عذاب آسمان سے کیونکہ وہ بدکاریاں کیا کرتے تھے ﴿۳۴﴾ اور البتہ چھوڑدی ہے ہم نے اس میں سے ایک کھلی نشانی ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿۳۵﴾ اور بھیجا ہم نے مدین کی طرف اُن کے بھائی شعیبؑ کو سو کہا اُنہوں نے اے میری قوم ! عبادت کرو اللہ کی اور اُمیدوار رہو روزِ آخر کے اور مت پھرو زمین میں فسادی بن کر ﴿۳۶﴾ سو اُنہوں نے جھٹلادیا اُسے پھر آپکڑا اُنہیں ایک سخت زلزلے نے تو رہ گئے وہ

فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ ز

اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ﴿۳۷﴾

وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۟

اور (ہلاک کیا) عاد کو اور ثمود کو

وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۣ قف

اور یقیناً آنکھوں کے سامنے ہیں تمہارے، ان کے مسکن۔

وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ

اور خوشنما بنا دیا تھا اُن کے لیے شیطان نے

اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ

ان کے (بُرے) اعمال کو اور روک دیا تھا اُنہیں

عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿۳۸﴾ لا

راہِ راست سے حالانکہ تھے وہ خاصے ہوشیار ﴿۳۸﴾

وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ

اور (ہلاک کیا ہم نے) قارون کو، فرعون کو،

وَهَامٰنَ ۣ قف وَلَقَدْ جَآءَهُمْ

اور ہامان کو۔ اور بلاشبہ لے کر آئے تھے ان کے پاس

مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ

موسیٰؑ کھلی نشانیاں

فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ

تو اُنہوں نے تکبر کیا زمین میں

وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ ج

حالانکہ نہیں تھے وہ سبقت لے جانے والے (ہم سے) ﴿۳۹﴾

فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ

سو ان سب کو پکڑا ہم نے ان کے گناہوں کے سبب

فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا

سو ان میں سے کچھ ایسے ہیں کہ بھیجی ہم نے

عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ

اُن پر پتھراؤ کرنے والی ہوا، اور اُن میں سے

مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ

کچھ ایسے ہیں جنہیں آلیا ایک زبردست دھماکے نے۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ

اور اُن میں سے کچھ ایسے ہیں کہ دھنسا دیا اُنہیں ہم نے

الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ

زمین میں اور اُن میں سے

مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ

کچھ ایسے ہیں جنہیں غرق کر دیا ہم نے، اور نہ تھا

اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ

اللہ کہ ظلم کرتا اُن پر بلکہ

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۴۰	وہ خود ہی اپنے اُوپر ظلم کر رہے تھے ۝۴۰
مَثَلُ الَّذِيْنَ	مثال ان لوگوں کی جنھوں نے
اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	بنا رکھا ہے اللہ کے سوا
اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ	دوسروں کو اپنا سرپرست، مکڑی کی سی ہے
اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ	جو بناتی ہے ایک گھر۔
وَاِنَّ اَوْهَنَ	اور بلاشبہ سب سے کمزور
الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ	گھر، مکڑی کا گھر ہوتا ہے۔
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝۴۱	کاش! یہ لوگ جانتے ہوتے ۝۴۱
اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا	بے شک اللہ جانتا ہے اسے جسے
يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ	پکارتے ہیں یہ اس کے سوا
مِنْ شَيْءٍ ۭ وَهُوَ	کسی بھی چیز کو اور وہی ہے
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۴۲	زبردست اور حکمت والا ۝۴۲
وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ	اور یہ مثالیں ہیں
نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ	جو بیان کرتے ہیں ہم انسانوں کے لیے
وَمَا يَعْقِلُهَآ	اور نہیں سمجھتے ان باتوں کو
اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ۝۴۳	مگر اہلِ علم ۝۴۳
خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ	پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں کو
وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	اور زمین کو برحق۔ درحقیقت اس میں
لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۴۴ ع	ایک نشانی ہے اہلِ ایمان کے لیے ۝۴۴

وقف لازم

ع

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ	تلاوت کرو اے نبیؐ اس کی جو وحی کیا گیا ہے
اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ	تمہاری طرف بطورِ کتاب اور قائم کرو نماز۔
اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ	یقیناً نماز روکتی ہے بے حیائی اور بُرے کاموں سے،
وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ	اور اللہ کا ذکر ہی ہے سب سے بڑا۔
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾	اور اللہ جانتا ہے اسے جو تم کرتے ہو ﴿۴۵﴾
وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ	اور نہ بحث کرو اہلِ کتاب سے مگر ایسے طریقہ سے
هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	جو سب سے اچھا ہو سوائے ان لوگوں کے جو ظالم ہیں
مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ	ان میں سے، اور کہو کہ ایمان لائے ہم تو اس پر جو
اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ	نازل کیا گیا ہماری طرف اور جو نازل کیا گیا تمہاری طرف
وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ	اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے
وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾	اور ہم اسی کے مطیعِ فرمان ہیں ﴿۴۶﴾
وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ	اور اے نبیؐ اسی طرح نازل کی ہے ہم نے تمہاری طرف
الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ	یہ کتاب۔ سو وہ لوگ جنہیں دی تھی ہم نے کتاب
يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ	وہ تو ایمان لاتے ہیں اس پر اور ان (اہلِ مکہ) میں سے بھی
مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ	کچھ ایسے ہیں جو ایمان لا رہے ہیں اس قرآن پر
وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾	اور نہیں انکار کرتے ہماری آیات کا مگر کافر ﴿۴۷﴾
وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ	اور نہیں پڑھتے تھے تم اس سے پہلے
مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ	کوئی کتاب اور نہ لکھتے تھے تم اُسے اپنے ہاتھ سے،
اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾	اگر ایسا ہوتا تو ضرور شک میں پڑ سکتے تھے یہ باطل پرست لوگ ﴿۴۸﴾

بَلۡ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِىۡ صُدُوۡرِ الَّذِيۡنَ	دراصل قرآن، آیاتِ بینات ہیں ان لوگوں کے سینوں میں جنہیں
اُوۡتُوا الۡعِلۡمَؕ وَمَا يَجۡحَدُ	دیا گیا ہے علم اور نہیں انکار کرتے
بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا الظّٰلِمُوۡنَ ۝۴۹	ہماری آیات کا مگر ظالم ۝۴۹
وَقَالُوۡا لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ	اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ کیوں نہ نازل کی گئیں اُس پر
اٰيٰتٌ مِّنۡ رَّبِّهٖؕ	نشانیاں اس کے رب کی طرف سے۔
قُلۡ اِنَّمَا الۡاٰيٰتُ عِنۡدَ اللّٰهِؕ	کہو حقیقت یہ ہے کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔
وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ۝۵۰	اور میں تو بس تنبیہ کرنے والا ہوں واضح طور پر ۝۵۰
اَوَلَمۡ يَكۡفِهِمۡ اَنَّاۤ اَنۡزَلۡنَا	کیا (یہ نشانی) کافی نہیں ہے اُن کے لیے کہ ہم نے نازل کی ہے
عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ يُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡؕ	تم پر یہ کتاب جو پڑھ کر سُنائی جاتی ہے اُنہیں،
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَرَحۡمَةً	بے شک اس میں بڑی رحمت ہے
وَّذِكۡرٰى لِقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ۝۵۱ ؏	اور نصیحت ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ۝۵۱
قُلۡ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ	کہہ دو اے نبی! کافی ہے اللہ میرے اور تمہارے درمیان
شَهِيۡدًا ۚ يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ	گواہی کے لیے، وہ جانتا ہے اسے بھی جو آسمانوں میں ہے
وَالۡاَرۡضِؕ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِالۡبَاطِلِ	اور زمین میں ہے اور جو لوگ مانتے ہیں باطل کو
وَكَفَرُوۡا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ۝۵۲	اور انکار کرتے ہیں اللہ کا، وہی ہیں گھاٹا اُٹھانے والے ۝۵۲
وَيَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالۡعَذَابِؕ	اور مطالبہ کر رہے ہیں یہ لوگ تم سے جلد عذاب لانے کا
وَلَوۡلَاۤ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ	اور اگر نہ ہوتا ایک وقتِ مقرّر تو ضرور آجاتا ان پر
الۡعَذَابُؕ وَلَيَاۡتِيَنَّهُمۡ بَغۡتَةً	عذاب اور یہ آ کر رہے گا اُن پر اچانک
وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ۝۵۳	اس طرح کہ انہیں پتا بھی نہ چلے گا ۝۵۳

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ	یہ لوگ جلدی مچا رہے ہیں تم سے عذاب کے لیے ۔
وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ ۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۴﴾	حالانکہ جہنّم گھیرے میں لیے ہُوئے ہے کافروں کو ﴿۵۴﴾
يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ	جس دن گھیر لے گا اُنہیں عذاب اُن کے اُوپر سے بھی
وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا	اور اُن کے پاؤں کے نیچے سے بھی اور فرمائے گا وہ چکھو مزا
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾	ان کرتوتوں کا جو تم کرتے رہے ﴿۵۵﴾
يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ	اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو بے شک
اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾	میری زمین بہت وسیع ہے، لہٰذا صرف میری ہی عبادت کرو تم ﴿۵۶﴾
كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۫	ہر جاندار کو چکھنا ہے مزا موت کا۔
ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾	پھر ہماری ہی طرف تم واپس لائے جاؤ گے ﴿۵۷﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے اُنہوں نے نیک اعمال
لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا	جگہ دیں گے ہم اُنہیں جنّت کے اندر بلند و بالا عمارتوں میں،
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ	بہہ رہی ہوں گی اُن کے نیچے نہریں رہیں گے وہ ہمیشہ
فِيْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾ ۖ	ان میں کیا ہی اچھا ہے اجر نیک عمل کرنے والوں کا ﴿۵۸﴾
الَّذِيْنَ صَبَرُوْا	یہ وہ لوگ ہیں جو صبر کرتے ہیں
وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾	اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں ﴿۵۹﴾
وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ	اور کتنے ہی جاندار ہیں جو نہیں اُٹھائے پھرتے
رِزْقَهَا ۖ اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ	اپنا رزق، اللہ ہی رزق دیتا ہے اُنہیں بھی اور تمہیں بھی
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾	اور وہ ہے ہر بات کا سُننے والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۶۰﴾
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ	اور اگر پوچھو تم اُن سے کہ کس نے پیدا کیا ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ	آسمانوں کو اور زمین کو اور مسخر کر رکھا ہے
الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ	سورج کو اور چاند کو، تو ضرور کہیں گے وہ،
اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾	اللہ نے۔ پھر یہ کدھر سے دھوکا کھا رہے ہیں ﴿۶۱﴾
اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ	اللہ ہی کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لیے
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ	چاہے اپنے بندوں میں سے اور تنگ کرتا ہے
لَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ	جس کے لیے (چاہے) یقیناً اللہ ہر بات سے
عَلِيْمٌ ﴿۶۲﴾	پوری طرح باخبر ہے ﴿۶۲﴾
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ	اور اگر پوچھو تم اُن سے کہ کون برساتا ہے
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا	آسمان سے پانی پھر زندہ کرتا ہے
بِهِ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا	اس کے ذریعہ سے زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد،
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ	تو ضرور کہیں گے کہ اللہ _ کہہ دیجیے
الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ	"الحمدللہ" مگر
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ ع	اکثر ان میں سے سمجھتے نہیں ہیں ﴿۶۳﴾
وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ	اور نہیں ہے یہ دُنیاوی زندگی
اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۭ وَاِنَّ	مگر کھیل تماشا اور یقیناً
الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ	آخرت کا گھر ہی حقیقی زندگی ہے۔
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۴﴾	کاش! یہ لوگ جانتے ﴿۶۴﴾
فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ	پھر جب سوار ہوتے ہیں یہ کشتی میں
دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ	تو پکارتے ہیں اللہ کو خالص کر کے اسی کے لیے

رکوع ۶ — وقف لازم

الدِّيْنَ ۥ فَلَمَّا
نَجّٰهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا
هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾
لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ
وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ
يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا
حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ
النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۭ
اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ
وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا
اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ۭ
اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾
وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا
فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ
سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ
لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾

اپنے دین کو ـــــــ پھر جب
بچا کر لے آتا ہے وہ انہیں خشکی پر تو یکایک
یہ شرک کرنے لگتے ہیں ﴿۶۵﴾
تاکہ ناشکری کریں اس نجات کی جو ہم نے انہیں دی تھی
اور تاکہ مزے لوٹیں (دنیاوی زندگی کے) سو عنقریب
انہیں معلوم ہو جائے گا ﴿۶۶﴾
کیا نہیں دیکھتے یہ کہ ہم ہی نے بنا دیا ہے
حرم کو امن کا گہوارہ جبکہ اچک لیے جاتے ہیں
انسان اس کے گرد و پیش سے؟
کیا اس کے باوجود یہ لوگ باطل کو مانتے ہیں
اور اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں؟ ﴿۶۷﴾
اور کون بڑا ظالم ہے اس سے جو
بہتان باندھے اللہ پر جھوٹ کا
یا جھٹلائے حق کو جب بھی وہ اس کے پاس آئے؟
کیا نہیں ہے جہنم ٹھکانا ایسے جھٹلانے والوں کا؟ ﴿۶۸﴾
اور وہ لوگ جو جدّ و جُہد کرتے ہیں
ہماری خاطر تو ہم ضرور دکھائیں گے انہیں
اپنے راستے اور یقیناً اللہ
ساتھ ہے اعلیٰ اور معیاری کارکردگی دکھانے والوں کے ﴿۶۹﴾

اٰیَاتُهَا ۶۰ (۳۰) سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ (۸۴) رُكُوْعَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ۞ ① — الف۔لام۔میم ①

غُلِبَتِ الرُّوْمُ ② — مغلوب ہو گئے رومی ②

فِیْۤ اَدْنَى الْاَرْضِ وَ هُمْ — (عرب سے) قریب ترین سرزمین میں اور وہ

مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَیَغْلِبُوْنَ ③ — اپنے مغلوب ہونے کے بعد جلد ہی غالب ہو جائیں گے ③

فِیْ بِضْعِ سِنِیْنَ ؕ۬ لِلّٰهِ الْاَمْرُ — چند سالوں میں۔ اللہ ہی کا ہے سارا اختیار

مِنْ قَبْلُ وَ مِنْۢ بَعْدُ ؕ وَ یَوْمَىٕذٍ — پہلے بھی اور بعد میں بھی اور وہ دن ہوگا

یَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ④ — جبکہ خوش ہوں گے اہلِ ایمان ④

بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ یَنْصُرُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ — اللہ کی مدد پر — مدد دیتا ہے وہ جس کو چاہے۔

وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ⑤ — اور وہ ہے زبردست اور نہایت مہربان ⑤

وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا یُخْلِفُ اللّٰهُ — یہ وعدہ ہے اللہ کا کبھی نہیں خلاف کرتا اللہ

وَعْدَهٗ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ — اپنے وعدے کے مگر اکثر انسان

لَا یَعْلَمُوْنَ ⑥ — (یہ بات) نہیں جانتے ⑥

یَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚۖ — جانتے ہیں لوگ صرف ظاہری پہلو دنیاوی زندگی کا

وَ هُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ⑦ — اور وہ آخرت سے بالکل ہی غافل ہیں ⑦

اَوَ لَمْ یَتَفَكَّرُوْا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ ۫ قف — کیا نہیں غور و فکر کیا انہوں نے کبھی اپنے آپ میں۔

مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ	کہ نہیں پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	اور جو کچھ ان کے درمیان ہے مگر برحق اور ایک وقتِ مقرر کے لیے
وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ	اور واقعہ یہ ہے کہ اکثر انسان
بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾	اپنے رب کے حضور پیشی کے منکر ہیں ﴿۸﴾
اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ	کیا نہیں چلے پھرے ہیں یہ زمین میں
فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ	کہ دیکھتے کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو
مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ	(ہو گزرے ہیں) ان سے پہلے۔ وہ تھے کہیں زیادہ ان سے
قُوَّةً وَّ اَثَارُوا الْاَرْضَ	طاقت میں اور کھیتی باڑی کی تھی انہوں نے زمین میں
وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا	اور آباد کیا تھا زمین کو کہیں زیادہ اس سے جتنا
عَمَرُوْهَا وَ جَآءَتْهُمْ	آباد کیا ہے انہوں نے اسے اور آئے تھے اُن کے پاس
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ اللّٰهُ	ان کے رسول کھلی نشانیاں لے کر سو نہ تھا اللہ
لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ	ایسا کہ ظلم کرتا ان پر مگر
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ؕ ﴿۹﴾	وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے ﴿۹﴾
ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا	پھر ہوا انجام ان لوگوں کا جنہوں نے برائیاں کی تھیں
السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا	بہت برا اس وجہ سے کہ جھٹلایا تھا انہوں نے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ كَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع	اللہ کی آیات کو اور ان کا مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿۱۰﴾
اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	اللہ ہی ابتدا کرتا ہے تخلیق کی پھر وہی اعادہ کرے گا اس کا
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾	پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۱۱﴾
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ	اور جس دن برپا ہوگی قیامت،

يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۲﴾
مایوس ہو جائیں گے مجرم ﴿۱۲﴾

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ
اور نہ ہوگا ان کے لیے ان کے ٹھہرائے ہوئے شرکا میں سے

شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳﴾
کوئی سفارشی بلکہ ہو جائیں گے وہ اپنے شریکوں کے منکر ﴿۱۳﴾

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ
اور جس دن برپا ہوگی قیامت

يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿۱۴﴾
اس دن بٹ جائیں گے لوگ فرقوں میں ﴿۱۴﴾

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
سو جو لوگ ایمان لائے ہیں اور کیے انہوں نے

الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾
اچھے عمل سو وہ ایک باغ میں ہوں گے، خوش و خرم ﴿۱۵﴾

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا
اور رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ
ہماری آیات کو اور آخرت کی پیشی کو سو یہ لوگ

فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾
عذاب میں ہمیشہ مبتلا رہیں گے ﴿۱۶﴾

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ
سو پاکی بیان کرتے رہو اللہ کی بوقت شام

وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾
اور جب تم صبح کرتے ہو ﴿۱۷﴾

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اور اسی کے لیے ہے حمد آسمانوں میں اور زمین میں

وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾
اور سہ پہر کو اور جب تم ظہر کرتے ہو ﴿۱۸﴾

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
نکالتا ہے وہ زندہ کو مردہ میں سے

وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ
اور نکالتا ہے وہی مردہ کو زندہ میں سے

وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ط
اور زندہ کرتا ہے زمین کو اس کے مُردہ ہو جانے کے بعد۔

وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ ع
اور اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے ﴿۱۹﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ
اور اس کی نشانیوں میں سے ہے یہ بھی کہ پیدا فرمایا اس نے تمہیں

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾	مٹی سے پھر یکایک تم بشر بن کر پھیلتے جاتے ہو ﴿۲۰﴾
وَمِنْ اٰیٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ	اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے یہ بھی کہ پیدا کیں اس نے
لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا	تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے بیویاں
لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَیْهَا وَجَعَلَ	تاکہ تم سکون حاصل کرو ان کے پاس اور پیدا کردی اس نے
بَیْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ	تمہارے درمیان محبت اور رحمت،
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾	یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ﴿۲۱﴾
وَمِنْ اٰیٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے پیدا فرمانا آسمانوں کا
وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ	اور زمین کا اور مختلف ہونا تمہاری زبانوں اور تمہارے رنگوں کا۔
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّلْعٰلِمِیْنَ ﴿۲۲﴾	بلاشبہ اس میں بھی نشانیاں ہیں عالموں کے لیے ﴿۲۲﴾
وَمِنْ اٰیٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّیْلِ وَالنَّهَارِ	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے تمہارا سونا رات اور دن میں
وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ	اور تمہارا تلاش کرنا اس کے فضل کو،
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ	یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾	ان لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں ﴿۲۳﴾
وَمِنْ اٰیٰتِهٖ یُرِیْكُمُ	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ دکھلاتا ہے تم کو
الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا	بجلی کی چمک ڈرانے اور امید دلانے کے لیے
وَّیُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَیُحْیٖ	اور برساتا ہے آسمان سے پانی پھر زندہ کرتا ہے
بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ	اس کے ذریعہ سے زمین کو اس کے مردہ ہوجانے کے بعد۔
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ	بے شک اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾	ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿۲۴﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ
اور اس کی نشانیوں میں سے ہے یہ بھی کہ قائم ہے

السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ اِذَا
آسمان اور زمین اس کے حکم سے، پھر جونہی

دَعَاكُمْ دَعْوَةً ڰ مِّنَ الْاَرْضِ ڰ
بلائے گا وہ تم کو ایک ہی دفعہ زمین سے (نکلنے کے لیے)

اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ۝٢٥
تو فوراً ہی تم نکل پڑو گے ۝٢٥

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
اور اسی کا مملوک ہے جو کوئی بھی ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔

كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝٢٦
(اور) سب اسی کے مطیعِ فرمان بھی ہیں ۝٢٦

وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ
اور وہی ہے جو ابتدا کرتا ہے تخلیق کی پھر اعادہ کرے گا وہی اس کا

وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ۭ
اور جبکہ یہ بہت آسان ہے اس کے لیے۔

وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
اور اسی کی شان سب سے بلند ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٢٧
اور وہ زبردست اور بڑی حکمت والا ہے ۝٢٧

ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ۭ
بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے ایک مثال خود تمہاری اپنی ہی۔

هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ
کیا ہیں تمہارے لیے تمہارے غلاموں میں سے

مِّنْ شُرَكَاۗءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ
کچھ ایسے جو ہوں شریک اس رزق میں جو ہم نے تمہیں دیا ہے

فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَاۗءٌ
پھر تم اور وہ اس میں برابر ہو گئے ہو

تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۭ
(اور) ڈرتے ہو تم ان سے جیسے ڈرتے ہو تم اپنے جیسوں سے؟

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ہم اپنی آیات

لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝٢٨
ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ۝٢٨

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ
بلکہ پیروی کر رہے ہیں یہ لوگ جو ظالم ہیں اپنی خواہشاتِ نفس کی

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ
بغیر علم کے، سو کون ہدایت دے اس کو جسے

اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾
گمراہ کر دیا ہو اللہ نے اور نہیں ہو سکتا ان کا کوئی مددگار بھی ﴿۲۹﴾

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ
سو سیدھا رکھو تم اپنا رخ دینِ اسلام کی سمت یکسو ہو کر۔

فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ
جو اللہ کا دینِ فطرت ہے

فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ
جس پر پیدا فرمایا ہے اس نے انسانوں کو نہیں بدلی جا سکتی

لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ
اللہ کی بنائی ہوئی ساخت یہی ہے دینِ راست اور درست

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾
لیکن بہت سے انسان (اس بات کو) نہیں جانتے ﴿۳۰﴾

مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ
(درست رکھو اپنا رخ) رجوع کرتے ہوئے اس کی طرف

وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
اور اسی سے ڈرو اور قائم کرو نماز

وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۳۱﴾
اور نہ ہو جانا تم مشرکوں میں سے ﴿۳۱﴾

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا
(یعنی) ان لوگوں میں سے جنہوں نے پھوٹ ڈال دی

دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۢ
اپنے دین میں اور بٹ گئے فرقوں میں۔ ہر فرقہ

بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾
اس (طریقے) پر جو ان کے پاس ہے مگن ہے ﴿۳۲﴾

وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا
اور جب پہنچتی ہے انسانوں کو کوئی تکلیف تو پکارتے ہیں

رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ
اپنے رب کو رجوع کرتے ہوئے اسی کی طرف

ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً
پھر جب وہ چکھاتا ہے انہیں مزہ اپنی رحمت کا

اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ
تو یکایک کچھ لوگ ان میں سے

بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾
اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں ﴿۳۳﴾

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ
تاکہ ناشکری کریں وہ ان (نعمتوں) کی جو ہم نے عطا فرمائی تھیں انہیں۔

فَتَمَتَّعُوْا ۥ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾
اچھا! تم مزے لوٹ لو پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا ﴿۳۴﴾

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿٣٥﴾

کیا نازل کی ہے ہم نے ان پر کوئی سند جو شہادت دیتی ہو اس شرک (کی صداقت) پر جو یہ اللہ کے ساتھ کر رہے ہیں ﴿٣٥﴾

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿٣٦﴾

اور جب چکھاتے ہیں ہم مزا انسانوں کو رحمت کا تو اترا جاتے ہیں اس پر اور اگر آتی ہے اُن پر کوئی مصیبت بسبب ان کی کرتوتوں کے تو یکایک وہ مایوس ہو جاتے ہیں ﴿٣٦﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾

کیا نہیں دیکھتے یہ کہ اللہ کشادہ کر دیتا ہے رزق جس کے لیے چاہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کے لیے چاہے) یقیناً اس میں بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان والے ہیں ﴿٣٧﴾

فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٣٨﴾

سو دو رشتہ داروں کو ان کا حق اور مسکین کو اور مسافر کو ۔ یہ طریقہ زیادہ بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو چاہتے ہیں خوشنودی اللہ کی ، اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ﴿٣٨﴾

وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۠ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿٣٩﴾

اور جو لین دین کرتے ہو تم کسی قسم کے سود کا تاکہ اضافہ ہو لوگوں کے مالوں میں تو نہیں اضافہ ہوتا اللہ کے نزدیک اور جو دیتے ہو تم کسی قسم کی زکوٰۃ ، حاصل کرنے کے لیے خوشنودی اللہ کی سو ایسے ہی لوگ ہیں (اپنا مال) بڑھانے والے ﴿٣٩﴾

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ
ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ؕ
هَلْ مِنْ شُرَكَآىِٕكُمْ
مَّنْ یَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ
سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى
عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۠ ﴿۴۰﴾ ع
ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ
بِمَا كَسَبَتْ اَیْدِی النَّاسِ
لِیُذِیْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِیْ عَمِلُوْا
لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾
قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ
فَانْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ
مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِیْنَ ﴿۴۲﴾
فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ
الْقَیِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ
یَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ
مِنَ اللّٰهِ یَوْمَىِٕذٍ یَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾
مَنْ كَفَرَ فَعَلَیْهِ كُفْرُهٗ ۚ
وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا

اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں رزق دیا
پھر وہ تم کو موت دیتا ہے پھر وہ زندہ کرے گا تم کو۔
کیا کوئی ہے تمہارے (ٹھہرائے ہوئے) شرکا میں سے
ایسا جو کرتا ہو ان کاموں میں سے کچھ بھی ؟
پاک ہے اس کی ذات اور بلند و برتر،
ہر اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿۴۰﴾
برپا ہو گیا ہے فساد خشکی اور تری میں
بسبب اس کے جو کماتے ہیں ہاتھ، انسانوں کے
تاکہ مزا چکھائیں انہیں ان کے بعض اعمال کا۔
شاید کہ وہ باز آجائیں ﴿۴۱﴾
کہہ دو! (ان سے) چلو پھرو زمین میں
پھر دیکھو کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو
گزر گئے تم سے پہلے، تھے اکثر ان میں سے مشرک ﴿۴۲﴾
سو سیدھا رکھو مضبوطی کے ساتھ اپنا رخ اس دین کی طرف
جو راست اور درست ہے اس سے پہلے کہ آجائے
وہ دن کہ نہیں ہے اس کے ٹل جانے کی کوئی صورت
اللہ کی طرف سے، اس دن لوگ جدا جدا ہوں گے ﴿۴۳﴾
جس نے کفر کیا ہوگا، اسی پر وبال ہوگا اس کے کفر کا
اور جو کرتے ہیں نیک عمل

فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ۙ۝۴۴
تو ایسے لوگ اپنے لیے ہی نفع کا سامان کر رہے ہیں ۝۴۴

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
تاکہ جزا دے اللہ ــــــ ان لوگوں کو جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ
اور کیے جنہوں نے نیک عمل ــــ اپنے فضل سے۔

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝۴۵
بے شک وہ نہیں پسند کرتا کافروں کو ۝۴۵

وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ
اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ بھیجتا ہے

الرِّيٰحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ
ہواؤں کو خوشخبری دینے والا بنا کر اور تاکہ چکھائے تم کو مزا

مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ
اپنی رحمت کا اور تاکہ چلیں کشتیاں اس کے حکم سے

وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ
اور تاکہ تلاش کرو تم اس کا فضل

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۴۶
اور تاکہ تم اس کے شکر گزار بنو ۝۴۶

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا
اور یقیناً بھیجے ہم نے تم سے پہلے رسول

اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ
ان کی قوموں کی طرف سو لے کر آئے وہ ان کے پاس

بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ
کھلی نشانیاں پھر سزا دی ہم نے ان لوگوں کو جنہوں نے

اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا
جرم کیا اور ہے ہم پر حق

نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۴۷
مدد کرنا مومنوں کی ۝۴۷

اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ
اللہ ہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو سو وہ اٹھاتی ہیں

سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ
بادلوں کو پھر وہ پھیلا دیتا ہے ان کو آسمان میں جس طرح

يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا
چاہے اور تقسیم کر دیتا ہے ان کو ٹکڑوں میں

فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ
پھر تو دیکھتا ہے بارش کے قطروں کو کہ نکلتے ہیں وہ

مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ
اس میں سے۔ پھر جب برساتا ہے وہ اس (بارش) کو

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ
جس پر چاہے اپنے بندوں میں سے

اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝۴۸
تو یکایک وہ خوش ہو جاتے ہیں ۝۴۸

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ
اور واقعہ یہ ہے کہ تھے وہ اس سے پہلے کہ برسائی جائے بارش

عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ۝۴۹
ان پر، بالکل مایوس ۝۴۹

فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ
سو دیکھو اللہ کی رحمت کے اثرات کو کہ کس طرح

يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ
زندہ کرتا ہے اللہ زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد۔

اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ
یقیناً یہ ہستی ضرور زندہ کرے گی مردوں کو

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۵۰
اور وہ تو ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ۝۵۰

وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا
اور اگر کہیں بھیجتے ہم کوئی ایسی ہوا

فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا
کہ دیکھتے وہ (اس کے اثر سے) کھیتی کو کہ زرد پڑ گئی ہے

لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ۝۵۱
تو ضرور وہ اس کے بعد بھی کفر ہی کرتے رہتے ۝۵۱

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ
پس (اے نبیؐ) تم ہرگز نہیں سنا سکتے مردوں کو اور نہ سنا سکتے ہو

الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝۵۲
بہروں کو اپنی پکار جب وہ چلے جا رہے ہوں پیٹھ پھیر کر ۝۵۲

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ
اور نہیں ہو تم راہِ راست دکھانے والے اندھوں کو

عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ
ان کی گمراہی سے نکال کر، نہیں سنا سکتے ہو تم مگر انہی کو جو

يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝۵۳ ع
ایمان لاتے ہیں ہماری آیات پر پھر وہ سرِ تسلیم خم کر دیتے ہیں ۝۵۳

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ
اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیا ہے تم کو ناتواں

ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً
پھر بخشی کمزوری کے بعد قوت

ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّ شَيْبَةً ؕ
پھر کر دیا اس نے قوت کے بعد کمزور اور بوڑھا۔

ع ۵

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَ هُوَ	پیدا فرماتا ہے وہ جو چاہے اور وہ ہے
الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾	ہر بات کا جاننے والا ، ہر چیز پر قادر ﴿۵۴﴾
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ	اور جس دن برپا ہوگی قیامت تو قسم کھا کر کہیں گے مجرم
مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ۭ	کہ نہیں رہے وہ (دنیا میں) مگر ایک ساعت ۔
كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾	اسی طرح وہ دھوکا کھاتے رہے (دنیا میں) ﴿۵۵﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ	اور کہیں گے وہ لوگ جنہیں عطا کیا گیا ہے علم اور ایمان بے شک
لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۡ	رہے ہو تم نوشتۂ الٰہی کے مطابق روزِ حشر تک ،
فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ	پس یہی ہے روزِ حشر
وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾	لیکن تم جانتے نہ تھے ﴿۵۶﴾
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ	سو یہ وہ دن ہے کہ نہیں فائدہ پہنچائے گی ان لوگوں کو جنہوں نے
ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾	ظلم کیا تھا ان کی معذرت اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی ﴿۵۷﴾
وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	اور بے شک بیان کی ہیں ہم نے انسانوں کے لیے اس قرآن میں
مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ	ہر قسم کی مثالیں اور اگر لاؤ تم ان کے سامنے کوئی نشانی
لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	تو ضرور کہیں گے کافر لوگ
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾	کہ نہیں ہو تم مگر جھوٹے ﴿۵۸﴾
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ	اسی طرح مہر لگا دیتا ہے اللہ دلوں پر
الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾	ان لوگوں کے جو سمجھ نہیں رکھتے ﴿۵۹﴾
فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ	پس صبر کرو یقیناً وعدہ اللہ کا سچا ہے اور نہ ہلکا پائیں تم کو
الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع	وہ لوگ جو یقین نہیں لاتے ﴿۶۰﴾

آیَاتُهَا ۳۴ (۳۱) سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ (۵۷) رُكُوْعَاتُهَا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ۞ ①	الف ۔لام ۔میم ①
تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۙ②	یہ آیات ہیں ایک پر حکمت کتاب کی ②
هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۙ③	سراسر ہدایت اور رحمت ہے ان محسنین کے لیے ③
الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ	جو قائم کرتے ہیں نماز اور ادا کرتے ہیں
الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ④	زکوٰۃ اور وہی ہیں جو آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں ④
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ	یہی لوگ ہیں ہدایت پر اپنے رب کی
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑤	اور یہی ہیں فلاح پانے والے ⑤
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ	اور انسانوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو خرید کر لاتا ہے
لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ	غافل کرنے والی باتیں تاکہ گمراہ کر دے
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖۗ	اللہ کی راہ سے بے سمجھے بوجھے ۔
وَّ يَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ	اور اڑائے اس (کی باتوں) کا مذاق ۔
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ⑥	انہی لوگوں کے لیے ہے عذاب، رسوا کرنے والا ⑥
وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا	اور جب پڑھی جاتی ہیں اس کے سامنے ہماری آیات
وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا	تو رخ پھیر لیتا ہے گھمنڈ کرتے ہوئے گویا کہ اس نے سنا ہی نہیں
كَاَنَّ فِيْۤ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ	جیسے کہ اس کے کانوں میں بہرہ پن ہے

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۷	سو خوشخبری دے دو اسے دردناک عذاب کی ۝۷
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	بلاشبہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل
لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝۸	ان کے لیے ہیں نعمت بھری جنتیں ۝۸
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ	ہمیشہ رہیں گے وہ ان میں ، یہ وعدہ ہے اللہ کا سچا
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۹	اور وہ ہے زبردست، بڑی حکمت والا ۝۹
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ	اسی نے پیدا فرمائے ہیں یہ آسمان بغیر ایسے ستونوں کے
تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ	جنہیں تم دیکھ سکو اور جما دیے زمین میں پہاڑ
اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا	کہ کہیں تمہیں لے کر ڈھلک نہ جائے اور پھیلا دیے زمین میں
مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ	ہر قسم کے جاندار اور برسایا ہم نے آسمان سے
مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا	پانی پھر اگائیں ہم نے زمین میں
مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝۱۰	ہر قسم کی عمدہ (چیزیں) ۝۱۰
هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ	یہ ہے تخلیق اللہ کی سو مجھے دکھاؤ کیا پیدا کیا ہے
الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ	ان معبودوں نے جو اللہ کے سوا ہیں ؟ اصل بات یہ ہے کہ
الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۱ ع ۱۱	یہ ظالم مبتلا ہیں کھلی گمراہی میں ۝۱۱
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ	اور یقیناً عطا کی تھی ہم نے لقمان کو حکمت
اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ	یہ کہ شکر بجا لاؤ اللہ کا اور جو شکر ادا کرتا ہے
فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ	تو درحقیقت وہ شکر ادا کرتا ہے اپنے ہی فائدے کے لیے
وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور جو ناشکری کرتا ہے تو بلاشبہ اللہ ہے
غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۱۲	بے نیاز ، لائق حمد و ثنا ۝۱۲

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ
يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ
بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾
وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ
حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ
وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ
اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ
اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾
وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤى اَنْ تُشْرِكَ
بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ
عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا
مَعْرُوْفًا ۫ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ
اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ
فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾
يٰبُنَيَّ اِنَّهَاۤ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ
حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ
اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا
اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾
يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ

النصف

اور جب کہا تھا لقمان نے اپنے بیٹے سے جب کہ وہ
اسے نصیحت کر رہا تھا: اے میرے بیٹے! نہ بنانا تم (کسی کو) شریک
اللہ کا۔ یقیناً شرک ظلم عظیم ہے ﴿۱۳﴾
اور تاکید کی ہے ہم نے انسان کو اپنے والدین کا (حق پہچاننے کی)
اٹھائے پھرتی ہے اس کو اس کی ماں ضعف پر ضعف کی حالت میں
اور اس کا دودھ چھڑایا جاتا ہے دو سالوں میں،
(نصیحت کی ہم نے اسے) کہ شکر گزار رہ میرا اور اپنے والدین کا
میری ہی طرف تجھے لوٹ کر آنا ہے ﴿۱۴﴾
لیکن اگر وہ دباؤ ڈالیں تجھ پر اس بات کا کہ شریک ٹھہرائے تو
میرے ساتھ ایسوں کو کہ نہیں ہے تجھے اُن کے بارے میں
کچھ علم تو ان کا کہنا نہ مانو لیکن برتاؤ کرو تم ان کے ساتھ دُنیا میں
اچھا اور پیروی کرو اس شخص کے راستے کی جو رجوع کرتا ہو
میری طرف (جان رکھو کہ) پھر میری ہی طرف تم سب کو لوٹ کر آنا ہے
پھر اُس وقت میں بتاؤں گا تمہیں کہ تم کیا کرتے رہے ہو؟ ﴿۱۵﴾
اے میرے بیٹے! حقیقت یہ ہے کہ اگر ہو کوئی چیز برابر
رائی کے دانے کے پھر ہو وہ چھپی کسی چٹان میں
یا آسمان میں یا زمین میں تو نکال لائے گا اُسے
اللہ۔ بے شک ہے اللہ باریک بین اور ہر بات سے باخبر ﴿۱۶﴾
اے میرے بیٹے: قائم کرو نماز اور حکم دیتے رہو

بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ
نیک کاموں کا اور منع کرتے رہو بدی سے

وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ
اور ثابت قدم رہو اس تکلیف پر جو پہنچے تمہیں (اس راستہ میں)

اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝۱۷
یقیناً یہی ہیں بڑی ہمّت کے کام ۱۷

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ
اور مت پھلاؤ تم اپنے گال لوگوں سے (بات کرتے ہوئے)

وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ
اور مت چلو زمین میں اکڑ کر۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ
بے شک اللہ نہیں پسند کرتا ہر اس شخص کو

مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۝۱۸
جو خود پسند اور فخر کرنے والا ہو ۱۸

وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ
اور اعتدال اختیار کرو اپنی چال میں اور پست رکھو

مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ
کسی قدر تم اپنی آواز۔ بلاشبہ سب سے زیادہ ناپسندیدہ

الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۝۱۹
آواز گدھے کی آواز ہے ۱۹

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ
کیا نہیں دیکھتے تم کہ یقیناً اللہ نے مسخر کر دیا ہے

لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ
تمہارے لیے ان سب چیزوں کو جو آسمانوں میں ہیں

وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ
اور جو زمین میں ہیں اور پوری کر رکھی ہیں اس نے

عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ
تمہارے اوپر اپنی نعمتیں ظاہری اور باطنی۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ
اور انسانوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو جھگڑتا ہے

فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى
اللہ کے بارے میں بے سمجھے بوجھے اور بغیر ہدایت کے

وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝۲۰
اور بغیر روشنی دکھانے والی کتاب کے ۲۰

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ
اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ پیروی کرو اس کی جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ
نازل کیا ہے اللہ نے تو وہ کہتے ہیں نہیں بلکہ

نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾

ہم پیروی کریں گے اس کی کہ پایا ہم نے جس پر اپنے باپ دادا کو۔ (ان سے پوچھو) کیا پھر بھی اگر شیطان بلا رہا ہو انہیں جہنم کے عذاب کی طرف؟ ﴿۲۱﴾ اور جس نے جھکا دیا اپنا چہرہ اللہ کے حضور اور ہو وہ اچھے کام کرنے والا بھی تو بلاشبہ اس نے تھام لیا ایک مضبوط سہارا۔ اور اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے فیصلہ تمام معاملات کا ﴿۲۲﴾ اور جو کفر اختیار کرتا ہے سو نہ غم میں مبتلا کرے تمہیں اس کا کفر۔ ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے انہیں پھر ہم بتائیں گے انہیں کہ کیا عمل کرتے رہے ہیں وہ؟ یقیناً اللہ خوب جانتا ہے دلوں کی باتوں کو ﴿۲۳﴾ فائدہ اٹھانے دیں گے ہم انہیں تھوڑا پھر بےبس کر کے لے جائیں گے ہم انہیں ایک سخت عذاب میں ﴿۲۴﴾ اور اگر تم پوچھو ان سے کہ کس نے پیدا کیا ہے آسمانوں کو اور زمین کو تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے۔ کہو! "الحمد للہ"۔ اصل بات یہ ہے کہ ان کی اکثریت بےسمجھ ہے ﴿۲۵﴾ اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔ بےشک اللہ ہی ہے جو ہے بےنیاز اور لائقِ حمد و ثنا ﴿۲۶﴾

عربی	اردو
وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ	اور اگر بن جائیں جتنے بھی ہیں زمین میں درخت،
اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ	قلم، اور سمندر ہو اس کی سیاہی، اور اس کے ساتھ ہوں مزید
سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ	سات سمندر بھی تو نہ ختم ہوں اللہ کی باتیں۔
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٧﴾	بے شک اللہ ہے زبردست، بڑی حکمت والا ﴿٢٧﴾
مَا خَلْقُكُمْ	نہیں ہے پیدا کرنا تم سب کا (اے انسانو)
وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ	اور نہ دوبارہ اٹھانا تم سب کا مگر ایسا ہی جیسے ایک شخص کا۔
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٢٨﴾	بے شک اللہ ہے ہر بات سننے والا اور دیکھنے والا ﴿٢٨﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِی النَّهَارِ	کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں
وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّيْلِ وَسَخَّرَ	اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور مسخر کر رکھا ہے اس نے
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۡ كُلٌّ يَّجْرِیْۤ	سورج اور چاند کو، یہ سب گردش کر رہے ہیں
اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ	ایک وقتِ مقرر تک اور بے شک اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٩﴾	ان اعمال سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ﴿٢٩﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ	یہ اس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی حق ہے
وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ	اور یقیناً وہ سب جنہیں پکارتے ہیں یہ اللہ کے سوا
الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ	وہ باطل ہیں اور یقیناً اللہ ہی
الْعَلِیُّ الْكَبِيْرُ ﴿٣٠﴾	بلند و برتر اور بہت بڑا ہے ﴿٣٠﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ	کیا نہیں دیکھتے تم یہ حقیقت کہ کشتیاں چلتی ہیں سمندر میں
بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ	اللہ کے فضل سے تاکہ دکھائے وہ تمہیں اپنی کچھ نشانیاں۔
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ	بلاشبہ اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لیے

صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝۳۱ — جو صبر و شکر کرنے والا ہے ۝۳۱

وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ — اور جب چھا جاتی ہے ان پر کوئی موج سائبانوں کی طرح

دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ — تو پکارتے ہیں اللہ کو خالص کرکے اس کے لیے اپنا دین

فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ — پھر جب بچا کر پہنچا دیتا ہے وہ انہیں خشکی میں

فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ — تو ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو میانہ روی اختیار کرتے ہیں۔

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ — اور نہیں انکار کرتا ہماری آیات کا مگر ہر وہ شخص

خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ۝۳۲ — جو ہو غدار اور ناشکرا ۝۳۲

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا — اے انسانو! بچو اپنے رب کی نافرمانی سے اور ڈرو اس دن سے جب

لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ — نہ کام آئے گا کوئی باپ اپنے بیٹے کے

وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ — اور نہ کوئی اولاد کام آئے گی اپنے باپ کے، ذرا بھی

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ — بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے سو نہ دھوکے میں ڈالے تمہیں

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٝ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ — دنیاوی زندگی اور نہ دھوکے میں ڈالے تمہیں

بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝۳۳ — اللہ کے معاملہ میں دھوکے باز (شیطان) ۝۳۳

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ — بے شک اللہ ہی ہے جس کے پاس ہے علم قیامت کا۔

وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ — اور وہی برساتا ہے بارش اور وہی جانتا ہے کہ کیا ہے رحموں میں۔

وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ — اور نہیں جانتا کوئی شخص کہ کیا کرے گا وہ

غَدًا ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ بِاَيِّ اَرْضٍ — کل اور نہیں جانتا کوئی شخص کہ کس سرزمین میں

تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ — مرے گا۔ بے شک اللہ ہے

عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝۳۴ — ہر بات جاننے والا اور پوری طرح باخبر ۝۳۴

(ايا تها ٣٠) (٣٢) سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ (٧٥) (ركوعاتها ٣)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ۝١ — الف ۔ لام ۔ میم ①

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ — نازل کی جارہی ہے یہ کتاب بلاشبہ

مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٢ — رب العالمین کی طرف سے ②

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ — کیا کہتے ہیں یہ لوگ کہ گھڑلیا ہے اس کو اس شخص نے ؟

بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ — نہیں بلکہ یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ — تاکہ متنبہ کرو تم ایسی قوم کو کہ نہیں آیا جس کے پاس

مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ — کوئی متنبہ کرنے والا تم سے پہلے

لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝٣ — شاید کہ وہ ہدایت پا جائیں ③

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ — یہ اللہ ہی ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں کو اور زمین کو

وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ — اور ہر اس چیز کو جو ان کے درمیان ہے چھ دنوں میں

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ — پھر جلوہ فرما ہوا عرش پر،

مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ — نہیں ہے تمہارا اس کے سوا کوئی حامی و مددگار

وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝٤ — اور نہ کوئی (اس کے آگے) سفارش کرنے والا، کیا تم سوچتے سمجھتے نہیں ؟ ④

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَاۗءِ — وہ تدبیر کرتا ہے سارے معاملات کی آسمان سے

اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ — زمین تک پھر پہنچتی ہے (روداد اس تدبیر کی) اس کے حضور

فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ
اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ⑤
ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ⑥
الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ
وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ⑦
ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ
مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ⑧
ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ
مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ⑨
وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ
ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۬ بَلْ
هُمْ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ⑩
قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ
الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ
ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ⑪
وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ
نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ

ایک ایسے دن میں کہ ہے جس کی مقدار
ایک ہزار سال، تمہارے شمار کے حساب سے ⑤
وہی ہے جاننے والا پوشیدہ اور ظاہر کا،
زبردست اور نہایت مہربان ⑥
جس نے خوب بنائی ہر چیز، جو بھی بنائی
اور ابتدا کی تخلیقِ انسان کی گارے سے ⑦
پھر چلائی اس کی نسل
حقیر پانی کے ست سے ⑧
پھر اس کی نوک پلک سنواری اور پھونکی اس میں
اپنی روح اور عطا فرمائے تم کو کان، آنکھیں
اور مراکزِ حواس (دل ودماغ)، کم ہی تم شکرگزار ہوتے ہو ⑨
اور کہتے ہیں یہ لوگ کیا جب ہم رل مل جائیں گے زمین میں
تو کیا ہم پھر پیدا کیے جائیں گے از سرِ نو؟ اصل بات یہ ہے کہ
یہ لوگ اپنے رب کے حضور پیشی کے منکر ہیں ⑩
کہہ دیجیے پورے کا پورا قبضہ میں لے گا تم کو وہ موت کا فرشتہ
جو مقرر ہے تم پر
پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے ⑪
اور کاش! تم دیکھو وہ سماں جب مجرم
جھکائے ہوئے اپنے سر اپنے رب کے حضور (کھڑے ہوں گے)۔

رَبَّنَآ اَبۡصَرۡنَا
وَسَمِعۡنَا فَارۡجِعۡنَا نَعۡمَلۡ صَالِحًا
اِنَّا مُوۡقِنُوۡنَ ﴿۱۲﴾
وَلَوۡ شِئۡنَا لَاٰتَيۡنَا كُلَّ نَفۡسٍ هُدٰٮهَا
وَلٰـكِنۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ مِنِّىۡ
لَاَمۡلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الۡجِنَّةِ
وَالنَّاسِ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۱۳﴾
فَذُوۡقُوۡا بِمَا نَسِيۡتُمۡ
لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيۡنٰكُمۡ وَذُوۡقُوۡا
عَذَابَ الۡخُلۡدِ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾
اِنَّمَا يُؤۡمِنُ بِاٰيٰتِنَا
الَّذِيۡنَ اِذَا ذُكِّرُوۡا بِهَا
خَرُّوۡا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوۡا
بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ وَهُمۡ لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿۱۵﴾ ۩
تَتَجَافٰى جُنُوۡبُهُمۡ عَنِ الۡمَضَاجِعِ
يَدۡعُوۡنَ رَبَّهُمۡ خَوۡفًا وَّطَمَعًا
وَّمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ﴿۱۶﴾
فَلَا تَعۡلَمُ نَفۡسٌ مَّاۤ اُخۡفِىَ
لَهُمۡ مِّنۡ قُرَّةِ اَعۡيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ

(اور کہہ رہے ہوں گے) اے ہمارے رب! ہم نے خوب دیکھ لیا
اور سن لیا پس تو ہمیں واپس بھیج دے، کریں گے ہم نیک عمل
اب ہمیں یقین آگیا ﴿۱۲﴾
اور اگر چاہتے ہم تو عطا فرما دیتے ہر شخص کو اس کی ہدایت
لیکن پوری ہو گئی وہ بات جو میں نے کہی تھی
کہ میں ضرور بھروں گا جہنم کو جنوں سے
اور انسانوں سے سب سے ﴿۱۳﴾
سو اب مزا چکھو اس کا کہ بھول گئے تھے تم
اپنی اس دن کی پیشی کو سو ہم نے بھی بھلا دیا ہے تم کو اور چکھو مزا
ہمیشگی کے عذاب کا، ان کرتوتوں کے بدلے جو تم کرتے رہے ﴿۱۴﴾
حقیقت یہ ہے کہ ایمان لاتے ہیں ہماری آیات پر
وہ لوگ جنہیں جب نصیحت کی جاتی ہے ان کے ذریعہ سے
تو وہ گر پڑتے ہیں سجدے میں اور تسبیح کرتے ہیں
اپنے رب کی حمد کے ساتھ اور وہ تکبر نہیں کرتے ﴿۱۵﴾
علٰحدہ رہتے ہیں ان کے پہلو اپنے بستروں سے،
پکارتے ہیں اپنے رب کو خوف اور امید کے ساتھ
اور اس (رزق) میں سے جو ہم نے دیا ہے انہیں، خرچ کرتے ہیں ﴿۱۶﴾
سو نہیں جانتا کوئی متنفس کہ کیا چھپا کر رکھا گیا ہے
ان کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک کا سامان بدلہ میں

السجدۃ ۹

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾
اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾
اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۫ نُزُلًا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَاۤ اَرَادُوْۤا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَاۤ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾
وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾

ان اعمال کے جو وہ کیا کرتے تھے؟ ﴿۱۷﴾
کیا بھلا وہ شخص جو ہو مطیعِ فرمان اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو، ہرگز نہیں برابر ہو سکتے ﴿۱۸﴾
پس وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل سو ان کے لیے ہیں جنت کی قیام گاہیں، مہمان نوازی کے طور پر بسبب ان اعمال کے جو وہ کیا کرتے تھے ﴿۱۹﴾
اور رہے وہ لوگ جنہوں نے نافرمانی کا رویہ اختیار کیا سو ٹھکانا ہے ان کا دوزخ، جب بھی وہ ارادہ کریں گے نکلنے کا اس میں سے واپس دھکیل دیے جائیں گے اسی میں اور کہا جائے گا ان سے چکھو مزا اس عذابِ جہنم کا جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿۲۰﴾
اور ضرور چکھائیں گے ہم ان کو مزا دنیاوی عذاب کا بڑے عذاب سے پہلے شاید کہ وہ باز آجائیں ﴿۲۱﴾
اور کون ہے بڑا ظالم اس شخص سے جسے یاددہانی کرائی جائے اس کے رب کی آیات کے ذریعہ سے پھر بھی وہ منہ پھیرے رہے ان سے ۔ یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لے کر رہیں گے ﴿۲۲﴾
اور یقیناً دے چکے ہیں ہم موسیٰؑ کو الکتاب سو نہ ہو تم کو کبھی شک اس کے ملنے میں اور بنایا تھا ہم نے اس کتاب کو ہدایت بنی اسرائیل کے لیے ﴿۲۳﴾

وقف غفران

ع ۱ ۵

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ	اور پیدا کیے ہم نے ان میں ایسے پیشوا جو رہنمائی کرتے تھے
بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ۗ	ہمارے حکم سے جب انہوں نے استقامت دکھائی ۔
وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٢٤﴾	اور تھے وہ (ایسے لوگ جو) ہماری آیات پر یقین رکھتے تھے ﴿٢٤﴾
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ	بے شک تیرا رب ہی فیصلہ فرمائے گا ان کے درمیان
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٢٥﴾	روزِ قیامت ان باتوں کا جن میں وہ باہم اختلاف کیا کرتے تھے ﴿٢٥﴾
اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ	کیا نہیں رہنمائی ملی ان کو (اس بات سے کہ)
كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ	کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے ان سے پہلے قومیں
يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ	کہ چلتے پھرتے ہیں یہ ان کی بستیوں میں ۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ۭ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢٦﴾	بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں تو کیا یہ سنتے نہیں ؟ ﴿٢٦﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَاۗءَ	کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ ہم بہا لاتے ہیں پانی کو
اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ	بنجر زمین کی طرف پھر اگاتے ہیں اس سے
زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ	کھیتی کہ کھاتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے بھی
وَاَنْفُسُهُمْ ۭ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٢٧﴾	اور وہ خود بھی ؟ کیا انہیں سوجھتا نہیں ؟ ﴿٢٧﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ	اور کہتے ہیں کہ کب ہوگا یہ فیصلہ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٨﴾	اگر ہو تم سچے ؟ ﴿٢٨﴾
قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ	کہو ان سے فیصلے کے دن نہ فائدہ دے گا ان لوگوں کو جنہوں نے
كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٢٩﴾	کفر اختیار کیا ان کا ایمان لانا اور نہ انہیں مہلت ہی ملے گی ﴿٢٩﴾
فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ	سو انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو
وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿٣٠﴾	اور انتظار کرو، وہ بھی منتظر ہیں ﴿٣٠﴾

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ (۳۳) (۹۰) اٰيَاتُهَا ۷۳ رُكُوْعَاتُهَا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ	اے نبیؐ ! ڈرو اللہ سے
وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ	اور نہ کہا مانو کافروں اور منافقوں کا ۔
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ۱	بلاشبہ اللہ ہے ہر بات جاننے والا اور بڑی حکمت والا ۱
وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ	اور پیروی کرو اس ہدایت کی جو وحی کی جارہی ہے تمہاری طرف
مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	تمہارے رب کی طرف سے ۔ بے شک اللہ
كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۙ۲	ان کاموں سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ۲
وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۳	اور توکل کرو اللہ پر اور کافی ہے اللہ کام بنانے والا ۳
مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ	نہیں بنائے ہیں اللہ نے کسی شخص کے لیے دو دل
فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ	اس کے سینے میں اور نہیں بنایا ہے اللہ نے تمہاری ان بیویوں کو
الّٰٓـئِيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ	جنہیں تم ماں کہہ بیٹھتے ہو، تمہاری مائیں
وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ	اور نہیں قرار دیا تمہارے منہ بولے بیٹوں کو، تمہارا حقیقی بیٹا۔
ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ	یہ باتیں محض قول ہے تمہارا جو تم اپنے منہ سے نکالتے ہو
وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ	جبکہ اللہ فرماتا ہے سچی بات اور وہی
يَهْدِى السَّبِيْلَ ۴	ہدایت دیتا ہے سیدھے راستہ کی ۴
اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ	پکارو انہیں ان کے باپوں کی نسبت سے یہ بات

اَقۡسَطُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ تَعۡلَمُوۡۤا
اٰبَآءَهُمۡ فَاِخۡوَانُكُمۡ فِى الدِّيۡنِ
وَمَوَالِيۡكُمۡ ؕ وَلَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ
فِيۡمَاۤ اَخۡطَاۡتُمۡ بِهٖ ۙ وَلٰكِنۡ
مَّا تَعَمَّدَتۡ قُلُوۡبُكُمۡ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿٥﴾
اَلنَّبِىُّ اَوۡلٰى بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ
مِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَاَزۡوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمۡ ؕ
وَاُولُوا الۡاَرۡحَامِ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلٰى بِبَعۡضٍ
فِىۡ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُهٰجِرِيۡنَ
اِلَّاۤ اَنۡ تَفۡعَلُوۡۤا اِلٰٓى اَوۡلِيٰٓـئِكُمۡ
مَّعۡرُوۡفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ
فِى الۡـكِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ﴿٦﴾
وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيۡثَاقَهُمۡ
وَمِنۡكَ وَمِنۡ نُّوۡحٍ وَّاِبۡرٰهِيۡمَ وَمُوۡسٰى
وَعِيۡسَى ابۡنِ مَرۡيَمَ ۖ وَاَخَذۡنَا
مِنۡهُمۡ مِّيۡثَاقًا غَلِيۡظًا ۙ﴿٧﴾
لِّيَسۡـئَلَ الصّٰدِقِيۡنَ
عَنۡ صِدۡقِهِمۡ ۚ وَاَعَدَّ

زیادہ منصفانہ ہے اللہ کے نزدیک، پھر اگر نہ جانتے ہو تم
ان کے باپوں کو تو وہ تمہارے بھائی ہیں دین کے لحاظ سے
اور تمہارے رفیق ہیں۔ اور نہیں ہے تم پر کوئی گرفت
ان باتوں میں جو کہہ دیتے ہو تم نادانستہ لیکن
وہ بات جس کا تم ارادہ کرو اپنے دل سے (اس پر گرفت ہے)۔
اور ہے اللہ درگزر کرنے والا اور مہربان ﴿٥﴾
نبیؐ زیادہ مقدم ہے اہلِ ایمان کے لیے
ان کی اپنی ذات پر اور نبیؐ کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔
اور رشتے دار ایک دوسرے کے زیادہ قریب ہیں
اللہ کی کتاب کی رو سے مومنوں اور مہاجروں کی نسبت
الا یہ کہ کرنا چاہو تم اپنے رفیقوں کے ساتھ
کوئی بھلائی (تو کر سکتے ہو)۔ ہے یہ حکم
کتاب میں لکھا ہوا ﴿٦﴾
اور جب لیا تھا ہم نے نبیوں سے پختہ عہد
اور تم سے اور نوحؑ سے اور ابراہیمؑ سے اور موسیٰؑ سے
اور عیسیٰؑ بن مریم سے اور لیا تھا ہم نے
ان سے خوب پختہ عہد ﴿٧﴾
(یہ اس لیے) تاکہ سوال کرے اللہ سچوں سے
ان کی سچائی کے بارے میں اور مہیا کر رکھا ہے اس نے

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۸	کافروں کے لیے دردناک عذاب ۝۸
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ	اے ایمان والو! یاد کرو اللہ کا احسان
عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا	جو اس نے تم پر کیا جب چڑھ آئے تھے تم پر لشکر تو بھیجی ہم نے
عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ	ان پر آندھی اور (بھیجے) ایسے لشکر جو تم نہ دیکھ سکتے تھے۔
وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝۹	اور اللہ ان سب اعمال کو جو تم کر رہے تھے دیکھ رہا تھا ۝۹
اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ	جب وہ چڑھ آئے تھے تم پر تمہارے اوپر کی طرف سے
وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ	اور تمہارے نیچے سے اور جب پتھرا گئی تھیں
الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ	آنکھیں اور آ گئے تھے کلیجے مونہوں کو
وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ	اور گمان کرنے لگے تھے تم اللہ کے بارے میں
الظُّنُوْنَا ۝۱۰	طرح طرح کے گمان ۝۱۰
هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ	یہ وہ وقت تھا جب آزمائے گئے مومن
وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝۱۱	اور ہلا مارے گئے بڑی سختی سے ۝۱۱
وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ	اور جب کہہ رہے تھے منافق اور وہ لوگ جن کے
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا	دلوں میں روگ تھا کہ نہیں وعدہ کیا تھا ہم سے
اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ۝۱۲	اللہ اور اس کے رسولؐ نے مگر دھوکہ دینے کی خاطر ۝۱۲
وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ	اور جب کہا تھا ایک گروہ نے ان میں سے:
يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ	اے اہل یثرب، نہیں ہے ٹھہرنے کا موقع تمہارے لیے
فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ	لہٰذا لوٹ جاؤ، اور اجازت طلب کر رہا تھا ایک گروہ
مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا	ان میں سے نبیؐ سے، کہتے تھے: واقعہ یہ ہے کہ ہمارے گھر

ع ۲

عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۛ
غیر محفوظ ہیں حالانکہ نہ تھے وہ غیر محفوظ،

اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ⑬
نہ چاہتے تھے وہ لوگ مگر بھاگنا ⑬

وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا
اور اگر کہیں آگھسے ہوتے دشمن ان پر اطرافِ شہر سے

ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا
پھر دعوت دی جاتی انہیں فتنہ کی تو یہ ضرور جا پڑتے اس (فتنہ) میں

وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ⑭
اور نہ رکتے یہ اس سے مگر تھوڑی دیر ⑭

وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ
حالانکہ وہ عہد کر چکے تھے اللہ سے

مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ۭ وَكَانَ
اس سے پہلے کہ نہ پھیریں گے پیٹھ اور ہوتی ہے

عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا ⑮
اللہ سے کیے ہوئے عہد کی پرسش ⑮

قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ
اِن سے کہیے ہرگز نہیں فائدہ دے گا تم کو بھاگنا

اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ
اگر تم بھاگے موت سے یا قتل ہونے سے

وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ⑯
اگر ایسا کرو گے تو نہ مزے لوٹو گے زندگی کے مگر تھوڑے دن ⑯

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
ان سے پوچھو کون ہے وہ جو بچا سکے تمہیں اللہ سے

اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا
اگر چاہے وہ تمہیں نقصان پہنچانا

اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۭ
یا (کون ہے جو روک سکے) اگر چاہے اللہ تم پر مہربان ہونا۔

وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور نہ پائیں گے وہ اپنے لیے اللہ کے سوا

وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ⑰
کوئی حمایتی اور نہ کوئی مددگار ⑰

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ
بے شک جانتا ہے اللہ

الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ
ان کو جو رکاوٹیں ڈالنے والے ہیں (جہاد کے کام میں) تم میں سے

وَالْقَاۗىِٕلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ
اور جو کہتے ہیں اپنے بھائیوں سے آجاؤ ہمارے پاس۔

وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٨﴾	اور نہیں شریک ہوتے ہیں جنگ میں مگر بہت کم ﴿١٨﴾
اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚ فَاِذَا جَآءَ	جو سخت بخیل ہیں تمہارا ساتھ دینے میں پھر جب آتا ہے
الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ	خطرے کا وقت تو پاؤ گے تم انہیں کہ دیکھتے ہیں وہ تمہاری طرف
تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ	دیدے پھرا پھرا کر اس شخص کی طرح جس پر غشی طاری ہو رہی ہو
مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ	موت کی وجہ سے، پھر جب دور ہو جاتا ہے
الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ	خوف تو باتیں بناتے ہیں تمہارے سامنے تیز تیز زبانوں سے
اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ	حریص بن کر مال و دولت کے۔ یہ وہ لوگ ہیں
لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ	جو ہرگز ایمان نہیں لائے سو ضائع کر دیے اللہ نے
اَعْمَالَهُمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ	ان کے سارے اعمال، اور ہے یہ بات
عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٩﴾	اللہ کے لیے بہت آسان ﴿١٩﴾
يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ	یہ سمجھ رہے ہیں کہ حملہ آور لشکر
لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ	ابھی نہیں گئے اور اگر حملہ آور ہو جائیں لشکر
يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ	تو یہ دل سے چاہیں گے کہ کاش وہ جا بیٹھیں
فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ	بدوؤں کے درمیان اور پوچھتے رہیں تمہاری خبریں۔
وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا	اور اگر یہ ہوتے تمہارے درمیان تو بھی جنگ میں حصّہ نہ لیتے
اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٢٠﴾ ع	مگر برائے نام ﴿٢٠﴾
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ	یقیناً ہے تمہارے لیے رسول اللہ کی ذات میں
اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ	بہترین نمونہ ہر اس شخص کے لیے جو امیدوار ہو اللہ کا
وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿٢١﴾	اور یومِ آخرت کا اور ذکر کرتا رہتا ہو اللہ کا بہت زیادہ ﴿٢١﴾

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ	اور جب دیکھا مومنوں نے دشمن کے لشکر کو
قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا	تو انہوں نے کہا یہی وہ چیز ہے جس کا وعدہ کیا تھا ہم سے
اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ	اللہ نے اور اس کے رسول نے، یقیناً سچ فرمایا اللہ نے
وَرَسُوْلُهٗ ز وَمَا زَادَهُمْ	اور اس کے رسول نے اور نہیں اضافہ کیا ان میں (اس واقعہ نے)
اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ﴿۲۲﴾	مگر ایمان کا اور اطاعت کا ﴿۲۲﴾
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا	مومنوں میں سے کچھ جواں مرد ایسے ہیں جنہوں نے سچ کر دکھایا
مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ	وہ عہد جو اللہ سے کیا تھا انھوں نے سو ان میں سے کچھ
مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ	ایسے ہیں جنہوں نے پوری کر لی اپنی نذر اور ان میں سے
مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ	کچھ وہ ہیں جو انتظار کر رہے ہیں (وقت آنے کا)
وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾	اور نہیں تبدیلی کی انھوں نے اپنے رویہ میں ذرا بھی ﴿۲۳﴾
لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ	تاکہ بدلہ دے اللہ سچوں کو ان کی سچائی کا
وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ	اور سزا دے منافقوں کو اگر چاہے یا توبہ قبول کر لے
عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾	ان کی۔ بے شک اللہ غفور رحیم ہے ﴿۲۴﴾
وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ	اور واپس بھیج دیا اللہ نے کافروں کو غصے میں بھرا ہوا
لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ	نہ حاصل کر سکے وہ کوئی فائدہ اور بچا لیا اللہ نے مومنوں کو
الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾	لڑائی سے اور ہے اللہ بڑی قوت والا اور زبردست ﴿۲۵﴾
وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ	اور اتار لایا اللہ ان لوگوں کو جنہوں نے ساتھ دیا تھا ان کا
مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ	اہلِ کتاب میں سے ان کی گڑھیوں سے
وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ	اور ڈال دیا ان کے دلوں میں ایسا رعب

فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ
وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿۲۶﴾
وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ
وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ
وَاَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۷﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ
اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا
فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ
وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾
وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ
اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ
مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾
يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ
بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا
الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ
عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

ع ۳ / ۱۹

کہ ان میں سے کچھ کو تم نے قتل کر دیا
اور قیدی بنا لیا تم نے کچھ کو ﴿۲۶﴾
اور وارث بنا دیا تمہیں ان کی زمین کا
اور ان کے گھروں کا اور ان کے مالوں کا
اور اس زمین کا جسے نہیں پامال کیا تھا تم نے اور ہے اللہ
ہر چیز پر پوری طرح قادر ﴿۲۷﴾
اے نبیؐ! کہو اپنی بیویوں سے
کہ اگر ہو تم طلب گار
دنیاوی زندگی کی اور اس کی زیب و زینت کی
تو آؤ میں دے دلا دوں تم کو کچھ
اور رخصت کر دوں بھلے طریقے سے ﴿۲۸﴾
اور اگر ہو تم طالب اللہ اور اس کے رسول کی
اور آخرت کے گھر کی تو بے شک اللہ نے
مہیا کر رکھا ہے ان کے لیے جو نیکوکار ہیں
تم میں سے اجر عظیم ﴿۲۹﴾
اے نبیؐ کی بیویو! جو ارتکاب کرے گی تم میں سے
کھلی فحش حرکت کا تو دیا جائے گا اُسے
عذاب دگنا اور ہے یہ بات
اللہ کے لیے بہت آسان ﴿۳۰﴾

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا
نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ
وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿٣١﴾
يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ
اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ
فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ
مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿٣٢﴾ ۚ
وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ
تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ
وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ
اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿٣٣﴾ ۚ
وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ
مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿٣٤﴾ ع
اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ
وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ

اور جو فرمانبردار بن کر رہے گی تم میں سے اللہ
اور اس کے رسول کی اور کرے گی نیک اعمال،
دیں گے ہم اسے اس کا اجر بھی دوہرا
اور مہیا کر رکھا ہے ہم نے اس کے لیے رزقِ کریم ﴿٣١﴾
اے نبی کی بیویو! نہیں ہو تم مانند عام عورتوں کے (لہٰذا)
اگر تم اللہ سے ڈرنے والی ہو تو نہ بات کیا کرو دبی زبان سے
اس طرح کہ لالچ میں پڑ جائے کوئی ایسا شخص جس کے دل میں
خرابی ہو بلکہ بات کیا کرو صاف اور سیدھے طریقے سے ﴿٣٢﴾
اور ٹک کر رہو اپنے گھروں میں اور نہ دکھاتی پھرو اپنی سج دھج
سابق دورِ جاہلیت کی طرح اور قائم کرتی رہو نماز
اور دیتی رہو زکوٰۃ اور اطاعت کرو اللہ اور اس کے رسول کی،
اللہ تو بس یہ چاہتا ہے کہ دور کر دے تم سے گندگی،
اے نبی کے گھر والو اور پاک کر دے تمہیں پوری طرح ﴿٣٣﴾
اور یاد رکھو جو پڑھی جاتی ہیں تمہارے گھروں میں
اللہ کی آیات اور حکمت کی باتیں۔
بے شک اللہ ہے باریک بین اور پوری طرح باخبر ﴿٣٤﴾
بالیقین مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، مومن مرد
اور مومن عورتیں، فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں
اور راست باز مرد اور راست باز عورتیں

وَ الصّٰبِرِيۡنَ وَالصّٰبِرٰتِ	اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں
وَ الۡخٰشِعِيۡنَ وَ الۡخٰشِعٰتِ	اور اللہ کے آگے جھکنے والے مرد اور اللہ کے آگے جھکنے والی عورتیں
وَ الۡمُتَصَدِّقِيۡنَ وَالۡمُتَصَدِّقٰتِ	اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں
وَالصَّآٮِٕمِيۡنَ وَالصّٰٓـئِمٰتِ	اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں
وَ الۡحٰفِظِيۡنَ فُرُوۡجَهُمۡ	اور حفاظت کرنے والے مرد اپنی شرمگاہوں کی
وَالۡحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيۡنَ	اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور یاد کرنے والے مرد
اللّٰهَ كَثِيۡرًا وَّ الذّٰكِرٰتِ ۙ	اللہ کو بہت زیادہ اور یاد کرنے والی عورتیں
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةً وَّاَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۳۵﴾	مہیا کر رکھی ہے اللہ نے ان سب کے لیے مغفرت اور اجر عظیم ﴿۳۵﴾
وَمَا كَانَ لِمُؤۡمِنٍ وَّلَا مُؤۡمِنَةٍ	اور نہیں (زیب دیتی یہ بات) کسی مومن مرد اور نہ کسی مومن عورت کو
اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗۤ	کہ جب فیصلہ فرما دے اللہ اور اس کا رسول
اَمۡرًا اَنۡ يَّكُوۡنَ لَهُمُ الۡخِيَرَةُ	کسی معاملہ کا تو باقی رہے ان کے پاس اختیار
مِنۡ اَمۡرِهِمۡ ؕ وَمَنۡ يَّعۡصِ	اپنے معاملات کا۔ اور جو نافرمانی کرتا ہے
اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَقَدۡ	اللہ اور اس کے رسول کی تو درحقیقت
ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيۡنًا ؕ ﴿۳۶﴾	جا پڑا وہ کھلی گمراہی میں ﴿۳۶﴾
وَاِذۡ تَقُوۡلُ لِلَّذِىۡۤ	اور (یاد کرو) جب کہہ رہے تھے تم اس شخص سے
اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَاَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِ	جس پر احسان کیا تھا اللہ نے اور احسان کیا تھا تم نے بھی اس پر،
اَمۡسِكۡ عَلَيۡكَ زَوۡجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ	"نہ چھوڑو اپنی بیوی کو اور ڈرو اللہ سے"
وَتُخۡفِىۡ فِىۡ نَفۡسِكَ	اور چھپا رہے تھے تم اپنے دل میں
مَا اللّٰهُ مُبۡدِيۡهِ وَتَخۡشَى	وہ بات جسے اللہ ظاہر کرنا چاہتا تھا اور ڈر رہے تھے تم

النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنۡ تَخۡشٰهُ ؕ
فَلَمَّا قَضٰى زَيۡدٌ مِّنۡهَا
وَطَرًا زَوَّجۡنٰكَهَا لِكَىۡ لَا يَكُوۡنَ
عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ حَرَجٌ فِىۡۤ اَزۡوَاجِ اَدۡعِيَآئِهِمۡ
اِذَا قَضَوۡا مِنۡهُنَّ وَطَرًا ؕ
وَكَانَ اَمۡرُ اللّٰهِ مَفۡعُوۡلًا ۝۳۷
مَا كَانَ عَلَى النَّبِىِّ مِنۡ حَرَجٍ فِيۡمَا
فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ
فِى الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلُ ؕ
وَكَانَ اَمۡرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقۡدُوۡرَا ۝۳۸
الَّذِيۡنَ يُبَلِّغُوۡنَ
رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخۡشَوۡنَهٗ
وَلَا يَخۡشَوۡنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ
وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيۡبًا ۝۳۹
مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنۡ رِّجَالِكُمۡ
وَلٰكِنۡ رَّسُوۡلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمًا ۝۴۰
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اذۡكُرُوا
اللّٰهَ ذِكۡرًا كَثِيۡرًا ۝۴۱

انسانوں سے حالانکہ اللہ زیادہ حقدار ہے اس کا کہ ڈرو تم اس سے۔
پھر جب پوری کرلی زید نے اس (زینب بنتِ جحش) سے
اپنی حاجت تو نکاح کردیا ہم نے تمہارا اس سے تاکہ نہ رہے
مومنوں پر کوئی تنگی اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں،
جب وہ پوری کرچکے ہوں ان سے اپنی حاجت
اور ہے اللہ کا حکم پورا ہوکر رہنے والا ۝۳۷
نہیں ہے نبی پر کچھ مضائقہ کسی ایسے معاملہ میں جو
فرض کردیا ہو اللہ نے اس کے لیے۔ یہی سنت ہے اللہ کی
ان (انبیا) کے بارے میں جو گزر چکے ہیں پہلے۔
اور ہے اللہ کا حکم قطعی طے شدہ فیصلہ ۝۳۸
یہ (انبیا) وہ ہیں جو پہنچاتے ہیں
اللہ کے پیغامات اور ڈرتے ہیں اس سے
اور نہیں ڈرتے کسی سے سوائے اللہ کے۔
اور کافی ہے اللہ محاسبہ کے لیے ۝۳۹
نہیں ہیں محمدؐ باپ کسی کے تمہارے مردوں میں سے
بلکہ وہ رسول ہیں اللہ کے اور سلسلۂ نبوت کی تکمیل کرنے والے ہیں۔
اور ہے اللہ ہر چیز سے پوری طرح باخبر ۝۴۰
اے ایمان والو! یاد کرتے رہو
اللہ کو کثرت سے ۝۴۱

وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿٤٢﴾	اور تسبیح کرتے رہو اس کی صبح و شام ﴿٤٢﴾
هُوَالَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْكُمْ وَمَلٰٓىِٕكَتُهٗ	وہی ہے جو رحمت فرماتا ہے تم پر اور اس کے فرشتے بھی
لِیُخْرِجَكُمْ	(تمہارے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں) تاکہ نکال لائے تم کو
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ	تاریکیوں سے روشنی میں اور ہے وہ
بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا ﴿٤٣﴾	مومنوں پر بہت مہربان ﴿٤٣﴾
تَحِیَّتُهُمْ یَوْمَ یَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚ	ان کا استقبال جس دن وہ اس سے ملیں گے، سلام سے ہوگا
وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِیْمًا ﴿٤٤﴾	اور مہیا کر رکھا ہے اس نے ان کے لیے اجر کریم ﴿٤٤﴾
یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا	اے نبیؐ! بے شک ہم ہی نے بھیجا ہے تم کو گواہ بنا کر
وَّمُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا ﴿٤٥﴾	اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر) ﴿٤٥﴾
وَّدَاعِیًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ	اور بلانے والا اللہ کی طرف اسی کی اجازت سے
وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا ﴿٤٦﴾	اور (بنایا ہے تم کو) روشن چراغ ﴿٤٦﴾
وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ	اور خوشخبری دے دو مومنوں کو اس بات کی کہ ہے ان کے لیے
مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِیْرًا ﴿٤٧﴾	اللہ کی طرف سے بڑا فضل ﴿٤٧﴾
وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ	اور مت کہا مانو کافروں کا اور منافقوں کا
وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ	اور نہ پروا کرو ان کے ستانے کی اور بھروسہ کرو اللہ پر۔
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ﴿٤٨﴾	اور کافی ہے اللہ کارساز ﴿٤٨﴾
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ	اے ایمان والو! جب نکاح کرو تم
الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ	مومن عورتوں سے پھر طلاق دو انہیں اس سے پہلے کہ
تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَیْهِنَّ	انہیں ہاتھ لگاؤ تم تو نہیں ہے تمہاری طرف سے ان پر لازم

مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ
وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿٤٩﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ
اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ
وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّآ
اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ
وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ
الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ز
وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ
نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ
اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ قَدْ عَلِمْنَا
مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ
وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ
عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥٠﴾
تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ
مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ
وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ
عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕ

کوئی عدت جسے تم ان سے پورا کراؤ لہٰذا تم انہیں کچھ مال دے دو
اور رخصت کر دو بھلے طریقے سے ﴿٤٩﴾
اے نبیؐ! بے شک ہم نے حلال کر دی ہیں تمہارے لیے
تمہاری وہ بیویاں جن کے مہر تم نے ادا کر دیے ہوں
اور وہ لونڈیاں بھی جو تمہاری ملک میں آئیں اس (مالِ غنیمت) میں سے جو
عطا کیا ہے اللہ نے تمہیں اور (حلال کر دی ہیں) تمہاری چچازاد
پھوپھی زاد اور ماموں زاد اور خالہ زاد (بہنیں)
جنہوں نے ہجرت کی ہے تمہارے ساتھ
اور کوئی مومن عورت اگر ہبہ کرے
اپنے نفس کو نبیؐ کے لیے اگر نبیؐ بھی چاہے (تو حلال ہے)
اس سے نکاح کرنا۔ (یہ رعایت) خالصتاً تمہارے لیے ہے
دوسرے مومنوں کے لیے نہیں۔ ہمیں خوب معلوم ہے کہ
کیا فرض کیا ہے ہم نے مومنوں پر اُن کی بیویوں
اور لونڈیوں کے بارے میں؟ (تمہیں ان حدود سے مستثنیٰ کر دیا ہے) تاکہ نہ رہے
تم پر کوئی تنگی۔ اور ہے اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ﴿٥٠﴾
(تمہیں اختیار ہے) کہ خود سے الگ رکھو جس کو چاہو
اِن بیویوں میں سے اور اپنے ساتھ رکھو جس کو چاہو
اور جس کو چاہو (اپنے پاس بلالو) ان میں سے جنہیں
علیحدہ رکھا تھا تم نے۔ (اس میں) تم پر کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ تَقَرَّ
اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ
بِمَاۤ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
مَا فِىْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿۵۱﴾
لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ
وَلَاۤ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ
اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ
اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ رَّقِيْبًا ﴿۵۲﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا
بُيُوْتَ النَّبِىِّ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ
اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ
وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا
فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا
وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ
كَانَ يُؤْذِى النَّبِىَّ فَيَسْتَحْىٖ مِنْكُمْ ؗ
وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْىٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ
وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا

اس طریقے سے زیادہ توقع ہے کہ ٹھنڈی رہیں گی
ان کی آنکھیں اور نہ غمگین ہوں گی وہ اور راضی رہیں گی
اس پر جو دو گے تم ان کو سب کی سب اور اللہ خوب جانتا ہے
اس کو جو تمہارے دلوں میں ہے ۔ اور ہے اللہ
ہر بات جاننے والا اور بردبار ﴿۵۱﴾
نہیں حلال ہیں تمہارے لیے عورتیں اس کے بعد
اور نہ یہ کہ تم بدلو ان کی جگہ اور بیویاں اگرچہ
تمہیں بہت ہی پسند ہو ان کا حسن
سوائے تمہاری لونڈیوں کے اور ہے اللہ
ہر چیز پر نگران ﴿۵۲﴾
اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت جایا کرو
نبی کے گھروں میں اِلّا یہ کہ بلایا جائے تمہیں
کھانے پر ـــــ نہ تاکتے رہا کرو کھانے کا وقت ـــــ
ہاں جب بلایا جائے تمہیں تو ضرور جاؤ ۔
پھر جب کھانا کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ
اور نہ بیٹھے رہا کرو باتیں کرنے کے لیے ۔ یقیناً تمہاری یہ حرکتیں
تکلیف دیتی ہیں نبی کو مگر وہ لحاظ کرتے ہیں تمہارا اور کچھ نہیں کہتے
لیکن اللہ نہیں شرماتا حق بات کہنے سے ۔
اور اگر مانگنا ہو تمہیں نبی کی بیویوں سے کوئی سامان

آیات	ترجمہ
فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ	تو مانگو ان سے پردے کے پیچھے سے - یہ طریقہ
اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَ قُلُوْبِهِنَّ ؕ	تمہارے اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کے لیے زیادہ مناسب ہے -
وَمَا كَانَ لَكُمْ	اور نہیں ہے جائز تمہارے لیے
اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا	کہ تکلیف دو اللہ کے رسول کو اور نہ یہ کہ نکاح کرو
اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕ	اس کی بیویوں سے اس کے بعد کبھی -
اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۝۵۳	بے شک ایسا کرنا ہے اللہ کے نزدیک بہت بڑا گناہ ۝۵۳
اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ	خواہ تم ظاہر کرو کوئی بات یا چھپاؤ (کوئی فرق نہیں پڑتا)
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝۵۴	اس لیے کہ بلا شبہ اللہ ہے ہر بات سے پوری طرح باخبر ۝۵۴
لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ	کوئی مضائقہ نہیں ہے نبی کی بیویوں کے لیے (سامنے آنے میں)
فِيْۤ اٰبَآئِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَاۤ اِخْوَانِهِنَّ	اپنے باپوں کے اور نہ اپنے بیٹوں کے اور نہ اپنے بھائیوں کے
وَلَاۤ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ	اور نہ اپنے بھتیجوں کے اور نہ بھانجوں کے
وَلَا نِسَآئِهِنَّ	اور نہ اپنے میل کی عورتوں کے
وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ	اور نہ ان کے جو ان کے ملکِ یمین میں ہو اور ڈرتی رہو اللہ سے -
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝۵۵	بے شک اللہ ہے ہر چیز پر نگران ۝۵۵
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ	بلا شبہ اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر -
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو درود بھیجو ان پر
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝۵۶	اور خوب سلام بھیجا کرو ۝۵۶
اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	بلا شبہ جو لوگ اذیت دیتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کو،
لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ	لعنت بھیجی ہے ان پر اللہ نے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی

وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿٥٧﴾ | اور تیار کر رکھا ہے ان کے لیے رسوا کن عذاب ﴿٥٧﴾
وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ | اور جو لوگ اذیت دیتے ہیں مومن مردوں اور مومن عورتوں کو
بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا | (الزام لگا کر) ایسے (کاموں) کا جو نہیں کیے انہوں نے
فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا | تو بے شک انہوں نے اٹھایا اپنے اوپر بوجھ بڑے بہتان کا
وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٥٨﴾ | اور کھلے گناہ کا ﴿٥٨﴾
يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ | اے نبیؐ کہو! اپنی بیویوں سے
وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ | اور اپنی بیٹیوں سے اور اہلِ ایمان کی عورتوں سے
يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ۭ | کہ وہ لٹکا لیا کریں اپنے اوپر اپنی چادر کے پلّو۔
ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ | یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے تاکہ وہ پہچان لی جائیں
فَلَا يُؤْذَيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ | اور نہ ستائی جائیں اور ہے اللہ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥٩﴾ | معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ﴿٥٩﴾
لَىِٕنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ | اگر نہ باز آئے منافق اور وہ لوگ جن کے
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ | دلوں میں روگ ہے اور وہ لوگ جو ہیجان انگیز افواہیں پھیلاتے ہیں
فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ | مدینہ میں تو ضرور اٹھا کھڑا کریں گے ہم تمہیں
بِهِمْ ثُمَّ | ان کے خلاف (کارروائی کے لیے) پھر
لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٦٠﴾ | نہ رہیں گے وہ تمہارے ساتھ مدینہ میں مگر تھوڑے دن ﴿٦٠﴾
مَّلْعُوْنِيْنَ ڔ اَيْنَمَا | لعنت بھیجی جائے گی ان پر (ہر طرف سے)، جہاں کہیں
ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا | پائے جائیں گے، پکڑے جائیں گے
وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿٦١﴾ | اور قتل کیے جائیں گے بری طرح ﴿٦١﴾

ركوع ٤

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ	یہی سنت ہے اللہ کی ایسے لوگوں کے معاملے میں جو
خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ	گزر چکے ہیں پہلے اور نہ پاؤ گے تم
لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٦٢﴾	اللہ کی سنت میں کوئی تبدیلی ﴿۶۲﴾
يَسْئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۭ	پوچھتے ہیں تم سے لوگ قیامت کے بارے میں ۔
قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ	کہو درحقیقت اس کا علم تو بس، اللہ کے پاس ہے ۔
وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿٦٣﴾	اور تمہیں کیا معلوم شاید کہ قیامت قریب ہی ہو ﴿۶۳﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ	بے شک اللہ نے لعنت بھیجی ہے کافروں پر
وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿٦٤﴾	اور تیار کر رکھی ہے ان کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ ﴿۶۴﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ	رہیں گے یہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ،
لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٦٥﴾	نہ پائیں گے (اپنے لیے) کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار ﴿۶۵﴾
يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ	جس دن الٹ پلٹ کیے جائیں گے ان کے چہرے
فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا	آگ پر، کہیں گے وہ کاش! ہم نے اطاعت کی ہوتی
اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾	اللہ کی اور اطاعت کی ہوتی رسول کی ﴿۶۶﴾
وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا	اور کہیں گے اے ہمارے مالک! ہم نے اطاعت کی تھی
سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا	اپنے سرداروں کی اور بڑوں کی
فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾	تو انہوں نے ہمیں گمراہ کر دیا راہِ راست سے ﴿۶۷﴾
رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ	اے ہمارے مالک! دے تو انہیں دگنا عذاب
وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾ ع	اور لعنت بھیج ان پر بڑی لعنت ﴿۶۸﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ ہو جانا ان لوگوں کی طرح جنہوں نے

اٰذَوۡا مُوۡسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ	اذیتیں دی تھیں موسیٰؑ کو تو بری ثابت کردیا اسے اللہ نے
مِمَّا قَالُوۡا ؕ وَكَانَ	ان باتوں سے جو انہوں نے بنائی تھیں اور تھے موسیٰؑ
عِنۡدَ اللّٰهِ وَجِيۡهًا ؕ ۶۹	اللہ کے نزدیک بہت باعزت ۶۹
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے ایمان والو! ڈرتے رہو اللہ سے
وَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِيۡدًا ۙ ۷۰	اور کہو بات ٹھیک ٹھیک ۷۰
يُّصۡلِحۡ لَـكُمۡ اَعۡمَالَـكُمۡ	درست کردے گا اللہ تمہاری خاطر تمہارے اعمال
وَيَغۡفِرۡ لَـكُمۡ ذُنُوۡبَكُمۡ ؕ	اور معاف کردے گا تمہاری خاطر تمہارے گناہ ۔
وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ	اور جس نے اطاعت کی اللہ اور اس کے رسول کی
فَقَدۡ فَازَ فَوۡزًا عَظِيۡمًا ۷۱	تو بلاشبہ اس نے حاصل کی کامیابی بہت بڑی ۷۱
اِنَّا عَرَضۡنَا الۡاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ	بے شک ہم نے پیش کیا اس امانت کو سامنے آسمانوں کے،
وَالۡاَرۡضِ وَالۡجِبَالِ فَاَبَيۡنَ اَنۡ يَّحۡمِلۡنَهَا	زمین کے اور پہاڑوں کے تو انہوں نے انکار کردیا اس کو اٹھانے سے
وَاَشۡفَقۡنَ مِنۡهَا وَحَمَلَهَا الۡاِنۡسَانُ ؕ	اور ڈر گئے اس سے مگر اٹھالیا اسے انسان نے ۔
اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوۡمًا جَهُوۡلًا ۙ ۷۲	یقیناً ہے یہ (انسان) بڑا ظالم اور بڑا جاہل ۷۲
لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الۡمُنٰفِقِيۡنَ	(یہ بارِ امانت اس لیے ڈالا گیا) تاکہ سزا دے اللہ منافق مردوں
وَالۡمُنٰفِقٰتِ وَالۡمُشۡرِكِيۡنَ	اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں
وَالۡمُشۡرِكٰتِ وَيَتُوۡبَ اللّٰهُ	اور مشرک عورتوں کو اور نوازے اپنی رحمت سے اللہ
عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ	مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ۔
وَكَانَ اللّٰهُ	اور ہے اللہ
غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ۷۳ ع	بہت بخشنے والا، بے حد مہربان ۷۳

اٰيَاتُهَا ٥٤ سُوْرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ (٣٤) (٥٨) رُكُوْعَاتُهَا ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ — ساری حمد اس اللہ ہی کے لیے ہے جو مالک ہے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ — ہر اس (چیز) کا جو ہے آسمانوں میں اور جو ہے زمین میں

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ — اور اسی کے لیے ہے حمد آخرت میں بھی ۔

وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ① — اور وہی ہے بڑی حکمت والا اور سب کچھ جاننے والا ①

يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ — وہ جانتا ہے اسے بھی جو داخل ہوتا ہے زمین میں

وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ — اور جو نکلتا ہے اس میں سے اور جو نازل ہوتا ہے

مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ — آسمان سے اور جو چڑھتا ہے اس میں ۔

وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ② — اور ہے وہ نہایت رحم فرمانے والا اور درگزر کرنے والا ②

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا — اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا کہ نہیں آئے گی ہم پر

السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ — قیامت ۔ کہہ دیجیے کیوں نہیں، قسم ہے میرے رب کی

لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ — وہ ضرور آکر رہے گی تم پر ۔ وہ عالم الغیب ہے

لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ — نہیں ہے اس سے چھپی ہوئی ذرہ برابر (کوئی چیز)

فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ — آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہیں کوئی چھوٹی چیز

مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا — اس سے اور نہ کوئی بڑی چیز مگر

فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ③ۙ — وہ درج ہے کتاب مبین (لوح محفوظ) میں ③

لِّيَجْزِيَ الَّذِينَ
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۚ
أُولَٰئِكَ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٤﴾
وَالَّذِينَ سَعَوْ فِي آيَاتِنَا
مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ
عَذَابٌ مِّن رِّجْزٍ أَلِيمٌ ﴿٥﴾
وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي
أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ
هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطِ
الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ﴿٦﴾
وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدُلُّكُمْ
عَلَىٰ رَجُلٍ يُنَبِّئُكُمْ إِذَا
مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ إِنَّكُمْ
لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿٧﴾
أَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَم بِهِ جِنَّةٌ ۗ
بَلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
فِي الْعَذَابِ وَالضَّلَالِ الْبَعِيدِ ﴿٨﴾
أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُم
مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ إِن نَّشَأْ نَخْسِفْ بِهِمُ

(قیامت اس لیے آئے گی) تاکہ جزا دے اللہ ان لوگوں کو جو
ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک اعمال۔
یہی وہ لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے مغفرت اور رزقِ کریم ﴿٤﴾
اور جن لوگوں نے بھاگ دوڑ کی ہماری آیات کو
نیچا دکھانے کے لیے، یہی لوگ ہیں کہ ہے اُن کے لیے
عذاب بدترین اور دردناک ﴿٥﴾
اور جانتے ہیں وہ لوگ جنہیں دیا گیا تھا علم کہ جو بھی
نازل کیا گیا ہے تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے
وہ سراسر حق ہے اور رہنمائی کرتا ہے اس راستے کی طرف
جو غالب اور تمام خوبیوں کے مالک کا ہے ﴿٦﴾
اور کہتے ہیں یہ کافر لوگ کیا ہم تمہیں بتائیں
ایسا شخص جو خبر دیتا ہے تم کو کہ جب
تمہارا جسم ریزہ ریزہ ہو کر منتشر ہو جائے گا تو بلاشبہ تم
پھر پیدا کیے جاؤ گے نئے سرے سے؟ ﴿٧﴾
کیا گھڑ رہا ہے یہ اللہ پر جھوٹ یا یہ شخص دیوانہ ہے؟
نہیں بلکہ جو لوگ ایمان نہیں لاتے آخرت پر
وہ عذاب میں مبتلا ہیں اور دور جا پڑے ہیں گمراہی میں ﴿٨﴾
کیا انہوں نے کبھی نظر نہیں ڈالی ان چیزوں پر جو ان کے آگے اور پیچھے ہیں
مثلاً آسمان اور زمین، اگر ہم چاہیں تو دھنسا دیں ان کو

الۡاَرۡضِ اَوۡ نُسۡقِطۡ عَلَيۡهِمۡ كِسَفًا
مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيَةً
لِّكُلِّ عَبۡدٍ مُّنِيۡبٍ ۝۹
وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضۡلًا ؕ
يٰجِبَالُ اَوِّبِىۡ مَعَهٗ
وَالطَّيۡرَ ۚ
وَاَلَـنَّا لَـهُ الۡحَدِيۡدَ ۝۱۰
اَنِ اعۡمَلۡ سٰبِغٰتٍ
وَّقَدِّرۡ فِى السَّرۡدِ وَاعۡمَلُوۡا صَالِحًا ؕ
اِنِّىۡ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ۝۱۱
وَلِسُلَيۡمٰنَ الرِّيۡحَ غُدُوُّهَا
شَهۡرٌ وَّرَوَاحُهَا
شَهۡرٌ ۚ وَاَسَلۡنَا لَهٗ
عَيۡنَ الۡقِطۡرِ ؕ وَمِنَ الۡجِنِّ
مَنۡ يَّعۡمَلُ بَيۡنَ يَدَيۡهِ بِاِذۡنِ رَبِّهٖ ؕ
وَمَنۡ يَّزِغۡ مِنۡهُمۡ عَنۡ اَمۡرِنَا
نُذِقۡهُ مِنۡ عَذَابِ السَّعِيۡرِ ۝۱۲
يَعۡمَلُوۡنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنۡ مَّحَارِيۡبَ
وَتَمَاثِيۡلَ وَجِفَانٍ كَالۡجَوَابِ

زمین میں یا گرادیں ان پر کوئی ٹکڑا
آسمان کا۔ بلاشبہ اس میں ایک نشانی ہے
ہر اس بندے کے لیے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہو ۝۹
اور بے شک عطا کیا تھا ہم نے داؤدؑ کو اپنے ہاں سے بڑا فضل
(اور حکم دیا تھا کہ) اے پہاڑو! تسبیح و مناجات میں ساتھ دو اس کا
اور (یہی حکم دیا تھا) پرندوں کو بھی۔
اور نرم کردیا تھا ہم نے اس کے لیے لوہا ۝۱۰
اس ہدایت کے ساتھ کہ تیار کرو زرہیں
اور ٹھیک اندازے پر رکھو اُن کے حلقے اور کرو نیک کام۔
بے شک میں تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہوں ۝۱۱
اور (مسخر کردیا تھا ہم نے) سلیمانؑ کے لیے ہوا کو، چلنا اس کا صبح کو
ایک مہینے (کی راہ) تک تھا۔ اور شام کے وقت چلنا اس کا
ایک مہینے (کی راہ) تک تھا اور بہا دیا ہم نے اس کے لیے
چشمہ تانبے کا۔ اور (تابع کردیے اس کے) کچھ جن
جو کام کرتے تھے اس کے آگے اس کے رب کے حکم سے۔
اور جو سرتابی کرتا تھا ان میں سے ہمارے حکم سے
تو چکھاتے تھے ہم اسے آگ کا عذاب ۝۱۲
یہ بناتے تھے اس کے لیے جو وہ چاہتا تھا عالیشان عمارتیں
اور تصاویر اور لگن حوض کی مانند

ع ۹

وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ
اور بھاری دیگیں جمی ہوئی (چولہوں پر) ۔

اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ
ارشاد فرمایا ہم نے عمل کرو اے آلِ داوٗدؑ! شکر کے طریقے پر ۔

وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾
لیکن کم ہیں میرے بندوں میں سے شکر کرنے والے ﴿۱۳﴾

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ
پھر جب نافذ کیا ہم نے سلیمانؑ پر موت (کا فیصلہ)

مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ
تو نہ پتہ دیا ان جنات کو اس کی موت کا مگر دیمک نے

تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ
جو کھا رہی تھی اس کے عصا کو، پھر جب وہ گر پڑے

تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ
تب معلوم ہوا جنات کو کہ اگر جانتے ہوتے وہ

الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۱۴﴾ ؕ
غیب تو نہ مبتلا ہوتے وہ ذلت کے عذاب میں ﴿۱۴﴾

لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ
بلاشبہ تھی قومِ سبا کے لیے ان کی بستی میں ایک نشانی،

جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۬ؕ
دو باغ تھے دائیں جانب اور بائیں جانب ۔

كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ
(ہم نے کہا) کھاؤ اس رزق میں سے جو دیا ہے

رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ
تمہارے رب نے اور شکر بجالاؤ اس کا ۔

بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾
ملک اچھا اور عمدہ ہے اور رب ہے بخشنے والا ﴿۱۵﴾

فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ
پھر وہ منہ موڑ گئے (شکر گزاری سے) تو بھیجا ہم نے ان پر

سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ
بند توڑ سیلاب اور بدل دیا ہم نے ان کے باغوں کو

جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ
دو ایسے باغوں سے جن میں پھل تھے کڑوے کسیلے

وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿۱۶﴾
اور جھاؤ کے درخت اور چند بیری کی جھاڑیاں ﴿۱۶﴾

ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ
یہ بدلہ دیا تھا ان کو ہم نے ان کی ناشکری کی وجہ سے ۔

وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾
اور نہیں بدلہ دیتے ہم (ایسا) مگر ناشکرے انسانوں کو ﴿۱۷﴾

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ۭ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ۱۸ فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۱۹ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۲۰ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ۭ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۲۱ ع ۱۴

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

اور بسا دی تھیں ہم نے ان کے اور ان بستیوں کے درمیان جن کو ہم نے برکت عطا کی تھی ایسی بستیاں جو نمایاں نظر آتی تھیں اور منزلیں مقرر کر دیں ہم نے اُن میں سفر کی۔ (کہا تھا) چلو پھرو ان میں رات دن بے خوف وخطر ۱۸ لیکن انہوں نے کہا: اے ہمارے مالک! دراز کر دے ہماری سفر کی مسافتیں اور اس طرح ظلم کیا انہوں نے اپنی جان پر سو بنا کر رکھ دیا ہم نے ان کو کہانیاں اور تتر بتر کر دیا ہم نے ان کو ریزہ ریزہ کر کے۔ بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لیے جو صابر و شاکر ہو ۱۹ اور بلاشبہ سچ ثابت کر دیا ان پر ابلیس نے اپنا گمان اور انہوں نے اس کی پیروی کی سوائے ایک گروہ کے جو مومن تھا ۲۰ اور نہیں حاصل تھا اسے ان پر کوئی اختیار مگر (جو کچھ ہوا اس لیے ہوا) تاکہ دیکھیں ہم کہ کون ایمان رکھتا ہے آخرت پر اور کون ہے ان میں سے جو آخرت کے بارے میں شک میں مبتلا ہے اور تیرا رب ہر چیز پر نگران ہے ۲۱

کہو (اے نبی! ان مشرکوں سے) کہ پکار دیکھو انہیں جن کو تم سمجھتے ہو (اپنا معبود) اللہ کے سوا، نہیں مالک ہیں وہ ذرہ برابر (کسی چیز کے)

فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ
آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہیں ہے ان کی

فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ
آسمانوں و زمین کی ملکیت میں کوئی شرکت اور نہیں ہے اللہ کا

مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿٢٢﴾
ان (شریکوں) میں سے کوئی مددگار بھی ﴿٢٢﴾

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ
اور نہ نفع پہنچا سکتی ہے سفارش اللہ کے حضور

اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ
مگر صرف اس شخص کو جس کے لیے اجازت دے اللہ اس کی

حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ
حتیٰ کہ جب دور ہوگی دہشت اُن کے دلوں سے

قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ
تو وہ پوچھیں گے کیا ارشاد فرمایا

رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ
تمہارے رب نے؟ وہ جواب دیں گے کہ ٹھیک (فرمایا)

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٢٣﴾
اور وہ ہے عالیشان اور سب سے بڑا ہے ﴿٢٣﴾

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ
پوچھو (ان سے اے نبیؐ!) کون ہے وہ جو رزق دیتا ہے تم کو

مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ
آسمانوں سے اور زمین سے؟ کہو اللہ

وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى
اور ہم یا تم — کوئی ایک — ضرور ہدایت پر ہے

اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾
یا پھر کھلی گمراہی میں مبتلا ہے ﴿٢٤﴾

قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا
کہو! نہیں باز پرس ہوگی تم سے اس کی جو قصور ہم نے کیے

وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٥﴾
اور نہیں جواب طلبی ہوگی ہم سے ان (جرائم) کی جو تم کرتے ہو ﴿٢٥﴾

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ
کہو! جمع کرے گا ہم سب کو ہمارا رب پھر فیصلہ کر دے گا

بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَهُوَ
ہمارے درمیان ٹھیک ٹھیک اور وہی ہے

الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٦﴾
سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا اور ہر بات جاننے والا ﴿٢٦﴾

قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ
کہو ان سے (ذرا دکھاؤ مجھے وہ (ہستیاں) جنہیں

اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ	ملا رکھا ہے تم نے اس کے ساتھ شریک بنا کر۔
كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ	ہرگز نہیں! بلکہ امر واقعہ یہ ہے کہ وہ اللہ ہی ہے
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾	جو ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ﴿۲۷﴾
وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ	اور نہیں بھیجا ہم نے تم کو (اے نبی) مگر تمام انسانوں کے لیے
بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾	بشیر و نذیر بنا کر لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں ﴿۲۸﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ	اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ کب پوری ہوگی یہ دھمکی
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾	اگر ہو تم سچے ﴿۲۹﴾
قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ	(ان سے) کہہ دیجیے تمہارے لیے مقرر ہے مہلت کی میعاد کا ایک دن
لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً	نہ تاخیر کر سکتے ہو تم اس کے آنے میں ایک گھڑی کی
وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٠﴾	اور نہ (ایک گھڑی اسے) پہلے لا سکتے ہو ﴿۳۰﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ	اور کہتے ہیں یہ کافر ہرگز نہیں ایمان لائیں گے ہم
بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ	اس قرآن پر اور نہ ان (کتابوں) پر جو اس سے پہلے آ چکی ہیں۔
وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ	اور کاش تم دیکھو وہ سماں جب ظالم لوگ کھڑے کیے جائیں گے
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖۚ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ	اپنے رب کے حضور، ڈال رہے ہوں گے وہ ایک دوسرے پر
الْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا	الزام۔ کہیں گے وہ لوگ جو دبا کر رکھے گئے تھے
لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا	ان لوگوں سے جو بڑے بنے ہوئے تھے
لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣١﴾	کہ اگر نہ ہوتے تم تو ضرور ہوتے ہم مومن ﴿۳۱﴾
قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ	اور کہیں گے وہ لوگ جو بڑے بنے ہوئے تھے ان سے جو
اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ	دبا کر رکھے گئے تھے: کیا ہم نے زبردستی روکا تھا تم کو

عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ
بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ
اسْتَكْبَرُوْا بَلْ
مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ
اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ
لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ
لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۭ وَجَعَلْنَا
الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ
هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٣٣﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ
اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا
بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٤﴾
وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ
وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٣٥﴾
قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾
وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ

ہدایت سے اس کے بعد کہ آگئی تھی وہ تمہارے پاس؟
نہیں بلکہ تم خود ہی تھے مجرم ﴿٣٢﴾
اور کہیں گے وہ لوگ جو دبا کر رکھے گئے تھے ان سے جو
بڑے بنے ہوئے تھے، نہیں بلکہ
یہ تمہاری شب و روز کی سازشیں تھیں جب تم حکم دیتے تھے ہم کو
کہ ہم کفر کریں اللہ کے ساتھ اور ٹھہرائیں ہم (دوسروں کو)
اس کا ہمسر۔ اور دل ہی دل میں پچھتائیں گے یہ
جب دیکھیں گے عذاب کو۔ اور ڈال دیں گے ہم
طوق گردنوں میں ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا۔
نہیں بدلہ دیا جائے گا انہیں مگر اسی کا جو وہ کرتے رہے ﴿٣٣﴾
اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں کوئی متنبہ کرنے والا
مگر کہا اس کے خوشحال لوگوں نے: بلاشبہ ہم
ان (باتوں) کے جو تم کو دے کر بھیجا گیا ہے، منکر ہیں ﴿٣٤﴾
اور انہوں نے کہا کہ ہم زیادہ ہیں (تم سے) مال اور اولاد میں
اور ہرگز نہیں دیا جائے گا ہمیں عذاب ﴿٣٥﴾
کہو! بے شک میرا رب کشادہ کر دیتا ہے رزق
جس کے لیے چاہتا ہے اور نپا تلا عطا فرماتا ہے (جسے چاہتا ہے)
مگر اکثر لوگ (اس حقیقت کو) نہیں جانتے ﴿٣٦﴾
اور نہیں ہیں تمہارے مال اور نہ تمہاری اولاد

بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى
اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۡ
فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا
وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ۝٣٧
وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا
مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝٣٨
قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ
وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ
مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ
وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝٣٩
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ
لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ۝٤٠
قَالُوْا سُبْحٰنَكَ
اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ
بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ
بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ۝٤١
فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ
نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ

ایسی جو تمہیں قریب کرتی ہوں ہم سے کسی درجہ میں
ہاں مگر جو شخص ایمان لائے اور کرے نیک عمل
سو یہی لوگ ہیں جن کے لیے ہے دوگنی جزا ان کے اعمال کی
اور یہ لوگ (جنت کی) بلند و بالا عمارتوں میں اطمینان سے رہیں گے ۝٣٧
اور وہ لوگ جو دوڑ دھوپ کرتے ہیں ہماری آیات کو
نیچا دکھانے کے لیے، یہ لوگ عذاب میں مبتلا ہوں گے ۝٣٨
(ان سے) کہو! بے شک میرا رب ہی کشادہ کرتا ہے رزق
جس کے لیے چاہے اپنے بندوں میں سے
اور نپا تلا دیتا ہے (جس کو چاہے)۔ اور جو خرچ کر دیتے ہو تم
کوئی بھی چیز تو وہ اس کی جگہ اور دیتا ہے (تم کو)
اور وہ سب سے بہتر رزق عطا فرمانے والا ہے ۝٣٩
اور جس دن جمع کرے گا وہ ان سب (مشرکوں) کو پھر پوچھے گا
فرشتوں سے کیا یہ لوگ تمہاری ہی عبادت کیا کرتے تھے؟ ۝٤٠
وہ عرض کریں گے: پاک ہے تیری ذات،
تو ہی ہمارا آقا ہے ہمارا ان سے کیا تعلق،
نہیں بلکہ یہ عبادت کیا کرتے تھے جنوں کی، اکثر ان میں سے
انہی پر ایمان لائے ہوئے تھے ۝٤١
سو آج نہ پہنچا سکے گا کوئی تم میں سے کسی کو
فائدہ اور نہ نقصان اور کہیں گے ہم ان لوگوں سے جو

ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ
الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿٤٢﴾
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ
قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ
اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ
اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ
اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لِلْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۙ
اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤٣﴾
وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا
وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿٤٤﴾
وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا
مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ
فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۣ
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٤٥﴾ ع ٩
قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ
اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى
ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۣ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ
اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ

ظالم تھے لو چکھو مزا آگ کے عذاب کا
جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿٤٢﴾
اور جب پڑھی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری آیاتِ بینات
تو کہتے ہیں کہ نہیں ہے یہ مگر ایک ایسا شخص جو چاہتا ہے
کہ روک دے تم کو ان (معبودوں) سے جن کو پوجا کرتے تھے
تمہارے باپ دادا ۔ اور کہتے ہیں نہیں ہے یہ (قرآن)
مگر ایک جھوٹ گھڑا ہوا اور کہہ دیا ان کافروں نے
حق کے بارے میں جب ان کے سامنے آیا وہ
کہ نہیں ہے یہ مگر کھلا جادو ﴿٤٣﴾
حالانکہ نہ دی تھیں ہم نے انہیں کتابیں جنہیں یہ پڑھتے ہوں
اور نہ بھیجا تھا ہم نے ان کی طرف تم سے پہلے کوئی متنبہ کرنے والا ﴿٤٤﴾
اور جھٹلایا تھا اُن لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے اور نہیں پہنچے ہیں یہ
دسویں حصے کو بھی اس کے جو دیا تھا ہم نے پہلے لوگوں کو
پھر بھی انہوں نے جھٹلایا ہمارے رسولوں کو
سو دیکھ لو کیسی سخت تھی ہماری سزا : ﴿٤٥﴾
کہو بس میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں صرف ایک بات کی
کہ کھڑے ہو جاؤ تم اللہ کے واسطے دو دو اور اکیلے اکیلے
پھر سوچو آخر کونسی ہے تمہارے صاحب میں جنون کی بات ۔
نہیں ہے وہ مگر متنبہ کرنے والا تم کو

عربی	اردو
بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿٤٦﴾	ایک عذابِ شدید سے، اس کی آمد سے پہلے ﴿٤٦﴾
قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ؕ	(ان سے) کہیے جو مانگا ہے میں نے تم سے کوئی اجر وہ تمہیں مبارک ہو
اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٤٧﴾	نہیں ہے میرا اجر مگر اللہ کے ذمّہ اور وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ﴿٤٧﴾
قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ	کہو! بلاشبہ میرا رب چوٹ لگاتا ہے حق سے (باطل پر)۔
عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٤٨﴾	وہ تمام پوشیدہ حقیقتوں کا جاننے والا ہے ﴿٤٨﴾
قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ	کہو! حق آ گیا، اور نہ کچھ کر سکا باطل (حق کے خلاف) پہلے
وَمَا يُعِيْدُ ﴿٤٩﴾	اور نہ آئندہ کچھ کر سکے گا ﴿٤٩﴾
قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ	کہو! اگر گمراہ ہو گیا ہوں میں تو حقیقت یہ ہے کہ میری گمراہی (کا وبال)
عَلٰى نَفْسِيْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ	مجھ ہی پر ہے اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو یہ اس وحی کی بنا پر ہے جو بھیجی ہے
اِلَيَّ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ﴿٥٠﴾	میری طرف میرے رب نے، بلاشبہ ہے وہ سب کچھ سننے والا اور قریب ہی ﴿٥٠﴾
وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا	اور کاش! دیکھتے تم وہ منظر جب گھبرائے پھر رہے ہوں گے یہ لوگ
فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿٥١﴾	اور کہیں بچ کر نہ جا سکیں گے اور پکڑ لیے جائیں گے قریب ہی سے ﴿٥١﴾
وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ	تو (اس وقت) کہیں گے یہ کہ ایمان لے آئے ہم اس پر
وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿٥٢﴾	حالانکہ اب کہاں ہاتھ آ سکتا ہے (ایمان) ان کے اتنی دور سے ﴿٥٢﴾
وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ	جبکہ انکار کر چکے تھے یہ اس کا اس سے پہلے
وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿٥٣﴾	اور چلاتے رہے تھے تیر تکے بلا تحقیق دور ہی سے ﴿٥٣﴾
وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا	اور پردہ حائل کر دیا گیا ان کے اور اس چیز کے درمیان جس کی
يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ	یہ خواہش کرتے تھے جیسا کہ کیا گیا تھا ان کے ہم جنسوں کے ساتھ پہلے۔
اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿٥٤﴾	بلاشبہ وہ پڑے ہوئے تھے گمراہ کن شک میں ﴿٥٤﴾

(٣٥) سُورَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ (٤٣)

آیاتہا ۴۵ رکوعاتہا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ	حمد اللہ ہی کے لیے ہے جو بنانے والا ہے آسمانوں کا
وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ	اور زمین کا (اور) مقرر کرنے والا ہے فرشتوں کو
رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ	پیغام رساں (ایسے فرشتے) جن کے پر ہیں دو دو تین تین چار چار۔
يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ	وہ اضافہ کرسکتا ہے تخلیق میں جیسا چاہے۔
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ①	بلاشبہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے ①
مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ	جو کھولتا ہے اللہ لوگوں کے لیے (دروازہ اپنی) رحمت کا
فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ	تو نہیں ہے کوئی روکنے والا اس کا اور جو روک دے وہ
فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ	تو نہیں ہے کوئی کھولنے والا اس کا اللہ کے بعد۔
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ②	اور ہے وہ زبردست اور بڑی حکمت والا ②
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ	اے لوگو! یاد کرو اللہ کے احسانات جو تم پر ہیں۔
هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ	کیا ہے کوئی خالق اللہ کے سوا جو رزق دیتا ہو تم کو
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫	آسمان سے اور زمین سے؟ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے
فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ③	پھر کدھر سے تم بہکائے جا رہے ہو؟ ③
وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ	اور اگر جھٹلاتے ہیں یہ لوگ تم کو اے نبیؐ (تو یہ کوئی نئی بات نہیں)
فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ	اس لیے کہ بلاشبہ جھٹلائے جا چکے ہیں بہت سے رسول

مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ④
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٚ
وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ⑤
اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ
فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا
حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا
مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑥ ؕ
اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۬ؕ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ
مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑦ ؑ
اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ
سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ
فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ
وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖؗ
فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ
بِمَا يَصْنَعُوْنَ ⑧

ع ۱۴

تم سے پہلے اور اللہ ہی کی طرف
(بالآخر) رجوع ہونے والے ہیں تمام معاملات ④
اے لوگو! یقیناً اللہ کا وعدہ برحق ہے۔
سو نہ دھوکے میں ڈالے تم کو دنیاوی زندگی
اور نہ دھوکا دینے پائے تمہیں اللہ کے بارے میں وہ بڑا دھوکے باز ⑤
حقیقت یہ ہے کہ شیطان تمہارا دشمن ہے
لہٰذا تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو۔ اصل بات یہ ہے کہ وہ بلاتا ہے
اپنے ماننے والوں کو تاکہ ہو جائیں وہ
شامل دوزخیوں میں ⑥
جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے ہے سخت ترین عذاب۔
اور جو لوگ ایمان لائے اور کرتے رہے نیک عمل اُن کے لیے ہے
مغفرت اور بڑا اجر ⑦
سو بھلا وہ شخص کہ خوشنما بنا دیا گیا ہو اس کے لیے
اس کا برا عمل اور سمجھ رہا ہو وہ اس کو اچھا (کچھ ٹھکانا نہیں اس کی گمراہی کا
اس لیے کہ درحقیقت اللہ گمراہی میں ڈال دیتا ہے جسے چاہے۔
اور راہِ راست دکھاتا ہے جسے چاہے۔
پس اے نبی! نہ گھلے تیری جان ان کی خاطر حسرت و غم میں۔
بلا شبہ اللہ پوری طرح باخبر ہے
ان باتوں سے جو یہ کر رہے ہیں ⑧

وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ
سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ
فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ
كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ﴿۹﴾
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ
الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ
الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ
وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ
عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ
هُوَ يَبُوْرُ ﴿۱۰﴾
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ
ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ
مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ
وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ
مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۱۱﴾
وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ
فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ

اور یہ اللہ ہی تو ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو پھر وہ اٹھاتی ہیں
بادل پھر ہم چلاتے ہیں اسے مردہ زمین کی طرف
اور زندہ کر دیتے ہیں اس کے ذریعہ سے اس زمین کو
اس کے مر جانے کے بعد۔
اسی طرح ہوگا (مرے ہوئے انسانوں کا) جی اٹھنا ⑨
جو چاہتا ہے عزت تو اللہ ہی کے لیے ہے
عزت ساری کی ساری۔ اسی کی طرف چڑھتے ہیں
پاکیزہ کلمات اور عملِ صالح ان کو اونچا اٹھاتا ہے۔
اور وہ لوگ جو چلتے ہیں بری چالیں ان کے لیے ہے
سخت عذاب اور ان کی چالیں
خود ہی غارت ہونے والی ہیں ⑩
اور اللہ ہی نے پیدا کیا ہے تم کو مٹی سے پھر نطفہ سے
پھر بنا دیا ہے اسی نے تم کو جوڑا (مرد و عورت) اور نہیں حاملہ ہوتی
کوئی مادہ اور نہیں بچہ جنتی مگر اللہ کے علم کے مطابق۔
اور نہیں عمر پاتا کوئی عمر پانے والا اور نہ کمی ہوتی ہے
اس کی عمر میں مگر یہ سب لکھا ہوا ہے ایک کتاب میں۔
بلاشبہ یہ سب اللہ کے لیے بہت آسان ہے ⑪
اور نہیں یکساں ہو سکتے دو دریا، یہ (ایک) میٹھا ہے
پیاس بجھانے والا اور خوشگوار ہے پینے میں

وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ
تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْنَ
حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى
الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ
لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢﴾
يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ
النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ
كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ
وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿١٣﴾ ؕ
اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ
وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ؕ
وَلَا يُنَبِّئُكَ
مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿١٤﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ
وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿١٥﴾
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ

الربع

اور یہ (دوسرا) کھاری اور کڑوا ہے اور ہر ایک میں سے
کھاتے ہو تم گوشت تر و تازہ اور نکالتے ہو
سامانِ زینت جسے تم پہنتے ہو۔ اور دیکھتے ہو تم
کشتیوں کو (کہ چلی جا رہی ہیں وہ) اس میں سینہ چیرتی ہوئی
تاکہ تلاش کرو تم اللہ کا فضل اور تاکہ تم (اس کے) شکر گزار بنو ﴿١٢﴾
داخل کرتا ہے وہ رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے
دن کو رات میں اور مسخر کر رکھا ہے اس نے سورج اور چاند کو
سب کے سب چلے جا رہے ہیں ایک وقتِ مقرر تک۔
یہی ہے اللہ تمہارا رب، اسی کی ہے بادشاہی۔
اور وہ (دوسرے) جنہیں پکارتے ہو تم اس کے سوا
نہیں ہیں وہ مالک پرِ کاہ کے بھی ﴿١٣﴾
اگر پکارو تم انہیں تو نہیں سن سکتے وہ تمہاری دعائیں
اور اگر سن لیں تو نہیں جواب دے سکتے تمہیں۔
اور قیامت کے دن انکار کر دیں گے وہ تمہارے شرک کا۔
اور نہیں خبر دے سکتا تمہیں (حقیقت کی)
ایسی سوائے اس کے جو سب کچھ جاننے والا ہے ﴿١٤﴾
اے لوگو! تم محتاج ہو اللہ کے
اور اللہ وہ ہے جو بے نیاز اور لائقِ حمد و ثنا ہے ﴿١٥﴾
اگر وہ چاہے تو لے جائے تمہیں

وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٦﴾
اور لے آئے (تمہاری جگہ) نئی مخلوق ﴿١٦﴾

وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿١٧﴾
اور نہیں ہے ایسا کرنا اللہ کے لیے کچھ دشوار ﴿١٧﴾

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ
اور نہیں اُٹھائے گا کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ۔

وَإِن تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ حِمْلِهَا
اور اگر پکارے گا کوئی لدا ہوا شخص اپنا بوجھ اُٹھانے کے لیے

لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ
تو نہ اُٹھایا جائے گا اُس کے بوجھ میں سے کچھ بھی،

وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۗ إِنَّمَا
اگرچہ ہو وہ کوئی قریبی رشتہ دار۔ حقیقت حال یہ ہے کہ

تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم
تم متنبہ کر سکتے ہو انہی لوگوں کو جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے

بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۚ وَمَن
بن دیکھے اور قائم کرتے ہیں نماز۔ اور جو شخص بھی

تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ
پاکیزگی اختیار کرتا ہے تو بس پاکیزگی اختیار کرتا ہے

لِنَفْسِهِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿١٨﴾
اپنے ہی فائدے کے لیے اور اللہ ہی کی طرف سب کو پلٹنا ہے ﴿١٨﴾

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ﴿١٩﴾
اور نہیں برابر ہو سکتا اندھا اور آنکھوں والا ﴿١٩﴾

وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ ﴿٢٠﴾
اور نہ تاریکیاں اور نہ روشنی ﴿٢٠﴾

وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ ﴿٢١﴾
اور نہ چھاؤں اور نہ دھوپ کی تپش ﴿٢١﴾

وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۚ
اور نہ برابر ہو سکتے ہیں زندے اور نہ مُردے۔

إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَن يَشَاءُ ۖ وَمَا أَنتَ
بلاشبہ اللہ سنواتا ہے جسے چاہے اور نہ تم (اے نبیؐ)

بِمُسْمِعٍ مَّن فِي الْقُبُورِ ﴿٢٢﴾
سنا سکتے ہو ان کو جو قبروں میں (مدفون) ہیں ﴿٢٢﴾

إِنْ أَنتَ إِلَّا نَذِيرٌ ﴿٢٣﴾
نہیں ہو تم مگر متنبہ کرنے والے ﴿٢٣﴾

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا
یقیناً ہم نے بھیجا ہے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا

وَنَذِيرًا ۚ وَإِن مِّنْ أُمَّةٍ
اور ڈرانے والا بنا کر۔ اور نہیں ہے کوئی امت

اِلَّا خَلَا فِيۡهَا نَذِيۡرٌ ﴿٢٤﴾	مگر ضرور آیا ہے اس میں کوئی متنبہ کرنے والا ﴿٢٤﴾
وَاِنۡ يُّكَذِّبُوۡكَ فَقَدۡ كَذَّبَ	اور اگر یہ جھٹلاتے ہیں تمہیں تو بلاشبہ جھٹلایا تھا
الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ‌ۚ جَآءَتۡهُمۡ	ان لوگوں نے بھی جو ان سے پہلے تھے، آئے تھے ان کے پاس
رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ	ان کے رسول کھلے دلائل، صحیفے
وَبِالۡكِتٰبِ الۡمُنِيۡرِ ﴿٢٥﴾	اور روشن ہدایات دینے والی کتاب، لے کر ﴿٢٥﴾
ثُمَّ اَخَذۡتُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	پھر پکڑ لیا میں نے ان لوگوں کو جنہوں نے نہ مانا
فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ﴿٢٦﴾ ع	سو دیکھ لو کیسی (سخت) تھی میری سزا ﴿٢٦﴾
اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً‌ ۚ	کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ برساتا ہے آسمان سے پانی
فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ	پھر نکالتے ہیں ہم اس کے ذریعہ سے طرح طرح کے پھل
مُّخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهَا‌ ؕ وَمِنَ الۡجِبَالِ	مختلف ہوتے ہیں ان کے رنگ۔ اور پہاڑوں میں
جُدَدٌۢ بِيۡضٌ وَّحُمۡرٌ مُّخۡتَلِفٌ	دھاریاں ہیں سفید اور سرخ کہ مختلف ہیں
اَلۡوَانُهَا وَغَرَابِيۡبُ سُوۡدٌ ﴿٢٧﴾	اُن کے رنگ اور گہرے سیاہ بھی ہیں ﴿٢٧﴾
وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالۡاَنۡعَامِ	اور انسانوں اور جانوروں اور چوپایوں میں بھی،
مُخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهٗ كَذٰلِكَ‌ ؕ اِنَّمَا يَخۡشَى اللّٰهَ	مختلف رنگ ہیں، اسی طرح ہے، بس ڈرتے ہیں اللہ سے تو
مِنۡ عِبَادِهِ الۡعُلَمٰٓؤُا‌ ؕ	اس کے وہ بندے جو (اللہ کی ذات وصفات کا) علم رکھتے ہیں۔
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ غَفُوۡرٌ ﴿٢٨﴾	بلاشبہ اللہ ہے زبردست اور درگزر فرمانے والا ﴿٢٨﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ يَتۡلُوۡنَ كِتٰبَ اللّٰهِ	یقیناً جو لوگ تلاوت کرتے ہیں کتاب اللہ کی
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنۡفَقُوۡا مِمَّا	اور نماز قائم کرتے ہیں اور خرچ کرتے ہیں، اس میں سے جو
رَزَقۡنٰهُمۡ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً	رزق دیا ہے ہم نے انہیں، چھپا کر اور علانیہ

يَرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۝٢٩
لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ
وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ
اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝٣٠
وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ
هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا
بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ
لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ۝٣١
ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ
اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ
ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ
مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ
بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝٣٢
جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا
يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ
وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝٣٣
وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ
عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا

وہ توقع رکھتے ہیں ایسی تجارت کی کہ جس میں ہرگز خسارہ نہیں ہے ۲۹
اس لیے کہ پورے پورے دے گا اللہ اُن کو اُن کے اجر
اور زیادہ دے گا اُنہیں اپنے فضل سے ۔
بلاشبہ وہ ہے بخشنے والا اور قدردان ۳۰
اور یہ جو وحی کیا ہے ہم نے تمہاری طرف کتاب میں سے
یہی حق ہے جو تصدیق کرتا ہُوا آیا ہے ان (کتابوں) کی جو
اس سے پہلے موجود تھیں۔ بے شک اللہ اپنے بندوں کے حال سے
ہے پوری طرح باخبر اور ہر چیز پر نگاہ رکھنے والا ۳۱
پھر وارث بنایا ہم نے کتاب کا ان لوگوں کو جنہیں
منتخب کیا تھا ہم نے اپنے بندوں میں سے، سو ان میں سے
کوئی تو ظلم کرنے والا ہے اپنی جان پر اور ان میں سے کچھ
میانہ رو ہیں اور کچھ ان میں سے سبقت لے جانے والے ہیں
نیکیوں میں اللہ کے اِذن سے ۔
یہی ہے بہت بڑا فضل ۳۲
جنتیں ہیں ہمیشہ رہنے والی ، داخل ہوں گے یہ ان میں
آراستہ کیا جائے گا انہیں وہاں سونے کے کنگنوں سے
اور موتیوں سے اور ان کا لباس وہاں ریشم ہوگا ۳۳
اور وہ کہیں گے شکر ہے اللہ کا جس نے دُور کیا
ہم سے غم ۔ بلاشبہ ہمارا رب

لَغَفُوۡرٌ شَكُوۡرُ ۣ ۳۴
ہے معاف فرمانے والا اور قدر دان ۳۴

الَّذِىۡۤ اَحَلَّنَا دَارَ الۡمُقَامَةِ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۚ
جس نے ٹھہرا دیا ہمیں ابدی قیام گاہ میں اپنے فضل سے۔

لَا يَمَسُّنَا فِيۡهَا نَصَبٌ
نہیں پیش آتی ہمیں یہاں کوئی مشقت

وَّلَا يَمَسُّنَا فِيۡهَا لُغُوۡبٌ ۳۵
اور نہیں لاحق ہوتی ہمیں یہاں تکان ۳۵

وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَهُمۡ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ
اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے لیے ہے جہنم کی آگ۔

لَا يُقۡضٰى عَلَيۡهِمۡ فَيَمُوۡتُوۡا
نہ فیصلہ کیا جائے گا ان کے بارے میں کہ مر جائیں

وَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمۡ مِّنۡ عَذَابِهَا ؕ
اور نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے جہنم کا عذاب۔

كَذٰلِكَ نَجۡزِىۡ كُلَّ كَفُوۡرٍ ۚ ۳۶
اسی طرح بدلہ دیتے ہیں ہم ہر اس شخص کو جو کفر کرنیوالا ہو ۳۶

وَهُمۡ يَصۡطَرِخُوۡنَ فِيۡهَا ۚ رَبَّنَاۤ
اور وہ چیخ چیخ کر کہیں گے جہنم میں، اے ہمارے رب!

اَخۡرِجۡنَا نَعۡمَلۡ صَالِحًا
نکال دے تو ہمیں یہاں سے تاکہ کریں ہم نیک عمل

غَيۡرَ الَّذِىۡ كُنَّا نَعۡمَلُ ؕ
مختلف ان اعمال سے جو کیا کرتے تھے ہم۔

اَوَلَمۡ نُعَمِّرۡكُمۡ مَّا
(جواب ملے گا) کیا نہیں دی تھی ہم نے تم کو اتنی عمر جس میں

يَتَذَكَّرُ فِيۡهِ مَنۡ تَذَكَّرَ
نصیحت حاصل کر سکتا تھا جو نصیحت حاصل کرنا چاہتا

وَجَآءَكُمُ النَّذِيۡرُ ؕ
اور آئے تمہارے پاس متنبہ کرنے والے۔

فَذُوۡقُوۡا فَمَا لِلظّٰلِمِيۡنَ
لہٰذا چکھو تم مزا (اپنے کرتوتوں کا) اور نہیں ہے ظالموں کا

مِنۡ نَّصِيۡرٍ ۳۷ ع ۴
کوئی مددگار ۳۷

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيۡبِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ
بے شک اللہ واقف ہے آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں سے۔

اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۳۸
بلاشبہ وہ جانتا ہے دلوں کے رازوں کو ۳۸

هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَكُمۡ خَلٰٓئِفَ فِى الۡاَرۡضِ ؕ
وہی تو ہے جس نے بنایا تم کو خلیفہ زمین میں۔

فَمَنۡ كَفَرَ فَعَلَيۡهِ كُفۡرُهٗ‌ ؕ وَلَا يَزِيۡدُ الۡكٰفِرِيۡنَ كُفۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ اِلَّا مَقۡتًا‌ ۚ وَلَا يَزِيۡدُ الۡكٰفِرِيۡنَ كُفۡرُهُمۡ اِلَّا خَسَارًا ﴿۳۹﴾

لہٰذا جو کفر کرتا ہے تو اسی پر ہے (وبال) اس کے کفر کا۔ اور نہیں بڑھاتا کافروں کے لیے ان کا کفر، ان کے رب کے حضور مگر غضب کو اور نہیں اضافہ کرتا کافروں کے لیے ان کا کفر مگر خسارے میں ﴿۳۹﴾

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوۡنِىۡ مَاذَا خَلَقُوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ اَمۡ لَهُمۡ شِرۡكٌ فِى السَّمٰوٰتِ‌ ۚ اَمۡ اٰتَيۡنٰهُمۡ كِتٰبًا فَهُمۡ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنۡهُ‌ ۚ بَلۡ اِنۡ يَّعِدُ الظّٰلِمُوۡنَ بَعۡضُهُمۡ بَعۡضًا اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿۴۰﴾

(اے نبیؐ) ان سے کہو کبھی تم نے دیکھا بھی ہے اپنے ان شریکوں کو جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے سوا؟ مجھے بتاؤ انہوں نے کیا پیدا کیا ہے زمین میں؟ یا ان کی ہے کوئی شرکت آسمانوں میں؟ یا عطا کی ہے ہم نے انہیں کوئی کتاب جو ان کے پاس بطورِ سند ہو؟ نہیں بلکہ حقیقت میں نہیں وعدہ کرتے یہ ظالم ایک دوسرے سے مگر جھوٹا ﴿۴۰﴾

اِنَّ اللّٰهَ يُمۡسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ اَنۡ تَزُوۡلَا ۚ وَلَئِنۡ زَالَتَاۤ اِنۡ اَمۡسَكَهُمَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ‌ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيۡمًا غَفُوۡرًا ﴿۴۱﴾

بلاشبہ اللہ ہی ہے جو روکے ہوئے ہے آسمانوں کو اور زمین کو ٹل جانے سے اور اگر وہ ٹل جائیں تو نہیں روک سکتا انہیں کوئی دوسرا اللہ کے بعد؟ یقیناً وہ ہے بڑا حلیم اور درگزر کرنے والا ﴿۴۱﴾

وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ لَئِنۡ جَآءَهُمۡ نَذِيۡرٌ لَّيَكُوۡنُنَّ اَهۡدٰى مِنۡ اِحۡدَى الۡاُمَمِ‌ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ نَذِيۡرٌ

اور قسمیں کھایا کرتے تھے یہ اللہ کی سخت ترین قسمیں کہ اگر آتا ان کے پاس کوئی متنبہ کرنے والا تو ہوتے یہ زیادہ ہدایت یافتہ ہر ایک امت سے لیکن جب آیا ان کے پاس متنبہ کرنے والا

مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ۨ ﴿٤٢﴾
تو نہ اضافہ کیا (اس کی آمد نے) ان میں مگر نفرت کا ﴿٤٢﴾

اسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ
(جس کی وجہ سے) سرکشی کرنے لگے وہ زمین میں

وَمَكْرَ السَّيِّئِ ؕ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ
اور بری بری چالیں چلنے لگے اور نہیں پڑتی بری چال

اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ
مگر اس کے چلنے والے پر۔ سو نہیں انتظار کر رہے وہ

اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ
مگر (اللہ کی) اسی سنت کا جو پہلوں پر لاگو تھی اور نہیں پاؤ گے تم

لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ
سنت اللہ میں کوئی تبدیلی اور نہ پاؤ گے تم

لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿٤٣﴾
سنت اللہ کو مقررہ طریقہ سے پھرا ہوا ﴿٤٣﴾

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا
کیا نہیں چلے پھرے یہ زمین میں کہ دیکھتے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے

وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
اور تھے وہ بہت زیادہ ان سے قوت میں۔ اور نہیں ہے اللہ ایسا

لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ
کہ عاجز کر سکے اسے کوئی چیز آسمانوں میں

وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
اور نہ زمین میں۔ بلاشبہ وہ ہے

عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿٤٤﴾
ہر بات جاننے والا اور ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ﴿٤٤﴾

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ
اور اگر کہیں گرفت فرماتا اللہ انسانوں کی

بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا
ان کے کرتوتوں پر تو نہ چھوڑتا زمین پر

مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ
کوئی چلنے پھرنے والا لیکن وہ انہیں مہلت دے رہا ہے

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ
ایک وقتِ مقرر تک پھر جب آ جائے گا

اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ
ان کا وقتِ مقرر ___ تو امرِ واقعہ یہ ہے کہ اللہ

كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿٤٥﴾ ع
اپنے بندوں کو پوری طرح دیکھ لے گا ﴿٤٥﴾

(۳۶) سُوْرَۃُ یٰسٓ مَکِّیَّۃٌ (۴۱)

اٰیَاتُھَا ۸۳ — رُکُوْعَاتُھَا ۵

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

یٰسٓ ۞ ①	یا - سین ①
وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ②	قسم ہے قرآن حکیم کی ②
اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ③	یقیناً تم رسولوں میں سے ہو ③
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ④	سیدھے راستے پر ہو ④
تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ⑤	(یہ قرآنِ حکیم) نازل کردہ ہے غالب اور مہربان ہستی کا ⑤
لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ	تاکہ تم متنبہ کرو ایسی قوم کو کہ نہیں متنبہ کیے گئے
اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ⑥	ان کے باپ دادا اسی وجہ سے وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ⑥
لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ	یقیناً پوری ہو چکی اللہ کی بات ان میں سے اکثر پر
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑦	لہٰذا وہ ایمان نہیں لائیں گے ⑦
اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ	بلاشبہ ہم نے ڈال دیے ہیں ان کی گردنوں میں
اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ	طوق اور انہوں نے جکڑ لیا ہے (ان کو) ٹھوڑیوں تک
فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ⑧	اس لیے وہ سر اٹھائے کھڑے ہیں ⑧
وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا	اور کھڑی کر دی ہے ہم نے ان کے آگے ایک دیوار
وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ	اور ان کے پیچھے ایک دیوار اور اس طرح ہم نے انہیں ڈھانک دیا ہے
فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ⑨	لہٰذا وہ کچھ نہیں دیکھ سکتے ⑨

وَسَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ	اور یکساں ہے ان کے لیے خواہ تم خبردار کرو انہیں
اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰﴾	یا نہ کرو وہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿۱۰﴾
اِنَّمَا تُنۡذِرُ مَنِ اتَّبَعَ	تم تو بس خبردار کر سکتے ہو اس شخص کو جو پیروی کرے
الذِّكۡرَ وَخَشِيَ الرَّحۡمٰنَ	نصیحت کی اور ڈرے رحمٰن سے
بِالۡغَيۡبِ ۚ فَبَشِّرۡهُ	بن دیکھے۔ سو خوشخبری دے دو تم اُسے
بِمَغۡفِرَةٍ وَّاَجۡرٍ كَرِيۡمٍ ﴿۱۱﴾	مغفرت کی اور اجرِ کریم کی ﴿۱۱﴾
اِنَّا نَحۡنُ نُحۡىِ الۡمَوۡتٰى	یقیناً ہم ہی زندہ کریں گے مُردوں کو
وَنَكۡتُبُ مَا قَدَّمُوۡا	اور لکھتے جا رہے ہیں ہم ان اعمال کو جو انہوں نے کر کے آگے بھیج دیے
وَاٰثَارَهُمۡ ؕ وَكُلَّ شَىۡءٍ اَحۡصَيۡنٰهُ	اور (وہ بھی جو) باقی چھوڑے اور ہر چیز کو درج کر رکھا ہے ہم نے
فِىۡۤ اِمَامٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۱۲﴾	ایک بڑی کتاب میں جو ہر بات کھول کھول کر بیان کرتی ہے ﴿۱۲﴾
وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلًا	اور سناؤ تم انہیں مثال کے طور پر
اَصۡحٰبَ الۡقَرۡيَةِ ۘ	بستی والوں کا (قصہ)۔
اِذۡ جَآءَهَا الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۳﴾	جب آئے تھے ان کے پاس پیغمبر ﴿۱۳﴾
اِذۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهِمُ اثۡنَيۡنِ	جب بھیجے تھے ہم نے ان کی طرف دو (پیغمبر)
فَكَذَّبُوۡهُمَا فَعَزَّزۡنَا	تو جھٹلا دیا انہوں نے ان کو پھر تقویت دی ہم نے (انہیں)
بِثَالِثٍ فَقَالُوۡۤا	تیسرے (پیغمبر) سے اور انہوں نے کہا
اِنَّاۤ اِلَيۡكُمۡ مُّرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾	ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں ﴿۱۴﴾
قَالُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ	انہوں نے کہا نہیں ہو تم
اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۙ	مگر ایک بشر ہماری ہی طرح کے

وقف غفران · وقف لازم

وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ

اور نہیں نازل کیا ہے رحمان نے

مِنْ شَیْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾

کچھ بھی، نہیں بولتے ہو تم مگر صریح جھوٹ ﴿۱۵﴾

قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ

انھوں نے کہا: ہمارا رب جانتا ہے

اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾

کہ ہم ضرور تمھاری طرف رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں ﴿۱۶﴾

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا

اور نہیں ہے ہم پر ذمہ داری سوائے

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾

صاف صاف پیغام پہنچا دینے کی ﴿۱۷﴾

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ

انھوں نے کہا: ہم تمھیں نامبارک سمجھتے ہیں،

لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ

اگر نہ باز آئے تم تو ہم ضرور سنگسار کر دیں گے تمھیں

وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾

اور پاؤ گے تم ہمارے ہاتھوں دردناک سزا ﴿۱۸﴾

قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ

انھوں نے کہا: تمھاری نحوست تو تمھارے ساتھ ہی لگی ہوئی ہے

اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ

(یہ باتیں تم) کیا اس لیے کر رہے ہو کہ تمھیں نصیحت کی گئی ہے؟

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ

اصل بات یہ ہے کہ تم ایسے لوگ ہو جو

مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾

حد سے بڑھ گئے ہو ﴿۱۹﴾

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ

اور آیا شہر کے دور دراز گوشے سے ایک شخص

يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ

دوڑتا ہوا اور اس نے کہا: اے میری قوم کے لوگو!

اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾ ۙ

پیروی اختیار کرو ان رسولوں کی ﴿۲۰﴾

اتَّبِعُوْا مَنْ

پیروی کرو ان لوگوں کی جو

لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا

نہیں مانگتے تم سے کوئی اجر

وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾

اور وہ ٹھیک راستے پر بھی ہیں ﴿۲۱﴾

۞ وَمَا لِيَ لَآ اَعۡبُدُ الَّذِيۡ فَطَرَنِيۡ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿٢٢﴾

اور کیا ہوا ہے مجھے کہ میں بندگی نہ کروں اس ذات کی جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور جس کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے ﴿٢٢﴾

ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنۡ يُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغۡنِ عَنِّيۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَيۡـًٔـا وَّلَا يُنۡقِذُوۡنِ ﴿٢٣﴾

کیا بنا لوں میں اسے چھوڑ کر اوروں کو معبود؟ حالانکہ اگر ارادہ کرے رحمٰن مجھے نقصان پہنچانے کا تو نہ کام آسکے میرے ان کی شفاعت ذرا بھی اور نہ ہی وہ مجھے چھڑا سکیں ﴿٢٣﴾

اِنِّيۡۤ اِذًا لَّفِيۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿٢٤﴾

یقیناً میں اگر ایسا کروں تو ضرور کھلی گمراہی میں مبتلا ہو جاؤں گا ﴿٢٤﴾

اِنِّيۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّكُمۡ فَاسۡمَعُوۡنِ ﴿٢٥﴾

بلاشبہ میں تو ایمان لے آیا اس پر جو تمہارا رب ہے اور تم بھی میری بات مان لو ﴿٢٥﴾

قِيۡلَ ادۡخُلِ الۡجَـنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيۡتَ قَوۡمِيۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿٢٦﴾

(اسے قتل کر دیا گیا) — سو کہا گیا اسے کہ داخل ہو جاؤ جنت میں۔ اس نے کہا: کاش! میری قوم کے لوگ جان لیتے ﴿٢٦﴾

بِمَا غَفَرَ لِيۡ رَبِّيۡ وَجَعَلَنِيۡ مِنَ الۡمُكۡرَمِيۡنَ ﴿٢٧﴾

کہ کس چیز کی بدولت مغفرت فرما دی ہے میری میرے رب نے اور شامل فرما دیا ہے مجھے باعزت لوگوں میں ﴿٢٧﴾

وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰى قَوۡمِهٖ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ مِنۡ جُنۡدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنۡزِلِيۡنَ ﴿٢٨﴾

اور نہیں بھیجا ہم نے اس کی قوم پر اس واقعہ کے بعد کوئی لشکر آسمان سے اور نہ ہم بھیجا کرتے ہیں ﴿٢٨﴾

اِنۡ كَانَتۡ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ خٰمِدُوۡنَ ﴿٢٩﴾

نہیں تھا وہ (جو کچھ ہوا) مگر ایک چنگھاڑ، جس سے ایک دم وہ سب ہلاک ہو کر رہ گئے ﴿٢٩﴾

يٰحَسۡرَةً عَلَى الۡعِبَادِ ۚ مَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿٣٠﴾

افسوس بندوں کے حال پر! جب بھی آتا ہے ان کے پاس کوئی رسول تو وہ اس کا مذاق اڑاتے ہیں ﴿٣٠﴾

وقف غفران

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا
کیا نہیں دیکھا انھوں نے کہ کتنی ہی (قومیں) ہلاک کرچکے ہیں ہم

قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ
ان سے پہلے مختلف زمانوں میں جو یقیناً اب ان کے پاس

لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾
لوٹ کر نہیں آئیں گی ﴿۳۱﴾

وَإِن كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ
اور نہیں کوئی ان میں سے، مگر سب کو

لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾
ہمارے حضور حاضر کیا جائے گا ﴿۳۲﴾

وَآيَةٌ لَّهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ
اور نشانی ہے اُن کے لیے مردہ زمین،

أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا
زندہ کرتے ہیں ہم اسے اور نکالتے ہیں ہم اس میں سے غلہ

فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾
پھر اس میں سے یہ کھاتے ہیں ﴿۳۳﴾

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ
اور پیدا کیے ہم نے اس میں باغ کھجوروں کے

وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ﴿٣٤﴾
اور انگوروں کے اور پھاڑ نکالے ہم نے اس میں چشمے ﴿۳۴﴾

لِيَأْكُلُوا مِن ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ
تاکہ کھائیں یہ ان کا پھل حالانکہ نہیں ہے یہ بنایا ہوا

أَيْدِيهِمْ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٥﴾
اُن کے ہاتھوں کا۔ کیا پھر بھی یہ شکر ادا نہیں کریں گے؟ ﴿۳۵﴾

سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا
پاک ہے وہ ذات جس نے بنائے جوڑے ہر قسم کے

مِمَّا تُنبِتُ الْأَرْضُ
اس میں سے بھی جو اگاتی ہے زمین

وَمِنْ أَنفُسِهِمْ وَمِمَّا
اور خود ان کی اپنی جنس میں سے بھی اور ان چیزوں میں سے بھی جنھیں

لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾
یہ نہیں جانتے ﴿۳۶﴾

وَآيَةٌ لَّهُمُ اللَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ
اور ایک نشانی ان کے لیے رات ہے، کھینچ لیتے ہیں ہم

مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُم مُّظْلِمُونَ ﴿٣٧﴾
اس پر سے دن کو تو یک لخت ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے ﴿۳۷﴾

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۚ
اور سورج چلا جا رہا ہے اپنے ٹھکانے کی طرف،

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝٣٨
وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ
حَتّٰى عَادَ
كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ۝٣٩
لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ
وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ
وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝٤٠
وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ
فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝٤١
وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ
مَا يَرْكَبُوْنَ ۝٤٢
وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ
لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۝٤٣
اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا
وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝٤٤
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا
بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝٤٥
وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ

یہ نظام بنایا ہوا ہے ایک زبردست اور علیم ہستی کا ۳۸
اور چاند، مقرر کردی ہیں ہم نے اس کے لیے منزلیں
یہاں تک کہ وہ (ان سے گزرتا ہوا) ہو جاتا ہے پھر
کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ۳۹
نہ تو سورج کے بس میں ہے کہ جا پکڑے چاند کو
اور نہ رات سبقت لے جاسکتی ہے دن پر۔
اور سب کے سب اپنے اپنے مدار میں گردش کر رہے ہیں ۴۰
اور نشانی ہے ان کے لیے کہ ہم نے سوار کرایا ان کی نسل کو
ایک بھری ہوئی کشتی میں ۴۱
اور پیدا کیں ہم نے اُن کے لیے اس جیسی
(اور چیزیں) جن پر وہ سوار ہوتے ہیں ۴۲
اور اگر ہم چاہیں تو غرق کردیں انہیں پھر نہ ہو کوئی فریاد سننے والا
ان کا اور نہ وہ بچائے جاسکیں ۴۳
مگر یہ رحمت ہی ہے ہماری (جو انہیں پار لگاتی ہے)
اور (زندگی سے) فائدہ اٹھانے کا موقع دیتی ہے ایک وقتِ خاص تک ۴۴
اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ ڈرو اس (عذاب) سے جو
تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے
تاکہ تم پر رحم کیا جائے (تو یہ کان نہیں دھرتے) ۴۵
اور نہیں آتی ان کے سامنے کوئی نشانی

مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا
كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا
رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ
مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾
مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً
وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾
وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا
هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ
اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾
قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا
مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ سَكْتَةٌ هٰذَا مَا وَعَدَ
الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾

ان کے رب کی نشانیوں میں سے مگر
یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ﴿٤٦﴾
اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ خرچ کرو اس میں سے جو
رزق دیا ہے تم کو اللہ نے تو کہتے ہیں یہ لوگ جنہوں نے
کفر کیا ہے ان سے جو ایمان لائے ہیں کہ کیا کھلائیں ہم
انہیں کہ اگر چاہتا اللہ تو خود انہیں کھلا دیتا؟
نہیں ہو تم مگر مبتلا کھلی گمراہی میں ﴿٤٧﴾
اور کہتے ہیں یہ لوگ: کب پوری ہوگی یہ دھمکی
اگر ہو تم سچے؟ ﴿٤٨﴾
نہیں انتظار کر رہے یہ مگر ایک چنگھاڑ کا
جو انہیں آلے گی اس حالت میں کہ وہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے ﴿٤٩﴾
پھر نہ تو وہ وصیت کر سکیں گے
اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ سکیں گے ﴿٥٠﴾
اور (پھر دوبارہ) پھونکا جائے گا صور تو یکایک
یہ اپنی قبروں میں سے نکل کر
اپنے رب کے حضور (پیش ہونے کے لیے) چل پڑیں گے ﴿٥١﴾
(اور گھبرا کر) کہیں گے ہائے ہماری بدبختی! کس نے اٹھا کھڑا کیا ہمیں
ہماری خوابگاہوں سے؟ ارے! یہ تو وہی ہے جس کا وعدہ کیا تھا
رحمٰن نے اور سچ فرمایا تھا رسولوں نے ﴿٥٢﴾

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
نہیں ہوگی یہ مگر ایک چنگھاڑ

فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾
کہ یک لخت وہ سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کر دیے جائیں گے ﴿۵۳﴾

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا
سو آج نہیں ظلم کیا جائے گا کسی جان پر ذرا بھی

وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾
اور نہ بدلہ دیا جائے گا تم کو مگر وہی جو تم کرتے رہے ﴿۵۴﴾

اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾
بلاشبہ اہلِ جنت آج اپنی دلچسپیوں میں مشغول لطف اندوز ہو رہے ہوں گے ﴿۵۵﴾

هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ
وہ اور ان کی بیویاں گھنے سایوں میں

عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾
مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ﴿۵۶﴾

لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ
ان کے لیے ہوں گے وہاں لذیذ پھل

وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾
اور اُن کو ہر وہ چیز ملے گی جو وہ طلب کریں گے ﴿۵۷﴾

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾
سلام کہلایا جائے گا (انہیں) ربِ رحیم کی طرف سے ﴿۵۸﴾

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾
اور چھٹ کر الگ ہو جاؤ تم آج اے مجرمو! ﴿۵۹﴾

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ
کیا نہیں ہدایت کی تھی میں نے تمہیں؛

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ
اے اولادِ آدم کہ نہ عبادت کرنا تم شیطان کی،

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾
بلاشبہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿۶۰﴾

وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾
اور یہ کہ عبادت کرنا میری۔ یہی ہے سیدھا راستہ ﴿۶۱﴾

وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا
اور یقیناً گمراہ کیا ہے اس نے تم میں سے بہت سی مخلوق کو۔

اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾
کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ﴿۶۲﴾

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾
یہ ہے وہ جہنم جس سے تمہیں ڈرایا جاتا تھا ﴿۶۳﴾

وقف غفران ۱۲

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ	داخل ہو جاؤ تم اس میں آج
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾	اس کفر کے بدلے میں جو تم کرتے رہے ﴿٦٤﴾
اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ	آج بند کیے دیتے ہیں ہم ان کے منہ
وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ	اور بولیں گے ہم سے ان کے ہاتھ اور گواہی دیں گے
اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾	ان کے پاؤں ان اعمال کی جو یہ (دنیا میں) کماتے رہے ﴿٦٥﴾
وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ	اور اگر ہم چاہیں تو مٹا دیں ان کی آنکھیں
فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾	پھر لپکیں یہ راستے کی طرف لیکن کہاں سجھائی دے گا ان کو ﴿٦٦﴾
وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ	اور اگر ہم چاہیں تو ان کو مسخ کر کے رکھ دیں اُن کی جگہ پر ہی
فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾	پھر نہ یہ آگے چل سکیں اور نہ پیچھے پلٹ سکیں ﴿٦٧﴾
وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ	اور جس شخص کو ہم لمبی عمر دیتے ہیں، الٹ دیتے ہیں ہم اس کی
فِى الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾	ساخت کو۔ کیا (یہ حالات دیکھ کر بھی) انہیں عقل نہیں آتی؟ ﴿٦٨﴾
وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ	اور نہیں سکھائی ہم نے اس نبی کو شاعری
وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا	اور نہیں تھی اس کے شایانِ شان یہ چیز۔ نہیں ہے یہ مگر
ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾	ایک نصیحت اور صاف پڑھی جانے والی کتاب ﴿٦٩﴾
لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا	تاکہ خبردار کرے وہ (اس کے ذریعہ سے) ہر اس شخص کو جو زندہ ہے
وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾	اور حجت قائم ہو انکار کرنے والوں پر ﴿٧٠﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ	کیا نہیں دیکھتے یہ لوگ کہ ہم نے پیدا کیے ہیں اُن کے لیے
مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا	اپنی بنائی ہوئی چیزوں میں سے چوپائے بھی
فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾	اور اب یہ ان کے مالک ہیں ﴿٧١﴾

ع ٤

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ

کر دیا ہم نے ان کو ان کے قابو میں سو ان ہی پر یہ سوار بھی ہوتے ہیں اور انہیں کا (گوشت) کھاتے ہیں ﴿٧٢﴾ اور ان کے لیے ہیں ان میں طرح طرح کے فائدے اور مشروبات۔ پھر کیوں یہ شکر گزار نہیں ہوتے؟ ﴿٧٣﴾ اور بنا لیے ہیں انہوں نے اللہ کے سوا کئی خدا اس امید پر کہ ان کی مدد کی جائے گی ﴿٧٤﴾ نہیں کر سکتے وہ خدا ان کی مدد بلکہ یہ لوگ خود (الٹے) ان کے لیے حاضر باش لشکر بنے ہوئے ہیں ﴿٧٥﴾ لہٰذا نہ رنجیدہ کریں تم کو ان کی باتیں۔ یقیناً ہم جانتے ہیں وہ باتیں بھی جو یہ چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو یہ ظاہر کرتے ہیں ﴿٧٦﴾ کیا کبھی غور نہیں کیا انسان نے کہ ہم نے پیدا کیا ہے اسے نطفہ سے؟ پھر یکایک وہ بن گیا کھلا جھگڑالو ﴿٧٧﴾ اور اب وہ چسپاں کرتا ہے ہم پر مثالیں اور بھول جاتا ہے اپنی پیدائش کو۔ کہتا ہے کون زندہ کرے گا ہڈیوں کو

وقف لازم

وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾
جبکہ وہ بوسیدہ ہوچکی ہوں گی؟ ﴿٧٨﴾

قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِيٓ
کہو! زندہ کرے گا انہیں وہی جس نے

اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ
پیدا کیا تھا انہیں پہلی بار۔

وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ۙ ﴿٧٩﴾
اور وہ تو ہر تخلیق سے پوری طرح باخبر ہے ﴿٧٩﴾

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ
وہی جس نے بنائی تمہارے لیے

مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا
سبز درخت سے آگ

فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾
پھر اب تم اس سے چولہے دہکاتے ہو ﴿٨٠﴾

اَوَلَيْسَ الَّذِيْ
کیا بھلا نہیں ہے، وہ ہستی جس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
پیدا فرمایا آسمانوں کو اور زمین کو،

بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ
قادر اس بات پر کہ پیدا کرے

مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۚ
ان جیسوں کو؟ کیوں نہیں

وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾
جبکہ وہی ہے ماہر خلّاق اور سب کچھ جاننے والا ﴿٨١﴾

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ
بس اس کی شان تو یہ ہے

اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا
کہ جب ارادہ کرتا ہے وہ کسی چیز کا

اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ
تو حکم دیتا ہے اسے کہ

كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾
"ہوجا" اور وہ ہوجاتی ہے ﴿٨٢﴾

فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ
پس پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہے

مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ
مکمل اقتدار ہر چیز کا

وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾
اور اسی کی طرف تم پلٹائے جانے والے ہو ﴿٨٣﴾

وقف غفران
ع ٥

سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّيَّةٌ (٣٧) (٥٦)

اٰيَاتُهَا ١٨٢ رُكُوْعَاتُهَا ٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿١﴾ — قسم ہے صف باندھنے والوں کی قطار در قطار ﴿١﴾

فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿٢﴾ — اور (قسم ہے) ان کی جو ڈانٹنے پھٹکارنے والے ہیں ﴿٢﴾

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿٣﴾ — اور (قسم ہے) ان کی جو تلاوت کرتے ہیں کلامِ نصیحت ﴿٣﴾

اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ؕ﴿٤﴾ — بلاشبہ تمہارا معبودِ حقیقی بس ایک ہی ہے ﴿٤﴾

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ﴿٥﴾ — جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو ان کے درمیان ہیں اور رب ہے مشرقوں کا ﴿٥﴾

اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ ۙ﴿٦﴾ — ہم ہی نے آراستہ کیا ہے آسمانِ دنیا کو تاروں کی زینت سے ﴿٦﴾

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ﴿٧﴾ — اور محفوظ کر دیا ہے اس کو ہر سرکش شیطان سے ﴿٧﴾

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۖ﴿٨﴾ — نہیں سن سکتے یہ ملاءِ اعلیٰ کی باتیں اور مارے ہانکے جاتے ہیں ہر طرف سے ﴿٨﴾

دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ﴿٩﴾ — بھگانے کے لیے اور ہے ان کے لیے عذاب دائمی ﴿٩﴾

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾ — اِلّا یہ کہ کوئی اچک لے اڑتی ہوئی کوئی بات (جو ایسا کرتا ہے) تو پیچھا کرتا ہے اس کا چمکتا ہوا انگارہ ﴿١٠﴾

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا — سو پوچھو ان سے کیا ان کا (دوبارہ) پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے

اَمۡ مَّنۡ خَلَقۡنَا ؕ
یا اس مخلوق کا (پیدا کرنا) جو ہم نے پیدا کی (پہلی بار) ؟

اِنَّا خَلَقۡنٰهُمۡ مِّنۡ طِيۡنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾
بلاشبہ ہم نے پیدا کیا ہے ان کو ایک لیس دار گارے سے ﴿۱۱﴾

بَلۡ عَجِبۡتَ
صورتِ حال یہ ہے کہ (اللہ کی قدرت کے کرشموں پر) تم حیران ہو

وَيَسۡخَرُوۡنَ ﴿۱۲﴾
اور یہ مذاق اڑا رہے ہیں ﴿۱۲﴾

وَاِذَا ذُكِّرُوۡا لَا يَذۡكُرُوۡنَ ﴿۱۳﴾
اور جب انہیں سمجھایا جاتا ہے تو نہیں سمجھتے ﴿۱۳﴾

وَاِذَا رَاَوۡا اٰيَةً يَّسۡتَسۡخِرُوۡنَ ﴿۱۴﴾
اور جب دیکھتے ہیں کوئی نشانی تو ٹھٹھوں میں اڑاتے ہیں ﴿۱۴﴾

وَقَالُوۡۤا اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۵﴾
اور کہتے ہیں کہ نہیں ہے یہ مگر کھلا جادو ﴿۱۵﴾

ءَاِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا
کیا کہیں ایسا ہو سکتا ہے، کہ جب ہم مر چکے ہوں گے اور بن جائیں گے

تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ ﴿۱۶﴾
مٹی اور ہڈیاں تو کیا پھر بھی ہم اٹھائے جائیں گے ﴿۱۶﴾

اَوَاٰبَآؤُنَا الۡاَوَّلُوۡنَ ﴿۱۷﴾
اور کیا ہمارے پہلے آباؤ اجداد بھی؟ ﴿۱۷﴾

قُلۡ نَعَمۡ وَاَنۡتُمۡ دَاخِرُوۡنَ ﴿۱۸﴾
ان سے کہو ہاں! اور تم بے بس ہو ﴿۱۸﴾

فَاِنَّمَا هِىَ زَجۡرَةٌ وَّاحِدَةٌ
پس ساری بات اتنی سی ہے کہ وہ ہوگی ایک زور کی آواز

فَاِذَا هُمۡ يَنۡظُرُوۡنَ ﴿۱۹﴾
اور یہ سب (قبر سے اٹھ کر) دیکھ رہے ہوں گے ﴿۱۹﴾

وَقَالُوۡا يٰوَيۡلَنَا هٰذَا يَوۡمُ الدِّيۡنِ ﴿۲۰﴾
اور کہیں گے ہائے ہماری کم بختی! یہ تو یومِ جزا ہے ﴿۲۰﴾

هٰذَا يَوۡمُ الۡفَصۡلِ
یہ وہی فیصلے کا دن ہے

الَّذِىۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۲۱﴾
جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿۲۱﴾

اُحۡشُرُوا الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا
(حکم ہوگا) گھیر لاؤ ان سب لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا تھا

وَاَزۡوَاجَهُمۡ وَمَا كَانُوۡا يَعۡبُدُوۡنَ ﴿۲۲﴾
اور ان کے ساتھیوں کو اور ان کو بھی جنہیں یہ پوجا کرتے تھے ﴿۲۲﴾

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ فَاهۡدُوۡهُمۡ
اللہ کے سوا اور چلاؤ ان کو

اِلٰی صِرَاطِ الْجَحِیْمِ ﴿۲۳﴾	دوزخ کی راہ پر ﴿۲۳﴾
وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾	اور ذرا ٹھہراؤ انہیں، ان سے پوچھ گچھ ہونی ہے ﴿۲۴﴾
مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾	کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے! ﴿۲۵﴾
بَلْ هُمُ الْیَوْمَ	بلکہ واقعہ یہ ہے کہ آج تو یہ
مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾	انتہائی فرمانبردار بنے ہوئے ہیں ﴿۲۶﴾
وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ	اور بڑھیں گے ایک دوسرے کی طرف
یَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾	(اور) باہم تکرار شروع کر دیں گے ﴿۲۷﴾
قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا	(پیروی کرنے والے اپنے پیشواؤں سے) کہیں گے تم آتے تھے ہمارے پاس
عَنِ الْیَمِیْنِ ﴿۲۸﴾	خیرخواہ بن کر قسمیں کھاتے ہوئے (ہمیں گمراہ کرنے کے لیے) ﴿۲۸﴾
قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِیْنَ ﴿۲۹﴾	وہ جواب دیں گے نہیں بلکہ تم خود نہ تھے ایمان لانے والے ﴿۲۹﴾
وَمَا كَانَ لَنَا عَلَیْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ	اور نہ تھا ہمارا تم پر کوئی زور
بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِیْنَ ﴿۳۰﴾	بلکہ تھے تم سرکش لوگ ﴿۳۰﴾
فَحَقَّ عَلَیْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ	سو پوری ہو گئی ہمارے بارے میں بات ہمارے رب کی
اِنَّا لَذَآىِٕقُوْنَ ﴿۳۱﴾	کہ اب ہمیں مزا چکھنا پڑے گا (عذاب کا) ﴿۳۱﴾
فَاَغْوَیْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِیْنَ ﴿۳۲﴾	سو ہم نے تم کو بہکایا (کیونکہ) ہم خود ہی تھے بہکے ہوئے ﴿۳۲﴾
فَاِنَّهُمْ یَوْمَىِٕذٍ فِی الْعَذَابِ	چنانچہ یہ سب آج عذاب میں
مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾	ایک دوسرے کے ساتھ شریک ہوں گے ﴿۳۳﴾
اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ ﴿۳۴﴾	یقیناً ہم یہی کچھ کیا کرتے ہیں مجرموں کے ساتھ ﴿۳۴﴾
اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِیْلَ لَهُمْ	یقیناً یہ وہ لوگ تھے جب ان سے کہا جاتا تھا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٣٥﴾ | کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے تو اکڑ جاتے تھے ﴿۳۵﴾

وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا | اور کہتے تھے کہ کیا ہم چھوڑ دیں اپنے معبودوں کو

لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ؕ ﴿٣٦﴾ | ایک شاعر کی خاطر جو دیوانہ ہے؟ ﴿۳۶﴾

بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ | حالانکہ وہ لے کر آیا ہے حق اور اس نے تصدیق کی ہے

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣٧﴾ | (پہلے) رسولوں کی ﴿۳۷﴾

اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ۚ ﴿٣٨﴾ | لازماً تم چکھنے والے ہو مزا دردناک عذاب کا ﴿۳۸﴾

وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا | اور نہیں بدلہ دیا جا رہا ہے تم کو مگر

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۙ ﴿٣٩﴾ | انہی (اعمال) کا جو تم کرتے رہے ہو ﴿۳۹﴾

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٤٠﴾ | سوائے اللہ کے ان بندوں کے جنہیں اس نے (اپنے لیے) خاص کر لیا ہے ﴿۴۰﴾

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ۙ ﴿٤١﴾ | ان کے لیے رزق ہوگا جانا بوجھا ﴿۴۱﴾

فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ۙ ﴿٤٢﴾ | (یعنی) پھل اور میوے اور وہ عزت کے ساتھ رکھے جائیں گے ﴿۴۲﴾

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۙ ﴿٤٣﴾ | نعمت بھری جنتوں میں ﴿۴۳﴾

عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٤٤﴾ | مسندوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ﴿۴۴﴾

يُطَافُ عَلَيْهِمْ | پھرائے جائیں گے ان کے درمیان

بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍۢ ۙ ﴿٤٥﴾ | جام (شراب کے) چشموں سے بھر بھر کر ﴿۴۵﴾

بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ ﴿٤٦﴾ | چمکتی ہوئی جو مزیدار ہوگی پینے والوں کے لیے ﴿۴۶﴾

لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿٤٧﴾ | نہ اس میں خمار ہوگا اور نہ وہ اسے پی کر بہکیں گے ﴿۴۷﴾

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ۙ ﴿٤٨﴾ | اور ان کے پاس ہوں گی حوریں نیچی نگاہوں اور خوبصورت آنکھوں والی ﴿۴۸﴾

كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿٤٩﴾ | (اتنی نازک) جیسے انڈے (کے چھلکے) کے اندر چھپی ہوئی جھلی ﴿۴۹﴾

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	پھر متوجہ ہوکر ایک دوسرے کی طرف
يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝٥٠	حالات پوچھیں گے ۝٥٠
قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّىْ كَانَ	کہے گا ایک کہنے والا ان میں سے دراصل تھا
لِىْ قَرِيْنٌ ۝٥١	میرا ایک ہم نشیں ۝٥١
يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ	جو کہا کرتا تھا کیا واقعی تم بھی
لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ۝٥٢	(ایسی باتوں کو) باور کرنے والوں میں سے ہو ۝٥٢
ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا	کیا جب ہم مرچکے ہوں گے اور ہوجائیں گے مٹی اور ہڈیاں
ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ۝٥٣	تو کیا پھر بھی ہمیں جزا و سزا دی جائے گی؟ ۝٥٣
قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ۝٥٤	وہ پوچھے گا کیا تمہیں کچھ خبر ہے (کہ وہ کہاں ہے)؟ ۝٥٤
فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِىْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ۝٥٥	پھر (جب) وہ خود جھانک کر دیکھے گا تو اسے دیکھ لے گا جہنم کے وسط میں ۝٥٥
قَالَ تَاللّٰهِ	اور اس سے کہے گا اللہ کی قسم
اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ۝٥٦	قریب تھا کہ تو مجھے ہلاک کر دیتا ۝٥٦
وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّىْ لَكُنْتُ	اور اگر نہ ہوتا فضل میرے رب کا تو ہوتا میں بھی (آج)
مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝٥٧	ان لوگوں میں سے جو پکڑے ہوئے آئے ہیں ۝٥٧
اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ۝٥٨	کیا یہ واقعہ نہیں ہے کہ اب ہم مرنے والے نہیں ہیں؟ ۝٥٨
اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى	سوائے اس موت کے جو ہمیں پہلے آچکی ہے
وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝٥٩	اور نہ ہمیں عذاب دیا جائے گا ۝٥٩
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝٦٠	بلاشبہ یہی ہے بہت بڑی کامیابی ۝٦٠
لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ۝٦١	ایسی ہی کامیابی کے لیے چاہیے کہ عمل کریں عمل کرنے والے ۝٦١

اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿٦٢﴾	کیا یہ بہتر ہے ضیافت کے لحاظ سے یا زَقُّوم کا درخت ؟ ﴿٦٢﴾
اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٣﴾	ہم نے بنایا ہے اسے آزمائش ظالموں کے لیے ﴿٦٣﴾
اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿٦٤﴾	یقیناً وہ ایک درخت ہے جو نکلتا ہے جہنم کی تہ سے ﴿٦٤﴾
طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٦٥﴾	اس کے شگوفے ایسے ہیں گویا کہ وہ ناگ کے پھن ہیں ﴿٦٥﴾
فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا	چنانچہ انہیں کھانا ہوگا اسی کو
فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٦٦﴾	اور بھرنے ہوں گے اسی سے اپنے پیٹ ﴿٦٦﴾
ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٦٧﴾	پھر یقیناً ان کے لیے ہوگا اس پر پینے کے لیے کھولتا ہوا پانی ﴿٦٧﴾
ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿٦٨﴾	پھر ان کی واپسی جہنم ہی کی طرف ہوگی ﴿٦٨﴾
اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿٦٩﴾	یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے پایا اپنے باپ دادا کو گمراہ ﴿٦٩﴾
فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿٧٠﴾	اور اب وہ ان کے نقشِ قدم پر دوڑے چلے جا رہے ہیں ﴿٧٠﴾
وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٧١﴾	حالانکہ گمراہ ہو چکی ہے ان سے قبل، پہلوں کی اکثریت ﴿٧١﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٧٢﴾	اور بلاشبہ بھیجے تھے ہم نے ان میں بھی متنبہ کرنے والے ﴿٧٢﴾
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾	سو دیکھ لو کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جنہیں متنبہ کر دیا گیا تھا ﴿٧٣﴾
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ	مگر (بچے اس انجامِ بد سے) اللہ کے وہ بندے
الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٧٤﴾	جنہیں اُس نے (اپنے لیے) خاص کر لیا تھا ﴿٧٤﴾
وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ	اور بے شک پکارا تھا ہمیں نوحؑ نے
فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿٧٥﴾	تو دیکھو کتنے اچھے ہیں ہم پکار سننے والے ﴿٧٥﴾
وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ	اور نجات دی ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو
مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾	بلائے عظیم سے ﴿٧٦﴾

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿۷۷﴾
اور کیا ہم نے اس کی نسل کو ایسا کہ وہی باقی رہے ﴿۷۷﴾

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۷۸﴾
اور باقی رکھا ہم نے اس کے لیے پچھلی نسلوں میں ﴿۷۸﴾

سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۹﴾
یہ کہ ”سلام ہو نوحؑ پر“ دنیا والوں میں ﴿۷۹﴾

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۰﴾
بلاشبہ ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿۸۰﴾

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۱﴾
یقیناً وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں سے ﴿۸۱﴾

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۸۲﴾
پھر غرق کردیا ہم نے باقی سب کو ﴿۸۲﴾

وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿۸۳﴾
اور بے شک اسی کے طریقے پر چلنے والوں میں سے تھا ابراہیمؑ ﴿۸۳﴾

اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۴﴾
جب آیا وہ اپنے رب کے حضور قلبِ سلیم لے کر ﴿۸۴﴾

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ
جب کہا تھا اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے

مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۸۵﴾
کیا ہیں یہ جن کی تم عبادت کرتے ہو؟ ﴿۸۵﴾

اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿۸۶﴾
کیا خود ساختہ خداؤں کے ــ اللہ کو چھوڑ کر ــ طالب ہو تم؟ ﴿۸۶﴾

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾
سو کیا گمان ہے تمہارا ربُّ العالمین کے بارے میں؟ ﴿۸۷﴾

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿۸۸﴾
پھر ڈالی اس نے ایک نگاہ ستاروں پر ﴿۸۸﴾

فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿۸۹﴾
اور کہا میری تو طبیعت خراب ہے ﴿۸۹﴾

فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿۹۰﴾
سو واپس چلے گئے وہ اسے چھوڑ کر الٹے پاؤں ﴿۹۰﴾

فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ
پھر چپکے سے جا گھسے ابراہیمؑ ان کے معبودوں کے پاس

فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾
اور کہا تم کھاتے کیوں نہیں؟ ﴿۹۱﴾

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾
تمہیں کیا ہوا ہے تم بولتے نہیں؟ ﴿۹۲﴾

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿۹۳﴾
پھر پل پڑے ان پر مارتے ہوئے داہنے ہاتھ سے ﴿۹۳﴾

وقف لازم

فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ۝٩٤

پھر آئے وہ لوگ ابراہیمؑ کے پاس دوڑتے ہوئے ۝٩٤

قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ۝٩٥

ابراہیمؑ نے کہا کیا پوجتے ہو تم انہیں جنہیں تراشتے ہو تم خود ہی؟ ۝٩٥

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ

حالانکہ اللہ نے پیدا کیا ہے تم کو بھی

وَمَا تَعْمَلُوْنَ ۝٩٦

اور ان چیزوں کو بھی جو تم بناتے ہو ۝٩٦

قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا

انہوں نے کہا تیار کرو ابراہیمؑ کے لیے ایک الاؤ

فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ۝٩٧

اور ڈال دو اسے دہکتی ہوئی آگ میں ۝٩٧

فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا

سو ارادہ کیا انہوں نے اس کے ساتھ چال چلنے کا

فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ۝٩٨

سو ہم نے انہیں نیچا دکھا دیا ۝٩٨

وَقَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ

اور (آگ سے نکلنے کے بعد) ابراہیمؑ نے کہا میں جا رہا ہوں

اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ۝٩٩

اپنے رب کی طرف، وہ ضرور میری رہنمائی کرے گا ۝٩٩

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝١٠٠

اے میرے رب! عطا کر تو مجھے (بیٹا) جو صالحین میں سے ہو ۝١٠٠

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ۝١٠١

سو بشارت دی ہم نے اسے ایک بردبار لڑکے کی ۝١٠١

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ

چنانچہ جب پہنچ گیا وہ ان کے ساتھ دوڑ دھوپ (کی عمر) کو

قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ

تو کہا ابراہیمؑ نے اے بیٹے! میں دیکھتا ہوں خواب میں

اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ

کہ میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں تو سوچ کر بتاؤ تمہارا کیا خیال ہے؟

قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۫

بیٹے نے کہا: ابا جان! کر ڈالیے وہ کام جس کا آپ کو حکم دیا جا رہا ہے

سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝١٠٢

ضرور پائیں گے آپ مجھے ان شاء اللہ صابروں میں سے ۝١٠٢

فَلَمَّآ اَسْلَمَا

پھر جب سر تسلیم خم کر دیا ان دونوں نے

وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ۝١٠٣

اور لٹا دیا اسے ابراہیمؑ نے ماتھے کے بل ۝١٠٣

وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۝١٠٤	ندا دی ہم نے اسے اے ابراہیمؑ! ۝١٠٤
قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ	بلاشبہ سچ کر دکھایا تم نے اپنا خواب،
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ۝١٠٥	بے شک ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ۝١٠٥
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ۝١٠٦	بلاشبہ یہی تھی ایک کھلی آزمائش ۝١٠٦
وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ۝١٠٧	اور فدیہ میں دے کر اس کے ایک بڑی قربانی ہم نے اسے چھڑا لیا ۝١٠٧
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ۝١٠٨	اور باقی رکھا ہم نے ان کے لیے پچھلی نسلوں میں ۝١٠٨
سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝١٠٩	یہ کہ "سلام ہو ابراہیمؑ پر" ۝١٠٩
كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ۝١١٠	ایسی ہی جزا دیتے ہیں ہم اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ۝١١٠
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١١١	بلاشبہ وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں سے ۝١١١
وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ	اور بشارت دی ہم نے اسے اسحٰقؑ کی
نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝١١٢	جو نبی ہوگا صالحین میں سے ۝١١٢
وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ۗ	اور برکت دی ہم نے اسے اور اسحٰقؑ کو
وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ	اور ان دونوں کی نسل میں ہے کوئی تو محسن
وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ۝١١٣ ع	اور کوئی اپنی جان پر کھلا ظلم کرنے والا ۝١١٣
وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝١١٤	اور بلاشبہ احسان کیا ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ پر بھی ۝١١٤
وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا	اور نجات دلائی ہم نے ان دونوں کو اور ان کی قوم کو
مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝١١٥	بلائے عظیم سے ۝١١٥
وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۝١١٦	اور مدد کی ہم نے ان کی، سو ہو کر رہے وہی غالب ۝١١٦
وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ۝١١٧	اور دی ہم نے ان کو ایک کتاب ہر بات واضح کرنے والی ۝١١٧

وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١١٨﴾	اور دکھائی ہم نے انہیں راہِ راست ﴿١١٨﴾
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١١٩﴾	اور باقی رکھا ہم نے ان دونوں کے لیے پچھلی نسلوں میں ﴿١١٩﴾
سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٠﴾	یہ کہ "سلام ہو موسیٰؑ اور ہارونؑ پر" ﴿١٢٠﴾
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢١﴾	بلاشبہ ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿١٢١﴾
اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٢٢﴾	اور یقیناً وہ دونوں تھے ہمارے مومن بندوں میں سے ﴿١٢٢﴾
وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾	اور بلاشبہ الیاسؑ بھی رسولوں میں سے تھا ﴿١٢٣﴾
اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾	جب کہا اس نے اپنی قوم سے تم لوگ ڈرتے کیوں نہیں؟ ﴿١٢٤﴾
اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿١٢٥﴾	کیا عبادت کرتے ہو تم بعل کی اور چھوڑ دیتے ہو احسن الخالقین کو ﴿١٢٥﴾
اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ	یعنی اللہ کو جو رب ہے تمہارا اور رب ہے
اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٢٦﴾	تمہارے اگلے پچھلے آباء و اجداد کا بھی ﴿١٢٦﴾
فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ	تو جھٹلا دیا انہوں نے اسے چنانچہ وہ
لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٢٧﴾	اب (سزا کے لیے) پیش کیے جانے والے ہیں ﴿١٢٧﴾
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٢٨﴾	بجز اللہ کے ان بندوں کے جنہیں اس نے (اپنے لیے) خالص کر لیا ہے ﴿١٢٨﴾
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٢٩﴾	اور باقی رکھا ہم نے اس کے لیے پچھلی نسلوں میں ﴿١٢٩﴾
سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿١٣٠﴾	یہ کہ "سلام ہو الیاسؑ پر" ﴿١٣٠﴾
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣١﴾	بلاشبہ ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿١٣١﴾
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾	اور یقیناً وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں سے ﴿١٣٢﴾
وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٣﴾	اور بلاشبہ لوطؑ بھی رسولوں میں سے تھا ﴿١٣٣﴾
اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٣٤﴾	(یاد کرو) جب نجات دی ہم نے اسے اور اس کے سب گھر والوں کو ﴿١٣٤﴾

إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغٰبِرِينَ ۝١٣٥

سوائے ایک بڑھیا کے۔ جو تھی پیچھے رہ جانے والوں میں ۝١٣٥

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِينَ ۝١٣٦

پھر تباہ و برباد کر دیا ہم نے باقی سب کو ۝١٣٦

وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِم مُّصْبِحِينَ ۝١٣٧

اور بے شک تم گزرتے ہو ان کے پاس سے صبح کے وقت بھی ۝١٣٧

وَبِالَّيْلِ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝١٣٨

اور شام کے وقت بھی۔ کیا پھر بھی تم نہیں سمجھتے؟ ۝١٣٨

وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝١٣٩

اور بلاشبہ یونسؑ بھی رسولوں میں سے تھا ۝١٣٩

إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝١٤٠

(یاد کرو) جب بھاگ نکلا وہ ایک بھری ہوئی کشتی کی طرف ۝١٤٠

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ۝١٤١

پھر شریک ہوا قرعہ اندازی میں اور ہار گیا ۝١٤١

فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ۝١٤٢

چنانچہ نگل لیا اسے مچھلی نے اور ٹھہرا وہ قابلِ ملامت ۝١٤٢

فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ۝١٤٣

سو اگر نہ ہوتی یہ بات کہ تھا وہ تسبیح کرنے والوں میں سے ۝١٤٣

لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝١٤٤

تو ضرور رہ جاتا مچھلی کے پیٹ میں روزِ قیامت تک ۝١٤٤

فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ۝١٤٥

پھر پھینک دیا ہم نے اسے ایک چٹیل میدان میں جبکہ وہ سقیم حالت میں تھا ۝١٤٥

وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّن يَّقْطِينٍ ۝١٤٦

اور اُگا دیا ہم نے اس کے اوپر ایک درخت بیلدار ۝١٤٦

وَأَرْسَلْنٰهُ إِلَىٰ مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ۝١٤٧

اور رسول بنا کر بھیجا تھا ہم نے اسے ایک لاکھ یا اس سے کچھ زائد لوگوں کی طرف ۝١٤٧

فَاٰمَنُوا فَمَتَّعْنٰهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ۝١٤٨

سو وہ ایمان لے آئے اور فائدہ پہنچایا ہم نے انہیں ایک مدت تک ۝١٤٨

فَاسْتَفْتِهِمْ أَلِرَبِّكَ

سو ذرا پوچھیے ان لوگوں سے کیا یہ صحیح ہے کہ تیرے رب کی تو ہیں

الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُونَ ۝١٤٩

بیٹیاں اور ان کے لیے بیٹے؟ ۝١٤٩

أَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ إِنَاثًا

یا یہ بات بھی کہ بنایا ہے ہم نے فرشتوں کو عورتیں

وَّهُمْ شٰهِدُونَ ۝١٥٠

اور یہ لوگ اس کے گواہ ہیں ۝١٥٠

أَلَا إِنَّهُم مِّنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ ۝١٥١

خوب سن لو کہ یقیناً یہ ان کی من گھڑت بات ہے جو یہ کہتے ہیں ۝١٥١

وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٥٢﴾	کہ اللہ اولاد رکھتا ہے اور یقیناً یہ جھوٹے ہیں ﴿۱۵۲﴾
اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿١٥٣﴾ؕ	کیا اس نے منتخب کیا ہے بیٹیوں کو بیٹوں پر؟ ﴿۱۵۳﴾
مَا لَكُمْ ۟ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿١٥٤﴾	کیا ہو گیا ہے تمہیں! تم کیسے حکم لگا رہے ہو! ﴿۱۵۴﴾
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٥﴾ۚ	کیا تم غور نہیں کرتے؟ ﴿۱۵۵﴾
اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥٦﴾ۙ	کیا ہے تمہارے پاس اپنی ان باتوں کے لیے کوئی کھلی سند؟ ﴿۱۵۶﴾
فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٥٧﴾	اچھا تو لاؤ اپنی کتاب اگر تم سچے ہو ﴿۱۵۷﴾
وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ	اور بنا رکھا ہے انہوں نے اللہ کے اور پوشیدہ مخلوق (فرشتوں) کے درمیان
نَسَبًا ؕ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ	رشتہ۔ حالانکہ خوب جانتے ہیں فرشتے
اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٥٨﴾ۙ	کہ یہ لوگ سزا کے لیے پیش کیے جانے والے ہیں ﴿۱۵۸﴾
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٥٩﴾ۙ	(اور وہ کہتے ہیں کہ) پاک ہے اللہ کی ذات ان باتوں سے جو یہ بناتے ہیں ﴿۱۵۹﴾
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ	اس سزا سے بچیں گے اللہ کے وہ بندے
الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٠﴾	جنہیں اس نے (اپنے لیے) خاص کر لیا ہے ﴿۱۶۰﴾
فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿١٦١﴾ۙ	بلاشبہ تم اور یہ، جن کی تم عبادت کرتے ہو ﴿۱۶۱﴾
مَا اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿١٦٢﴾ۙ	نہیں ہو تم سب اللہ کے خلاف (کسی کو) بہکانے والے ﴿۱۶۲﴾
اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿١٦٣﴾	سوائے اس کے جو جانے والا ہو جہنم میں ﴿۱۶۳﴾
وَمَا مِنَّاۤ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿١٦٤﴾ۙ	اور نہیں ہے ہم میں سے کوئی، مگر ہے اس کا ایک مقام مقرر ﴿۱۶۴﴾
وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿١٦٥﴾ۚ	اور بلاشبہ ہم ہی ہیں جو صف بستہ کھڑے رہتے ہیں ﴿۱۶۵﴾
وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿١٦٦﴾	اور ہم ہی ہیں جو اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں ﴿۱۶۶﴾
وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿١٦٧﴾ۙ	اور اگرچہ یہ کہا کرتے تھے ﴿۱۶۷﴾

لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ١٦٨
كاش! ہوتی ہمارے پاس بھی کوئی کتابِ نصیحت جو ملی تھی پہلے لوگوں کو ١٦٨

لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ١٦٩
تو ضرور ہوتے ہم اللہ کے خاص بندے ١٦٩

فَكَفَرُوْا بِهٖ
(لیکن جب وہ آگئی) تو انکار کردیا انہوں نے اس کے ماننے سے

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ١٧٠
سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا (اس روش کا نتیجہ) ١٧٠

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا
اور بلاشبہ پہلے ہو چکا ہے ہمارا فیصلہ

لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ۚۖ ١٧١
اپنے ان بندوں کے بارے میں جنہیں ہم نے رسول بنا کر بھیجا ١٧١

اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ۠ ١٧٢
کہ "یقیناً ان کی ضرور مدد کی جائے گی" ١٧٢

وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ١٧٣
اور یقیناً ہمارے ہی لشکر ضرور غالب ہو کر رہیں گے ١٧٣

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۙ١٧٤
پس (اے نبیؐ) انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو کچھ مدت کے لیے ١٧٤

وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ١٧٥
اور دیکھتے رہو انہیں، سو عنقریب یہ خود بھی دیکھ لیں گے ١٧٥

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ١٧٦
کیا یہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں؟ ١٧٦

فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ
پھر جب وہ آ اترے گا ان کے صحن میں تو بہت برا ہوگا

صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ١٧٧
حال ان لوگوں کا جنہیں متنبہ کیا جا رہا ہے ١٧٧

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۙ١٧٨
لہٰذا انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو کچھ مدت کے لیے ١٧٨

وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ١٧٩
اور دیکھتے رہو سو عنقریب یہ بھی دیکھ لیں گے ١٧٩

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ
پاک ہے تیرا رب جو مالک ہے عزت کا

عَمَّا يَصِفُوْنَ ۚ١٨٠
ان تمام باتوں سے جو یہ بنا رہے ہیں ١٨٠

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۚ١٨١
اور سلام ہے رسولوں پر ١٨١

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؑ١٨٢
اور ساری تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو رب ہے سب جہانوں کا ١٨٢

ایاتہا ۸۸ (۳۸) سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ (۳۸) رکوعاتہا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِ ۝۱	صاد۔ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پر ہے ۝۱
بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	مگر یہ لوگ جو ماننے سے انکار کر رہے ہیں
فِیْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۝۲	سخت تکبر اور ضد میں مبتلا ہیں ۝۲
كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ	کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم ان سے پہلے قومیں
فَنَادَوْا وَّلَاتَ	تو (عذاب کے وقت) وہ فریاد کرنے لگے، مگر نہیں تھا وہ
حِيْنَ مَنَاصٍ ۝۳	وقت بچنے کا ۝۳
وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ	اور انہیں تعجب ہوا اس بات پر کہ آیا ان کے پاس
مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۫ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ	ایک ڈرانے والا جو انہی میں سے ہے اور کہا منکرین نے
هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝۴	کہ یہ ہے جادوگر، سخت جھوٹا ۝۴
اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ	کیا بنا ڈالا ہے اس نے سارے معبودوں کی جگہ ایک معبود؟
اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ ۝۵	بلاشبہ یہ تو ایک بہت ہی عجیب بات ہے ۝۵
وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا	اور نکل گئے ان کے سردار (یہ کہتے ہوئے) کہ چلو
وَاصْبِرُوْا عَلٰٓی اٰلِهَتِكُمْ ۚ	اور ڈٹے رہو اپنے معبودوں (کی عبادت) پر
اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ يُّرَادُ ۝۶	بلاشبہ یہ (کہ الٰہ ایک ہے) ایسی بات ہے جس کا کچھ اور مقصد ہے ۝۶
مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ	نہ سنی ہم نے کوئی ایسی بات زمانۂ قریب کی ملت میں،

اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝٧	نہیں ہے یہ مگر ایک من گھڑت بات ۝٧
ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا ۭ	کیا نازل کیا گیا ہے صرف اسی پر یہ ذکر ہم سب میں سے ؟
بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ	واقعہ یہ ہے کہ یہ لوگ شک میں مبتلا ہیں میری یاددہانی کے بارے میں،
بَلْ	اصل بات یہ ہے (یہ باتیں اس لیے بنا رہے ہیں کہ)
لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝٨ۭ	ابھی نہیں چکھا انہوں نے مزا عذاب کا ۝٨
اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَاۗىِٕنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ	کیا ہیں ان کے پاس خزانے تیرے رب کی رحمت کے
الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۝٩ۚ	جو ہے زبردست اور بہت زیادہ عطا کرنے والا؟ ۝٩
اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	یا کیا ہے ان کی بادشاہی آسمانوں اور زمین پر
وَمَا بَيْنَهُمَا ۣ	اور ان چیزوں پر جو ان کے درمیان ہیں؟
فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ۝١٠	اچھا تو انہیں چاہیے کہ یہ چڑھ کر دیکھیں عالم اسباب (کی بلندیوں) پر ۝١٠
جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ	یہ بھی تو ایک لشکر ہے چھوٹا سا جو اسی جگہ شکست کھا جائے گا
مِّنَ الْاَحْزَابِ ۝١١	(جس طرح) دوسرے اسی قسم کے لشکروں نے (شکست کھائی) ۝١١
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ	جھٹلایا تھا ان سے پہلے قوم نوح، عاد
وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۝١٢ۙ	اور میخوں والے فرعون نے ۝١٢
وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْــــَٔــيْكَةِ ۭ	اور ثمود اور قوم لوط اور ایکہ والوں نے،
اُولٰۗىِٕكَ الْاَحْزَابُ ۝١٣	یہی وہ لشکر تھے (جنہوں نے شکست کھائی) ۝١٣
اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ	نہیں تھے یہ سب مگر جھٹلایا تھا انہوں نے اللہ کے رسولوں کو
فَحَقَّ عِقَابِ ۝١٤ۧ	تو چسپاں ہو گیا ان پر فیصلہ میرے عذاب کا ۝١٤
وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَاۗءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً	اور نہیں انتظار کر رہے یہ (مکہ والے بھی) مگر ایک چنگھاڑ کا،

ع

مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿١٥﴾
نہ ہوگا جس کے بعد کوئی دھما کہ ﴿١٥﴾

وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ
اور یہ کہتے ہیں اے ہمارے رب ! جلدی سے دے دے تو

لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿١٦﴾
ہمیں ہمارا حصہ یومِ حساب سے پہلے ہی ﴿١٦﴾

اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ
(اے نبیؐ) صبر کرو ان (باتوں) پر جو یہ کہتے ہیں اور بیان کرو (ان کے سامنے)

عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِۚ
ہمارے بندے داؤدؑ (کا قصہ) جو بڑی قوتوں کا مالک تھا،

اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿١٧﴾
بلاشبہ وہ اپنے رب کی طرف کثرت سے رجوع کرنے والا تھا ﴿١٧﴾

اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ
ہم نے مسخر کر رکھا تھا پہاڑوں کو اس کے ساتھ

يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِۙ ﴿١٨﴾
تسبیح کرتے تھے وہ شام کے وقت اور صبح کے وقت ﴿١٨﴾

وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةًؕ
اور پرندے سمٹ آتے تھے۔

كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿١٩﴾
یہ سب کے سب اس کی طرف متوجہ ہو جاتے تھے ﴿١٩﴾

وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ
اور مستحکم کر دی تھی ہم نے اس کی حکومت اور عطا کی تھی ہم نے اسے

الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿٢٠﴾
حکمت اور فیصلہ کن بات کہنے کی صلاحیت ﴿٢٠﴾

وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِۘ
اور کیا پہنچی ہے تمہیں خبر مقدمے والوں کی۔

اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَۙ ﴿٢١﴾
جب دیوار پھاند کر گھس آئے تھے وہ محراب میں ﴿٢١﴾

اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ
جب پہنچے وہ داؤدؑ کے پاس تو وہ گھبرا گئے انہیں دیکھ کر،

قَالُوْا لَا تَخَفْۚ خَصْمٰنِ
انہوں نے کہا ڈریے نہیں، ہم مقدمے کے دو فریق ہیں

بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ
زیادتی کی ہے ہم میں سے ایک نے دوسرے پر،

فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ
سو فیصلہ کر دیجیے ہمارے درمیان ٹھیک ٹھیک

وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَاۤ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾
اور بے انصافی نہ کیجیے اور ہماری رہنمائی کیجیے راہِ راست کی طرف ﴿٢٢﴾

اِنَّ هٰذَاۤ اَخِیْ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِیَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ فَقَالَ اَكْفِلْنِیْهَا وَعَزَّنِیْ فِی الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾	واقعہ یہ ہے کہ یہ میرا بھائی ہے۔ اس کی ہیں ننانویں دنبیاں اور میری ہے ایک ہی دنبی۔ اب یہ کہتا ہے وہ بھی میرے حوالے کردے اور اس نے مجھے باتوں سے دبالیا ہے ﴿۲۳﴾
قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰی نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَیَبْغِیْ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِیْلٌ مَّا هُمْ ؕ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ﴿۲۴﴾ السجدة	داؤدؑ نے کہا بلاشبہ ظلم کیا ہے اس نے تم پر مطالبہ کرکے تیری دُنبی کو (ملا لینے کا) اپنی دنبیوں میں۔ اور واقعہ یہ ہے کہ بہت سے مل جل کر ساتھ رہنے والے زیادتیاں کرتے رہتے ہیں ایک دوسرے پر سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل اور بہت ہی کم ہیں ایسے لوگ۔ اور سمجھ گیا داؤدؑ کہ دراصل آزمائش کی ہے ہم نے اس کی سو اس نے معافی مانگی اپنے رب سے اور گر گیا سجدے میں اور رجوع کرلیا ﴿۲۴﴾
فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰی وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾	تو معاف کردیا ہم نے اس کا یہ قصور۔ اور بلاشبہ اسے ہمارے ہاں حاصل ہے قرب اور بہتر انجام ﴿۲۵﴾
یٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِیْفَةً فِی الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَیْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰی فَیُضِلَّكَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ یَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌۢ بِمَا نَسُوْا یَوْمَ الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾ ع	اے داؤدؑ! ہم نے بنایا ہے تم کو خلیفہ زمین میں تو فیصلہ کرو لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ اور نہ پیروی کرنا خواہش نفس کی کیونکہ وہ تم کو بھٹکا دے گی اللہ کی راہ سے۔ یقیناً جو لوگ بھٹک جاتے ہیں اللہ کی راہ سے ان کے لیے ہے سخت عذاب اس بنا پر کہ وہ بھول گئے یوم حساب کو ﴿۲۶﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ	اور نہیں پیدا کیا ہے ہم نے آسمان اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ	اور اس کو جو ان کے درمیان ہے بے مقصد۔
ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ	یہ گمان ہے ان لوگوں کا جو کافر ہیں۔ سو بربادی ہے
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ؕ ۲۷	ان لوگوں کے لیے جو کافر ہیں (کہ جلیں گے وہ) آگ میں ۲۷
اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا	کیا ہم کرسکتے ہیں ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے
الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۫	نیک عمل ان لوگوں کی طرح جنہوں نے فساد مچایا زمین میں،
اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ۲۸	یا ہم کرسکتے ہیں متقیوں کو فاجروں کی مانند؟ ۲۸
كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ	یہ کتاب جسے نازل کیا ہے ہم نے تمہاری طرف
مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا	بڑی برکت والی ہے اور (نازل کی ہے) اس غرض سے کہ غور و فکر کریں
اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ	اس کی آیات پر اور نصیحت حاصل کریں (اُس سے)
اُولُوا الْاَلْبَابِ ۲۹	عقل و شعور رکھنے والے ۲۹
وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ	اور عطا کیا ہم نے داؤدؑ کو سلیمانؑ (جیسا بیٹا)، بہت اچھا بندہ
اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ؕ ۳۰	بلاشبہ وہ اپنے رب کی طرف کثرت سے رجوع کرنے والا تھا ۳۰
اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ	(یہ واقعہ قابلِ ذکر ہے کہ) جب پیش کیے گئے اس کے سامنے
بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۙ ۳۱	شام کے وقت خوب سدھے ہوئے گھوڑے ۳۱
فَقَالَ اِنِّيْۤ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ	تو اس نے کہا میں نے دوست رکھا ہے مال کی محبت کو
عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى	اپنے رب کی یاد کی وجہ سے، یہاں تک کہ جب
تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۳۲	وہ (گھوڑے) نظروں سے اوجھل ہوگئے ۳۲
رُدُّوْهَا عَلَيَّ ؕ	تو (اس نے حکم دیا) واپس لاؤ انہیں میرے پاس

فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿٣٣﴾	پھر لگا ہاتھ پھیرنے ان کی پنڈلیوں پر اور گردنوں پر ﴿٣٣﴾
وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ	اور بلاشبہ آزمائش میں ڈالا ہم نے سلیمانؑ کو بھی
وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا	اور ڈال دیا اس کی کرسی پر ایک جسد
ثُمَّ اَنَابَ ﴿٣٤﴾	پھر اس نے رجوع کیا ﴿٣٤﴾
قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ	(اس وقت سلیمانؑ نے دعا کی: اے میرے مالک! مجھے معاف کردے
وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ	اور عطا فرما تو مجھے ایسی حکومت جو نہ سزاوار ہو کسی کو
مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٣٥﴾	میرے بعد۔ بلاشبہ تو ہی ہے سب سے زیادہ عطا فرمانے والا ﴿٣٥﴾
فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ	چنانچہ ہم نے مسخر کردیا اس کے لیے ہوا کو جو چلتی تھی
بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿٣٦﴾	اس کے حکم سے نرمی کے ساتھ جہاں وہ پہنچنا چاہتا تھا ﴿٣٦﴾
وَالشَّيٰطِيْنَ	اور (مسخر کردیا ہم نے) سرکش جنوں کو
كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿٣٧﴾	جو نہایت ماہر معمار اور غوطہ خور تھے ﴿٣٧﴾
وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿٣٨﴾	اور کچھ دوسرے بھی جو جکڑے رہتے تھے بیڑیوں میں ﴿٣٨﴾
هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ	(اور ہم نے کہا) یہ ہماری بخشش ہے سو اب تو جسے چاہے دے
اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٩﴾	اور جس سے چاہے روک لے۔ کوئی حساب نہیں ﴿٣٩﴾
وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا	اور بے شک اس کے لیے ہے ہمارے ہاں
لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٤٠﴾	مقامِ تقرب اور بہترین انجام ﴿٤٠﴾
وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى	اور ذکر کرو ہمارے بندے ایوبؑ کا۔ جب پکارا اس نے
رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ	اپنے رب کو کہ بے شک ڈال دیا ہے مجھے شیطان نے
بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿٤١﴾	تکلیف میں اور عذاب میں ﴿٤١﴾

وقف لازم ۔ الربع

ارْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ	(ہم نے اسے حکم دیا کہ) مارو زمین پر اپنا پاؤں
هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿٤٢﴾	یہ رہا غسل کرنے کا (ٹھنڈا پانی) اور پینے کا ﴿۴۲﴾
وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ	اور عطا کر دیے ہم نے اسے اس کے اہل و عیال
وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا	اور اتنے ہی مزید ان کے ساتھ، اپنی رحمتِ خاص سے
وَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿٤٣﴾	تاکہ یاد دہانی ہو عقل و شعور رکھنے والوں کو ﴿۴۳﴾
وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ	اور (ہم نے کہا) پکڑو اپنے ہاتھ میں تنکوں کا گٹھا اور مارو اس سے
وَلَا تَحْنَثْ ۗ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۗ	اور اپنی قسم نہ توڑو۔ بلاشبہ پایا ہم نے اُسے صبر کرنے والا،
نِعْمَ الْعَبْدُ ۗ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿٤٤﴾	بہترین بندہ۔ اور یقیناً تھا وہ بہت زیادہ رجوع کرنے والا اپنے رب کی طرف ﴿۴۴﴾
وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ	اور ذکر کرو ہمارے بندوں ابراہیمؑ، اسحاقؑ اور یعقوبؑ کا
اُولِى الْاَيْدِىْ وَالْاَبْصَارِ ﴿٤٥﴾	جو تھے بڑی قوتِ عمل رکھنے والے اور صاحبِ بصیرت ﴿۴۵﴾
اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ	یقیناً ہم نے انہیں برگزیدہ کیا تھا ایک خاص صفت کی بنا پر
ذِكْرَى الدَّارِ ﴿٤٦﴾	جو دارِ آخرت کی یاد تھی ﴿۴۶﴾
وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿٤٧﴾	اور بلاشبہ وہ ہمارے ہاں چنے ہوئے نیک بندوں میں ہیں ﴿۴۷﴾
وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۗ	اور ذکر کرو اسمٰعیلؑ کا اور الیسعؑ کا اور ذوالکفلؑ کا۔
وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿٤٨﴾	اور یہ سب نیک بندوں میں سے تھے ﴿۴۸﴾
هٰذَا ذِكْرٌ ۗ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٤٩﴾	یہ ایک ذکر تھا۔ اور بے شک متقیوں کے لیے ہے بہترین ٹھکانا ﴿۴۹﴾
جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً	جنتیں ہمیشہ رہنے والی، کھلے ہوئے ہوں گے
لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿٥٠﴾	ان کے لیے ان کے دروازے ﴿۵۰﴾
مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ	وہ تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ان جنتوں میں اور طلب کر رہے ہوں گے

فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿٥١﴾
وہاں ڈھیروں لذیذ پھل اور مشروبات ﴿٥١﴾

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿٥٢﴾
اور اُن کے پاس ہوں گی شرمیلی اور ہم سن (حوریں) ﴿٥٢﴾

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ
یہ ہے وہ جس کا وعدہ کیا گیا تھا تم سے

لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٥٣﴾
کہ ملے گا حساب کے دن ﴿٥٣﴾

اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿٥٤﴾
بے شک یہ ہے ہمارا رزق جو کبھی ختم نہ ہوگا ﴿٥٤﴾

هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿٥٥﴾
یہ (تو ہے متقیوں کا انجام)۔ اور بلاشبہ سرکشوں کے لیے ہے بدترین ٹھکانا ﴿٥٥﴾

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ
یعنی جہنم ، جھلسائے جائیں گے وہ اس میں ،

فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٥٦﴾
پس یہ ہے بہت ہی بری قیام گاہ ﴿٥٦﴾

هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ
یہ ہے عذاب پس وہ چکھیں مزا اس کا

حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿٥٧﴾
بصورت کھولتے ہوئے پانی اور پیپ لہو کے ﴿٥٧﴾

وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ﴿٥٨﴾
اور اس کے علاوہ اسی قسم کے دوسرے عذاب ﴿٥٨﴾

هٰذَا فَوْجٌ
(جب یہ جہنم میں ڈالے جائیں گے تو کہا جائے گا) یہ ایک لشکر ہے

مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ؕ
جو گھسا چلا آ رہا ہے تمہارے پاس ، کوئی خوش آمدید نہیں ان کے لیے ،

اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿٥٩﴾
بے شک یہ جھلسنے والے ہیں آگ میں ﴿٥٩﴾

قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۟
(اور دوسرے) کہیں گے نہیں بلکہ تم ہی (جھلسائے جاؤ گے)

لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ؕ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ
کوئی خیر مقدم نہیں تمہارے لیے یہ تم ہی ہو جو ہمارے آگے لائے ہو یہ انجام

فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٦٠﴾
سو بہت ہی بری ہے یہ جائے قرار ﴿٦٠﴾

قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا
وہ کہیں گے ہمارے مالک ! جو آگے لایا ہے ہمارے یہ مصیبت

فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿٦١﴾
سو دے تو اُسے عذاب دگنا جہنم کا ﴿٦١﴾

الثلثة

وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا	اور وہ کہیں گے کیا بات ہے نہیں دیکھتے ہم ان لوگوں کو (یہاں)
كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿۶۲﴾	کہ ہم سمجھتے تھے ان کو برے لوگوں میں سے؟ ﴿۶۲﴾
اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا	کیا بنا رکھا تھا ہم نے (یونہی) ان کا مذاق
اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾	یا چوک گئی ہیں ان کو دیکھنے سے ہماری آنکھیں ﴿۶۳﴾
اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾	بلاشبہ یہ سچ ہے، (اسی طرح کے) جھگڑے ہوں گے اہلِ دوزخ میں ﴿۶۴﴾
قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ	ان سے کہیے: میں تو بس خبردار کرنے والا ہوں، اور نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾	سوائے اللہ کے جو یکتا ہے، سب پر غالب ہے ﴿۶۵﴾
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا	مالک ہے آسمانوں کا، زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو
بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۶۶﴾	ان کے درمیان ہیں۔ وہ ہے زبردست اور بہت درگزر کرنے والا ﴿۶۶﴾
قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿۶۷﴾	ان سے کہو یہ ایک بڑی خبر ہے ﴿۶۷﴾
اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿۶۸﴾	جسے سن کر تم منہ موڑ رہے ہو ﴿۶۸﴾
مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ ۭ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى	نہیں تھی مجھے کچھ خبر عالمِ بالا کی
اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۶۹﴾	جب (وہاں) یہ جھگڑ رہے ہوں گے ﴿۶۹﴾
اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ	نہیں وحی کی جا رہی ہیں (یہ باتیں) میری طرف مگر صرف اس لیے کہ
اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۰﴾	میں کھلا کھلا خبردار کرنے والا ہوں ﴿۷۰﴾
اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ	جب کہا تیرے رب نے فرشتوں سے کہ میں پیدا کرنے والا ہوں
بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿۷۱﴾	ایک بشر مٹی سے ﴿۷۱﴾
فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ	پھر جب میں اسے مکمل کر دوں اور پھونک دوں اس میں
مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۷۲﴾	اپنی روح تو گر جانا تم اس کے آگے سجدہ کرتے ہوئے ﴿۷۲﴾

عربی	اردو
فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ	چنانچہ سجدے میں گر گئے فرشتے
كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۝٧٣	سب کے سب اکٹھے ۝٧٣
اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ	سوائے ابلیس کے ۔
اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ	اس نے اپنی بڑائی کا گھمنڈ کیا اور ہو گیا
مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝٧٤	کافروں میں سے ۝٧٤
قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ	فرمایا: اے ابلیس ! کس چیز نے روکا تجھے
اَنْ تَسْجُدَ لِمَا	سجدہ کرنے سے اس کو جسے
خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ	پیدا کیا ہے میں نے اپنے ہاتھوں سے ۔
اَسْتَكْبَرْتَ	کیا تو گھمنڈ کر رہا ہے
اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ۝٧٥	یا تو کوئی برتر ہستی ہے ؟ ۝٧٥
قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ	اس نے کہا میں بہتر ہوں اس سے ۔
خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ	پیدا کیا ہے تو نے مجھے آگ سے
وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝٧٦	اور پیدا کیا ہے اسے مٹی سے ۝٧٦
قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا	فرمایا : اچھا تو نکل جا یہاں سے
فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۝٧٧ ج	بلاشبہ تو ہے ہی مردود ۝٧٧
وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ	اور یقیناً تجھ پر ہے میری لعنت
اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٧٨	روزِ جزا تک ۝٧٨
قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ	وہ بولا اے میرے رب! اچھا تو، مہلت دے تو مجھے
اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝٧٩	اس دن تک کے لیے جب سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے ۝٧٩

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ۝۸۰	ارشاد ہوا! اچھا تو تجھے مہلت ہے ۝۸۰
اِلٰی یَوْمِ الْوَقْتِ	اس دن تک جس کا وقت
الْمَعْلُوْمِ ۝۸۱	مقرر ہے ۝۸۱
قَالَ فَبِعِزَّتِكَ	اس نے کہا سو قسم ہے تیری عزت کی
لَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝۸۲	میں بہکا کر رہوں گا ان سب کو ۝۸۲
اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ	سوائے تیرے ان بندوں کے
الْمُخْلَصِیْنَ ۝۸۳	جنہیں تو نے (اپنے لیے) خاص کر لیا ہے ۝۸۳
قَالَ فَالْحَقُّ ؗ	ارشاد ہوا: تو حق یہ ہے
وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ۝۸۴	اور میں حق ہی کہا کرتا ہوں ۝۸۴
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ	"کہ میں ضرور بھروں گا جہنم
مِنْكَ وَمِمَّنْ	تجھ سے اور ان سے جو
تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝۸۵	پیروی کریں تیری ان میں سے ــــ سب سے" ۝۸۵
قُلْ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ	(اے نبیؐ) ان سے کہہ دیجیے نہیں مانگتا میں تم سے
عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَاۤ	اس خدمت پر کوئی اجر اور نہیں
اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِیْنَ ۝۸۶	ہوں میں بناوٹ کرنے والوں میں سے ۝۸۶
اِنْ هُوَ اِلَّا	نہیں ہے یہ قرآن مگر
ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝۸۷	ایک نصیحت تمام جہان والوں کے لیے ۝۸۷
وَلَتَعْلَمُنَّ	اور یقیناً معلوم ہو جائے گی تمہیں
نَبَاَهٗ بَعْدَ حِیْنٍ ۝۸۸	قرآن کی دی ہوئی خبر کی حقیقت کچھ مدت کے بعد ۝۸۸

سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَکِّیَّةٌ (٣٩) (٥٩)
اٰیَاتُهَا ٧٥ رُکُوْعَاتُهَا ٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ	نزول اس کتاب کا اللہ کی طرف سے ہے
الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ①	جو زبردست اور حکمتوں والا ہے ①
اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَیْكَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ	بلاشبہ ہم ہی نے نازل کی ہے تمہاری طرف یہ کتاب برحق
فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا	سو عبادت کرو اللہ کی خالص کرتے ہوئے
لَّهُ الدِّیْنَ ②	اسی کے لیے اپنی مکمل اطاعت ②
اَلَا لِلّٰهِ الدِّیْنُ الْخَالِصُ ؕ	جان لو! اللہ ہی کا حق ہے خالص عبادت واطاعت۔
وَالَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِیَآءَ ۘ	اور وہ لوگ جنہوں نے بنا رکھے ہیں اس کے سوا دوسرے سرپرست
مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا	(اور کہتے ہیں) کہ نہیں عبادت کرتے ہم ان کی مگر
لِیُقَرِّبُوْنَآ اِلَی اللّٰهِ زُلْفٰی ؕ	اس غرض سے کہ پہنچا دیں وہ ہمیں قریب اللہ کے کسی درجے میں۔
اِنَّ اللّٰهَ یَحْکُمُ بَیْنَهُمْ فِیْ مَا	بے شک اللہ فیصلہ کرے گا ان کے درمیان ان سب باتوں کا
هُمْ فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ۬ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ	جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ بلاشبہ اللہ نہیں راہ دکھاتا
مَنْ هُوَ کٰذِبٌ کَفَّارٌ ③	ایسے شخص کو جو ہو جھوٹا اور منکرِ حق ③
لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ یَّتَّخِذَ وَلَدًا	اگر چاہتا اللہ کہ بنائے کوئی بیٹا
لَّاصْطَفٰی مِمَّا یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ۙ	تو منتخب کر لیتا اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا۔
سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ	پاک ہے اس کی ذات (ایسی باتوں سے)۔ وہ تو اللہ ہے

وقف لازم

الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ④	جو یکتا ہے اور سب پر غالب ہے ④
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ	اسی نے پیدا کیے ہیں آسمان و زمین برحق،
يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَ يُكَوِّرُ	وہی لپیٹتا ہے رات کو دن پر اور لپیٹتا ہے
النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ	دن کو رات پر اور مسخر کر رکھا ہے اسی نے سورج
وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ	اور چاند کو۔ ان میں سے ہر ایک چلے جارہا ہے
لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ اَلَا هُوَ	ایک مدتِ مقرر تک۔ جان رکھو وہ ہے
الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ⑤	زبردست اور بہت درگزر کرنے والا ⑤
خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	اسی نے پیدا کیا ہے تم کو ایک جان سے
ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ اَنْزَلَ	پھر بنایا اسی میں سے اس کا جوڑا اور پیدا کیے اس نے
لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۗ	تمہارے لیے چوپائیوں میں سے آٹھ جوڑے۔
يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ	پیدا کرتا چلا جاتا ہے وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں
خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۗ	ایک شکل کے بعد دوسری شکل میں تین تاریک پردوں میں
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۗ	یہ ہے اللہ جو تمہارا رب ہے، اسی کو سزاوار ہے بادشاہی۔
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔
فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ⑥	پھر تم کدھر سے پھرائے جارہے ہو! ⑥
اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۛ	اگر تم کفر کرو تو بلاشبہ اللہ ہے بے نیاز تم سے۔
وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ	اور نہیں پسند کرتا وہ اپنے بندوں کے لیے کفر۔
وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ۗ	اور اگر تم شکر کرو تو پسند کرتا ہے وہ اسے تمہارے لیے۔
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۗ	اور نہیں اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا۔

ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمۡ مَّرۡجِعُكُمۡ	پھر تمہارے رب ہی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے
فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ؕ	پھر وہ تمہیں بتائے گا کہ تم کیا کرتے رہے ؟
اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۞ ۷	بے شک وہ ہے پوری طرح باخبر ان باتوں سے جو دلوں میں ہوتی ہیں ۷
وَاِذَا مَسَّ الۡاِنۡسَانَ ضُرٌّ	اور جب پہنچتی ہے انسان کو کوئی تکلیف
دَعَا رَبَّهٗ مُنِيۡبًا اِلَيۡهِ	تو پکارتا ہے اپنے رب کو، رجوع کرتے ہوئے اس کی طرف
ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعۡمَةً	پھر جب وہ نوازتا ہے اس کو کسی نعمت سے
مِّنۡهُ نَسِىَ مَا	جو اسی کی طرف سے ہوتی ہے تو یہ بھول جاتا ہے اس (مصیبت) کو
كَانَ يَدۡعُوۡۤا اِلَيۡهِ مِنۡ قَبۡلُ وَجَعَلَ	دعا کر رہا تھا جس سے نجات کے لیے پہلے۔ اور ٹھہرانے لگتا ہے
لِلّٰهِ اَنۡدَادًا لِّيُضِلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ؕ	اللہ کا ہمسر (دوسروں کو) تاکہ بھٹکا دیں وہ اس کو اللہ کی راہ سے۔
قُلۡ تَمَتَّعۡ بِكُفۡرِكَ قَلِيۡلًا ۖ	ان سے کہیے مزے لوٹ لو اپنے کفر سے تھوڑے دن ،
اِنَّكَ مِنۡ اَصۡحٰبِ النَّارِ ۞ ۸	یقیناً تم جہنمی ہو ۸
اَمَّنۡ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيۡلِ	(بھلا یہ شخص بہتر ہے؟) یا وہ جو مطیع فرمان بن کر، رات کی گھڑیوں میں
سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحۡذَرُ	سجدہ کرتا ہے اور کھڑا رہتا ہے (اللہ کے حضور)، ڈرتا ہے
الۡاٰخِرَةَ وَيَرۡجُوۡا رَحۡمَةَ رَبِّهٖ ؕ	آخرت سے اور امیدوار رہتا ہے اپنے رب کی رحمت کا۔
قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِى الَّذِيۡنَ يَعۡلَمُوۡنَ	ان سے پوچھو کہیں برابر ہو سکتے ہیں وہ لوگ جو جاننے والے ہیں
وَالَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ؕ اِنَّمَا	اور وہ جو کچھ نہیں جانتے؟ حقیقت یہ ہے کہ
يَتَذَكَّرُ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ۞ ۹ ع	نصیحت قبول کرتے ہیں صرف وہ لوگ جو عقل والے ہیں ۹
قُلۡ يٰعِبَادِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا	کہیے (اللہ فرماتا ہے) اے میرے بندو جو ایمان لے آئے ہو
اتَّقُوۡا رَبَّكُمۡ ؕ	ڈرتے رہو اپنے رب سے۔

ع ۹ ۱۵

لِلَّذِیۡنَ اَحۡسَنُوۡا فِیۡ هٰذِهِ الدُّنۡیَا حَسَنَةٌ ؕ | ان لوگوں کے لیے جنہوں نے نیکی کا رویہ اختیار کیا اس دنیا میں بھلائی ہے۔
وَ اَرۡضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا یُوَفَّی | اور اللہ کی زمین وسیع ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ دیا جائے گا
الصّٰبِرُوۡنَ اَجۡرَهُمۡ بِغَیۡرِ حِسَابٍ ﴿۱۰﴾ | ان لوگوں کو جنہوں نے صبر کیا ان کا اجر بے حساب ﴿۱۰﴾
قُلۡ اِنِّیۡۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ اللّٰهَ | کہیے: بلاشبہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں عبادت کروں اللہ کی،
مُخۡلِصًا لَّهُ الدِّیۡنَ ﴿ۙ۱۱﴾ | خالص کر کے صرف اسی کے لیے اپنی مکمل اطاعت ﴿۱۱﴾
وَ اُمِرۡتُ لِاَنۡ اَکُوۡنَ اَوَّلَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿۱۲﴾ | اور حکم دیا گیا ہے مجھے کہ بنوں میں سب سے پہلا "مسلم" ﴿۱۲﴾
قُلۡ اِنِّیۡۤ اَخَافُ اِنۡ عَصَیۡتُ | کہہ دیجیے: بے شک میں ڈرتا ہوں ــــ اگر نافرمانی کی میں نے
رَبِّیۡ عَذَابَ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ ﴿۱۳﴾ | اپنے رب کی ــــ ایک بڑے دن کے عذاب سے ﴿۱۳﴾
قُلِ اللّٰهَ اَعۡبُدُ مُخۡلِصًا | کہیے کہ اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں میں تو خالص کر کے،
لَّهُ دِیۡنِیۡ ﴿ۙ۱۴﴾ | اسی کے لیے اپنی مکمل اطاعت ﴿۱۴﴾
فَاعۡبُدُوۡا مَا شِئۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ ؕ | سو عبادت کرتے رہو تم جس کی چاہو اس کے سوا۔
قُلۡ اِنَّ الۡخٰسِرِیۡنَ الَّذِیۡنَ خَسِرُوۡۤا | کہہ دو: بلاشبہ دیوالیے وہی ہیں جنہوں نے گھاٹے میں ڈال دیا
اَنۡفُسَهُمۡ وَ اَهۡلِیۡهِمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ؕ | اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن۔
اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الۡخُسۡرَانُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۱۵﴾ | خوب سن رکھو یہی ہے کھلا دیوالیہ پن ﴿۱۵﴾
لَهُمۡ مِّنۡ فَوۡقِهِمۡ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ | ان کے اوپر چھائے ہوئے ہوں گے سائبان آگ کے
وَ مِنۡ تَحۡتِهِمۡ ظُلَلٌ ؕ | اور ان کے نیچے بھی سائبان ہوں گے۔ (آگ کے)۔
ذٰلِكَ یُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ | یہ ہے وہ (انجام) ڈراتا ہے اللہ جس سے اپنے بندوں کو۔
یٰعِبَادِ فَاتَّقُوۡنِ ﴿۱۶﴾ | اے میرے بندو! سو مجھ ہی سے ڈرتے رہو ﴿۱۶﴾
وَ الَّذِیۡنَ اجۡتَنَبُوا | اور وہ لوگ جنہوں نے اجتناب کیا

الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ
لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ
فَبَشِّرْ عِبَادِ ۙ﴿۱۷﴾
الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ
اَحْسَنَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ
هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۸﴾
اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ
الْعَذَابِ ۭ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ
مَنْ فِي النَّارِ ۚ﴿۱۹﴾
لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ
غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ڛ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ
لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿۲۰﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ
مَاۗءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ
فِي الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ
زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ
فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ
حُطَامًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

طاغوت کی بندگی سے اور رجوع ہوئے اللہ کی طرف
ان کے لیے ہے خوشخبری ۔
سو اے نبیؐ! بشارت دے دو میرے بندوں کو ﴿۱۷﴾
جو غور سے سنتے ہیں بات پھر پیروی کرتے ہیں
اس کے بہترین پہلو کی۔ یہی وہ لوگ ہیں
جنہیں ہدایت بخشی ہے اللہ نے اور یہی ہیں جو عقل والے ہیں ﴿۱۸﴾
بھلا وہ شخص کہ چسپاں ہو چکا ہے جس پر فیصلہ
عذاب کا اسے کون بچا سکتا ہے، کیا تم چھڑا سکتے ہو
اسے جو گر چکا ہے آگ میں؟ ﴿۱۹﴾
لیکن وہ لوگ جو ڈرتے رہے اپنے رب سے ان کے لیے ہیں
اونچے اونچے محل جن کے اوپر آراستہ بالاخانے ہیں،
بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں ۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے ۔
نہیں خلاف کرتا اللہ اپنے وعدے کے ﴿۲۰﴾
کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ نے برسایا ہے آسمان سے
پانی پھر جاری کر دیا ہے اسے سوتوں اور چشموں کی شکل میں
زمین کے اندر، پھر نکالتا ہے اس پانی کے ذریعہ سے
کھیتیاں ایسی کہ مختلف ہیں ان کی قسمیں پھر وہ پک کر سوکھ جاتی ہیں
پھر تم دیکھتے ہو انہیں زرد پھر آخر کار کر دیتا ہے انہیں
چورا چورا ۔ بلاشبہ اس میں ہے

لَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۲۱﴾	بڑی نصیحت عقل مندوں کے لیے ﴿۲۱﴾
اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ	بھلا وہ شخص کہ کھول دیا ہو اللہ نے اس کا سینہ
لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ	اسلام کے لیے جس کے نتیجہ میں ہو وہ روشنی میں
مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	اپنے رب کی طرف سے (کہیں ہو سکتا ہے ایسے شخص کی مانند جس کا دل سخت ہو؟)
فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ	سو بربادی ہے ان لوگوں کے لیے جن کے دل سخت ہو گئے ہیں
مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ	(اور) وہ غافل ہیں اللہ کی یاد سے
اُولٰٓئِكَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۲﴾	یہی لوگ ہیں پڑے ہوئے کھلی گمراہی میں ﴿۲۲﴾
اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا	اللہ نے نازل فرمایا ہے بہترین کلام، ایک ایسی کتاب
مُّتَشَابِهًا مَّثَانِىَ ۖ	جس کے تمام اجزا ہم رنگ ہیں اور مضامین دہرائے گئے ہیں،
تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ	رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اسے سن کر ان لوگوں کے جسم پر جو
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ	ڈرتے ہیں اپنے رب سے پھر نرم ہو کر ان کے جسم
وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ	اور ان کے دل راغب ہو جاتے ہیں اللہ کے ذکر کی طرف۔
ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ	یہ ہے ہدایت اللہ کی، راہ دکھاتا ہے وہ اس کے ذریعہ سے
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ	جسے چاہتا ہے اور جسے گمراہ کر دے اللہ
فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾	تو نہیں ہے اسے کوئی ہدایت دینے والا ﴿۲۳﴾
اَفَمَنْ يَّتَّقِىْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ	سو بھلا وہ شخص جو روکے گا اپنے منہ پر بدترین عذاب
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	قیامت کے دن (اس جیسا ہو سکتا ہے جو اس سے محفوظ ہو؟)
وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا	اور کہا جائے گا ایسے ظالموں سے کہ چکھو مزا
مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾	ان (گناہوں) کا جو تم کماتے رہے ﴿۲۴﴾

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾
جھٹلا چکے ہیں وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے بالآخر آپہنچا ان پر عذاب ایسے رخ سے جدھر ان کا خیال بھی نہ جا سکتا تھا ﴿۲۵﴾

فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾
سو چکھایا ان کو مزا اللہ نے رسوائی کا دنیاوی زندگی میں بھی اور آخرت کا عذاب تو اس سے بھی شدید تر ہوگا۔ کاش جانتے یہ لوگ! ﴿۲۶﴾

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ۚ
اور بلاشبہ بیان کی ہیں ہم نے لوگوں کو سمجھانے کے لیے اس قرآن میں سب طرح کی مثالیں تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں ﴿۲۷﴾

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾
ایسا قرآن جو عربی زبان میں ہے جس میں کوئی کجی نہیں تاکہ وہ (برے انجام سے) بچیں ﴿۲۸﴾

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾
بیان کرتا ہے اللہ ایک مثال، ایک شخص ہے جس کے ہیں بہت سے آقا کج خلق اور ایک (دوسرا) شخص ہے جو پورے کا پورا غلام ہے ایک ہی شخص کا۔ کیا ان دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے؟ (ہرگز نہیں) الحمد للہ اصل بات یہ ہے کہ اکثر لوگ سمجھ نہیں رکھتے ﴿۲۹﴾

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ۡ
بے شک تمہیں بھی مرنا ہے اور ان لوگوں کو بھی مرنا ہے ﴿۳۰﴾

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾ۧ
پھر یقیناً تم سب قیامت کے دن اپنے رب کے حضور اپنا مقدمہ پیش کرو گے ﴿۳۱﴾

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ
سو کون بڑا ظالم ہے اس شخص سے جس نے جھوٹ باندھا اللہ پر

وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ
اور جھٹلایا سچ کو جب وہ اس کے پاس آیا ۔

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝۳۲
کیا نہیں ہے جہنم میں ٹھکانا ایسے کافروں کا؟ ۝۳۲

وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ
اس کے برعکس وہ شخص جو لے کر آیا سچی بات اور اس کی تصدیق کی

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝۳۳
ایسے ہی لوگ عذاب سے بچنے والے ہیں ۝۳۳

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ
ان کو ملے گی ہر وہ چیز جو وہ چاہیں گے، اپنے رب کے پاس۔

ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ۝۳۴ ۚۖ
یہ ہے بدلہ اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کا ۝۳۴

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا
تاکہ ساقط کر دے اللہ ان سے وہ بدترین اعمال جو انہوں نے کیے

وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ
اور بدلہ میں دے انہیں ان کا اجر

بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۳۵
بلحاظ ان کے بہترین اعمال کے جو وہ کرتے رہے ۝۳۵

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ
کیا نہیں ہے اللہ کافی اپنے بندے کے لیے؟

وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ
جبکہ ڈراتے ہیں یہ تم کو ان سے جو اس کے سوا ہیں ۔

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ
اور جسے گمراہی میں ڈال دے اللہ تو نہیں ہے اسے

مِنْ هَادٍ ۝۳۶ ۚ
کوئی راہ دکھانے والا ۝۳۶

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ
اور جس کو ہدایت دے اللہ تو نہیں ہے اسے کوئی بھٹکانے والا

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ۝۳۷
کیا نہیں ہے اللہ زبردست اور بدلہ لینے والا؟ ۝۳۷

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ
اور اگر تم پوچھو ان سے کہ کس نے پیدا کیا ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ
آسمانوں اور زمین کو؟ تو یہ ضرور کہیں گے: اللہ نے ۔

قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ
ان سے کہو پھر تمہارا کیا خیال ہے کہ جن کو تم پکارتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ
هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ
اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ
رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ
عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾
قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ
اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ۙ
مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ
عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾
اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ
لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ
اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ
وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ
وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾ ع
اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا
وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ
فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا
الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اللہ کے سوا اگر چاہے مجھے اللہ نقصان پہنچانا
تو کیا یہ دیویاں بچا لیں گی مجھے اس کے نقصان سے
اور اگر چاہے مجھ پر اپنی مہربانی کرنا تو کیا یہ روک سکیں گی
اس کی رحمت کو۔ کہہ دو: کافی ہے میرے لیے اللہ۔
اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں بھروسہ کرنے والے ﴿۳۸﴾
کہہ دیجیے اے میری قوم کے لوگو! تم کیے جاؤ اپنی جگہ اپنا کام،
میں کرتا رہوں گا۔ (اپنا کام) سو عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا ﴿۳۹﴾
کہ کس پر آتا ہے عذاب رسوا کرنے والا اور کسے ملتی ہے
وہ سزا جو سدا رہنے والی ہے ﴿۴۰﴾
بلاشبہ ہم ہی نے نازل کی ہے تم پر (اے نبیؐ) یہ کتاب
انسانوں کے لیے سچائی کے ساتھ سو جو شخص
سیدھا راستہ اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی بھلے کے لیے کرتا ہے۔
اور جو بھٹکے گا تو بس اس کے بھٹکنے کا وبال اسی پر ہو گا۔
اور نہیں ہے تم پر ان کی کوئی ذمہ داری ﴿۴۱﴾
وہ اللہ ہی ہے جو قبض کرتا ہے روحیں موت کے وقت
اور جو مرا نہیں ہے (اس کی روح) قبض کرتا ہے اس کی نیند میں۔
پھر روک لیتا ہے انہیں جن کے لیے فیصلہ ہو چکا ہے
موت کا اور واپس بھیج دیتا ہے دوسروں کو
ایک وقتِ مقرر کے لیے۔ بلاشبہ اس بات میں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾	بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ﴿۴۲﴾
اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ	کیا انہوں نے بنا رکھے ہیں اللہ کے حضور (پیش کرنے کے لیے) کچھ سفارشی۔
قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْئًا	ان سے کہیے کہ اگر وہ نہ اختیار رکھتے ہوں ذرا بھی
وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾	اور نہ سمجھتے ہوں کوئی بات (کیا پھر بھی سفارش کر سکیں گے؟) ﴿۴۳﴾
قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ	کہہ دیجیے: اللہ ہی کے اختیار میں ہے شفاعت ساری کی ساری
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اسی کی ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی ۔
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾	پھر اسی کی طرف تم پلٹائے جاؤ گے ﴿۴۴﴾
وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ	اور جب ذکر کیا جاتا ہے اکیلے اللہ کا کڑھنے لگتے ہیں
قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ	دل ان لوگوں کے جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر ۔
وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ	اور جب ذکر کیا جاتا ہے ان کا جو اس کے سوا ہیں
اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾	تو یکایک وہ خوشی سے کھل اٹھتے ہیں ﴿۴۵﴾
قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	کہہ دو اے اللہ! پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے،
عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ	جاننے والے چھپے اور کھلے کو، تو ہی فیصلہ کرے گا
بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا	اپنے بندوں کے درمیان ان باتوں کا
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾	جن میں یہ اختلاف کرتے رہے ﴿۴۶﴾
وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	اور اگر کہیں ہو ان لوگوں کے پاس جو ظلم (شرک) کرتے رہے،
مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ	وہ کچھ جو زمین میں ہے سارے کا سارا اور اتنا ہی اور
مَعَهٗ لَافْتَدَوْا	اس کے ساتھ تو ضرور فدیہ میں دے ڈالیں وہ
بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	اسے برے عذاب سے (بچنے کے لیے)، قیامت کے دن ۔

وَ بَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ	اور ان کے سامنے آئے گا (اس دن) اللہ کی طرف سے
مَا لَمْ یَكُوْنُوْا یَحْتَسِبُوْنَ ۴۷	وہ کچھ جس کا انہوں نے کبھی اندازہ ہی نہیں کیا ہوگا ۴۷
وَ بَدَا لَهُمْ سَیِّاٰتُ مَا	اور ظاہر ہو جائیں گے ان پر برے نتائج ان اعمال کے جو
كَسَبُوْا وَ حَاقَ بِهِمْ	وہ کماتے رہے اور مسلط ہو جائے گی ان پر
مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۴۸	وہ چیز جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے ۴۸
فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ	پھر جب چھو بھی جاتی ہے انسان کو کوئی تکلیف
دَعَانَا٘ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً	تو ہمیں پکارتا ہے ۔ اور جب ہم بخشتے ہیں اسے کوئی نعمت
مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَاۤ اُوْتِیْتُهٗ	اپنی طرف سے تو وہ کہتا ہے دراصل دی گئی ہے یہ مجھے
عَلٰی عِلْمٍ ؕ بَلْ هِیَ فِتْنَةٌ	میرے علم کی بنا پر ، نہیں بلکہ یہ آزمائش ہے
وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ۴۹	لیکن بہت سے لوگ نہیں سمجھتے ۴۹
قَدْ قَالَهَا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	کہی تھی یہی بات ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے
فَمَاۤ اَغْنٰی عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ۵۰	سو کچھ کام نہ آیا ان کے وہ جو وہ کماتے رہے ۵۰
فَاَصَابَهُمْ سَیِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ	پھر بھگتنے پڑے انہیں برے نتائج اپنی کمائی کے
وَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰۤؤُلَآءِ	اور وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا ہے ان میں سے
سَیُصِیْبُهُمْ سَیِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ	عنقریب بھگتنے پڑیں گے اِن کو بھی برے نتائج اپنی کمائی کے ۔
وَ مَا هُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ۵۱	اور نہیں ہیں یہ کسی طرح عاجز کر دینے والے (اللہ کو) ۵۱
اَوَ لَمْ یَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ	کیا یہ نہیں جانتے کہ بے شک اللہ ہی کشادہ کر دیتا ہے رزق
لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یَقْدِرُ ؕ	جس کے لیے چاہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کے لیے چاہے) ۔
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ	بلاشبہ اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ — ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ﴿٥٢﴾

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا — کہہ دو! (اللہ فرماتا ہے کہ) اے میرے بندو! جنہوں نے ظلم کیا ہے

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ — اپنی جانوں پر، مایوس نہ ہونا اللہ کی رحمت سے

اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ — بلاشبہ اللہ معاف فرمادیتا ہے سارے گناہ۔

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٥٣﴾ — یقیناً وہ تو ہے ہی گناہ معاف فرمانے والا، مہربان ﴿٥٣﴾

وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ — اور پلٹ آؤ اپنے رب کی طرف اور فرمانبردار بن جاؤ اس کے

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ — اس سے پہلے کہ آجائے تم پر عذاب

ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿٥٤﴾ — پھر نہ مدد مل سکے تمہیں کہیں سے بھی ﴿٥٤﴾

وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ — اور پیروی اختیار کرلو اس (بہترین کتاب) کی جو نازل کی گئی ہے

اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ — تمہاری طرف، تمہارے رب کی طرف سے، اس سے پہلے

اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً — کہ آپڑے تم پر عذاب اچانک

وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿٥٥﴾ — اور تمہیں خبر بھی نہ ہو ﴿٥٥﴾

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى — (یہ اس لیے بتایا جارہا ہے تاکہ) نہ کہے کوئی متنفس ہائے افسوس!

عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ — ان کوتاہیوں پر جو کرتا رہا میں اللہ کی جناب میں

وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿٥٦﴾ — اور واقعہ یہ ہے کہ تھا میں بھی مذاق اڑانے والوں میں ﴿٥٦﴾

اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ — یا کہے کوئی کہ اگر اللہ نے مجھے ہدایت بخشی ہوتی

لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٥٧﴾ — تو ضرور ہوتا میں بھی متقیوں میں ﴿٥٧﴾

اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ — یا کہے جب عذاب دیکھے کاش! کسی طرح مل جائے مجھے

كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾ — ایک اور موقع اور ہوجاؤں میں شامل اچھا اور معیاری عمل کرنے والوں میں ﴿٥٨﴾

بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ
اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ
وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٩﴾
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ
كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ
اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٦٠﴾
وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا
بِمَفَازَتِهِمْ ۫ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦١﴾
اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۫
وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿٦٢﴾
لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٣﴾ ع ٦
قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ
اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿٦٤﴾
وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ
عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٥﴾

(اسے یہ جواب ملے گا) کیوں نہیں یقیناً آئی تھیں تیرے پاس
میری آیات لیکن تو نے جھٹلایا انہیں اور تکبر کیا
اور تھا تو کافروں میں سے ﴿٥٩﴾
اور قیامت کے دن دیکھو گے تم ان لوگوں کو جنہوں نے
جھوٹ باندھے اللہ پر، ان کے منہ کالے ہوں گے۔
کیا نہیں ہے جہنم میں ٹھکانا غرور کرنے والوں کا؟ ﴿٦٠﴾
اور نجات دے گا اللہ ان لوگوں کو جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا
ان کے مقامِ کامرانی (جنت) میں پہنچا کر۔ نہ پہنچے گی انہیں کوئی تکلیف
اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٦١﴾
اللہ ہی خالق ہے ہر چیز کا۔
اور وہی ہے ہر چیز پر نگران ﴿٦٢﴾
اسی کے پاس ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین (کے خزانوں) کی۔
اور وہ لوگ جو انکار کرتے رہے اللہ کی آیات کا،
یہی لوگ ہیں گھاٹے میں رہنے والے ﴿٦٣﴾
ان سے کہہ دو! کیا پھر غیر اللہ کے بارے میں حکم دیتے ہو تم مجھے
کہ میں (ان کی) عبادت کروں اے جاہلو! ﴿٦٤﴾
جبکہ وحی بھیجی گئی ہے تیری طرف اور ان (انبیا) کی طرف جو
تجھ سے پہلے تھے یہ کہ اگر تم نے شرک کیا تو ضرور ضائع ہو جائیں گے
تمہارے تمام اعمال اور ضرور ہو جاؤ گے تم گھاٹے میں رہنے والوں میں سے ﴿٦٥﴾

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ	نہیں بلکہ صرف اللہ ہی کی عبادت کرو تم
وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٦﴾	اور ہو جاؤ شکرگزار بندوں میں سے ﴿٦٦﴾
وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ	نہیں پہچان سکے یہ اللہ کو جیسا کہ حق ہے
قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا	اس کو پہچاننے کا، جبکہ اس کی شان یہ ہے کہ زمین ساری کی ساری
قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ السَّمٰوٰتُ	اس کی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن اور آسمان
مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۭ سُبْحٰنَهٗ	لپٹے ہوئے ہوں گے اس کے ہاتھ میں۔ پاک ہے وہ
وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٧﴾	اور بالاتر اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿٦٧﴾
وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ	اور صور پھونکا جائے گا تب بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے
مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ	وہ سب جو ہیں آسمانوں میں اور جو ہیں زمین میں
اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ۭ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ	سوائے ان کے جنہیں اللہ چاہے۔ پھر پھونکا جائے گا اس میں
اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ	دوسری بار، تو یکایک وہ سب اٹھ کھڑے ہوں گے
يَّنْظُرُوْنَ ﴿٦٨﴾	اور دیکھ رہے ہوں گے ﴿٦٨﴾
وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا	اور جگمگا اٹھے گی زمین اپنے رب کے نور سے
وَوُضِعَ الْكِتٰبُ	اور لا کر رکھ دی جائے گی اعمال کی کتاب
وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ	اور حاضر کر دیے جائیں گے تمام انبیا اور گواہ
وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ	اور فیصلہ کیا جائے گا لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٩﴾	اور کسی پر ظلم نہ ہوگا ﴿٦٩﴾
وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ	اور پورا پورا بدلہ دے دیا جائے گا ہر متنفس کو
مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ	ان اعمال کا جو انہوں نے کیے ہوں گے اور اللہ خوب جانتا ہے

ع ۷

بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۰﴾	ان اعمال کو جو وہ کرتے رہے ﴿۷۰﴾
وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اور ہانکے جائیں گے وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا
اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ	جہنّم کی طرف گروہ در گروہ ۔
حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا	یہاں تک کہ جب وہ پہنچیں گے وہاں
فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا	تو کھولے جائیں گے اس کے دروازے ،
وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ	اور کہیں گے ان سے جہنم کے محافظ
اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ	کیا نہیں آئے تھے تمہارے پاس رسول
مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ	جو تم ہی میں سے تھے ، پڑھ کر سنایا کرتے تھے
عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ	تم کو تمہارے رب کی آیات
وَيُنْذِرُوْنَكُمْ	اور ڈرایا کرتے تھے تمہیں ،
لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا	تمہاری اس دن کی پیشی سے ؟ وہ کہیں گے
بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ	ہاں آئے تھے مگر سچ ثابت ہو گیا
كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۱﴾	عذاب کا فیصلہ کافروں پر ﴿۷۱﴾
قِيْلَ ادْخُلُوْٓا	کہا جائے گا داخل ہو جاؤ
اَبْوَابَ جَهَنَّمَ	جہنم کے دروازوں میں ۔
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ	ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں ۔ سو بہت ہی برا ہے
مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۲﴾	ٹھکانا متکبروں کے لیے ﴿۷۲﴾
وَسِيْقَ الَّذِيْنَ	اور لے جایا جائے گا ان لوگوں کو جو
اتَّقَوْا رَبَّهُمْ	ڈرتے رہے اپنے رب سے

إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ
جنت کی طرف گروہ در گروہ

حَتّٰۤى إِذَا جَآءُوْهَا
یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے

وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا
اور کھولے جا چکے ہوں گے (پہلے ہی) اس کے دروازے

وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا
اور کہیں گے ان سے اس کے منتظمین

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ
سلام ہو تم پر بڑے اچھے رہے تم

فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾
سو داخل ہو جاؤ جنت میں ہمیشہ کے لیے ﴿۷۳﴾

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ
اور کہیں گے وہ شکر اللہ کا

الَّذِيْ صَدَقَنَا
جس نے سچ کر دکھایا

وَعْدَهٗ وَأَوْرَثَنَا
(ہمارے ساتھ کیا ہوا) اپنا وعدہ اور وارث بنا دیا ہمیں

الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ
اس سرزمین کا۔ (اس طرح کہ) رہیں سہیں ہم

مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ج
جنت میں جہاں چاہیں۔

فَنِعْمَ أَجْرُ
پس بہت ہی اچھا ہے اجر

الْعٰمِلِيْنَ ﴿۷۴﴾
اچھے عمل کرنے والوں کا ﴿۷۴﴾

وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ
اور دیکھو گے تم فرشتوں کو

حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ
حلقہ بنائے ہوئے عرش کے اردگرد،

يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ج
تسبیح کر رہے ہوں گے اپنے رب کی حمد کے ساتھ۔

وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ
اور فیصلہ چکا دیا جائے گا لوگوں کے درمیان

بِالْحَقِّ وَقِيْلَ
ٹھیک ٹھیک حق کے ساتھ اور پکارا جائے گا (ہر طرف)

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۵﴾
"الحمد للہ رب العالمین" ﴿۷۵﴾

اٰیَاتُهَا ۸۵ — (۴۰) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ (۶۰) — رُكُوْعَاتُهَا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ۝۱
تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ
الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝۲
غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ
شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِى الطَّوْلِ ۭ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝۳
مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ۝۴
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ
مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۠ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ
لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ
لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۣ
فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝۵
وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ
عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝۶ؔ

حا۔میم ۝۱
نازل کی جارہی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے
جو ہے زبردست اور سب کچھ جاننے والا ۝۲
معاف کرنے والا گناہوں کا، قبول فرمانے والا توبہ کا،
سخت سزا دینے والا، بڑا صاحب فضل۔
نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔ اسی کی طرف (سب کو) پلٹنا ہے ۝۳
نہیں جھگڑا کرتے اللہ کی آیات میں مگر وہ لوگ جنہوں نے
کفر کیا۔ سو دھوکے میں نہ ڈالے تمہیں ان کی چلت پھرت ملکوں میں ۝۴
جھٹلایا تھا ان سے پہلے قومِ نوحؑ نے اور بہت سے گروہوں نے
ان کے بعد اور جھپٹی ہر امت اپنے رسول پر
تاکہ اسے گرفتار کرلے اور جھگڑتے رہے جھوٹے دلائل سے
تاکہ نیچا دکھائیں اس کے ذریعہ سے حق کو۔ آخر کار پکڑ لیا میں نے انہیں۔
پس دیکھ لو کیسی سخت تھی میری سزا ! ۝۵
اور اس طرح سچ ثابت ہوگیا فیصلہ تیرے رب کا
ان لوگوں پر جو کفر کرتے رہے "کہ بلاشبہ یہ جہنمی ہیں" ۝۶

وقف لازم۔ وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ
حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا
وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا
فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا
سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ⑦
رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ
عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ
وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ
وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑧
وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ وَمَنْ تَقِ
السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ
وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑨ ع ۹
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ
لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ
اَنْفُسَكُمْ اِذْ
تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ⑩

وہ (فرشتے) جو اٹھائے ہوئے ہیں عرش اور وہ بھی جو
اس کے اردگرد ہیں تسبیح کرتے رہتے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ
اور وہ ایمان رکھتے ہیں اس پر اور دعائے مغفرت کرتے ہیں
اہلِ ایمان کے لیے۔ (وہ کہتے ہیں کہ) اے ہمارے رب!
چھایا ہوا ہے تو ہر چیز پر رحمت اور علم کے ساتھ
سو معاف کر دے ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور چلے
تیرے راستہ پر اور بچا لے انہیں عذابِ جہنم سے ⑦
اے ہمارے رب! داخل کر دے انہیں ایسی جنتوں میں
جو ہمیشہ رہنے والی ہیں جن کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے
اور ان کو بھی جو صالح ہوں ان کے والدین، بیویوں
اور اولاد میں سے (داخل کر دے جنت میں)۔ بلاشبہ تو ہی ہے
سب پر غالب اور بڑی حکمت والا ⑧
اور بچا لے تو انہیں برائیوں سے اور جس کو تو نے بچا لیا
اس دن برے انجام سے تو درحقیقت تو نے اس پر رحم فرمایا
اور یہی ہے بڑی کامیابی ⑨
بلاشبہ جن لوگوں نے کفر کیا ان سے پکار کر کہا جائے گا،
سنو! اللہ کا غصہ کہیں زیادہ تھا تمہارے غصے سے،
جو (آج) تم کو اپنے اوپر آ رہا ہے ـــ اس وقت جب
دعوت دی جاتی تھی تم کو ایمان کی اور تم مان کر نہیں دیتے تھے ⑩

قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ
وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا
بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ
مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۱۱﴾
ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا
دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ
وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ؕ
فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ﴿۱۲﴾
هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ
لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ وَمَا يَتَذَكَّرُ
اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾
فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ
وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾
رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ
يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ
مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾
يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ
لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ؕ
لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؕ

وہ کہیں گے اے ہمارے رب! موت دی تونے ہمیں دو بار
اور زندہ بھی کیا تونے ہمیں دو بار سو اعتراف کرتے ہیں ہم
اپنے گناہوں کا تو کیا (اس عذاب سے) نکلنے کا
ہے کوئی راستہ؟ ﴿۱۱﴾
(جواب ملے گا) تمہاری یہ حالت اس وجہ سے ہے کہ جب
دعوت دی جاتی تھی الٰہ واحد کی تو تم انکار کر دیتے تھے
اور اگر شرک کیا جاتا تھا اس کے ساتھ تو تم مان لیتے تھے۔
تو فیصلہ (آج) اللہ کے اختیار میں ہے جو برتر اور بڑا ہے ﴿۱۲﴾
وہی ہے جو دکھاتا ہے تمہیں اپنی نشانیاں اور نازل کرتا ہے
تمہارے لیے آسمان سے رزق لیکن نہیں سبق حاصل کرتا
مگر وہ جو (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا ہو ﴿۱۳﴾
سو پکارو تم اللہ کو۔ خالص کر کے اسی کے لیے اپنی عبادت واطاعت
خواہ ناپسند کریں (تمہارے اس فعل کو) کافر ﴿۱۴﴾
وہ ہے بلند درجوں والا، عرش کا مالک
جو نازل کرتا ہے وحی اپنے حکم سے جس پر چاہے
اپنے بندوں میں سے تاکہ وہ خبردار کرے پیشی کے دن سے ﴿۱۵﴾
وہ دن جب سب لوگ بے پردہ ہوں گے،
نہ چھپی ہوگی اللہ پر ان کی کوئی بات۔
(اس دن پوچھا جائے گا) کس کی ہے بادشاہی آج؟

لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ⑯	(سارا عالم پکار اٹھے گا) اللہ واحد قہار کی ⑯
اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ؕ	آج بدلہ دیا جائے گا ہر متنفس کو اس کی کمائی کا ۔
لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	نہ ظلم ہو گا کسی پر آج ۔ بلاشبہ اللہ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ ⑰	بہت جلد حساب چکانے والا ہے ⑰
وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ	اور ڈراؤ تم ان لوگوں کو اس دن سے جو قریب آ لگا ہے
اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ	جب کلیجے منہ کو آ رہے ہوں گے
كٰظِمِيْنَ ۬ؕ مَا	اور لوگ چپ چاپ غم کے گھونٹ پی رہے ہوں گے ۔ نہیں
لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ	ہو گا ظالموں کے لیے کوئی مشفق دوست
وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ؕ ⑱	اور نہ کوئی شفاعت کرنے والا جس کی بات مانی جائے ⑱
يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ	اللہ جانتا ہے نگاہوں کی چوری کو
وَمَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ ⑲	اور اسے بھی جو چھپائے ہوئے ہیں سینے ⑲
وَاللّٰهُ يَقْضِىْ بِالْحَقِّ ؕ	اور (اسی بنا پر) اللہ فیصلہ کرے گا ٹھیک ٹھیک، بے لاگ ۔
وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ	اور وہ جنہیں یہ پکارتے ہیں اس کے سوا
لَا يَقْضُوْنَ بِشَىْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ	وہ نہیں فیصلہ کر سکتے کسی چیز کا ۔ بے شک اللہ ہی ہے
السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ⑳ ع	سب کچھ سننے والا اور دیکھنے والا ⑳
اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا	کیا نہیں چلے پھرے یہ لوگ زمین میں کہ دیکھتے
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو تھے ان سے پہلے ،
كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً	تھے وہ زیادہ زبردست ان سے طاقت میں
وَّاٰثَارًا فِى الْاَرْضِ	اور آثار کے لحاظ سے (جو چھوڑ گئے ہیں) زمین میں ،

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ
وَ مَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ
اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا
وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۳﴾ۙ
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَ قَارُوْنَ
فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا
قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا
نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ
اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾
وَ قَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ
اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ
اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ
اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾

سو پکڑ لیا انہیں اللہ نے بسبب ان کے گناہوں کے ۔
اور نہ ہوا ان کو اللہ سے کوئی بچانے والا ﴿۲۱﴾
یہ (انجام) اس لیے ہوا کہ آتے رہے ان کے پاس
ان کے رسول روشن دلائل، معجزات اور ہدایات لے کر
لیکن انہوں نے ماننے سے انکار کر دیا سو پکڑ لیا ان کو اللہ نے ۔
یقیناً وہ بڑی قوت والا اور بڑا سخت ہے سزا دینے میں ﴿۲۲﴾
اور بلاشبہ بھیجا تھا ہم نے موسیٰؑ کو ساتھ اپنی نشانیوں کے
اور (ماموریت کی) کھلی سند کے ﴿۲۳﴾
طرف فرعون کے اور ہامان کے اور قارون کے
تو کہا ان سب نے کہ جادوگر ہے، کذّاب ہے ﴿۲۴﴾
پھر جب لے آیا وہ اُن کے پاس حق ہماری طرف سے
تو وہ کہنے لگے قتل کرو ان لوگوں کے بیٹوں کو جو
ایمان لاکر (شامل) ہو گئے ہیں اس کے ساتھ اور زندہ رہنے دو
ان کی لڑکیوں کو، اور نہ ہوئیں چالیں کافروں کی
مگر بیکار ﴿۲۵﴾
اور کہا فرعون نے (اپنے درباریوں سے) چھوڑو مجھے تاکہ
میں قتل کر دوں موسیٰؑ کو اور وہ پکار دیکھے اپنے رب کو۔
بلاشبہ مجھے اندیشہ ہے کہ یہ بدل ڈالے گا تمہارا دین
یا برپا کرے گا ملک میں فساد ﴿۲۶﴾

وَقَالَ مُوسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ
اور کہا موسیٰؑ نے میں نے پناہ لے لی ہے اپنے رب کی

وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ
اور تمہارے رب کی ہر اس متکبر کے شر سے جو

لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٢٧﴾
نہیں ایمان رکھتا یومِ حساب پر ﴿۲۷﴾

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
اور کہا ایک شخص نے جو مومن تھا آلِ فرعون میں سے

يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ
(لیکن) چھپائے ہوئے تھا اپنا ایمان: کیا تم قتل کردو گے

رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ
ایک شخص کو صرف اس بنا پر کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے

وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
حالانکہ وہ لایا ہے تمہارے پاس کھلی نشانیاں

مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا
تمہارے رب کی طرف سے ۔ اور اگر ہوا وہ جھوٹا

فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا
تو اسی پر پلٹ پڑے گا اس کا جھوٹ اور اگر ہے وہ سچا

يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ
تو ضرور دوچار ہونا پڑے گا تم کو بعض ان نتائج سے جن سے

يَعِدُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ
وہ ڈرا رہا ہے تمہیں ۔ بلاشبہ اللہ نہیں ہدایت دیتا ایسے شخص کو

هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿٢٨﴾
جو ہے حد سے گزر جانے والا کذاب ﴿۲۸﴾

يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ
اے میری قوم کے لوگو! حاصل ہے تمہیں بادشاہی آج،

ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا
غالب ہو اپنی سرزمین میں، لیکن کون بچا سکے گا ہمیں

مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ۭ
اللہ کے عذاب سے اگر وہ آپڑا ہم پر۔

قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ
کہا فرعون نے نہیں سمجھا رہا ہوں میں تم کو مگر وہی بات جو

اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ
میں صحیح سمجھتا ہوں اور نہیں رہنمائی کر رہا ہوں میں تمہاری

اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿٢٩﴾
مگر ایسے راستے کی طرف جو درست ہے ﴿۲۹﴾

وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ
اور کہا اس شخص نے جو ایمان لاچکا تھا: اے میری قوم کے لوگو!

اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ	بلا شبہ مجھے خوف ہے تمہارے بارے میں
مِّثْلَ یَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾	کہ وہ (عذاب کا) دن نہ آجائے جو پہلی امتوں پر آیا تھا ﴿۳۰﴾
مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ	جیسا کہ آچکا ہے قومِ نوحؑ پر، عاد پر اور ثمود پر
وَالَّذِیْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ یُرِیْدُ	اور ان پر جو ان کے بعد تھے۔ اور نہیں اللہ ارادہ کرتا
ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾	ظلم کا اپنے بندوں پر ﴿۳۱﴾
وَیٰقَوْمِ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ یَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾	اور اے میری قوم! مجھے ڈر ہے تم پر فریاد و فغان کے دن کا ﴿۳۲﴾
یَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِیْنَ ۚ مَا لَكُمْ	جس دن تم پھروگے بھاگے بھاگے (لیکن) نہیں ہوگا تمہیں
مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ	اللہ سے کوئی بچانے والا اور جسے گمراہ کردے اللہ
فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾	تو نہیں ہے اس کے لیے کوئی راستہ دکھانے والا ﴿۳۳﴾
وَلَقَدْ جَآءَكُمْ یُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ	اور بے شک آچکے ہیں تمہارے پاس یوسفؑ اس سے پہلے
بِالْبَیِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِیْ شَكٍّ	بینات لے کر، مگر رہے تھے تم مبتلا شک میں
مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ	اس (تعلیم) کے بارے میں جو وہ لے کر آئے تھے تمہارے پاس
حَتّٰۤی اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ	یہاں تک کہ جب ان کا انتقال ہوگیا تو تم نے کہا
لَنْ یَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ	ہرگز نہیں بھیجے گا اللہ اس کے بعد کوئی رسول۔
كَذٰلِكَ یُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ	اسی طرح گمراہ کردیتا ہے اللہ ان لوگوں کو جو ہوتے ہیں
مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ۚ ﴿۳۴﴾	حد سے گزرنے والے اور شک کرنے والے ﴿۳۴﴾
الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِ اللّٰهِ	جو جھگڑا کرتے ہیں اللہ کی آیات میں
بِغَیْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ	بغیر کسی سند کے جو ان کے پاس آئی ہو،
كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ	سخت ناپسندیدہ ہے (یہ رویہ) اللہ کے نزدیک

وَ عِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ
مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾
وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ
صَرْحًا لَّعَلِّيْۤ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾
اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ
اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ
وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْۤءُ عَمَلِهٖ
وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا
كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾
وَقَالَ الَّذِيْۤ اٰمَنَ يٰقَوْمِ
اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾
يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ؗ
وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾
مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰۤى
اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا
مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ
يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾

اور ان کے نزدیک بھی جو ایمان لائے ہیں ۔
اسی طرح مہر لگا دیتا ہے اللہ ہر اس دل پر جو
ہو متکبر اور سرکش ﴿۳۵﴾
اور کہا فرعون نے اے ہامان! بناؤ میرے لیے
ایک اونچا محل شاید کہ میں پہنچ جاؤں (اس کے ذریعہ سے) راستوں تک ﴿۳۶﴾
یعنی آسمانوں کے راستوں تک اور جھانک کر دیکھ سکوں
موسیٰؑ کے خدا کو اور بلاشبہ میں سمجھتا ہوں موسیٰؑ کو جھوٹا۔
اور اس طرح خوشنما بنا دیے گئے فرعون کے لیے اس کے برے کام
اور روک دیا گیا وہ راہِ راست سے اور نہیں
تھی فرعون کی چالبازی، مگر تباہی کے لیے ﴿۳۷﴾
اور کہا اس شخص نے جو ایمان لایا تھا: اے میری قوم کے لوگو!
میری پیروی کرو، دکھاؤں گا میں تمہیں راستہ نیکی کا ﴿۳۸﴾
اے میری قوم! درحقیقت یہ دنیاوی زندگی فائدہ ہے (قلیل)
اور بلاشبہ آخرت ہی ہمیشہ کے قیام کی جگہ ہے ﴿۳۹﴾
جو کرتا ہے کوئی برا کام تو نہیں بدلہ دیا جاتا اُسے
مگر ویسا ہی اور جو کرتا ہے کوئی نیک عمل
مرد ہو یا عورت اور ہو وہ مومن
تو ایسے سب لوگ داخل ہوں گے جنت میں،
رزق دیا جائے گا انہیں وہاں بے حساب ﴿۴۰﴾

وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ

اور اے میری قوم کے لوگو! یہ کیا ماجرا ہے کہ بلاتا ہوں میں تمہیں

اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ؕ ﴿۴۱﴾

نجات کی طرف اور دعوت دیتے ہو تم مجھے آگ کی طرف ﴿۴۱﴾

تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ

دعوت دیتے ہو تم مجھے کہ میں کفر کروں اللہ سے

وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ

اور شریک بناؤں اس کے ساتھ ایسی چیزوں کو کہ نہیں ہے مجھے

بِهٖ عِلْمٌ ۫ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ

ان کے بارے میں کچھ علم۔ اور میں بلا رہا ہوں تمہیں

اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾

اس کی طرف جو زبردست اور بہت بخشنے والا ہے ﴿۴۲﴾

لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ

حق یہ ہے کہ وہ (معبود) بلا رہے ہو تم مجھے جن کی طرف،

لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا

نہیں ہے ان کے لیے دعوت دنیا میں

وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ

اور نہ آخرت میں اور یہ کہ ہم سب کو پلٹنا ہے اللہ ہی کی طرف

وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾

اور یہ کہ حد سے گزرنے والے ہی آگ (میں جانے) والے ہیں ﴿۴۳﴾

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ

سو عنقریب تم یاد کرو گے اسے جو میں کہہ رہا ہوں تم سے

وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ

اور سپرد کرتا ہوں میں اپنا معاملہ اللہ کو

اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾

بلاشبہ اللہ نگہبان ہے اپنے بندوں پر ﴿۴۴﴾

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا

آخرکار بچا لیا اس کو اللہ نے ان کی بدترین چالوں سے

وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ۚ ﴿۴۵﴾

اور آگھیرا آلِ فرعون کو بدترین عذاب نے ﴿۴۵﴾

اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا

وہ دوزخ کی آگ ہے جس کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں وہ

غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫ قف

صبح و شام اور جس دن برپا ہوگی قیامت کی گھڑی

اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾

(حکم ہوگا) داخل کرو آلِ فرعون کو سخت ترین عذاب میں ﴿۴۶﴾

وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ

اور جب یہ جھگڑ رہے ہوں گے آپس میں جہنم میں

فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ
اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿٤٧﴾
قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا
اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ اِنَّ اللّٰهَ
قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿٤٨﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ
لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ
يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿٤٩﴾
قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ
قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ
وَمَا دُعٰۗؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿٥٠﴾ ع
اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿٥١﴾ۙ
يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ
مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ
وَلَهُمْ سُوْۗءُ الدَّارِ ﴿٥٢﴾

تو کہیں گے وہ لوگ جو کمزور تھے ان سے جو
بڑے بنے ہوئے تھے: ہم تھے تمہارے تابع
تو کیا تم ہٹا سکتے ہو ہم سے آگ کا کچھ حصہ ﴿٤٧﴾
کہیں گے وہ لوگ جو بڑے بنے ہوئے تھے:
ہم سب کے سب جہنم میں ہیں بلاشبہ اللہ
فیصلہ فرما چکا ہے اپنے بندوں کے درمیان ﴿٤٨﴾
اور کہیں گے وہ لوگ جو آگ میں جل رہے ہوں گے
جہنم کے کارندوں سے کہ درخواست کرو اپنے رب سے
کہ وہ تخفیف کردے ہمارے لیے عذاب میں ایک ہی دن کی ﴿٤٩﴾
وہ کہیں گے کیا نہیں آتے رہے تمہارے پاس تمہارے رسول
کھلی نشانیاں لے کر؟ تو وہ کہیں گے: ہاں آئے تھے۔
فرشتے جواب دیں گے پھر تو تم خود ہی دعا کرو۔
اور نہیں ہے کافروں کی دعا مگر بیکار ﴿٥٠﴾
یقیناً ہم ضرور مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی اور ان لوگوں کی جو
ایمان لائے، دنیاوی زندگی میں بھی
اور اس دن بھی جب گواہی کے لیے کھڑے ہوں گے گواہ ﴿٥١﴾
یہ وہ دن ہے جب نہیں فائدہ دے گی ظالموں کو
ان کی معذرت اور ان پر لعنت پڑے گی
اور ان کے لیے ہوگا بدترین ٹھکانا ﴿٥٢﴾

عربی	اردو
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى	اور بلاشبہ دی تھی ہم نے موسیٰؑ کو ہدایت
وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾	اور وارث بنایا تھا بنی اسرائیل کو اس کتاب کا ﴿۵۳﴾
هُدًى وَّ ذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾	جس میں تھی ہدایت اور نصیحت، عقل مندوں کے لیے ﴿۵۴﴾
فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ	پس (اے نبیؐ) صبر کرو۔ یقیناً وعدہ اللہ کا سچا ہے
وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ	اور معافی طلب کرو تم اپنی کوتاہیوں کی اور تسبیح بیان کرو
بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾	اپنے رب کی حمد کے ساتھ شام کے وقت اور صبح کے وقت ﴿۵۵﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ	بے شک وہ لوگ جو جھگڑتے ہیں اللہ کی آیات میں
بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ	بغیر کسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو،
اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ	نہیں ہے ان کے دلوں میں مگر ایک ایسا گھمنڈ،
مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ	جس تک وہ کبھی نہیں پہنچ سکیں گے۔ تو پناہ مانگتے رہیے اللہ کی۔
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾	بلاشبہ وہی ہے سب کچھ سننے والا، دیکھنے والا ﴿۵۶﴾
لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ	حقیقتاً پیدا فرمانا آسمانوں اور زمین کا کہیں بڑا کام ہے
مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ	انسان کے پیدا کرنے سے، لیکن
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾	بہت سے انسان یہ بات نہیں جانتے ﴿۵۷﴾
وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ۬	اور نہیں برابر ہو سکتا اندھا اور آنکھوں والا ۔
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اسی طرح وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے جنھوں نے نیک عمل
وَلَا الْمُسِيْٓءُ ؕ	نہیں (برابر ہو سکتے) ان کے جو ہیں بدکار۔
قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾	(حقیقت یہ ہے کہ) بہت کم تم غور و فکر کرتے ہو ﴿۵۸﴾
اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ	بلاشبہ قیامت کی گھڑی ضرور آنے والی ہے

لَا رَيۡبَ فِيۡهَا وَلٰـكِنَّ	کوئی شک نہیں اس (کے آنے) میں۔ اس کے باوجود
اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۹﴾	بہت سے انسان نہیں مانتے ﴿۵۹﴾
وَقَالَ رَبُّكُمُ ادۡعُوۡنِىۡۤ اَسۡتَجِبۡ	اور فرمایا تمہارے رب نے پکارو مجھے، قبول کروں گا میں
لَـكُمۡ‌ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ	دعائیں تمہاری۔ یقیناً وہ لوگ جو
يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ عَنۡ عِبَادَتِىۡ	گھمنڈ میں آکر منہ موڑتے ہیں میری عبادت (دعا) سے
سَيَدۡخُلُوۡنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيۡنَ ﴿۶۰﴾	وہ ضرور داخل ہوں گے جہنم میں ذلیل وخوار ہو کر ﴿۶۰﴾
اَللّٰهُ الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الَّيۡلَ	اللہ وہ ذات ہے جس نے بنایا ہے تمہارے لیے رات کو
لِتَسۡكُنُوۡا فِيۡهِ وَالنَّهَارَ مُبۡصِرًا ؕ	تاکہ تم سکون حاصل کرو اس میں اور دن کو روشن کیا۔
اِنَّ اللّٰهَ لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى النَّاسِ	حقیقت یہ ہے کہ اللہ بڑا فضل فرمانے والا ہے انسانوں پر
وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿۶۱﴾	مگر اکثر انسان شکر ادا نہیں کرتے ﴿۶۱﴾
ذٰ لِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ خَالِقُ كُلِّ شَىۡءٍ‌ ۘ	یہ ہے اللہ جو تمہارا رب ہے خالق ہر چیز کا۔
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ ۖ فَاَنّٰى تُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۶۲﴾	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے پھر کدھر سے بہکائے جا رہے ہو تم ﴿۶۲﴾
كَذٰلِكَ يُؤۡفَكُ الَّذِيۡنَ	اسی طرح بہکائے جاتے رہے ہیں وہ سب لوگ جو
كَانُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجۡحَدُوۡنَ ﴿۶۳﴾	اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے ﴿۶۳﴾
اَللّٰهُ الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الۡاَرۡضَ قَرَارًا	اللہ ہی وہ ہے جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو جائے قرار
وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمۡ	اور آسمان کو چھت اور تمہاری شکل وصورت بنائی
فَاَحۡسَنَ صُوَرَكُمۡ وَرَزَقَكُمۡ	سو بہت ہی اچھی بنائیں تمہاری صورتیں اور تمہیں بطورِ رزق دیں
مِّنَ الطَّيِّبٰتِ‌ ؕ ذٰ لِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ ‌ۖ	پاکیزہ چیزیں۔ یہ ہے اللہ جو تمہارا رب ہے۔
فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۶۴﴾	پس بہت ہی بابرکت ہے اللہ جو رب ہے پوری کائنات کا ﴿۶۴﴾

ع

نصف الحزب

هُوَ الْحَیُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ — وہی زندۂ جاوید ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔

فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ؕ — لہٰذا عبادت کرو تم اسی کی خالص کر کے اسی کے لیے اپنی اطاعت کو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۵﴾ — سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو رب ہے تمام جہانوں کا ﴿۶۵﴾

قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ — اے نبیؐ کہہ دو! مجھے منع کر دیا گیا ہے اس سے کہ میں عبادت کروں

الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ — اُن کی جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے سوا (یہ کام میں کیسے کر سکتا ہوں)

لَمَّا جَآءَنِیَ الْبَیِّنٰتُ مِنْ رَّبِّیْ ز — جبکہ آچکی ہیں میرے پاس کھلی نشانیاں میرے رب کی طرف سے

وَ اُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۶﴾ — اور حکم دیا گیا ہے کہ میں اپنا سر جھکا دوں ربُّ العالمین کے آگے ﴿۶۶﴾

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ — وہی تو ہے جس نے پیدا کیا ہے تم کو مٹی سے

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ — پھر نطفے سے پھر خون کے لوتھڑے سے

ثُمَّ یُخْرِجُكُمْ طِفْلًا — پھر نکالتا ہے وہ تمہیں بچے کی شکل میں

ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ — پھر (بڑھاتا ہے تمہیں) تاکہ پہنچ جاؤ تم اپنی بھرپور جوانی کو

ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُیُوْخًا ۚ — پھر (اور بڑھاتا ہے) تاکہ ہو جاؤ تم بوڑھے

وَمِنْكُمْ مَّنْ یُّتَوَفّٰی مِنْ قَبْلُ — اور تم میں سے کچھ وہ ہیں جو واپس بلا لیے جاتے ہیں پہلے ہی

وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّی — اور یہ اس لیے کیا جاتا ہے تاکہ تم پہنچ جاؤ اپنے وقتِ مقرر تک

وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ — اور تاکہ تم سمجھو (حقیقت کو) ﴿۶۷﴾

هُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ۚ — وہی ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے

فَاِذَا قَضٰٓی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ — اور جب فیصلہ فرما لیتا ہے وہ کسی بات کا تو بس، حکم دیتا ہے

لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۶۸﴾ — اسے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے ﴿۶۸﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ — کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو جھگڑے کرتے ہیں

فِيٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿۶۹﴾	اللہ کی آیات میں۔ یہ کہاں سے پھرائے جا رہے ہیں ﴿۶۹﴾
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ	وہ لوگ جو جھٹلاتے ہیں اس کتاب کو
وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۛ	اور ان تعلیمات کو جو بھیجیں ہم نے دے کر اپنے رسولوں کو
فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۰﴾	سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا ﴿۷۰﴾
اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيٓ اَعْنَاقِهِمْ	جب طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے
وَالسَّلٰسِلُ ؕ يُسْحَبُوْنَ ﴿۷۱﴾	اور زنجیریں (جن میں جکڑ کر) وہ گھسیٹے جائیں گے ﴿۷۱﴾
فِي الْحَمِيْمِ ۙ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿۷۲﴾	کھولتے ہوئے پانی کی طرف پھر آگ میں جھونک دیے جائیں گے ﴿۷۲﴾
ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ	پھر پوچھا جائے گا ان سے
اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۳﴾	کہاں ہیں وہ جن کو تم شریک ٹھہرایا کرتے تھے؟ ﴿۷۳﴾
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا	اللہ کے سوا۔ وہ کہیں گے گم ہو گئے وہ ہم سے
بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ؕ	بلکہ نہیں! پکارتے ہی نہ تھے ہم اس سے پہلے کسی کو۔
كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾	اسی طرح اللہ بدحواس کر دیتا ہے کافروں کو ﴿۷۴﴾
ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ	(اُن سے کہا جائے گا) تمہارا یہ (انجام) اس لیے ہوا کہ تم اتراتے تھے
فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ	زمین میں بغیر حق کے
وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾	اور اس بنا پر کہ تم اکڑتے تھے ﴿۷۵﴾
اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ	(اب) داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں ہمیشہ رہو گے تم
فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۶﴾	اس میں، سو بہت ہی برا ہے ٹھکانا متکبروں کا ﴿۷۶﴾
فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ	پس (اے نبی) صبر کرو بلاشبہ اللہ کا وعدہ برحق ہے
فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ	اب چاہیں تو ہم دکھائیں تم کو بعض وہ (نتائج) جن سے

نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾

ہم انہیں ڈرا رہے ہیں یا تمہیں دنیا سے واپس بلالیں۔ اس لیے کہ بالآخر ہماری ہی طرف سب لوٹائے جائیں گے ﴿۷۷﴾ اور بلاشبہ بھیجے ہم نے رسول تم سے پہلے، پھر ان میں سے ایسے ہیں جن کے حالات بیان کیے ہیں ہم نے تم سے اور بعض ان میں سے ایسے ہیں جن کے حالات نہیں بتائے ہم نے تم کو۔ اور نہیں ہے کسی رسول کے اختیار میں کہ لائے کوئی معجزہ بغیر اللہ کے اذن کے۔ پھر جب آجاتا ہے اللہ کا حکم تو فیصلہ کر دیا جاتا ہے حق کے مطابق اور خسارے میں پڑ جاتے ہیں اس وقت غلط کار لوگ ﴿۷۸﴾ یہ اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیے ہیں تمہارے لیے مویشی تاکہ سوار ہو تم ان میں سے کچھ پر، اور کچھ وہ ہیں جنہیں تم کھاتے ہو ﴿۷۹﴾ اور تمہارے لیے ان میں ہیں بہت سے فوائد اور یہ اس لیے بھی ہیں تاکہ پہنچو تم ان پر سوار ہو کر ان مقاصد تک جو تمہیں مطلوب ہوں۔ اور ان پر اور کشتیوں پر بھی لادے جاتے ہو تم ﴿۸۰﴾ اور دکھاتا ہے تم کو اللہ اپنی نشانیاں، تو اللہ کی کن کن نشانیوں کا تم انکار کرو گے ﴿۸۱﴾

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً

وَّاٰثَارًا فِى الْاَرْضِ فَمَاۤ اَغْنٰى

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝٨٢

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا

بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٨٣

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا

قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا

بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ۝٨٤

فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ

اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا

بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ

الَّتِىْ قَدْ خَلَتْ

فِىْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ

هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ۝٨٥ ع

کیا نہیں چلے پھرے ہیں یہ لوگ زمین میں تا کہ دیکھتے وہ

کہ کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو تھے ان سے پہلے۔

تھے وہ زیادہ ان سے (تعداد میں) اور بڑھ کر طاقت میں

اور (چھوڑ گئے ہیں) بہت سے آثار زمین میں، لیکن کسی کام نہ آیا

ان کے جو کچھ وہ کماتے رہے ۝٨٢

پھر جب آئے ان کے پاس ان کے رسول

کھلی نشانیاں لے کر تو وہ مگن رہے

اس علم پر جو ان کے پاس تھا اور گھیر لیا ان کو

اسی چیز نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ۝٨٣

پھر جب انہوں نے دیکھا ہمارا عذاب

تو پکار اٹھے ایمان لائے ہم اللہ پر

جو یکتا و یگانہ ہے اور انکار کرتے ہیں ہم

ان کا جنہیں ہم اس کا شریک ٹھہراتے تھے ۝٨٤

مگر نہ فائدہ پہنچا سکتا تھا ان کو

ان کا ایمان جب دیکھ لیا تھا انہوں نے

ہمارا عذاب۔ یہی اللہ کا قانون ہے

جو پہلے سے چلا آرہا ہے

اس کے بندوں میں۔ اور خسارے میں پڑ جاتے ہیں

ایسے وقت میں وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ۝٨٥

اٰیَاتُهَا ۵۴ (۴۱) سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَکِّیَّةٌ (۶۱) رُکُوْعَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ۞ ① — حا۔میم ①

تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ② — نازل کی جارہی ہے رحمٰن ورحیم کی طرف سے ②

كِتٰبٌ فُصِّلَتْ — ایک ایسی کتاب، کھول کھول کر بیان کیے گئے ہیں

اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا — جس میں احکام ___ قرآن عربی ___

لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ③ — ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ③

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ — (یہ) بشارت دینے والا اور متنبہ کرنے والا ہے۔ پھر بھی منہ موڑ لیا

اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ④ — ان میں سے اکثر لوگوں نے اور وہ سن کر نہیں دیتے ④

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ — اور کہتے ہیں کہ ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں

مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا — ان باتوں کے لیے جن کی طرف تم ہمیں بلا رہے ہو اور ہمارے کان

وَقْرٌ وَّمِنْ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ — بھرے ہوگئے ہیں اور ہمارے اور تمہارے درمیان

حِجَابٌ فَاعْمَلْ — پردہ حائل ہوگیا ہے سو تم بھی اپنا کام کیے جاؤ

اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ⑤ — ہم اپنا کام کیے جائیں گے ⑤

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ — اے نبیؐ ان سے کہیے کہ بس میں تو ایک بشر ہوں تم جیسا

يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ — بتایا جاتا ہے بذریعہ وحی مجھے کہ بس تمہارا معبود ایسا معبود ہے

وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ — جو ایک ہی ہے۔ سو سیدھے رکھو اپنے رخ، اسی کی طرف

وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ﴿۶﴾	اور معافی چاہو اس سے۔ سو ہلاکت ہے مشرکوں کے لیے ﴿۶﴾
الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ	جو نہیں ادا کرتے زکوٰۃ
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۷﴾	اور وہی ہیں جو آخرت کا بھی انکار کرتے ہیں ﴿۷﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	بلاشبہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل
لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۸﴾	ان کے لیے ہے ایک ایسا اجر جس کا سلسلہ کبھی ٹوٹنے والا نہیں ﴿۸﴾
قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ	ان سے کہیے کیا تم واقعی انکار کرتے ہو اس ذات کا جس نے
خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ	پیدا فرمایا ہے زمین کو دو دنوں میں۔
وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ	اور ٹھہراتے ہو تم اس کے لیے (دوسروں کو) ہمسر۔
ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ﴿۹﴾	یہی ہے رب سارے جہان والوں کا ﴿۹﴾
وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ	اور گاڑے اس نے زمین میں لنگر (پہاڑ)
مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا	اوپر سے اور برکتیں رکھیں اس میں
وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا	اور رکھ دیا اندازے کے مطابق اس کے اندر سامانِ خوراک
فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿۱۰﴾	چار دنوں میں۔ جو حاجت مندوں کی ضرورت کے مطابق ہے ﴿۱۰﴾
ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ	پھر وہ متوجہ ہوا آسمان کی طرف جبکہ وہ
دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ	محض دھواں تھا اور اس نے حکم دیا اُسے اور زمین کو بھی
ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ	کہ آجاؤ (وجود میں)، خواہ تم چاہو یا نہ چاہو۔
قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ﴿۱۱﴾	دونوں نے کہا آ گئے ہم خوشدلی کے ساتھ ﴿۱۱﴾
فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ	پھر بنا دیا اس نے انہیں سات آسمان
فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ	دو دنوں میں اور وحی کر دیا ہر آسمان میں

ع ١٥

أَمْرَهَا ۚ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا
بِمَصَابِيحَ ۖ وَحِفْظًا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيرُ
الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿١٢﴾
فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنْذَرْتُكُمْ
صٰعِقَةً مِّثْلَ
صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُودَ ﴿١٣﴾
إِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ
وَمِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا تَعْبُدُوٓا
إِلَّا اللّٰهَ ۚ قَالُوا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا
لَأَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَإِنَّا
بِمَآ أُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُونَ ﴿١٤﴾
فَأَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۚ
أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللّٰهَ الَّذِي
خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ
وَكَانُوا بِآيٰتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿١٥﴾
فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا
فِيٓ أَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيقَهُمْ
عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

اس کا قانون اور آراستہ کر دیا ہم نے آسمانِ دنیا کو
چراغوں سے اور خوب محفوظ کر دیا ۔ یہ منصوبہ ہے
ایک زبردست ہستی کا جو علیم بھی ہے ﴿١٢﴾
پھر اگر یہ منہ موڑیں تو کہو میں تمہیں ڈراتا ہوں
اچانک ٹوٹ پڑنے والے عذاب سے ویسا ہی
عذاب جو ٹوٹ پڑا تھا عاد اور ثمود پر ﴿١٣﴾
جب آئے تھے ان کے پاس رسول آگے سے بھی
اور پیچھے سے بھی (اور انہیں سمجھایا) کہ نہ عبادت کرو کسی کی
سوائے اللہ کے ۔ انہوں نے کہا کہ اگر چاہتا ہمارا رب
تو نازل کر سکتا تھا فرشتے ، لہٰذا ہم
اس کا ___ جو تم دے کر بھیجے گئے ہو ___ انکار کرتے ہیں ﴿١٤﴾
پس عاد کا حال یہ تھا کہ وہ بڑے بن بیٹھے تھے زمین میں
بغیر کسی حق کے اور کہنے لگے کون ہے زیادہ ہم سے قوت میں ؟
کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ بے شک اللہ جس نے
پیدا کیا ہے انہیں وہ کہیں زیادہ ہے ان سے قوت میں ؟
اور وہ ہماری آیات کا انکار کرتے رہے ﴿١٥﴾
آخر کار بھیجی ہم نے ان پر ہوا ، سخت طوفانی
چند منحوس دنوں میں تاکہ چکھائیں ہم انہیں مزا
ذلت و رسوائی کے عذاب کا ، دنیاوی زندگی میں بھی ۔

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى	اور آخرت کا عذاب تو ہے ہی زیادہ رسواکن
وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾	اور (وہاں) ان کو مدد بھی نہ ملے گی ﴿۱۶﴾
وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ	رہے ثمود سو ہم نے پیش کی ان کے سامنے راہِ راست
فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى	مگر انہوں نے پسند کیا اندھا ہی رہنا راستہ دیکھنے کے مقابلہ میں
فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ	تو آپکڑا انہیں رسوا کرنے والے عذاب کی کڑک نے
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾	بسبب ان کی کرتوتوں کے ﴿۱۷﴾
وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور بچالیا ہم نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے
وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾	اور برے کاموں سے بچتے رہے ﴿۱۸﴾
وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ	اور جس دن گھیر کر ہانکے جائیں گے دشمن اللہ کے
اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾	آگ کی طرف پھر ان کی درجہ بندی کی جائے گی ﴿۱۹﴾
حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا	یہاں تک کہ جب وہ سب وہاں آجائیں گے
شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ	تو گواہی دیں گے ان پر ان کے کان اور ان کی آنکھیں
وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾	اور ان کے جسم کی کھالیں ان اعمال کی جو وہ کرتے رہے ﴿۲۰﴾
وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ	اور کہیں گے وہ اپنے اعضا سے، کیوں گواہی دی ہے تم نے
عَلَيْنَا ؕ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ	ہمارے خلاف؟ تو وہ کہیں گے کہ گویائی دی ہے ہمیں اس اللہ نے
الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ	جس نے گویائی بخشی ہے ہر چیز کو اور اسی نے پیدا کیا ہے تمہیں
اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾	پہلی بار اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۱﴾
وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ	اور نہیں چھپا کرتے تھے تم (جرائم کرتے وقت) محض اس اندیشہ سے کہ
يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ	کہیں نہ گواہی دیں تمہارے خلاف تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں

وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ
اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾
وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ
بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ
فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾
فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى
لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا
فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾
وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ
فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ
الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ
اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا
لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ
لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾
فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ

اور تمہاری کھالیں بلکہ تم یہ سمجھتے تھے
کہ اللہ نہیں جانتا بہت سے وہ اعمال جو تم کرتے ہو ﴿۲۲﴾
اور یہی تمہارا گمان جو تم رکھتے تھے
اپنے رب کے بارے میں تمہیں لے ڈوبا۔
اور ہوگئے تم خسارہ اٹھانے والوں میں سے ﴿۲۳﴾
پھر اگر وہ صبر کریں (یا نہ کریں) بہرحال آگ ہی ہے ٹھکانا
ان کے لیے اور اگر وہ توبہ کرنا چاہیں گے
تو نہیں ہیں وہ اس قابل کہ انہیں توبہ کا موقع دیا جائے ﴿۲۴﴾
اور مسلط کر دیے تھے ہم نے ان پر ایسے ساتھی
جنہوں نے آراستہ کر دکھایا تھا ان کے لیے وہ جو ان کے آگے تھا
اور جو ان کے پیچھے تھا اور چسپاں ہو کر رہا ان پر
وہی فیصلہ (عذاب کا) جو چسپاں ہو چکا تھا ان امتوں پر
جو ان سے پہلے گزر چکی ہیں۔ جنوں کی اور انسانوں کی۔
بلاشبہ یہ لوگ خسارے میں رہنے والے تھے ﴿۲۵﴾
اور کہا ان لوگوں نے جو کافر ہیں کہ نہ سنو
اس قرآن کو اور خلل ڈالو اس میں (جب وہ پڑھ کر سنایا جائے)
شاید کہ تم (اس طرح) غالب آجاؤ ﴿۲۶﴾
تو ہم ضرور چکھائیں گے مزا ان کو جو کافر ہیں
سخت عذاب کا اور سزا دیں گے ہم انہیں

اَسْوَاَ الَّذِیْ كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾
ان بدترین حرکتوں کی جو یہ کرتے رہے ﴿۲۷﴾

ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ
یہ رہی سزا اللہ کے دشمنوں کی آگ ۔

لَهُمْ فِیْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ
ان کے لیے ہوگا اس میں گھر ہمیشہ رہنے کا۔

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾
یہ بدلہ ہے اس (جرم) کا کہ وہ ہماری آیات کا انکار کرتے تھے ﴿۲۸﴾

وَ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَاۤ اَرِنَا
اور کہیں گے کافر اے ہمارے رب! دکھا تو ہمیں

الَّذَیْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ
وہ دونوں گروہ جنہوں نے گمراہ کیا ہے ہمیں جنوں کے

وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا
اور انسانوں کے ۔ تاکہ روند ڈالیں ہم انہیں اپنے پاؤں تلے

لِیَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِیْنَ ﴿۲۹﴾
تاکہ وہ خوب ذلیل وخوار ہوں ﴿۲۹﴾

اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ
یقیناً وہ لوگ جنہوں نے شہادت دی کہ ہمارا رب اللہ ہے

ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ
پھر اس پر ثابت قدم رہے، نازل ہوتے ہیں ان پر

الْمَلٰٓىِٕكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا
فرشتے (یہ کہتے ہوئے) کہ نہ ڈرو اور نہ غم کرو

وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ
اور خوش ہو جاؤ اس جنت کی بشارت سے

الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾
جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿۳۰﴾

نَحْنُ اَوْلِیٰٓؤُكُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا
ہم تمہارے ساتھی ہیں دنیاوی زندگی میں بھی

وَ فِی الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِیْهَا
اور آخرت میں بھی ۔ اور تمہیں وہاں

مَا تَشْتَهِیْۤ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِیْهَا
ہر وہ چیز ملے گی جس کو چاہے گا تمہارا جی اور تمہیں وہاں

مَا تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾ ط
ہر وہ چیز ملے گی جو تم منگواؤ گے ﴿۳۱﴾

نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِیْمٍ ﴿۳۲﴾ ع
یہ مہمان نوازی ہوگی اس ہستی کی طرف سے جو غفور اور رحیم ہے ﴿۳۲﴾

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَاۤ
اور اس سے اچھی بات کس کی ہوگی جو دعوت دے

اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ	اللہ کی طرف اور کرے نیک عمل اور کہے
اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝۳۳	کہ میں یقیناً فرماں برداروں میں سے ہوں ۝۳۳
وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۭ	اور نہیں یکساں ہوسکتی نیکی اور نہ بدی
اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ	دفع کرو (برائی کو) ایسے طریقہ سے جو بہترین ہو
فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ	پھر تم دیکھو گے کہ وہی شخص جس کے اور تمہارے درمیان
عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ۝۳۴	عداوت تھی گویا کہ وہ جگری دوست بن گیا ہے ۝۳۴
وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ	اور نہیں نصیب ہوتی یہ صفت مگر ان لوگوں کو جو صبر والے ہیں
وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝۳۵	اور نہیں حاصل ہوتا یہ مقام مگر ان لوگوں کو جو بڑے نصیبے والے ہیں ۝۳۵
وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ	اور اگر اکسائے تمہیں شیطان کسی بھی طریقہ سے
فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ	تو پناہ مانگ لو اللہ کی ۔ بلاشبہ وہ ہے سب کچھ سننے والا
الْعَلِيْمُ ۝۳۶	اور سب کچھ جاننے والا ۝۳۶
وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ	اور اسی کی نشانیوں میں سے ہیں رات اور دن
وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۭ لَا تَسْجُدُوْا	اور سورج اور چاند (لہٰذا) نہ سجدہ کرو تم
لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ	سورج کو اور نہ چاند کو بلکہ سجدہ کرو اس اللہ کو
الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ	جس نے انہیں پیدا فرمایا ہے
اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝۳۷	اگر تم فی الواقع اسی کی عبادت کرنے والے ہو ۝۳۷
فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا	پھر اگر یہ غرور میں آکر بات نہ مانیں (تو کوئی پروا نہیں)
فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ	اس لیے کہ وہ (فرشتے) جو تیرے رب کے مقرب ہیں
يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ	تسبیح کر رہے ہیں اس کی رات دن

وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۩ ﴿۳۸﴾	اور وہ کبھی نہیں تھکتے ﴿۳۸﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ	اور اللہ ہی کی نشانیوں میں سے ہے یہ کہ تم دیکھتے ہو زمین کو
خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا	کہ وہ سوکھی پڑی ہے پھر جب برساتے ہیں ہم اس پر
الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ	پانی تو وہ لہلہا اٹھتی ہے اور پھول جاتی ہے۔
اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا	بلاشبہ وہ ہستی جس نے اس زمین کو زندہ کیا ہے
لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ	ضرور زندگی بخشنے والا ہے مُردوں کو بھی۔
اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾	کوئی شک نہیں اس میں کہ وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۳۹﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ	درحقیقت وہ لوگ جو کجروی اختیار کرتے ہیں
فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ	ہماری آیات کے بارے میں وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں ہیں۔
اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ	تو کیا وہ شخص جسے ڈالا جائے آگ میں بہتر ہے یا وہ جو
يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ	حاضر ہوگا امن کی حالت میں قیامت کے دن۔
اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ	کرتے رہو تم جو چاہو
اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴۰﴾	یقیناً اللہ تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿۴۰﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بلاشبہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ماننے سے انکار کر دیا ہے
بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ	کلامِ نصیحت کو جبکہ وہ ان کے پاس آیا
وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿۴۱﴾ ۙ	حالانکہ وہ ایک زبردست کتاب ہے ﴿۴۱﴾
لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ	نہیں آسکتا ہے اس کے پاس باطل نہ سامنے سے
وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ	اور نہ پیچھے سے۔ یہ نازل کردہ ہے اس ہستی کی طرف سے جو ہے
حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿۴۲﴾	بڑی حکمت والی اور قابلِ تعریف ﴿۴۲﴾

مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ
لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ
اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ
وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾
وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا
لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ
ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ
هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ
وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ
وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ
يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ
فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ
بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ
لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ
مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ
فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾

نہیں کہا جا رہا ہے تمہارے بارے میں مگر وہی جو کہا گیا تھا
ان رسولوں سے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں ۔
بے شک تمہارا رب بڑا درگزر کرنے والا ہے
اور (اس کے ساتھ ہی) بڑی دردناک سزا دینے والا ہے ﴿۴۳﴾
اور اگر بھیجا ہوتا ہم نے اسے عجمی قرآن بنا کر تو ضرور اعتراض کرتے یہ لوگ:
کیوں نہیں نازل کی گئیں عربی میں اس کی آیات (تاکہ سمجھتے ہم)
یہ عجیب بات ہے کہ (کلام) عجمی ہے اور (مخاطب) عربی! ان سے کہیے
یہ کتاب، ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں، ہدایت اور شفا ہے ۔
اور جو ایمان نہیں لاتے یہ ان کے لیے کانوں کی ڈاٹ
اور ان کی آنکھوں کی پٹی ہے ۔ (وہ ایسا محسوس کرتے ہیں کہ) انہیں
پکارا جا رہا ہے دور سے ﴿۴۴﴾
اور بے شک دی تھی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب تو اختلاف کیا گیا تھا
اس کے بارے میں بھی ۔ اور اگر نہ ہوتی ایک بات (طے شدہ) پہلے سے ہی
تمہارے رب کی طرف سے تو ضرور فیصلہ چکا دیا جاتا
ان (اختلاف کرنے والوں) کے درمیان ۔ اور یقیناً یہ بھی
ایک شک میں پڑے ہوئے ہیں اس کتاب کے بارے میں
جو انہیں مطمئن نہیں ہونے دیتا ﴿۴۵﴾
جو کرے گا کوئی نیک عمل تو وہ اپنے لیے کرے گا اور جو بدی کرے گا
اس کا وبال اسی پر پڑے گا اور نہیں ہے تیرا رب ظالم اپنے بندوں کے لیے ﴿۴۶﴾

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۭ وَمَا تَخْرُجُ	اللہ ہی کے پاس ہے قیامت کا علم اور نہیں نکلتا
مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ	کوئی پھل اپنے غلاف میں سے اور نہیں حاملہ ہوتی
مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۭ	کوئی مادہ اور نہ جنتی ہے مگر (یہ سب کچھ) اس کے علم میں ہوتا ہے۔
وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيْ ۙ	اور جس دن وہ پکارے گا انہیں کہ کہاں ہیں میرے شریک؟
قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ	تو وہ کہیں گے ہم عرض کرچکے ہیں آپ سے،
مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ﴿۴۷﴾	نہیں ہے ہم میں سے کوئی گواہی دینے والا (اس بات کی) ﴿۴۷﴾
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ	اور گم ہو جائیں گے اُن سے وہ سب جن کو وہ پکارتے تھے
مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ	اس سے پہلے اور یہ لوگ سمجھ لیں گے کہ نہیں ہے ان کے لیے
مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۴۸﴾	کوئی جائے پناہ ﴿۴۸﴾
لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَاۗءِ الْخَيْرِ ۡ	نہیں تھکتا انسان بھلائی کی دعا مانگنے سے
وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ	اور اگر پہنچتی ہے اسے کوئی تکلیف
فَيَـــُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿۴۹﴾	تو ہو جاتا ہے وہ مایوس اور دل شکستہ ﴿۴۹﴾
وَلَىِٕنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا	اور جونہی چکھاتے ہیں ہم مزا اسے اپنی رحمت کا
مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّاۗءَ مَسَّتْهُ	تکلیف کے بعد جو پہنچی ہوتی ہے اسے
لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ	تو وہ ضرور کہتا ہے کہ یہ میرا حق تھا
وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَاۗىِٕمَةً ۙ	اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت آئے گی
وَّلَىِٕنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ	اور اگر میں کہیں پلٹایا گیا اپنے رب کی طرف
اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ	تو یقیناً ہوگی میرے لیے اس کے ہاں بھی خوشحالی
فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	تو ضرور بتائیں گے ہم انہیں جنہوں نے کفر کیا ہے

بِمَا عَمِلُوْا ۫ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ
کہ وہ کیا کرتے رہے ہیں؟ اور ضرور چکھائیں گے ہم انہیں مزا

مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۰﴾
سخت عذاب کا ﴿۵۰﴾

وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ
اور جب نعمت دیتے ہیں ہم انسان کو تو وہ منہ پھیر لیتا ہے

وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ
اور اکڑ جاتا ہے اور جب پہنچتی ہے اسے کوئی تکلیف

فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿۵۱﴾
تو پھر وہ مانگنے لگتا ہے دعائیں لمبی چوڑی ﴿۵۱﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ
ان سے کہو! کیا تم نے کبھی سوچا کہ اگر ہے (یہ قرآن)

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ
اللہ کی طرف سے پھر بھی انکار کرتے رہے تم

بِهٖ مَنْ اَضَلُّ
اس کا تو کون شخص زیادہ بھٹکا ہوا ہوگا

مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍۢ
اس سے جو مخالفت میں

بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾
بہت دور نکل گیا ہو؟ ﴿۵۲﴾

سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا
عنقریب دکھائیں گے ہم انہیں اپنی نشانیاں

فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
آفاق میں بھی اور ان کے اپنے نفس میں بھی

حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ
یہاں تک کہ ان کے سامنے کھل کر آجائے گی یہ بات

اَنَّهُ الْحَقُّ ۭ
کہ یہ کتاب حق ہے۔

اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ
کیا یہ بات کافی نہیں ہے کہ تیرا رب

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۵۳﴾
ہر چیز کا شاہد ہے ﴿۵۳﴾

اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ
آگاہ رہو کہ یہ لوگ شک میں پڑے ہوئے ہیں

مِّنْ لِّقَاۗءِ رَبِّهِمْ ۭ اَلَآ اِنَّهٗ
اپنے رب سے ملاقات کے بارے میں اور سن رکھو کہ وہ

بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿۵۴﴾
ہر چیز کا پوری طرح احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۵۴﴾

ع

آیاتہا ۵۳ سُوۡرَۃُ الشُّوۡرٰی مَکِّیَّۃٌ (۶۲) (۴۲) رکوعاتہا ۵

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ حا۔میم ﴿۱﴾

عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ عین۔سین۔قاف ﴿۲﴾

کَذٰلِکَ یُوۡحِیۡۤ اِلَیۡکَ وَ اِلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِکَ ۙ اللّٰہُ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۳﴾

اسی طرح وحی کرتا ہے، تمہاری طرف اور ان (رسولوں) کی طرف جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں، اللہ جو غالب اور کامل حکمت والا ہے ﴿۳﴾

لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَ ہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ﴿۴﴾

اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔ اور وہ ہے برتر اور عظیم ﴿۴﴾

تَکَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرۡنَ مِنۡ فَوۡقِہِنَّ وَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ یُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّہِمۡ وَ یَسۡتَغۡفِرُوۡنَ لِمَنۡ فِی الۡاَرۡضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ اللّٰہَ ہُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ﴿۵﴾

قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں (ان کے شرک کی بنا پر) اوپر کی طرف سے حالانکہ فرشتے تسبیح کرتے رہتے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ اور درگزر کی درخواستیں کیے جاتے ہیں ان کے لیے جو زمین میں ہیں۔ آگاہ رہو بلاشبہ اللہ ہی ہے بخشنے والا، نہایت مہربان ﴿۵﴾

وَ الَّذِیۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اَوۡلِیَآءَ اللّٰہُ حَفِیۡظٌ عَلَیۡہِمۡ ۫ۖ

اور یہ لوگ جنہوں نے بنا رکھے ہیں اللہ کے سوا دوسرے سرپرست۔ وہ سب اللہ کی نگاہ میں ہیں

وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ (۶)
وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ
قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى
وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ
لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَرِيْقٌ
فِى الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِى السَّعِيْرِ (۷)
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً
وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِىْ رَحْمَتِهٖ ؕ
وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ
وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ (۸)
اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۚ
فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْىِ الْمَوْتٰى ؗ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ (۹)
وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَىْءٍ
فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ
رَبِّىْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖۚ
وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ (۱۰)
فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ

اور نہیں ہے تم پر ان کی کوئی ذمہ داری (۶)
اور اسی طرح وحی کیا ہے ہم نے تمہاری طرف
قرآنِ عربی تاکہ خبردار کرو تم بستیوں کے مرکز (شہر مکہ) والوں کو
اور ان کو جو اس کے اردگرد ہیں اور ڈراؤ جمع ہونے کے دن سے
جس کے آنے میں کوئی شک نہیں ہے۔ (اس روز) ایک گروہ کو
جنت میں جانا ہے اور ایک گروہ کو جہنم میں (۷)
اور اگر چاہتا اللہ تو بنا دیتا ان سب کو ایک ہی امت
لیکن داخل فرماتا ہے وہ جسے چاہے اپنی رحمت میں۔
اور (رہ گئے) ظالم، نہیں ہے ان کا کوئی
سرپرست اور نہ مددگار (۸)
کیا انہوں نے بنا رکھے ہیں اللہ کے سوا دوسرے سرپرست
حالانکہ ولی تو اللہ ہی ہے اور وہی زندہ کرتا ہے مردوں کو
اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے (۹)
اور وہ معاملہ جس کے بارے میں اختلاف ہو تمہیں کسی قسم کا
تو اس کا فیصلہ کرنا اللہ کے اختیار میں ہے۔ اللہ جو ایسا ہے،
وہی میرا رب ہے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا
اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں (۱۰)
پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا،
اسی نے بنائے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے

اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ
جوڑے اور جانوروں میں سے بھی جوڑے (بنائے)

يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ۗ
پھیلاتا ہے وہ تمہاری نسلیں اسی طریقہ سے،

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ
نہیں ہے اس سے مشابہ (کائنات کی) کوئی چیز۔

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ (١١)
اور وہ ہے سب کچھ سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا (١١)

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
اسی کے پاس ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین (کے خزانوں) کی

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ
کھول دیتا ہے وہ رزق جس کے لیے چاہے

وَيَقْدِرُ ۗ اِنَّهٗ
اور نپا تلا دیتا ہے (جسے چاہے)۔ بلاشبہ وہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (١٢)
ہر چیز کا علم رکھتا ہے (١٢)

شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا
اسی نے مقرر کیا ہے تمہارے لیے دین کا وہ طریقہ

وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ
جس کی ہدایت کی تھی اس نے نوحؑ کو اور یہی وہ دین ہے جسے

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ
وحی کیا ہے ہم نے (اے محمدؐ) تمہاری طرف

وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى
اور وہ جس کا حکم دیا تھا ہم نے ابراہیمؑ، موسیٰؑ

وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ
اور عیسیٰؑ کو، وہ یہ ہے کہ "قائم کرو دین کو

وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۗ كَبُرَ
اور نہ پھوٹ ڈالو اس میں"۔ بہت گراں ہے

عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ۗ
مشرکوں پر وہ بات، بلاتے ہو تم انہیں جس کی طرف۔

اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
اللہ منتخب کرلیتا ہے اپنے لیے جسے چاہے

وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ
اور راستہ دکھاتا ہے اپنی طرف آنے کا

مَنْ يُّنِيْبُ (١٣)
اس شخص کو جو رجوع کرتا ہے (اس کی جانب) (١٣)

وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ
اور نہیں فرقوں میں بٹے لوگ مگر اس کے بعد کہ آچکا تھا ان کے پاس

الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ط
صحیح علم۔ (اور ہوئی یہ فرقہ بندی) ایک دوسرے کی ضد میں۔

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو پہلے سے طے ہو چکی تھی

مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى
تیرے رب کی طرف سے ایک مدتِ مقرر تک کے لیے

لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ط وَاِنَّ الَّذِيْنَ
تو ضرور فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان اور یقیناً وہ لوگ جنہیں

اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ
وارث بنایا گیا تھا کتاب کا ان کے بعد ضرور شک میں مبتلا ہیں

مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۴﴾
اس کے بارے میں جو انہیں مطمئن نہیں ہونے دیتا ﴿۱۴﴾

فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ج
لہٰذا اسی (دین) کی طرف دعوت دو تم

وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ج
اور (اسی پر) ثابت رہو تم جس طرح تمہیں حکم دیا گیا ہے

وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ج وَقُلْ اٰمَنْتُ
اور نہ اتباع کرو ان کی خواہشات کی اور کہو ایمان لایا میں

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ج
ان پر جو نازل فرمائی ہیں اللہ نے کتابیں۔

وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ط
اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں انصاف کروں تمہارے درمیان۔

اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ط
اللہ ہی ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔

لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ط
ہمارے لیے ہیں ہمارے عمل اور تمہارے لیے تمہارے عمل،

لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ط
کوئی جھگڑا نہیں ہمارے اور تمہارے درمیان۔

اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ج
اللہ جمع کرے گا (ایک روز) ہم سب کو

وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾
اور اسی کی طرف سب کو پلٹنا ہے ﴿۱۵﴾

وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِي اللّٰهِ
اور وہ لوگ جو جھگڑا کرتے ہیں اللہ کے بارے میں

مِنْ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ
اس کے بعد بھی کہ لبیک کہا جا چکا ہے اس کی دعوت پر

حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ
ان کی یہ حجت بازی باطل ہے ان کے رب کے نزدیک

وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ
عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿١٦﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ
بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ
لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿١٧﴾
يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ
اَنَّهَا الْحَقُّ ۭ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ
يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ
لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿١٨﴾
اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ
مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿١٩﴾
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ
نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ
وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا
نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۙ وَمَا لَهٗ
فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿٢٠﴾
اَمْ لَهُمْ شُرَكٰۗؤُا

اور ان پر غضب ہے (اللہ کا) اور ان کے لیے ہے
سخت ترین عذاب ﴿١٦﴾
وہ اللہ ہی ہے جس نے نازل فرمائی ہے یہ کتاب
حق کے ساتھ اور میزان بھی۔ اور تمہیں کیا خبر
کہ شاید فیصلے کی گھڑی قریب ہی آ لگی ہو؟ ﴿١٧﴾
جلدی مچا رہے ہیں اس کے بارے میں وہ لوگ جو
نہیں ایمان رکھتے اس پر اور وہ جو ایمان والے ہیں
ڈرتے ہیں اس (گھڑی) سے اور جانتے ہیں
کہ اس کا آنا برحق ہے۔ سن رکھو بلاشبہ جو لوگ
شک ڈالنے والی بحثیں کرتے ہیں قیامت کے بارے میں
یقیناً وہ گمراہی میں بہت دور نکل گئے ہیں ﴿١٨﴾
اللہ بہت مہربان ہے اپنے بندوں پر، رزق دیتا ہے
جسے چاہے اور وہ ہے قوت والا اور زبردست ﴿١٩﴾
جو شخص ہے طلب گار آخرت کی کھیتی کا
اضافہ کریں گے ہم اس کے لیے اس کی کھیتی میں
اور جو ہے چاہنے والا دنیا کی کھیتی کا
دیتے ہیں ہم اسے اسی میں سے اور نہیں ہے اس کے لیے
آخرت میں کوئی حصہ ﴿٢٠﴾
کیا بنا رکھے ہیں انہوں نے اپنے لیے (اللہ کے) کچھ ایسے شریک

شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ
جنھوں نے مقرر کر دیا ہے ان کے لیے دین کا ایسا طریقہ

مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ
جس کی اجازت نہیں دی ہے اللہ نے ؟

وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ
اور اگر نہ ہوتی طے شدہ بات (پہلے سے) تو ضرور فیصلہ چکا دیا جاتا

بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ
ان کے درمیان اور بے شک ایسے ظالموں کے لیے ہی

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾
دردناک عذاب ہے ﴿۲۱﴾

تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ
دیکھو گے تم ظالموں کو کہ ڈر رہے ہوں گے

مِمَّا كَسَبُوْا
اس (انجام) سے جو انھوں نے اپنے اعمال سے کمایا

وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور وہ آ کر رہے گا اُن پر اور وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ
اور کیے انھوں نے نیک عمل، ہوں گے وہ جنتوں کے باغوں میں۔

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ
ہے ان کے لیے ہر وہ چیز جو وہ چاہیں گے، ان کے رب کے پاس۔

ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۲۲﴾
یہی تو ہے اللہ کا بڑا فضل ﴿۲۲﴾

ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ
یہی ہے وہ چیز جس کی خوشخبری دیتا ہے اللہ

عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ
اپنے ان بندوں کو جو ایمان لائے اور کیے انھوں نے نیک عمل

قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا
ان سے کہیے کہ نہیں مانگتا میں تم سے اس خدمت پر کوئی اجر

اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ
سوائے اس کے کہ محبت ہو قرابت داروں میں۔

وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ
اور جو بھی کماتا ہے کوئی نیکی تو اضافہ کرتے ہیں ہم اس کے لیے

فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾
اس میں مزید نیکیوں کا۔ بلاشبہ اللہ ہے درگزر فرمانے والا اور قدر دان ﴿۲۳﴾

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ
کیا یہ کہتے ہیں کہ اس شخص نے گھڑ لیا ہے بہتان اللہ پر جھوٹا ؟

فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ
جبکہ اگر چاہے اللہ تو مہر کر دے تیرے دل پر (اگر تو ایسا کرے)۔

عربی	اردو
وَ يَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَ يُحِقُّ	اور مٹا دیتا ہے اللہ باطل کو اور حق کر دکھاتا ہے
الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ	حق کو اپنی باتوں سے۔ یقیناً وہ پوری طرح باخبر ہے
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾	ان باتوں سے جو سینوں میں ہیں ﴿۲۴﴾
وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ	اور وہی ہے جو قبول کرتا ہے توبہ
عَنْ عِبَادِهٖ وَ يَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ	اپنے بندوں کی اور درگزر فرماتا ہے تمام برائیوں سے
وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾	اور جانتا ہے اسے جو تم کرتے ہو ﴿۲۵﴾
وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور دُعائیں قبول فرماتا ہے ان لوگوں کی جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ	اور کیے انہوں نے نیک عمل اور زیادہ دیتا ہے ان کو
مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ	اپنے فضل سے، رہے کافر
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۲۶﴾	تو ان کے لیے ہے سخت ترین عذاب ﴿۲۶﴾
وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ	اور اگر کشادہ کر دیتا اللہ رزق اپنے بندوں کے لیے
لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ	تو سرکشی کا طوفان برپا کر دیتے وہ زمین میں، لیکن
يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ	نازل فرماتا ہے وہ ایک حساب کے مطابق جتنا چاہتا ہے۔
اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۷﴾	بلاشبہ وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے اور ان پر نگاہ رکھتا ہے ﴿۲۷﴾
وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ	اور وہی ہے جو نازل فرماتا ہے بارش
مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ	مایوس ہو جانے کے بعد اور پھیلا دیتا ہے اپنی رحمت۔
وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۸﴾	اور وہی ہے کام بنانے والا اور سب تعریفوں کے لائق ﴿۲۸﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ	اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے تخلیق آسمانوں کی
وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ	اور زمین کی اور یہ بھی جو پھیلائی ہے اس نے

فِيۡهِمَا مِنۡ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ عَلٰى جَمۡعِهِمۡ
ان میں جاندار مخلوق اور وہ ہے ان کو جمع کرنے پر

اِذَا يَشَآءُ قَدِيۡرٌ ﴿٢٩﴾ ع
جب چاہے پوری طرح قادر ﴿٢٩﴾

وَمَاۤ اَصَابَكُمۡ مِّنۡ مُّصِيۡبَةٍ
اور جو پہنچتی ہے تمہیں کوئی مصیبت

فَبِمَا كَسَبَتۡ اَيۡدِيۡكُمۡ
سو وہ کمائی ہوتی ہے تمہارے اپنے ہاتھوں کی

وَيَعۡفُوۡا عَنۡ كَثِيۡرٍ ﴿٣٠﴾
اور معاف فرما دیتا ہے وہ بہت سے (قصوروں) کو ﴿٣٠﴾

وَمَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ ۖۚ
اور نہیں ہو تم عاجز کرنے والے (اللہ کو) زمین میں

وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ
اور نہیں ہے تمہارا اللہ کے سوا کوئی کارساز

وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿٣١﴾
اور نہ کوئی مددگار ﴿٣١﴾

وَمِنۡ اٰيٰتِهِ الۡجَوَارِ فِى الۡبَحۡرِ كَالۡاَعۡلَامِ ﴿٣٢﴾
اور اسی کی نشانیوں میں سے ہیں جہاز سمندر میں پہاڑوں جیسے ﴿٣٢﴾

اِنۡ يَّشَاۡ يُسۡكِنِ الرِّيۡحَ فَيَظۡلَلۡنَ
اگر وہ چاہے تو ساکن کر دے ہوا کو اور وہ رہ جائیں

رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهۡرِهٖ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ
کھڑے کے کھڑے سطح سمندر پر۔ بلاشبہ اس میں

لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ
بہت سی نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لیے

صَبَّارٍ شَكُوۡرٍ ﴿٣٣﴾
جو صبر و شکر کرنے والا ہے ﴿٣٣﴾

اَوۡ يُوۡبِقۡهُنَّ بِمَا كَسَبُوۡا
یا انہیں ڈبو دے بسبب ان کی کرتوتوں کے

وَيَعۡفُ عَنۡ كَثِيۡرٍ ﴿٣٤﴾
یا معاف فرما دے وہ بہتوں کو ﴿٣٤﴾

وَّيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ
اور پتہ چل جائے گا ان لوگوں کو جو جھگڑتے ہیں

فِىۡۤ اٰيٰتِنَا ؕ مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِيۡصٍ ﴿٣٥﴾
ہماری آیات کے بارے میں۔ کہ نہیں ہے ان کے لیے کوئی جائے پناہ ﴿٣٥﴾

فَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ فَمَتَاعُ
اور یہ جو دی گئی ہیں تمہیں کسی بھی قسم کی چیزیں یہ سروسامان ہے

الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ
دُنیاوی زندگی کا اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے

خَيۡرٌ وَّاَبۡقٰى لِلَّذِيۡنَ
اٰمَنُوۡا وَعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ۝۳۶
وَالَّذِيۡنَ يَجۡتَنِبُوۡنَ كَبٰٓئِرَ الۡاِثۡمِ
وَالۡفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوۡا
هُمۡ يَغۡفِرُوۡنَ ۝۳۷
وَالَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمۡ
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۖ وَاَمۡرُهُمۡ شُوۡرٰى بَيۡنَهُمۡ ۖ
وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ۝۳۸
وَالَّذِيۡنَ اِذَاۤ اَصَابَهُمُ الۡبَغۡىُ
هُمۡ يَنۡتَصِرُوۡنَ ۝۳۹
وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثۡلُهَا ۚ
فَمَنۡ عَفَا وَاَصۡلَحَ فَاَجۡرُهٗ
عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيۡنَ ۝۴۰
وَلَمَنِ انۡتَصَرَ بَعۡدَ ظُلۡمِهٖ
فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ سَبِيۡلٍ ۝۴۱
اِنَّمَا السَّبِيۡلُ عَلَى الَّذِيۡنَ يَظۡلِمُوۡنَ
النَّاسَ وَيَبۡغُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ
بِغَيۡرِ الۡحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝۴۲
وَلَمَنۡ صَبَرَ وَغَفَرَ

وہ بہتر بھی ہے اور باقی رہنے والا بھی ان لوگوں کے لیے جو
ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ۝۳۶
اور ان کے لیے جو بچتے ہیں بڑے بڑے گناہوں سے
اور بے حیائی کے کاموں سے اور جب کبھی انہیں غصہ آجائے
تو وہ معاف کردیتے ہیں ۝۳۷
اور ان کے لیے جنہوں نے مان لیا اپنے رب کا حکم
اور قائم کی نماز اور ان کے معاملات باہم مشورے سے چلتے ہیں۔
اور اس میں سے جو ہم ہی نے انہیں دیا ہے، خرچ کرتے ہیں ۝۳۸
اور وہ لوگ کہ جب کی جاتی ہے ان پر کوئی زیادتی
تو وہ اس کا بدلہ لیتے ہیں ۝۳۹
اس لیے کہ برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی ہے
لیکن جو شخص معاف کردے اور اصلاح کرے تو اس کا اجر
اللہ کے ذمہ ہے۔ بلاشبہ وہ نہیں پسند کرتا ظالموں کو ۝۴۰
اور ان کے لیے جو بدلہ لیتے ہیں اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد
سو یہ وہ لوگ ہیں کہ نہیں ہے ان کی کوئی پکڑ ۝۴۱
پکڑ کے مستحق صرف وہ لوگ ہیں جو ظلم کرتے ہیں
لوگوں پر اور زیادتیاں کرتے ہیں زمین میں
ناحق، یہ وہ لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے دردناک عذاب ۝۴۲
البتہ جو شخص صبر سے کام لے اور درگزر کرے

ع ۴

إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿٤٣﴾
وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ
وَلِيٍّ مِنْ بَعْدِهِ ۗ وَتَرَى الظَّالِمِينَ
لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ يَقُولُونَ
هَلْ إِلَىٰ مَرَدٍّ مِنْ سَبِيلٍ ﴿٤٤﴾
وَتَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا
خَاشِعِينَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُونَ
مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۗ وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا
إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ
خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا إِنَّ الظَّالِمِينَ
فِي عَذَابٍ مُقِيمٍ ﴿٤٥﴾
وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ أَوْلِيَاءَ
يَنْصُرُونَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۗ
وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ
مِنْ سَبِيلٍ ﴿٤٦﴾
اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ
يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۚ
مَا لَكُمْ مِنْ مَلْجَإٍ

تو یہ بڑے حوصلہ کا کام ہے ﴿۴۳﴾
اور جسے گمراہ کردے اللہ تو نہیں ہے اس کا کوئی
کارساز اللہ کے بعد ۔ اور دیکھو گے تم ظالموں کو
جب دیکھیں گے وہ عذاب تو کہیں گے:
کیا (دنیا میں) پلٹنے کا کوئی راستہ ہے؟ ﴿۴۴﴾
اور دیکھو گے تم انہیں کہ (جب) پیش کیا جائے گا ان کو آگ کے سامنے،
تو جھکے جا رہے ہوں گے ذلت کے مارے اور دیکھیں گے
چور نگاہوں سے ۔ اور کہیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے:
درحقیقت گھاٹا اٹھانے والے وہی ہیں جنہوں نے
خسارے میں ڈالا اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو
قیامت کے دن ۔ خبردار رہو! بے شک ظالم
دائمی عذاب میں ہوں گے ﴿۴۵﴾
اور نہ ہوں گے ان کے لیے کوئی حامی و سرپرست
جو مدد کریں ان کی اللہ کے مقابلہ میں
اور جسے گمراہ کردے اللہ تو نہیں ہے اس کے لیے ۔
(بچاؤ کی) کوئی سبیل ﴿۴۶﴾
مان لو بات اپنے رب کی اس سے پہلے کہ آجائے
وہ دن ۔ جس کے ٹلنے کی کوئی صورت نہ ہو ۔ اللہ کی طرف سے ۔
(اور) نہ ہو تمہارے لیے کوئی جائے پناہ

يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾
اس دن اور نہ ہوگی تمہارے لیے انکار کی کوئی صورت ﴿۴۷﴾

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
پھر اگر یہ منہ موڑتے ہیں تو نہیں بھیجا ہے ہم نے تم کو

عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ
ان پر نگران بنا کر۔ نہیں ہے تم پر مگر صرف پہنچا دینے کی ذمہ داری۔

وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ
اور بے شک ہم جب چکھاتے ہیں مزا انسان کو

مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ
اپنی رحمت کا تو اترا جاتا ہے اس پر۔

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۢ
اور اگر پہنچتی ہے اسے کوئی مصیبت

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ
اس کے اپنے کرتوتوں کے نتیجہ میں تو ایسی حالت میں

الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾
انسان ناشکرا بن جاتا ہے ﴿۴۸﴾

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی

وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ
اور زمین کی۔ پیدا فرماتا ہے جو چاہے۔

يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا
عطا کرتا ہے جسے چاہے لڑکیاں

وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾
اور عطا کرتا ہے جسے چاہے لڑکے ﴿۴۹﴾

اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا
یا ملا جلا کر دیتا ہے انہیں لڑکے

وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ
اور لڑکیاں اور کر دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ
جسے چاہے بانجھ۔

اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾
بلاشبہ وہ ہے سب کچھ جاننے والا اور ہر چیز پر قادر ﴿۵۰﴾

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ
اور نہیں ہے یہ مقام کسی بشر کا

اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ
کہ بات کرے اس سے اللہ

اِلَّا وَحْيًا
مگر وحی کے ذریعہ سے

اَوۡ مِنۡ وَّرَآیِٔ حِجَابٍ اَوۡ یُرۡسِلَ	یا پردے کے پیچھے سے یا وہ بھیجتا ہے
رَسُوۡلًا فَیُوۡحِیَ	پیامبر (فرشتہ) پس وہ وحی کرتا ہے
بِاِذۡنِہٖ مَا یَشَآءُ ؕ	اللہ کے اذن سے جو کچھ اللہ چاہتا ہے۔
اِنَّہٗ عَلِیٌّ حَکِیۡمٌ ﴿۵۱﴾	بلاشبہ وہ ہے برتر اور بڑی حکمت والا ﴿۵۱﴾
وَکَذٰلِکَ اَوۡحَیۡنَاۤ	اور اسی طرح وحی کی ہم نے
اِلَیۡکَ رُوۡحًا	تمہاری طرف ایک روح
مِّنۡ اَمۡرِنَا ؕ مَا کُنۡتَ تَدۡرِیۡ	اپنے حکم سے ۔ نہیں جانتے تھے تم
مَا الۡکِتٰبُ	کہ کیا ہوتی ہے کتاب
وَلَا الۡاِیۡمَانُ	اور نہ (جانتے تھے) ایمان کو
وَلٰکِنۡ جَعَلۡنٰہُ	مگر بنا دیا ہے ہم نے اس قرآن کو
نُوۡرًا نَّہۡدِیۡ بِہٖ	روشنی ـــــ راہ دکھاتے ہیں ہم اس کے ذریعہ سے
مَنۡ نَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِنَا ؕ	جسے چاہیں اپنے بندوں میں سے۔
وَاِنَّکَ لَتَہۡدِیۡۤ	اور یقیناً تم رہنمائی کرتے ہو
اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۵۲﴾	سیدھے راستے کی طرف ﴿۵۲﴾
صِرَاطِ اللّٰہِ الَّذِیۡ	راستہ اللہ کا جو
لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ	مالک ہے ہر اس چیز کا جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ	اور جو زمین میں ہے۔
اَلَاۤ اِلَی اللّٰہِ	خبردار رہو! اللہ ہی کی طرف
تَصِیۡرُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۵۳﴾ ع	رجوع کرتے ہیں تمام معاملات ﴿۵۳﴾

ع ۵

سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ (۴۳)

ایاتها ۸۹ (۶۳) رکوعاتها ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾ — حا۔میم ﴿۱﴾

وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۙ ﴿۲﴾ — قسم ہے کتاب کی جو (ہر بات) کھول کر بیان کرنے والی ہے ﴿۲﴾

اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا — یقیناً ہم نے ہی بنایا ہے اسے قرآنِ عربی

لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۚ ﴿۳﴾ — تاکہ تم سمجھو ﴿۳﴾

وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا — اور یہ قرآن لوحِ محفوظ میں ہمارے پاس

لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ؕ ﴿۴﴾ — بہت بلند مرتبہ ہے اور حکمت سے بھرا ہوا ہے ﴿۴﴾

اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا — اب کیا ہم تم سے بیزار ہو کر یہ نصیحت بھیجنا چھوڑ دیں

اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ﴿۵﴾ — اس بنا پر کہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو ﴿۵﴾

وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶﴾ — اور کتنے ہی بھیجے ہیں ہم نے نبی پہلی قوموں میں ﴿۶﴾

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ — لیکن نہیں آتا تھا ان کے پاس کوئی نبی

اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۷﴾ — مگر وہ اس کا مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿۷﴾

فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ — تو ہلاک کر دیا ہم نے (اُن کو جو) بدرجہا زیادہ تھے اِن سے

بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸﴾ — طاقت میں، اور گزر چکی ہیں مثالیں پہلی قوموں کی ﴿۸﴾

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ — اور اگر پوچھو تم ان سے کہ کس نے پیدا کیا ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ — آسمانوں کو اور زمین کو تو یہ ضرور جواب دیں گے

خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٩﴾
کہ پیدا کیا ہے انہیں اس نے جو زبردست ہے اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿٩﴾

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا
جس نے بنایا ہے تمہارے لیے زمین کو گہوارہ

وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا
اور بنائے تمہارے لیے اس میں راستے

لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٠﴾
تاکہ تم راہ پا سکو ﴿١٠﴾

وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ
اور وہ جس نے نازل کیا آسمان سے پانی ایک خاص مقدار میں

فَأَنْشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا
پھر زندہ کیا ہم نے اس کے ذریعہ سے مردہ زمین کو،

كَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١١﴾
اسی طرح زمین سے زندہ کر کے تم نکالے جاؤ گے ﴿١١﴾

وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا
اور جس نے پیدا فرمائے ہر قسم کے جوڑے

وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ
اور بنایا تمہارے لیے کشتیوں

وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ﴿١٢﴾
اور جانوروں کو سواری ﴿١٢﴾

لِتَسْتَوُوا عَلَىٰ ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا
تاکہ تم چڑھو ان کی پیٹھ پر پھر یاد کرو

نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ
اپنے رب کی نعمت جب بیٹھ جاؤ اس پر

وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا
اور کہو: پاک ہے وہ جس نے مسخر کر دیا ہے ہمارے لیے

هَٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ﴿١٣﴾
اسے حالانکہ نہ رکھتے تھے ہم اسے قابو میں رکھنے کی طاقت ﴿١٣﴾

وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ﴿١٤﴾
اور بلاشبہ ہم بھی اپنے رب کی طرف ضرور پلٹ کر جانے والے ہیں ﴿١٤﴾

وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ
اور گھڑلی ہے انہوں نے اس کے لیے اسی کے بندوں میں سے

جُزْءًا ۚ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ﴿١٥﴾ ع
اولاد۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان ہے ہی کھلا احسان فراموش ﴿١٥﴾

أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ
کیا بنا لی ہیں اس نے اپنی ہی مخلوق میں سے

بَنَاتٍ وَّأَصْفَاكُمْ بِالْبَنِينَ ﴿١٦﴾
اپنے لیے بیٹیاں اور تمہیں نوازا بیٹوں سے ﴿١٦﴾

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم
بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَٰنِ
مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا
وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿١٧﴾
أَوَمَن يُنَشَّأُ
فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ
غَيْرُ مُبِينٍ ﴿١٨﴾
وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ
عِبَادُ الرَّحْمَٰنِ إِنَاثًا ۚ أَشَهِدُوا
خَلْقَهُمْ ۚ سَتُكْتَبُ
شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ ﴿١٩﴾
وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَٰنُ مَا عَبَدْنَاهُم ۗ
مَّا لَهُم بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ
إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٢٠﴾
أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِّن قَبْلِهِ
فَهُم بِهِ مُسْتَمْسِكُونَ ﴿٢١﴾
بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا
عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا
عَلَىٰ آثَارِهِم مُّهْتَدُونَ ﴿٢٢﴾

حالانکہ جب خوشخبری دی جاتی ہے ان میں سے کسی ایک کو
اس کی جس سے دی ہے انہوں نے رحمٰن کے لیے
مثال، تو ہو جاتا ہے اس کا چہرہ، سیاہ
اور وہ غم سے بھر جاتا ہے ﴿١٧﴾
کیا (اللہ کے حصے میں وہ اولاد ہے) جو پالی جاتی ہے
زیوروں میں اور وہ بحث وحجت میں
اپنا مدعا بھی واضح نہیں کر سکتی؟ ﴿١٨﴾
اور قرار دے دیا ہے انہوں نے فرشتوں کو جو
خاص بندے ہیں رحمٰن کے، عورتیں۔ کیا وہ حاضر تھے
ان کی تخلیق کے وقت؟ ضرور لکھی جائے گی
ان کی گواہی اور ان سے بازپرس کی جائے گی ﴿١٩﴾
اور یہ کہتے ہیں اگر چاہتا رحمٰن تو نہ پوجتے ہم ان بتوں کو۔
نہیں ہے انہیں اس بات کا ذرا بھی علم۔
یہ محض گمان کے تیر تکے چلا رہے ہیں ﴿٢٠﴾
کیا دی ہے ہم نے انہیں کوئی کتاب اس سے پہلے
کہ یہ اس سے (اپنے شرک کے لیے) سند پکڑتے ہیں ﴿٢١﴾
نہیں بلکہ یہ کہتے ہیں کہ ہم نے پایا ہے اپنے آباء واجداد
ایک خاص طریقہ پر اور ہم بھی
ان کے نقش قدم پر چل رہے ہیں ﴿٢٢﴾

وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ
فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ
اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ
اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا
عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿٢٣﴾
قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ
بِاَهْدٰى مِمَّا
وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۭ قَالُوْٓا
اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٢٤﴾
فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٥﴾
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ
وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ
مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٦﴾
اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ
فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿٢٧﴾
وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً
فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾
بَلْ مَتَّعْتُ

اور اسی طرح نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے
کسی بستی میں کوئی متنبہ کرنے والا
مگر کہا اس کے کھاتے پیتے لوگوں نے، بے شک پایا ہے ہم نے
اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر اور ہم
انہیں کے نقشِ قدم کی پیروی کر رہے ہیں ﴿٢٣﴾
کہا (ہر نبی نے) کیا (اسی ڈگر پر چلتے رہو گے) اگر لے آؤں میں تمہارے پاس
وہ طریقہ جو تمہارے لیے زیادہ صحیح ہے اس سے جس پر
پایا تھا تم نے اپنے باپ دادا کو؟ تو انہوں نے جواب دیا:
ہم تو اس (دین) کا جو تم دے کر بھیجے گئے ہو انکار ہی کرتے ہیں گے ﴿٢٤﴾
آخر کار ہم نے ان کی خبر لے ڈالی۔ سو دیکھ لو کیا ہوا
انجام جھٹلانے والوں کا؟ ﴿٢٥﴾
اور یاد کرو وہ وقت جب کہا تھا ابراہیمؑ نے اپنے باپ سے
اور اپنی قوم سے: بے شک میں بیزار ہوں
ان (بتوں) سے جن کی تم عبادت کرتے ہو ﴿٢٦﴾
(میرا تعلق تو) اس سے ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے
بلاشبہ وہی ضرور میری رہنمائی فرمائے گا ﴿٢٧﴾
اور چھوڑ گئے ابراہیمؑ اسی کلمۂ توحید کو ایک پائیدار روایت کے طور پر
اپنی اولاد میں تاکہ وہ رجوع کرتے رہیں (اس کی طرف) ﴿٢٨﴾
ان کے شرک کے باوجود، میں متاعِ حیات دیتا رہا

هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ	ان کو اور ان کے باپ دادا کو یہاں تک کہ آ گیا ان کے پاس
الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۹﴾	حق اور ایسا رسول جو ہر بات کھول کھول کر بیان کرنے والا ہے ﴿۲۹﴾
وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا	اور جب آیا ان کے پاس حق تو کہنے لگے کہ یہ
سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۰﴾	جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے ﴿۳۰﴾
وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ	اور وہ کہتے ہیں کہ کیوں نہیں اتارا گیا یہ قرآن
عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿۳۱﴾	کسی ایسے شخص پر ان دو بستیوں میں سے جو عظیم ہو؟ ﴿۳۱﴾
اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ	کیا وہ تقسیم کرتے ہیں تیرے رب کی رحمت ؟
نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ	جبکہ ہم نے ہی تقسیم کی ہے ان کے درمیان ان کی روزی
فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا	دنیاوی زندگی میں اور بلند کیے ہیں
بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ	ان میں سے بعض کے بعض پر درجے تاکہ بنائیں
بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ	ان میں سے بعض، بعض کو اپنا خدمت گار۔
وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ	اور تیرے رب کی رحمت (نبوت) کہیں بہتر ہے
مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾	اس (مال و دولت) سے جو یہ جمع کرتے ہیں ﴿۳۲﴾
وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ	اور اگر نہ ہوتا یہ (اندیشہ) کہ ہو جائیں گے سب انسان
اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا	ایک ہی طریقہ کے تو ہم بنا دیتے
لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا	رحمٰن کے ساتھ کفر کرنے والوں کے لیے، ان کے گھروں کی چھتیں
مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿۳۳﴾	چاندی کی اور سیڑھیاں بھی جن پر وہ چڑھتے ہیں ﴿۳۳﴾
وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا	اور ان کے گھروں کے دروازے اور وہ تخت بھی
عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿۳۴﴾	جن پر یہ تکیہ لگا کر بیٹھتے ہیں ﴿۳۴﴾

وَزُخْرُفًا ۚ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ
لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْاٰخِرَةُ
عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝٣٥ ع ٣/٦
وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ
نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا
فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ۝٣٦
وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ
وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝٣٧
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا
قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ
بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ۝٣٨
وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ
اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ
فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝٣٩
اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي
الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٤٠
فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ
فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ۝٤١
اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ

(چاندی) اور سونے کے۔ اور نہیں ہے یہ سب کچھ
مگر صرف سازوسامان دنیاوی زندگی کا۔ اور آخرت
تیرے رب کے ہاں ہے متقیوں کے لیے ۝٣٥
اور جو بھی غفلت برتتا ہے رحمٰن کے ذکر سے
تو مسلط کر دیتے ہیں ہم اس پر ایک شیطان
پھر وہی ہوتا ہے اس کا رفیق ۝٣٦
اور یہ شیطان روکتے رہتے ہیں ان لوگوں کو راہِ راست سے
جبکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہم ٹھیک راستے پر ہیں ۝٣٧
یہاں تک کہ جب ایسا شخص پہنچے گا ہمارے ہاں
تو کہے گا (اپنے رفیق سے) کاش! ہوتا میرے اور تمہارے درمیان
مشرق و مغرب کا فاصلہ کیونکہ (تُو تو) بدترین ساتھی نکلا ۝٣٨
(انہیں کہا جائے گا) کہ ہرگز نہیں فائدہ پہنچائے گی تم کو آج کے دن،
— اس لیے کہ ظلم کر چکے ہو تم — یہ بات کہ تم دونوں
عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہو ۝٣٩
تو کیا (اے نبیؐ) تم سناؤ گے بہروں کو اور راہ دکھاؤ گے
اندھوں کو اور ان لوگوں کو جو پڑے ہوں کھلی گمراہی میں ۝٤٠
تو اب خواہ لے جائیں ہم تمہیں (اس دنیا سے)
بہرحال ہم ان کو سزا دے کر رہیں گے ۝٤١
یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ دکھائیں ہم تمہیں وہ (عذاب) جس سے

وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ
ڈرایا تھا ہم نے انہیں اس لیے کہ بلاشبہ ہم ان پر

مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿٤٢﴾
پوری قدرت رکھتے ہیں ﴿٤٢﴾

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ
سو مضبوطی سے تھامے رہو تم وہ جو

اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ
وحی کیا گیا ہے تمہاری طرف۔

اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤٣﴾
یقیناً تم سیدھے راستے پر ہو ﴿٤٣﴾

وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ
اور درحقیقت یہ کتاب ایک شرف ہے تمہارے لیے

وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿٤٤﴾
اور تمہاری قوم کے لیے۔ اور عنقریب اس کے متعلق تم سے جواب دہی ہوگی ﴿٤٤﴾

وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ
اور پوچھ دیکھو ان سے جنہیں بھیجا ہے ہم نے تم سے پہلے

مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ
اپنا رسول بنا کر کیا بنائے ہیں ہم نے رحمٰن کے علاوہ

اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿٤٥﴾ ع
کچھ دوسرے معبود جن کی بندگی کی جائے؟ ﴿٤٥﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ
اور بلاشبہ بھیجا تھا ہم نے موسیٰؑ کو اپنی آیات کے ساتھ

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ
فرعون اور اس کی سلطنت کے سرداروں کی طرف

فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٦﴾
تو موسیٰؑ نے کہا: جان لو! میں رسول ہوں ربُّ العالمین کا ﴿٤٦﴾

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ
لیکن جب لایا وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں

اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿٤٧﴾
تو وہ ان نشانیوں کا مذاق اڑانے لگے ﴿٤٧﴾

وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ
اور نہیں دکھاتے تھے ہم انہیں کوئی نشانی مگر وہ

اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۫ وَاَخَذْنٰهُمْ
بڑھ چڑھ کر ہوتی تھی پہلی نشانی سے۔ اور پھر دھر لیا ہم نے ان کو

بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٤٨﴾
عذاب میں تاکہ وہ اپنی روش سے باز آجائیں ﴿٤٨﴾

وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ
اور (جب بھی عذاب آتا) وہ کہتے: اے جادوگر!

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ
دعا کرو ہمارے لیے اپنے رب سے، اس منصب کی بنا پر جو تمہیں حاصل ہے۔

إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ ﴿٤٩﴾
(کہ عذاب دور کر دے) تو ہم ضرور راہِ راست پر آجائیں گے ﴿۴۹﴾

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ
پھر جب ہم ہٹا دیتے ان سے عذاب

إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ﴿٥٠﴾
تو یکلخت وہ اپنے عہد سے پھر جاتے ﴿۵۰﴾

وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ
اور منادی کرائی فرعون نے اپنی قوم میں،

قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ
کہا: اے لوگو! کیا نہیں ہے میری ہی حکومت مصر پر

وَهَٰذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِي ۖ
اور (کیا نہیں) بہتی ہیں یہ نہریں میرے (محل کے) نیچے؟

أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٥١﴾
کیا تم دیکھتے نہیں؟ ﴿۵۱﴾

أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ
کیا میں بہتر ہوں یا یہ شخص جو ہے ہی

مَهِينٌ ۙ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ﴿٥٢﴾
ذلیل و حقیر اور جو بات بھی کھول کر بیان نہیں کر سکتا؟ ﴿۵۲﴾

فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِنْ ذَهَبٍ
آخر کیوں نہ اتارے گئے اس پر کنگن سونے کے

أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلَائِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ﴿٥٣﴾
یا (کیوں نہیں) آئے اس کے ساتھ فرشتے پرا باندھے ہوئے ﴿۵۳﴾

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ
پس بے وقوف بنایا اس نے اپنی قوم کو

فَأَطَاعُوهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٥٤﴾
اور وہ اس کے کہنے میں آگئے۔ یقیناً تھے ہی وہ لوگ فاسق ﴿۵۴﴾

فَلَمَّا آسَفُونَا انْتَقَمْنَا
پھر جب انہوں نے غضب ناک کر دیا ہمیں تو سزا دی ہم نے

مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥٥﴾
انہیں اور غرق کر دیا ہم نے ان سب کو ﴿۵۵﴾

فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا
اور بنا کر رکھ دیا ہم نے ان کو گئے گزرے

وَمَثَلًا لِلْآخِرِينَ ﴿٥٦﴾
اور (عبرت کا) نمونہ بعد والوں کے لیے ﴿۵۶﴾

ع ۱۱

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا
اور جونہی دی گئی ابن مریم کی مثال تو یکلخت

قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾
تمہاری قوم نے اس پر غل مچا دیا ﴿۵۷﴾

وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ
اور کہنے لگے کیا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ (جو ابنِ مریم ہے)۔

مَا ضَرَبُوْهُ
نہیں دی تھی انہوں نے اس کی مثال

لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ
آپؐ کے سامنے مگر کج بحثی کے لیے۔

بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾
حقیقت یہ ہے کہ ہیں ہی یہ لوگ جھگڑالو ﴿۵۸﴾

اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا
نہیں تھا ابن مریم مگر ایک بندہ۔ احسان کیا تھا ہم نے

عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا
اس پر اور بنا دیا تھا اسے (اپنی قدرت کا) نمونہ

لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾
بنی اسرائیل کے لیے ﴿۵۹﴾

وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً
اور اگر چاہتے ہم تو بنا دیتے تم ہی میں سے فرشتے (جو)

فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿۶۰﴾
زمین میں ایک دوسرے کے جانشین ہوتے ﴿۶۰﴾

وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ
اور بلاشبہ ابن مریم تو ایک نشانی ہیں قیامت کی

فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا
پس تم ہرگز نہ شک کرو قیامت کے بارے میں

وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾
اور میری پیروی کرو، یہی راستہ سیدھا ہے ﴿۶۱﴾

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ
اور نہ روکے تم کو شیطان

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۲﴾
بلاشبہ وہ ہے تمہارا کھلا دشمن ﴿۶۲﴾

وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ
اور جب آئے تھے عیسیٰؑ کھلی نشانیاں لے کر

قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ
تو کہا اُنھوں نے کہ یقیناً لے کر آیا ہوں میں تمہارے پاس

بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ
حکمت اور اس لیے آیا ہوں کہ کھول دوں تمہارے سامنے

بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ
حقیقت بعض ان باتوں کی جن میں تم اختلاف کرتے تھے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿٦٣﴾
لہٰذا تم ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿٦٣﴾

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ
یقیناً اللہ ہی میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے

فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦٤﴾
سو اسی کی عبادت کرو یہی ہے سیدھا راستہ ﴿٦٤﴾

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ
اس کے باوجود اختلاف کیا انہوں نے آپس میں اور گروہوں میں بٹ گئے۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
پس تباہی ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے ظلم کیا

مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿٦٥﴾
اس وجہ سے کہ ایک دن (ان پر) دردناک عذاب آئے گا ﴿٦٥﴾

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ
نہیں انتظار کر رہے یہ لوگ مگر قیامت کا کہ آجائے وہ ان پر

بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٦﴾
اچانک اس طرح کہ انہیں خبر بھی نہ ہو ﴿٦٦﴾

اَلْاَخِلَّاۗءُ يَوْمَىِٕذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ
جو آپس میں دوست ہیں اس دن ایک دوسرے کے

عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٧﴾ ع
دشمن ہوں گے سوائے متقیوں کے ﴿٦٧﴾

يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ
(ان سے کہا جائے گا) اے میرے بندو! نہیں ہے کوئی خوف

عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٦٨﴾ ۚ
تمہارے لیے آج کے دن اور نہ تم غمگین ہو گے ﴿٦٨﴾

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿٦٩﴾
یہ وہ ہیں جو ایمان لائے ہماری آیات پر اور رہے مطیع فرمان بن کر ﴿٦٩﴾

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ
داخل ہو جاؤ جنت میں تم

وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿٧٠﴾
اور تمہاری بیویاں بھی۔ تمہیں خوش کر دیا جائے گا ﴿٧٠﴾

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ
گردش کرائے جائیں گے اُن پر تھال سونے کے

وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ
اور ساغر بھی۔ اور وہاں ہوں گی وہ چیزیں جو بھاتی ہیں

الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ
من کو اور لذت دیتی ہیں آنکھوں کو

وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٧١﴾ ۚ
اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے ﴿٧١﴾

وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٢﴾
اور یہ ہے وہ جنت جس کا تمہیں وارث بنایا گیا ہے ان اعمال کے بدلے میں جو تم کرتے رہے ﴿٧٢﴾

لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٣﴾
تمہارے لیے اس میں ڈھیروں لذیذ پھل ہوں گے، جن میں سے تم کھاؤ گے ﴿٧٣﴾

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿٧٤﴾
بے شک مجرم جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٧٤﴾

لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٥﴾
نہ ہلکا کیا جائے گا اُن سے (عذاب) اور وہ اس میں مایوس پڑے رہیں گے ﴿٧٥﴾

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧٦﴾
اور نہیں ظلم کیا ہم نے ان پر بلکہ تھے وہ خود ہی (اپنے اوپر) ظلم کرنے والے ﴿٧٦﴾

وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿٧٧﴾
اور وہ پکاریں گے (داروغۂ جہنم کو) اے مالک! کیا اچھا ہو کہ کام ہی تمام کر دے ہمارا، تمہارا رب۔ وہ جواب دے گا تم ہمیشہ (اسی حالت میں) رہو گے ﴿٧٧﴾

لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿٧٨﴾
درحقیقت لے کر آئے تھے ہم تمہارے پاس حق مگر تم میں سے اکثر کو حق ہی ناگوار تھا ﴿٧٨﴾

اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿٧٩﴾
کیا ان (اہلِ مکہ) نے بھی فیصلہ کر لیا ہے کسی اقدام کا اچھا تو ہم بھی ایک فیصلہ کیے لیتے ہیں؟ ﴿٧٩﴾

اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ؕ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٨٠﴾
کیا انہوں نے سمجھ رکھا ہے کہ ہم نہیں سنتے ان کے راز کی باتیں اور ان کی سرگوشیاں۔ کیوں نہیں، ہم سب کچھ سن رہے ہیں اور ہمارے فرشتے ان کے پاس ہی موجود، لکھ رہے ہیں ﴿٨٠﴾

قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ
کہیے اگر ہوتی رحمٰن کی اولاد

فَاَنَا اَوَّلُ الۡعٰبِدِيۡنَ ﴿۸۱﴾	تو میں سب سے پہلا (اس اولاد کی) عبادت کرنے والا ہوتا ﴿۸۱﴾
سُبۡحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	پاک ہے — آسمانوں اور زمین کا مالک
رَبِّ الۡعَرۡشِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿۸۲﴾	جو ربُّ العرش بھی ہے — ان باتوں سے جو یہ اس سے منسوب کرتے ہیں ﴿۸۲﴾
فَذَرۡهُمۡ يَخُوۡضُوۡا وَ يَلۡعَبُوۡا حَتّٰى	چھوڑ دو انہیں کہ غرق رہیں اور منہمک رہیں اپنے کھیل میں حتّٰی کہ
يُلٰقُوۡا يَوۡمَهُمُ الَّذِىۡ يُوۡعَدُوۡنَ ﴿۸۳﴾	دیکھ لیں وہ ، وہ دن جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے ﴿۸۳﴾
وَهُوَ الَّذِىۡ فِى السَّمَآءِ اِلٰهٌ	اور وہی ہے آسمانوں میں بھی معبود
وَّفِى الۡاَرۡضِ اِلٰهٌ ؕ وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۸۴﴾	اور زمین میں بھی معبود اور وہ ہے حکیم اور علیم ﴿۸۴﴾
وَتَبٰرَكَ الَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ	اور بہت بابرکت ہے وہ ذات جس کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں
وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ۚ	اور زمین کی اور ان سب چیزوں کی جو ان کے درمیان ہیں۔
وَعِنۡدَهٗ عِلۡمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۵﴾	اور اسی کو قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۸۵﴾
وَلَا يَمۡلِكُ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِ	اور نہیں اختیار رکھتے وہ — جنہیں پکارتے ہیں یہ اللہ کے سوا —
الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنۡ شَهِدَ بِالۡحَـقِّ	کسی شفاعت کا، (شفاعت) صرف وہ کر سکتے ہیں جو شہادت دیں حق کی
وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۶﴾	اور وہ جانتے بھی ہوں ﴿۸۶﴾
وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَهُمۡ	اور اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے پیدا کیا ہے انہیں
لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۸۷﴾	تو ضرور کہیں گے یہ کہ اللہ نے پھر کہاں سے یہ دھوکا کھا رہے ہیں ﴿۸۷﴾
وَقِيۡلِهٖ يٰرَبِّ	قسم ہے رسول کے اس قول کی "اے میرے رب!
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوۡمٌ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۸۸﴾	یقیناً یہ ایسے لوگ ہیں جو مان کر نہیں دیتے" ﴿۸۸﴾
فَاصۡفَحۡ عَنۡهُمۡ	لہٰذا اے نبیؐ درگزر سے کام لو ان کے بارے میں
وَقُلۡ سَلٰمٌ ؕ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۹﴾	اور کہو، تمہیں سلام — سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا ﴿۸۹﴾

وقف لازم

الربع

سُوۡرَۃُ الدُّخَانِ مَکِّیَّۃٌ (۴۴) (۶۴) اٰیَاتُهَا ۵۹ رُکُوۡعَاتُهَا ۳

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾ — حا۔میم ﴿۱﴾

وَ الۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ ۙ﴿۲﴾ — قسم ہے اس کتابِ مبین کی ﴿۲﴾

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِیۡ لَیۡلَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ اِنَّا کُنَّا مُنۡذِرِیۡنَ ﴿۳﴾ — بے شک ہم نے نازل کیا ہے اسے ایک برکت والی رات میں اس لیے کہ ہم (لوگوں کو) متنبہ کرنا چاہتے تھے ﴿۳﴾

فِیۡهَا یُفۡرَقُ کُلُّ اَمۡرٍ حَکِیۡمٍ ۙ﴿۴﴾ — اس رات میں فیصلہ کیا جاتا ہے ہر پر حکمت کام کا ﴿۴﴾

اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ اِنَّا کُنَّا مُرۡسِلِیۡنَ ۚ﴿۵﴾ — حکم صادر ہوتا ہے ہماری طرف سے۔ کیونکہ ہم بھیجنے والے تھے ایک رسول ﴿۵﴾

رَحۡمَۃً مِّنۡ رَّبِّکَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ۙ﴿۶﴾ — بطورِ رحمت تیرے رب کی طرف سے۔ بلاشبہ وہی ہے ہر بات سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۶﴾

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَیۡنَهُمَا ۘ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِیۡنَ ﴿۷﴾ — جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو ان دونوں کے درمیان ہیں اگر ہو تم واقعی یقین رکھنے والے ﴿۷﴾

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحۡیٖ وَ یُمِیۡتُ ؕ رَبُّکُمۡ وَ رَبُّ اٰبَآئِکُمُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۸﴾ — نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، وہی زندگی عطا کرتا ہے اور موت دیتا ہے۔ وہی رب ہے تمہارا بھی اور تمہارے آباء واجداد کا بھی جو پہلے گزر چکے ہیں ﴿۸﴾

بَلۡ هُمۡ فِیۡ شَکٍّ یَّلۡعَبُوۡنَ ﴿۹﴾ — لیکن یہ شک میں پڑے ہوئے کھیل رہے ہیں ﴿۹﴾

عند المتقدمین معٓ — وقف لازم

فَارۡتَقِبۡ يَوۡمَ تَاۡتِى	اچھا تو انتظار کرو اس دن کا جب نمودار ہوگا
السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيۡنٍ ۙ ﴿١٠﴾	آسمان صریح دھواں کے ساتھ ﴿١٠﴾
يَّغۡشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا	جو چھا جائے گا انسانوں پر ۔ (اور کہیں گے وہ کہ) یہ ہے
عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿١١﴾	بڑا دردناک عذاب ﴿١١﴾
رَبَّنَا اكۡشِفۡ عَنَّا الۡعَذَابَ	اے ہمارے مالک ! ٹال دے ہم سے یہ دردناک عذاب
اِنَّا مُؤۡمِنُوۡنَ ﴿١٢﴾	بے شک ہم ایمان لے آئے ﴿١٢﴾
اَنّٰى لَهُمُ الذِّكۡرٰى وَقَدۡ جَآءَهُمۡ	کہاں باقی رہا اب موقع ان کے لیے نصیحت پکڑنے کا جبکہ آچکا ان کے پاس
رَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ ۙ ﴿١٣﴾	ایک رسول جو ہر بات کھول کھول کر بتا رہا ہے ﴿١٣﴾
ثُمَّ تَوَلَّوۡا عَنۡهُ وَقَالُوۡا	پھر بھی منہ موڑ لیا انہوں نے اس سے اور کہنے لگے
مُعَلَّمٌ مَّجۡنُوۡنٌ ۘ ﴿١٤﴾	یہ تو سکھایا پڑھایا ہوا باؤلا ہے ﴿١٤﴾
اِنَّا كَاشِفُوا الۡعَذَابِ قَلِيۡلًا	ہم ہٹائے دیتے ہیں عذاب تھوڑی دیر کے لیے
اِنَّكُمۡ عَآئِدُوۡنَ ۘ ﴿١٥﴾	یقیناً تم پھر وہی کچھ کرو گے جو پہلے کر رہے تھے ﴿١٥﴾
يَوۡمَ نَبۡطِشُ الۡبَطۡشَةَ الۡكُبۡرٰى ۚ	یاد رکھو جس دن آ گئے تم ہماری بڑی پکڑ کی گرفت میں
اِنَّا مُنۡتَقِمُوۡنَ ﴿١٦﴾	(اس دن) ہم پوری پوری سزا دے کر رہیں گے ﴿١٦﴾
وَلَقَدۡ فَتَنَّا قَبۡلَهُمۡ	اور بلاشبہ آزمائش میں ڈال چکے ہیں ہم ان سے پہلے
قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ وَجَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ كَرِيۡمٌ ۙ ﴿١٧﴾	قوم فرعون کو جبکہ آچکا تھا ان کے پاس ایک عالی قدر رسول ﴿١٧﴾
اَنۡ اَدُّوۡۤا اِلَىَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ	(اور اس نے کہا) کہ حوالے کر دو میرے اللہ کے بندوں کو۔
اِنِّىۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ۙ ﴿١٨﴾	بے شک میں ہوں تمہارا امانت دار رسول ﴿١٨﴾
وَّاَنۡ لَّا تَعۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ ۚ	اور یہ کہ نہ سرکشی کرو تم اللہ کے مقابلہ میں۔

وقف لازم

وقف لازم

اِنِّیۡۤ اٰتِیۡکُمۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۱۹﴾	میں پیش کرتا ہوں تمہارے سامنے (اپنی نبوت کی) کھلی سند ﴿۱۹﴾
وَ اِنِّیۡ عُذۡتُ بِرَبِّیۡ وَ رَبِّکُمۡ	اور میں پناہ لے چکا ہوں اپنے رب کی اور تمہارے رب کی
اَنۡ تَرۡجُمُوۡنِ ﴿۲۰﴾	اس سے کہ تم مجھ پر حملہ آور ہو سکو ﴿۲۰﴾
وَ اِنۡ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا لِیۡ فَاعۡتَزِلُوۡنِ ﴿۲۱﴾	اور اگر نہیں مانتے تم میری بات تو مجھ سے علیحدہ رہو ﴿۲۱﴾
فَدَعَا رَبَّہٗۤ	آخر کار اس نے پکارا اور درخواست کی اپنے رب سے
اَنَّ ہٰۤؤُلَآءِ قَوۡمٌ مُّجۡرِمُوۡنَ ﴿۲۲﴾	واقعہ یہ ہے کہ یہ لوگ مجرم ہیں ﴿۲۲﴾
فَاَسۡرِ بِعِبَادِیۡ لَیۡلًا	(حکم ملا) اچھا تو لے کر چلے جاؤ میرے بندوں کو راتوں رات،
اِنَّکُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ﴿۲۳﴾	دھیان رکھنا کہ تمہارا پیچھا کیا جائے گا ﴿۲۳﴾
وَ اتۡرُکِ الۡبَحۡرَ رَہۡوًا ؕ	اور چھوڑ دینا سمندر کو اسی حالت میں (جیسا تمہارے گزرتے وقت ہو)
اِنَّہُمۡ جُنۡدٌ مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿۲۴﴾	یقیناً وہ لشکر غرق ہونے والا ہے ﴿۲۴﴾
کَمۡ تَرَکُوۡا مِنۡ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوۡنٍ ﴿۲۵﴾	کتنے ہی چھوڑے ہیں انہوں نے باغات، چشمے ﴿۲۵﴾
وَّ زُرُوۡعٍ وَّ مَقَامٍ کَرِیۡمٍ ﴿۲۶﴾	اور کھیتیاں اور شاندار محلات ﴿۲۶﴾
وَّ نَعۡمَۃٍ کَانُوۡا فِیۡہَا فٰکِہِیۡنَ ﴿۲۷﴾	اور عیش و آرام کے سامان جن میں وہ مزے لے رہے تھے ﴿۲۷﴾
کَذٰلِکَ ۟ وَ اَوۡرَثۡنٰہَا	یہ ہوا ان کا انجام ___ اور وارث بنا دیا ہم نے ان چیزوں کا
قَوۡمًا اٰخَرِیۡنَ ﴿۲۸﴾	دوسرے لوگوں کو ﴿۲۸﴾
فَمَا بَکَتۡ عَلَیۡہِمُ السَّمَآءُ وَ الۡاَرۡضُ	پھر نہ روئے ان پر آسمان و زمین
وَ مَا کَانُوۡا مُنۡظَرِیۡنَ ﴿۲۹﴾	اور نہ ہوئے وہ مہلت پانے والے ﴿۲۹﴾
وَ لَقَدۡ نَجَّیۡنَا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ	اور بلاشبہ نجات دی ہم نے بنی اسرائیل کو
مِنَ الۡعَذَابِ الۡمُہِیۡنِ ﴿۳۰﴾	سخت ذلت والے عذاب سے ﴿۳۰﴾

مِنۡ فِرۡعَوۡنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
عَالِيًا مِّنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ۝۳۱
وَلَقَدِ اخۡتَرۡنٰهُمۡ
عَلٰى عِلۡمٍ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ۝۳۲
وَاٰتَيۡنٰهُمۡ مِّنَ الۡاٰيٰتِ
مَا فِيۡهِ بَلٰٓـؤٌا مُّبِيۡنٌ ۝۳۳
اِنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ لَيَقُوۡلُوۡنَ ۝۳۴
اِنۡ هِىَ اِلَّا مَوۡتَتُنَا الۡاُوۡلٰى
وَمَا نَحۡنُ بِمُنۡشَرِيۡنَ ۝۳۵
فَاۡتُوۡا بِاٰبَآٮِٕنَاۤ
اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ۝۳۶
اَهُمۡ خَيۡرٌ اَمۡ قَوۡمُ تُبَّعٍ ۙ
وَّالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ
اَهۡلَكۡنٰهُمۡ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا مُجۡرِمِيۡنَ ۝۳۷
وَمَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ
وَالۡاَرۡضَ وَمَا
بَيۡنَهُمَا لٰعِبِيۡنَ ۝۳۸
مَا خَلَقۡنٰهُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ
وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۝۳۹

(یعنی) فرعون سے۔ یقیناً تھا وہ
سرکش اور حد سے بڑھ جانے والا ۝۳۱
اور بے شک ترجیح دی تھی ہم نے بنی اسرائیل کو
دانستہ اہلِ عالم پر ۝۳۲
اور دی تھیں ہم نے انہیں ایسی نشانیاں
جن میں تھی کھلی آزمائش ۝۳۳
یقیناً یہ لوگ بڑے زور سے کہتے ہیں ۝۳۴
"نہیں ہے ہمیں مرنا مگر ایک ہی بار
اور نہیں ہیں ہم دوبارہ اٹھائے جانے والے ۝۳۵
(اگر ایسا ہے) تو لاؤ ہمارے باپ دادا کو،
اگر ہو تم سچے" ۝۳۶
کیا یہ بہتر ہیں یا تُبّع کی قوم
اور وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے؟
ہلاک کر دیا ہم نے انہیں بھی۔ یقیناً تھے وہ مجرم ۝۳۷
اور نہیں پیدا کیا ہے ہم نے آسمانوں
اور زمین کو اور وہ سب کچھ جو
ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر ۝۳۸
نہیں پیدا کیا ہم نے انہیں مگر حق کے ساتھ
لیکن ان میں اکثر (یہ بات) نہیں جانتے ۝۳۹

اِنَّ یَوۡمَ الۡفَصۡلِ	بلاشبہ فیصلے کا دن
مِیۡقَاتُهُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۴۰﴾	وقت ہے ان سب کے (اٹھائے جانے کا) ﴿۴۰﴾
یَوۡمَ لَا یُغۡنِیۡ	اس دن کچھ کام نہ آئے گا
مَوۡلًی عَنۡ مَّوۡلًی	کوئی رشتہ دار اور دوست کسی رشتہ دار اور دوست کے
شَیۡـًٔا وَّلَا هُمۡ	ذرا بھی اور نہ انہیں
یُنۡصَرُوۡنَ ﴿۴۱﴾	کہیں سے کوئی مدد ملے گی ﴿۴۱﴾
اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ	الّا یہ کہ کسی پر رحم فرمائے
اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ	اللہ (تو وہ بچ جائے گا)۔ یقیناً وہی ہے
الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ﴿۴۲﴾	زبردست اور بہرحال رحم کرنے والا ﴿۴۲﴾
اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوۡمِ ﴿۴۳﴾	بے شک زَقّوم کا درخت ﴿۴۳﴾
طَعَامُ الۡاَثِیۡمِ ﴿۴۴﴾	خوراک ہوگی گنہگاروں کی ﴿۴۴﴾
کَالۡمُهۡلِ ۚ یَغۡلِیۡ	تیل کی تلچھٹ جیسا، جوش کھائے گا
فِی الۡبُطُوۡنِ ﴿۴۵﴾	پیٹوں میں ﴿۴۵﴾
کَغَلۡیِ الۡحَمِیۡمِ ﴿۴۶﴾	جیسے جوش کھاتا ہے کھولتا ہوا پانی ﴿۴۶﴾
خُذُوۡهُ فَاعۡتِلُوۡهُ	(کہا جائے گا) پکڑو اسے پھر گھسیٹتے ہوئے لے جاؤ اسے
اِلٰی سَوَآءِ الۡجَحِیۡمِ ﴿۴۷﴾	بیچوں بیچ جہنم کے ﴿۴۷﴾
ثُمَّ صُبُّوۡا فَوۡقَ رَاۡسِهٖ	پھر انڈیل دو اس کے سر پر
مِنۡ عَذَابِ الۡحَمِیۡمِ ﴿۴۸﴾	کھولتا ہوا پانی بطورِ عذاب ﴿۴۸﴾
ذُقۡ ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ	چکھو مزا اس کا۔ بے شک تُو تو سمجھتا تھا اپنے آپ کو

الۡعَزِيۡزُ الۡكَرِيۡمُ ﴿۴۹﴾	"بڑا زبردست اور عزّت والا شخص!" ﴿۴۹﴾
اِنَّ هٰذَا مَا	بے شک یہی ہے وہ (عذاب) کہ
كُنۡتُمۡ بِهٖ تَمۡتَرُوۡنَ ﴿۵۰﴾	جس میں تم شک کرتے تھے ﴿۵۰﴾
اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ مَقَامٍ اَمِيۡنٍۙ ﴿۵۱﴾	بلاشبہ متقی لوگ ہوں گے امن کی جگہ میں ﴿۵۱﴾
فِىۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ ۚ ﴿۵۲﴾	(یعنی) باغوں اور چشموں میں ﴿۵۲﴾
يَّلۡبَسُوۡنَ مِنۡ سُنۡدُسٍ وَّاِسۡتَبۡرَقٍ	پہنے ہوئے ہوں گے لباس حریر و دیبا کے
مُّتَقٰبِلِيۡنَ ۚ ﴿۵۳﴾	ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ﴿۵۳﴾
كَذٰلِكَ وَزَوَّجۡنٰهُمۡ	یہ ہوگی ان کی شان۔ اور بیاہ دیں گے ہم اُن کو
بِحُوۡرٍ عِيۡنٍ ؕ ﴿۵۴﴾	گوری گوری آہو چشم عورتوں سے ﴿۵۴﴾
يَدۡعُوۡنَ فِيۡهَا بِكُلِّ	طلب کریں گے وہ وہاں ہر طرح کی
فَاكِهَةٍ اٰمِنِيۡنَۙ ﴿۵۵﴾	لذیذ پھل، (اور کھائیں گے) پورے اطمینان سے ﴿۵۵﴾
لَا يَذُوۡقُوۡنَ فِيۡهَا الۡمَوۡتَ	نہ چکھیں گے وہ مزا وہاں موت کا
اِلَّا الۡمَوۡتَةَ الۡاُوۡلٰى ۚ	سوائے پہلی موت کے
وَوَقٰٮهُمۡ عَذَابَ الۡجَحِيۡمِۙ ﴿۵۶﴾	اور بچا لے گا انہیں اللہ جہنم کے عذاب سے ﴿۵۶﴾
فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ	یہ فضل ہوگا تیرے رب کا
ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۵۷﴾	یہی ہے عظیم کامیابی ﴿۵۷﴾
فَاِنَّمَا يَسَّرۡنٰهُ	سو حقیقت یہ ہے کہ ہم نے آسان بنا دیا ہے اس کتاب کو
بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿۵۸﴾	تمہاری زبان میں تاکہ نصیحت حاصل کریں یہ لوگ ﴿۵۸﴾
فَارۡتَقِبۡ اِنَّهُمۡ مُّرۡتَقِبُوۡنَ ﴿۵۹﴾ ع	اچھا تم بھی انتظار کرو یہ بھی منتظر ہیں ﴿۵۹﴾

آیاتہا ۳۷ (۴۵) سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ (۶۵) رکوعاتہا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ۞ ①	حا۔میم ①
تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ	نازل کی جا رہی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے
الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ②	جو زبردست اور بڑی حکمت والا ہے ②
اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	حقیقت یہ ہے کہ آسمانوں اور زمین میں
لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ③	بے شمار نشانیاں ہیں اہلِ ایمان کے لیے ③
وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَ مَا يَبُثُّ	اور تمہاری اپنی پیدائش میں بھی اور یہ جو پھیلا رہا ہے وہ
مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ	جاندار (اس میں بھی) بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ④	ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں ④
وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ	اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں
وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اور یہ جو نازل فرماتا ہے اللہ
مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا	آسمان سے رزق (بارش) پھر زندہ کرتا ہے
بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا	اس کے ذریعہ سے، زمین کو، اس کے مردہ ہو جانے کے بعد
وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ	اور ہواؤں کی گردش میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ⑤	اُن لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ⑤
تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا	یہ اللہ کی آیات ہیں جن کی تلاوت کر رہے ہیں ہم

عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ
تمہارے سامنے بالکل ٹھیک ٹھیک ۔ پھر آخر کس بات پر

بَعْدَ اللّٰهِ وَ اٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۶﴾
اللہ اور اُس کی آیات کو چھوڑ کر ایمان لائیں گے یہ لوگ ﴿۶﴾

وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۷﴾
تباہی ہے ہر جھوٹے بداعمال شخص کے لیے ﴿۷﴾

يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ
جو سنتا ہے اللہ کی آیات جو پڑھی جاتی ہیں اس کے سامنے

ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا
پھر بھی اڑا رہتا ہے (اپنے کفر پر) تکبر کے ساتھ

كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ
گویا کہ اس نے سنی ہی نہیں اللہ کی آیات

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۸﴾
سو خوشخبری دے دو اسے دردناک عذاب کی ﴿۸﴾

وَ اِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا
اور جب اس کے علم میں آتی ہے ہماری آیات میں سے

شَيْئَا ۨ اتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ
کوئی آیت تو اڑاتا ہے وہ اس کا مذاق ۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹﴾
یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے ہے رسوا کن عذاب ﴿۹﴾

مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ
ان کے آگے جہنم ہے اور نہ کام آئے گی

عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا
ان کے کوئی چیز اس میں سے جو انہوں نے کمایا

شَيْئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا
ذرا بھی اور نہ وہ جنہیں بنا رکھا ہے اُنہوں نے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ
اللہ کے سوا (اپنا) سرپرست (کام آئیں گے)

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰﴾
اور ان کے لیے ہے عذابِ عظیم ﴿۱۰﴾

هٰذَا هُدًى ۚ وَ الَّذِيْنَ
یہ (قرآن) سراسر ہدایت ہے اور وہ لوگ جنہوں نے

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
انکار کر دیا ماننے سے اپنے رب کی آیات کو

لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ ع ۱
ان کے لیے ہے عذاب سخت دردناک ﴿۱۱﴾

اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ
وہ اللہ ہی ہے جس نے مسخر کیا تمہارے لیے

الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ
سمندر کو تاکہ چلیں کشتیاں اس میں اس کے حکم سے

وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ
اور تاکہ تم تلاش کرو اس کا فضل

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢﴾
اور تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿١٢﴾

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ
اور مسخر کر دی ہیں اس نے تمہارے لیے وہ چیزیں جو آسمانوں میں ہیں

وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ؕ
اور جو زمین میں ہیں سب کی سب اپنی طرف سے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
بلاشبہ ان باتوں میں بے شمار نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾
اُن لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ﴿١٣﴾

قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا
اے نبیؐ کہہ دیجیے ان سے جو ایمان لا چکے ہیں کہ درگزر سے کام لیں

لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ
ان لوگوں کے بارے میں جو کوئی اندیشہ نہیں رکھتے

اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ
اللہ کی طرف سے برے دن آنے کا — تاکہ خود بدلہ دے اللہ

قَوْمًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾
ان لوگوں کو ان اعمال کا جو وہ کماتے رہے ﴿١٤﴾

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ
جو شخص کرتا ہے نیک عمل سو وہ اپنے ہی لیے کرتا ہے

وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؗ
اور جو برے کام کرتا ہے اس کا نقصان اسی کو پہنچتا ہے۔

ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿١٥﴾
پھر اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے تم ﴿١٥﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
اور واقعہ یہ ہے کہ عطا کی تھی ہم نے بنی اسرائیل کو

الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ
کتاب اور حکم اور نبوت

وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
اور نوازا تھا ہم نے انہیں پاکیزہ چیزوں سے

وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾
اور فضیلت دی تھی ہم نے انہیں دنیا بھر کے لوگوں پر ﴿١٦﴾

وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ
اور دی تھیں ہم نے انہیں واضح ہدایات دین کے معاملہ میں۔

فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ
مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ؕ
اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِىْ بَيْنَهُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٧﴾
ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ
مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ
اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨﴾
اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ
شَيْـًٔا ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ
وَلِىُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩﴾
هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ
وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٢٠﴾
اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا
السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ
سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ
سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿٢١﴾ ع

سو نہیں اختلاف کیا انہوں نے باہم مگر اس کے بعد
کہ آگیا تھا ان کے پاس علم ایک دوسرے کی ضد میں۔
بلاشبہ تیرا رب فیصلہ فرمائے گا ان کے درمیان
قیامت کے دن ان معاملات کا
جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ﴿١٧﴾
اس کے بعد اے نبیؐ قائم کیا ہے ہم نے تمہیں ایک کھلے راستے پر
دین کے معاملہ میں۔ سو تم اسی پر چلو اور نہ اتباع کرو
ان لوگوں کی خواہشات کا جو علم نہیں رکھتے ﴿١٨﴾
یقیناً یہ لوگ کچھ کام نہیں آسکتے تمہارے اللہ کے مقابلہ میں
ذرا بھی۔ اور بے شک ظالم لوگ
باہم ایک دوسرے کے ساتھی ہیں اور اللہ
حامی و مددگار ہے متقیوں کا ﴿١٩﴾
یہ بصیرت کی روشنیاں ہیں سب انسانوں کے لیے
اور ہدایت و رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں ﴿٢٠﴾
کیا سمجھے بیٹھے ہیں وہ لوگ جنہوں نے ارتکاب کیا ہے
برائیوں کا کہ ہم کر دیں گے انہیں مانند ان لوگوں کے جو
ایمان لائے اور کیے جنہوں نے نیک عمل
کہ یکساں ہو جائے ان دونوں گروہوں کی زندگی اور موت؟
بہت برا ہے وہ حکم جو یہ لگاتے ہیں ﴿٢١﴾

وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
اور پیدا فرمایا ہے اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو

بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ
برحق اور اس لیے کہ بدلہ دیا جائے ہر متنفس کو

بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾
اس کی کمائی کا اور لوگوں پر ہرگز ظلم نہ کیا جائے گا ﴿۲۲﴾

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ
کیا پھر غور کیا ہے تم نے اس شخص کے حال پر جس نے بنالیا ہے

اِلٰـهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ
اپنا معبود اپنی خواہش نفس کو اور گمراہ کر دیا ہے اُسے

اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ
اللہ نے علم کے باوجود اور مہر لگا دی ہے اس کے کانوں پر

وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ
اور دل پر اور ڈال دیا ہے اس کی آنکھوں پر پردہ؟

فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ
سو کون ہے جو ہدایت دے اسے اللہ کے (گمراہ کر دینے کے) بعد؟

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۳﴾
کیا تم لوگ کوئی سبق نہیں لیتے؟ ﴿۲۳﴾

وَقَالُوْا مَا هِىَ اِلَّا
اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ نہیں ہے زندگی مگر

حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا
یہی ہماری دنیاوی زندگی۔ (یہیں) مرتے ہیں ہم اور زندہ رہتے ہیں

وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ
اور نہیں ہلاک کرتی ہمیں مگر گردشِ ایام۔

وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ
حالانکہ نہیں ہے انہیں اس بات کا ذرا بھی علم۔

اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۲۴﴾
یہ محض گمان سے کام لیتے ہیں ﴿۲۴﴾

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ
اور جب پڑھ کر سنائی جاتی ہیں انہیں ہماری واضح آیات

مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ
تو نہیں ہوتی ہے ان کی حجت مگر یہ کہ

قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ
کہتے ہیں کہ اٹھا لاؤ ہمارے باپ دادا کو،

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾
اگر ہو تم سچے ﴿۲۵﴾

قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ
ان سے کہیے اللہ ہی زندگی بخشتا ہے تمہیں

ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ
إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ
وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾
وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ
يَخْسَرُ الْمُبْطِلُونَ ﴿٢٧﴾
وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً
كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَىٰ إِلَىٰ كِتَابِهَا
الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٨﴾
هَٰذَا كِتَابُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ
بِالْحَقِّ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٩﴾
فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ
ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿٣٠﴾
وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا
أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ
فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُجْرِمِينَ ﴿٣١﴾
وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ

پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے پھر وہی جمع کرے گا تمہیں
قیامت کے دن، کہ نہیں ہے کوئی شک اس کے آنے میں
مگر اکثر انسان نہیں جانتے ﴿۲۶﴾
اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔
اور جس دن آ کھڑی ہوگی گھڑی قیامت کی اس دن
خسارے میں پڑ جائیں گے باطل پرست لوگ ﴿۲۷﴾
اور دیکھو گے تم ہر گروہ کو گھٹنوں کے بل گرا ہوا۔
ہر گروہ کو پکارا جائے گا کہ آئے اور اپنا اعمال نامہ دیکھے۔
آج بدلہ دیا جائے گا تمہیں ان اعمال کا جو تم کرتے رہے ﴿۲۸﴾
یہ ہے ہماری تحریر جو گواہی دے رہی ہے تمہارے اوپر
بالکل ٹھیک ٹھیک۔ یقیناً ہم لکھواتے جا رہے تھے
وہ تمام اعمال جو تم کیا کرتے تھے ﴿۲۹﴾
پھر وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل
سو داخل کرے گا انہیں تو ان کا رب اپنی رحمت میں۔
یہی ہے کھلی کامیابی ﴿۳۰﴾
رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا۔ (ان سے کہا جائے گا):
کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ میری آیات پڑھی جاتی تھیں تمہارے سامنے
اور تم تکبر کیا کرتے تھے۔ اور بن کر رہے تم لوگ مجرم ﴿۳۱﴾
اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا	اور قیامت، نہیں ہے کچھ شک اس کے آنے میں۔
قُلْتُمْ مَّا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ	تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے؟
إِن نَّظُنُّ إِلَّا ظَنًّا	ہمیں تو بس ایک گمان سا گزرتا تھا
وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ ﴿٣٢﴾	اور ہم کوئی بات یقین سے نہیں کہہ سکتے تھے ﴿۳۲﴾
وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ	اور کھل جائیں گی ان پر برائیاں ان کے اعمال کی اور مسلط ہو جائے گی
بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٣٣﴾	ان پر وہی چیز جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿۳۳﴾
وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسَاكُمْ كَمَا	اور کہا جائے گا آج بھلائے دیتے ہیں ہم تمہیں اسی طرح
نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا وَمَأْوَاكُمُ	جیسے تم بھول گئے تھے اپنے اس دن کی پیشی کو اور تمہارا ٹھکانا
النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ ﴿٣٤﴾	جہنم ہے اور نہیں ہوگا تمہارا کوئی مددگار ﴿۳۴﴾
ذَٰلِكُم بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ	تمہارا یہ انجام اس بنا پر ہے کہ بنا لیا تھا تم نے
آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَغَرَّتْكُمُ	اللہ کی آیات کو مذاق اور دھوکے میں ڈال دیا تھا تم کو
الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ	دنیاوی زندگی نے سو اس دن نہ نکالے جائیں گے وہ
مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٣٥﴾	جہنم میں سے اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی ﴿۳۵﴾
فَلِلَّهِ الْحَمْدُ	سو اللہ ہی کے لیے ہے تمام حمد و شکر
رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ	جو مالک ہے آسمانوں کا اور رب ہے زمین کا،
رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٦﴾	وہی پروردگار ہے سارے جہان والوں کا ﴿۳۶﴾
وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ	اسی کو سزاوار ہے بڑائی
فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ	آسمانوں میں اور زمین میں
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣٧﴾	اور وہ ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ﴿۳۷﴾

اٰیَاتُھَا ۳۵ (۴۶) سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ مَکِّیَّۃٌ (۶۶) رُکُوْعَاتُھَا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾ — حا۔ میم ﴿۱﴾

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ — نازل کی جا رہی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے جو ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ﴿۲﴾

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳﴾ — نہیں پیدا فرمایا ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور ان چیزوں کو جو ان دونوں کے درمیان ہیں مگر برحق، اور ایک وقت مقرر کے لیے لیکن وہ لوگ جنہوں نے انکار کر دیا ہے ماننے سے اس (حقیقت) کے جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے وہ منہ موڑے ہوئے ہیں ﴿۳﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ؕ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴﴾ — (اے نبیؐ) ان سے کہو! کبھی تم نے سوچا کہ یہ جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے سوا، مجھے دکھاؤ کیا پیدا کیا ہے انہوں نے زمین میں یا ہے ان کی کوئی شرکت آسمانوں (کی تخلیق و تدبیر) میں؟ لاؤ میرے پاس کوئی کتاب جو آئی ہو اس سے پہلے یا کوئی علمی روایت (بطور ثبوت) اگر ہو تم سچے ﴿۴﴾

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا — اور کون زیادہ گمراہ ہے اس شخص سے جو پکارے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗۤ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ
عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝۵
وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً
وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝۶
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا
بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ
هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷ؕ
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ
قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ
فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ
هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ
كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ
وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۸
قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ
وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ
وَلَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ
اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا

اللہ کے سوا انہیں جو نہیں جواب دے سکتے اسے
قیامت تک بلکہ وہ تو
ان کی پکار سے بھی بے خبر ہیں ۝۵
اور جب اکٹھے کیے جائیں گے سب انسان تو ہوں گے یہ (معبود) ان کے دشمن
اور ہو جائیں گے ان کی عبادت سے منکر ۝۶
اور جب سنائی جاتی ہیں ان کو ہماری آیات
جو صاف اور واضح ہیں تو کہتے ہیں یہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے
حق کے بارے میں، جب بھی وہ ان کے سامنے آتا ہے:
کہ یہ کھلا جادو ہے ۝۷
کیا یہ کہتے ہیں کہ خود گھڑ لیا ہے اس رسول نے یہ قرآن؟
ان سے کہیے اگر خود گھڑ لیا ہے میں نے اسے
تو نہیں بچا سکو گے تم مجھے اللہ کی پکڑ سے ذرا بھی۔
وہ بہتر جانتا ہے ان باتوں کو جو تم بنا رہے ہو اس کے بارے میں۔
کافی ہے اللہ کی گواہی میرے اور تمہارے درمیان۔
اور وہی ہے معاف فرمانے والا اور ہر حال میں رحم کرنے والا ۝۸
ان سے کہیے، نہیں ہوں میں کوئی نرالا رسول
اور مجھے نہیں معلوم کہ کیا کیا جائے گا میرے ساتھ
اور نہ (وہ جو کیا جائے گا) تمہارے ساتھ؟ نہیں پیروی کرتا میں
مگر اس وحی کو جو بھیجی جاتی ہے میری طرف اور نہیں ہوں میں

إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝٩
مگر صاف صاف خبردار کرنے والا ۝٩

قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِن كَانَ مِنْ عِندِ ٱللَّهِ
ان سے کہیے کبھی تم نے سوچا کہ اگر ہوا یہ اللہ کی طرف سے

وَكَفَرْتُم بِهِۦ
اور انکار کر دیا تم نے اس کا (تو تمہارا انجام کیا ہوگا؟)

وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنۢ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ
جبکہ گواہی دے چکا ہے ایک گواہ بنی اسرائیل میں سے

عَلَىٰ مِثْلِهِۦ فَـَٔامَنَ وَٱسْتَكْبَرْتُمْ ۖ
اسی جیسے کلام پر چنانچہ وہ ایمان لے آیا مگر تم اپنے گھمنڈ میں پڑے رہے

إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلظَّٰلِمِينَ ۝١٠
بلاشبہ اللہ نہیں راہ دکھاتا ظالم لوگوں کو ۝١٠

وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟
اور کہتے ہیں یہ لوگ جنہوں نے ماننے سے انکار کر دیا ہے

لِلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَوْ كَانَ خَيْرًا
ان لوگوں سے جو ایمان لے آئے ہیں کہ اگر ہوتا یہ کوئی اچھا کام

مَّا سَبَقُونَآ إِلَيْهِ ۚ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا۟
تو نہ سبقت لے جاتے یہ لوگ ہم پر۔ اب چونکہ یہ نہ ہدایت پا سکے

بِهِۦ فَسَيَقُولُونَ هَٰذَآ إِفْكٌ قَدِيمٌ ۝١١
اس سے تو ضرور کہیں گے: یہ تو پرانی من گھڑت باتیں ہیں ۝١١

وَمِن قَبْلِهِۦ كِتَٰبُ مُوسَىٰٓ إِمَامًا
حالانکہ اس سے پہلے (آ چکی ہے) موسیٰ کی کتاب رہنما

وَرَحْمَةً ۚ وَهَٰذَا كِتَٰبٌ مُّصَدِّقٌ
اور رحمت بن کر۔ اور یہ کتاب تصدیق کر رہی ہے (اس کی)،

لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ ٱلَّذِينَ
(اور نازل کی گئی ہے) زبانِ عربی میں تاکہ متنبہ کرے ان لوگوں کو جو

ظَلَمُوا۟ وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ۝١٢
ظلم کر رہے ہیں اور بشارت دے اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ۝١٢

إِنَّ ٱلَّذِينَ قَالُوا۟ رَبُّنَا ٱللَّهُ
یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کہا ہمارا رب تو اللہ ہے

ثُمَّ ٱسْتَقَٰمُوا۟ فَلَا خَوْفٌ
پھر جم گئے (اس پر) تو نہیں ہے کوئی خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝١٣
ان کے لیے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۝١٣

أُو۟لَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلْجَنَّةِ خَٰلِدِينَ فِيهَا
ایسے لوگ جنتی ہیں جو ہمیشہ رہیں گے اس میں۔

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ۝١٤
بدلے میں ان اعمال کے جو وہ کرتے رہے ۝١٤

وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ	اور ہدایت کی ہے ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ
اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ	اچھے سلوک کی ۔ اٹھائے رکھا اسے (اپنے پیٹ میں)
اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ	اس کی ماں نے مشقت اٹھا کر اور جنا بھی اسے مشقت اٹھا کر ۔
وَحَمْلُهٗ وَ فِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ	اور اس کے حمل اور دودھ چھڑانے میں لگ گئے تیس مہینے ۔
حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ بَلَغَ	یہاں تک کہ جب پہنچ گیا وہ اپنی پوری طاقت کو اور ہو گیا
اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ	چالیس سال کا تو دعا کی اس نے : اے میرے رب !
اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ	تو مجھے توفیق دے کہ میں شکر ادا کرتا رہوں تیری ان نعمتوں کا جو
اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ	تو نے عطا فرمائی ہیں مجھے اور میرے والدین کو
وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ	اور (توفیق دے) کہ کروں میں نیک عمل جن سے تو راضی ہو
وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ	اور صالح بنا دے میری خاطر میری اولاد کو ۔
اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ	میں توبہ کرتا ہوں تیرے حضور
وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾	اور بلاشبہ میں ہوں فرمانبرداروں میں سے ﴿۱۵﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ	یہ وہ لوگ ہیں کہ قبول فرما لیتے ہیں ہم ان کے
اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ	وہ اچھے اعمال جو انہوں نے کیے اور درگزر کرتے ہیں
عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ	ان کی برائیوں سے ، شامل ہوں گے یہ اہل جنت میں ۔
وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾	یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جا رہا ہے ﴿۱۶﴾
وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ	اور وہ شخص جو کہتا ہے اپنے والدین سے کہ میں بیزار ہوں تم سے
اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ	کیا تم مجھے خوف دلاتے ہو اس بات سے کہ
اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ	میں نکالا جاؤں گا (قبر سے مرنے کے بعد) حالانکہ گزر چکی ہیں

الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ
بہت سی نسلیں مجھ سے پہلے (ان میں سے کوئی نہیں اٹھا)

وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ
اور ماں باپ اللہ کی دہائی دے کر کہتے ہیں، ارے بدنصیب!

اٰمِنْ ۖ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ
ایمان لے آ۔ اور جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے

فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ إِلَّآ أَسَاطِيْرُ الْأَوَّلِيْنَ ﴿١٧﴾
مگر وہ کہتا ہے کہ نہیں ہیں یہ باتیں مگر کہانیاں اگلے وقتوں کی ﴿١٧﴾

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ
یہ وہ لوگ ہیں کہ چسپاں ہو چکا ہے جن پر فیصلہ عذاب کا

فِيْٓ أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ
اور شامل ہو گئے ہیں ان امتوں میں جو گزر چکی ہیں

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۭ
ان سے پہلے، جنوں اور انسانوں کی۔

إِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿١٨﴾
یقیناً وہ تھے ہی گھاٹا اٹھانے والے ﴿١٨﴾

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ
اور ہر ایک کے لیے ہیں درجے

مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ
ان کے اعمال کے مطابق اور ضرور پورا پورا بدلہ دیا جائے گا

أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٩﴾
ان کے اعمال کا اور ان پر ہرگز ظلم نہ کیا جائے گا ﴿١٩﴾

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور جس دن لا کھڑے کیے جائیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

عَلَى النَّارِ ۭ أَذْهَبْتُمْ
آگ پر۔ تو ان سے کہا جائے گا (ختم کر دی تم نے

طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا
اپنے حصے کی نعمتیں اپنی دنیا کی زندگی میں ہی

وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ
اور خوب لطف اٹھایا ان سے لہٰذا آج

تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ
بدلے میں دیا جائے گا تمہیں ذلت کا عذاب

بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ
اس بنا پر کہ تم بڑے بن بیٹھے تھے

فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا
زمین میں بغیر کسی حق کے اور اس وجہ سے کہ

كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿٢٠﴾ ع
تم نافرمانیاں کیا کرتے تھے ﴿٢٠﴾

ع ۲

وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ	اور سناؤ انہیں قصہ عاد کے بھائی (ہودؑ) کا ۔
اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ	جب متنبہ کیا اس نے اپنی قوم کو سرزمینِ احقاف میں ــــ
وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ	جبکہ گزر چکے تھے متنبہ کرنے والے ان سے پہلے بھی
وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا	اور (آتے رہے) اس کے بعد بھی ــــ کہ نہ عبادت کرو تم کسی کی
اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ	سوائے اللہ کے ۔ مجھے اندیشہ ہے
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۲۱﴾	تمہارے بارے میں ایک ہولناک دن کے عذاب کا ﴿۲۱﴾
قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا	انہوں نے کہا کیا تم آئے ہو اس لیے کہ برگشتہ کردو ہمیں بہکا کر
عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا	ہمارے معبودوں سے ۔ اچھا تو اب لے آؤ ہم پر
بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾	وہ (عذاب) جس سے تم ڈراتے ہو ہمیں اگر ہو تم سچے ﴿۲۲﴾
قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ	انہوں نے جواب دیا کہ بس اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے
وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ	اور میں پہنچا رہا ہوں تم کو وہ پیغام جو بھیجا گیا ہے مجھے دے کر
وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾	لیکن میں دیکھتا ہوں تمہیں کہ تم لوگ جہالت برت رہے ہو ﴿۲۳﴾
فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ	پھر جب دیکھا انہوں نے اس (عذاب) کو بادل کی شکل میں آتے ہوئے
اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ	اپنی وادیوں کی طرف تو کہنے لگے : یہ تو بادل ہے جو
مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا	ہمیں سیراب کر دے گا ۔ نہیں بلکہ یہ وہ چیز ہے
اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِيْحٌ	کہ جلدی مچا رہے تھے تم جس کی ۔ یہ ہوا کا طوفان ہے
فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾	جس میں ہے دردناک عذاب ﴿۲۴﴾
تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ رَبِّهَا	تباہ کر ڈالے گا یہ ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے
فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ	آخر کار وہ ہو گئے ایسے کہ نہ نظر آتی تھیں مگر ان کے رہنے کی جگہیں ۔

كَذٰلِكَ نَجْزِى الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۖ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَىْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ

اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں مجرم لوگوں کو ﴿۲۵﴾
اور یقیناً ہم نے دیا تھا ان کو قدرت و اختیار ان چیزوں پر
کہ نہیں دیا ہے ہم نے تم کو قدرت و اختیار ان میں اور دیے تھے ہم نے
انہیں کان اور آنکھیں اور مرکزِ حواس (دل و دماغ)۔
لیکن کسی کام نہ آئے ان کے کان اور نہ ان کی آنکھیں
اور نہ ان کے دل و دماغ ذرا بھی اس وجہ سے کہ
وہ انکار کرتے تھے اللہ کی آیات کا اور آگھیرا ان کو
اس چیز نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿۲۶﴾
اور بے شک ہم ہلاک کر چکے ہیں ان کو جو تمہارے ارد گرد ہیں
کئی بستیاں اور بار بار طرح طرح سے بھیج کر اپنی آیات (ان کو سمجھایا)
شاید کہ وہ باز آجائیں ﴿۲۷﴾
پھر کیوں نہ مدد کی ان کی انہوں نے جن کو
بنا رکھا تھا ان لوگوں نے اللہ سے تقرب کا ذریعہ،
معبود مان کر۔ واقعہ یہ ہے کہ وہ کھوئے گئے ان سے۔
اور یہ تھا (انجام) ان کے جھوٹ کا
اور ان معبودوں کا جو انہوں نے گھڑ رکھے تھے ﴿۲۸﴾
اور وہ واقعہ جب متوجہ کیا تھا ہم نے تمہاری طرف
جنوں کے ایک گروہ کو تاکہ وہ سنیں قرآن۔
پھر جب وہ حاضر ہوئے تھے اس جگہ (جہاں تم قرآن پڑھ رہے تھے)

قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ
تو انہوں نے کہا (ایک دوسرے سے) خاموش ہو جاؤ ۔

فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا
پھر جب تلاوت ختم ہو گئی تو پلٹے وہ

اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾
اپنی قوم کی طرف خبردار کرنے کے لیے ﴿۲۹﴾

قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا
انہوں نے کہا اے ہماری قوم کے لوگو! صورتِ حال یہ ہے کہ ہم نے

سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى
سنی ہے ایک کتاب جو نازل کی گئی ہے موسیٰؑ کے بعد

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
جو تصدیق کرنے والی ہے ان کتابوں کی جو اس سے پہلے آچکی ہیں

يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ
اور جو رہنمائی کرتی ہے حق کی طرف

وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾
اور راہِ راست کی طرف ﴿۳۰﴾

يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا
اے ہماری قوم کے لوگو! قبول کر لو دعوت

دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ
اللہ کی طرف بلانے والے کی اور لے آؤ ایمان اس پر

يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ
معاف فرما دے گا اللہ تمہارے گناہ

وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾
اور بچا لے گا تم کو دردناک عذاب سے ﴿۳۱﴾

وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ
اور جو نہیں قبول کرے گا دعوت اللہ کی طرف بلانے والے کی

فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ
تو وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکے گا زمین میں

وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ
اور نہ ہوں گے اس کے لیے اللہ کے سوا

اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ
کوئی حامی و سرپرست، ایسے لوگ

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾
پڑے ہوئے ہیں کھلی گمراہی میں ﴿۳۲﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ
کیا نہیں غور کیا انہوں نے کہ وہ اللہ ہی ہے

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
جس نے پیدا فرمائے ہیں آسمان اور زمین

وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ — اور جو نہیں تھکا ان کے پیدا فرمانے سے،
بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِـَۧ — وہ ضرور قادر ہے اس بات پر کہ زندہ کرے
الْمَوْتٰى ۭ بَلٰٓى اِنَّهٗ — مردوں کو۔ کیوں نہیں یقیناً وہ
عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۳۳ — ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ۳۳
وَيَوْمَ يُعْرَضُ — اور جس دن پیش کیے جائیں گے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَي النَّارِ ۭ — یہ کافر لوگ آگ پر
اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ — (اور پوچھا جائے گا) کیا نہیں ہے یہ حقیقت۔
قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ — وہ کہیں گے ہاں! قسم ہمارے رب کی (یہ حقیقت ہے)۔
قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ — کہا جائے گا سو چکھو اب مزا عذاب کا
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۳۴ — اس انکار کے نتیجہ میں جو تم کرتے رہے ۳۴
فَاصْبِرْ كَمَا — پس (اے نبیؐ) صبر کرو جس طرح
صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ — صبر کرتے رہے ہیں بڑی ہمت و حوصلہ والے رسول
وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ۭ — اور نہ جلدی کرو اُن کے معاملہ میں۔
كَاَنَّهُمْ يَوْمَ — انہیں یوں معلوم ہوگا اس دن
يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ — جب وہ دیکھیں گے عذاب، جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے
لَمْ يَلْبَثُوْٓا — کہ نہیں رہے تھے یہ (دنیا میں)
اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۭ — مگر دن کی ایک گھڑی۔
بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ — بات پہنچا دی گئی۔ سو نہیں ہلاک ہوں گے
اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۳۵ — مگر وہ لوگ جو نافرمان اور بدکار ہیں ۳۵

ع ۴

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ (۹۵) (۴۷)

اٰيَاتُهَا ۳۸ رُكُوْعَاتُهَا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ — جن لوگوں نے کفر کیا اور روکا اللہ کی راہ سے،

اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝۱ — رائیگاں کردیا اللہ نے ان کے اعمال کو ۝۱

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ — اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک اعمال

وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ — اور ایمان لے آئے اس پر جو نازل ہوا ہے محمدؐ پر

وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ — اور ہے وہ سراسر حق ان کے رب کی طرف سے۔

كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ — دور کردیں اللہ نے ان سے ان کی برائیاں

وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝۲ — اور درست کردیے ان کے احوال ۝۲

ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا — یہ اس لیے ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا،

اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا — پیروی کی ہے انہوں نے باطل کی اور وہ لوگ جو ایمان لائے

اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ — پیروی کی ہے انہوں نے اس حق کی جو ان کے رب کی طرف سے (آیا ہے)

كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ — اس طرح بتلائے دیتا ہے اللہ

لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝۳ — انسانوں کو ان کی ٹھیک ٹھیک حیثیت ۝۳

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا — پھر جب مقابلہ ہو تمہارا ان لوگوں سے جو کافر ہیں

فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ — تو ان کی گردنیں اڑاؤ۔ یہاں تک کہ جب

اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ — کچل دو تم انہیں تو مضبوط باندھو (قیدیوں کو)

فَاِمَّا مَنًّۢا بَعۡدُ وَاِمَّا فِدَآءً
حَتّٰى تَضَعَ الۡحَرۡبُ اَوۡزَارَهَا ۛۚ
ذٰلِكَ ۛؕ وَلَوۡ يَشَآءُ اللّٰهُ
لَانۡتَصَرَ مِنۡهُمۡ ۙ وَلٰكِنۡ لِّيَبۡلُوَا۟
بَعۡضَكُمۡ بِبَعۡضٍ ؕ
وَالَّذِيۡنَ قُتِلُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ
فَلَنۡ يُّضِلَّ اَعۡمَالَهُمۡ ‏۝٤
سَيَهۡدِيۡهِمۡ
وَيُصۡلِحُ بَالَهُمۡ‌ ۝٥ۚ
وَيُدۡخِلُهُمُ الۡجَنَّةَ
عَرَّفَهَا لَهُمۡ ۝٦
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تَنۡصُرُوا
اللّٰهَ يَنۡصُرۡكُمۡ
وَيُثَبِّتۡ اَقۡدَامَكُمۡ ۝٧
وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَتَعۡسًا لَّهُمۡ
وَاَضَلَّ اَعۡمَالَهُمۡ ۝٨
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَرِهُوۡا مَاۤ اَنۡزَلَ
اللّٰهُ فَاَحۡبَطَ اَعۡمَالَهُمۡ ۝٩
اَفَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ

پھر اس کے بعد یا تو بطورِ احسان یا فدیہ لے کر (چھوڑ دو)
یہاں تک کہ جنگ ختم ہو جائے۔
یہ ہے صحیح طریقہ اور اگر چاہتا اللہ
تو خود ہی نبٹ لیتا ان سے لیکن (اس نے چاہا) کہ آزمائے
تم کو ایک دوسرے کے ذریعہ سے۔
اور وہ لوگ جو قتل کیے گئے اللہ کی راہ میں
سو ہرگز نہیں ضائع کرے گا اللہ ان کے اعمال ۝٤
وہ ضرور انہیں دکھائے گا سیدھی راہ
اور درست کر دے گا ان کے احوال ۝٥
اور داخل کرے گا انہیں اس جنت میں
جس سے وہ واقف کرا چکا ہے انہیں ۝٦
اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اگر مدد کرو گے تم
اللہ کی تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا
اور جما دے گا مضبوطی سے تمہارے قدم ۝٧
اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا۔ سو ہلاکت ہے ان کے لیے
اور ضائع کر دیا ہے اللہ نے ان کے اعمال کو ۝٨
یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے ناپسند کیا اس کو جسے نازل فرمایا ہے
اللہ نے، لہٰذا غارت کر دیے اللہ نے ان کے اعمال ۝٩
کیا نہیں چلے پھرے ہیں یہ زمین میں

مع ٣ عند المتقدمين وقد يبتدأ بقوله ذٰلك و ولكن حسن اتصاله بما قبله ويوقف على ذٰلك ١٢

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۡ
وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ۝۱۰
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ
لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝۱۱ ع
اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ
وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ
الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۝۱۲
وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً
مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ
اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝۱۳
اَفَمَنْ كَانَ عَلٰي بَيِّنَةٍ
مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ
زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ
وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ ۝۱۴

تاکہ دیکھتے کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو
ان سے پہلے گزر چکے ہیں؟ تباہ و برباد کر دیا اللہ نے انہیں۔
اور کافروں کے لیے ہیں ایسے ہی نتائج ۝۱۰
یہ اس لیے کہ یقیناً اللہ حامی و ناصر ہے ان لوگوں کا جو
ایمان لائے اور حقیقت یہ ہے کہ کافر،
نہیں ہے کوئی حامی و ناصر ان کا ۝۱۱
بلاشبہ اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے
اور کیے انہوں نے نیک اعمال ایسی جنتوں میں
کہ بہہ رہی ہوں گی ان کے نیچے نہریں۔
اور وہ لوگ جو کافر ہیں مزے لوٹ رہے ہیں
اور کھا پی رہے ہیں (چند روزہ زندگی میں) جیسے کھاتے ہیں
جانور اور جہنم آخری ٹھکانا ہے ان کا ۝۱۲
اور کتنی ہی بستیاں ـــ جو بہت زیادہ زور آور تھیں
تمہاری اس بستی سے جس نے تمہیں نکالا ہے ـــ
ہلاک کر دیا ہم نے ان کو سو نہ ہوا کوئی مددگار ان کا ۝۱۳
سو بھلا وہ شخص جو ہو صاف اور صریح ہدایت پر
اپنے رب کی، ان کی طرح ہو سکتا ہے
جن کے لیے خوشنما بنا دیے گئے ہوں ان کے برے عمل
اور پیرو بن گئے ہوں وہ اپنی خواہشات کے؟ ۝۱۴

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ	احوال اس جنت کا جس کا وعدہ کیا گیا ہے متقیوں سے
فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ	یہ ہے کہ ہوں گی اس میں نہریں صاف ستھرے پانی کی
وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ	اور نہریں دودھ کی کہ نہ فرق آیا ہوگا اس کے ذائقے میں
وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ ۵	اور نہریں شراب کی جو لذیذ ہوں گی پینے والوں کے لیے۔
وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ	اور نہریں صاف شفاف شہد کی۔
وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ	اور ان کے لیے جنت میں ہوں گے ہر طرح کے پھل
وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ	اور بخشش ہوگی ان کے رب کی طرف سے۔
كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ	(کیا یہ لوگ) ان کی مانند ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ رہیں گے
فِى النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا	جہنم میں اور پلایا جائے گا انہیں کھولتا ہوا پانی
فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿١٥﴾	جو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے گا ان کی آنتوں کو ﴿١٥﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ	اور (اے نبیؐ) ان میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو
يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا	کان لگا کر سنتے ہیں تمہاری باتیں، یہاں تک کہ جب
خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا	نکل کر جاتے ہیں تمہارے پاس سے تو پوچھتے ہیں
لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ	ان لوگوں سے جنہیں دیا گیا ہے علم کہ کیا کہا تھا رسولؐ نے
اٰنِفًا قف اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ	ابھی ابھی؟ یہ وہ لوگ ہیں کہ مہر کر دی ہے اللہ نے
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿١٦﴾	ان کے دلوں پر اور پیرو بنے ہوئے ہیں اپنی خواہشات کے ﴿١٦﴾
وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ	اور وہ لوگ جنہوں نے ہدایت پائی مزید عطا کرتا ہے اللہ ان کو
هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿١٧﴾	ہدایت اور عطا فرماتا ہے انہیں ان کے حصہ کا تقویٰ ﴿١٧﴾
فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ	سو نہیں انتظار کر رہے یہ (منکرین) مگر قیامت کی گھڑی کا

اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ	کہ آجائے وہ ان پر اچانک سو یقیناً آ چکی ہیں
اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ	اس کی علامات۔ پھر کونسا موقع ہوگا ان کے لیے ـــــ
اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾	جب آ ہی جائے گی ان پر وہ گھڑی ـــــ نصیحت قبول کرنے کا ﴿۱۸﴾
فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	پس (اے نبیؐ) خوب جان لو کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے
وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ	اور معافی مانگو اپنے قصور کی اور (معافی مانگو) مومن مردوں کے لیے
وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ	اور مومن عورتوں کے لیے۔ اور اللہ واقف ہے
مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾	تمہاری سرگرمیوں سے بھی اور تمہارے ٹھکانے سے بھی ﴿۱۹﴾
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ	اور کہتے تھے وہ لوگ جو ایمان لائے کیوں نہیں نازل کی جاتی
سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ	کوئی سورت (جس میں جنگ کا حکم ہو) مگر جب نازل کی گئی
سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا	ایک سورت، واضح احکام والی اور ذکر کیا گیا اس میں
الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ	جنگ کا تو دیکھا تم نے ان لوگوں کو جن کے دلوں میں
مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ	بیماری تھی کہ وہ دیکھتے ہیں تمہاری طرف ایسے جیسے دیکھتا ہے
الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۭ	وہ شخص جس پر بے ہوشی طاری ہوگئی ہو موت کی۔
فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿۲۰﴾	سو افسوس ہے ان کے حال پر ﴿۲۰﴾
طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۣ	(زبان پر تو ان کے ہے) اطاعت کا اقرار اور اچھی اچھی باتیں۔
فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ	لیکن جب (جنگ کا) قطعی حکم دے دیا گیا،
فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ	تو اس وقت اگر سچے نکلتے یہ اللہ سے (کیے ہوئے اپنے عہد میں)
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾	تو ہوتا یہ بہتر ان کے لیے ﴿۲۱﴾
فَهَلْ عَسَيْتُمْ	تو اے منافقو! تم سے اس کے سوا اور کیا توقع کی جاسکتی ہے

إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ	کہ اگر تم الٹے منہ پھر گئے تو فساد مچاؤ گے زمین میں
وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ ﴿٢٢﴾	اور آپس میں قطع رحمی کرو گے؟ ﴿٢٢﴾
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ	یہی ہیں وہ لوگ کہ دور کر دیا ہے انہیں اپنی رحمت سے
اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ	اللہ نے اور بہرا کر دیا ہے انہیں
وَأَعْمَىٰ أَبْصَارَهُمْ ﴿٢٣﴾	اور اندھی کر دی ہیں ان کی آنکھیں ﴿٢٣﴾
أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ	سو کیا نہیں غور کرتے یہ قرآن پر
أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾	کیا ان کے دلوں پر قفل چڑھے ہوئے ہیں؟ ﴿٢٤﴾
إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ	بلاشبہ وہ لوگ جو الٹے پھر گئے ہیں
مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ	اس کے بعد کہ کھل کر آ گئی تھی ان کے سامنے ہدایت،
الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ ۖ	شیطان نے آسان بنا دیا ہے ان کے لیے (یہ کام)۔
وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ﴿٢٥﴾	اور دراز کر رکھا ہے جھوٹی توقعات کا سلسلہ ان کے لیے ﴿٢٥﴾
ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ	یہ اس لیے ہوا کہ انہوں نے کہا تھا ان لوگوں سے جو
كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ	ناپسند کرتے تھے اس چیز کو جو نازل کی ہے اللہ نے
سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ ۖ	کہ ہم ضرور مانیں گے تمہاری باتیں بعض معاملات میں۔
وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾	اور اللہ خوب جانتا ہے ان کی خفیہ باتیں ﴿٢٦﴾
فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ	پھر کیا حال ہوگا اس وقت جب روحیں قبض کریں گے ان کی
الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ	فرشتے، مارتے ہوئے
وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾	ان کے چہروں پر اور ان کی پیٹھوں پر ﴿٢٧﴾
ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوا مَا	یہ اس لیے ہوگا کہ انہوں نے پیروی کی ہے اس (طریقہ) کی جو

Arabic	Urdu
اَسۡخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوۡا	ناراض کرنے والا ہے اللہ کو اور ناپسند کیا ہے انہوں نے
رِضۡوَانَهٗ فَاَحۡبَطَ اَعۡمَالَهُمۡ ۝۲۸ ع	اس کی رضا کا راستہ۔ سو ضائع کر دیے اللہ نے ان کے سب اعمال ۝۲۸
اَمۡ حَسِبَ الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ	کیا سمجھے بیٹھے ہیں وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے
اَنۡ لَّنۡ يُّخۡرِجَ اللّٰهُ اَضۡغَانَهُمۡ ۝۲۹	کہ نہیں ظاہر کرے گا اللہ ان کے دلوں کے کھوٹ؟ ۝۲۹
وَلَوۡ نَشَآءُ لَاَرَيۡنٰكَهُمۡ فَلَعَرَفۡتَهُمۡ	اور اگر ہم چاہیں تو ضرور دکھا دیں ہم تمہیں پھر پہچان لو تم ان کو
بِسِيۡمٰهُمۡ ؕ وَلَتَعۡرِفَنَّهُمۡ	ان کے چہروں سے اور ضرور جان لیتے ہو تم ان کو
فِىۡ لَحۡنِ الۡقَوۡلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ	(ان کے) اندازِ گفتگو سے اور اللہ خوب جانتا ہے
اَعۡمَالَكُمۡ ۝۳۰	تم سب کے اعمال کو ۝۳۰
وَلَنَبۡلُوَنَّكُمۡ حَتّٰى نَعۡلَمَ	اور ہم ضرور آزمائش میں ڈالیں گے تم کو تاکہ دیکھ لیں ہم
الۡمُجٰهِدِيۡنَ مِنۡكُمۡ وَالصّٰبِرِيۡنَ ۙ	ان کو جو جہاد کرنے والے ہیں تم میں سے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں
وَنَبۡلُوَا۟ اَخۡبَارَكُمۡ ۝۳۱	اور جانچ لیں تمہارے حالات کو ۝۳۱
اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا	یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور روکا
عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِ	اللہ کی راہ سے اور مخالفت کی رسول کی اس کے بعد بھی
مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الۡهُدٰى ۙ	کہ واضح ہو چکی تھی ان کے لیے راہِ راست۔
لَنۡ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيۡـًٔا ؕ	ہرگز نہیں نقصان پہنچا سکیں گے وہ اللہ کو ذرا بھی۔
وَسَيُحۡبِطُ اَعۡمَالَهُمۡ ۝۳۲	اور اللہ غارت کر دے گا ان کے اعمال کو ۝۳۲
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَطِيۡعُوا اللّٰهَ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو اطاعت کرو اللہ کی
وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ	اور اطاعت کرو رسول کی
وَلَا تُبۡطِلُوۡۤا اَعۡمَالَكُمۡ ۝۳۳	اور مت برباد کرو اپنے اعمال ۝۳۳

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا
عَن سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ
فَلَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ﴿٣٤﴾
فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ ۖ
وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ ۖ وَاللَّهُ مَعَكُمْ
وَلَن يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٥﴾
إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ
وَلَهْوٌ ۚ وَإِن تُؤْمِنُوا
وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ
أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ﴿٣٦﴾
إِن يَسْأَلْكُمُوهَا
فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا
وَيُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ ﴿٣٧﴾
هَا أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنفِقُوا
فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَمِنكُم مَّن يَبْخَلُ ۖ
وَمَن يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَن نَّفْسِهِ ۚ
وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنتُمُ الْفُقَرَاءُ ۚ
وَإِن تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ
ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُم ﴿٣٨﴾

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور روکا
اللہ کی راہ سے پھر مر گئے اس حالت میں کہ وہ کافر تھے
سو ہرگز نہیں معاف کرے گا اللہ انہیں ﴿۳۴﴾
لہٰذا نہ ہمت ہارو تم اور (نہ) درخواست کرو صلح کی۔
اور تم ہی غالب رہنے والے ہو اور اللہ تمہارے ساتھ ہے
اور ہرگز نہیں ضائع کرے گا وہ تمہارے اعمال کو ﴿۳۵﴾
بے شک یہ دنیاوی زندگی ہے محض کھیل
اور تماشا۔ اور اگر تم مومن رہے
اور تقویٰ کی روش اختیار کی تم نے تو دے گا وہ تمہیں
تمہارے اجر اور نہ مانگے گا تم سے تمہارے مال ﴿۳۶﴾
اور اگر کہیں مانگ لے تم سے تمہارے مال
اور طلب کرلے تم سے سب کے سب تو تم بخل کرو گے
اور ظاہر کردے گا اللہ تمہارے دلوں کے کھوٹ ﴿۳۷﴾
دیکھو! یہ تم ہی ہو جنہیں دعوت دی جا رہی ہے کہ خرچ کرو
اللہ کی راہ میں۔ سو تم میں سے کچھ تو وہ ہیں جو بخل کرتے ہیں۔
اور جو بخل کرتا ہے تو بس بخل کرتا ہے وہ اپنے آپ ہی سے۔
اور اللہ تو غنی ہے اور تم ہی محتاج ہو۔
اور اگر تم منہ موڑو گے تو وہ لے آئے گا اور لوگوں کو تمہاری جگہ
پھر نہ ہوں گے وہ تم جیسے ﴿۳۸﴾

اٰیاتُہا ۲۹ (۴۸) سُوْرَۃُ الْفَتْحِ مَدَنِیَّۃٌ (۱۱۱) رُکوعاتُہا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ﴿۲﴾ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿۴﴾ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ﴿۵﴾

(اے نبی) یقیناً ہم نے فتح عطا کی ہے تم کو کھلی فتح ① تاکہ معاف فرمادے تمہیں اللہ وہ سب جو پہلے ہو چکی ہیں تم سے کوتاہیاں اور جو بعد میں ہوں گی اور تکمیل کردے اپنی نعمتوں کی تم پر اور دکھائے تمہیں سیدھا راستہ ② اور بخشے گا تمہیں اللہ زبردست نصرت ③ وہی ہے جس نے نازل فرمائی سکینت دلوں میں مومنوں کے تاکہ وہ اپنے ایمان میں مزید اضافہ کرلیں۔ اور اللہ ہی کے قبضہ میں ہیں سب لشکر آسمانوں کے اور زمین کے، اور ہے اللہ سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ④ اس نے یہ اس لیے کیا کہ داخل فرمائے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں ہمیشہ رہیں گے یہ ان میں اور دور کردے گا ان سے ان کی برائیاں اور ہے یہ بات اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ⑤

وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ
وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ
بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ
عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ
وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۶﴾
وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۷﴾
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا
وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۸﴾
لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ
بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۹﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا
يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ
فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ
فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ
وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ
عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۰﴾ ع ۱ ۹

اور (تاکہ) سزا دے منافق مردوں اور منافق عورتوں کو
اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو گمان رکھتے ہیں
اللہ کے بارے میں برے برے گمان۔
وہ خود ہی آ گئے برائی کے پھیر میں اور اللہ کا غضب ہوا
ان پر اور دور کر دیا انہیں اس نے اپنی رحمت سے
اور مہیا کر دی ان کے لیے جہنم جو ہے بہت برا ٹھکانا ﴿۶﴾
اور اللہ ہی کے قبضہ میں ہیں سب لشکر آسمانوں کے اور زمین کے۔
اور ہے اللہ زبردست اور بڑی حکمت والا ﴿۷﴾
بے شک ہم نے ہی بھیجا ہے تمہیں شہادت دینے والا،
اور بشارت دینے والا اور متنبہ کرنے والا (بنا کر) ﴿۸﴾
تاکہ ایمان لاؤ تم (اے لوگو!) اللہ پر اور اس کے رسول پر
اور تعظیم و توقیر کرو رسول کی اور تسبیح کرو اللہ کی
صبح و شام ﴿۹﴾
یقیناً جو لوگ بیعت کر رہے تھے تمہاری، درحقیقت
وہ بیعت کر رہے تھے اللہ کی۔ اللہ کا ہاتھ تھا
ان کے ہاتھوں کے اوپر۔ اب جو شخص عہد شکنی کرے گا
تو بہرحال اس کی عہد شکنی کا وبال اسی کی ذات پر ہو گا
اور جو پورا کرے گا اس بات کو، عہد کیا ہے اس نے
جس پر اللہ سے تو ضرور عطا فرمائے گا اسے اللہ بڑا اجر ﴿۱۰﴾

سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ
مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا
وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ج
يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ
فِيْ قُلُوْبِهِمْ ط قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ
لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ
بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ط
بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿١١﴾
بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا
وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ
وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ صلے
وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُوْرًا ﴿١٢﴾
وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا
لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿١٣﴾
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط
يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ط

ضرور کہیں گے تم سے وہ لوگ جو پیچھے رہ گئے تھے
بدوی عربوں میں سے کہ مشغول کر رکھا تھا ہمیں ہمارے مالوں
اور گھر والوں (کی فکر) نے سو مغفرت کی دعا کریں آپ ہمارے لیے۔
وہ کہتے ہیں اپنی زبانوں سے وہ باتیں جو نہیں ہیں
ان کے دلوں میں۔ ان سے کہیے اچھا تو کس میں یہ طاقت ہے
کہ روک دے تم سے اللہ کو ذرا بھی۔ اگر وہ چاہے
تمہیں نقصان پہنچانا یا چاہے تمہیں نفع پہنچانا۔
حقیقت یہ ہے کہ ہے اللہ ان باتوں سے جو
تم کر رہے ہو پوری طرح باخبر ﴿١١﴾
دراصل تم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ ہرگز نہیں لوٹیں گے رسول
اور مومن اپنے گھروں کی طرف کبھی
اور بہت اچھی لگی تھی یہ بات تمہارے دلوں کو
اور اسی وجہ سے کرنے لگے تھے تم برے برے گمان
حالانکہ ہو تم وہ لوگ جنہیں بہرحال ہلاک ہونا ہے ﴿١٢﴾
اور جو نہیں ایمان رکھتے اللہ پر اور اس کے رسول پر
تو بے شک تیار کر رکھا ہے ہم نے
ایسے کافروں کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ کا الاؤ ﴿١٣﴾
اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔
معاف کر دے جسے چاہے اور سزا دے جسے چاہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾
اور ہے اللہ بہت بخشنے والا، ہر حال میں رحم کرنے والا ﴿۱۴﴾

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ
ضرور کہیں گے یہ پیچھے رہ جانے والے

اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا
کہ جب جانے لگو تم مال غنیمت حاصل کرنے کے لیے

ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ
تو ہمیں بھی اجازت دو کہ تمہارے ساتھ چلیں۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ
یہ چاہتے ہیں کہ بدل دیں اللہ کے فرمان کو۔

قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا
کہہ دیجیے تم ہرگز نہیں چل سکتے ہمارے ساتھ

كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ
یہ بات تمہارے حق میں فرما چکا ہے اللہ پہلے ہی۔

فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ
سو یہ ضرور کہیں گے، نہیں بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو۔

بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾
اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ صحیح بات کو کم ہی سمجھتے ہیں ﴿۱۵﴾

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ
کہہ دیجیے ان پیچھے رہ جانے والے بدوؤں سے

سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ
کہ عنقریب تمہیں دعوت دی جائے گی (مقابلہ کی) ایسے لوگوں سے جو

اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ
بڑے زور آور ہیں۔ تم کو ان سے جنگ کرنی ہوگی

اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا
یا وہ مطیع فرمان ہو جائیں گے۔ پھر اگر تم نے اطاعت کی (ہمارے حکم کی)

يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ
تو دے گا تم کو اللہ اچھا اجر۔ اور اگر

تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ
تم منہ موڑو گے جیسے منہ موڑتے رہے ہو اس سے پہلے

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾
تو دے گا تم کو اللہ دردناک عذاب ﴿۱۶﴾

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ
نہیں ہے اندھے پر کوئی حرج اور نہ لنگڑے پر

حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ
کوئی حرج اور نہ مریض پر کوئی حرج (کہ نہ شریک ہوں جنگ میں)

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
اور جو شخص اطاعت کرے گا اللہ کی اور اس کے رسول کی،

يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ
يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾
لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ
فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ
فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ
وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾
وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ۭ
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾
وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً
تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ
لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ
وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾
وَّاُخْرٰى
لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ
اللّٰهُ بِهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ
عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾

داخل کرے گا اسے اللہ ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں
جن کے نیچے نہریں اور جو منہ پھیرے گا
دے گا اسے اللہ دردناک عذاب ﴿۱۷﴾
بلاشبہ راضی ہوگیا اللہ مومنوں سے
جب وہ بیعت کر رہے تھے تم سے درخت کے نیچے
سو وہ جانتا تھا ان کے دلوں کی کیفیت
سو نازل فرمائی اللہ نے سکینت ان پر
اور انعام میں عطا فرمائی انہیں قریبی فتح ﴿۱۸﴾
اور مالِ غنیمت بہت سا جو (عنقریب) حاصل کریں گے وہ
اور ہے اللہ زبردست اور بڑی حکمت والا ﴿۱۹﴾
وعدہ فرمایا تھا تم سے اللہ نے ڈھیروں مالِ غنیمت کا
جو تم حاصل کرو گے۔ سو اس نے فوری طور پر عطا کر دی
تمہیں یہ فتح اور روک دیے لوگوں کے ہاتھ تم سے
تاکہ بن جائے یہ بات ایک نشانی مومنوں کے لیے
اور رہنمائی کرے اللہ تمہاری سیدھے راستے کی طرف ﴿۲۰﴾
اور (وعدہ کرتا ہے وہ تم سے اس کے علاوہ) دوسری غنیمتوں کا کہ
نہیں قادر ہوئے تم ان پر ابھی گھیر رکھا ہے
اللہ نے انہیں بھی (تمہارے لیے)۔ اور ہے اللہ
ہر چیز پر پوری طرح قادر ﴿۲۱﴾

وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾
سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ
مِنْ قَبْلُ ۚۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾
وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ
وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ
مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾
هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ
عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا
اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ
وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ
اَنْ تَطَئُوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ
مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ
لِيُدْخِلَ اللّٰهُ
فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ
لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾

اور اگر جنگ کرتے تم سے (اس وقت) کافر
تو ضرور پیٹھ پھیر جاتے اور نہ پاتے وہ (اپنے لیے)
کوئی حامی اور نہ مددگار ﴿۲۲﴾
یہ اللہ کی سنت ہے جو چلی آرہی ہے
پہلے سے۔ اور نہ پاؤ گے تم اللہ کی سنت میں کوئی تبدیلی ﴿۲۳﴾
یہ اللہ ہی ہے جس نے روک دیے ان کے ہاتھ تم سے
اور تمہارے ہاتھ ان سے وادئ مکہ میں
اس کے بعد کہ غلبہ عطا کر چکا تھا وہ تمہیں ان پر۔
اور اللہ دیکھ رہا تھا اسے جو تم کر رہے تھے ﴿۲۴﴾
یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے انکار کیا (رسالت کا) اور روک دیا تھا تمہیں
مسجد حرام سے اور قربانی کے جانوروں کو روکا تھا
کہ وہ پہنچیں اپنی قربانی کی جگہ تک اور اگر نہ ہوتے (مکہ میں) کچھ ایسے مومن مرد
اور مومن عورتیں جنہیں تم نہیں جانتے،
اندیشہ تھا کہ تم انہیں پامال کر دو گے اور آئے گا ان کی وجہ سے تم پر
الزام (حالانکہ ہوتا یہ حادثہ) نادانستگی میں (تو جنگ نہ روکی جاتی)
(جنگ اس لیے روکی گئی) تاکہ داخل کرے اللہ
اپنی رحمت میں جسے چاہے۔
اور اگر الگ ہو گئے ہوتے (یہ مومن مرد اور عورتیں) تو سزا دیتے ہم
ان کو جنہوں نے کفر کیا ہے اہل مکہ میں سے دردناک سزا ﴿۲۵﴾

إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا
فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ
حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنزَلَ اللَّهُ
سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ
وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا
أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۚ
وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٢٦﴾
لَّقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ
الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ ۖ لَتَدْخُلُنَّ
الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِن شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ
مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ
لَا تَخَافُونَ ۖ فَعَلِمَ مَا
لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ
مِن دُونِ ذَٰلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿٢٧﴾
هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ
رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ
لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ
وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿٢٨﴾
مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ۚ

چنانچہ جب پیدا کر لیا کافروں نے
اپنے دلوں میں تعصب ۔
یعنی جاہلانہ تعصب کو تو نازل فرمائی اللہ نے
اپنی سکینت اپنے رسول پر اور مومنوں پر
اور پابند رکھا انہیں تقویٰ کی بات کا اور تھے یہی لوگ
زیادہ حقدار تقویٰ کے اور اس کے اہل بھی ۔
اور ہے اللہ ہر چیز کو پوری طرح جاننے والا ﴿۲۶﴾
فی الواقع سچا دکھایا تھا اللہ نے اپنے رسول کو
خواب جو حق کے مطابق تھا کہ ضرور داخل ہو گے تم
مسجد حرام میں اللہ کے اذن سے پورے اطمینان کے ساتھ
منڈھواؤ گے اپنے سر اور ترشواؤ گے اپنے بال
اور تمہیں کوئی خوف نہ ہوگا ۔ پس وہ جانتا تھا وہ بات جو
تم نہیں جانتے ۔ اس لیے اس نے عطا فرمائی
اس خواب کے پورا ہونے سے پہلے یہ قریبی فتح ﴿۲۷﴾
وہی ہے وہ ذات جس نے بھیجا
اپنا رسول ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ
تاکہ غالب کر دے اسے تمام ادیان پر ۔
اور کافی ہے اللہ گواہی کے لیے (اس حقیقت پر) ﴿۲۸﴾
محمد اللہ کے رسول ہیں ۔

ع ۹

وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ	اور وہ لوگ جو ان کے ساتھ ہیں،
اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ	زور آور ہیں کافروں پر
رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ	(اور) مہربان ہیں آپس میں،
تَرٰىهُمْ رُكَّعًا	پاؤ گے تم انہیں مشغول رکوع میں،
سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ	سجدے میں تلاش کرتے ہیں (ان کاموں سے)
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ز	اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی۔
سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ	ان کی پہچان یہ ہے کہ ان کے چہروں پر
مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ	سجود کے اثرات نمایاں ہیں۔ یہ ہیں
مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚۖ	ان کے اوصاف تورات میں۔
وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ	اور ان کی مثال انجیل میں
كَزَرْعٍ اَخْرَجَ	(اس طرح ہے) کہ گویا ایک کھیتی ہے جس نے نکالی
شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ	اپنی کونپل پھر اس کو تقویت دی
فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى	پھر وہ گدرائی پھر وہ سیدھی کھڑی ہوگئی
عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ	اپنے تنے پر جو خوش کرتی ہے
الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ	کاشتکار کو تاکہ جلیں
بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ	انہیں دیکھ کر کافر۔ وعدہ کیا ہے،
اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ	اور کیے انہوں نے نیک عمل۔ اس گروہ میں سے۔
مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۲۹ ع	مغفرت کا اور اجر عظیم کا ۲۹

اٰیَاتُھَا ۱۸ سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِیَّۃٌ (۴۹) (۱۰۶) رُکُوْعَاتُھَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ① یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَ لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ② اِنَّ الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰی ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ③ اِنَّ الَّذِیْنَ یُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ④ وَ لَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰی تَخْرُجَ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ پیش قدمی کرو آگے اللہ اور اس کے رسول کے اور ڈرو اللہ سے۔ بے شک اللہ ہے سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ① اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ بلند کرو اپنی آوازیں اوپر نبی کی آواز کے اور نہ اونچی کرو اپنی آواز اس کے سامنے بات کرتے وقت جیسے اونچی آواز میں بولتے ہو تم ایک دوسرے سے کہیں ایسا نہ ہو کہ غارت ہو جائیں تمہارے اعمال اور تمہیں خبر بھی نہ ہو ② بلاشبہ وہ لوگ جو پست رکھتے ہیں اپنی آواز رسول اللہ کے حضور، یہی لوگ ہیں جن کے دلوں کو جانچ لیا ہے اللہ نے تقویٰ کے لیے ان کے لیے ہے مغفرت اور اجرِ عظیم ③ درحقیقت وہ لوگ جو پکارتے ہیں تمہیں حجروں کے باہر سے ان میں سے اکثر بے عقل ہیں ④ اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ تم نکل کر آجاتے

اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ

ان کے پاس تو ہوتا یہ کہیں بہتر ان کے لیے۔

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۵

اور اللہ ہے بہت درگزر فرمانے والا اور ہر حالت میں رحم کرنے والا ۵

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر لے کر آئے تمہارے پاس

فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ

کوئی فاسق کوئی خبر تو تحقیق کر لیا کرو کہیں ایسا نہ ہو کہ

تُصِيْبُوْا قَوْمًاۢ بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا

تم نقصان پہنچا بیٹھو کسی گروہ کو نادانستہ اور ہونا پڑے تمہیں

عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۶

اپنے کیے پر نادم ۶

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ

اور خوب جان رکھو کہ بے شک تم میں موجود ہے اللہ کا رسول۔

لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ

اگر مان لیا کرے وہ تمہاری بات بہت سے معاملات میں

لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ

تو تم مشکلات میں مبتلا ہو جاؤ لیکن اللہ نے محبت عطا کر دی ہے

اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ

تم کو ایمان کی اور پسندیدہ بنا دیا ہے اسے

فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ

تمہارے دلوں کے لیے اور نفرت دلا دی ہے تمہیں کفر سے اور فسق سے

وَالْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۷

اور نافرمانی سے۔ ایسے ہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں ۷

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ

اللہ کے فضل سے اور اس کے احسان سے۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۸

اور اللہ ہے سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ۸

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا

اور اگر دو گروہ اہلِ ایمان میں سے آپس میں لڑ پڑیں

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ

تو صلح کرا دو ان دونوں کے درمیان، پھر اگر زیادتی کرے

اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا

ان میں سے ایک دوسرے گروہ پر تو جنگ کرو

الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ

اس سے جس نے زیادتی کی ہے یہاں تک کہ وہ پلٹ آئے

اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ

اللہ کے حکم کی طرف۔ پھر اگر وہ پلٹ آئے

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ
وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝۹
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا
بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۱۰
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ
مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنُوْا
خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ
مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُنَّ
خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْۤا
اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا
بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ
بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۱۱
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا
كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ
اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ
بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ
اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا

تو صلح کرا دو ان دونوں گروہوں کے درمیان عدل کے مطابق
اور انصاف کرو۔ بلاشبہ اللہ پسند کرتا ہے انصاف کرنے والوں کو ۝۹
دراصل مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں لہٰذا صلح کرا دیا کرو
اپنے بھائیوں کے درمیان اور ڈرو اللہ سے
امید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا ۝۱۰
اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ مذاق اڑائیں مرد
مردوں کا ہو سکتا ہے کہ ہوں وہ (جن کا مذاق اڑایا جا رہا ہے)
بہتر مذاق اڑانے والوں سے اور نہ (مذاق اڑائیں) عورتیں
عورتوں کا، ہو سکتا ہے کہ ہوں وہ (جن کا مذاق اڑایا جا رہا ہے)
بہتر مذاق اڑانے والیوں سے۔ اور نہ عیب لگاؤ
ایک دوسرے پر اور نہ یاد کرو ایک دوسرے کو
برے القاب سے۔ بہت برا ہے نام پیدا کرنا فسق میں
ایمان کے بعد اور جو نہ باز آئیں گے (اس روش سے)
سو یہی لوگ ہیں ظالم ۝۱۱
اے لوگو جو ایمان لائے ہو بچتے رہو
بہت گمان کرنے سے، بلاشبہ بعض گمان
گناہ ہوتے ہیں اور نہ تجسس کرو اور نہ غیبت کرے
کوئی کسی کی۔ کیا پسند کرے گا تم میں سے کوئی شخص
کہ وہ کھائے گوشت اپنے مردہ بھائی کا؟

فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
ظاہر ہے کہ گھن آئے گی تمہیں اس سے ۔ پس ڈرو اللہ سے ۔

اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾
یقیناً اللہ ہے بڑا توبہ قبول کرنے والا اور مہربان ﴿١٢﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ
اے انسانو! حقیقت یہ ہے کہ پیدا کیا ہے ہم نے تم کو

مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى
ایک مرد اور ایک عورت سے

وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا
پھر بنا دیا ہے ہم نے تم کو قومیں

وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ
اور قبیلے تاکہ تم ایک دوسرے سے پہچانے جاؤ ۔

اِنَّ اَكْرَمَكُمْ
بلاشبہ تم میں زیادہ عزت والا

عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ؕ
اللہ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے ۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿١٣﴾
بے شک اللہ ہے ہر بات جاننے والا اور پوری طرح باخبر ﴿١٣﴾

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ
کہتے ہیں یہ بدوی لوگ کہ ایمان لے آئے ہم ۔

قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ
ان سے کہیے ! نہیں ایمان لائے تم بلکہ

قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا
یوں کہو کہ ”مسلمان“ ہو گئے ہیں ہم

وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ
اور ہرگز نہیں داخل ہوا ہے ابھی ایمان

فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ
تمہارے دلوں میں ۔ اور اگر

تُطِيْعُوا اللّٰهَ
تم فرمانبرداری اختیار کرو گے اللہ

وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ
اور اس کے رسول کی تو نہ کمی کرے گا وہ

مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ
تمہارے اعمال میں کچھ بھی ۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤﴾
بے شک اللہ ہے بہت درگزر کرنے والا اور ہر حالت میں رحم کرنے والا ﴿١٤﴾

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ
حقیقت میں مومن تو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا
وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ
وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ⑮
قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ
اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑯
يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ
اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ
لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ
بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ
اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ⑰
اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ⑱

ع ۲ ۱۴

وہ لوگ ہیں جو ایمان لے آئے اللہ پر
اور اس کے رسول پر پھر کوئی شک نہ کیا انہوں نے
اور جہاد کیا اپنے مالوں
اور جانوں سے اللہ کی راہ میں۔
یہی لوگ ہیں سچے ⑮
(اے نبیؐ) ان سے کہیے: کیا جتلاتے ہو تم
اللہ کو اپنی دین داری؟ حالانکہ اللہ
جانتا ہے ہر وہ بات جو آسمانوں میں ہے
اور وہ جو زمین میں ہے۔ اور اللہ تو
ہر چیز کا پورا علم رکھتا ہے ⑯
احسان جتلاتے ہیں یہ لوگ تم پر
کہ انہوں نے اسلام قبول کر لیا۔ کہیے
نہ احسان جتاؤ تم مجھ پر اپنے اسلام کا۔
بلکہ اللہ احسان رکھتا ہے تم پر
کہ اس نے ہدایت دی تمہیں ایمان کی،
اگر ہو تم (اپنے دعوے میں) سچے ⑰
یقیناً اللہ جانتا ہے
ہر پوشیدہ چیز آسمانوں کی اور زمین کی۔
اور اللہ دیکھ رہا ہے اسے جو تم کرتے ہو ⑱

سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ (۵۰) (۳۴) اٰیاتھا ۴۵ رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۚ ① بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۚ ② ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ③ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ④ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ⑤ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ⑥ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا

ق۔ قسم ہے قرآن مجید کی ① بلکہ تعجب ہے ان لوگوں کو اس بات پر کہ آگیا ان کے پاس ایک متنبہ کرنے والا جو ان ہی میں سے ہے پھر کہنے لگے منکر یہ تو بڑی عجیب بات ہے ② کیا جب مرجائیں گے ہم اور ہو جائیں گے مٹی (تو دوبارہ اٹھائے جائیں گے)۔ یہ دوبارہ اٹھایا جانا بعید ہے (عقل سے) ③ حالانکہ ہمارے علم میں ہے جو کچھ کم کرتی ہے زمین ان (کے جسم) میں سے اور ہمارے پاس ہے ایک کتاب جس میں سب کچھ محفوظ ہے ④ بلکہ انہوں نے تو جھٹلا دیا حق کو جب وہ ان کے پاس آیا سو یہ اب (اسی وجہ سے) الجھن میں پڑے ہوئے ہیں ⑤ اچھا تو کیا نہیں دیکھا انہوں نے کبھی آسمان کو اپنے اوپر! کس طرح ہم نے بنایا اس کو اور آراستہ کیا؟ اور نہیں ہے اس میں کوئی رخنہ ⑥ اور زمین کو بچھایا ہم نے اور ڈال دیے

فِيهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيهَا	اس میں (پہاڑوں کے لنگر) اور اگائیں اس میں
مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيجٍۢ ۝٧	ہر طرح کی خوش منظر نباتات ۝٧
تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ	آنکھیں کھولنے کے لیے اور یاد دہانی کی خاطر ہر اس بندے کو
مُّنِيبٍ ۝٨	جو (حق کی طرف) رجوع کرنے والا ہے ۝٨
وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا	اور برسایا ہم نے آسمان سے برکت والا پانی
فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيدِ ۝٩	پھر اگائے اس سے باغات اور کھیتی کے اناج ۝٩
وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ	اور (پیدا کیے) کھجور کے درخت لمبے لمبے
لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ ۝١٠	لگتے ہیں جن میں خوشے تہ بہ تہ ۝١٠
رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا	یہ انتظام ہے رزق کا بندوں کے لیے اور زندگی عطا کرتے ہیں ہم
بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۭ	اس پانی کے ذریعے سے مردہ زمین کو
كَذٰلِكَ الْخُرُوجُ ۝١١	اسی طرح ہوگا (مرے ہوئے انسانوں کا زمین سے) نکلنا ۝١١
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ	جھٹلایا تھا ان سے پہلے قومِ نوحؑ نے
وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُودُ ۝١٢	اور اصحاب الرّس نے اور ثمود نے ۝١٢
وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوطٍ ۝١٣	اور عاد نے اور فرعون نے اور لوطؑ کے بھائیوں نے ۝١٣
وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۭ كُلٌّ كَذَّبَ	اور ایکہ والوں نے اور قومِ تُبّع نے، ہر ایک نے جھٹلایا
الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ۝١٤	رسولوں کو، بالآخر چسپاں ہوگئی (ان پر) میری وعید ۝١٤
اَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ۭ	کیا تھک گئے تھے ہم پہلی بار کی تخلیق سے؟ (کہ دوبارہ نہ پیدا کر سکتے۔)
بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ	حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ شک میں پڑے ہوئے ہیں
مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝١٥ ع	دوبارہ پیدا کیے جانے کے بارے میں ۝١٥

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ
اور یہ حقیقت ہے کہ ہم ہی نے پیدا کیا ہے انسان کو

وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚ
اور ہم جانتے ہیں کہ کیا کیا وسوسے پیدا ہوتے ہیں اس کے دل میں۔

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾
اور ہم زیادہ قریب ہیں اس کے اس کی رگِ جان سے بھی ﴿۱۶﴾

اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ
اس وقت بھی جب لکھ رہے ہوتے ہیں دو کاتب

عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾
اس کے دائیں طرف اور بائیں طرف بیٹھے ہوئے ﴿۱۷﴾

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ
نہیں نکالتا وہ زبان سے کوئی بات مگر اس کے قریب ہی

رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾
ایک نگران تیار رہتا ہے (لکھنے کو) ﴿۱۸﴾

وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ
اور طاری ہو گئی موت کی بے ہوشی سب حقیقت کھولنے کے لیے۔

ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾
یہ ہے وہ چیز کہ تم اس سے بھاگتے تھے ﴿۱۹﴾

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ
اور پھونکا گیا صور، یہ ہے

يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾
وہ دن جس سے خوف دلایا جاتا تھا (تجھے) ﴿۲۰﴾

وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا
اور آ گیا ہر شخص اس حال میں کہ اس کے ساتھ ہے

سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾
ایک ہانک کر لانے والا اور ایک گواہی دینے والا ﴿۲۱﴾

لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا
درحقیقت تھا تو پڑا ہوا غفلت میں اس سے

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ
سو ہٹا دیا ہے ہم نے تیرے سامنے سے پڑا ہوا پردہ

فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾
سو تیری نگاہ آج کے دن خوب تیز ہے ﴿۲۲﴾

وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا
اور کہے گا اس کا ساتھی یہ ہے

مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿۲۳﴾ ؕ
وہ جو میری تحویل میں تھا حاضر ﴿۲۳﴾

اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾
(حکم دیا جائے گا) پھینک دو جہنم میں ہر ناشکرے سرکش کو ﴿۲۴﴾

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ
مُّرِيْبِ ۞ ۲۵
الَّذِىْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ
فَاَلْقِيٰهُ فِى الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ۞ ۲۶
قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا
مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ
كَانَ فِىْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ۞ ۲۷
قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَىَّ وَقَدْ
قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ۞ ۲۸
مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَىَّ وَمَآ اَنَا
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۞ ۲۹
يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ
وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ۞ ۳۰
وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ
لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ۞ ۳۱
هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ
لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ۞ ۳۲
مَنْ خَشِىَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ
وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ۞ ۳۳

ع

جو روکنے والا تھا خیر کے کاموں سے، حد سے تجاوز کرنے والا
اور شک میں پڑا ہوا ۞ ۲۵
جس نے بنا رکھے تھے اللہ کے ساتھ دوسرے معبود
سو ڈال دو اسے سخت ترین عذاب میں ۞ ۲۶
عرض کرے گا اس کا ساتھی اے ہمارے مالک!
نہیں بنایا تھا میں نے اس کو سرکش بلکہ
یہ خود ہی پرلے درجے کی گمراہی میں مبتلا تھا ۞ ۲۷
ارشاد ہوگا نہ جھگڑا کرو میرے حضور جبکہ
ہم پہلے ہی خبردار کرچکے ہیں تم کو انجام بد سے ۞ ۲۸
نہیں بدلا کرتی بات ہمارے ہاں اور نہیں ہیں ہم
ظلم کرنے والے اپنے بندوں پر ۞ ۲۹
جس دن پوچھیں گے ہم جہنم سے کیا تو بھر گئی؟
اور وہ کہے گی کیا کچھ اور بھی ہے؟ ۞ ۳۰
اور قریب لائی جائے گی جنت،
متقیوں کے لیے، کچھ دور نہ ہوگی ۞ ۳۱
یہ ہے وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا،
ہر اس شخص کے لیے جو تھا رجوع کرنے والا اور یاد رکھنے والا ۞ ۳۲
جو ڈرتا رہا رحمٰن سے بن دیکھے
اور آیا ہے لیے ہوئے دلِ گرویدہ ۞ ۳۳

ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ
ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾
لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا
وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾
وَكَمْ اَهْلَكْنَا
قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ
اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا
فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ
هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى
لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ
اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾
وَلَقَدْ خَلَقْنَا
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَمَا بَيْنَهُمَا
فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖۗ وَّمَا مَسَّنَا
مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾
فَاصْبِرْ عَلٰى مَا
يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ

داخل ہو جاؤ جنت میں سلامتی کے ساتھ۔
یہ دن ہے ہمیشہ رہنے کا ﴿۳۴﴾
ان کے لیے ہو گی وہاں ہر وہ چیز جو وہ چاہیں گے
اور ہمارے پاس ہے اس سے بھی زیادہ ﴿۳۵﴾
اور کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم
ان سے پہلے قومیں جو تھیں
بہت زیادہ ان سے طاقتور
اور چھان مارا انہوں نے دنیا کے ملکوں کو۔
پھر کیا (ملی انہیں) کوئی جائے پناہ ﴿۳۶﴾
بلاشبہ اس میں ہے ایک سامانِ عبرت
ہر اس شخص کے لیے جو دلِ آگاہ رکھتا ہے
اور کان دھرتا ہے دل سے متوجہ ہو کر ﴿۳۷﴾
بلاشبہ پیدا فرمایا ہم نے
آسمانوں اور زمین کو
اور ان سب چیزوں کو جو ان کے درمیان ہیں
چھ دنوں میں۔ اور نہیں لاحق ہوئی ہمیں
کسی قسم کی تکان ﴿۳۸﴾
پس اے نبیؐ صبر کرو ان باتوں پر جو
یہ کہتے ہیں اور تسبیح کرو

بِحَمْدِ رَبِّكَ	اپنے رب کی حمد کے ساتھ
قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ	سورج طلوع ہونے سے پہلے
وَ قَبْلَ الْغُرُوْبِ ۚ ﴿٣٩﴾	اور اس کے غروب سے پہلے ﴿٣٩﴾
وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ	اور رات کو بھی پھر اس کی تسبیح کرو
وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿٤٠﴾	اور سجدوں کے بعد بھی ﴿٤٠﴾
وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ	اور سنو جس دن پکارے گا
الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۙ ﴿٤١﴾	ایک منادی کرنے والا قریب ہی سے ﴿٤١﴾
يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ	جس دن سن رہے ہوں گے لوگ
الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ	صور پھونکے جانے کی آواز بالکل ٹھیک،
ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿٤٢﴾	یہ دن ہوگا (مردوں کے زمین سے) نکلنے کا ﴿٤٢﴾
اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَ نُمِيْتُ	یقیناً ہم ہی زندگی بخشتے ہیں اور موت دیتے ہیں
وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ۙ ﴿٤٣﴾	اور ہماری ہی طرف سب کو پلٹنا ہے ﴿٤٣﴾
يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ	یہ وہ دن ہوگا جب پھٹ جائے گی زمین لوگوں کے لیے
سِرَاعًا ؕ	(اور وہ اس میں سے نکل کر) تیز تیز بھاگے جا رہے ہوں گے۔
ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿٤٤﴾	یہ حشر (برپا کرنا) ہمارے لیے بہت آسان ہے ﴿٤٤﴾
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ	ہم خوب جانتے ہیں جو باتیں یہ بنا رہے ہیں
وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۫	اور نہیں ہو تم ان سے جبراً بات منوانے والے۔
فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ	سو تم نصیحت کرتے رہو قرآن سے ہر اس شخص کو جو
يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿٤٥﴾	ڈرتا ہو میری (عذاب کی) وعید سے ﴿٤٥﴾

سُوۡرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (٦٧) (٥١) اٰيَاتُهَا ٦٠ رُكُوۡعَاتُهَا ٣

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرۡوًا ۙ‏ ① | قسم ہے ان ہواؤں کی جو بکھیرتی ہیں اڑا کر ①

فَالۡحٰمِلٰتِ وِقۡرًا ۙ‏ ② | پھر (ان کی جو) اٹھانے والی ہیں (پانی سے) لدے ہوئے بادل ②

فَالۡجٰرِيٰتِ يُسۡرًا ۙ‏ ③ | پھر (ان کی جو) چلنے والی ہیں سبک رفتاری سے ③

فَالۡمُقَسِّمٰتِ اَمۡرًا ۙ‏ ④ | پھر (ان کی جو) تقسیم کرنے والی ہیں ایک بڑے کام (بارش) کو ④

اِنَّمَا تُوۡعَدُوۡنَ لَصَادِقٌ ۙ‏ ⑤ | حق یہ ہے کہ جس چیز سے تمہیں ڈرایا جا رہا ہے، وہ سچی ہے ⑤

وَّاِنَّ الدِّيۡنَ لَوَاقِعٌ ؕ‏ ⑥ | اور بلاشبہ اعمال کا بدلہ ضرور مل کر رہنے والا ہے ⑥

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الۡحُبُكِ ۙ‏ ⑦ | اور قسم ہے آسمان کی جس میں راستے ہیں ⑦

اِنَّكُمۡ لَفِىۡ قَوۡلٍ | یقیناً تم پڑے ہوئے ہو ایسی باتوں میں

مُّخۡتَلِفٍ ۙ‏ ⑧ | جو ایک دوسرے سے مختلف ہیں ⑧

يُّؤۡفَكُ عَنۡهُ مَنۡ اُفِكَ ؕ‏ ⑨ | روگردانی کرتا ہے اس سے وہ شخص جو حق سے پھرا ہوا ہو ⑨

قُتِلَ الۡخَـرّٰصُوۡنَ ۙ‏ ⑩ | مارے گئے قیاس و گمان سے حکم لگانے والے ⑩

الَّذِيۡنَ هُمۡ فِىۡ غَمۡرَةٍ سَاهُوۡنَ ۙ‏ ⑪ | وہ جو (جہالت میں) غرق اور غفلت میں مدہوش ہیں ⑪

يَسۡـئَلُوۡنَ اَيَّانَ يَوۡمُ الدِّيۡنِ ؕ‏ ⑫ | پوچھتے ہیں آخر کب آئے گا روزِ جزا؟ ⑫

يَوۡمَ هُمۡ عَلَى النَّارِ يُفۡتَنُوۡنَ ⑬ | یہ وہ دن ہوگا جب یہ آگ پر تپائے جائیں گے ⑬

ذُوۡقُوۡا فِتۡنَتَكُمۡ ؕ | (اور کہا جائے گا) چکھو مزا اپنے فتنے کا،

هٰذَا الَّذِیۡ کُنۡتُمۡ بِهٖ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿۱۴﴾ — یہ ہے وہ جس کے لیے تم جلدی مچا رہے تھے ﴿۱۴﴾

اِنَّ الۡمُتَّقِیۡنَ — البتّہ متقی لوگ (اس روز)

فِیۡ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوۡنٍ ﴿۱۵﴾ — ہوں گے باغوں میں اور چشموں میں ﴿۱۵﴾

اٰخِذِیۡنَ مَاۤ اٰتٰىهُمۡ — لے رہے ہوں گے جو عطا فرمایا ہوگا انہیں

رَبُّهُمۡ ؕ اِنَّهُمۡ — ان کے رب نے۔ بلاشبہ یہ لوگ

کَانُوۡا قَبۡلَ ذٰلِکَ مُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۶﴾ — تھے اس سے پہلے بہت اچھا اور معیاری کام کرنے والے ﴿۱۶﴾

کَانُوۡا قَلِیۡلًا — تھے یہ لوگ ایسے کہ کم ہی

مِّنَ الَّیۡلِ مَا یَهۡجَعُوۡنَ ﴿۱۷﴾ — راتوں کو سویا کرتے تھے ﴿۱۷﴾

وَ بِالۡاَسۡحَارِ هُمۡ — اور رات کے پچھلے پہروں میں یہ

یَسۡتَغۡفِرُوۡنَ ﴿۱۸﴾ — استغفار کیا کرتے تھے ﴿۱۸﴾

وَ فِیۡۤ اَمۡوَالِهِمۡ حَقٌّ — اور تھا ان کے مالوں میں حق

لِّلسَّآئِلِ وَ الۡمَحۡرُوۡمِ ﴿۱۹﴾ — مانگنے والوں اور حاجت مندوں کا ﴿۱۹﴾

وَ فِی الۡاَرۡضِ اٰیٰتٌ — اور زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں

لِّلۡمُوۡقِنِیۡنَ ﴿۲۰﴾ — یقین لانے والوں کے لیے ﴿۲۰﴾

وَ فِیۡۤ اَنۡفُسِکُمۡ ؕ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۲۱﴾ — اور تمہارے اپنے وجود میں بھی۔ کیا پھر تم کو سوجھتا نہیں؟ ﴿۲۱﴾

وَ فِی السَّمَآءِ رِزۡقُکُمۡ — اور آسمان میں ہے تمہارا رزق

وَ مَا تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۲۲﴾ — اور وہ چیز بھی جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے ﴿۲۲﴾

فَوَ رَبِّ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ — سو قسم ہے آسمان و زمین کے مالک کی

اِنَّهٗ لَحَقٌّ — بلاشبہ یہ بات ایک حقیقت ہے

مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾	ایسی ہی جیسا کہ تمہارا باتیں کرنا ﴿۲۳﴾
هَلْ اَتٰىكَ	(اے نبیؐ) کیا پہنچی ہے تمہیں
حَدِیْثُ ضَیْفِ اِبْرٰهِیْمَ	حکایت ابراہیمؑ کے مہمانوں کی
الْمُكْرَمِیْنَ ﴿۲۴﴾	جو بہت معزز تھے؟ ﴿۲۴﴾
اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْهِ فَقَالُوْا	جب وہ آئے ابراہیمؑ کے پاس اور انہوں نے کہا:
سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ	سلام ہو تو انہوں نے جواب دیا: تم پر بھی سلام ہو۔
قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾	"یہ لوگ اجنبی معلوم ہوتے ہیں۔" ﴿۲۵﴾
فَرَاغَ اِلٰۤى اَهْلِهٖ	پھر وہ چپکے سے چلے گئے اپنے گھر والوں کے پاس
فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِیْنٍ ﴿۲۶﴾	اور لائے ایک (بھنا ہوا) بچھڑا موٹا تازہ ﴿۲۶﴾
فَقَرَّبَهٗۤ اِلَیْهِمْ	اور اسے پیش کیا ان کے آگے
قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾	کہا: آپ کھاتے کیوں نہیں؟ ﴿۲۷﴾
فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِیْفَةً ؕ	(جب انہوں نے نہ کھایا) تو محسوس کیا ابراہیمؑ نے اپنے دل میں ان سے ڈر
قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ	انہوں نے کہا: ڈریے نہیں۔
وَ بَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾	اور خوشخبری دی انہیں ایک ذی علم لڑکے کی ﴿۲۸﴾
فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ	یہ سن کر آگے بڑھی ان کی بیوی
فِیْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا	چیختی بڑبڑاتی ہوئی اور پیٹ لیا اس نے اپنا ماتھا
وَ قَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِیْمٌ ﴿۲۹﴾	اور کہا: بوڑھی اور بانجھ (بچہ جنے گی)! ﴿۲۹﴾
قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ	مہمانوں نے کہا: ایسا ہی ہوگا" فرمایا ہے تیرے رب نے۔
اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِیْمُ الْعَلِیْمُ ﴿۳۰﴾	بلاشبہ وہی ہے بڑی حکمت والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۳۰﴾

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ	ابراہیمؑ نے پوچھا، اچھا تو کیا مہم درپیش ہے تمہیں
اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣١﴾	اے اللہ کے فرشتو؟ ﴿٣١﴾
قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ	انہوں نے کہا، ہمیں بھیجا گیا ہے
اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾	ایک مجرم قوم کی طرف ﴿٣٢﴾
لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿٣٣﴾	تاکہ برسائیں ہم ان پر پتھر، (پکی ہوئی) مٹی کے ﴿٣٣﴾
مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ	جو نشان زدہ ہوں تیرے رب کی طرف سے،
لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣٤﴾	حد سے گزر جانے والوں کے لیے ﴿٣٤﴾
فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٥﴾	سو نکال لیا ہم نے ان کو جو تھے اس میں اہلِ ایمان ﴿٣٥﴾
فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا	لیکن نہ پایا ہم نے وہاں
غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٦﴾	سوائے ایک گھر کے کوئی مسلمان گھرانہ ﴿٣٦﴾
وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ	اور باقی رہنے دی وہاں ایک نشانی ان لوگوں کے لیے جو
يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٣٧﴾	ڈرتے ہیں دردناک عذاب سے ﴿٣٧﴾
وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ	اور (تمہارے لیے عبرت ہے) موسیٰؑ کے قصے میں جب
اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾	بھیجا تھا ہم نے اسے فرعون کی طرف ایک واضح سند کے ساتھ ﴿٣٨﴾
فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ	تو وہ اکڑ گیا اپنے بل بوتے پر اور کہنے لگا
سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿٣٩﴾	(کہ یہ) یا تو جادوگر ہے یا کوئی دیوانہ ﴿٣٩﴾
فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ	سو پکڑا ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو
فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ	اور پھینک دیا ہم نے ان سب کو سمندر میں
وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿٤٠﴾	اس طرح کہ وہ ملامت زدہ ہو کر رہ گیا ﴿٤٠﴾

وَفِيْ عَادٍ اِذْ	اور (تمہارے لیے عبرت ہے) قوم عاد کے واقعہ میں جب
اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾	بھیجی ہم نے ان پر تباہ و برباد کر دینے والی ہوا ﴿۴۱﴾
مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ	نہیں چھوڑتی تھی وہ کوئی چیز جس پر سے وہ گزر جاتی تھی
اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿۴۲﴾	مگر کر ڈالتی تھی وہ اسے ریزہ ریزہ ﴿۴۲﴾
وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ	اور (تمہارے لیے عبرت ہے) قوم ثمود کے واقعہ میں جب کہا گیا تھا
لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۴۳﴾	ان سے کہ مزے لوٹ لو ایک خاص وقت تک ﴿۴۳﴾
فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ	مگر وہ سرکش ہو گئے اور نہ مانا اپنے رب کا حکم
فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ	تو آ لیا ان کو ایک اچانک ٹوٹ پڑنے والے عذاب نے
وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾	ان کے دیکھتے دیکھتے ﴿۴۴﴾
فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ	پس نہ تو سکت تھی ان میں اٹھنے کی
وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿۴۵﴾	اور نہ تھے وہ اپنا بچاؤ کرنے کے قابل ﴿۴۵﴾
وَقَوْمَ نُوْحٍ	اور (تمہارے لیے عبرت ہے) قوم نوح کے واقعہ میں
مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾ ع ۲	جو ان سے پہلے گزر چکی ہے یقیناً تھے ہی یہ لوگ نافرمان و بدکار ﴿۴۶﴾
وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ	اور آسمان کو بنایا ہے ہم نے اپنی قدرت سے
وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾	اور بلاشبہ ہم اس سے بھی زیادہ وسعت رکھتے ہیں ﴿۴۷﴾
وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾	اور زمین کو بچھایا ہے ہم نے اور کیا ہی اچھے ہموار کرنے والے ہیں ہم ﴿۴۸﴾
وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ	اور ہر چیز کے بنائے ہیں ہم نے جوڑے
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾	تاکہ تم سبق لو ﴿۴۹﴾
فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ	پس دوڑو اللہ کی طرف۔ یقیناً میں ہوں تمہارے لیے

مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۚ ﴿۵۰﴾
اس کی طرف سے واضح طور پر متنبہ کرنے والا ﴿۵۰﴾

وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّیْ
اور نہ بناؤ اللہ کے ساتھ معبود کسی دوسرے کو۔ یقیناً میں ہوں

لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۱﴾
تمہارے لیے اس کی طرف سے واضح طور پر خبردار کرنے والا ﴿۵۱﴾

كَذٰلِكَ مَاۤ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
اسی طرح نہیں آیا ان لوگوں کے پاس بھی جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں

مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۚ ﴿۵۲﴾
کوئی رسول مگر کہا انہوں نے کہ جادوگر ہے یا دیوانہ ہے ﴿۵۲﴾

اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ
کیا ان لوگوں نے آپس میں کوئی سمجھوتہ کر لیا تھا اس بات پر ؟

بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۚ ﴿۵۳﴾
نہیں بلکہ یہ سب سرکش لوگ ہیں ﴿۵۳﴾

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَاۤ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ۫ ﴿۵۴﴾
سو موڑ لو تم اپنا رخ ان سے کہ نہیں ہے تم پر کچھ ملامت ﴿۵۴﴾

وَّ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾
اور نصیحت کرتے رہو اس لیے کہ نصیحت فائدہ پہنچاتی ہے اہلِ ایمان کو ﴿۵۵﴾

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ
اور نہیں پیدا کیا ہے میں نے جن و انس کو

اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾
مگر محض اس غرض سے کہ میری عبادت کریں ﴿۵۶﴾

مَاۤ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ
نہیں چاہتا ہوں میں ان سے کوئی رزق

وَّمَاۤ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾
اور نہیں چاہتا ہوں میں کہ وہ مجھے کھلائیں ﴿۵۷﴾

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾
یقیناً اللہ تو خود ہی رزّاق ہے اور زبردست قوت کا مالک ہے ﴿۵۸﴾

فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
اور بلاشبہ ان لوگوں کے لیے جنہوں نے ظلم کیا ہے

ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ
ویسا ہی عذاب تیار ہے جیسا عذاب ان کے ساتھیوں کو مل چکا ہے

فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾
سو انہیں مجھ سے جلدی نہ مچانی چاہیے ﴿۵۹﴾

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اس لیے کہ تباہی ہے ان لوگوں کے لیے جو کفر کرتے ہیں

مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾
اس دن (کے عذاب) سے جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے ﴿۶۰﴾

سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ (۵۲) (۷۶)

اٰيَاتُهَا ۴۹ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالطُّوْرِ ۝۱ — قسم ہے طور کی ①

وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝۲ — اور قسم ہے کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے ②

فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝۳ — کھلے اوراق میں ③

وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۝۴ — اور قسم ہے آباد گھر کی ④

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۝۵ — اور قسم ہے اونچی چھت کی ⑤

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۝۶ — اور قسم ہے موجزن سمندر کی ⑥

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝۷ — بے شک تیرے رب کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے ⑦

مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۝۸ — نہیں ہے اسے کوئی دفع کرنے والا ⑧

يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ — (یہ واقع ہوگا) اس دن جب ڈگمگائے گا آسمان

مَوْرًا ۝۹ — بڑی شدت سے ⑨

وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝۱۰ — اور چل پڑیں گے پہاڑ ایک خاص انداز سے ⑩

فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۱ — سو تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ⑪

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۝۱۲ — وہ جو آج، اپنی حجت بازیوں کے کھیل میں مشغول ہیں ⑫

يَوْمَ يُدَعُّوْنَ — جس دن دھکیلا جائے گا انہیں

اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝۱۳ — جہنم کی آگ کی طرف، دھکے مار مار کر ⑬

هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ
(کہا جائے گا) یہ ہے وہ آگ

كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾
جسے تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿۱۴﴾

اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۱۵﴾
کیا جادو ہے یہ؟ یا تمہیں کچھ سوجھ نہیں رہا؟ ﴿۱۵﴾

اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ
جاؤ جھلسو اس میں پھر خواہ صبر کرو یا نہ کرو،

سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ
یکساں ہے تمہارے لیے۔ بس بدلہ دیا جا رہا ہے تمہیں

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾
ویسا ہی جیسے عمل تم کرتے رہے ﴿۱۶﴾

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ نَعِيْمٍ ﴿۱۷﴾
یقیناً متقی باغوں میں اور نعمتوں میں ہوں گے ﴿۱۷﴾

فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ
لطف لے رہے ہوں گے ان چیزوں کا جو عطا فرمائی ہیں انہیں

رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۱۸﴾
ان کے رب نے۔ اور بچا لے گا انہیں ان کا رب عذابِ جہنم سے ﴿۱۸﴾

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا
(ان سے کہا جائے گا) کھاؤ اور پیو مزے سے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾
صلے میں ان اعمال کے جو تم کرتے رہے ﴿۱۹﴾

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ
وہ تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے مسندوں پر قطار اندر قطار۔

وَ زَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۲۰﴾
اور بیاہ دیں گے ہم انہیں خوبصورت آنکھوں والی حوروں سے ﴿۲۰﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ
اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور چلی ان کے نقشِ قدم پر

ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا
ان کی اولاد کسی درجۂ ایمان میں، ملا دیں گے ہم

بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ
ان کے ساتھ ان کی اس اولاد کو اور نہ گھٹائیں گے ہم

مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ كُلُّ امْرِئٍۢ
ان کے عمل میں سے کچھ بھی۔ ہر انسان

بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾
اپنے کمائے ہوئے اعمال کے بدلہ میں رہن ہے ﴿۲۱﴾

وَ اَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّ لَحْمٍ
اور دیے چلے جائیں گے ہم انہیں لذیذ پھل اور گوشت

مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾	ہر قسم کے جو وہ چاہیں گے ﴿۲۲﴾
يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا	جھپٹ جھپٹ کر لے رہے ہوں گے وہ وہاں ایسے جامِ شراب
لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿۲۳﴾	جس کے اثر سے نہ بیہودہ باتیں کریں گے اور نہ گناہ کے کام ﴿۲۳﴾
وَ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ	اور دوڑتے پھریں گے ان کی خدمت کے لیے ایسے لڑکے جو
لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾	ان ہی کے لیے مخصوص ہوں گے گویا کہ وہ چھپا کر رکھے ہوئے موتی ہیں ﴿۲۴﴾
وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	اور مخاطب ہوں گے اہلِ جنت ایک دوسرے سے
يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۵﴾	حال احوال پوچھنے کے لیے ﴿۲۵﴾
قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ	کہیں گے ہم ایسے لوگ تھے جو اس سے پہلے
فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿۲۶﴾	رہتے تھے اپنے گھر والوں میں اللہ سے ڈرتے ہوئے ﴿۲۶﴾
فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا	آخرکار احسان کیا اللہ نے ہم پر
وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾	اور بچا لیا ہمیں جھلسا دینے والی ہوا کے عذاب سے ﴿۲۷﴾
اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ	یقیناً ہم پہلے (پچھلی زندگی میں) اس سے دعائیں مانگا کرتے تھے ۔
اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿۲۸﴾ ع	واقعی وہ بڑا ہی محسن اور نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿۲۸﴾
فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ	پس اے نبیؐ تم نصیحت کیے جاؤ کہ نہیں ہو تم
بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿۲۹﴾ؕ	اپنے رب کے فضل سے کاہن اور نہ مجنون ﴿۲۹﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ	کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ شخص شاعر ہے اور انتظار کر رہے ہیں ہم
بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿۳۰﴾	اس کے حق میں گردشِ ایام کا؟ ﴿۳۰﴾
قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ	ان سے کہو انتظار کرو اور میں بھی ہوں تمہارے ساتھ
مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿۳۱﴾ؕ	انتظار کرنے والوں میں سے ﴿۳۱﴾

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُمْ بِهَٰذَآ
أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٣٢﴾
أَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ
بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾
فَلْيَأْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ
إِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٣٤﴾
أَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ
أَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٣٥﴾
أَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ ۚ
بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿٣٦﴾
أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ
أَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿٣٧﴾
أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ
فِيْهِ ۚ فَلْيَأْتِ
مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾
أَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿٣٩﴾
أَمْ تَسْـَٔلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ
مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٠﴾
أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ

کیا حکم دیتی ہیں ان کو ان کی عقلیں ایسی ہی باتوں کا
یا پھر وہ سب سرکش لوگ ہیں؟ ﴿٣٢﴾
کیا یہ کہتے ہیں کہ گھڑ لیا ہے اس قرآن کو اس نے خود ہی؟
نہیں اصل بات یہ ہے کہ یہ ایمان نہیں رکھتے ﴿٣٣﴾
اچھا تو انہیں چاہیے کہ یہ بنا لائیں کوئی کلام اسی شان کا
اگر ہیں یہ سچے ﴿٣٤﴾
کیا یہ پیدا ہو گئے ہیں بغیر کسی خالق کے
یا یہ خود ہی اپنے خالق ہیں؟ ﴿٣٥﴾
یا پیدا کیا ہے انہوں نے خود ہی آسمانوں کو اور زمین کو۔
اصل بات یہ ہے کہ یہ یقین نہیں رکھتے ﴿٣٦﴾
کیا ان کے قبضے میں ہیں تیرے رب کے خزانے
یا انہی کا حکم چلتا ہے (ان پر)؟ ﴿٣٧﴾
کیا ان کے پاس ہے کوئی سیڑھی کہ سن گن لیتے ہیں یہ
اس پر چڑھ کر (عالم بالا کی)؟ اچھا تو لائے
وہ شخص جس نے کچھ سنا ہے ان میں سے کوئی کھلی دلیل ﴿٣٨﴾
کیا اللہ کے لیے تو ہیں بیٹیاں اور تمہارے لیے ہیں بیٹے؟ ﴿٣٩﴾
کیا مانگتے ہو تم ان سے کوئی اجر جس کی وجہ سے وہ
اس زبردستی پڑی چٹی کے بوجھ تلے دب گئے ہیں؟ ﴿٤٠﴾
کیا ان کے پاس ہے غیب کے حقائق کا علم

فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٤١﴾	جسے وہ لکھ رہے ہیں؟ ﴿٤١﴾
اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ؕ فَالَّذِيْنَ	کیا یہ چاہتے ہیں کوئی چال چلنا ؟ تو وہ لوگ جنہوں نے
كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿٤٢﴾	کفر کیا ہے ان کی چال انہی پر پڑے گی ﴿٤٢﴾
اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ	کیا ان کا ہے کوئی معبود اللہ کے سوا ؟
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٣﴾	پاک ہے اللہ اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿٤٣﴾
وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ	اور اگر دیکھ لیں یہ لوگ کوئی ٹکڑا آسمان کا
سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿٤٤﴾	گرتا ہوا تو کہیں گے بادل ہیں جو امڈے چلے آ رہے ہیں ﴿٤٤﴾
فَذَرْهُمْ حَتّٰى	سوائے نبیؐ چھوڑ دیجیے انہیں (ان کے حال پر) یہاں تک کہ
يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿٤٥﴾	پہنچ جائیں اپنے اس دن کو جس میں یہ مار گرائے جائیں گے ﴿٤٥﴾
يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا	جس دن نہ کام آئے گی ان کے ان کی کوئی چال ذرا بھی
وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٦﴾	اور نہ ان کو کوئی مدد ہی پہنچے گی ﴿٤٦﴾
وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	اور یقیناً ان لوگوں کے لیے جو ظلم کر رہے ہیں
عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ	ایک عذاب ہے پہلے بھی اس عذاب سے۔
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾	لیکن ان میں سے بہت سے جانتے نہیں ﴿٤٧﴾
وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ	پس اے نبیؐ صبر کرو اپنے رب کا فیصلہ آنے تک
فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ	اس لیے کہ بلاشبہ تم ہماری نگاہ میں ہو اور تسبیح کرو
بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٤٨﴾	اپنے رب کی حمد کے ساتھ جب تم اٹھو ﴿٤٨﴾
وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ	اور رات کو بھی پھر اس کی تسبیح کرو
وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿٤٩﴾ ع	اور اس وقت بھی جب پلٹتے ہیں ستارے ﴿٤٩﴾

سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ

(۵۳) اٰیَاتُهَا ۶۲ (۲۳) رُكُوْعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۙ﴿۱﴾	قسم ہے تارے کی جب وہ غروب ہونے لگے ﴿۱﴾
مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۚ﴿۲﴾	نہ بھٹکا ہے تمہارا رفیق اور نہ بہکا ﴿۲﴾
وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ؕ﴿۳﴾	اور نہیں بولتا ہے وہ اپنی خواہش نفس سے ﴿۳﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰى ۙ﴿۴﴾	نہیں ہے یہ کلام مگر ایک وحی، جو نازل کی جارہی ہے ﴿۴﴾
عَلَّمَهٗ شَدِیْدُ الْقُوٰى ۙ﴿۵﴾	تعلیم دی ہے اسے زبردست قوت والے نے ﴿۵﴾
ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ۙ﴿۶﴾	جو بڑا صاحبِ حکمت ہے۔ پھر سامنے آکھڑا ہوا ﴿۶﴾
وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ؕ﴿۷﴾	جبکہ وہ بالائی اُفق پر تھا ﴿۷﴾
ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۙ﴿۸﴾	پھر قریب آیا اور آہستہ آہستہ آگے بڑھا ﴿۸﴾
فَكَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ	یہاں تک کہ ہو گیا برابر دو کمانوں کے
اَوْ اَدْنٰى ۚ﴿۹﴾	یا اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا ﴿۹﴾
فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ	تب وحی پہنچائی اس نے اللہ کے بندے کو
مَاۤ اَوْحٰى ؕ﴿۱۰﴾	جو وحی پہنچانی تھی ﴿۱۰﴾
مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿۱۱﴾	نہ جھوٹ جانا رسول کے دل نے اسے جو دیکھا اس نے ﴿۱۱﴾
اَفَتُمٰرُوْنَهٗ	کیا تم اس سے جھگڑتے ہو
عَلٰى مَا یَرٰى ﴿۱۲﴾	اس چیز پر جو وہ (آنکھوں سے) دیکھتا ہے ﴿۱۲﴾

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ﴿١٣﴾	اور بلاشبہ وہ اسے دیکھ چکا ہے اترتے ہوئے ایک بار اور بھی ﴿١٣﴾
عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿١٤﴾	"سدرۃ المنتہیٰ" کے قریب ﴿١٤﴾
عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿١٥﴾	اس کے آس پاس ہے "جنت الماویٰ" ﴿١٥﴾
اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ﴿١٦﴾	جب چھا رہا تھا سدرہ پر جو کچھ چھا رہا تھا ﴿١٦﴾
مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿١٧﴾	نہ چندھیائی نگاہ اور نہ حد سے بڑھی ﴿١٧﴾
لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿١٨﴾	بلاشبہ اس نے دیکھیں اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں ﴿١٨﴾
اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿١٩﴾	بھلا دیکھا ہے تم نے لات کو اور عزیٰ کو؟ ﴿١٩﴾
وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿٢٠﴾	اور تیسری ایک اور (دیوی) مناۃ کو ﴿٢٠﴾
اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿٢١﴾	کیا تمہارے لیے تو ہیں بیٹے اور اللہ کے لیے ہیں بیٹیاں ﴿٢١﴾
تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿٢٢﴾	یہ تو پھر ہے بڑی دھاندلی کی تقسیم! ﴿٢٢﴾
اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ	نہیں ہیں یہ مگر چند نام جو رکھ لیے ہیں تم نے
وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ	اور تمہارے آباؤ اجداد نے، نہیں نازل فرمائی ہے
اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ	اللہ نے ان کے بارے میں کوئی سند،
اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ	نہیں پیروی کر رہے ہیں یہ لوگ مگر وہم و گمان کی
وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ	اور خواہشاتِ نفس کی۔ حالانکہ آچکی ہے ان کے پاس
مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿٢٣﴾	ان کے رب کی طرف سے ہدایت ﴿٢٣﴾
اَمْ لِلْاِنْسَانِ	کیا یہ انسان کا حق ہے کہ اسے مل جائے
مَا تَمَنّٰى ﴿٢٤﴾	ہر وہ چیز جس کی وہ تمنا کرے؟ (ظاہر ہے کہ نہیں) ﴿٢٤﴾
فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾ ع	تو پھر اللہ ہی مالک ہے آخرت کا بھی اور دنیا کا بھی ﴿٢٥﴾

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ
لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿۲۶﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿۲۷﴾
وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ
اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ
لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ﴿۲۸﴾ ۚ
فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ۬
عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۲۹﴾ ؕ
ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ
بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ
وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿۳۰﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ
اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ
الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿۳۱﴾ ۚ

اور کتنے ہی فرشتے، ہیں آسمانوں میں،
نہیں کام آسکتی جن کی شفاعت ذرا بھی
مگر اس کے بعد کہ اجازت دے اللہ (شفاعت کی)
جسے چاہے اور (جن کے لیے) پسند کرے ﴿۲۶﴾
بلاشبہ جو لوگ نہیں ایمان رکھتے آخرت پر
وہ نام رکھتے ہیں فرشتوں کے عورتوں کے سے ﴿۲۷﴾
حالانکہ نہیں ہے انہیں اس کے بارے میں کچھ بھی علم،
نہیں پیروی کرتے وہ مگر گمان کی۔ اور بلاشبہ گمان
کام نہیں دے سکتا حق کی جگہ ذرا بھی ﴿۲۸﴾
سو اے نبیؐ منہ پھیر لو اس شخص سے جو منہ موڑتا ہے
ہمارے ذکر سے اور جو نہیں طالب مگر دنیاوی زندگی کا ﴿۲۹﴾
یہی ہے انتہا ان لوگوں کے علم کی۔
بے شک تیرا رب ہی ہے جو خوب جانتا ہے
اسے جو بھٹک گیا اس کے راستے سے
اور وہی خوب جانتا ہے اسے بھی جو سیدھے راستے پر ہے ﴿۳۰﴾
اور اللہ ہی مالک ہے ہر اس چیز کا جو آسمانوں میں ہے
اور جو زمین میں ہے تاکہ بدلہ دے ان لوگوں کو جنہوں نے
برے کام کیے ان کے اعمال کا اور دے
ان لوگوں کو جنہوں نے اچھے کام کیے، اچھا بدلہ ﴿۳۱﴾

الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَٰٓئِرَ الْإِثْمِ
یہ وہ لوگ ہیں جو بچتے ہیں بڑے بڑے گناہوں سے

وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ ۚ
اور بے حیائی کے کاموں سے الّا یہ کہ کچھ قصور ان سے سرزد ہو جائے۔

إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۚ
بلاشبہ تیرا رب ہے وسیع مغفرت والا۔

هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ
وہ خوب جانتا ہے تمہیں اس وقت سے جب

أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ
پیدا کیا اس نے تم کو زمین سے اور جب تم جنین کی شکل میں تھے

فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ۖ فَلَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ ۖ
اپنی ماؤں کے پیٹوں میں۔ سو اپنی پاکیزگی کے دعوے نہ کرو۔

هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ ﴿٣٢﴾
وہی بہتر جانتا ہے کہ متقی کون ہے؟ ﴿٣٢﴾

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّىٰ ﴿٣٣﴾
پھر کیا دیکھا ہے تم نے اے نبیؐ اس شخص کو جو پھر گیا (راہِ حق سے)؟ ﴿٣٣﴾

وَأَعْطَىٰ قَلِيلًا وَأَكْدَىٰ ﴿٣٤﴾
اور دیا اس نے تھوڑا سا اور پھر ہاتھ روک لیا؟ ﴿٣٤﴾

أَعِنْدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَىٰ ﴿٣٥﴾
کیا اس کے پاس علمِ غیب ہے کہ وہ دیکھ رہا ہے؟ ﴿٣٥﴾

أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسَىٰ ﴿٣٦﴾
کیا نہیں خبر دی گئی اسے ان باتوں کی جو درج ہیں صحیفوں میں موسیٰؑ کے ﴿٣٦﴾

وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّىٰ ﴿٣٧﴾
اور (صحیفوں میں) ابراہیمؑ کے جس نے وفا کا حق ادا کر دیا؟ ﴿٣٧﴾

أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ﴿٣٨﴾
یہ کہ نہیں اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانے والا، بوجھ دوسرے کا ﴿٣٨﴾

وَأَنْ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ﴿٣٩﴾
اور یہ کہ نہیں ملتا انسان کو مگر وہی کچھ جس کی وہ کوشش کرتا ہے ﴿٣٩﴾

وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ ﴿٤٠﴾
اور یہ کہ اس کی کمائی عنقریب اسے دکھائی جائے گی ﴿٤٠﴾

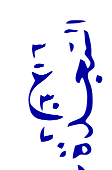
ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَىٰ ﴿٤١﴾
پھر جزا دی جائے گی اسے پوری پوری جزا ﴿٤١﴾

وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنْتَهَىٰ ﴿٤٢﴾
اور یہ کہ تیرے رب ہی کے پاس پہنچنا ہے آخرکار (سب کو) ﴿٤٢﴾

وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ﴿٤٣﴾
اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور رلاتا ہے ﴿٤٣﴾

وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ﴿٤٤﴾
اور یہ کہ وہی موت دیتا ہے اور زندہ کرتا ہے ﴿٤٤﴾

وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝۴۵	اور یہ کہ وہی پیدا فرماتا ہے جوڑے نر اور مادہ ۝۴۵
مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ۝۴۶	ایک بوند سے جب وہ ٹپکائی جاتی ہے ۝۴۶
وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ۝۴۷	اور یہ کہ اسی کے ذمہ ہے زندگی بخشنا دوسری بار ۝۴۷
وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ۝۴۸	اور یہ کہ وہی غنی کرتا ہے اور سرمایہ دیتا ہے ۝۴۸
وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ۝۴۹	اور یہ کہ وہی رب ہے شعریٰ (ستارہ) کا ۝۴۹
وَاَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا ۨالْاُوْلٰى ۝۵۰	اور یہ کہ اسی نے ہلاک کیا عادِ اولیٰ کو ۝۵۰
وَثَمُوْدَاۡ فَمَاۤ اَبْقٰى ۝۵۱	اور ثمود کو پھر کچھ باقی نہ چھوڑا ۝۵۱
وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ	اور (ہلاک کیا) قومِ نوحؑ کو اس سے پہلے ۔
اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ۝۵۲	یقیناً وہ تھے ہی سخت ظالم اور سرکش ۝۵۲
وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ۝۵۳	اور اوندھی گرنے والی بستیوں کو اٹھا پھینکا ۝۵۳
فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ۝۵۴	پھر چھا گیا ان پر جو کچھ کہ چھایا ۝۵۴
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ۝۵۵	پس (اے انسان!) اپنے رب کی کن کن نعمتوں میں تو شک کرے گا ۝۵۵
هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ۝۵۶	یہ (محمدؐ) بھی متنبہ کرنے والے ہیں پہلے متنبہ کرنے والوں کی طرح ۝۵۶
اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ۝۵۷	قریب آلگی ہے آنے والی گھڑی (قیامت کی) ۝۵۷
لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ۝۵۸	نہیں ہے اسے اللہ کے سوا کوئی ٹالنے والا ۝۵۸
اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ۝۵۹	کیا یہی باتیں ہیں جن پر تم تعجب کرتے ہو؟ ۝۵۹
وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ۝۶۰	اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو؟ ۝۶۰
وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ۝۶۱	اور تم گا بجا کر ٹالتے ہو؟ ۝۶۱
فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ۩ ۝۶۲	پس جھک جاؤ اللہ کے آگے اور اسی کی بندگی بجالاؤ ۝۶۲



اٰیَاتُهَا ٥٥ (٥٤) سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ (٣٧) رُكُوْعَاتُهَا ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ① | قریب آگئی گھڑی قیامت کی اور پھٹ گیا چاند ①

وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا | اور ان کا حال یہ ہے کہ اگر دیکھتے ہیں کوئی نشانی تو منہ موڑ جاتے ہیں

وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ② | اور کہتے ہیں کہ یہ تو جادو ہے جو پہلے سے چلا آرہا ہے ②

وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا | چنانچہ جھٹلایا انہوں نے (اس کو بھی) اور پیچھے لگ گئے

اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ | اپنی خواہشات کے. حالانکہ ہر معاملہ کو

مُّسْتَقِرٌّ ③ | ایک انجام تک پہنچ کر رہنا ہے ③

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْبَآءِ | اور یقیناً آچکی ہیں ان کے پاس (پچھلی قوموں کی) ایسی خبریں

مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ④ | جن میں ہے کافی سامانِ عبرت ④

حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ | ایسی حکمت جو نصیحت کے مقصد کو پورا کرتی ہے،

فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ⑤ | مگر کچھ فائدہ نہ دیا ان تنبیہات نے ⑤

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ | پس رخ پھیر لو ان سے۔ جس دن پکارے گا ایک پکارنے والا

اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ⑥ | ایک سخت ناگوار چیز کی طرف ⑥

خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ | (اس وقت) سہمی ہوئی ہوں گی آنکھیں ان کی، نکلیں گے وہ

مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ | اپنی قبروں سے اس طرح جیسے کہ وہ ہوں

جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ⑦ | منتشر ٹڈیاں ⑦

وقف لازم

مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ
دوڑے جا رہے ہوں گے وہ سب پکارنے والے کی طرف۔

يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿۸﴾
کہیں گے کافر یہ دن تو بڑا کٹھن ہے ﴿۸﴾

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ
جھٹلا چکی ہے ان سے پہلے قومِ نوحؑ

فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا
سو جھٹلایا انہوں نے ہمارے بندے کو اور کہا:

مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ﴿۹﴾
یہ تو دیوانہ ہے۔ اور اسے جھڑک دیا گیا ﴿۹﴾

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ
آخر کار اس نے پکارا اپنے رب کو کہ میں

مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿۱۰﴾
مغلوب ہو چکا ہوں سو اب تو انتقام لے (ان سے) ﴿۱۰﴾

فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ
سو کھول دیے ہم نے آسمان کے دہانے

بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿۱۱﴾
موسلا دھار بارش کے لیے ﴿۱۱﴾

وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ
اور جاری کر دیے زمین سے چشمے سو آ ملا پانی (ہر طرف سے)

عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿۱۲﴾
پورا کرنے کے لیے اس کام کو جو مقدر ہو چکا تھا ﴿۱۲﴾

وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ
اور سوار کرا دیا ہم نے نوحؑ کو اس (کشتی) پر جو

اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿۱۳﴾
تختوں اور کیلوں والی تھی ﴿۱۳﴾

تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا ۚ جَزَآءً
جو چل رہی تھی ہماری نگرانی میں۔ یہ بدلہ تھا

لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿۱۴﴾
اس شخص کی خاطر جس کی ناقدری کی گئی تھی ﴿۱۴﴾

وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً
اور بے شک رہنے دیا ہے ہم نے اس کشتی کو بطورِ نشانی

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾
تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿۱۵﴾

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۱۶﴾
سو دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب اور کیسی تھیں میری تنبیہات؟ ﴿۱۶﴾

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ
اور بلاشبہ آسان بنا دیا ہے ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لیے

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾
كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ
عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿١٨﴾
إِنَّآ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا
فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾
تَنْزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ
أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٢١﴾
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ
فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾
فَقَالُوْٓا أَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا
نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ إِنَّآ إِذًا
لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٢٤﴾
ءَأُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا
بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ﴿٢٥﴾
سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ
الْكَذَّابُ الْأَشِرُ ﴿٢٦﴾
إِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ

سو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿١٧﴾
جھٹلایا تھا عاد نے سو (دیکھ لو) کیسا تھا
میرا عذاب اور (کیسی تھیں) میری تنبیہات؟ ﴿١٨﴾
بلاشبہ ہم نے بھیج دی ان پر سخت طوفانی ہوا
ایک ایسے منحوس دن میں جس کی نحوست نہ ختم ہونے والی تھی ﴿١٩﴾
جو اٹھا اٹھا کر پھینک رہی تھی لوگوں کو اس طرح گویا کہ وہ
کھجور کے تنے ہیں جڑ سے اکھڑے ہوئے ﴿٢٠﴾
سو دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب اور کیسی تھیں میری تنبیہات؟ ﴿٢١﴾
اور بلاشبہ آسان بنا دیا ہے ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے
سو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿٢٢﴾
جھٹلایا تھا ثمود نے تنبیہات کو ﴿٢٣﴾
سو کہا تھا انہوں نے کیا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے ایک ہے
اس کی پیروی کریں ہم؟ تو یقیناً اس کے معنیٰ یہ ہوں گے کہ ہم
بہک گئے ہیں اور ہماری مت ماری گئی ہے ﴿٢٤﴾
کیا نازل کی گئی ہے صرف اسی پر وحی ہم میں سے،
نہیں بلکہ وہ ہے پرلے درجے کا جھوٹا اور شیخی باز ﴿٢٥﴾
عنقریب معلوم ہو جائے گا انہیں کل کہ کون ہے
پرلے درجے کا جھوٹا اور شیخی باز ﴿٢٦﴾
بلاشبہ ہم بھیج رہے ہیں اونٹنی کو آزمائش بنا کر ان کے لیے

فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿۲۷﴾

سو انتظار کرو اور صبر کرو ﴿۲۷﴾

وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْۚ

اور خبردار کردو انہیں کہ پانی کی تقسیم ہوگی ان کے اور اونٹنی کے درمیان

كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿۲۸﴾

ہر ایک کو اپنی باری پر حاضر ہونا ہوگا ﴿۲۸﴾

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ

آخرکار انہوں نے پکارا اپنے ساتھی کو

فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾

اور اس نے اس کام کا بیڑا اٹھایا اور اس کی کونچیں کاٹ دیں ﴿۲۹﴾

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿۳۰﴾

سو دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب اور کیسی تھیں میری تنبیہات ﴿۳۰﴾

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً

ہم نے بھیجا ان پر ایک زبردست دھماکہ

فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾

سو ہو کر رہ گئے وہ کچلی ہوئی باڑھ کے چورے کی مانند ﴿۳۱﴾

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

اور بلاشبہ آسان بنا دیا ہے ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾

تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿۳۲﴾

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۢ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾

جھٹلایا قوم لوطؑ نے تنبیہات کو ﴿۳۳﴾

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا

ہم نے بھیج دی ان پر پتھراؤ کرنے والی ہوا

اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍؕ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿۳۴﴾

سوائے آلِ لوطؑ کے۔ نجات دی ہم نے انہیں رات کے پچھلے پہر ﴿۳۴﴾

نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَاؕ كَذٰلِكَ نَجْزِىْ

اپنے فضلِ خاص سے۔ اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم

مَنْ شَكَرَ ﴿۳۵﴾

ہر اس شخص کو جو شکر گزاری کا رویہ اختیار کرتا ہے ﴿۳۵﴾

وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا

اور یقیناً ڈرایا تھا انہیں لوطؑ نے ہماری پکڑ سے

فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾

لیکن انہوں نے شک کیا ہماری تنبیہات میں ﴿۳۶﴾

وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ

اور بلاشبہ انہوں نے روکنے کی کوشش کی لوطؑ کو

عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ

اپنے مہمانوں (کی حفاظت) سے تو ہم نے ان کو اندھا کر دیا

فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾	سو چکھو مزا میرے عذاب کا اور میری تنبیہات کا ﴿٣٧﴾
وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً	اور یقیناً آ لیا ان کو صبح تڑکے ہی
عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾	ایک ایسے عذاب نے جو نہ ٹلنے والا تھا ﴿٣٨﴾
فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾	سو چکھو مزا میرے عذاب کا اور میری تنبیہات کا ﴿٣٩﴾
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ	اور یقیناً آسان بنا دیا ہے ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے
فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾ ع	تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿٤٠﴾
وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿٤١﴾	اور بے شک آئی تھیں آلِ فرعون کے پاس بھی بہت سی تنبیہات ﴿٤١﴾
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا	جھٹلا دیا انہوں نے ہماری ساری نشانیوں کو
فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾	سو پکڑ لیا ہم نے انہیں جیسے پکڑتا ہے کوئی زبردست قوت والا ﴿٤٢﴾
اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ	کیا تم میں جو کافر ہیں وہ بہتر ہیں ان سے جن کا ذکر کیا گیا ہے
اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾	یا تمہارے لیے معافی لکھی ہوئی ہے آسمانی کتابوں میں؟ ﴿٤٣﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ	یا یہ کہتے ہیں کہ ہم
جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾	ایک مضبوط جتھا ہیں خود اپنا بچاؤ کر لیں گے؟ ﴿٤٤﴾
سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ	عنقریب شکست دے دی جائے گی جتھے کو
وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾	اور بھاگ جائیں گے وہ پھیر کر پیٹھ ﴿٤٥﴾
بَلِ السَّاعَةُ	بلکہ قیامت کی گھڑی ہی
مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ	ان سے نمٹنے کا اصل وقت مقرر ہے اور وہ گھڑی ہوگی
اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿٤٦﴾	بڑی آفت اور تلخ تر ﴿٤٦﴾
اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ	یقیناً یہ مجرم لوگ

فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ۝٤٧ | بھک گئے ہیں اور ان کی مت ماری گئی ہے ۝٤٧
يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ | جس دن یہ گھسیٹے جائیں گے
فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ | آگ میں اپنے منہ کے بل۔
ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ۝٤٨ | (اور ان سے کہا جائے گا) چکھو مزا جہنم کی لپیٹ کا ۝٤٨
اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ | بے شک ہم نے ہر چیز پیدا کی ہے
بِقَدَرٍ ۝٤٩ | ایک تقدیر کے مطابق ۝٤٩
وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ | اور نہیں ہوتا ہے ہمارا حکم مگر یکدم
كَلَمْحٍۭ بِالْبَصَرِ ۝٥٠ | جیسے پلک جھپکتی ہے ۝٥٠
وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ | اور بلاشبہ ہم ہلاک کرچکے ہیں
اَشْيَاعَكُمْ | تم جیسے بہت سے گروہوں کو،
فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝٥١ | سو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ۝٥١
وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ | اور ہر عمل جو انہوں نے کیا تھا
فِي الزُّبُرِ ۝٥٢ | درج ہے اعمال ناموں میں ۝٥٢
وَكُلُّ صَغِيْرٍ | اور ہر چھوٹی بات
وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ۝٥٣ | اور بڑی چیز لکھی ہوئی ہے ۝٥٣
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ | یقیناً متقی لوگ
فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ۝٥٤ | ہوں گے باغوں میں اور نہروں میں ۝٥٤
فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ | سچی عزت کی جگہ قریب بادشاہ کے
مُّقْتَدِرٍ ۝٥٥ | جو بڑا صاحبِ اقتدار ہے ۝٥٥

وقف لازم

آيَاتُهَا ٧٨ (٥٥) سُورَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ (٩٧) رُكُوعَاتُهَا ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلرَّحْمٰنُ ﴿١﴾
اللہ نے جو رحمٰن ہے ﴿١﴾

عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿٢﴾
سکھایا اسی نے قرآن ﴿٢﴾

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿٣﴾
پیدا فرمایا اسی نے انسان کو ﴿٣﴾

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿٤﴾
اور سکھایا اسے بولنا ﴿٤﴾

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾
سورج اور چاند پابند ہیں ایک حساب کے ﴿٥﴾

وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿٦﴾
اور جھاڑیاں اور درخت اسی کو سجدہ کر رہے ہیں ﴿٦﴾

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿٧﴾
اور آسمان کو بلند کیا اللہ نے اور قائم کر دیا نظامِ توازن ﴿٧﴾

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿٨﴾
تاکہ نہ خلل ڈالو تم بھی عدل و توازن میں ﴿٨﴾

وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ
اور ٹھیک ٹھیک تولو انصاف کے ساتھ

وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿٩﴾
اور نہ گھاٹا دو تولتے وقت ﴿٩﴾

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿١٠﴾
اور زمین کو بنایا ہے اس نے مخلوقات کے لیے ﴿١٠﴾

فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ
اس میں لذیذ پھل ہیں اور کھجور کے درخت ہیں

ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿١١﴾
جن کے پھل غلافوں میں لپٹے ہوئے ہیں ﴿١١﴾

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾
اور طرح طرح کے غلے جن میں بھوسا بھی ہوتا ہے اور دانہ بھی ﴿١٢﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٣﴾
پس اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس)؟ ﴿١٣﴾

خَلَقَ الْاِنْسَانَ
پیدا فرمایا اس نے انسان کو

مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾
ٹھیکری جیسے سوکھے سڑے گارے سے ﴿۱۴﴾

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾
اور پیدا کیا اس نے جنوں کو آگ کے شعلے سے ﴿۱۵﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾
پس اپنے رب کے کن کن عجائبِ قدرت کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس)؟ ﴿۱۶﴾

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾
جو رب ہے دونوں مشرقوں کا اور رب ہے دونوں مغربوں کا ﴿۱۷﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾
سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس)؟ ﴿۱۸﴾

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾
رواں کیے اس نے دو دریا آپس میں ٹکراتے ہوئے ﴿۱۹﴾

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾
حائل ہے ان کے درمیان ایک پردہ کہ وہ تجاوز نہیں کرتے اپنی حد سے ﴿۲۰﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾
پس اپنے رب کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس)؟ ﴿۲۱﴾

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾
نکلتے ہیں ان دونوں میں سے موتی اور مونگے ﴿۲۲﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾
پس اپنے رب کی قدرت کے کن کن کمالات کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس)؟ ﴿۲۳﴾

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ
اور اسی کے ہیں یہ جہاز جو اونچے اٹھے ہوئے ہیں

فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾
سمندر میں پہاڑوں کی مانند ﴿۲۴﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾
پس اپنے رب کے کن کن احسانات کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس)؟ ﴿۲۵﴾

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾
ہر چیز جو زمین پر ہے فنا ہو جانے والی ہے ﴿۲۶﴾

وَّ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ
اور باقی رہے گی ذات تیرے رب کی

ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾
جو عظمت و انعام والا ہے ﴿۲۷﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾
پس اپنے رب کے کن کن کمالات کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس)؟ ﴿۲۸﴾

يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
مانگ رہے ہیں اسی سے (اپنی حاجتیں) وہ جو ہیں آسمانوں میں

وَ الْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۚ﴿۲۹﴾	اور زمین میں ۔ ہر آن ہے وہ نئی شان میں ﴿۲۹﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	پس اپنے رب کی کن کن صفاتِ حمیدہ کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾	جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۳۰﴾
سَنَفْرُغُ لَكُمْ	عنقریب فارغ ہوئے جاتے ہیں ہم تمہارے (احتساب) کے لیے
اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۚ﴿۳۱﴾	اے زمین کے دو بوجھو (گروہِ جن وانس) ﴿۳۱﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	پس اپنے رب کے کن کن احسانات کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾	جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۳۲﴾
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ	اے گروہِ جن وانس اگر تم کر سکتے ہو
اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	یہ کہ نکل بھاگو آسمانوں اور زمین کی سرحدوں سے
فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ	تو بھاگ دیکھو ۔ نہیں بھاگ سکتے تم
اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ﴿۳۳﴾	اس کے لیے بڑا زور چاہیے ﴿۳۳﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾	جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۳۴﴾
يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ	چھوڑا جائے گا تم پر شعلہ آگ کا
نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ﴿۳۵﴾	اور دھواں پھر تم اس کا مقابلہ نہ کر سکو گے ﴿۳۵﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾	انکار کرو گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۳۶﴾
فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ	پھر جب پھٹ جائے گا آسمان تو ہو جائے گا وہ
وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ﴿۳۷﴾	سرخ، لال چمڑے کی طرح ﴿۳۷﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾	سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ﴿۳۸﴾
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾	پھر اس دن نہیں پوچھا جائے گا اس کے اپنے گناہوں کے بارے میں کسی جن وانس سے ﴿۳۹﴾
فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾	سو اپنے رب کے کن کن احسانات کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ﴿۴۰﴾
يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾	پہچان لیے جائیں گے مجرم اپنے چہروں سے اور پکڑ کر گھسیٹا جائے گا انہیں پیشانی کے بالوں سے اور پاؤں سے ﴿۴۱﴾
فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾	سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ﴿۴۲﴾
هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾	(اس وقت کہا جائے گا) یہ ہے وہ جہنم، جھٹلایا کرتے تھے جسے مجرم ﴿۴۳﴾
يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾	چکر لگاتے رہیں گے وہ آگ اور کھولتے پانی کے درمیان ﴿۴۴﴾
فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾	سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ﴿۴۵﴾
وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾	اس کے برعکس اس شخص کے لیے جو ڈرتا رہا اپنے رب کے حضور پیش ہونے سے، دو دو جنتیں ہیں ﴿۴۶﴾
فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾	سو اپنے رب کے کن کن انعامات کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ﴿۴۷﴾
ذَوَاتَاۤ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾	بھرپور ہری بھری ڈالیوں والی ﴿۴۸﴾

نصف لازم

ربع

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٤٩
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ۝٤٩

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ۝٥٠
ان دونوں جنتوں میں دو دو چشمے رواں ہیں ۝٥٠

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٥١
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ۝٥١

فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ۝٥٢
ہیں دونوں جنتوں میں ہر قسم کے لذیذ پھلوں کی دو دو قسمیں ۝٥٢

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٥٣
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ۝٥٣

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰي فُرُشٍۢ بَطَاۗىِٕنُهَا
مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۭ وَجَنَا
الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝٥٤
بیٹھے ہوں گے تکیے لگا کر ایسے فرشوں پر جن کے استر
دبیز ریشم کے ہوں گے اور پھل
دونوں جنتوں کے جھکے پڑ رہے ہوں گے ۝٥٤

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٥٥
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ۝٥٥

فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ
لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ
وَلَا جَاۗنٌّ ۝٥٦
ہوں گی ان نعمتوں کے درمیان شرمیلی نگاہوں والیاں
کہ نہ چھوا ہوگا انہیں کسی انسان نے ان سے پہلے
اور نہ کسی جن نے ۝٥٦

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٥٧
سو اپنے رب کے کن کن انعامات کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ۝٥٧

كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۝٥٨
خوبصورت ایسی گویا کہ وہ یاقوت اور مرجان ہیں ۝٥٨

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٥٩
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ۝٥٩

هَلْ جَزَاۗءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝٦٠
نہیں ہے اعلیٰ درجہ کی نیکی کا بدلہ مگر اعلیٰ درجے کی جزا ۝٦٠

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٦١
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ۝٦١

وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ۝٦٢
اور ان دو جنتوں کے علاوہ دو جنتیں اور ہیں ۝٦٢

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٦٣
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ۝٦٣

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ گھنی سرسبز و شاداب جنتیں ﴿۶۴﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس؟) ﴿۶۵﴾

فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ ان دونوں میں بھی چشمے ہوں گے ابلتے ہوئے ﴿۶۶﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس؟) ﴿۶۷﴾

فِیْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ ان جنتوں میں ہوں گے لذیذ پھل اور کھجوریں اور انار ﴿۶۸﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس؟) ﴿۶۹﴾

فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ ان نعمتوں کے درمیان ہوں گی خوب سیرت اور خوبصورت عورتیں ﴿۷۰﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس؟) ﴿۷۱﴾

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ﴿۷۲﴾ حوریں ٹھہرائی ہوئی خیموں میں ﴿۷۲﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس؟) ﴿۷۳﴾

لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ نہیں چھوا ہوگا انہیں کسی انسان نے ان سے پہلے اور نہ کسی جن نے ﴿۷۴﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس؟) ﴿۷۵﴾

مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے سبز قالینوں پر جو نادر اور خوبصورت ہوں گے ﴿۷۶﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس؟) ﴿۷۷﴾

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾ بہت برکت والا ہے نام تیرے رب کا جو عظمت اور انعام والا ہے ﴿۷۸﴾

اٰيَاتُهَا ۹۶ (۵۶) سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (۴۶) رُكُوْعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ ①	جب پیش آجائے گا وہ ہونے والا واقعہ ①
لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ ②	تو نہ ہوگا اس کے وقوع کو کوئی جھٹلانے والا ②
خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۙ ③	(ہوگا یہ) تہہ وبالا کردینے والا ③
اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۙ ④	جب ہلاڈالی جائے گی زمین یکبارگی ④
وَّ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ ⑤	اور ریزہ ریزہ کردیئے جائیں گے پہاڑ پوری طرح ⑤
فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ ⑥	تو ہوجائیں گے وہ مانندِ غبار بکھرے ہوئے ⑥
وَّ كُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ؕ ⑦	اور ہوگے تم گروہ تین قسم کے ⑦
فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ	سو دائیں بازو والے،
مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ؕ ⑧	کیا کہنا دائیں بازو والوں (کی خوش نصیبی) کا! ⑧
وَ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ	اور بائیں بازو والے
مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ؕ ⑨	کیا ٹھکانا بائیں بازو والوں (کی بدنصیبی) کا! ⑨
وَ السّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۚۙ ⑩	اور سبقت لے جانے والے تو ہیں ہی سبقت لے جانے والے ⑩
اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ ⑪	یہ تو ہیں ہی مقرب لوگ ⑪
فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ⑫	جو رہیں گے نعمت بھری جنتوں میں ⑫
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ ⑬	بہت ہوں گے پہلوں میں سے ⑬

وقف لازم

وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ﴿١٤﴾
اور کم ہوں گے پچھلوں میں سے ﴿١٤﴾

عَلَىٰ سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ﴿١٥﴾
(یہ سب) آراستہ پیراستہ مسندوں پر ﴿١٥﴾

مُّتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ ﴿١٦﴾
تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے آمنے سامنے ﴿١٦﴾

يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ﴿١٧﴾
لیے پھریں گے ان کے اردگرد ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے ﴿١٧﴾

بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ ۙ وَكَأْسٍ
ساغر، صراحی اور جام

مِّن مَّعِينٍ ﴿١٨﴾
نتھری ہوئی شراب کے ﴿١٨﴾

لَّا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا
ایسی کہ نہ سر چکرائے اسے پی کر

وَلَا يُنزِفُونَ ﴿١٩﴾
اور نہ عقل میں فتور آئے ﴿١٩﴾

وَفَاكِهَةٍ
اور (پیش کریں گے) لذیذ پھل

مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ﴿٢٠﴾
تاکہ اس میں سے جسے چاہیں پسند کرلیں ﴿٢٠﴾

وَلَحْمِ طَيْرٍ
اور (پیش کریں گے) گوشت پرندوں کا

مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢١﴾
تاکہ لے لیں اپنی رغبت کے مطابق ﴿٢١﴾

وَحُورٌ عِينٌ ﴿٢٢﴾
اور حوریں ہوں گی خوبصورت آنکھوں والی ﴿٢٢﴾

كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ﴿٢٣﴾
ایسی حسین جیسے موتی جنہیں چھپا کر رکھا گیا ہو ﴿٢٣﴾

جَزَاءً
(یہ سب کچھ ملے گا انہیں) جزا کے طور پر

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾
ان اعمال کی جو وہ کرتے رہے ﴿٢٤﴾

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا
نہیں سنیں گے وہ وہاں کوئی بے ہودہ کلام

وَلَا تَأْثِيمًا ﴿٢٥﴾
اور نہ گناہ کی بات ﴿٢٥﴾

إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ﴿٢٦﴾
سوائے ایک بول کے سلام ہو تم پر، سلام ہو تم پر ﴿٢٦﴾

وَ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ	اور دائیں بازو والے،
مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿۲۷﴾	کیا کہنا دائیں بازو والوں کی خوش نصیبی کا! ﴿۲۷﴾
فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾	(وہ ہوں گے ایسے باغات میں) جن میں بیریاں ہوں گی بے خار ﴿۲۸﴾
وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾	اور کیلے تہ بہ تہ ﴿۲۹﴾
وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾	اور چھاؤں دور تک پھیلی ہوئی ﴿۳۰﴾
وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾	اور پانی ہر دم رواں ﴿۳۱﴾
وَّ فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾	اور طرح طرح کے لذیذ پھل بکثرت ﴿۳۲﴾
لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾	کبھی ختم نہ ہونے والے اور بے روک ٹوک ﴿۳۳﴾
وَّ فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾	اور نشست گاہیں اونچی اونچی ﴿۳۴﴾
اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾	ہم پیدا کریں گے ان بیویوں کو نئے سرے سے ﴿۳۵﴾
فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾	اور بنا دیں گے انہیں کنواریاں ﴿۳۶﴾
عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾	شوہروں کی عاشق زار اور عمر میں ہم سن ﴿۳۷﴾
لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾ ع	(یہ سب کچھ) ہوگا دائیں بازو والوں کے لیے ﴿۳۸﴾
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾	وہ بہت ہوں گے اگلوں میں سے ﴿۳۹﴾
وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾	اور بہت ہوں گے پچھلوں میں سے ﴿۴۰﴾
وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾	اور بائیں بازو والے، بائیں بازو والوں (کی بدنصیبی) کا کیا ٹھکانا! ﴿۴۱﴾
فِيْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِيْمٍ ﴿۴۲﴾	وہ ہوں گے لو کی لپٹ میں اور کھولتے ہوئے پانی میں ﴿۴۲﴾
وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾	اور سایے میں، سخت کالے دھوئیں کے ﴿۴۳﴾
لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾	جو نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ آرام دہ ﴿۴۴﴾

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿٤٥﴾	یقیناً یہ لوگ تھے اس سے پہلے عوش حالی میں مگن ﴿۴۵﴾
وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾	اور اصرار کیا کرتے تھے بڑے بڑے گناہوں پر ﴿۴۶﴾
وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا	اور کہا کرتے تھے کہ جب ہم مر جائیں گے
وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا	اور ہو جائیں گے مٹی اور ہڈیاں تو کیا یقیناً ہم
لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٤٧﴾	پھر اٹھا کھڑے کیے جائیں گے؟ ﴿۴۷﴾
اَوَ اٰبَآؤُنَا	اور کیا ہمارے باپ دادا بھی (اٹھائے جائیں گے)
الْاَوَّلُوْنَ ﴿٤٨﴾	جو پہلے گزر چکے ہیں؟ ﴿۴۸﴾
قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٩﴾	کہیے بلاشبہ پہلے بھی اور پچھلے بھی ﴿۴۹﴾
لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ	سب ضرور جمع کیے جانے والے ہیں
اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٥٠﴾	ایک معین دن کے وقتِ مقرر پر ﴿۵۰﴾
ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿٥١﴾	پھر یقیناً تم اے گمراہو اور جھٹلانے والو! ﴿۵۱﴾
لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ	ضرور کھاؤ گے تم ایک درخت میں سے
مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿٥٢﴾	جو از قسمِ "زقوم" ہوگا ﴿۵۲﴾
فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٥٣﴾	سو بھرو گے اسی سے اپنے پیٹ ﴿۵۳﴾
فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿٥٤﴾	پھر پیو گے اوپر سے کھولتا ہوا پانی ﴿۵۴﴾
فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾	سو پیو گے جیسے پیتے ہیں پیاس کے مارے ہوئے اونٹ ﴿۵۵﴾
هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾	یہ ہوگی بائیں بازو والوں کی ضیافت روزِ جزا ﴿۵۶﴾
نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾	ہم ہی نے پیدا کیا ہے تمہیں پھر کیوں نہیں یقین کرتے تم؟ ﴿۵۷﴾
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾	کیا کبھی غور کیا تم نے کہ یہ جو نطفہ ڈالتے ہو تم؟ ﴿۵۸﴾

ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾	کیا تم پیدا کرتے ہو بچہ یا ہم ہیں پیدا کرنے والے؟ ﴿۵۹﴾
نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ	ہم مقدر کر چکے ہیں تمہارے درمیان موت
وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾	اور نہیں ہیں ہم عاجز ﴿۶۰﴾
عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ	اس بات سے کہ بدل دیں ہم تمہارے وجود ہی کو
وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾	اور پیدا کر دیں تمہیں ایسی شکل وصورت میں جس کو تم جانتے ہی نہیں ﴿۶۱﴾
وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى	اور یقیناً تم جانتے ہو پہلی پیدائش کو
فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾	تو تم کیوں نہیں سبق لیتے؟ ﴿۶۲﴾
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾	کیا کبھی سوچا تم نے کہ یہ جو تم بیج بوتے ہو ﴿۶۳﴾
ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ	کیا تم اگاتے ہو اس سے کھیتی یا
نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾	ہم ہیں اگانے والے؟ ﴿۶۴﴾
لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا	اگر ہم چاہیں تو بنا کر رکھ دیں اسے بھس
فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾	اور رہ جاؤ تم باتیں بناتے ﴿۶۵﴾
اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾	کہ ہم پر تو چٹی پڑ گئی ہے ﴿۶۶﴾
بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾	بلکہ ہمارے نصیب ہی پھوٹے ہوئے ہیں ﴿۶۷﴾
اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾	کیا کبھی سوچا تم نے کہ یہ پانی جو تم پیتے ہو؟ ﴿۶۸﴾
ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ	کیا تم نازل کرتے ہو اسے بادل سے
اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾	یا ہم ہیں نازل کرنے والے؟ ﴿۶۹﴾
لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا	اگر ہم چاہیں تو بنا کر رکھ دیں اسے سخت کھاری
فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾	پھر کیوں نہیں تم شکر گزار ہوتے؟ ﴿۷۰﴾

اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾	کیا تم نے کبھی غور کیا کہ یہ آگ جو تم سلگاتے ہو؟ ﴿۷۱﴾
ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ	کیا تم نے پیدا کیا ہے اس کا درخت
اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ﴿۷۲﴾	یا ہم ہیں ان کے پیدا کرنے والے؟ ﴿۷۲﴾
نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً	ہم نے بنایا ہے آگ کو یاددہانی کا ذریعہ
وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿۷۳﴾	اور رکھے ہیں اس میں فائدے تمام حاجتمندوں کے لیے ﴿۷۳﴾
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾	پس اے نبیؐ تسبیح کرو اپنے ربِّ عظیم کے نام کی ﴿۷۴﴾
فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾	پس نہیں، قسم کھاتا ہوں میں ستاروں کی گزرگاہوں کی ﴿۷۵﴾
وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ	اور بلاشبہ یہ ایک قسم ہے،
لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿۷۶﴾	اگر تم سمجھو تو۔ بہت بڑی قسم ﴿۷۶﴾
اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۷﴾	واقعہ یہ ہے کہ یہ قرآن ہے بلند پایہ ﴿۷۷﴾
فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾	جو (ثبت ہے) ایک محفوظ کتاب میں ﴿۷۸﴾
لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾	نہیں چھوتے اسے مگر وہ جو پاک صاف ہیں ﴿۷۹﴾
تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾	نازل کردہ ہے ربُّ العالمین کی طرف سے ﴿۸۰﴾
اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ	کیا پھر اس کلام کے ساتھ
اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾	تم بے پروائی برتتے ہو؟ ﴿۸۱﴾
وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ	اور رکھا ہے تم نے اپنا حصہ (اللہ کی اس نعمت میں)
اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾	یہ کہ تم جھٹلاتے ہو اسے ﴿۸۲﴾
فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾	سو کیوں نہیں جب پہنچ جاتی ہے (جان) حلق تک ﴿۸۳﴾
وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾	اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو ﴿۸۴﴾

رکوع ۱۵

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ
اور ہم زیادہ قریب ہوتے ہیں اس کے تمہاری نسبت

وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾
لیکن تم کو نظر نہیں آتے ﴿٨٥﴾

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾
سو اگر نہیں ہو تم کسی کے محکوم ﴿٨٦﴾

تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ
تو کیوں نہیں لوٹا لیتے اس کی رُوح کو، اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾
ہو تم سچے؟ ﴿٨٧﴾

فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾
سو اگر ہوتا ہے مرنے والا مقربین میں سے ﴿٨٨﴾

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ
تو (اس کے لیے) راحت ہے اور عمدہ رزق ہے

وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾
اور نعمت بھری جنت ہے ﴿٨٩﴾

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ
پھر اگر ہے وہ

مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾
اصحاب الیمین میں سے ﴿٩٠﴾

فَسَلٰمٌ لَّكَ
تو اس کا استقبال ہوگا "سلام ہو تم پر

مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾
تم اصحاب الیمین میں سے ہو" ﴿٩١﴾

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ
اور اگر ہوگا وہ

مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾
جھٹلانے والے گمراہ لوگوں میں سے ﴿٩٢﴾

فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾
تو اس کی تواضع کے لیے ہوگا کھولتا ہوا پانی ﴿٩٣﴾

وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾
اور جھونکا جانا جہنم میں ﴿٩٤﴾

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ
بلاشبہ یہی ہے

حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾
قطعی حق ﴿٩٥﴾

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾
پس اے نبی تسبیح کرو اپنے ربِ عظیم کے نام کی ﴿٩٦﴾

اٰيَاتُهَا ۲۹ (۵۷) سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ (۹۴) رُكُوْعَاتُهَا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	تسبیح کی ہے اللہ کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں ہے
وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۞ ۱	اور زمین میں ہے۔ اور وہی ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ۞ ۱
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	اسی کی ہے سلطنت آسمانوں میں اور زمین میں،
يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ	زندگی بخشتا ہے اور موت دیتا ہے
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۞ ۲	اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ۞ ۲
هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ	وہی اول بھی ہے اور آخر بھی اور ظاہر بھی ہے
وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۞ ۳	اور باطن بھی اور وہ ہر چیز کا پورا علم رکھتا ہے ۞ ۳
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	وہی ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں کو اور زمین کو
فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ	چھ دنوں میں پھر جلوہ فرما ہوا عرش پر۔
يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ	وہ جانتا ہے اسے بھی جو داخل ہوتا ہے زمین میں
وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ	اور جو نکلتا ہے اس سے اور جو نازل ہوتا ہے
مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ	آسمان سے اور جو چڑھتا ہے اس میں۔
وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۭ	اور وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے جہاں بھی ہو تم۔
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۞ ۴	اور اللہ ان اعمال کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے ۞ ۴
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ	اسی کی ہے سلطنت آسمانوں میں اور زمین میں۔

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۵﴾	اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں تمام معاملات (فیصلے کے لیے) ﴿۵﴾
يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ	وہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں
وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ؕ	اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں۔
وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۶﴾	اور وہ پوری طرح جانتا ہے دلوں میں چھپے ہوئے رازوں کو ﴿۶﴾
اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا	ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور خرچ کرو
مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ	اس (مال) میں سے جس میں بنایا ہے اس نے تم کو (اپنا) نائب۔
فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا	پس وہ لوگ جو ایمان لائے تم میں سے اور خرچ کیا،
لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۷﴾	اُن کے لیے ہے بڑا اجر ﴿۷﴾
وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ	اور کیا ہوگیا ہے تمہیں کہ نہیں ایمان لاتے ہو تم اللہ پر۔
وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ	جبکہ رسول دعوت دے رہا ہے تمہیں کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر
وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ	اور وہ لے چکا ہے تم سے پختہ عہد بھی،
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸﴾	اگر ہو تم ایمان والے ﴿۸﴾
هُوَ الَّذِىْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ	وہی تو ہے جو نازل فرما رہا ہے اپنے بندے پر
اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ	صاف اور واضح آیات تاکہ نکال لائے تمہیں تاریکیوں سے
اِلَى النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ	روشنی میں اور بلاشبہ اللہ تم پر
لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹﴾	نہایت ہی شفیق اور مہربان ہے ﴿۹﴾
وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا	اور کیا ہوگیا ہے تمہیں کہ تم نہیں خرچ کرتے
فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ	اللہ کی راہ میں جبکہ اللہ ہی کے لیے ہے میراث
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِىْ مِنْكُمْ	آسمانوں اور زمین کی۔ نہیں برابر ہوسکتے تم میں سے

مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ
اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِیْنَ
اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ قٰتَلُوْا ؕ
وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰی ؕ
وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ۝١٠
مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا
فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِیْمٌ ۝١١
یَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ
یَسْعٰی نُوْرُهُمْ بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ
وَبِاَیْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ
الْیَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝١٢
یَوْمَ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ
لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ
مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِیْلَ ارْجِعُوْا
وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ
بَیْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ
بَاطِنُهٗ فِیْهِ الرَّحْمَةُ
وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۝١٣

وہ لوگ جنہوں نے خرچ کیا فتح مکہ سے پہلے اور جہاد کیا۔
یہ لوگ بڑے ہیں درجے کے اعتبار سے ان سے جنہوں نے
خرچ کیا فتح کے بعد اور جہاد کیا۔
اگرچہ سب سے وعدہ کر رکھا ہے اللہ نے بھلائی کا۔
اور اللہ ان اعمال سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ۝١٠
کون ہے جو قرض دے اللہ کو "قرضِ حسنہ"
تاکہ وہ بڑھا کر واپس دے اسے اور اس کے لیے ہے بہترین اجر ۝١١
اس دن جب تم دیکھو گے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو
کہ دوڑ رہا ہوگا ان کا نور ان کے آگے آگے
اور ان کی دائیں جانب (ان سے کہا جائے گا) "بشارت ہے تمہارے لیے
آج ایسی جنتوں کی جن کے نیچے بہہ رہی ہوں گی نہریں،
ہمیشہ رہیں گے وہ ان میں۔ یہی ہے بڑی کامیابی ۝١٢
اس دن کہیں گے منافق مرد اور منافق عورتیں
اہلِ ایمان سے کہ ذرا ہمارا بھی خیال رکھو تاکہ ہم روشنی حاصل کریں
تمہارے نور سے۔ ان سے کہا جائے گا لوٹ جاؤ
پیچھے کی طرف اور تلاش کرو روشنی۔ پھر حائل کر دی جائے گی
ان کے درمیان ایک دیوار جس میں ایک دروازہ ہوگا،
اس کے اندر کی طرف ہوگی رحمت
اور باہر کی طرف ہوگا عذاب ۝١٣

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ
قَالُوْا بَلٰى وَ لٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ
اَنْفُسَكُمْ وَ تَرَبَّصْتُمْ وَ ارْتَبْتُمْ
وَ غَرَّتْكُمُ الْاَمَانِیُّ حَتّٰى جَآءَ
اَمْرُ اللّٰهِ وَ غَرَّكُمْ
بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾
فَالْیَوْمَ لَا یُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْیَةٌ
وَّ لَا مِنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ
مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِیَ مَوْلٰىكُمْ ؕ
وَ بِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۱۵﴾
اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ
اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ
لِذِكْرِ اللّٰهِ وَ مَا نَزَلَ
مِنَ الْحَقِّ ۙ وَ لَا یَكُوْنُوْا
كَالَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَیْهِمُ الْاَمَدُ
فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ
وَ كَثِیْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾
اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ یُحْیِ

پکار پکار کر کہیں گے وہ مومنوں سے کیا نہ تھے ہم بھی تمہارے ساتھ۔
مومن کہیں گے ہاں مگر تم نے خود فتنے میں ڈالا
اپنے آپ کو اور موقع پرستی اور شک میں پڑے رہے
اور فریب دیتی رہیں تم کو تمنائیں یہاں تک کہ آ گیا
اللہ کا فیصلہ اور (آخر وقت تک) دھوکے میں مبتلا رکھا تم کو
اللہ کے بارے میں دھوکے باز (شیطان) نے ﴿۱۴﴾
سو آج نہ قبول کیا جائے گا تم سے فدیہ
اور نہ ان لوگوں سے جنہوں نے کھلا انکار کیا تھا۔
تمہارا ٹھکانا جہنم ہے، وہی خبر گیری کرنے والی ہے تمہاری۔
اور یہ بدترین انجام ہے ﴿۱۵﴾
کیا نہیں آیا ابھی وقت ان لوگوں کے لیے جو
ایمان لا چکے ہیں اس بات کا کہ پگھلیں ان کے دل
اللہ کے ذکر سے (اور جھکیں آگے) اس کے جو نازل ہوا ہے
حق (اللہ کی طرف سے) اور نہ ہو جائیں وہ
ان لوگوں کی طرح جنہیں دی گئی تھی کتاب
پہلے پھر لمبی گزر گئی ان پر مدت
تو سخت ہو گئے ان کے دل۔
اس کا نتیجہ یہ ہے کہ اکثر ان میں فاسق ہیں ﴿۱۶﴾
خوب جان لو کہ یہ اللہ ہی ہے جو زندہ کرتا ہے

عربی	اردو
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ	زمین کو اس کے مر جانے کے بعد۔
قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ	بے شک کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ہم نے تمہارے لیے
الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾	اپنی آیات، تاکہ تم عقل سے کام لو ﴿۱۷﴾
اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ	یقیناً صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں
وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا	اور وہ جنھوں نے قرض دیا ہے اللہ کو "قرضِ حسنہ"
يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾	بڑھا چڑھا کر دیا جائے گا ان کو اور ان کے لیے ہے بہترین اجر ﴿۱۸﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖۤ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس کے رسولوں پر
اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖۗ وَالشُّهَدَآءُ	وہی ہیں صدیق اور شہید
عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ	اپنے رب کے نزدیک۔ ان کے لیے ہے ان کا اجر
وَنُوْرُهُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا	اور ان کا نور۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور جھٹلایا
بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾	ہماری آیات کو، یہ لوگ دوزخی ہیں ﴿۱۹﴾
اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ	خوب جان لو کہ دنیاوی زندگی کی حقیقت کھیل
وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ	اور تماشا اور ظاہری ٹیپ ٹاپ اور ایک دوسرے پر فخر جتانا ہے
وَتَكَاثُرٌ فِى الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ	اور ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا ہے مال و اولاد میں
كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ	اس کی مثال ایسے ہے جیسے بارش ہو اور خوش کر دے
الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ	کاشتکاروں کو اس سے پیدا ہونے والی نباتات
ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا	پھر پک جائے وہ تو دیکھتے ہو تم کہ وہ زرد ہو گئی ہے
ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ	اور بن کر رہ گئی بھس۔
وَفِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ	اور آخرت میں ہے سخت عذاب یا مغفرت

مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَمَا
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝۲۰
سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ
وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا
كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ
اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ
اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝۲۱
مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ
وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ
مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ
عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝۲۲
لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ
وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۝۲۳
الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ
بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ
فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝۲۴

اللہ کی طرف سے اور اس کی خوشنودی اور نہیں
ہے دنیاوی زندگی مگر سامان دھوکے کا ۝۲۰
لپکو اپنے رب کی مغفرت کی طرف
اور اس جنت کی طرف جس کی وسعت
آسمانوں اور زمین کی وسعت کی مانند ہے
جو تیار کی گئی ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں
اللہ پر اور اس کے رسولوں پر۔ یہ فضل ہے
اللہ کا جو عطا فرماتا ہے اپنا فضل جسے وہ چاہے۔
اور اللہ بڑے فضل والا ہے ۝۲۱
نہیں پڑتی کوئی مصیبت زمین میں
اور نہ تمہاری اپنی جانوں پر مگر وہ (لکھی ہوئی ہے) ایک کتاب میں
اس سے پہلے کہ ہم اسے پیدا کریں۔ بلاشبہ یہ بات
اللہ کے لیے بہت آسان ہے ۝۲۲
یہ اس لیے ہے تاکہ نہ غم کھاؤ کسی نقصان پر
اور نہ اتراؤ تم اس پر جو عطا فرمائے وہ تم کو۔
اور اللہ نہیں پسند کرتا ہر گھمنڈ کرنے والے اور فخر جتانے والے کو ۝۲۳
یہ وہ لوگ ہیں جو بخل کرتے ہیں اور اکساتے ہیں دوسرے انسانوں کو
بخل پر۔ اور جو شخص روگردانی کرتا ہے (اللہ کے احکام سے)
تو بلاشبہ اللہ تو ہے ہی بے نیاز اور نہایت قابلِ تعریف ۝۲۴

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ	یقیناً بھیجا ہم نے اپنے رسولوں کو کھلی کھلی نشانیاں دے کر
وَ اَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ	اور نازل کی ہم نے ان کے ساتھ کتاب
وَ الْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ	اور میزان تاکہ قائم ہوں انسان انصاف پر ۔
وَ اَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ	اور اتارا ہم نے لوہا جس میں ہے بڑا زور
وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ	اور بہت سے فائدے ہیں انسانوں کے لیے
وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ	اور اس لیے تاکہ معلوم کرے اللہ کہ کون
يَّنْصُرُهٗ وَ رُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ	مدد کرتا ہے اس کی اور اس کے رسولوں کی (اللہ کو) دیکھے بغیر
اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٢٥﴾ ع	بلاشبہ اللہ ہے بڑی قوت والا اور زبردست ﴿٢٥﴾
وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّ اِبْرٰهِيْمَ	اور یہ واقعہ ہے کہ بھیجا ہم نے نوحؑ کو اور ابراہیمؑ کو
وَ جَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَ الْكِتٰبَ	اور رکھ دی ان دونوں کی نسل میں نبوت اور کتاب
فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ	سو ان کی اولاد میں سے کچھ نے ہدایت اختیار کی
وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾	اور بہت سے ان میں سے فاسق ہیں ، ﴿٢٦﴾
ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ	پھر پے در پے بھیجے ہم نے ان کے پیچھے
بِرُسُلِنَا وَ قَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ	اپنے رسول اور ان کے پیچھے بھیجا ہم نے عیسیٰؑ ابن مریم کو
وَ اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ۬	اور دی ہم نے اسے انجیل
وَ جَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ	اور ڈال دی ہم نے دلوں میں ان لوگوں کے جنہوں نے
اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّ رَحْمَةً ؕ	اس کی پیروی کی شفقت اور رحم دلی ۔
وَ رَهْبَانِيَّةَ ١ ابْتَدَعُوْهَا	اور رہی رہبانیت تو ایجاد کر لیا تھا انہوں نے خود ہی اسے
مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ	نہیں فرض کیا تھا ہم نے اسے ان پر

عربی	اردو
إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ	مگر یہ کہ تلاش کریں اللہ کی رضا
فَمَا رَعَوْهَا	لیکن نہ خیال رکھا انہوں نے اس کا
حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَآتَيْنَا	جیسا کہ خیال رکھنے کا حق تھا۔ پھر عطا کیا ہم نے
الَّذِينَ آمَنُوا	ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے
مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ	ان میں سے ان کا اجر۔ اور بہت سے
مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٢٧﴾	ان میں سے فاسق ہیں ﴿٢٧﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے
وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ	اور ایمان لاؤ اس کے رسول پر
يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ	عطا فرمائے گا اللہ تم کو دوہرا حصہ
مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ	اپنی رحمت کا اور بخشے گا تمہیں
نُورًا تَمْشُونَ بِهِ	ایسا نور کہ چلو گے تم اس کی روشنی میں
وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ	اور معاف کر دے گا تمہارے قصور۔ اور اللہ ہے
غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٨﴾	بڑا معاف کرنے والا اور نہایت مہربان ﴿٢٨﴾
لِئَلَّا يَعْلَمَ	تمہیں یہ روش اختیار کرنی چاہیے، تاکہ اچھی طرح جان لیں
أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا يَقْدِرُونَ	اہلِ کتاب کہ نہیں ہیں وہ قادر
عَلَىٰ شَيْءٍ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ	ذرا بھی اللہ کے فضل پر
وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ	اور یہ کہ فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔
يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ	وہ عطا فرماتا ہے اپنا فضل جسے چاہے
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢٩﴾	اور اللہ مالک ہے فضلِ عظیم کا ﴿٢٩﴾

ع ۴

آیاتها ٢٢ (٥٨) سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ (١٠٥) رکوعاتها ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ
یقیناً سن لی اللہ نے بات اس عورت کی جو

تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا
جھگڑ رہی تھی تم سے اپنے شوہر کے بارے میں

وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ
اور فریاد کیے جا رہی تھی اللہ سے اور اللہ سن رہا تھا

تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ
تم دونوں کی گفتگو۔ بلاشبہ اللہ ہے

سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ①
ہر بات سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ①

اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ
جو لوگ "ظہار" کرتے ہیں تم میں سے اپنی بیویوں کے ساتھ،

مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ
نہیں ہو جاتیں ان کی بیویاں ان کی مائیں۔ نہیں ہیں ان کی مائیں

اِلَّا الّٰۗـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ
مگر وہی جنہوں نے جنا ہے انہیں اور بلاشبہ وہ کہہ رہے ہیں

مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ
ایک سخت ناپسندیدہ جھوٹی بات۔

وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ②
اور یقیناً اللہ ہے بڑا معاف کرنے والا اور بہت درگزر فرمانے والا ②

وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ
اور وہ لوگ جو "ظہار" کریں اپنی بیویوں سے

ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا
پھر رجوع کریں اس (بات) سے جو انہوں نے کہی تھی

فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ
تو (اس پر) آزاد کرنا ہے ایک غلام، اس سے پہلے

اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ
کہ وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ یہ ہے

تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا
وہ نصیحت جو تمہیں کی جا رہی ہے۔ اور اللہ ان اعمال سے جو

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ③	تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ③
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ	پھر اگر کوئی نہ پائے (غلام) تو (اس پر) روزے رکھنا ہے
شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ	دو مہینے کے لگاتار، اس سے پہلے
اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ	کہ وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ پھر جو شخص
لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ	نہ طاقت رکھتا ہو (روزوں کی) تو (اس پر) کھانا کھلانا ہے ساٹھ
مِسْكِيْنًا ۚ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا	مسکینوں کو ۔ یہ اس لیے کہ راسخ ہو تمہارا ایمان
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَتِلْكَ حُدُوْدُ	اللہ پر اور اس کے رسول پر۔ اور یہ حدیں ہیں (مقرر کردہ)
اللّٰهِ ۚ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ④	اللہ کی اور نہ ماننے والوں کے لیے ہے دردناک عذاب ④
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ	بے شک وہ لوگ جو مخالفت کرتے ہیں
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا	اللہ اور اس کے رسول کی وہ ذلیل و خوار کر دیے جائیں گے
كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ	اسی طرح جیسے ذلیل و خوار کر دیا گیا تھا ان کو جو
مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ	ان سے پہلے تھے اور نازل کر دیے ہیں ہم نے
اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَلِلْكٰفِرِيْنَ	صاف اور صریح احکام ۔ اور نہ ماننے والوں کے لیے ہے
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ⑤	عذاب ، ذلیل و خوار کرنے والا ⑤
يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ	یاد رکھو اس دن کو جب پھر سے زندہ کرے گا ان کو
اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۚ	اللہ سب کو پھر انہیں بتائے گا کہ وہ کیا کرتے رہے ۔
اَحْصٰىهُ اللّٰهُ	گن گن کر محفوظ کر رکھا ہے ان کا سب کیا دھرا اللہ نے
وَنَسُوْهُ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ⑥ ع	اور وہ اسے بھول گئے ہیں۔ جبکہ اللہ ہر چیز پر شاہد ہے ⑥
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا	کیا تم کو خبر نہیں کہ اللہ جانتا ہے ہر وہ بات جو

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ
اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ
اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ
وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ
ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا
عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۷
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا
عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ
لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ
بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ؗ
وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ
بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ
وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا
اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ
يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۸
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ
فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

آسمانوں میں ہے اور وہ بھی جو زمین میں ہے ۔
اور نہیں ہوتی کوئی سرگوشی تین آدمیوں (میں)
مگر ہوتا ہے اللہ ان میں چوتھا اور نہ پانچ میں
مگر ہوتا ہے وہ ان میں چھٹا اور نہ اس سے کم میں
اور نہ زیادہ میں مگر ہوتا ہے وہ ان کے ساتھ جہاں بھی وہ ہوں ۔
پھر وہ بتلائے گا انہیں اس کے بارے میں جو
وہ کرتے رہے ___ قیامت کے دن ۔ بلاشبہ اللہ
ہر چیز کے بارے میں پوری طرح باخبر ہے ۝۷
کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنہیں منع کیا گیا تھا
سرگوشیاں کرنے سے پھر بھی وہ دہراتے رہے
اسی بات کو جس سے منع کیا گیا تھا انہیں اور سرگوشیاں کرتے ہیں
گناہ کے اور زیادتی کے کاموں کی اور رسول کی نافرمانی کی ۔
اور جب آتے ہیں تمہارے پاس تو سلام کرتے ہیں تمہیں
ایسے طریقے سے کہ نہیں سلام بھیجا تم پر اس طرح اللہ نے
اور کہتے ہیں اپنے دلوں میں : کیوں نہیں عذاب دیتا ہمیں
اللہ ان (باتوں) پر جو ہم کہتے ہیں ؟ کافی ہے ان کے لیے جہنم ،
وہ اسی میں جلیں گے سو ہے وہ بہت ہی برا ٹھکانا ۝۸
اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم چھپ کر مشورے کرو آپس میں
تو نہ مشورے کرو گناہ ، زیادتی

وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا
بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٩﴾
اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ
لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْئًا
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ
تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا
يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ
انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١١﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ
الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ
صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ
فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا

اور رسول کی نافرمانی کی باتوں کے بلکہ مشورے کرو
نیکی اور تقویٰ کی باتوں میں ۔ اور ڈرو اللہ سے
جس کے حضور تم حشر میں پیش کیے جاؤ گے ﴿٩﴾
حقیقت یہ ہے کہ چھپ کر مشورے کرنا شیطانی کام ہے
اور اس لیے کیے جاتے ہیں کہ رنجیدہ ہوں وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں
اور نہیں ہیں یہ نقصان پہنچانے والے انہیں ذرا بھی
مگر اللہ کے اذن سے ۔
اور اللہ ہی پر مومنوں کو بھروسہ کرنا چاہیے ﴿١٠﴾
اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب کہا جائے تم سے
کہ کشادگی پیدا کرو مجالس میں تو جگہ دے دیا کرو دوسروں کو،
کشادگی بخشے گا اللہ تمہیں اور جب کہا جائے
کہ اٹھ جاؤ تو اٹھ جایا کرو۔ بلند کرتا ہے اللہ
ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں تم میں سے ۔ اور ان کو جنہیں
دیا گیا ہے علم، درجوں کے اعتبار سے ۔ اور اللہ
ان سب اعمال سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ﴿١١﴾
اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب علٰحدگی میں بات کرنا چاہو تم
رسول سے تو پیش کرو تم علٰحدگی میں بات کرنے سے پہلے
کچھ صدقہ ۔ یہ طریقہ ہے بہتر تمہارے لیے اور پاکیزہ تر بھی ۔
پھر اگر نہ پاؤ تم (صدقہ دینے کے لیے کچھ)

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾	تو بے شک اللہ تعالیٰ غفور الرحیم ہے ﴿۱۲﴾
ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا	کیا تم ڈر گئے اس بات سے کہ پیش کرو
بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ	اپنی علحدگی کی گفتگو سے پہلے صدقات ؟
فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ	پھر اگر ایسا نہ کر سکو اور معاف بھی کر دیا ہے تمہیں اللہ نے
فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	تو قائم کرو نماز اور دو زکوٰۃ
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ	اور فرمانبرداری کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی ۔
وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾	اور اللہ پوری طرح باخبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو ﴿۱۳﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا	کیا نہیں دیکھا تم نے ان کو جنہوں نے دوست بنایا
قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ	ایسے لوگوں کو جن سے اللہ ناراض ہے ۔
مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ	نہیں ہیں وہ تم میں سے اور نہ ان میں سے
وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴﴾	اور قسمیں کھاتے ہیں جھوٹ پر جانتے بوجھتے ﴿۱۴﴾
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ	مہیا کر رکھا ہے اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب ۔
اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾	یقیناً بہت ہی برے ہیں وہ کام جو وہ کرتے ہیں ﴿۱۵﴾
اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا	بنا رکھا ہے انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال اور اس طرح روکتے ہیں وہ
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۶﴾	اللہ کی راہ سے اور ہے ان کے لیے ذلت کا عذاب ﴿۱۶﴾
لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ	ہرگز نہ بچا سکیں گے انہیں ان کے مال
وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ	اور نہ ان کی اولاد اللہ سے ذرا بھی ،
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾	یہ جہنمی ہیں جو جہنم میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۷﴾
يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ	جس دن دوبارہ اٹھائے گا اللہ ان سب کو تو قسمیں کھائیں گے

ع ۲

لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَیْءٍ ؕ اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اُولٰٓئِكَ فِى الْاَذَلِّيْنَ ﴿۲۰﴾ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْۤا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع

اس کے حضور اسی طرح جیسے قسمیں کھاتے ہیں تمہارے سامنے اور سمجھیں گے کہ اس طرح کچھ کام بن جائے گا ۔ خوب جان رکھو یہی ہیں وہ جو پرلے درجے کے جھوٹے ہیں ﴿۱۸﴾ مسلط ہو چکا ہے ان پر شیطان اور بھلا دی ہے اس نے انہیں اللہ کی یاد ۔ یہی لوگ شیطان کی پارٹی ہیں ۔ جان رکھو کہ شیطان کا گروہ ہی خسارے میں رہنے والا ہے ﴿۱۹﴾ یقیناً وہ لوگ جو مخالفت کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی، وہی سب سے ذلیل مخلوق ہیں ﴿۲۰﴾ لکھ دیا ہے اللہ نے کہ ضرور غالب آکر رہوں گا میں اور میرے رسول ۔ بلاشبہ اللہ زور آور اور زبردست ہے ﴿۲۱﴾ نہ پاؤ گے تم ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور روزِ آخرت پر کہ وہ محبت رکھتے ہوں ان سے جنہوں نے مخالفت کی اللہ کی اور اس کے رسول کی اگرچہ ہوں وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا اہلِ خاندان ۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ ثبت کر دیا ہے اللہ نے ان کے دلوں میں ایمان اور قوت بخشی ہے ان کو ایک روح عطا فرما کر اپنی طرف سے اور داخل کرے گا وہ انہیں ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں، ہمیشہ رہیں گے وہ ان میں ۔ راضی ہوا اللہ ان سے اور وہ راضی ہوئے اللہ سے ۔ یہی ہیں اللہ کی جماعت ۔ جان رکھو بلاشبہ اللہ کی جماعت ہی فلاح پانے والی ہے ﴿۲۲﴾

سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ (۵۹) (۱۰۱)

اٰیاتُھا ۲۴ رُکُوعاتُھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ① ھُوَ الَّذِیْٓ اَخْرَجَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ مِنْ دِیَارِھِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ یَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّھُمْ مَّانِعَتُھُمْ حُصُوْنُھُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىھُمُ اللّٰهُ مِنْ حَیْثُ لَمْ یَحْتَسِبُوْا وَقَذَفَ فِیْ قُلُوْبِھِمُ الرُّعْبَ یُخْرِبُوْنَ بُیُوْتَھُمْ بِاَیْدِیْھِمْ وَاَیْدِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا یٰٓاُولِی الْاَبْصَارِ ② وَلَوْلَآ اَنْ کَتَبَ اللّٰهُ عَلَیْھِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَھُمْ فِی الدُّنْیَا ؕ وَلَھُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ③ ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ

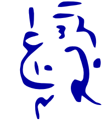
تسبیح کی ہے اللہ کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور وہ غالب اور بڑی حکمت والا ہے ① وہی ہے جس نے نکالا ان کو جنھوں نے کفر کیا اہلِ کتاب میں سے ان کے گھروں سے پہلے ہی ملّے میں۔ تمہیں گمان بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ یہ سمجھے بیٹھے تھے کہ یقیناً انہیں بچالیں گی ان کی گڑھیاں اللہ سے مگر آیا ان پر اللہ ایسے رخ سے جدھر ان کا خیال بھی نہ گیا اور ڈال دیا ان کے دلوں میں رعب۔ (نتیجہ یہ ہوا کہ) وہ برباد کرنے لگے اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں اور (برباد کروا رہے تھے) مومنوں کے ہاتھوں سے بھی۔ پس عبرت پکڑو اے آنکھیں رکھنے والو! ② اور اگر نہ لکھ دی ہوتی اللہ نے ان کے حق میں جلاوطنی تو ضرور عذاب دیتا وہ انہیں دنیا ہی میں اور ان کے لیے آخرت میں تو ہے ہی دوزخ کا عذاب ③ یہ اس لیے ہوا کہ انہوں نے مخالفت کی تھی اللہ کی

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَ رَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ
فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٤﴾
مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا
قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ
وَ لِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٥﴾
وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ
مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ
عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ
يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۭ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٦﴾
مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى
فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى
وَالْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ
كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۭ
وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۤ
وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ
فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٧﴾
لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ

اور اس کے رسول کی۔ اور جو بھی مخالفت کرتا ہے اللہ کی
تو بلاشبہ اللہ بہت سخت ہے عذاب دینے میں ﴿٤﴾
نہیں کاٹا تم نے کوئی کھجور کا درخت یا رہنے دیا اسے
قائم اس کی جڑوں پر تو یہ سب ہوا اللہ کے اذن سے
اور اس لیے ہوا تاکہ رسوا کرے اللہ نافرمانوں کو ﴿٥﴾
اور جو (مال) پلٹائے اللہ نے اپنے رسول کی طرف
ان سے لے کر تو وہ ایسے مال (نہیں ہیں کہ) دوڑائے ہوں تم نے
ان پر گھوڑے یا اونٹ بلکہ اللہ
تسلّط عطا فرما دیتا ہے اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے۔
اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿٦﴾
جو کچھ پلٹا دے اللہ اپنے رسول کی طرف بستیوں کے لوگوں سے
سو وہ ہے اللہ کا اور اس کے رسول کا اور رسول کے رشتہ داروں کا
اور ہے یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے
تاکہ نہ کرتا رہے وہ گردش تمہارے مالداروں کے درمیان ہی۔
اور جو کچھ دے تمہیں رسول سو اسے لے لو
اور جس سے روک دے تم کو رسول،
پس رک جاؤ (اس سے)۔ اور ڈرو اللہ سے۔
بلاشبہ اللہ بہت سخت ہے سزا دینے میں ﴿٧﴾
(نیز وہ مال) ان مفلس مہاجروں کے لیے ہے جو

اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اَمْوَالِهِمْ	نکال باہر کیے گئے ہیں اپنے گھروں سے اور اپنی جائیدادوں سے
يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا	جو تلاش کرتے ہیں فضل اللہ کا اور اس کی خوشنودی
وَّ يَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ	اور مدد کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی ۔
اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ ⑧	یہی لوگ ہیں سچے ⑧
وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ	اور یہ (ان لوگوں کے لیے بھی ہے) جو مقیم تھے دارالہجرۃ میں
وَ الْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ	اور ایمان لا چکے تھے مہاجرین کی آمد سے پہلے، محبت کرتے ہیں
مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ	ان لوگوں سے جو ہجرت کر کے آئے ان کے پاس
وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً	اور نہیں پاتے اپنے دلوں میں کوئی حاجت تک بھی
مِّمَّآ اُوْتُوْا وَ يُؤْثِرُوْنَ	اس چیز کی جو انہیں دی جائے اور ترجیح دیتے ہیں دوسروں کو
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۟ؕ	اپنی ذات پر اگرچہ ہوں خود حاجتمند ۔
وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ	اور جو بچا لیے گئے اپنے دل کے لالچ سے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۚ ⑨	سو وہی ہیں درحقیقت فلاح پانے والے ⑨
وَ الَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ	اور (یہ ان کے لیے بھی ہے) جو آئیں گے ان کے بعد،
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا	دعا کریں گے (اس طرح): اے ہمارے رب! بخش دے تو ہمیں
وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا	اور ہمارے ان بھائیوں کو جو سبقت لے گئے ہم پر
بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا	ایمان میں اور نہ رکھ ہمارے دلوں میں کوئی بغض
لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ	ان کے لیے جو ایمان لائے ہیں، اے ہمارے مالک!
اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۧ ⑩	یقیناً تو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے ⑩
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنہوں نے



نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ	منافقت کی روش اختیار کی وہ کہتے ہیں
لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اپنے ان بھائیوں سے جو کافر ہیں
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ	اہلِ کتاب میں سے کہ اگر تمہیں نکالا گیا
لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ	تو ہم بھی ضرور نکلیں گے تمہارے ساتھ اور بات نہ مانیں گے
فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ	تمہارے بارے میں کسی کی ہرگز۔ اور اگر
قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ	تم سے جنگ کی گئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے جبکہ اللہ
يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ⑪	گواہی دیتا ہے کہ یہ لوگ قطعاً جھوٹے ہیں ⑪
لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ	اگر وہ نکالے گئے تو ہرگز نہ نکلیں گے یہ ان کے ساتھ
وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ	اور اگر ان سے جنگ کی گئی تو ہرگز نہ مدد کریں گے یہ ان کی
وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ	اور اگر کہیں مدد کی انہوں نے ان کی تو ضرور پھیر جائیں گے
الْاَدْبَارَ ۣ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ⑫	پیٹھ۔ پھر کہیں سے کوئی مدد نہ پائیں گے ⑫
لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ	دراصل تمہارا خوف زیادہ سخت ہے ان کے دلوں میں
مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ	اللہ کے مقابلہ میں۔ یہ اس لیے ہے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو
لَّا يَفْقَهُوْنَ ⑬	سمجھ بوجھ نہیں رکھتے ⑬
لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا	نہیں جنگ کریں گے یہ کبھی تم سے اکٹھے
اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَاۗءِ جُدُرٍ ۭ	مگر قلعہ بند بستیوں میں یا دیواروں کے پیچھے چھپ کر۔
بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۭ	ان کی مخالفت آپس میں بڑی سخت ہے۔
تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ۭ	تم خیال کرتے ہو انہیں اکٹھا مگر ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں۔
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ⑭ ۚ	یہ اس لیے ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو عقل سے عاری ہیں ⑭

كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا
ان لوگوں کی طرح جو ان سے تھوڑی مدت پہلے چکھ چکے ہیں

وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١٥
سزا اپنے کیے کی اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب ۱۵

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ
(ان کی) مثال شیطان کی سی ہے جب وہ کہتا ہے

لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ
انسان سے کہ کفر کر پھر جب وہ کفر کر لیتا ہے تو کہتا ہے

اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ
کہ میں بری الذمہ ہوں تجھ سے، یقیناً میں ڈرتا ہوں

اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٦
اللہ سے جو رب العالمین ہے ۱۶

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا
سو ہوگا ان دونوں کا انجام یہ کہ وہ دونوں

فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ
جہنم میں جائیں گے اور ہمیشہ رہیں گے اس میں۔

وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝١٧ ع
اور یہی ہے سزا ظالموں کی ۱۷

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے

وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ
اور چاہیے کہ دیکھے ہر شخص کہ کیا سامان آگے بھیجا ہے اس نے

لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
کل کے لیے اور ڈرو اللہ سے۔ یقیناً اللہ

خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝١٨
پوری طرح باخبر ہے تمہارے سب اعمال سے ۱۸

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ
اور نہ ہو جاؤ ان لوگوں کی طرح جو بھول گئے اللہ کو

فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ
سو غافل کر دیا اللہ نے انہیں اپنے آپ سے۔

اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝١٩
یہی لوگ ہیں جو نافرمان ہیں ۱۹

لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ
کبھی یکساں نہیں ہو سکتے اہل دوزخ اور اہل جنت۔

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝٢٠
اہل جنت ہی مراد پانے والے ہیں ۲۰

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ
اگر کہیں نازل کیا ہوتا ہم نے یہ قرآن کسی پہاڑ پر

لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا
تو ضرور دیکھتے تم اسے کہ وہ دبا جا رہا ہے اور پھٹا پڑتا ہے
مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ
اللہ کے خوف سے۔ اور یہ مثالیں
نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ
بیان کرتے ہیں ہم انسانوں کے لیے
لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾
تاکہ وہ غور و فکر کریں ﴿۲۱﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
وہ اللہ ہی ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ
جاننے والا غائب و حاضر کا۔
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾
وہی ہے بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ﴿۲۲﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ
وہ اللہ ہی ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
سوائے اس کے، بادشاہِ حقیقی، نہایت مقدس،
السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ
سراسر سلامتی، امن دینے والا، نگہبان،
الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ
سب پر غالب، اپنا حکم بزور نافذ کرنے والا
الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ
اور بڑا ہی ہو کر رہنے والا۔ پاک ہے اللہ
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾
اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿۲۳﴾
هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
وہ اللہ ہی ہے، تخلیق کا منصوبہ بنانے والا
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ
(پھر اس کو) نافذ کرنے والا (اور اس کے مطابق) صورت گری کرنے والا
لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ
اسی کے لیے ہیں تمام بہترین نام۔
يُسَبِّحُ لَهٗ مَا
تسبیح کر رہی ہے اس کی ہر وہ چیز جو
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے۔
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾
اور وہ ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ﴿۲۴﴾

ع ۳

آیاتها ۱۳ (۶۰) سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِیَّةٌ (۹۱) رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ بناؤ
عَدُوِّیْ وَ عَدُوَّكُمْ اَوْلِیَآءَ تُلْقُوْنَ	میرے دشمنوں کو اور اپنے دشمنوں کو دوست، پینگیں بڑھاتے ہو تم
اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَ قَدْ كَفَرُوْا	ان کے ساتھ دوستی کی حالانکہ وہ انکار کر چکے ہیں ماننے سے
بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ	اس کو جو آیا ہے تمہارے پاس حق میں سے،
یُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَ اِیَّاكُمْ	جلاوطن کرتے ہیں وہ رسول کو اور تمہیں
اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ	اس بنا پر کہ تم ایمان لائے ہو اللہ پر جو تمہارا رب ہے۔
اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِیْ سَبِیْلِیْ	(نہ بناؤ دوست ان کو) اگر نکلے ہو تم جہاد کے لیے میرے راستے میں
وَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِیْ	اور تمہارا مقصد میری رضا جوئی ہے
تُسِرُّوْنَ اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ	تمہیں یہ زیب نہیں دیتا) کہ چھپا کر بھیجتے ہو تم انہیں دوستی کا پیغام
وَ اَنَا اَعْلَمُ بِمَاۤ اَخْفَیْتُمْ	حالانکہ میں خوب جانتا ہوں وہ بھی جو تم چھپا کر کرتے ہو
وَ مَاۤ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَ مَنْ یَّفْعَلْهُ	اور وہ بھی جو تم علانیہ کرتے ہو۔ اور جو شخص کرے گا ایسا کام
مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ①	تم میں سے تو وہ بھٹک گیا سیدھے راستے سے ①
اِنْ یَّثْقَفُوْكُمْ یَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً	اگر قابو پالیں وہ تم پر تو ہوں گے وہ تمہارے دشمن
وَّ یَبْسُطُوْۤا اِلَیْكُمْ اَیْدِیَهُمْ	اور چلائیں گے تم پر اپنے ہاتھ
وَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ	اور اپنی زبانیں نقصان پہنچانے کے لیے

عند المتقدمين ۱۰ ممّا اتّفق الائمّة الاربعة على الوقف عنده

وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۝	اور وہ دل سے یہ چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم کافر ہو جاؤ ۝
لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ	نہ کام آئیں گی تمہارے تمہاری رشتہ داریاں
وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ	اور نہ تمہاری اولادیں قیامت کے دن۔
يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ	(اور اس دن) فیصلہ کرے گا اللہ تمہارے درمیان۔
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝	اور اللہ ہر اس چیز کو جو تم کر رہے ہو پوری طرح دیکھ رہا ہے ۝
قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	بلاشبہ ہے تمہارے لیے ایک بہترین نمونہ
فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ	ابراہیمؑ میں اور ان لوگوں میں جو اس کے ساتھ تھے،
اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا	جب کہا تھا انہوں نے اپنی قوم سے کہ ہم قطعی بیزار ہیں
مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ	تم سے اور ان سے جنہیں تم پوجتے ہو
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۡ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا	اللہ کے سوا۔ انکار کرتے ہیں ہم تمہارا اور ہو گئی ہے
بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاۗءُ	ہمارے اور تمہارے درمیان عداوت اور دشمنی
اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ	ہمیشہ کے لیے اِلّا یہ کہ تم ایمان لے آؤ اللہ پر جو یکتا ہے۔
اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ	رہ گیا قول ابراہیمؑ کا جو اس نے اپنے باپ سے کہا تھا
لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ	کہ میں ضرور استغفار کروں گا تیرے لیے اور نہیں اختیار رکھتا میں
لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ	تم کو بچانے کا اللہ سے ذرا بھی (اس سے مستثنیٰ ہے)۔
رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا	اے ہمارے رب! تجھ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا
وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا	اور تیری ہی طرف ہم نے رجوع کیا
وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝	اور تیرے ہی حضور پلٹنا ہے (ہمیں) ۝
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اے ہمارے رب! نہ بنا تو ہمیں آزمائش کافروں کے لیے

وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ
اور ہمارے قصوروں سے درگزر فرما اے ہمارے مالک !

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٥
بے شک تو ہی ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ۝٥

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ
یقیناً ہے تمہارے لیے انہی لوگوں (کے طرزِ عمل) میں

اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا
بہترین نمونہ ہر اس شخص کے لیے جو امیدوار ہو

اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ
اللہ کا اور روزِ آخر کا اور جس نے منہ موڑا (اس سے)

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝٦ ع
تو بے شک اللہ وہ ہے جو بے نیاز اور لائقِ حمد و ثنا ہے ۝٦

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ
کچھ بعید نہیں کہ اللہ پیدا کر دے

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ
تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان جو دشمن ہیں تمہارے ان میں سے

مَّوَدَّةً ۭ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۭ
دوستی اور اللہ بڑی قدرت رکھتا ہے۔

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٧
اور اللہ ہے بخشنے والا اور نہایت مہربان ۝٧

لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ
نہیں منع کرتا تم کو اللہ ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے

لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ
نہیں جنگ کی تم سے دین کے معاملہ میں

وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ
اور نہیں نکالا تم کو تمہارے گھروں سے

اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا
اس بات سے کہ تم ان سے اچھا سلوک کرو اور انصاف کا برتاؤ کرو

اِلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝٨
ان کے ساتھ۔ بے شک اللہ پسند کرتا ہے انصاف کرنے والوں کو ۝٨

اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ
البتہ منع کرتا ہے تم کو اللہ ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے

قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ
تمہارے ساتھ جنگ کی دین کے معاملہ میں اور نکالا تم کو

مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا
تمہارے گھروں سے اور مدد کی ایک دوسرے کی

عَلٰٓي اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ
تمہارے نکالنے میں اس سے کہ تم ان سے دوستی کرو۔

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٩﴾ | اور جو ان سے دوستی کریں گے تو وہی لوگ ظالم ہیں ﴿٩﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا | اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو

اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ | جب آئیں تمہارے پاس مومن عورتیں

مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ | ہجرت کر کے تو ان کی خوب جانچ پڑتال کر لو۔

اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ | اللہ بہتر جانتا ہے ان کے ایمان کو۔

فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ | پس اگر تمہیں معلوم ہو جائے کہ وہ ایمان والی ہیں

فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ | تو نہ واپس کرو تم انہیں کافروں کی طرف۔

لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ | نہ وہ عورتیں حلال ہیں ان کافروں کے لیے۔

وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ | اور نہ وہ کافر مرد حلال ہیں ان عورتوں کے لیے۔

وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ | اور دے دو تم ان کافروں کو جو مہر انہوں نے ادا کیے تھے۔

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ | اور نہیں ہے کچھ گناہ تم پر اس میں کہ نکاح کر لو تم ان سے

اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ | بشرطیکہ ادا کر دو تم ان کو مہر ان کے۔

وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوْا | اور مت روکے رکھو (اپنی زوجیت میں) کافر بیویوں کو اور مانگ لو

مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا | جو (مہر) تم نے دیے تھے اور چاہیے کہ کافر بھی مانگ لیں

مَآ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ | وہ مہر جو انہوں نے ادا کیے تھے۔ یہ اللہ کا حکم ہے

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ | جس کے مطابق وہ فیصلہ کر رہا ہے تمہارے درمیان۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾ | اور اللہ ہے سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ﴿١٠﴾

وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ | اور اگر رہ جائے کچھ تمہاری بیویوں کے مہر میں سے

اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ | کافروں کی طرف پھر تمہیں موقع ہاتھ آ جائے

فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ
مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ
الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ
عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ
بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ
وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ
وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ
بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ
وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ
فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ
لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا
قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ
كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ
مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾ ع

تو دے دو ان لوگوں کو جن کی بیویاں چلی گئی تھیں،
اتنا مہر جو انہوں نے ادا کیا تھا (ان بیویوں کو)۔
اور ڈرو اللہ سے وہ اللہ جس پر تم ایمان رکھتے ہو ﴿۱۱﴾
اے نبیؐ جب آئیں تمہارے پاس
مومن عورتیں تم سے بیعت کرنے کے لیے
تو عہد کریں اس بات کا کہ نہ شرک کریں گی
اللہ کے ساتھ ذرا بھی اور نہ چوری کریں گی
اور نہ زنا کریں گی اور نہ قتل کریں گی اپنی اولاد کو
اور نہ باندھیں گی کوئی ایسا بہتان جسے گھڑلیں وہ خود
اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے آگے
اور نہ نافرمانی کریں گی وہ تمہاری کسی امرِ معروف (جائز حکم) میں
تو ان سے بیعت لے لو اور دعائے مغفرت کرو
ان کے لیے اللہ سے۔ بلاشبہ اللہ ہے
معاف فرمانے والا اور نہایت رحم فرمانے والا ﴿۱۲﴾
اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ دوست بناؤ
ان لوگوں کو غضب فرمایا ہے اللہ نے جن پر
اور جو مایوس ہو گئے ہیں آخرت سے،
اسی طرح جس طرح مایوس ہو چکے ہیں کافر
جو قبروں میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۱۳﴾

آیاتہا ۱۴ — سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ (۶۱) (۱۰۹) — رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ①

تسبیح کی ہے اللہ کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور وہ ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ①

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ②

اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم کیوں کہتے ہو ایسی بات جو تم نہیں کرتے؟ ②

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ③

سخت ناپسندیدہ حرکت ہے اللہ کے نزدیک یہ کہ تم کہو وہ بات جو تم نہیں کرتے ③

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ④

یقیناً اللہ محبت کرتا ہے ان لوگوں سے جو جنگ کرتے ہیں اس کی راہ میں صف بستہ ہو کر اس طرح گویا کہ وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں ④

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۭ فَلَمَّا زَاغُوْۤا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤

اور (یاد کرو) جب کہا تھا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے: اے میری قوم کے لوگو! کیوں اذیت دیتے ہو تم مجھے حالانکہ تم خوب جانتے ہو کہ بلاشبہ میں اللہ کا رسول ہوں تمہاری طرف۔ لیکن جب انہوں نے کجی اختیار کی۔ تو ٹیڑھے کر دیے اللہ نے ان کے دل۔ اور اللہ ہدایت نہیں دیتا فاسق لوگوں کو ⑤

وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	اور جب کہا عیسیٰؑ بن مریم نے
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ	اے بنی اسرائیل! یقیناً میں اللہ کا رسول ہوں
اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا	تمہاری طرف، تصدیق کرنے والا ہوں اس حصہ کا جو
بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ	مجھ سے پہلے موجود ہے تورات میں سے
وَمُبَشِّرًاۢ بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ	اور بشارت دینے والا ہوں ایک رسول کی جو آئے گا
مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۭ	میرے بعد اس کا نام احمدؐ ہوگا۔
فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ	لیکن جب وہ آیا ان کے پاس کھلی کھلی نشانیاں لے کر
قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑥	تو وہ کہنے لگے یہ تو کھلا جادو ہے ⑥
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى	اور کون ہے بڑا ظالم اس شخص سے جو باندھے
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى	اللہ پر جھوٹا بہتان حالانکہ اسے دعوت دی جا رہی ہو
اِلَى الْاِسْلَامِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي	اسلام کی۔ اور اللہ نہیں ہدایت دیا کرتا
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑦	ایسے ظالم لوگوں کو ⑦
يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِــُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ	یہ چاہتے ہیں کہ بجھا دیں اللہ کا نور
بِاَفْوَاهِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ	اپنے منہ کی پھونکوں سے۔ اور (یہ فیصلہ ہے) اللہ کا
مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ	کہ وہ پورا پھیلا کر رہے گا اپنے نور کو خواہ
كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ⑧	کتنا ہی ناگوار ہو کافروں کو ⑧
هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى	وہی تو ہے جس نے بھیجا ہے اپنا رسول ہدایت
وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ	اور دینِ حق کے ساتھ تاکہ اسے غالب کر دے،
عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ⑨ ع	سب ادیان پر خواہ کتنا ہی ناگوار ہو مشرکین کو ⑨

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا هَلۡ اَدُلُّكُمۡ عَلٰى تِجَارَةٍ
تُنۡجِيۡكُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ اَلِيۡمٍ ⑩
تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَتُجَاهِدُوۡنَ
فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ بِاَمۡوَالِكُمۡ وَاَنۡفُسِكُمۡ ؕ
ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ ⑪
يَغۡفِرۡ لَكُمۡ ذُنُوۡبَكُمۡ وَيُدۡخِلۡكُمۡ
جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ
وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِىۡ جَنّٰتِ عَدۡنٍ ؕ
ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ۙ ⑫
وَاُخۡرٰى تُحِبُّوۡنَهَا ؕ نَصۡرٌ
مِّنَ اللّٰهِ وَفَتۡحٌ قَرِيۡبٌ ؕ
وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ⑬
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰهِ
كَمَا قَالَ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ لِلۡحَوَارِيّٖنَ
مَنۡ اَنۡصَارِىۡۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الۡحَوَارِيُّوۡنَ
نَحۡنُ اَنۡصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتۡ طَّآئِفَةٌ
مِّنۡۢ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ وَكَفَرَتۡ طَّآئِفَةٌ ۚ
فَاَيَّدۡنَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
عَلٰى عَدُوِّهِمۡ فَاَصۡبَحُوۡا ظٰهِرِيۡنَ ⑭ ع

اے لوگو جو ایمان لائے ہو کیا میں بتاؤں تم کو وہ تجارت جو
بچا دے تم کو دردناک عذاب سے؟ ⑩
ایمان لاؤ تم اللہ پر اور اس کے رسول پر اور جہاد کرو
اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں سے۔
یہ بہتر ہے تمہارے لیے، اگر تم جانو ⑪
معاف فرما دے گا اللہ تمہارے گناہ اور داخل کرے گا تمہیں
ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں
اور (عطا فرمائے گا) بہترین گھر، سدا بہار جنتوں میں
یہی ہے بہت بڑی کامیابی ⑫
اور وہ دوسری چیز (بھی تمہیں دے گا) جسے تم چاہتے ہو، نصرت
اللہ کی طرف سے اور عنقریب حاصل ہونے والی فتح۔
اور اے نبیؐ! بشارت دے دو اہلِ ایمان کو ⑬
اے لوگو جو ایمان لائے ہو بنو اللہ کے مددگار
جیسا کہ کہا تھا عیسیٰؑ بن مریم نے حواریوں سے
کون ہے میرا مددگار اللہ کی طرف (بلانے میں)۔ کہا تھا حواریوں نے
ہم ہیں اللہ کے مددگار پھر ایمان لے آیا ایک گروہ
بنی اسرائیل میں سے اور انکار کر دیا (دوسرے) گروہ نے
سو مدد کی ہم نے ایمان والوں کی
ان کے دشمنوں کے مقابلے میں۔ سو ہو کر رہے وہی غالب ⑭

اٰیَاتُهَا ۱۱ — سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ (۶۲) (۱۱۰) — رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	تسبیح کر رہی ہے اللہ کی ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ	اور جو زمین میں ہے (اللہ جو) بادشاہ ہے نہایت مقدس،
الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝۱	زبردست اور بڑی حکمت والا ۝۱
هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ	وہی ہے جس نے اٹھایا اُمّیوں میں
رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ	ایک رسول خود انہی میں سے جو پڑھ کر سناتا ہے ان کو
اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ	اللہ کی آیات اور ان کا تزکیۂ نفس کرتا ہے
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ	اور تعلیم دیتا ہے ان کو کتاب اللہ کی اور سکھاتا ہے ان کو دانائی
وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ	اگرچہ تھے وہ اس سے پہلے
لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۲	پڑے ہوئے کھلی گمراہی میں ۝۲
وَّاٰخَرِيْنَ	اور (اس رسول کی بعثت) ان دوسرے لوگوں کے لیے بھی ہے
مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ	جو انہی میں سے ہیں (اور) ابھی نہیں ملے آکر ان کے ساتھ۔
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۳	اور وہ ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ۝۳
ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ	یہ اللہ کا فضل ہے جو وہ عطا کرتا ہے جسے چاہے۔
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝۴	اور اللہ بڑا فضل فرمانے والا ہے ۝۴
مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا	مثال ان لوگوں کی جنہیں حامل بنایا گیا تھا

التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا	تورات کا مگر پورا نہ کیا انہوں نے اس کے اٹھانے کی ذمہ داری کو
كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ	اس گدھے کی سی ہے جو اٹھائے ہوئے ہو کتابیں۔
بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ	بہت بری ہے مثال ان لوگوں کی جنہوں نے
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ	جھٹلایا اللہ کی آیات کو۔
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۵	اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ۵
قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	ان سے کہیے اے لوگو! جو
هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ	یہودی بن گئے ہو اگر تمہیں گھمنڈ ہے
اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ	کہ تم اللہ کے چہیتے ہو
مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ	دوسرے لوگوں کو چھوڑ کر تو تمنا کرو موت کی،
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۶	اگر ہو تم سچے ۶
وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًا	اور ہرگز نہ تمنا کریں گے یہ موت کی کبھی بھی
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ	بسبب ان کرتوتوں کے جو یہ کر چکے ہیں۔
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۷	اور اللہ خوب جانتا ہے ان ظالموں کو ۷
قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ	ان سے کہیے بلاشبہ وہ موت
الَّذِىْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ	جس سے بھاگ رہے ہو تم
فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ	وہ تو ضرور آکر رہے گی تمہارے پاس
ثُمَّ تُرَدُّوْنَ	پھر پیش کیے جاؤ گے تم
اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ	اس کے حضور جو جاننے والا ہے پوشیدہ
وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ	اور ظاہر کا پھر وہ بتائے گا تمہیں

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ ع	کہ تم کیا کرتے رہے ہو؟ ﴿٨﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو
اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ	جب اذان دی جائے نماز کے لیے
مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ	جمعہ کے دن تو دوڑ پڑو اللہ کے ذکر کی طرف
وَ ذَرُوا الْبَيْعَ ؕ	اور چھوڑ دو خرید و فروخت۔
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ	یہ زیادہ بہتر ہے تمہارے لیے
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩﴾	اگر تم جانو ﴿٩﴾
فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ	پھر جب پوری ہو جائے نماز
فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ	تو پھیل جاؤ زمین میں
وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ	اور تلاش کرو اللہ کا فضل
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا	اور یاد کرتے رہو اللہ کو کثرت سے
لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠﴾	تاکہ تمہیں فلاح نصیب ہو ﴿١٠﴾
وَ اِذَا رَاَوْا تِجَارَةً	اور جب دیکھتے ہیں تجارت
اَوْ لَهْوَا ۨانْفَضُّوْۤا	یا کھیل تماشا تو لپک جاتے ہیں
اِلَيْهَا وَ تَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ	اس کی طرف اور چھوڑ دیتے ہیں تمہیں کھڑا۔
قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ	ان سے کہیے جو کچھ اللہ کے پاس ہے
خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ	وہ کہیں بہتر ہے کھیل تماشے سے
وَ مِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَ اللّٰهُ	اور تجارت سے اور اللہ
خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١﴾ ع	سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ﴿١١﴾

آيَاتُهَا ١١ سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ (٦٣) (١٠٤) رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ ①

جب آتے ہیں تمہارے پاس (اے نبیؐ) منافق تو کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ یقیناً آپ ضرور اللہ کے رسول ہیں۔ ہاں! اللہ جانتا ہے کہ بلاشبہ تم اللہ کے رسول ہو اللہ گواہی دیتا ہے کہ یقیناً یہ منافق قطعاً جھوٹے ہیں ①

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ②

بنا رکھا ہے انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال اور اس طرح روکتے ہیں یہ اللہ کی راہ سے۔ یقیناً بہت ہی بری ہیں وہ حرکتیں جو یہ کر رہے ہیں ②

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ③

ان کا یہ طرزِ عمل اس وجہ سے کہ یہ (پہلے) ایمان لائے پھر کفر کیا انہوں نے اس لیے مہر لگا دی اللہ نے ان کے دلوں پر سو یہ (اب) کچھ نہیں سمجھتے ③

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ

اور جب دیکھو تم انہیں تو بڑے اچھے لگیں گے تمہیں ان کے جسم۔ اور اگر بات کریں تو تم سنتے رہ جاؤ ان کی باتیں۔ وہ آدمی نہیں ہیں بلکہ ایسے ہیں گویا کہ وہ لکڑی کے کندے ہوں جو دیوار کے ساتھ چن دیے گئے ہوں۔

وقف لازم

يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ
هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ
قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۫ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝۴
وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا
يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ
لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ
يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝۵
سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ
لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ
لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ
اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۶
هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ
لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ
عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَ لِلّٰهِ
خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ
الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝۷
يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ

سمجھتے ہیں یہ ہر زور کی آواز کو اپنے خلاف۔
یہی حقیقی دشمن ہیں لہٰذا تم ان سے بچ کر رہو۔
ان پر اللہ کی مار۔ یہ کدھر الٹے پھرائے جا رہے ہیں ۝۴
اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ آؤ
مغفرت کی دعا کریں تمہارے لیے اللہ کے رسولؐ
تو گھماتے ہیں اپنے سروں کو (مذاق اڑانے کے لیے) اور دیکھو گے تم انہیں
کہ وہ رک جاتے ہیں آنے سے بڑے گھمنڈ کے ساتھ ۝۵
برابر ہے ان کے لیے دعائے مغفرت کرو تم
ان کے لیے یا نہ کرو دعائے مغفرت تم
ان کے لیے۔ ہرگز نہیں بخشے گا
اللہ ان کو۔ بے شک اللہ
نہیں ہدایت دیتا فاسق لوگوں کو ۝۶
یہی وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں
مت خرچ کرو تم ان لوگوں پر جو
ساتھ ہیں رسول اللہ کے
تاکہ منتشر ہو جائیں وہ۔ حالانکہ اللہ ہی مالک ہے
زمین اور آسمانوں کے خزانوں کا لیکن
یہ منافق نہیں سمجھتے ۝۷
یہ کہتے ہیں اگر ہم واپس پہنچ جائیں

اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ
مدینے میں تو ضرور نکال دے گا وہ

الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ
جو عزت والا ہے وہاں سے ذلیل کو۔

وَ لِلّٰهِ الْعِزَّةُ
حالانکہ اللہ ہی کے لیے ہے عزت

وَلِرَسُوْلِهٖ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ
اور اس کے رسول کے لیے اور مومنین کے لیے

وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۟ ﴿۸﴾
لیکن منافق نہیں جانتے ﴿۸﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اے لوگو جو ایمان لائے ہو

لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ
نہ غافل کریں تمہیں تمہارے مال

وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ
اور نہ تمہاری اولاد اللہ کے ذکر سے

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ
اور جو کرے گا ایسا

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹﴾
سو ایسے ہی لوگ ہیں خسارے میں رہنے والے ﴿۹﴾

وَ اَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ
اور خرچ کرو اس میں سے جو رزق دیا ہے ہم نے تم کو

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ
اس سے پہلے کہ آجائے

اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ
تم میں سے کسی کی موت پھر وہ کہے:

رَبِّ لَوْ لَاۤ اَخَّرْتَنِيْۤ
اے میرے رب! کیوں نہ مہلت دے دی تو نے مجھے

اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ
تھوڑی سی تاکہ میں صدقہ دیتا

وَ اَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰﴾
اور ہو جاتا شامل صالح لوگوں میں ﴿۱۰﴾

وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا
حالانکہ ہرگز نہیں مہلت دیتا اللہ کسی شخص کو

اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ
جب آجاتا ہے اس کا وقتِ مقرر۔

وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۟ ﴿۱۱﴾
اور اللہ پوری طرح باخبر ہے ان اعمال سے جو تم کرتے ہو ﴿۱۱﴾

اٰيَاتُهَا ١٨ ۝ (٦٤) سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ (١٠٨) ۝ رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ①

تسبیح کر رہی ہے اللہ کی ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، اسی کی ہے بادشاہی اور اسی کے لیے ہے حمد۔ اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ①

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ②

وہی ہے جس نے پیدا کیا ہے تم کو پھر تم میں سے کوئی کافر ہے اور کوئی مومن۔ اور اللہ ان اعمال کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے ②

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ③

اسی نے پیدا فرمائے آسمان اور زمین برحق اور تمہاری صورت بنائی اور بڑی عمدہ بنائی، اور اسی کی طرف (آخرکار) تمہیں پلٹنا ہے ③

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ④

وہ جانتا ہے ہر اس چیز کو جو آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے اور جانتا ہے اس کو بھی جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔ اور اللہ تو جانتا ہے دلوں کا حال بھی ④

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۡ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ

کیا نہیں پہنچی تمہیں خبر ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا تھا اس سے پہلے۔ پھر چکھا انہوں نے مزا اپنے کیے کا

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۵	اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب ۝۵
ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ	یہ انجام ان کا اس لیے ہوا کہ آتے رہے ان کے پاس
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا	ان کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر لیکن انہوں نے کہا:
اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۫	کیا ایک بشر ہمیں ہدایت دے گا؟
فَكَفَرُوْا وَ تَوَلَّوْا	اس طرح انہوں نے ماننے سے انکار کردیا اور منہ پھیرلیا
وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ	اور اللہ بھی بے پروا ہوگیا (ان سے)، اور اللہ تو ہے ہی
غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۶	بے نیاز، لائق حمد و ثنا ۝۶
زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	دعویٰ کرتے ہیں یہ کافر لوگ
اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ	کہ ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے وہ مرنے کے بعد۔
قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ	ان سے کہیے کیوں نہیں قسم ہے میرے رب کی
لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ	تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر ضرور تمہیں بتایا جائے گا
بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ	کہ تم (دنیا میں) کیا کچھ کرتے رہے؟
وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝۷	اور ایسا کرنا اللہ کے لیے بہت آسان ہے ۝۷
فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	سو ایمان لے آؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر
وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ۭ	اور اس روشنی پر جو ہم نے نازل کی ہے۔
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۸	اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ۝۸
يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ	(اس کا پتہ تمہیں چلے گا) اس دن جب اکٹھا کرے گا وہ تمہیں
لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۭ	حشر کے دن۔ یہی ہوگا دراصل ہار جیت کا دن
وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ	اور جو ایمان لایا اللہ پر اور کیے اس نے

صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ
نیک عمل جھاڑ دے گا اللہ اس کے گناہ

وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
اور داخل کرے گا اسے ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہوں گی

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ
ان کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ۔

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝٩
یہی ہے بڑی کامیابی ۝٩

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ
اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیات کو۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ
یہ لوگ اہلِ دوزخ ہیں، ہمیشہ رہیں گے یہ اس میں۔

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝١٠
اور یہ بہت برا ٹھکانا ہے ۝١٠

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
نہیں پہنچتی کوئی مصیبت مگر اللہ کے اذن سے۔

وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ
اور جو ایمان لے آتا ہے اللہ پر

يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ
ہدایت بخشتا ہے اللہ اس کے دل کو۔

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝١١
اور اللہ ہر چیز سے پوری طرح باخبر ہے ۝١١

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ
اور اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی

فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا
لیکن اگر تم منہ موڑتے ہو تو بس، ہے ہمارے رسول پر

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝١٢
پہنچا دینا (حق کا) واضح طور پر ۝١٢

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ
اللہ وہ ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١٣
اور اللہ ہی پر چاہیے کہ بھروسہ کریں اہلِ ایمان ۝١٣

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اے لوگو جو ایمان لائے ہو

اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ
یقیناً تمہاری بیویوں اور اولاد میں سے کچھ ایسے ہیں

عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ
جو دشمن ہیں تمہارے سو ہوشیار رہو تم ان سے

وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا	اور اگر تم معاف کر دو اور درگزر سے کام لو
وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ	اور بخش دو تو بلاشبہ اللہ ہے
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤﴾	بہت معاف کرنے والا اور نہایت رحم فرمانے والا ﴿١٤﴾
اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ	حقیقت یہ ہے کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد
فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ	تو ایک آزمائش ہے۔ اور اللہ وہ ہے
عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿١٥﴾	جس کے پاس ہے اجرِ عظیم ﴿١٥﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا	سو ڈرتے رہو اللہ سے جہاں تک
اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا	تمہارے بس میں ہو اور سنو
وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا	اور اطاعت کرو اور خرچ کرو
خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ	(یہ امور) بہتر ہیں تمہارے حق میں۔
وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ	اور جو بچا لیے گئے اپنے دل کے لالچ سے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٦﴾	سو وہی ہیں درحقیقت فلاح پانے والے ﴿١٦﴾
اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ	اگر قرض دو تم اللہ کو
قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ	قرضِ حَسَنہ تو وہ اسے بڑھاتا چلا جائے گا۔
لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ	تمہارے لیے اور بخش دے گا تمہارے (گناہ)۔
وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ	اور اللہ ہے بڑا قدردان
حَلِيْمٌ ﴿١٧﴾	اور بردبار ﴿١٧﴾
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا،
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾ ع	زبردست اور بڑی حکمت والا ﴿١٨﴾

(٦٥) سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ (٩٩)

اٰيَاتُهَا ١٢ ۔ رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ	اے نبیؐ! جب طلاق دو تم عورتوں کو
فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ	تو طلاق دو تم انہیں اس طرح کہ وہ عدت شروع کر سکیں
وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ	اور ٹھیک ٹھیک شمار کرو عدت (کے زمانہ) کا۔
وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ	اور ڈرو اللہ سے جو تمہارا رب ہے ۔
لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ	اور نہ نکالو تم انہیں ان کے گھروں سے
وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيْنَ	اور نہ وہ خود نکلیں اِلّا یہ کہ ارتکاب کریں وہ
بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ	کسی کھلی بدکاری کا۔ اور یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں۔
وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ	اور جو تجاوز کرے گا اللہ کی مقرر کردہ حدود سے
فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ	تو درحقیقت وہ ظلم کرے گا اپنی ہی جان پر۔
لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ	نہیں جانتے تم شاید کہ اللہ پیدا کر دے
بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ①	اس کے بعد بھی (موافقت کی) کوئی صورت ①
فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ	پھر جب وہ پہنچ جائیں اپنی عدت (کے خاتمہ) پر
فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ	پھر روک لو انہیں بھلے طریقے سے یا جدا کر دو انہیں
بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ	بھلے طریقے سے اور گواہ بنا لو دو عادل اشخاص کو
مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ	اپنوں میں سے اور (اے مسلمانو!) ٹھیک ٹھیک دو گواہی

لِلّٰهِ ۭ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ
مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ڛ وَمَنْ يَّتَّقِ
اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝٢
وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ
لَا يَحْتَسِبُ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ
فَهُوَ حَسْبُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
بَالِغُ اَمْرِهٖ ۭ قَدْ جَعَلَ
اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝٣
وَالّٰۗـِٔيْ يَىِٕسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَاۗىِٕكُمْ
اِنِ ارْتَبْتُمْ
فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰۗـِٔيْ
لَمْ يَحِضْنَ ۭ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ
اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۭ
وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ
لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝٤
ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ۭ
وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ
سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ۝٥

اللہ کے لیے ۔ یہ ہے وہ نصیحت جو کی جا رہی ہے
ہر اس شخص کو جو رکھتا ہے ایمان
اللہ پر اور روزِ آخر پر اور جو شخص ڈرتا رہے گا
اللہ سے پیدا کر دے گا اللہ اس کے لیے نکلنے کی کوئی راہ ۝٢
اور رزق دے گا اسے ایسے طریقے سے جدھر
اس کا گمان بھی نہ جاتا ہو ۔ اور جو بھروسہ کرے اللہ پر
سو وہ اس کے لیے کافی ہے ۔ بلاشبہ اللہ
پورا کر کے رہتا ہے اپنا ارادہ ۔ بے شک مقرر کر رکھی ہے
اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک تقدیر ۝٣
اور تمہاری وہ عورتیں جو مایوس ہو چکی ہوں حیض آنے سے
اگر ان کی عدت کی تعیین میں تمہیں کسی قسم کا شبہ لاحق ہو جائے
تو ان کی عدت تین ماہ ہے اور ان کی بھی جن کو ابھی
حیض آیا ہی نہ ہو ۔ اور حاملہ عورتیں،
ان کی عدت یہ ہے کہ بچہ جن لیں ۔
اور جو شخص ڈرے اللہ سے، پیدا کر دیتا ہے وہ
اس کے لیے اس کے معاملہ میں آسانی ۝٤
یہ اللہ کا حکم ہے جو نازل فرما رہا ہے وہ تمہاری طرف۔
اور جو ڈرے گا اللہ سے تو وہ دور کر دے گا اس سے
اس کی برائیوں کو اور عطا فرمائے گا اس کو بڑا اجر ۝٥

أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنتُم
مِّن وُجْدِكُمْ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ
لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ ۚ وَإِن كُنَّ
أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنفِقُوا عَلَيْهِنَّ
حَتَّىٰ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ
لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۖ
وَأْتَمِرُوا بَيْنَكُم
بِمَعْرُوفٍ ۖ وَإِن تَعَاسَرْتُمْ
فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَىٰ ﴿٦﴾
لِيُنفِقْ ذُو سَعَةٍ مِّن سَعَتِهِ ۖ
وَمَن قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنفِقْ
مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ ۚ لَا يُكَلِّفُ
اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا ۚ
سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ﴿٧﴾
وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ عَتَتْ
عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ
فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا
وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨﴾
فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا

رکھو تم ان (مطلقہ) عورتوں کو اسی جگہ جہاں تم خود رہتے ہو
جیسی جگہ تمہیں میسر ہو اور نہ ستاؤ تم
تنگ کرنے کے لیے انہیں ۔ اور اگر ہوں وہ
حاملہ تو خرچ کرتے رہو تم ان پر
یہاں تک کہ ان کے ہاں بچہ ہو جائے۔ پھر اگر وہ دودھ پلائیں
تمہارے لیے (بچے کو) تو دو تم انہیں ان کی اجرت۔
اور (اجرت کا) معاملہ طے کرو مشورے سے آپس میں
بھلے طریقے سے اور اگر تم نے ایک دوسرے کو تنگ کیا
تو دودھ پلائے اس کی خاطر دوسری عورت ﴿٦﴾
اور چاہیے کہ خرچ کرے خوشحال شخص اپنی گنجائش کے مطابق۔
اور جس شخص کو کم دیا گیا ہو رزق تو وہ خرچ کرے
اس میں سے جو دیا ہے اسے اللہ نے۔ نہیں ذمہ داری (کا بوجھ) ڈالتا
اللہ کسی جان پر مگر اسی قدر جتنا اس نے دیا ہے اسے۔
امید ہے کہ اللہ عطا فرما دے تنگی کے بعد فراخی ﴿٧﴾
اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنہوں نے سرکشی کی
اپنے رب اور اس کے رسولوں کے احکام سے
تو محاسبہ کیا ہم نے ان کا سخت ترین محاسبہ
اور سزا دی انہیں بدترین سزا ﴿٨﴾
سو چکھی انہوں نے سزا اپنے کیے کی

وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ﴿٩﴾	اور ہوا انجام ان کے معاملہ کا بدترین گھاٹا ﴿۹﴾
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ	مہیا کر رکھا ہے اللہ نے ان کے لیے (آخرت میں) سخت ترین عذاب
فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰاُولِي الْاَلْبَابِ ۚ ۛ	سو ڈرتے رہو اللہ سے اے عقل والو،
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ	جو ایمان لائے ہو۔ یقیناً اللہ نے نازل کر دی ہے
اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿١٠﴾ ۙ	تمہاری طرف ایک نصیحت ﴿۱۰﴾
رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ	(اور بھیجا ہے) ایک ایسا رسول جو پڑھ کر سناتا ہے تمہیں اللہ کی آیات
مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ	جو صاف صاف ہدایت دینے والی ہیں تاکہ نکالے اللہ ان لوگوں کو جو
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل،
مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ	تاریکیوں سے روشنی کی طرف۔
وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ	اور جو ایمان لائے گا اللہ پر اور کرے گا
صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ	نیک عمل، داخل کرے گا اسے اللہ ایسی جنتوں میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ	کہ بہہ رہی ہیں جن کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ
فِيْهَآ اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ	ان میں ہمیشہ ہمیشہ۔ بہترین رکھا ہے
اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿١١﴾	اللہ نے ایسے شخص کے لیے رزق ﴿۱۱﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ	اللہ وہ ہستی ہے جس نے پیدا فرمائے سات آسمان
وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۭ يَتَنَزَّلُ	اور زمین کی قسم سے بھی انہی کی مانند۔ نازل ہوتا رہتا ہے
الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا	اس کا حکم ان کے درمیان یہ بات تمہیں بتائی جا رہی ہے تاکہ جان لو تم
اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ڏ	کہ اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے
وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿١٢﴾	اور بلاشبہ اللہ نے احاطہ کر رکھا ہے ہر چیز کا اپنے علم سے ﴿۱۲﴾

اٰيَاتُهَا ۱۲ سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ (۶۶) (۱۰۷) رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ	اے نبیؐ کیوں حرام کرتے ہو تم وہ چیز جو حلال کی ہے
اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ	اللہ نے تمہارے لیے۔ (کیا) چاہتے ہو تم (اس طرح) خوشنودی
اَزْوَاجِكَ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ①	اپنی بیویوں کی؟ اور اللہ ہے بہت معاف کرنے والا، رحم فرمانے والا ①
قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ	یقیناً مقرر کر دیا ہے اللہ نے تمہارے لیے
تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ	اپنی قسموں کی پابندی سے نکلنے کا طریقہ اور اللہ ہی تمہارا آقا ہے
وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ②	اور وہ ہے سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ②
وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ	اور جب رازدارانہ انداز میں بتائی نبیؐ نے اپنی کسی بیوی کو
حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ	ایک بات پھر جب بتا دی اس نے وہ بات (کسی دوسری کو)
وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ	اور ظاہر کر دیا اسے اللہ نے اپنے نبیؐ پر تو اطلاع دی نبیؐ نے
بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ	اس کی کسی حد تک اور درگزر کیا ایک حد تک
فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ	پھر جب خبر دی اس نے بات کی اپنی اسی بیوی کو
قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ	تو وہ کہنے لگی کس نے خبر دی ہے آپ کو اس بات کی؟
قَالَ نَبَّاَنِيَ	نبیؐ نے فرمایا مجھے خبر دی ہے اس کی
الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ③	اس نے جو سب کچھ جاننے والا اور پوری طرح باخبر ہے ③
اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ	اگر توبہ کرو تم دونوں اللہ کے حضور (تو یہ بہتر ہے تمہارے لیے)

فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ — اس لیے کہ ہٹ گئے تھے سیدھی راہ سے تمہارے دل

وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ — اور اگر ایکا کر لیا تم نے نبیؐ کے مقابلے میں

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَ جِبْرِيْلُ — تو جان رکھو کہ اللہ اس کا مولیٰ ہے اور جبریلؑ

وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ — اور تمام صالح اہلِ ایمان اور ملائکہ

بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ④ — اس کے بعد اس کے مددگار ہیں ④

عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ — بعید نہیں کہ اگر طلاق دے دے وہ تمہیں تو اس کا رب

اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ — بدلے میں دے اسے ایسی بیویاں جو بہتر ہوں تم سے۔

مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ — مسلمان، مومن، اطاعت شعار

تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ — توبہ کرنے والیاں، عبادت گزار اور روزہ رکھنے والیاں

ثَيِّبٰتٍ وَّ اَبْكَارًا ⑤ — خواہ شوہر دیدہ ہوں یا کنواریاں ⑤

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ — اے لوگو جو ایمان لائے ہو، بچاؤ اپنے آپ کو

وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ — اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان

وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ — اور پتھر ہوں گے جن پر مقرر ہیں ایسے فرشتے جو

غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ — نہایت تند خو اور سخت گیر ہیں، جو کبھی نافرمانی نہیں کرتے

اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ — اللہ کی اس حکم کے بجا لانے میں جو وہ انہیں دے

وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ⑥ — اور جو کر گزرتے ہیں ہر وہ کام جس کا انہیں حکم دیا جاتا ہے ⑥

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ — اے کفر کرنے والو! عذر نہ تراشو آج۔

اِنَّمَا تُجْزَوْنَ — صرف ویسا ہی بدلہ دیا جا رہا ہے تم کو

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑦ ع — جیسے عمل تم کرتے رہے ⑦

ع ١٩

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا
اے لوگو جو ایمان لائے ہو توبہ کرو

اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ
اللہ کے حضور خالص توبہ۔

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ
کچھ بعید نہیں کہ تمہارا رب دور فرما دے تم سے

سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ
تمہاری برائیاں اور داخل کرے تمہیں ایسی جنتوں میں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ
کہ بہہ رہی ہیں جن کے نیچے نہریں

يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِيَّ
اس دن جب نہ رسوا کرے گا اللہ نبیؐ کو

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ
اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے اس کے ساتھ۔

نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
ان کا نور دوڑ رہا ہوگا ان کے آگے آگے

وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ
اور ان کے دائیں جانب اور وہ کہہ رہے ہوں گے

رَبَّنَاۤ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا
اے ہمارے رب! مکمل کردے ہمارے لیے ہمارا نور

وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۸﴾
اور درگزر فرما ہم سے۔ یقیناً تو ہر بات پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿۸﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ
اے نبیؐ! جہاد کرو کافروں سے

وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ
اور منافقوں سے اور سختی سے پیش آؤ ان کے ساتھ۔

وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ
اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۹﴾
اور بہت ہی برا ہے وہ ٹھکانا ﴿۹﴾

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ
مثال پیش کرتا ہے اللہ ان لوگوں کے بارے میں جو

كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ امْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ
کافر ہیں، نوحؑ کی بیوی اور لوطؑ کی بیوی کی۔

كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ
تھیں یہ دونوں دو ایسے بندوں کی زوجیت میں

مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ
جو تھے ہمارے صالح بندوں میں سے

عربی	اردو
فَخَانَتٰهُمَا	تو خیانت کی ان دونوں نے اپنے شوہروں سے
فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا	سو نہ کام آسکے یہ دونوں ان کو
مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا	اللہ سے بچانے میں ذرا بھی
وَّقِيْلَ ادْخُلَا	اور کہا گیا ان سے کہ داخل ہو جاؤ تم دونوں
النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿١٠﴾	جہنم میں ۔ دوسرے جلنے والوں کے ساتھ ﴿١٠﴾
وَضَرَبَ اللّٰهُ	اور پیش کرتا ہے اللہ
مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا	مثال اہلِ ایمان کے بارے میں
امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ م	فرعون کی بیوی کی ۔
اِذْ قَالَتْ رَبِّ	جب اس نے کہا تھا کہ اے میرے رب !
ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا	بنادے تو میرے لیے اپنے پاس ایک گھر
فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ	جنت میں اور نجات دے تو مجھے
مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ	فرعون سے اور اس کے (برے) عملوں سے
وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١١﴾ لا	اور نجات دے تو مجھے اِس ظالم قوم سے ﴿١١﴾
وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ	اور (دوسری مثال) مریم بنتِ عمران کی ہے
الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا	جس نے حفاظت کی تھی اپنی شرمگاہ کی
فَنَفَخْنَا فِيْهِ	پھر پھونک دی ہم نے اس کے اندر
مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ	اپنی طرف سے روح اور تصدیق کی اس نے
بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ	اپنے رب کے ارشادات کی اور اس کی کتابوں کی
وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿١٢﴾ ع	اور تھی وہ اطاعت شعاروں میں سے ﴿١٢﴾

وقف لازم

ع ٢

اٰيَاتُهَا ٣٠ (٦٧) سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ (٧٧) رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۫
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۨ ۙ﴿١﴾
الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَيٰوةَ
لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ
عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ﴿٢﴾
الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ
مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ
فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿٣﴾
ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ
اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿٤﴾
وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا
بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا
لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ
عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿٥﴾
وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ

بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہے بادشاہی
اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿١﴾
وہ ذات جس نے پیدا کیا موت اور زندگی کو
تاکہ آزمائش کرے تمہاری کہ کون تم میں سے زیادہ اچھا ہے
عمل میں۔ اور وہ ہے زبردست، بے انتہا معاف فرمانے والا ﴿٢﴾
وہ ذات جس نے بنائے سات آسمان تہ بہ تہ۔
نہ دیکھو گے تم رحمٰن کی تخلیق میں کوئی بے ربطی۔
ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھو بھلا نظر آتا ہے تم کو کوئی خلل؟ ﴿٣﴾
پھر دوڑاؤ نظر بار بار پلٹ آئے گی
تمہاری طرف نگاہ تھک کر اور وہ نامراد ہوگی خلل کی تلاش میں ﴿٤﴾
اور بے شک آراستہ کیا ہے ہم نے آسمانِ دنیا کو
چراغوں سے اور بنا دیا ہے ہم نے انہیں مار بھگانے کا ذریعہ
شیاطین کو اور مہیا کر رکھا ہے ہم نے ان کے لیے
دہکتی آگ کا عذاب ﴿٥﴾
اور ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ

عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑥	جہنم کا عذاب اور (وہ) بہت برا ہے ٹھکانا ⑥
اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا	جب پھینکے جائیں گے وہ اس میں تو سنیں گے اُس کی
شَهِيْقًا وَّهِىَ تَفُوْرُ ۙ⑦	دھاڑنے کی آواز اور وہ جوش کھا رہی ہوگی ⑦
تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ	اس قدر کہ قریب ہے پھٹ جائے وہ شدتِ غضب سے۔
كُلَّمَآ اُلْقِىَ فِيْهَا فَوْجٌ	جب بھی ڈالا جائے گا اس میں کوئی گروہ
سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ	تو پوچھیں گے ان سے جہنم کے داروغہ،
اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ⑧	کیا نہیں آیا تھا تمہارے پاس کوئی متنبہ کرنے والا؟ ⑧
قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا	وہ جواب دیں گے کیوں نہیں بے شک آیا تھا ہمارے پاس
نَذِيْرٌ ۙ۬ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا	متنبہ کرنے والا، لیکن ہم نے اس کو جھٹلایا اور کہا
مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَىْءٍ ۚۖ اِنْ اَنْتُمْ	نہیں نازل کیا اللہ نے کچھ بھی۔ نہیں ہو تم
اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ⑨	مگر پڑے ہوئے بڑی گمراہی میں ⑨
وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ	اور کہیں گے وہ کاش! سنتے ہم اور عقل و شعور کو استعمال کرتے
مَا كُنَّا فِىْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑩	تو نہ ہوتے ہم دوزخیوں میں ⑩
فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ	سو اقرار کر لیں گے وہ اپنے گناہ کا۔
فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑪	پس لعنت ہے دوزخیوں پر ⑪
اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ	بے شک وہ لوگ جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے
بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑫	بن دیکھے ان کے لیے ہے مغفرت اور بڑا اجر ⑫
وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ	اور آہستہ کہو تم اپنی بات یا اونچی آواز سے۔
اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑬	بے شک وہ پوری طرح باخبر ہے سینوں کے بھیدوں سے ⑬

اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ	بھلا وہی نہ جانے جس نے پیدا کیا۔
وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٤﴾ ع	حالانکہ وہ ہے باریک بین اور پوری طرح باخبر ﴿١٤﴾
هُوَ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ	وہی تو ہے جس نے کر دیا ہے تمہاری خاطر زمین کو
ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِىْ مَنَاكِبِهَا	(تمہارا) تابع سو چلو پھرو اس کی چھاتی پر
وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿١٥﴾	اور کھاؤ اللہ کا رزق اور اسی کے حضور تمہیں دوبارہ اٹھ کر جانا ہے ﴿١٥﴾
ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِى السَّمَآءِ	کیا تم بے خوف ہو اس سے جو آسمان میں ہے
اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ	اس بات سے کہ دھنسا دے تم کو زمین میں
فَاِذَا هِىَ تَمُوْرُ ﴿١٦﴾	اور اچانک وہ لرزنے لگے؟ ﴿١٦﴾
اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِى السَّمَآءِ	یا تم بے خوف ہو اس سے جو آسمان میں ہے
اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ	اس بات سے کہ بھیج دے تم پر پتھراؤ کرنے والی ہوا؟
فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿١٧﴾	سو عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ کیسی تھی میری تنبیہ! ﴿١٧﴾
وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	اور بے شک جھٹلا چکے ہیں وہ جو ان سے پہلے تھے
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿١٨﴾	(تو دیکھ لو) کیسا تھا میرا عذاب ﴿١٨﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ	اور کیا نہیں دیکھا ان لوگوں نے اڑتے پرندوں کو اپنے اوپر
صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؔ	پر پھیلاتے اور سکیڑتے؟
مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ	نہیں تھامے ہوئے ہے انہیں کوئی سوائے رحمٰن کے۔
اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىْءٍۢ بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾	بے شک وہ ہر چیز کا نگہبان ہے ﴿١٩﴾
اَمَّنْ هٰذَا الَّذِىْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ	بھلا وہ کون ہے جو لشکر بنے تمہارا
يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ	اور مدد کرے تمہاری رحمٰن کے مقابلے میں؟

وقف لازم / وقف غفران / وقف منزل

اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ۚ﴿۲۰﴾
اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ
اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ
بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ
وَّ نُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾
اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا
عَلٰی وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤی اَمَّنْ
یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾
قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ
اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ
السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ
قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾
قُلْ هُوَ الَّذِیْ
ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ
وَ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾
وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾
قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ
عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا

نہیں ہیں یہ کافر، مگر پڑے ہوئے ہیں دھوکے میں ﴿۲۰﴾
بھلا کون ہے وہ جو روزی دے تم کو
اگر روک لے رحمٰن اپنا رزق؟
دراصل اڑے ہوئے ہیں یہ (کافر) سرکشی
اور حق سے نفرت پر ﴿۲۱﴾
بھلا وہ شخص جو چل رہا ہو اوندھا ہو کر
اپنے منہ کے بل زیادہ ہدایت یافتہ ہے یا وہ جو
چل رہا ہو بالکل سیدھا، سیدھے راستے پر؟ ﴿۲۲﴾
کہو! وہی تو ہے جس نے
پیدا کیا تمہیں اور بنائے ہیں تمہارے لیے
کان، آنکھیں اور مراکزِ حواس (دل و دماغ)۔
مگر، تم کم ہی شکر ادا کرتے ہو ﴿۲۳﴾
کہو! وہی تو ہے جس نے
پھیلایا تم کو زمین میں
اور اسی کے حضور تم اکٹھے کیے جاؤ گے ﴿۲۴﴾
اور کہتے ہیں یہ کب پوری ہوگی یہ دھمکی
اگر ہو تم سچے ﴿۲۵﴾
کہہ دو بس اس کا علم تو صرف
اللہ کے پاس ہے۔ اور بس میں تو

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٦﴾	متنبہ کرنے والا ہوں، واضح طور پر ﴿۲۶﴾
فَلَمَّا رَاَوْهُ	پھر جب دیکھیں گے وہ اس کو
زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ	قریب تو بگڑ جائیں گے
وُجُوْهُ الَّذِيْنَ	چہرے ان لوگوں کے جنھوں نے
كَفَرُوْا وَقِيْلَ	کفر کیا تھا اور کہا جائے گا
هٰذَا الَّذِيْ	یہی تو ہے وہ جس کا
كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿٢٧﴾	تم تقاضا کرتے تھے ﴿۲۷﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ	کہو! کیا سوچا تم نے
اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ	جبکہ یہ بھی ممکن ہے کہ ہلاک کردے مجھے اللہ
وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ	اور ان کو بھی جو میرے ساتھ ہیں یا رحم فرمائے ہم پر
فَمَنْ يُّجِيْرُ	تو بھلا کون ہے جو بچا لے
الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾	کافروں کو دردناک عذاب سے؟ ﴿۲۸﴾
قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ	کہہ دو! وہ رحمٰن ہے
اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ	ایمان لائے ہم اس پر اور اسی پر
تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ	بھروسہ ہے ہمارا۔ سو عنقریب معلوم ہو جائے گا تمہیں
مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٩﴾	کہ کون پڑا ہوا ہے کھلی گمراہی میں ﴿۲۹﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ	کہو! کیا تم نے سوچا کہ اگر ہو جائے
مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ	تمہارا پانی خشک تو کون ہے جو
يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿٣٠﴾ ع	لائے تمہارے لیے چشمے کا پانی؟ ﴿۳۰﴾

سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ (٦٨) (٢)

اٰيَاتُهَا ٥٢ رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ①	نون ۔ قسم ہے قلم کی اور اس چیز کی جسے لکھتے ہیں ①
مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ②	نہیں ہو تم اپنے رب کے فضل سے دیوانہ ②
وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ③	اور یقیناً تمہارے لیے ہے اجر، بے انتہا ③
وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ④	اور بے شک تم فائز ہو اخلاق کے بڑے مرتبے پر ④
فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ⑤	سو عنقریب تم بھی دیکھ لوگے اور وہ بھی دیکھ لیں گے ⑤
بِاَيِّىكُمُ الْمَفْتُوْنُ ⑥	کہ تم میں سے کون ہے دیوانہ ⑥
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ	بے شک تمہارا رب ہی خوب جانتا ہے
بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ	ان کو بھی جو بھٹک گئے اس کی راہ سے
وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ⑦	اور وہ خوب جانتا ہے ان کو بھی جو راہِ راست پر ہیں ⑦
فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ⑧	پس نہ کہا ماننا تم جھٹلانے والوں کا ⑧
وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ	یہ تو چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم (تبلیغ دین میں) ڈھیلے پڑ جاؤ
فَيُدْهِنُوْنَ ⑨	تو وہ بھی (تمہاری مخالفت میں) ڈھیلے پڑ جائیں ⑨
وَلَا تُطِعْ كُلَّ	لیکن تم ہرگز نہ کہا ماننا کسی ایسے شخص کا
حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ⑩	جو ہے بہت قسمیں کھانے والا، ذلیل ⑩
هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ⑪	طعنے دینے والا اور چغلیاں کھاتے پھرنے والا ⑪

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۙ﴿۱۲﴾
بھلائی سے روکنے والا، حد سے بڑھ جانے والا، بڑا گنہگار ﴿۱۲﴾

عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۙ﴿۱۳﴾
سرکش، ان سب عیوب سے بڑھ کر یہ کہ وہ بداصل بھی ہے ﴿۱۳﴾

اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ؕ﴿۱۴﴾
اس بنا پر کہ ہے وہ مالدار اور صاحب اولاد ﴿۱۴﴾

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا
جب پڑھی جاتی ہیں اس کے سامنے ہماری آیات

قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۵﴾
تو کہتا ہے کہ یہ تو افسانے ہیں پہلے لوگوں کے ﴿۱۵﴾

سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿۱۶﴾
عنقریب داغ لگائیں گے ہم اس کی سونڈ (ناک) پر ﴿۱۶﴾

اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ
ہم نے آزمائش میں ڈالا ہے ان کفارِ مکہ کو

كَمَا بَلَوْنَاۤ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ
جس طرح آزمائش میں ڈالا تھا ہم نے ایک باغ والوں کو۔

اِذْ اَقْسَمُوْا
جب انہوں نے قسم کھائی تھی

لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۙ﴿۱۷﴾
کہ ضرور ہم پھل توڑیں گے اپنے باغ کا صبح سویرے ﴿۱۷﴾

وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿۱۸﴾
اور ان شاء اللہ نہ کہا تھا ﴿۱۸﴾

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ
تو پھر گئی اس باغ پر ایک آفت تیرے رب کی طرف سے

وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۱۹﴾
جبکہ وہ سو رہے تھے ﴿۱۹﴾

فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ۙ﴿۲۰﴾
پس ہو کر رہ گیا وہ کٹے ہوئے کھیت کی طرح ﴿۲۰﴾

فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ۙ﴿۲۱﴾
پھر پکارا انہوں نے ایک دوسرے کو صبح سویرے ﴿۲۱﴾

اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ
یہ کہ چل پڑو صبح سویرے اپنی کھیتی کی طرف،

اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿۲۲﴾
اگر تمہیں پھل توڑنے ہیں ﴿۲۲﴾

فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ۙ﴿۲۳﴾
چنانچہ وہ چل پڑے اور وہ آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے ﴿۲۳﴾

اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ۙ﴿۲۴﴾
کہ نہ داخل ہونے پائے یہاں آج تمہارے پاس کوئی مسکین ﴿۲۴﴾

وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ
اور گئے وہ صبح سویرے لپکتے ہوئے

قٰدِرِيْنَ ۝٢٥
(اس انداز سے گویا کہ وہ ہر چیز پہ) قادر ہیں ۝٢٥

فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا
مگر جب دیکھا انھوں نے باغ کو تو کہنے لگے:

اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ۝٢٦
یقیناً ہم راستہ بھول گئے ہیں ۝٢٦

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ۝٢٧
نہیں بلکہ ہماری تو قسمت ہی پھوٹ گئی ہے ۝٢٧

قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ
کہا ان کے بہتر آدمی نے: کیا نہیں کہا تھا میں نے تم سے

لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ۝٢٨
کہ کیوں نہیں تسبیح کرتے تم؟ ۝٢٨

قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ
وہ پکار اٹھے: پاک ہے ہمارا رب،

اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝٢٩
بے شک ہم ہی تھے ظالم ۝٢٩

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ
پھر ایک دوسرے کی طرف منہ کرکے

يَّتَلَاوَمُوْنَ ۝٣٠
باہم ملامت کرنے لگے ۝٣٠

قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ۝٣١
کہنے لگے: ہائے بدنصیبی! بے شک ہم ہی تھے سرکش ۝٣١

عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا
کچھ بعید نہیں کہ ہمارا رب بدلے میں دے دے ہمیں

خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ
بہتر اس باغ سے، بے شک ہم

اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ۝٣٢
اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں ۝٣٢

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ
ایسا ہوتا ہے عذاب۔ اور عذابِ آخرت تو

اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝٣٣
کہیں بڑھ کر ہے۔ کاش! یہ لوگ جانتے (اس بات کو) ۝٣٣

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ
یقیناً ہیں متقیوں کے لیے ان کے رب کے ہاں

جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝٣٤
نعمت بھری جنتیں ۝٣٤

اَفَنَجۡعَلُ الۡمُسۡلِمِيۡنَ كَالۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۳۵﴾	کیا کردیں ہم فرمانبرداروں کو مجرموں کی مانند ﴿۳۵﴾
مَا لَكُمۡ كَيۡفَ تَحۡكُمُوۡنَ ﴿۳۶﴾	کیا ہوگیا ہے تمہیں ؛ کیسے فیصلے کرتے ہو تم ؟ ﴿۳۶﴾
اَمۡ لَكُمۡ كِتٰبٌ فِيۡهِ تَدۡرُسُوۡنَ ﴿۳۷﴾	کیا تمہارے پاس ہے کوئی کتاب جس میں پڑھتے ہو تم ﴿۳۷﴾
اِنَّ لَكُمۡ فِيۡهِ لَمَا تَخَيَّرُوۡنَ ﴿۳۸﴾	کہ ضرور تمہارے لیے وہاں وہی کچھ ہے جو پسند کرتے ہو تم ؟ ﴿۳۸﴾
اَمۡ لَـكُمۡ اَيۡمَانٌ عَلَيۡنَا	یا پھر کیا تمہارے کچھ عہد و پیمان ہیں ہمارے ساتھ
بَالِغَةٌ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَـكُمۡ	جو باقی رہیں گے روزِ قیامت تک ، کہ ضرور تمہیں وہی ملے گا
لَمَا تَحۡكُمُوۡنَ ﴿۳۹﴾	جو تم حکم دو گے ؟ ﴿۳۹﴾
سَلۡهُمۡ اَيُّهُمۡ بِذٰلِكَ زَعِيۡمٌ ﴿۴۰﴾	پوچھو ان سے کہ ان میں سے کون ہے جو اس کا ضامن ہے ﴿۴۰﴾
اَمۡ لَهُمۡ شُرَكَآءُ	یا ہیں ان کے (ٹھہرائے ہوئے) کچھ شریک ؟
فَلۡيَاۡتُوۡا بِشُرَكَآئِهِمۡ	تو لائیں یہ اپنے شریکوں کو ،
اِنۡ كَانُوۡا صٰدِقِيۡنَ ﴿۴۱﴾	اگر ہیں یہ سچے ﴿۴۱﴾
يَوۡمَ يُكۡشَفُ عَنۡ سَاقٍ	جس دن پنڈلی کھولی جائے گی
وَّيُدۡعَوۡنَ اِلَى السُّجُوۡدِ	اور بلائے جائیں گے سب سجدے کے لیے
فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ﴿۴۲﴾	تو نہ کر سکیں گے (سجدہ) یہ لوگ ﴿۴۲﴾
خَاشِعَةً اَبۡصَارُهُمۡ تَرۡهَقُهُمۡ ذِلَّةٌ ؕ	جھکی ہوئی ہوں گی ان کی آنکھیں ، چھا رہی ہوگی ان پر ذلت ۔
وَقَدۡ كَانُوۡا يُدۡعَوۡنَ اِلَى السُّجُوۡدِ	اس لیے کہ (جب) بلایا جاتا تھا انہیں سجدے کے لیے
وَهُمۡ سٰلِمُوۡنَ ﴿۴۳﴾	جبکہ وہ تھے صحیح سالم (تو انکار کرتے تھے) ﴿۴۳﴾
فَذَرۡنِىۡ وَمَنۡ يُّكَذِّبُ	پس چھوڑ دو مجھے (اے نبی) اور ان کو جو جھٹلاتے ہیں
بِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ ؕ سَنَسۡتَدۡرِجُهُمۡ	اس کلام کو عنقریب ہم آہستہ آہستہ لے جائیں گے ان کو تباہی کی طرف

معٰ عندالمتقدمین ۱

مِّنْ حَیْثُ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۴﴾	ایسے طریقے سے کہ انہیں خبر بھی نہ ہوگی ﴿۴۴﴾
وَ اُمْلِیْ لَهُمْ ؕ	اور میں انہیں مہلت دیئے جارہا ہوں،
اِنَّ كَیْدِیْ مَتِیْنٌ ﴿۴۵﴾	بے شک میری چال بڑی مضبوط ہے ﴿۴۵﴾
اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ	کیا تم طلب کرتے ہو ان سے کسی قسم کی اجرت جس کی وجہ سے یہ
مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۶﴾	چٹی کے بوجھ تلے دبے جارہے ہیں؟ ﴿۴۶﴾
اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَیْبُ فَهُمْ یَكْتُبُوْنَ ﴿۴۷﴾	یا پھر ان کے پاس ہے غیب کی خبر جسے یہ لکھ لاتے ہیں ﴿۴۷﴾
فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَ لَا تَكُنْ	سو انتظار کرو اپنے رب کے فیصلہ کا اور نہ ہوجانا
كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ	مچھلی والے (یونس ؑ) کی طرح۔
اِذْ نَادٰى وَ هُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿۴۸﴾	جب اس نے پکارا تھا (اپنے رب کو) اور وہ غم سے بھرا ہوا تھا ﴿۴۸﴾
لَوْ لَاۤ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ	اگر نہ شامل حال ہوتی اس کے مہربانی
مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ	اس کے رب کی تو پھینک دیا جاتا
بِالْعَرَآءِ وَ هُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿۴۹﴾	چٹیل میدان میں، اور ہوتا وہ ملامت زدہ ﴿۴۹﴾
فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ	آخر کار نوازا اسے اس کے رب نے
فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۵۰﴾	اور شامل کر لیا اسے صالحین میں ﴿۵۰﴾
وَ اِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا	اور ایسا لگتا ہے کہ جیسے یہ کافر
لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ	اکھاڑ دیں گے تمہارے قدم اپنی (بری) نظروں سے
لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ یَقُوْلُوْنَ	جب سنتے ہیں قرآن اور کہتے ہیں
اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾	یہ تو ضرور دیوانہ ہے ﴿۵۱﴾
وَ مَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۲﴾	حالانکہ یہ تو ہے ایک نصیحت تمام جہان والوں کے لیے ﴿۵۲﴾

وقف لازم

نصف

آیاتہا ٥٢ — سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ مَكِّيَّةٌ (٦٩) (٧٨) — رکوعاتہا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَآقَّةُ ۙ﴿١﴾ — ہو کر رہنے والی ﴿١﴾

مَا الْحَآقَّةُ ۚ﴿٢﴾ — کیا ہے وہ ہو کر رہنے والی؟ ﴿٢﴾

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ؕ﴿٣﴾ — اور کیا جانو تم کیا ہے وہ ہو کر رہنے والی؟ ﴿٣﴾

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿٤﴾ — جھٹلایا ثمود اور عاد نے، عظیم حادثہ کو ﴿٤﴾

فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿٥﴾ — پھر ثمود تو ہلاک کر دیئے گئے خوفناک کڑک سے ﴿٥﴾

وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا — اور رہے عاد، سو وہ ہلاک کیے گئے

بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۙ﴿٦﴾ — ایسی ہوا سے جو شدید سرد اور طوفانی تھی ﴿٦﴾

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ — مسلط رکھا اسے ان پر سات راتیں

وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ — اور آٹھ دن، مسلسل اس طرح کہ دیکھتے تم ان لوگوں کو

فِيْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ — کہ وہاں وہ گر گر مرے پڑے ہیں گویا کہ وہ تنے ہیں

نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۚ﴿٧﴾ — کھجور کے، بوسیدہ ﴿٧﴾

فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ﴿٨﴾ — تو کیا دیکھتے ہو تم ان میں سے کوئی بچا ہوا؟ ﴿٨﴾

وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ — اور ارتکاب کیا فرعون نے اور اس سے پہلے لوگوں نے

وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۚ﴿٩﴾ — اور الٹی ہوئی بستیوں والوں نے خطائے عظیم کا ﴿٩﴾

فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ — اس طرح کہ نافرمانی کی انہوں نے اپنے رب کے رسول کی

فَاَخَذَهُمۡ اَخۡذَةً رَّابِيَةً ۝١٠
تو پکڑا اللہ نے ان کو انتہائی سختی سے ۝١٠

اِنَّا لَمَّا طَغَا الۡمَآءُ
یہ بھی ایک واقعہ ہے کہ ہم ہی نے جب پانی طغیانی پر آیا

حَمَلۡنٰكُمۡ فِى الۡجَارِيَةِ ۝١١
تو سوار کر دیا تم کو کشتی میں ۝١١

لِنَجۡعَلَهَا لَـكُمۡ تَذۡكِرَةً
تاکہ بنا دیں اس کو تمہارے لیے ایک یادگار

وَّتَعِيَهَاۤ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۝١٢
اور یاد رکھیں اسے کان، جو یاد رکھنے والے ہوں ۝١٢

فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوۡرِ نَفۡخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝١٣
پھر جب پھونکا جائے گا صور میں ایک بار ۝١٣

وَّحُمِلَتِ الۡاَرۡضُ وَالۡجِبَالُ
اور اٹھائے جائیں گے زمین اور پہاڑ

فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۝١٤
پھر ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا ایک ہی چوٹ میں ۝١٤

فَيَوۡمَئِذٍ وَّقَعَتِ الۡوَاقِعَةُ ۝١٥
سو اس دن برپا ہو جائے گی قیامت ۝١٥

وَانۡشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِىَ
اور پھٹ جائے گا آسمان تو ہو گا وہ

يَوۡمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۝١٦
اس دن بکھرا ہوا ۝١٦

وَّالۡمَلَكُ عَلٰٓى اَرۡجَآئِهَا ؕ
اور فرشتے ہوں گے اس کے کناروں پر۔

وَيَحۡمِلُ عَرۡشَ رَبِّكَ
اور اٹھائے ہوئے ہوں گے تیرے رب کے عرش کو

فَوۡقَهُمۡ يَوۡمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ۝١٧
اپنے اوپر اس دن آٹھ (فرشتے) ۝١٧

يَوۡمَئِذٍ تُعۡرَضُوۡنَ لَا تَخۡفٰى
اس دن تم پیش کیے جاؤ گے، نہیں چھپا رہے گا

مِنۡكُمۡ خَافِيَةٌ ۝١٨
تمہارا کوئی پوشیدہ راز ۝١٨

فَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِىَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيۡنِهٖ ۙ
سو جس کو دیا جائے گا اس کا اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں

فَيَقُوۡلُ هَآؤُمُ اقۡرَءُوۡا كِتٰبِيَهۡ ۝١٩
تو وہ کہے گا آؤ دیکھو! اور پڑھو میرا اعمال نامہ ۝١٩

اِنِّىۡ ظَنَنۡتُ اَنِّىۡ مُلٰقٍ حِسَابِيَهۡ ۝٢٠
مجھے یقین تھا ضرور واسطہ پڑے گا مجھے اپنے حساب سے ۝٢٠

فَهُوَ فِىْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۙ﴿٢١﴾

سو یہ تو ہوگا دل پسند عیش میں ﴿٢١﴾

فِىْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ﴿٢٢﴾

اعلیٰ درجہ کی جنت میں ﴿٢٢﴾

قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾

جس کے پھلوں کے گچھے جھکے پڑ رہے ہوں گے ﴿٢٣﴾

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَآ

(کہا جائے گا) کھاؤ اور پیو مزے سے بدلے میں

اَسْلَفْتُمْ فِى الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾

ان (اعمال) کے جو کیے تھے تم نے گزرے ہوئے دنوں میں ﴿٢٤﴾

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ

اور رہا وہ جس کو دیا جائے گا اس کا اعمال نامہ

بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ

اس کے بائیں ہاتھ میں سو وہ کہے گا

يٰلَيْتَنِىْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ۚ﴿٢٥﴾

کاش! نہ دیا جاتا مجھے میرا اعمال نامہ ﴿٢٥﴾

وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۚ﴿٢٦﴾

اور نہ جانتا میں کہ کیا ہے میرا حساب؟ ﴿٢٦﴾

يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۚ﴿٢٧﴾

کاش! میری یہ موت ہوتی فیصلہ کن ﴿٢٧﴾

مَآ اَغْنٰى عَنِّىْ مَالِيَهْ ۚ﴿٢٨﴾

کچھ کام نہ آیا میرے میرا مال ﴿٢٨﴾

هَلَكَ عَنِّىْ سُلْطٰنِيَهْ ۚ﴿٢٩﴾

چھن گیا مجھ سے میرا اقتدار ﴿٢٩﴾

خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ۙ﴿٣٠﴾

(ارشاد ہوگا) پکڑو اسے اور طوق پہنا دو ﴿٣٠﴾

ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ۙ﴿٣١﴾

پھر جہنم میں جھونک دو اسے ﴿٣١﴾

ثُمَّ فِىْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا

پھر ایک زنجیر میں جس کی لمبائی

سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ۭ﴿٣٢﴾

ستر گز ہے جکڑ دو اسے ﴿٣٢﴾

اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۙ﴿٣٣﴾

واقعہ یہ ہے کہ یہ شخص ایمان نہ لاتا تھا اللہ جلّ شانہٗ پر ﴿٣٣﴾

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۭ﴿٣٤﴾

اور نہ ترغیب دیتا تھا مسکین کا کھانا دینے کی ﴿٣٤﴾

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ۙ﴿٣٥﴾

سو نہیں ہے اس کا آج یہاں کوئی جگری دوست ﴿٣٥﴾

وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿٣٦﴾	اور نہ کوئی کھانا مگر زخموں کا دھوون ﴿٣٦﴾
لَّا يَاْكُلُهٗۤ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ﴿٣٧﴾	نہیں کھائے گا اسے کوئی سوائے گنہگاروں کے ﴿٣٧﴾
فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٣٨﴾	پس نہیں، قسم کھاتا ہوں میں ان چیزوں کی جو دیکھتے ہو تم ﴿٣٨﴾
وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٣٩﴾	اور ان کی بھی جنہیں نہیں دیکھتے تم ﴿٣٩﴾
اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿٤٠﴾	بے شک قرآن قول ہے رسولِ عالی مقام کا ﴿٤٠﴾
وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ	اور نہیں ہے یہ کلام کسی شاعر کا۔
قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿٤١﴾	بہت ہی کم ایمان لاتے ہو تم ﴿٤١﴾
وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٢﴾	اور نہیں ہے قول کسی کاہن کا بہت ہی کم غور کرتے ہو تم ﴿٤٢﴾
تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٣﴾	نازل کردہ ہے ربُّ العالمین کی طرف سے ﴿٤٣﴾
وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿٤٤﴾	اور اگر کہیں خود گھڑ کر منسوب کرتا یہ ہماری طرف بعض باتیں ﴿٤٤﴾
لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿٤٥﴾	تو ضرور پکڑتے ہم اسے بڑی قوت سے ﴿٤٥﴾
ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿٤٦﴾	پھر کاٹ ڈالتے ہم اس کی شہ رگ ﴿٤٦﴾
فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿٤٧﴾	تو نہ ہوتا تم میں سے کوئی بھی (ہمیں) اس سے روکنے والا ﴿٤٧﴾
وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾	اور یقیناً قرآن ایک نصیحت ہے پرہیزگاروں کے لیے ﴿٤٨﴾
وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ	اور بے شک ہم خوب جانتے ہیں کہ ضرور
مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿٤٩﴾	تم میں سے کچھ (اس کو) جھٹلانے والے ہیں ﴿٤٩﴾
وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٠﴾	اور یقیناً یہ موجبِ حسرت ہے ان کافروں کے لیے ﴿٥٠﴾
وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٥١﴾	اور بے شک یہ یقینی حق ہے ﴿٥١﴾
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٥٢﴾	پس (اے نبی) تسبیح کرو تم اپنے ربِّ عظیم کے نام کی ﴿٥٢﴾

(٧٠) سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ (٧٩)

اٰیَاتُهَا ٤٤ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سَاَلَ سَآئِلٌۢ — مانگا ہے ایک مانگنے والے نے

بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۙ﴿١﴾ — وہ عذاب جو ضرور واقع ہونے والا ہے ﴿١﴾

لِّلْكٰفِرِیْنَ لَیْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۙ﴿٢﴾ — کافروں کے لیے، نہیں ہے اس عذاب کو کوئی ہٹانے والا ﴿٢﴾

مِّنَ اللّٰهِ ذِی الْمَعَارِجِ ؕ﴿٣﴾ — (کیونکہ ہوگا وہ) اللہ کی طرف سے جو مالک ہے عروج کے زینوں کا ﴿٣﴾

تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ — چڑھ کر جاتے ہیں فرشتے اور روح

اِلَیْهِ فِیْ یَوْمٍ — اس کے حضور، ایک ایسے دن میں

كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ﴿٤﴾ — ہے جس کی مقدار پچاس ہزار سال ﴿٤﴾

فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِیْلًا ﴿٥﴾ — پس (اے نبیؐ) صبر کرو، اچھا صبر ﴿٥﴾

اِنَّهُمْ یَرَوْنَهٗ بَعِیْدًا ۙ﴿٦﴾ — بے شک یہ سمجھتے ہیں اسے دور ﴿٦﴾

وَّ نَرٰىهُ قَرِیْبًا ؕ﴿٧﴾ — اور دیکھ رہے ہیں ہم اسے قریب ﴿٧﴾

یَوْمَ تَكُوْنُ — (یہ عذاب واقع ہوگا) اس دن جب ہو جائے گا

السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۙ﴿٨﴾ — آسمان تیل کی تلچھٹ کی مانند ﴿٨﴾

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۙ﴿٩﴾ — اور ہو جائیں گے پہاڑ رنگ برنگ کے دھنکے ہوئے اون کی مانند ﴿٩﴾

وَلَا یَسْـَٔلُ حَمِیْمٌ حَمِیْمًا ۚۖ﴿١٠﴾ — اور نہ پوچھے گا کوئی جگری دوست اپنے جگری دوست کو ﴿١٠﴾

یُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ — حالانکہ وہ ایک دوسرے کو دکھائے جائیں گے۔

يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ
خواہش کرے گا مجرم کاش! وہ فدیے میں دے دے

مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۭ بِبَنِيْهِ ۙ ۱۱
اس دن کے عذاب سے بچنے کے لیے اپنی اولاد کو ۱۱

وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۙ ۱۲
اپنی بیوی کو اور اپنے بھائی کو ۱۲

وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ۙ ۱۳
اور اپنے قریب ترین خاندان کو جو اسے پناہ دیا کرتا تھا ۱۳

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ
اور ان کو جو زمین میں ہیں سب کو

ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۙ ۱۴
اور اس طرح نجات دلا دے یا اپنے آپ کو ۱۴

كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ۙ ۱۵
ہرگز نہیں۔ واقعہ یہ ہے کہ وہ تو بھڑکتی ہوئی آگ کی لپٹ ہوگی ۱۵

نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۚۖ ۱۶
جو چاٹ جائے گی گوشت پوست کو ۱۶

تَدْعُوْا مَنْ
جو پکار پکار کر بلائے گی ہر اس شخص کو جس نے

اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۙ ۱۷
پیٹھ پھیری اور منہ موڑا (حق سے) ۱۷

وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ۱۸
اور جمع کیا (مال) اور سینت سینت کر رکھا ۱۸

اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ۙ ۱۹
بلاشبہ انسان پیدا کیا گیا ہے بے صبرا ۱۹

اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ۙ ۲۰
جب پہنچتی ہے اسے تکلیف تو روتا پیٹتا ہے ۲۰

وَّاِذَا مَسَّهُ
اور جب نصیب ہوتی ہے اسے

الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۙ ۲۱
خوشحالی تو بخل کرتا ہے ۲۱

اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۙ ۲۲
ان خرابیوں سے بچ جاتے ہیں وہ نماز پڑھنے والے ۲۲

الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ۙ ۲۳
جو ہیں اپنی نمازوں کی پابندی کرنے والے ۲۳

وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۙ ۲۴
اور وہ جن کے مالوں میں حصہ مقرر ہے ۲۴

لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۙ ۲۵
سائلوں اور مسکینوں کے لیے ۲۵

وَ الَّذِیْنَ یُصَدِّقُوْنَ بِیَوْمِ الدِّیْنِ ﴿٢٦﴾	اور وہ جو برحق مانتے ہیں روزِ جزا کو ﴿٢٦﴾
وَ الَّذِیْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿٢٧﴾	اور وہ جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں ﴿٢٧﴾
اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ	واقعہ یہ ہے کہ ان کے رب کا عذاب ہے ہی ایسا
غَیْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿٢٨﴾	کہ اس سے بے خوف نہ ہوا جائے ﴿٢٨﴾
وَ الَّذِیْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿٢٩﴾	اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ﴿٢٩﴾
اِلَّا عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا	سوائے اپنی بیویوں کے یا ان (عورتوں) کے جو
مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ	ان کی مِلک میں ہوں کہ وہ (ان سے مباشرت کرنے پر)
غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ ﴿٣٠﴾	قابلِ ملامت نہیں ہیں ﴿٣٠﴾
فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ	البتہ جو شخص چاہے گا اس کے علاوہ کچھ اور
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿٣١﴾	سو ایسے ہی لوگ ہیں حد سے تجاوز کرنے والے ﴿٣١﴾
وَ الَّذِیْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ	اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں کا
وَ عَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿٣٢﴾	اور اپنے عہدوں کا پاس کرتے ہیں ﴿٣٢﴾
وَ الَّذِیْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿٣٣﴾	اور وہ جو اپنی شہادتوں میں ثابت قدم رہتے ہیں ﴿٣٣﴾
وَ الَّذِیْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ﴿٣٤﴾	اور وہ جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں ﴿٣٤﴾
اُولٰٓئِكَ فِیْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٣٥﴾	یہ لوگ ہیں جو جنت کے باغوں میں عزت کے ساتھ رہیں گے ﴿٣٥﴾
فَمَالِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا	سو کیا ہو گیا ہے (اے نبیؐ) ان لوگوں کو جو انکار کر رہے ہیں
قِبَلَكَ مُهْطِعِیْنَ ﴿٣٦﴾	کہ تمہاری طرف دوڑے چلے آ رہے ہیں یہ ﴿٣٦﴾
عَنِ الْیَمِیْنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ عِزِیْنَ ﴿٣٧﴾	دائیں اور بائیں جانب سے گروہ در گروہ ﴿٣٧﴾
اَیَطْمَعُ كُلُّ امْرِیٍٔ مِّنْهُمْ	کیا لالچ رکھتا ہے ہر شخص ان میں سے

اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ۙ ﴿٣٨﴾
کہ اسے داخل کر دیا جائے نعمت بھری جنت میں ﴿٣٨﴾

كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ
ہرگز نہیں ۔ بے شک ہم ہی نے انہیں پیدا کیا ہے

مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾
اس چیز سے جسے یہ خود جانتے ہیں ﴿٣٩﴾

فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ
سو نہیں، قسم کھاتا ہوں میں مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی،

اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ۙ ﴿٤٠﴾
یقیناً ہم قادر ہیں ﴿٤٠﴾

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ
اس پر کہ بدل کر لے آئیں

خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا
بہتر لوگ ان سے اور نہیں

نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٤١﴾
ہیں ہم (ایسا کرنے سے) عاجز ﴿٤١﴾

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا
سو (اے نبیؐ) چھوڑ دو انہیں کہ غرق رہیں

وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا
اور منہمک رہیں اپنے کھیل میں حتّٰی کہ پہنچ جائیں

يَوْمَهُمُ الَّذِىْ يُوْعَدُوْنَ ۙ ﴿٤٢﴾
اس دن کو جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے ﴿٤٢﴾

يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ
اس دن جب نکل کر یہ

مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا
قبروں سے تیزی کے ساتھ دوڑے جا رہے ہوں گے

كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ
اس طرح گویا کہ یہ مقابلہ کے لیے متعین کردہ نشان کی طرف

يُّوْفِضُوْنَ ۙ ﴿٤٣﴾
دوڑ رہے ہوں ﴿٤٣﴾

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ
جھکی ہوئی ہوں گی ان کی نگاہیں

تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ
چھا رہی ہوگی ان پر ذلت ۔

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِىْ
یہ ہے وہ دن جس سے

كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۧ ﴿٤٤﴾ ع
انہیں ڈرایا جاتا تھا ﴿٤٤﴾

اٰیَاتُهَا ٢٨ — (٧١) سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ (٧١) — رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا	یقیناً ہم ہی نے بھیجا تھا رسول بنا کر نوحؑ کو
اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ	اس کی قوم کی طرف (اس ہدایت کے ساتھ) کہ ڈراؤ
قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ	اپنی قوم کو اس سے پہلے کہ
يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ①	آجائے ان پر دردناک عذاب ①
قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ	کہا انہوں نے: اے میری قوم! یقیناً میں ہوں
لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ②	تمہارے لیے صاف صاف متنبہ کرنے والا ②
اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ③	یہ کہ عبادت کرو تم اللہ کی اور اسی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ③
يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	معاف فرما دے گا وہ تمہارے کچھ گناہ
وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	اور مہلت دے گا تمہیں ایک وقتِ مقرر تک۔
اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ	حقیقت یہ ہے کہ اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت جب آجاتا ہے
لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ④	تو ٹالا نہیں جاسکتا۔ کاش! تم جانتے (یہ بات) ④
قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ	نوحؑ نے عرض کیا: اے میرے رب! میں بلاتا رہا
قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ⑤	اپنی قوم کو شب و روز ⑤
فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ	لیکن نہ اضافہ کیا ان میں میری دعوت نے
اِلَّا فِرَارًا ⑥	مگر فرار کا ⑥

وقف لازم

وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ
اور واقعہ یہ ہے کہ میں نے جب بھی انہیں دعوت دی

لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا
اس غرض سے کہ معاف کردے تو انہیں، تو ٹھونس لیتے وہ

اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ
اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں

وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ
اور ڈھانک لیتے چہرے اپنے کپڑوں سے

وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝۷
اور اڑ جاتے اپنی ضد پر اور بہت زیادہ تکبر کرتے ۝۷

ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝۸
اس کے باوجود میں دعوت دیتا رہا انہیں ہانکے پکارے ۝۸

ثُمَّ اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ
پھر میں نے تبلیغ کی ان میں علانیہ

وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۝۹
اور سمجھایا انہیں چپکے چپکے بھی ۝۹

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ
سو میں نے کہا، معافی مانگو اپنے رب سے۔

اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝۱۰
یقیناً ہے وہ بہت زیادہ معاف فرمانے والا ۝۱۰

يُّرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝۱۱
برسائے گا وہ آسمان سے تم پر موسلا دھار بارش ۝۱۱

وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ
اور نوازے گا تمہیں مال و اولاد سے

وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ
اور پیدا کرے گا تمہارے لیے باغ اور جاری کر دے گا

لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝۱۲
تمہارے لیے نہریں ۝۱۲

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ
کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ نہیں امید رکھتے تم

لِلّٰهِ وَقَارًا ۝۱۳
اللہ سے بڑائی کی؟ ۝۱۳

وَقَدْ خَلَقَكُمْ
حالانکہ اسی نے پیدا کیا ہے تم کو

اَطْوَارًا ۝۱۴
طرح طرح کی حالتوں میں سے گزار کر ۝۱۴

اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ کیسے پیدا فرمائے ہیں اللہ نے

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿١٥﴾	سات آسمان تہ بہ تہ ﴿١٥﴾
وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا	اور بنایا ہے چاند کو ان میں روشنی کے لیے
وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿١٦﴾	اور بنایا ہے سورج کو ایک جلتا چراغ ﴿١٦﴾
وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿١٧﴾	اور اللہ ہی نے اگایا ہے تم کو زمین سے عجیب طریقہ سے ﴿١٧﴾
ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا	پھر وہی واپس لے جائے گا تمہیں اسی زمین میں
وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿١٨﴾	اور پھر اسی میں سے تمہیں نکال کھڑا کرے گا ﴿١٨﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ	یہ اللہ ہی ہے جس نے بنایا ہے تمہارے لیے
الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿١٩﴾	زمین کو ہموار ﴿١٩﴾
لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿٢٠﴾	تاکہ چلو تم اس کے اندر کھلے راستوں میں ﴿٢٠﴾
قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ	کہا نوحؑ نے: اے میرے رب! یقیناً انہوں نے
عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا	میری نافرمانی کی اور پیروی کی
مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ	ان کی جنہوں نے نہ اضافہ کیا
مَالُهٗ وَوَلَدُهٗٓ اِلَّا خَسَارًا ﴿٢١﴾	ان کے مال و اولاد میں مگر خسارے کا ﴿٢١﴾
وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿٢٢﴾	اور چلے وہ بڑی بڑی چالیں ﴿٢٢﴾
وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ	اور کہا انہوں نے: ہرگز نہ چھوڑنا
اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ	اپنے معبودوں کو اور ہرگز نہ چھوڑنا تم
وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ	وَدّ کو اور نہ سواع کو اور نہ یغوث
وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿٢٣﴾	اور یعوق اور نسر کو بھی ﴿٢٣﴾
وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ	اور اس طرح گمراہ کر دیا انہوں نے بہت سوں کو۔

ع

وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ	اور نہ اضافہ کر تو بھی ان ظالموں کے لیے
اِلَّا ضَلٰلًا ۲۴	مگر گمراہی میں ۲۴
مِمَّا خَطِیْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا	اور اپنی ہی خطاؤں کی بنا پر وہ غرق کیے گئے
فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ۬	اور داخل کیے گئے جہنم میں۔
فَلَمْ یَجِدُوْا لَهُمْ	پھر نہ پایا انہوں نے اپنے لیے
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ۲۵	اللہ سے بچانے والا کوئی مددگار ۲۵
وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ	اور کہا نوحؑ نے: اے میرے رب!
لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ	نہ باقی چھوڑ زمین پر
مِنَ الْكٰفِرِیْنَ دَیَّارًا ۲۶	ان کافروں میں سے کوئی بسنے والا ۲۶
اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ	یقیناً تو نے اگر انہیں چھوڑ دیا
یُضِلُّوْا عِبَادَكَ	تو گمراہ کریں گے یہ تیرے بندوں کو
وَلَا یَلِدُوْٓا	اور نہیں پیدا ہوں گے اُن کی نسل سے
اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ۲۷	مگر بدکار اور سخت کافر ۲۷
رَبِّ اغْفِرْ لِیْ	اے میرے رب! معاف فرما دے مجھے
وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ	اور میرے والدین کو اور ہر اس شخص کو جو
دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا	داخل ہو میرے گھر میں مومن کی حیثیت سے
وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ	اور سب مومن مردوں کو اور مومن عورتوں کو بھی (معاف فرما دے)۔
وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ	اور نہ اضافہ کر ظالموں کے لیے
اِلَّا تَبَارًا ۲۸ ع	مگر ہلاکت میں ۲۸

آیاتھا ٢٨ (٧٢) سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ (٤٠) رکوعاتھا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ — (اے نبیؐ) کہو وحی بھیجی گئی ہے میری طرف

اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ — کہ غور سے سنا ایک گروہ نے جنوں میں سے۔

فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا — سو کہا انہوں نے: بلاشبہ ہم نے سنا ہے

قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿١﴾ — ایک قرآن بڑا عجیب ①

يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ — جو رہنمائی کرتا ہے راہِ راست کی طرف

فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ — اس لیے ہم ایمان لے آئے ہیں اس پر

وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ﴿٢﴾ — اور ہرگز نہ شریک بنائیں گے ہم (اب) اپنے رب کے ساتھ کسی کو ②

وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا — اور یہ کہ بہت اعلیٰ وارفع ہے شان ہمارے رب کی،

مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ﴿٣﴾ — نہیں بنایا اس نے کسی کو بیوی اور نہ بیٹا ③

وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا — اور یہ کہ کہتے رہے ہیں ہمارے نادان لوگ

عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ﴿٤﴾ — اللہ کے بارے میں بہت خلافِ حق باتیں ④

وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ — اور یہ کہ ہم نے سمجھا تھا کہ ہرگز نہیں بول سکتے انسان اور جن

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ﴿٥﴾ — اللہ کے بارے میں جھوٹ ⑤

وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ — اور یہ کہ تھے کچھ لوگ انسانوں میں سے

يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ — جو پناہ مانگا کرتے تھے کچھ لوگوں کی جنوں میں سے،

فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۟ۙ	اس طرح بڑھا دیا انہوں نے جنوں کا غرور ⑥
وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ	اور یہ کہ وہ بھی یہی گمان رکھتے تھے جیسا کہ تمہارا گمان ہے
اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۟ۙ	کہ ہرگز نہیں اٹھائے گا (مرنے کے بعد) اللہ کسی کو ⑦
وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا	اور ہم نے ٹٹولا آسمان کو تو پایا ہم نے اسے
مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۟ۙ	کہ وہ پٹا پڑا ہے مضبوط پہرے داروں سے اور شعلوں سے ⑧
وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا	اور یہ کہ ہم بیٹھا کرتے تھے آسمان میں
مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ	سن گن لینے کی جگہوں پر۔ لیکن جو شخص سننے کی کوشش کرتا ہے
الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۟ۙ	اب تو پاتا ہے وہ اپنے لیے ایک شہابِ ثاقب ⑨
وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْۤ اَشَرٌّ اُرِيْدَ	اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ برائی کرنے کا ارادہ کیا گیا ہے
بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ	ان کے ساتھ جو زمین میں ہیں یا ارادہ کیا ہے ان کے ساتھ
رَبُّهُمْ رَشَدًا ۟ۙ	ان کے رب نے راہِ راست دکھانے کا ⑩
وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا	اور یہ کہ ہیں ہم میں سے کچھ نیک اور کچھ ہم میں سے ہیں
دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۟ۙ	اور طرح کے۔ گویا ہیں ہم مختلف طریقوں میں بٹے ہوئے ⑪
وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ	اور یہ کہ ہم سمجھتے تھے کہ ہم ہرگز نہیں عاجز کر سکتے اللہ کو
فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۟ۙ	زمین میں اور نہیں ہرا سکتے ہیں اس کو بھاگ کر ⑫
وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ	اور یہ کہ جب سنی ہم نے ہدایت ایمان لے آئے ہم اس پر۔
فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ	سو جو شخص بھی ایمان لائے گا اپنے رب پر تو اسے ڈر نہ ہوگا
بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۟ۙ	کسی قسم کی حق تلفی کا اور نہ ظلم کا ⑬
وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا	اور یہ کہ ہم میں سے کچھ فرمانبردار ہیں اور کچھ ہم میں سے ہیں

الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ	حق سے منحرف۔ سو جو فرمانبردار ہوئے
فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝۱۴	انہوں نے ڈھونڈلی نجات کی راہ ۝۱۴
وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝۱۵	اور جو منحرف ہوئے حق سے تو بن گئے وہ جہنم کا ایندھن ۝۱۵
وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِیْقَةِ	اور (مجھ پر وحی کی گئی ہے) کہ اگر لوگ قائم رہیں سیدھے راستے پر
لَاَسْقَیْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ۝۱۶	تو ضرور سیراب کرتے ہم انہیں ڈھیروں پانی سے ۝۱۶
لِّنَفْتِنَهُمْ فِیْهِ ؕ وَمَنْ یُّعْرِضْ	تاکہ آزمائیں ہم انہیں اس طرح۔ اور جو منہ موڑے گا
عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ یَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝۱۷	اپنے رب کی یاد سے، مبتلا کردے گا وہ اسے سخت عذاب میں ۝۱۷
وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا	اور یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ لہٰذا نہ پکارو (ان میں)
مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۝۱۸	اللہ کے ساتھ کسی اور کو (شریک بنا کر) ۝۱۸
وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ یَدْعُوْهُ	اور یہ کہ جب کھڑا ہوا اللہ کا بندہ اس کی عبادت کے لیے
كَادُوْا یَكُوْنُوْنَ عَلَیْهِ لِبَدًا ۝۱۹	تو تیار ہو گئے یہ اس پر ٹوٹ پڑنے کے لیے ۝۱۹
قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّیْ	ان سے کہیے کہ میں تو بس پکارتا ہوں اپنے رب کو
وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ۝۲۰	اور نہیں شریک بناتا میں اس کے ساتھ کسی کو ۝۲۰
قُلْ اِنِّیْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ	ان سے کہیے کہ حقیقت یہ ہے کہ نہیں اختیار رکھتا میں تمہارے لیے
ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ۝۲۱	کسی نقصان کا اور نہ کسی بھلائی کا ۝۲۱
قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ	ان سے کہیے ہرگز نہیں بچا سکتا مجھے اللہ (کی گرفت) سے کوئی
وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۝۲۲	اور ہرگز نہیں پاتا میں اس کے سوا کوئی جائے پناہ ۝۲۲
اِلَّا بَلٰغًا	(میرا کام نہیں ہے) سوائے اس کے کہ پہنچاؤں بات
مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ	اللہ کی طرف سے اور اس کے پیغامات۔ اور جو شخص بھی

ع ۱۹

یَّعۡصِ اللّٰہَ وَرَسُوۡلَہٗ	نافرمانی کرے گا اللہ کی اور اس کے رسول کی
فَاِنَّ لَہٗ نَارَ جَہَنَّمَ	تو یقیناً ہے اس کے لیے جہنم کی آگ،
خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَاۤ اَبَدًا ﴿۲۳﴾	رہیں گے ایسے لوگ اس میں ہمیشہ ہمیشہ ﴿۲۳﴾
حَتّٰۤی اِذَا رَاَوۡا	(یہ لوگ باز نہ آئیں گے) یہاں تک کہ جب دیکھ لیں گے
مَا یُوۡعَدُوۡنَ فَسَیَعۡلَمُوۡنَ	وہ چیز جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے تو انہیں معلوم ہو جائے گا
مَنۡ اَضۡعَفُ نَاصِرًا	کہ کون بہت زیادہ کمزور ہے مددگاروں کے لحاظ سے
وَّ اَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾	اور کس کا جتھا کم ہے تعداد میں ﴿۲۴﴾
قُلۡ اِنۡ اَدۡرِیۡۤ اَقَرِیۡبٌ	ان سے کہیے کہ مجھے نہیں معلوم کہ آیا قریب ہے
مَّا تُوۡعَدُوۡنَ اَمۡ یَجۡعَلُ	وہ چیز جس سے ڈرایا جا رہا ہے تم کو یا مقرر کر رکھی ہے
لَہٗ رَبِّیۡۤ اَمَدًا ﴿۲۵﴾	اس کے لیے میرے رب نے کوئی مدت ﴿۲۵﴾
عٰلِمُ الۡغَیۡبِ فَلَا یُظۡہِرُ	وہ عالم الغیب ہے پس نہیں مطلع فرماتا وہ
عَلٰی غَیۡبِہٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾	اپنے غیب پر کسی کو ﴿۲۶﴾
اِلَّا مَنِ ارۡتَضٰی مِنۡ رَّسُوۡلٍ	سوائے اس رسول کے جسے پسند کر لیا ہو اس نے
فَاِنَّہٗ یَسۡلُکُ مِنۡۢ بَیۡنِ یَدَیۡہِ	تو صورت حال یہ ہے کہ لگا دیتا ہے وہ اس کے آگے
وَمِنۡ خَلۡفِہٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾	اور پیچھے نگہبان ﴿۲۷﴾
لِّیَعۡلَمَ اَنۡ قَدۡ اَبۡلَغُوۡا	تاکہ وہ جان لے کہ درحقیقت انہوں نے پہنچا دیے ہیں
رِسٰلٰتِ رَبِّہِمۡ وَاَحَاطَ	پیغامات اپنے رب کے اور وہ پوری طرح احاطہ کیے ہوئے ہے
بِمَا لَدَیۡہِمۡ وَاَحۡصٰی	ان کے ماحول کا اور شمار کر رکھا ہے اس نے
کُلَّ شَیۡءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾	ایک ایک چیز کو گن کر ﴿۲۸﴾

ع ۲ ۱۴

اٰیَاتُھَا ۲۰ (۷۳) سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَکِّیَّةٌ (۳) رُکُوْعَاتُھَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

یٰۤاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ ① — اے اوڑھ لپیٹ کر سونے والے ①

قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ② — کھڑے رہا کرو رات کو (نماز میں) مگر تھوڑا حصہ ②

نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِیْلًا ③ — آدھی رات یا کم کر لو اس میں سے تھوڑا حصہ ③

اَوْ زِدْ عَلَیْهِ وَرَتِّلِ — یا زیادہ کر لو اس پر (کچھ) اور پڑھو

الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا ④ — قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر ④

اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْكَ قَوْلًا ثَقِیْلًا ⑤ — یقیناً ہم نازل کرنے والے ہیں تم پر ایک بھاری کلام ⑤

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیْلِ — بے شک اٹھنا رات کو

هِیَ اَشَدُّ وَطْاً — ہے بہت ہی کارگر (نفس پر) قابو پانے کے لیے

وَّ اَقْوَمُ قِیْلًا ⑥ — اور بہت ہی خوب وقت ہے (قرآن) پڑھنے کے لیے ⑥

اِنَّ لَكَ فِی النَّهَارِ سَبْحًا طَوِیْلًا ⑦ — جبکہ یقیناً ہیں تمہارے لیے دن میں بہت سی مصروفیات ⑦

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ — اور ذکر کیا کرو اپنے رب کے نام کا

وَتَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا ⑧ — اور اسی کے ہو رہو سب سے کٹ کر پوری طرح ⑧

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ — جو رب ہے مشرق و مغرب کا۔ نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِیْلًا ⑨ — سوائے اس کے، سو بنا لو اسے اپنا کارساز ⑨

وَاصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ — اور صبر کرو ان باتوں پر جو یہ کہتے ہیں

وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِیْلًا ⑩ | اور ان کو نظر انداز کرو بھلے طریقے سے ⑩
وَ ذَرْنِیْ وَ الْمُكَذِّبِیْنَ | اور چھوڑ دو مجھے نمٹنے کے لیے ان جھٹلانے والوں سے
اُولِی النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِیْلًا ⑪ | جو خوشحال ہیں اور رہنے دو انہیں اسی حالت پر کچھ دیر اور ⑪
اِنَّ لَدَیْنَاۤ اَنْكَالًا | یقیناً ہیں ہمارے پاس (ان کے لیے) بھاری بیڑیاں
وَّ جَحِیْمًا ⑫ | اور بھڑکتی ہوئی آگ ⑫
وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِیْمًا ⑬ | اور کھانا حلق میں پھنسنے والا اور دردناک عذاب ⑬
یَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ | (یہ ہوگا) اس دن جب لرز اٹھیں گے زمین اور پہاڑ
وَ كَانَتِ الْجِبَالُ كَثِیْبًا مَّهِیْلًا ⑭ | اور ہو جائیں گے پہاڑ ریت کے بھربھرے ٹیلوں کی مانند ⑭
اِنَّاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ رَسُوْلًا ۙ۬ | یقیناً ہم نے بھیجا ہے تمہاری طرف ایک رسول۔
شَاهِدًا عَلَیْكُمْ كَمَاۤ اَرْسَلْنَاۤ | گواہ بنا کر تم پر جس طرح ہم نے بھیجا تھا
اِلٰی فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ⑮ | فرعون کی طرف ایک رسول ⑮
فَعَصٰی فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ | تو نافرمانی کی فرعون نے اس رسول کی
فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِیْلًا ⑯ | تو دھر لیا ہم نے اسے بہت سخت پکڑ میں ⑯
فَكَیْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ | سو کیسے بچ جاؤ گے تم اگر انکار کرو گے تم بھی
یَوْمًا یَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِیْبَا ۖ ⑰ | اس دن سے (جس کی سختی) کر دے گی بچوں کو بوڑھا ⑰
السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ | اور آسمان پھٹا جا رہا ہوگا اس (کی دہشت) سے۔
كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ⑱ | ہے وعدہ اللہ کا پورا ہو کر رہنے والا ⑱
اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ | یقیناً یہ ایک نصیحت ہے سو جس کا جی چاہے
اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّهٖ سَبِیْلًا ⑲ | اختیار کرلے اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ ⑲

ع ۱۴

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ
اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ
وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ط
وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ط
عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ
فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا
تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ط عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ
مِنْكُمْ مَّرْضٰى لا وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ
فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ لا
وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ صلے
فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ لا
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ط
وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ
مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ
عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا
وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ط
وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ط
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾ ع

یقیناً تمہارا رب اے نبیؐ جانتا ہے کہ تم کھڑے ہوتے ہو (عبادت کے لیے)
تقریباً دو تہائی رات اور کبھی آدھی رات اور کبھی ایک تہائی
اور ایک گروہ بھی ان لوگوں کا جو تمہارے ساتھ ہیں
اور اللہ ہی نے اندازے مقرر کیے ہیں رات اور دن کے۔
اسے معلوم ہے کہ تم اس کا صحیح شمار ہرگز نہیں کر سکتے
سو اس نے تم پر مہربانی فرمائی۔ لہٰذا پڑھو جتنا
آسانی سے پڑھ سکتے ہو قرآن۔ اسے معلوم ہے کہ ہوں گے
تم میں سے کچھ مریض اور کچھ لوگ جو سفر کریں گے
زمین میں اللہ کے فضل کی تلاش میں
اور ہوں گے کچھ لوگ جو جنگ کریں گے اللہ کی راہ میں۔
لہٰذا پڑھو جتنا آسانی سے پڑھ سکو اس میں سے۔
اور قائم کرو نماز اور دو زکوٰۃ
اور قرض دیتے رہو اللہ کو قرضِ حسنہ۔
اور جو کچھ تم آگے بھیجو گے اپنے لیے
کسی قسم کی بھلائی کا کام تو پاؤ گے تم اسے
موجود اللہ کے پاس اور یہی کام بہتر ہیں
اور بہت بڑے ہیں اجر کے لحاظ سے
اور اللہ سے مغفرت مانگتے رہو۔
یقیناً اللہ ہے بہت زیادہ معاف فرمانے والا نہایت مہربان ﴿٢٠﴾

آیاتها ٥٦ (٧٤) سُورَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ (٤) رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۙ﴿١﴾ — اے اوڑھ لپیٹ کر لیٹنے والے ﴿١﴾

قُمْ فَاَنْذِرْ ۙ﴿٢﴾ — اٹھو اور خبردار کرو ﴿٢﴾

وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۙ﴿٣﴾ — اور اپنے رب ہی کی بڑائی کا اعلان کرو ﴿٣﴾

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۙ﴿٤﴾ — اور اپنے کپڑوں کو پاک صاف رکھو ﴿٤﴾

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۙ﴿٥﴾ — اور ہر قسم کی گندگی سے اپنے آپ کو دور رکھو ﴿٥﴾

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۙ﴿٦﴾ — اور مت احسان کرو اس غرض سے کہ زیادہ فائدہ حاصل ہو ﴿٦﴾

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ؕ﴿٧﴾ — اور اپنے رب کی خاطر صبر کرو ﴿٧﴾

فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۙ﴿٨﴾ — پھر جب پھونک ماری جائے گی صور میں ﴿٨﴾

فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۙ﴿٩﴾ — تو یہی دن ہوگا، بڑی مصیبت کا دن ﴿٩﴾

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿١٠﴾ — کافروں کے لیے جس میں ذرا بھی آسانی نہ ہوگی ﴿١٠﴾

ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۙ﴿١١﴾ — چھوڑ دو مجھے اور اس شخص کو جسے پیدا کیا میں نے اکیلا ﴿١١﴾

وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۙ﴿١٢﴾ — اور دیا اس کو ڈھیروں مال ﴿١٢﴾

وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۙ﴿١٣﴾ — اور بیٹے، حاضر رہنے والے ﴿١٣﴾

وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۙ﴿١٤﴾ — اور راہ ہموار کی اس کے لیے سرداری کی ﴿١٤﴾

ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۙ﴿١٥﴾ — پھر بھی وہ طمع رکھتا ہے کہ میں اسے اور زیادہ دوں ﴿١٥﴾

كَلَّآ ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ؕ ۱۶
ہرگز نہیں! وہ تو ہے ہماری آیات سے سخت عناد رکھنے والا ۱۶

سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ؕ ۱۷
عنقریب میں چڑھاؤں گا اسے ایک کٹھن چڑھائی ۱۷

اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۙ ۱۸
واقعہ یہ ہے کہ اس نے سوچا اور کچھ بات بنانے کی کوشش کی ۱۸

فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ ۱۹
سو اللہ کی مار اس پر کیسی بات بنائی اس نے! ۱۹

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ ۲۰
پھر اللہ کی مار اس پر کیسی بات بنائی اس نے! ۲۰

ثُمَّ نَظَرَ ۙ ۲۱
پھر نظر دوڑائی ۲۱

ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۙ ۲۲
پھر پیشانی سکیڑی اور منہ بنایا ۲۲

ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۙ ۲۳
پھر پلٹا اور تکبر میں پڑ گیا ۲۳

فَقَالَ اِنْ هٰذَآ
آخرکار بولا، نہیں ہے یہ (قرآن)

اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۙ ۲۴
مگر ایک جادو، جو پہلے سے چلا آ رہا ہے ۲۴

اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ؕ ۲۵
نہیں ہے یہ مگر انسانی کلام ۲۵

سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ۲۶
عنقریب ہم جھونک دیں گے اسے جہنم میں ۲۶

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ؕ ۲۷
اور کیا جانو تم، کیا ہے جہنم؟ ۲۷

لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ۚ ۲۸
(وہ جو) نہ باقی رہنے دے اور نہ چھوڑے ۲۸

لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۚۖ ۲۹
جھلسا دینے والی کھال کو ۲۹

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ؕ ۳۰
اس پر مقرر ہیں انیس (کارکن) ۳۰

وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۪
اور نہیں بنائے ہیں ہم نے دوزخ کے یہ کارکن مگر فرشتے ہی۔

وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً
اور نہیں بنایا ہم نے ان کی تعداد کو مگر ایک آزمائش

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
کافروں کے لیے۔ تاکہ یقین کرلیں اس کا وہ لوگ جنہیں دی گئی تھی

الْكِتٰبَ وَیَزْدَادَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِیْمَانًا	کتاب اور بڑھے ایمان والوں کا ایمان
وَّلَا یَرْتَابَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور نہ شک میں رہیں وہ لوگ جنہیں دی گئی ہے کتاب
وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِیَقُوْلَ الَّذِیْنَ	اور اہلِ ایمان اور کہیں وہ لوگ جن کے
فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ	دلوں میں بیماری ہے اور کافر
مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ	کیا چاہتا ہے اللہ اس مثال سے؟
كَذٰلِكَ یُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ یَّشَآءُ	اسی طرح اللہ گمراہ کر دیتا ہے جسے چاہے
وَیَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ؕ	اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہے۔
وَمَا یَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ	اور نہیں جانتا تیرے رب کے لشکروں کو کوئی سوائے اس کے۔
وَمَا هِیَ اِلَّا	اور نہیں ہے یہ (دوزخ کا ذکر) مگر
ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۟ ع ۳۱	ایک نصیحت آدمیوں کے لیے ۳۱
كَلَّا وَالْقَمَرِ ۟ۙ ۳۲	ہرگز نہیں! قسم ہے چاند کی ۳۲
وَالَّیْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۟ۙ ۳۳	اور رات کی جب وہ پلٹتی ہے ۳۳
وَالصُّبْحِ اِذَاۤ اَسْفَرَ ۟ۙ ۳۴	اور قسم ہے صبح کی جب وہ روشن ہوتی ہے ۳۴
اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۟ۙ ۳۵	یقیناً یہ (دوزخ) ایک آفت ہے بڑی آفتوں میں سے ۳۵
نَذِیْرًا لِّلْبَشَرِ ۟ۙ ۳۶	ڈراوا ہے انسانوں کے لیے ۳۶
لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ	ہر اس شخص کے لیے جو چاہے تم میں سے
اَنْ یَّتَقَدَّمَ اَوْ یَتَاَخَّرَ ۟ؕ ۳۷	کہ آگے بڑھے یا پیچھے رہے ۳۷
كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِیْنَةٌ ۟ۙ ۳۸	ہر شخص اپنے کمائے ہوئے اعمال کے بدلے میں رہن ہے ۳۸
اِلَّاۤ اَصْحٰبَ الْیَمِیْنِ ۟ؕ ۳۹	سوائے دائیں بازو والوں کے ۳۹

ع ۱۵ — مع عند المتقدمین ۲

فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ۙ﴿٤٠﴾
جو جنتوں میں ہوں گے اور پوچھیں گے ﴿٤٠﴾

عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۙ﴿٤١﴾
مجرموں سے ﴿٤١﴾

مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿٤٢﴾
کیا چیز لے گئی تمہیں جہنم میں ﴿٤٢﴾

قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۙ﴿٤٣﴾
وہ کہیں گے نہ تھے ہم نماز پڑھنے والوں میں ﴿٤٣﴾

وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۙ﴿٤٤﴾
اور نہ کھلایا کرتے تھے ہم کھانا مسکین کو ﴿٤٤﴾

وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ۙ﴿٤٥﴾
اور باتیں بنایا کرتے تھے ہم مل کر (حق کے خلاف) باتیں بنانے والوں کے ساتھ ﴿٤٥﴾

وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۙ﴿٤٦﴾
اور جھٹلایا کرتے تھے ہم روزِ جزا کو ﴿٤٦﴾

حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ؕ﴿٤٧﴾
یہاں تک کہ آگئی ہمیں موت ﴿٤٧﴾

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ؕ﴿٤٨﴾
سو نہ فائدہ پہنچائے گی اُن کو اب سفارش، سفارش کرنے والوں کی ﴿٤٨﴾

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ۙ﴿٤٩﴾
آخر ان لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ یہ اس کتابِ نصیحت سے منہ موڑے ہوئے ہیں ﴿٤٩﴾

كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۙ﴿٥٠﴾
گویا کہ وہ جنگلی گدھے ہیں ﴿٥٠﴾

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ؕ﴿٥١﴾
جو بھاگ پڑے ہوں شیر (کی آہٹ) سے ﴿٥١﴾

بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ
بلکہ چاہتا ہے ہر شخص ان میں سے

اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۙ﴿٥٢﴾
کہ دیا جائے اسے کھلا صحیفہ ﴿٥٢﴾

كَلَّا ؕ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ؕ﴿٥٣﴾
ہرگز نہیں! اصل بات یہ ہے کہ یہ نہیں ڈرتے ہیں آخرت سے ﴿٥٣﴾

كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ۚ﴿٥٤﴾
خبردار یہ تو ایک نصیحت ہے ﴿٥٤﴾

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ؕ﴿٥٥﴾
سو جس کا جی چاہے اس سے سبق حاصل کرے ﴿٥٥﴾

وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ
اور نہیں سبق حاصل کریں گے یہ لوگ اس سے اِلّا یہ کہ چاہے اللہ۔

هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٥٦﴾
وہ لائق ہے ڈرنے کے اور وہ مالک ہے بخشش کا ﴿٥٦﴾

اٰیَاتُهَا ۴۰ (۷۵) سُوْرَةُ الْقِیٰمَةِ مَكِّيَّةٌ (۳۱) رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

لَاۤ اُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۝۱ — نہیں قسم کھاتا ہوں میں روزِ قیامت کی ۝۱

وَلَاۤ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝۲ — اور نہیں، قسم کھاتا ہوں میں ملامت کرنے والے نفس کی ۝۲

اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ — کیا سمجھ رکھا ہے انسان نے

اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ۝۳ — کہ ہرگز نہیں جمع کر سکیں گے ہم اس کی ہڈیوں کو؟ ۝۳

بَلٰى قٰدِرِیْنَ عَلٰۤى اَنْ — کیوں نہیں ہم تو قادر ہیں اس پر بھی کہ

نُّسَوِّیَ بَنَانَهٗ ۝۴ — ٹھیک ٹھیک بنا دیں (دوبارہ) اس کی انگلیوں کے پور پور کو ۝۴

بَلْ یُرِیْدُ الْاِنْسَانُ لِیَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۝۵ — مگر چاہتا ہے انسان کہ بداعمالیاں کرتا رہے آئندہ بھی ۝۵

یَسْـَٔلُ اَیَّانَ یَوْمُ الْقِیٰمَةِ ۝۶ — پوچھتا ہے کہ کب آئے گا قیامت کا دن ۝۶

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝۷ — سو جب چندھیا جائیں گی آنکھیں ۝۷

وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۝۸ — اور گہنا جائے گا چاند ۝۸

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۝۹ — اور ملا کر ایک کر دیے جائیں گے سورج اور چاند ۝۹

یَقُوْلُ الْاِنْسَانُ یَوْمَىِٕذٍ اَیْنَ الْمَفَرُّ ۝۱۰ — کہے گا انسان اس دن، ہے کوئی جائے پناہ ۝۱۰

كَلَّا لَا وَزَرَ ۝۱۱ — ہرگز نہیں! نہیں ہے کوئی جائے پناہ ۝۱۱

اِلٰى رَبِّكَ یَوْمَىِٕذِ الْمُسْتَقَرُّ ۝۱۲ — اپنے رب کے سامنے ہی اس دن ٹھہرنا ہوگا ۝۱۲

یُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ یَوْمَىِٕذٍ — بتا دیا جائے گا انسان کو اس دن

بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ﴿١٣﴾
اس کا اگلا پچھلا کیا کرایا ﴿١٣﴾

بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ﴿١٤﴾
بلکہ انسان خود ہی اپنے آپ کو خوب جانتا ہے ﴿١٤﴾

وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴿١٥﴾
اگرچہ کتنی ہی پیش کرے معذرتیں ﴿١٥﴾

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ
نہ حرکت دو اس (قرآن کو یاد کرنے) کے لیے اپنی زبان کو

لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿١٦﴾
تاکہ جلدی یاد کرلو تم اسے ﴿١٦﴾

اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿١٧﴾
یقیناً ہمارے ذمہ ہے اس کو جمع کرنا اور پڑھوانا ﴿١٧﴾

فَاِذَا قَرَاْنٰهُ
لہٰذا جب ہم اسے پڑھ رہے ہوں

فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿١٨﴾
تو غور سے سنتے رہو اس کی قرائت کو ﴿١٨﴾

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا
پھر یقیناً ہمارے ہی ذمہ ہے

بَيَانَهٗ ﴿١٩﴾
اس کا مطلب سمجھا دینا بھی ﴿١٩﴾

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ
ہرگز نہیں اصل بات یہ ہے کہ تم لوگ محبت رکھتے ہو

الْعَاجِلَةَ ﴿٢٠﴾
دنیا سے ﴿٢٠﴾

وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿٢١﴾
اور چھوڑ دیتے ہو آخرت کو ﴿٢١﴾

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿٢٢﴾
کچھ چہرے ہوں گے اس دن تروتازہ ﴿٢٢﴾

اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿٢٣﴾
اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہوں گے ﴿٢٣﴾

وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿٢٤﴾
اور کچھ چہرے ہوں گے اس دن اداس ﴿٢٤﴾

تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿٢٥﴾
سمجھ رہے ہوں گے کہ ہوگا ان کے ساتھ کمر توڑ برتاؤ ﴿٢٥﴾

كَلَّا اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿٢٦﴾
ہرگز نہیں! جب پہنچ جائے گی (جان) حلق میں ﴿٢٦﴾

وَقِيْلَ مَنْ ٚ رَاقٍ ﴿٢٧﴾
اور کہا جائے گا ہے کوئی ——؟—— جھاڑ پھونک کرنے والا ﴿٢٧﴾

وَظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ۙ ۲۸
اور سمجھ لے گا وہ کہ یہ وقت ہے جدائی کا ۲۸

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۙ ۲۹
اور جڑ جائے گی پنڈلی، پنڈلی سے ۲۹

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ۨ الْمَسَاقُ ۳۰
اپنے رب کی طرف اس دن روانگی ہوگی ۳۰

فَلَا صَدَّقَ
اس سب کے باوجود نہ ایمان لایا وہ

وَلَا صَلّٰى ۙ ۳۱
اور نہ نماز پڑھی اس نے ۳۱

وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۙ ۳۲
بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیر لیا ۳۲

ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ۳۳
پھر چل دیا اپنے گھر والوں کی طرف، اکڑتا ہوا ۳۳

اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۙ ۳۴
افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے (تجھ پر) ۳۴

ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۳۵
پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے (تجھ پر) ۳۵

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ
کیا سمجھ رکھا ہے انسان نے

اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ۳۶
کہ اسے چھوڑ دیا جائے گا بلا حساب کتاب ۳۶

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً
کیا نہ تھا وہ ایک قطرہ

مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ۙ ۳۷
حقیر پانی کا جو ٹپکایا گیا (رحم مادر میں) ۳۷

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً
پھر ہوا ایک لوتھڑا

فَخَلَقَ فَسَوّٰى ۙ ۳۸
پھر پیدا کیا اسے اللہ نے اور ہر لحاظ سے درست کیا ۳۸

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ
پھر بنا دیے اس سے جوڑے جوڑے

الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۳۹
مرد اور عورت ۳۹

اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ
کیا نہیں ہے یہ ہستی قادر اس پر کہ

يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۴۰
زندہ کرے مردوں کو ۴۰

سُوْرَۃُ الدَّھْرِ مَدَنِیَّۃٌ (۹۸) (۷۶) اٰیَاتُھَا ۳۱ رُکُوْعَاتُھَا ۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۞ ھَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ	کیا گزرا ہے انسان پر ایک ایسا وقت،
مِّنَ الدَّھْرِ لَمْ یَکُنْ	زمانے کا کہ نہ تھا وہ
شَیْـًٔا مَّذْکُوْرًا ①	کوئی قابلِ ذکر چیز ①
اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ	بے شک ہم نے پیدا کیا ہے انسان کو
مِنْ نُّطْفَۃٍ اَمْشَاجٍ ۖۗ نَّبْتَلِیْہِ فَجَعَلْنٰہُ	ایک مخلوط نطفہ سے تاکہ امتحان لیں اس کا اسی لیے بنایا ہے ہم نے اسے
سَمِیْعًا بَصِیْرًا ②	سننے والا ، دیکھنے والا ②
اِنَّا ھَدَیْنٰہُ السَّبِیْلَ اِمَّا	ہم نے دکھا دیا ہے اسے راستہ اب چاہے
شَاکِرًا وَّاِمَّا کَفُوْرًا ③	(بن جائے) شکر کرنے والا یا کفر کرنے والا ③
اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْکٰفِرِیْنَ سَلٰسِلَاۡ	یقیناً ہم نے مہیا کر رکھی ہیں کافروں کے لیے زنجیریں،
وَاَغْلٰلًا وَّسَعِیْرًا ④	طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ ④
اِنَّ الْاَبْرَارَ یَشْرَبُوْنَ مِنْ کَاْسٍ	یقیناً نیک لوگ پئیں گے شراب کے جام
کَانَ مِزَاجُھَا کَافُوْرًا ⑤	جن میں آمیزش ہوگی کافور کی ⑤
عَیْنًا یَّشْرَبُ بِھَا عِبَادُ اللّٰہِ	یہ ایک چشمہ ہے کہ پئیں گے اس میں سے اللہ کے بندے
یُفَجِّرُوْنَھَا تَفْجِیْرًا ⑥	اور شاخیں نکال لیں گے اس میں سے جس طرح نکالنا چاہیں گے ⑥
یُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَیَخَافُوْنَ	(یہ وہ لوگ ہوں گے) جو پوری کیا کرتے تھے اپنی نذر اور ڈرتے تھے

يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ⑦
وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ
مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ⑧
اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ
لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ⑨
اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا
عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ⑩
فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ
وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ⑪
وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا
جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ⑫
مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ
لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا
وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ⑬
وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا
وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ⑭
وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ
وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ⑮
قَوَارِيْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ

اس دن سے جس کی مصیبت ہر طرف پھیلی ہوئی ہوگی ⑦
اور کھلایا کرتے تھے کھانا اللہ کی محبت میں
مسکین کو، یتیم کو اور قیدی کو ⑧
(اور کہتے تھے) کہ بس کھلاتے ہیں ہم تم کو اللہ کی خاطر
نہیں چاہتے ہم تم سے کوئی بدلہ اور نہ شکریہ ⑨
بلاشبہ ہمیں ڈر ہے اپنے رب سے اس دن (کے عذاب) کا
جو سخت مصیبت کا اور انتہائی طویل ہوگا ⑩
سو بچالے گا ان کو اللہ اس دن کے شر سے
اور عنایت فرمائے گا انہیں تروتازگی اور سرور ⑪
اور عطا کرے گا انہیں بدلے میں اس صبر کے جو انہوں نے کیا
جنت اور ریشمی لباس ⑫
تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے یہ وہاں اونچی مسندوں پر
اور نہ برداشت کرنی پڑے گی انہیں وہاں سورج (کی گرمی)
اور نہ ٹھٹھر (جاڑے کی) ⑬
اور جھکی ہوئی ہوں گی ان پر جنت کی چھاؤں
اور بس میں کردیے گئے ہوں گے (ان کے) اس کے پھل پوری طرح ⑭
اور گردش کرائے جائیں گے، اہل جنت پر برتن چاندی کے
اور پیالے جو شیشے کے ہوں گے ⑮
اور شیشہ بھی چاندی کی قسم کا ہوگا

قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿۱۶﴾
جنہیں وہ بھریں گے ٹھیک اندازے کے مطابق ﴿۱۶﴾

وَ يُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا
اور پلائے جائیں گے انہیں وہاں ایسے جام

كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ﴿۱۷﴾
جن میں آمیزش ہوگی سونٹھ کی ﴿۱۷﴾

عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿۱۸﴾
یہ ایک چشمہ ہوگا جنت میں جس کا نام ہے سلسبیل ﴿۱۸﴾

وَ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ
اور دوڑتے پھر رہے ہوں گے ان کی خدمت کے لیے

وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ
ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے۔ جب تم انہیں دیکھو

حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿۱۹﴾
تو خیال کرو گویا کہ موتی ہیں بکھرے ہوئے ﴿۱۹﴾

وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ
اور جب تم نگاہ ڈالو گے وہاں تو دیکھو گے ہر طرف

نَعِيْمًا وَّ مُلْكًا كَبِيْرًا ﴿۲۰﴾
نعمتیں ہی نعمتیں اور بڑی سلطنت کی شان و شوکت ﴿۲۰﴾

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ
ہوں گے ان کے اُوپر کے کپڑے باریک ریشم کے

خُضْرٌ وَّ اِسْتَبْرَقٌ ۫
جو سبز رنگ کے ہوں گے اور چمکدار

وَّ حُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ
اور پہنائے جائیں گے انہیں کنگن چاندی کے

وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾
اور پلائے گا انہیں ان کا رب نہایت پاکیزہ شراب ﴿۲۱﴾

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّ كَانَ
(ارشاد ہوگا) بلاشبہ یہ ہے تمہاری ہی جزا اور تھی

سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾ ع
تمہاری کارگزاری قابلِ قدر ﴿۲۲﴾

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ
یقیناً ہم نے ہی نازل کیا ہے تم پر

الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾
قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے ﴿۲۳﴾

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ
لہٰذا تم جمے رہو اپنے رب کے حکم پر اور نہ مانو بات

مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾
ان میں سے کسی بدعمل کی یا ناشکرے کی ﴿۲۴﴾

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِیْلًاۚۖ ﴿۲۵﴾
اور ذکر کرتے رہو اپنے رب کے نام کا صبح وشام ﴿۲۵﴾

وَمِنَ الَّیْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَیْلًا طَوِیْلًا ﴿۲۶﴾
اور رات کو بھی سجدہ کرو اس کے حضور اور تسبیح کرتے رہو اس کی رات میں دیر تک ﴿۲۶﴾

اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ یُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَیَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ یَوْمًا ثَقِیْلًا ﴿۲۷﴾
یقیناً یہ لوگ محبت رکھتے ہیں جلدی حاصل ہوجانے والی (دنیا) سے اور نظرانداز کیے دے رہے ہیں اپنے پیچھے ایک بھاری دن کو ﴿۲۷﴾

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَاۤ اَسْرَهُمْۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَاۤ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِیْلًا ﴿۲۸﴾
ہم ہی نے پیدا کیا ہے ان کو اور مضبوط کیے ہیں ان کے جوڑ بند اور جب چاہیں گے ہم بدل دیں گے ان کی شکلوں کو جس طرح بدلنا چاہیں گے ﴿۲۸﴾

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِیْلًا ﴿۲۹﴾
یقیناً یہ ایک نصیحت ہے، پس جو شخص چاہے بنالے اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ ﴿۲۹﴾

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِیْمًا حَكِیْمًاۗۖ ﴿۳۰﴾
اور تم چاہ بھی نہیں سکتے مگر یہ کہ چاہے اللہ۔ یقیناً اللہ ہے سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۳۰﴾

یُّدْخِلُ مَنْ یَّشَآءُ فِیْ رَحْمَتِهٖؕ وَالظّٰلِمِیْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۳۱﴾
داخل فرماتا ہے جسے چاہے اپنی رحمت میں۔ اور رہے ظالم، تیار کر رکھا ہے اللہ نے ان کے لیے دردناک عذاب ﴿۳۱﴾

سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ (۷۷) (۳۳) اٰیاتُہا ۵۰ رکوعاتُہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۝۱	قسم ہے ان (ہواؤں) کی جو چلائی جاتی ہیں سبک سبک ۝۱
فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۝۲	پھر چلتی ہیں طوفانی رفتار سے ۝۲
وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۝۳	اور (ان کی) جو پھیلاتی ہیں (بادلوں کو) اٹھاکر ۝۳
فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۝۴	پھر جدا کرتی ہیں انہیں پھاڑکر ۝۴
فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۝۵	پھر ڈالتی ہیں (دلوں میں اللہ کی) یاد ۝۵
عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۝۶	توبہ کے لیے یا ڈراوے کے لیے ۝۶
اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ	یاد رکھو جس چیز سے تمہیں ڈرایا جا رہا ہے
لَوَاقِعٌ ۝۷	وہ ضرور واقع ہونے والی ہے ۝۷
فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۝۸	چنانچہ جب ستارے ماند پڑ جائیں گے ۝۸
وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۝۹	اور جب آسمان پھاڑ دیا جائے گا ۝۹
وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۝۱۰	اور جب پہاڑ دھنک ڈالے جائیں گے ۝۱۰
وَاِذَا الرُّسُلُ	اور جب رسولوں کی
اُقِّتَتْ ۝۱۱	حاضری کا وقت آ پہنچے گا (اس دن وہ چیز واقع ہو جائے گی) ۝۱۱
لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ۝۱۲	کس دن کے لیے یہ کام اٹھا رکھا گیا ہے؟ ۝۱۲
لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۝۱۳	فیصلے کے دن کے لیے ۝۱۳

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ؕ ﴿١٤﴾	اور کیا جانو تم کیسا ہوگا فیصلہ کا دن؟ ﴿١٤﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٥﴾	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿١٥﴾
اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ؕ ﴿١٦﴾	کیا نہیں ہلاک کر دیا ہم نے پہلوں کو؟ ﴿١٦﴾
ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٧﴾	پھر انہی کے پیچھے چلاتے ہیں ہم بعد والوں کو ﴿١٧﴾
كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٨﴾	یہی کچھ کیا کرتے ہیں ہم مجرموں کے ساتھ ﴿١٨﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٩﴾	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿١٩﴾
اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۙ ﴿٢٠﴾	کیا نہیں پیدا کیا ہے ہم نے تم کو ایک حقیر پانی سے؟ ﴿٢٠﴾
فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۙ ﴿٢١﴾	پھر ٹھہرائے رکھا ہم نے اسے ایک محفوظ جگہ میں ﴿٢١﴾
اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۙ ﴿٢٢﴾	ایک مقررہ مدت تک ﴿٢٢﴾
فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ	تو دیکھو ہم اس پر قادر تھے، سو ہم بہت اچھے
الْقٰدِرُوْنَ ﴿٢٣﴾	قدرت رکھنے والے ہیں ﴿٢٣﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٤﴾	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿٢٤﴾
اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ۙ ﴿٢٥﴾	کیا نہیں بنایا ہے ہم نے زمین کو سمیٹ کر رکھنے والی ﴿٢٥﴾
اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ۙ ﴿٢٦﴾	زندوں کو بھی اور مردوں کو بھی؟ ﴿٢٦﴾
وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ	اور جما دیے ہیں ہم نے اس میں لنگر بلند و بالا پہاڑوں کے
وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ؕ ﴿٢٧﴾	اور پلایا ہے ہم نے تم کو میٹھا پانی ﴿٢٧﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٨﴾	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿٢٨﴾
اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا	چلو تم اس چیز کی طرف
كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۚ ﴿٢٩﴾	جسے تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿٢٩﴾

اِنْطَلِقُوْۤا اِلٰى ظِلٍّ — چلو اس سایہ کی طرف

ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾ — جو تین شاخوں والا ہے ﴿۳۰﴾

لَّا ظَلِیْلٍ وَّ لَا یُغْنِیْ — نہ ٹھنڈک پہنچانے والا اور نہ بچانے والا

مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾ — آگ کے شعلوں سے ﴿۳۱﴾

اِنَّهَا تَرْمِیْ بِشَرَرٍ — بے شک وہ آگ پھینکے گی ایسے انگارے

كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾ — جو بڑے بڑے محلات کے برابر ہوں گے ﴿۳۲﴾

كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ — گویا کہ وہ اونٹ ہیں

صُفْرٌ ﴿۳۳﴾ — زرد رنگ کے ﴿۳۳﴾

وَیْلٌ یَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۳۴﴾ — تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۳۴﴾

هٰذَا یَوْمُ لَا یَنْطِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ — یہ وہ دن ہوگا کہ نہ بول سکیں گے کچھ ﴿۳۵﴾

وَ لَا یُؤْذَنُ — اور نہ اجازت دی جائے گی

لَهُمْ فَیَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ — انہیں کہ عذر پیش کریں ﴿۳۶﴾

وَیْلٌ یَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۳۷﴾ — تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۳۷﴾

هٰذَا یَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ — یہ ہے فیصلہ کا دن ۔ جمع کر دیا ہے ہم نے تم کو بھی

وَ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۳۸﴾ — اور تم سے پہلے گزرے ہوؤں کو بھی ﴿۳۸﴾

فَاِنْ كَانَ — سو اگر ہے

لَكُمْ كَیْدٌ — تمہارے پاس کوئی چال

فَكِیْدُوْنِ ﴿۳۹﴾ — تو چل دیکھو میرے مقابلہ میں ﴿۳۹﴾

وَیْلٌ یَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۴۰﴾ — تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۴۰﴾

ع ۱

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ	یقیناً متقی لوگ
فِیْ ظِلٰلٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿۴۱﴾	ہوں گے سایوں میں اور چشموں میں ﴿۴۱﴾
وَّ فَوَاكِهَ مِمَّا	اور پھل ہوں گے ہر قسم کے جن کی
یَشْتَهُوْنَ ﴿۴۲﴾	وہ خواہش کریں گے ﴿۴۲﴾
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا	(کہا جائے گا) کھاؤ اور پیو
هَنِیْٓــًٔا	مزے لے لے کر
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾	ان اعمال کے بدلہ میں جو تم کرتے رہے ﴿۴۳﴾
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی	یقیناً ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں
الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۴۴﴾	اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿۴۴﴾
وَیْلٌ یَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۴۵﴾	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۴۵﴾
كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا	کھاؤ اور مزے لوٹ لو
قَلِیْلًا اِنَّكُمْ	تھوڑے دن ۔ یقیناً تم
مُّجْرِمُوْنَ ﴿۴۶﴾	مجرم ہو ﴿۴۶﴾
وَیْلٌ یَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۴۷﴾	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۴۷﴾
وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ جھکو (اللہ کے آگے)
لَا یَرْكَعُوْنَ ﴿۴۸﴾	تو نہیں جھکتے ﴿۴۸﴾
وَیْلٌ یَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۴۹﴾	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۴۹﴾
فَبِاَیِّ حَدِیْثٍۭ	سو اب کونسا کلام ہو سکتا ہے
بَعْدَهٗ یُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع	قرآن کے بعد جس پر یہ ایمان لائیں گے؟ ﴿۵۰﴾

آیاتها ٤٠ — سُورَةُ النَّبَإِ مَكِّيَّةٌ (٧٨) (٨٠) — رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝١ — کس بات کے بارے میں یہ لوگ آپس میں پوچھتے ہیں؟ ①

عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝٢ — (کیا) اس بڑی خبر کی نسبت؟ ②

الَّذِیْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝٣ — وہ (بڑی خبر) یہ جس کے سلسلے میں اختلاف کر رہے ہیں ③

كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٤ — دیکھو! عنقریب یہ جان لیں گے ④

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٥ — پھر دیکھو! عنقریب یہ جان لیں گے ⑤

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝٦ — (ذرا غور کرو) کیا نہیں بنایا ہم نے زمین کو بچھونا؟ ⑥

وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝٧ — اور پہاڑوں کو (اس کی) میخیں؟ ⑦

وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝٨ — اور پیدا کیا ہم نے تم کو جوڑا جوڑا ⑧

وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝٩ — اور بنایا ہم نے تمہاری نیند کو باعثِ سکون ⑨

وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝١٠ — اور بنایا ہم نے رات کو پردہ پوش ⑩

وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝١١ — اور بنایا ہم نے دن کو کمائی کے لیے ⑪

وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝١٢ — اور قائم کیے ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) ⑫

وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝١٣ — اور بنایا ہم نے ایک چراغ جگمگاتا ہوا ⑬

وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝١٤ — اور نازل کیا ہم نے نچڑنے والی (بدلیوں) سے موسلا دھار مینہ ⑭

لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝١٥ — تاکہ نکالیں اس کے ذریعہ سے ہر قسم کا اناج اور سبزہ ⑮

وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿١٦﴾
اور باغات گھنے ؛ ﴿١٦﴾

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿١٧﴾
بے شک فیصلہ کا دن ہے ایک وقتِ مقرر ﴿١٧﴾

يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿١٨﴾
وہ دن جب پھونکا جائے گا صور تو آؤ گے تم فوج در فوج ﴿١٨﴾

وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ
اَبْوَابًا ﴿١٩﴾
اور کھول دیا جائے گا آسمان تو ہو جائے گا وہ
دروازے ہی دروازے ﴿١٩﴾

وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿٢٠﴾
اور چلائے جائیں گے پہاڑ تو ہو جائیں گے وہ چمکتی ریت ﴿٢٠﴾

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿٢١﴾
بے شک جہنم ہے ایک گھات ﴿٢١﴾

لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿٢٢﴾
سرکشوں کے لیے ٹھکانا ﴿٢٢﴾

لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿٢٣﴾
پڑے رہیں گے وہ اس میں مدتوں ﴿٢٣﴾

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾
نہ چکھیں گے مزہ اس میں ٹھنڈک کا اور نہ پینے کی کوئی چیز ﴿٢٤﴾

اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿٢٥﴾
مگر گرم پانی اور بہتی پیپ ﴿٢٥﴾

جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿٢٦﴾
(یہ) بدلہ ہے پورا پورا ﴿٢٦﴾

اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾
بے شک یہ لوگ توقع نہ رکھتے تھے کسی حساب کی ﴿٢٧﴾

وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾
اور جھٹلاتے تھے ہماری آیات کو جھوٹ سمجھ کر ﴿٢٨﴾

وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿٢٩﴾
جبکہ ہر چیز ہم نے گن گن کر لکھ رکھی ہے ﴿٢٩﴾

فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ
اِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾ ع ٢
لہٰذا چکھو مزہ (اپنے کیے کا) کہ ہرگز نہیں اضافہ کریں گے ہم تمہارے لیے
مگر عذاب میں ﴿٣٠﴾

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿٣١﴾
بے شک متقیوں کے لیے ہے مقامِ کامرانی ﴿٣١﴾

حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿٣٢﴾
(جہاں) باغ ہوں گے اور قسم قسم کے انگور ﴿٣٢﴾

وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۙ ﴿٣٣﴾

اور نوخیز ہم عمر (لڑکیاں) ﴿٣٣﴾

وَّكَاْسًا دِهَاقًا ؕ ﴿٣٤﴾

اور پیالے چھلکتے ہوئے ﴿٣٤﴾

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۚ ﴿٣٥﴾

نہ سنیں گے وہاں کوئی بے ہودہ بات اور نہ جھوٹ ﴿٣٥﴾

جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۙ ﴿٣٦﴾

یہ صلہ ہوگا تیرے رب کی طرف سے اور انعامِ کثیر (اس کا) ﴿٣٦﴾

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

جو رب ہے آسمانوں اور زمین کا

وَمَا بَيْنَهُمَا

اور ہر اس چیز کا جو ان دونوں کے درمیان ہے

الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ

وہ نہایت مہربان ہے (تاہم) نہ یارا ہوگا کسی کو

مِنْهُ خِطَابًا ۚ ﴿٣٧﴾

اس سے بات کرنے کا ﴿٣٧﴾

يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

جس دن کھڑے ہوں گے روح اور فرشتے

صَفًّا ۙۛ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ

صف بستہ نہ بولے گا کوئی مگر وہ جسے اجازت دے

الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾

رحمٰن اور کہے بات ٹھیک ٹھیک ﴿٣٨﴾

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ

یہ ہے دن برحق

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ

اب جس کا جی چاہے بنالے

اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿٣٩﴾

اپنے رب کے پاس ٹھکانا ﴿٣٩﴾

اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ

بے شک ہم نے آگاہ کر دیا ہے تم کو

عَذَابًا قَرِيْبًا ۚۖ

اس عذاب سے جو جلد ہی آنے والا ہے

يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ

اس دن دیکھ لے گا ہر شخص وہ کچھ جو (کر کے) آگے بھیجا اس نے

يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ

اپنے ہاتھوں اور کہے گا کافر:

يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿٤٠﴾

کاش! ہوتا میں مٹی ﴿٤٠﴾

(۷۹) سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ (۸۱) آیاتہا ۴۶ رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۙ﴿۱﴾
قسم ہے ان (فرشتوں) کی جو کھینچنے والے ہیں (روح کو) ڈوب کر ﴿۱﴾

وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۙ﴿۲﴾
اور نکال لے جانے والے ہیں (اسے) آہستگی سے ﴿۲﴾

وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۙ﴿۳﴾
اور (ان کی) جو تیرتے پھرتے ہیں تیزی سے ﴿۳﴾

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۙ﴿۴﴾
پھر سبقت لے جانے والے ہیں دوڑ کر (اللہ کا حکم بجالانے میں) ﴿۴﴾

فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۘ﴿۵﴾
پھر انتظام چلانے والے ہیں معاملات کا (احکامِ الٰہی کے مطابق) ﴿۵﴾

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۙ﴿۶﴾
(کہ وہ دن آکر رہے گا) جس دن ہلا ڈالے گا زلزلے کا جھٹکا ﴿۶﴾

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ؕ﴿۷﴾
پیچھے آئے گا اس کے دوسرا جھٹکا ﴿۷﴾

قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۙ﴿۸﴾
کتنے ہی دل اس دن خوف سے کانپ رہے ہوں گے ﴿۸﴾

اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۘ﴿۹﴾
نگاہیں ان کی سہمی ہوئی ہوں گی ﴿۹﴾

يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ؕ﴿۱۰﴾
کہتے ہیں یہ لوگ: کیا ہم ضرور لوٹائے جائیں گے واپس پہلی حالت میں ﴿۱۰﴾

ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ؕ﴿۱۱﴾
کیا جب بھی کہ ہو چکے ہوں گے ہم ہڈیاں کھوکھلی اور بوسیدہ ﴿۱۱﴾

قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۘ﴿۱۲﴾
کہتے ہیں پھر تو یہ لوٹایا جانا بڑے ہی گھاٹے کا موجب ہوگا ﴿۱۲﴾

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ﴿۱۳﴾
حالانکہ یہ تو بس (ہوگی) زوردار ڈانٹ ایک ہی بار ﴿۱۳﴾

فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ؕ﴿۱۴﴾
اور یکدم آموجود ہوں گے وہ سب میدان (حشر) میں ﴿۱۴﴾

وقف لازم
وقف لازم
وقف لازم

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝١٥
بھلا پہنچی ہے تمہیں خبر موسیٰؑ (کے واقعہ) کی ؟ ۱۵

اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ
جب پکارا اسے اس کے رب نے

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝١٦
طویٰ کی وادیِ مقدس میں ۱۶

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝١٧
کہ جاؤ فرعون کے پاس، بے شک وہ سرکش ہو گیا ہے ۱۷

فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ۝١٨
اور کہو کیا تجھے کچھ رغبت ہے اس بات کی کہ خود کو پاک کرے ؟ ۱۸

وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ
اور رہنمائی کروں میں تیری تیرے رب کی طرف

فَتَخْشٰى ۝١٩
کہ تیرے اندر (اس کا) خوف پیدا ہو ۱۹

فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۝٢٠
پھر دکھائی موسیٰؑ نے فرعون کو بڑی نشانی ۲۰

فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۝٢١
مگر جھٹلا دیا اس نے اور نہ مانا ۲۱

ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۝٢٢
پھر پلٹا چال بازیاں کرنے کے لیے ۲۲

فَحَشَرَ فَنَادٰى ۝٢٣
سو جمع کیا اس نے (لوگوں کو) اور پکارا ۲۳

فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۝٢٤
اور کہا میں ہوں تمہارا سب سے بڑا رب ۲۴

فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ
سو پکڑ لیا اس کو اللہ نے عبرتناک عذاب میں

الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ۝٢٥
آخرت کے اور دنیا کے ۲۵

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً
بے شک اس واقعہ میں بڑا سامانِ عبرت ہے

لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝٢٦
ہر اس شخص کے لیے جو ڈرتا ہے (اللہ سے) ۲۶

ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰىهَا ۝٢٧
کیا تمہارا بنانا مشکل ہے یا آسمان کا۔ اللہ نے اس کو بھی بنایا ۲۷

رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ۝٢٨
بلند کیا اس کی چھت کو پھر اس کا توازن قائم کیا ۲۸

وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ۝٢٩
اور تاریک بنایا اس کی رات کو اور ظاہر کیا اس کے دن کو ۲۹

وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ۝۳۰
اور زمین کو بعد ازاں ہموار کیا ۝۳۰

اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ۝۳۱
نکالا اس کے اندر سے اس کا پانی اور چارہ ۝۳۱

وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ۝۳۲
اور پہاڑوں کو بنایا، زمین کا لنگر ۝۳۲

مَتَاعًا لَّكُمْ
(بطورِ) سامانِ زیست تمہارے لیے

وَلِاَنْعَامِكُمْ ۝۳۳
اور تمہارے مویشیوں کے لیے ۝۳۳

فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ۝۳۴
پھر جب آئے گی وہ آفت بہت بڑی ۝۳۴

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ۝۳۵
اس دن یاد کرے گا انسان اپنا کیا دھرا ۝۳۵

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ۝۳۶
اور کھول کر سامنے کر دی جائے گی جہنم ہر دیکھنے والے کے لیے ۝۳۶

فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ۝۳۷
چنانچہ جس نے سرکشی کی ۝۳۷

وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝۳۸
اور ترجیح دی دنیاوی زندگی کو ۝۳۸

فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝۳۹
تو بے شک جہنم ہی ہے اس کا ٹھکانا ۝۳۹

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى
لیکن جو کوئی ڈرا پیشی سے اپنے رب کے حضور اور روکا اس نے

النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۝۴۰
اپنے نفس کو خواہشات کی پیروی سے ۝۴۰

فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝۴۱
تو بے شک جنت ہی ہے اس کا ٹھکانا ۝۴۱

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ
پوچھتے ہیں لوگ تم سے قیامت کے بارے میں

اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۝۴۲
کہ کب واقع ہوگی وہ؟ ۝۴۲

فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ۝۴۳
کیا سروکار تمہیں اس کے ذکر سے؟ ۝۴۳

اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ۝۴۴
تیرے رب کے پاس ہے انتہا قیامت (کے علم) کی ۝۴۴

اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ
تم تو بس خبردار کرنے والے ہو

مَنْ يَّخْشٰهَا ﴿٤٥﴾ ان کو جو ڈرتے ہیں قیامت سے ﴿۴۵﴾

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا انہیں ایسا لگے گا جس دن دیکھیں گے قیامت کو

لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا ﴿٤٦﴾ ع کہ نہیں رہے تھے وہ (دنیا میں) مگر ایک شام یا ایک صبح ﴿۴۶﴾

(۸۰) سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ (۲۴)

اٰیاتہا ۴۲ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿١﴾ ترش رو ہوا اور بے رخی برتی ﴿۱﴾

اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿٢﴾ اس بات پر کہ آیا اس کے پاس وہ نابینا ﴿۲﴾

وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ﴿٣﴾ اور کیا خبر تمہیں شاید کہ وہ پاکیزگی حاصل کرتا ﴿۳﴾

اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿٤﴾ یا نصیحت سنتا تو نفع پہنچاتی اس کو (تمہاری) نصیحت ﴿۴﴾

اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿٥﴾ لیکن جو کوئی بے پروائی برتتا ہے ﴿۵﴾

فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴿٦﴾ تو تم اس کی طرف زیادہ توجہ کرتے ہو ﴿۶﴾

وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿٧﴾ حالانکہ نہیں ہے تم پر ذمہ داری اس کی کہ نہیں سدھرتا وہ ﴿۷﴾

وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿٨﴾ لیکن جو شخص آیا تمہارے پاس دوڑتا ہوا ﴿۸﴾

وَهُوَ يَخْشٰى ﴿٩﴾ اور وہ ڈر رہا ہے (اللہ سے) ﴿۹﴾

فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿١٠﴾ تو تم اس سے بے رخی برتتے ہو ﴿۱۰﴾

كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿١١﴾ ہرگز نہیں بے شک قرآن تو سراپا نصیحت ہے ﴿۱۱﴾

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿١٢﴾ سو جو چاہے قبول کرے اسے ﴿۱۲﴾

فِیْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾	لکھا ہوا ہے ایسے صحیفوں میں جو مکرم ہیں ﴿۱۳﴾
مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿۱۴﴾	بلند مرتبہ ہیں پاکیزہ ہیں ﴿۱۴﴾
بِاَیْدِیْ سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾	ہاتھوں میں ہیں ایسے کاتبوں کے ﴿۱۵﴾
كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿۱۶﴾	جو معزز ہیں، نیکوکار ہیں ﴿۱۶﴾
قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَاۤ اَكْفَرَهٗ ﴿۱۷﴾	ہلاک ہو انسان کس قدر ناشکرا ہے وہ! ﴿۱۷﴾
مِنْ اَیِّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ ﴿۱۸﴾	کس چیز سے پیدا کیا اللہ نے اسے؟ ﴿۱۸﴾
مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ	منی کے ایک قطرے سے۔ پیدا کیا اللہ نے اسے
فَقَدَّرَهٗ ﴿۱۹﴾	پھر تقدیر مقرر کی اس کی ﴿۱۹﴾
ثُمَّ السَّبِیْلَ یَسَّرَهٗ ﴿۲۰﴾	پھر زندگی کی راہ آسان کی اس کے لیے ﴿۲۰﴾
ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾	پھر موت دی اس کو پھر قبر میں پہنچایا اسے ﴿۲۱﴾
ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿۲۲﴾	پھر جب چاہے گا وہ اٹھا کھڑا کرے گا اسے ﴿۲۲﴾
كَلَّا لَمَّا یَقْضِ مَاۤ اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾	ہرگز نہیں! نہ بجا لایا وہ اس حکم کو جو دیا اللہ نے اسے ﴿۲۳﴾
فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰی طَعَامِهٖۤ ﴿۲۴﴾	پھر ذرا دیکھے انسان اپنی خوراک کو ﴿۲۴﴾
اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾	بے شک ہم ہی نے برسایا پانی فراوانی سے ﴿۲۵﴾
ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾	پھر پھاڑا ہم نے زمین کو عجیب طریقہ سے ﴿۲۶﴾
فَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾	پھر اگائے ہم نے اس میں غلے ﴿۲۷﴾
وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿۲۸﴾	اور انگور اور ترکاریاں ﴿۲۸﴾
وَّزَیْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿۲۹﴾	اور زیتون اور کھجوریں ﴿۲۹﴾
وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿۳۰﴾	اور باغات گھنے ﴿۳۰﴾

وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ۟ۙ﴿۳۱﴾
اور پھل اور چارے ﴿۳۱﴾

مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ۟ؕ﴿۳۲﴾
سامانِ زیست تمہارے لیے اور تمہارے مویشیوں کے لیے ﴿۳۲﴾

فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ۟ؗ﴿۳۳﴾
پھر جب آئے گی بہرہ کردینے والی آواز ﴿۳۳﴾

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ۟ۙ﴿۳۴﴾
اس دن بھاگے گا آدمی اپنے بھائی سے ﴿۳۴﴾

وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ۟ۙ﴿۳۵﴾
اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے ﴿۳۵﴾

وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ۟ؕ﴿۳۶﴾
اور اپنی بیوی سے اور اپنی اولاد سے ﴿۳۶﴾

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ۟ؕ﴿۳۷﴾
ہر شخص کی ان میں سے اس دن ایسی حالت ہوگی کہ اسے اپنی پڑی ہوگی ﴿۳۷﴾

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۟ۙ﴿۳۸﴾
کتنے ہی چہرے اس دن روشن ہوں گے ﴿۳۸﴾

ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۟ۚ﴿۳۹﴾
ہنستے مسکراتے، خوش و خرم ﴿۳۹﴾

وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۟ۙ﴿۴۰﴾
اور کتنے ہی چہرے ایسے ہوں گے اس دن جن پر خاک اڑ رہی ہوگی ﴿۴۰﴾

تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۟ؕ﴿۴۱﴾
چھا رہی ہوگی ان پر سیاہی ﴿۴۱﴾

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۟۠﴿۴۲﴾ ع
یہی لوگ ہیں کافر، بدکردار ﴿۴۲﴾

اٰيَاتُهَا ۲۹ | (۸۱) سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ (۷) | رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۟ۙ﴿۱﴾
جب سورج لپیٹ دیا جائے گا ﴿۱﴾

وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتْ ﴿٢﴾
اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے ﴿۲﴾

وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿٣﴾
اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے ﴿۳﴾

وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿٤﴾
اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں چھٹی پھریں گی ﴿۴﴾

وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ﴿٥﴾
اور جب وحشی جانور (مارے خوف کے) اکٹھے ہو جائیں گے ﴿۵﴾

وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿٦﴾
اور جب سمندر بھڑکا دیے جائیں گے ﴿۶﴾

وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ﴿٧﴾
اور جب جانوں کو (جسموں سے) جوڑا جائے گا ﴿۷﴾

وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ﴿٨﴾
اور جب زندہ گاڑی گئی لڑکی سے پوچھا جائے گا ﴿۸﴾

بِأَيِّ ذَنبٍ قُتِلَتْ ﴿٩﴾
کہ آخر کس گناہ پر مارا گیا اسے ﴿۹﴾

وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿١٠﴾
اور جب اعمال نامے کھولے جائیں گے ﴿۱۰﴾

وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ﴿١١﴾
اور جب آسمان کا پردہ ہٹا دیا جائے گا ﴿۱۱﴾

وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ﴿١٢﴾
اور جب جہنم دہکائی جائے گی ﴿۱۲﴾

وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ﴿١٣﴾
اور جب جنت قریب لائی جائے گی ﴿۱۳﴾

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ﴿١٤﴾
جان لے گا ہر شخص، کیا لے کر آیا ہے وہ ﴿۱۴﴾

فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿١٥﴾
پس نہیں، قسم کھاتا ہوں میں پیچھے ہٹ جانے والے ستاروں کی ﴿۱۵﴾

الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿١٦﴾
چلنے والے، اور چھپ جانے والوں کی ﴿۱۶﴾

وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ﴿١٧﴾
اور رات کی، جب رخصت ہونے لگتی ہے وہ ﴿۱۷﴾

وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ﴿١٨﴾
اور صبح کی، جب سانس لیتی ہے وہ ﴿۱۸﴾

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿١٩﴾
بے شک یہ (قرآن) پیغام ہے زبانی فرشتۂ عالی مقام کے ﴿۱۹﴾

ذِي قُوَّةٍ عِندَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ﴿٢٠﴾
جو صاحبِ قوت ہے، مالکِ عرش کے ہاں اونچے مرتبہ والا ہے ﴿۲۰﴾

مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿۲۱﴾	اس کی بات مانی جاتی ہے وہاں (اور) امین بھی ہے ﴿۲۱﴾
وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲۲﴾	اور نہیں (اے اہلِ مکہ) تمہارا یہ ساتھی کوئی دیوانہ ﴿۲۲﴾
وَلَقَدْ رَاٰهُ	اور بلاشبہ دیکھا ہے اس نے اس (پیغام لانے والے) کو
بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿۲۳﴾	روشن اُفق پر ﴿۲۳﴾
وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ	اور نہیں ہے یہ (رسول) غیب (کی بات بتانے) میں
بِضَنِيْنٍ ﴿۲۴﴾	ذرا بھی بخیل ﴿۲۴﴾
وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۲۵﴾	اور نہیں ہے یہ (قرآن) کلام کسی شیطانِ مردود کا ﴿۲۵﴾
فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿۲۶﴾	پھر کدھر چلے جا رہے ہو تم؟ ﴿۲۶﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۷﴾	نہیں ہے قرآن مگر نصیحت سب اہلِ جہاں کے لیے ﴿۲۷﴾
لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿۲۸﴾	ہر اس شخص کے لیے جو چاہے تم میں سے سیدھی راہ چلنا ﴿۲۸﴾
وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ	اور نہیں چاہ سکتے تم مگر یہ کہ چاہے
اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۹﴾	اللہ رب العالمین ﴿۲۹﴾

ع

اٰیاتُہا ۱۹ — سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ (۸۲) — (۸۲) رکوعُہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿۱﴾	جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿۱﴾
وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿۲﴾	اور جب تارے بکھر جائیں گے ﴿۲﴾
وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿۳﴾	اور جب سمندر پھاڑ دیے جائیں گے ﴿۳﴾

وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۝۴ | اور جب قبریں کریدی جائیں گی ۝۴
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ | جان لے گا ہر شخص کہ کیا آگے بھیجا اس نے
وَاَخَّرَتْ ۝۵ | اور (کیا) پیچھے چھوڑا اس نے ۝۵
يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ | اے انسان! آخر کس چیز نے دھوکا دیا ہے تجھ کو!
بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۝۶ | تیرے رب کے بارے میں جو بہت کرم کرنے والا ہے ۝۶
الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ | جس نے پیدا کیا تجھے پھر نِک سُک سے درست کیا
فَعَدَلَكَ ۝۷ | اور متناسب بنایا تجھے ۝۷
فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۝۸ | جیسی بھی شکل و صورت میں چاہا جوڑ کر تیار کیا تجھے ۝۸
كَلَّا بَلْ | ہرگز نہیں! بلکہ (اصل بات یہ ہے کہ)
تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۝۹ | جھٹلاتے ہو تم جزا و سزا کو ۝۹
وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝۱۰ | حالانکہ بے شک تم پر (مقرر) ہیں نگرانی کرنے والے ۝۱۰
كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۝۱۱ | بہت معزز لکھنے والے (اعمال کے) ۝۱۱
يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝۱۲ | جانتے ہیں وہ جو کچھ کرتے ہو تم ۝۱۲
اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝۱۳ | بے شک نیک لوگ ضرور ہوں گے نعمتوں (کی بہشت) میں ۝۱۳
وَّاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۝۱۴ | اور بے شک بدکار لوگ ضرور ہوں گے جہنم میں ۝۱۴
يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ۝۱۵ | داخل ہوں گے وہ اس میں جزا و سزا کے دن ۝۱۵
وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ۝۱۶ | اور نہیں ہو سکیں گے وہ اس سے غائب ۝۱۶
وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝۱۷ | اور کیا جانو تم کیا ہے جزا و سزا کا دن؟ ۝۱۷
ثُمَّ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝۱۸ | پھر (کہتے ہیں ہم) کیا جانو تم کیا ہے جزا و سزا کا دن؟ ۝۱۸

يَوۡمَ لَا تَمۡلِكُ نَفۡسٌ لِّنَفۡسٍ شَيۡـًٔا ؕ وَالۡاَمۡرُ يَوۡمَئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿۱۹﴾

وہ دن کہ نہ کر سکے گا کوئی شخص کسی کے لیے کچھ بھی اور فیصلہ اس دن اللہ ہی کے اختیار میں ہوگا ﴿۱۹﴾

اٰیاتھا ۳۶ (۸۳) سُوۡرَۃُ الۡمُطَفِّفِيۡنَ مَکِّیَّۃٌ (۸۶) رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَيۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِيۡنَۙ ﴿۱﴾ الَّذِيۡنَ اِذَا اكۡتَالُوۡا عَلَى النَّاسِ يَسۡتَوۡفُوۡنَ ۖ﴿۲﴾ وَاِذَا كَالُوۡهُمۡ اَوْ وَّزَنُوۡهُمۡ يُخۡسِرُوۡنَ ؕ﴿۳﴾ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمۡ مَّبۡعُوۡثُوۡنَۙ ﴿۴﴾ لِيَوۡمٍ عَظِيۡمٍۙ ﴿۵﴾ يَّوۡمَ يَقُوۡمُ النَّاسُ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ؕ﴿۶﴾ كَلَّاۤ اِنَّ كِتٰبَ الۡفُجَّارِ لَفِىۡ سِجِّيۡنٍ ؕ﴿۷﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا سِجِّيۡنٌ ؕ﴿۸﴾ كِتٰبٌ مَّرۡقُوۡمٌ ؕ﴿۹﴾ وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَۙ ﴿۱۰﴾

تباہی ہے (ناپ تول میں) کمی کرنے والوں کے لیے ﴿۱﴾
وہ لوگ کہ جب لیتے ہیں ناپ تول کر (دوسرے) لوگوں سے تو پورا پورا لیتے ہیں ﴿۲﴾
اور جب ناپتے ہیں ان کے لیے یا تول کر دیتے ہیں انہیں تو کم دیتے ہیں ﴿۳﴾
کیا ذرا بھی خیال نہیں کرتے یہ لوگ کہ بے شک وہ اٹھائے جانے والے ہیں؟ ﴿۴﴾
ایک عظیم دن (کی پیشی) کے لیے ﴿۵﴾
وہ دن کہ کھڑے ہوں گے لوگ رب العالمین کے حضور ﴿۶﴾
ہرگز نہیں! بے شک اعمال نامہ بدکاروں کا سجّین میں ہوگا ﴿۷﴾
اور کیا جانو تم کیا ہے سجّین؟ ﴿۸﴾
ایک بڑا دفتر ہے لکھا ہوا ﴿۹﴾
تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۱۰﴾

الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ⑪
یہ وہ لوگ ہیں جو جھٹلاتے ہیں جزاء وسزا کے دن کو ⑪

وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ
اور نہیں جھٹلاتا اس (دن) کو مگر ہر (وہ شخص جو)

مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ⑫
حد سے گزر جانے والا ہے، گناہوں میں ڈوبا ہوا ہے ⑫

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا
جب پڑھی جاتی ہیں اس کے سامنے ہماری آیات

قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ⑬
تو کہتا ہے: افسانے ہیں پہلے لوگوں کے ⑬

كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
ہرگز نہیں! واقعہ یہ ہے کہ زنگ چڑھ گیا ہے ان کے دلوں پر

مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ⑭
ان (اعمالِ بد) کا جو وہ کماتے رہے ہیں ⑭

كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ
بے شک یہ لوگ اپنے رب (کے دیدار) سے

يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ⑮
اس دن محروم رکھے جائیں گے ⑮

ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ⑯
پھر بے شک یہ لوگ ضرور جا پڑیں گے جہنم میں ⑯

ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ⑰
پھر کہا جائے گا یہی ہے وہ جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ⑰

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ
ہرگز نہیں! بے شک اعمالنامہ نیک لوگوں کا

لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ⑱
علّیّین میں ہوگا ⑱

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ⑲
اور کیا جانو تم کیا ہے علّیّین ⑲

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ⑳
ایک بڑا دفتر ہے لکھا ہوا ⑳

يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ㉑
نگہداشت کرتے ہیں اس کی مقرب فرشتے ㉑

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ㉒
بے شک نیک لوگ عیش و آرام میں ہوں گے ㉒

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ㉓
بلند مسندوں پر (بیٹھے) نظارہ کر رہے ہوں گے ㉓

تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ
پہچان لے گا تو ان کے چہروں پر

نَضْرَةَ النَّعِيمِ ﴿٢٤﴾	تری وتازگی عیش وآرام کی ﴿٢٤﴾
يُسْقَوْنَ مِن رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ ﴿٢٥﴾	پلائی جائے گی ان کو خالص شراب، سربمہر ﴿٢٥﴾
خِتَامُهُ مِسْكٌ ۚ وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ	مہر ہوگی اس پر مُشک کی اسی کی تو رغبت کرنی چاہیے
الْمُتَنَافِسُونَ ﴿٢٦﴾	رغبت کرنے والوں کو ﴿٢٦﴾
وَمِزَاجُهُ مِن تَسْنِيمٍ ﴿٢٧﴾	آمیزش ہوگی اس میں تسنیم کی ﴿٢٧﴾
عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢٨﴾	یہ ایک چشمہ ہے پئیں گے جس میں سے مقرب بندے ﴿٢٨﴾
إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے جرم کیے،
كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ﴿٢٩﴾	ان لوگوں پر جو ایمان لائے ہنسا کرتے تھے ﴿٢٩﴾
وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ	اور جب گزرتے تھے وہ ان کے پاس سے
يَتَغَامَزُونَ ﴿٣٠﴾	تو آپس میں آنکھوں سے اشارے کیا کرتے تھے ﴿٣٠﴾
وَإِذَا انقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمُ انقَلَبُوا	اور جب لوٹتے تھے اپنے اہلِ خانہ کی طرف تو لوٹا کرتے تھے،
فَكِهِينَ ﴿٣١﴾	(اہلِ ایمان پر پھبتیاں کس کس کر) لطف اندوز ہوتے ہوئے ﴿٣١﴾
وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا	اور جب دیکھتے تھے ان کو تو کہا کرتے تھے:
إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ﴿٣٢﴾	بے شک یہی لوگ ہیں دراصل گمراہ ﴿٣٢﴾
وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَافِظِينَ ﴿٣٣﴾	حالانکہ نہیں بھیجا گیا تھا انہیں ان پر نگران بنا کر ﴿٣٣﴾
فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا	سو آج وہ لوگ جو ایمان لائے تھے،
مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ﴿٣٤﴾	کفار پر ہنس رہے ہیں ﴿٣٤﴾
عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ﴿٣٥﴾	بلند مسندوں پر بیٹھے (ان کا حال) دیکھ رہے ہیں ﴿٣٥﴾
هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾	مل گیا نا پورا پورا بدلہ کفار کو ان کے کرتوتوں کا ﴿٣٦﴾

آیاتها ۲۵ — سُوۡرَةُ الۡاِنۡشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ (۸۴) (۸۳) — رکوعها ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انۡشَقَّتۡ ① — جب آسمان پھٹ جائے گا ①

وَاَذِنَتۡ لِرَبِّهَا — اور تعمیل کرے گا اپنے رب (کے حکم) کی

وَحُقَّتۡ ② — اور اسے یہی زیب دیتا ہے ②

وَاِذَا الۡاَرۡضُ مُدَّتۡ ③ — اور جب زمین ہموار کر دی جائے گی ③

وَاَلۡقَتۡ مَا فِيۡهَا — اور نکال باہر کرے گی جو کچھ اس کے اندر ہے

وَتَخَلَّتۡ ④ — اور خالی ہو جائے گی ④

وَاَذِنَتۡ لِرَبِّهَا — اور تعمیل کرے گی اپنے رب (کے حکم) کی

وَحُقَّتۡ ⑤ — اور اسے یہی زیب دیتا ہے ⑤

يٰۤاَيُّهَا الۡاِنۡسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ — اے انسان! بے شک تو چلا جا رہا ہے اپنے رب کی طرف

كَدۡحًا فَمُلٰقِيۡهِ ⑥ — کشاں کشاں بالآخر اس کے حضور پیش ہونا ہے تجھے ⑥

فَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِىَ كِتٰبَهٗ — تو پھر جسے دیا جائے گا اس کا اعمالنامہ

بِيَمِيۡنِهٖ ⑦ — اس کے دائیں ہاتھ میں ⑦

فَسَوۡفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيۡرًا ⑧ — سو ضرور حساب لیا جائے گا اس سے آسان حساب ⑧

وَّيَنۡقَلِبُ اِلٰٓى اَهۡلِهٖ مَسۡرُوۡرًا ⑨ — اور لوٹے گا وہ اپنے لوگوں میں شاداں و فرحاں ⑨

وَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِىَ — اور رہا وہ جس کو پکڑایا جائے گا

كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۙ﴿۱۰﴾
اعمالنامہ اس کا پیٹھ پیچھے سے ﴿۱۰﴾

فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۙ﴿۱۱﴾
سو ضرور مانگے گا وہ موت ﴿۱۱﴾

وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ؕ﴿۱۲﴾
اور جا پڑے گا دہکتی آگ میں ﴿۱۲﴾

اِنَّهٗ كَانَ فِيْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ؕ﴿۱۳﴾
بے شک وہ تھا اپنے گھر والوں میں مگن ﴿۱۳﴾

اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۛ﴿۱۴﴾
بے شک اس نے سمجھ رکھا تھا کہ ہرگز نہیں ہے پلٹ کر جانا ﴿۱۴﴾

بَلٰۤى ۛ اِنَّ رَبَّهٗ
کیوں نہیں (ضرور پلٹنا ہے) بے شک اس کا رب

كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ؕ﴿۱۵﴾
اس کے سارے کرتوت دیکھ رہا تھا ﴿۱۵﴾

فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۙ﴿۱۶﴾
پس نہیں! قسم کھاتا ہوں میں شفق کی ﴿۱۶﴾

وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۙ﴿۱۷﴾
اور رات کی اور اس کی جو کچھ وہ سمیٹ لیتی ہے ﴿۱۷﴾

وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۙ﴿۱۸﴾
اور چاند کی جب وہ اوجِ کمال کو پہنچتا ہے ﴿۱۸﴾

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ؕ﴿۱۹﴾
تم بھی ضرور چڑھو گے درجہ بدرجہ (رتبۂ اعلیٰ) پر ﴿۱۹﴾

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۲۰﴾
پھر کیا ہوا ہے ان کو کہ ایمان نہیں لاتے ﴿۲۰﴾

وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ
اور جب پڑھا جاتا ہے ان کے سامنے قرآن

لَا يَسْجُدُوْنَ ؕ۩﴿۲۱﴾
تو سجدہ نہیں کرتے ﴿۲۱﴾

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ۖ﴿۲۲﴾
بلکہ یہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ہے جھٹلاتے ہیں (اس کو) ﴿۲۲﴾

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا
اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو

يُوْعُوْنَ ۖ﴿۲۳﴾
انہوں نے بھر رکھا ہے اپنے دلوں میں ﴿۲۳﴾

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ﴿۲۴﴾
پس بشارت دے دو ان کو دردناک عذاب کی ﴿۲۴﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
البتہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک کام

معانقة عند المتأخرين

السجدة ۱۳

لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۲۵ ع

ان کے لیے ہے ایسا اجر جو نہ ختم ہونے والا ہے ۝۲۵

اٰیاتها ۲۲ سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ (۸۵) (۲۷) رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝۱

قسم ہے آسمان کی جو برجوں والا ہے ۝۱

وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۝۲

اور روزِ (قیامت) کی جس کا وعدہ ہے ۝۲

وَ شَاهِدٍ وَّ مَشْهُوْدٍ ۝۳

اور دیکھنے والے کی اور دیکھی جانے والی چیز کی ۝۳

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۝۴

ہلاک کر دیے گئے کھائیاں کھودنے والے ۝۴

النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۝۵

جس میں (بھری ہوئی تھی) آگ خوب دہکتی ہوئی ۝۵

اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۝۶

جبکہ وہ اس کے گرد بیٹھے ہوئے تھے ۝۶

وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ

اور وہ، جو کچھ کر رہے تھے

بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ۝۷

مومنوں کے ساتھ خود دیکھ رہے تھے ۝۷

وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ

اور نہیں بدلہ لیا تھا انھوں نے ان سے مگر

اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ

اس کا کہ وہ ایمان لے آئے تھے اللہ پر

الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝۸

جو سب پر غالب، ہر قسم کی حمد و ثنا کا سزاوار ہے ۝۸

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وہ جس کو زیبا ہے بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی۔

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۹

اور اللہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ۝۹

اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ

بے شک وہ لوگ جنہوں نے آگ میں جلایا مومن مردوں کو

وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا
اور مومن عورتوں کو اس کے بعد توبہ بھی نہ کی

فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ
تو ان کے لیے ہے جہنم کا عذاب اور ان کے لیے ہے

عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۝۱۰
سزا آگ میں جلنے کی ۝۱۰

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے

الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ
نیک عمل ان کے لیے ہیں بہشت کے باغ،

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
بہہ رہی ہوں گی جن کے نیچے نہریں،

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝۱۱
یہی ہے کامیابی بہت بڑی ۝۱۱

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝۱۲
بے شک پکڑ تیرے رب کی بہت ہی سخت ہے ۝۱۲

اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ
بے شک وہی تو ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہے

وَيُعِيْدُ ۝۱۳
اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا ۝۱۳

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝۱۴
اور وہی ہے بہت بخشنے والا بہت محبت کرنے والا ۝۱۴

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝۱۵
مالک عرش کا بڑی عظمت وشان والا ۝۱۵

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝۱۶
کر گزرنے والا اس (کام) کا جس کا ارادہ کرے ۝۱۶

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۝۱۷
بھلا پہنچی ہے تم کو خبر لشکروں کی؟ ۝۱۷

فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ۝۱۸
فرعون اور ثمود (کے لشکروں) کی ۝۱۸

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۝۱۹
لیکن یہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے (لگے ہوئے ہیں) جھٹلانے میں ۝۱۹

وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝۲۰
حالانکہ اللہ ان کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے ۝۲۰

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝۲۱
ان کا جھٹلانا بے سود ہے، وہ قرآن ہے بڑی عظمت وشان والا ۝۲۱

فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝۲۲
لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے ۝۲۲

آیَاتُهَا ١٧ سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ (٨٦) (٣٦) رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۙ①	قسم ہے آسمان کی اور رات کو نمودار ہونے والے کی ①
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۙ②	اور کیا جانو تم کیا ہے وہ رات کو نمودار ہونے والا؟ ②
النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۙ③	ایک تارا ہے چمکتا ہوا ③
اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۗ④	یقیناً ہر متنفس پر ضرور (مقرر) ہے ایک نگہبان ④
فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۗ⑤	سو ذرا غور کرے انسان کہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے وہ؟ ⑤
خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۙ⑥	پیدا کیا گیا ہے اچھلنے والے پانی سے ⑥
يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۗ⑦	جو نکلتا ہے بیچ میں سے پیٹھ اور پسلیوں کے ⑦
اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۗ⑧	بے شک اللہ اس کے دوبارہ پیدا کرنے پر بہرحال قادر ہے ⑧
يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۙ⑨	جس دن جانچ پڑتال ہوگی سب چھپی باتوں کی ⑨
فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۗ⑩	تو نہ ہوگا انسان کے پاس کوئی زور اور نہ کوئی مددگار ⑩
وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۙ⑪	قسم ہے آسمان کی جو مینہ برساتا ہے ⑪
وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۙ⑫	اور قسم زمین کی جو پودا اگتے وقت، پھٹ جاتی ہے ⑫
اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۙ⑬	بے شک کلامِ الٰہی یقیناً بات ہے دو ٹوک ⑬
وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۗ⑭	اور نہیں ہے یہ کلام کوئی ہنسی مذاق ⑭
اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۙ⑮	بے شک یہ لوگ چل رہے ہیں ایک چال ⑮

وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۚ﴿۱۶﴾
اور میں بھی چل رہا ہوں ایک چال ﴿۱۶﴾

فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ
پس چھوڑ دو ان کے حال پر (اے نبی) ان کافروں کو

اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۠﴿۱۷﴾
ڈھیل دو ان کو اک ذرا کی ذرا ﴿۱۷﴾

ع ۱

اٰیاتھا ۱۹ ﴿۸۷﴾ سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ ﴿۸﴾ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۙ﴿۱﴾
تسبیح کر اپنے رب کے نام کی جو سب سے بلند ہے ﴿۱﴾

الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۪ۙ﴿۲﴾
جس نے پیدا کیا پھر تناسب قائم کیا ﴿۲﴾

وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۪ۙ﴿۳﴾
اور جس نے تقدیر بنائی پھر راہ دکھائی ﴿۳﴾

وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۪ۙ﴿۴﴾
اور جس نے نکالا چارا ﴿۴﴾

فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ؕ﴿۵﴾
پھر بنا دیا اس کو کوڑا، سیاہ ﴿۵﴾

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۙ﴿۶﴾
البتہ پڑھائیں گے ہم تمہیں پھر نہ بھولو گے تم ﴿۶﴾

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ؕ﴿۷﴾
بجز اس کے جو چاہے اللہ۔ بے شک وہی جانتا ہے ظاہر کو بھی اور اس کو بھی جو پوشیدہ ہے ﴿۷﴾

وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۚ﴿۸﴾
اور سہولت دیں گے ہم تمہیں آسان طریقہ کی ﴿۸﴾

فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ؕ﴿۹﴾
سو نصیحت کرتے رہو تم۔ اگر نصیحت نفع دے ﴿۹﴾

سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۙ﴿۱۰﴾
ضرور نصیحت قبول کرے گا وہ جسے خوف ہے (اللہ کا) ﴿۱۰﴾

وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۙ﴿۱۱﴾
اور گریز کرے گا اس سے جو ہوگا انتہائی بدبخت ﴿۱۱﴾

الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿۱۲﴾	وہ جو جا پڑے گا بڑی آگ میں ﴿۱۲﴾
ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿۱۳﴾	پھر نہ موت آئے گی اسے اس میں اور نہ زندہ ہی ہوگا ﴿۱۳﴾
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۴﴾	یقیناً فلاح پاگیا وہ جس نے پاک کیا خود کو ﴿۱۴﴾
وَ ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿۱۵﴾	اور لیا نام اپنے رب کا پھر نماز پڑھی ﴿۱۵﴾
بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۱۶﴾	لیکن ترجیح دیتے ہو تم تو دنیاوی زندگی کو ﴿۱۶﴾
وَ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿۱۷﴾	جبکہ اُخروی زندگی بہت بہتر ہے اور ہمیشہ رہنے والی ہے ﴿۱۷﴾
اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۸﴾	بے شک یہی بات لکھی ہوئی ہے پہلے صحیفوں میں بھی ﴿۱۸﴾
صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى ﴿۱۹﴾	صحیفے ابراہیمؑ کے اور موسیٰؑ کے ﴿۱۹﴾

ع ۱

اٰيَاتُهَا ۲۶ — (۸۸) سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ (۶۸) — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿۱﴾	بھلا پہنچی تم کو خبر چھا جانے والی آفت (قیامت) کی ﴿۱﴾
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿۲﴾	کتنے ہی چہرے اس دن ہوں گے خوفزدہ ﴿۲﴾
عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿۳﴾	سخت مشقت کرنے والے تھکے ماندے ﴿۳﴾
تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿۴﴾	جھلس رہے ہوں گے وہ دہکتی آگ میں ﴿۴﴾
تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ﴿۵﴾	پلایا جائے گا انہیں ایک کھولتے ہوئے چشمے سے ﴿۵﴾
لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ	نہیں ہوگا ان کے لیے کھانے کو کچھ
اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ﴿۶﴾	مگر ایک خاردار خشک جھاڑی ﴿۶﴾

لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِىْ مِنْ جُوْعٍ ﴿٧﴾	جو نہ موٹا کرے اور نہ مٹائے بھوک ﴿٧﴾
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿٨﴾	کتنے ہی چہرے اس دن ہوں گے تر و تازہ ﴿٨﴾
لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿٩﴾	اپنی کارگزاری پر خوش و خرم ﴿٩﴾
فِىْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿١٠﴾	بہشت بریں میں ﴿١٠﴾
لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ﴿١١﴾	نہ سنیں گے وہ وہاں کوئی بے ہودہ بات ﴿١١﴾
فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿١٢﴾	اس میں چشمے ہیں رواں ﴿١٢﴾
فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ﴿١٣﴾	اس میں مسندیں ہیں اونچی اونچی ﴿١٣﴾
وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ﴿١٤﴾	اور ساغر قرینے سے رکھے ہوئے ﴿١٤﴾
وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ﴿١٥﴾	اور گاؤ تکیے قطار در قطار ﴿١٥﴾
وَّزَرَابِىُّ مَبْثُوْثَةٌ ﴿١٦﴾	اور قالین بچھے ہوئے ﴿١٦﴾
اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿١٧﴾ وقفة	تو کیا نہیں دیکھتے یہ، اونٹ کو کہ کیسا (عجیب) پیدا کیا گیا؟ ﴿١٧﴾
وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿١٨﴾ وقفة	اور آسمان کو کہ کس طرح بلند کیا گیا؟ ﴿١٨﴾
وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿١٩﴾ وقفة	اور پہاڑوں کو کہ کس انداز سے جمائے گئے؟ ﴿١٩﴾
وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿٢٠﴾ وقفة	اور زمین کو کہ کس انداز سے بچھائی گئی؟ ﴿٢٠﴾
فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿٢١﴾	سو اے نبی! تم نصیحت کرتے رہو۔ تم ہو بس نصیحت کرنے والے ﴿٢١﴾
لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿٢٢﴾	نہیں ہو تم ان پر کوئی جبر کرنے والے ﴿٢٢﴾
اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ﴿٢٣﴾	مگر جس نے منہ موڑا اور انکار کیا ﴿٢٣﴾
فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿٢٤﴾	سو عذاب دے گا اسے اللہ عذاب بہت بڑا ﴿٢٤﴾

وقف لازم

اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ۙ﴿۲۵﴾	یقیناً ہماری ہی طرف ان کو لوٹ کر آنا ہے ﴿۲۵﴾
ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿۲۶﴾	پھر بے شک ہمارے ہی ذمہ ان سے حساب لینا ہے ﴿۲۶﴾

آیاتہا ۳۰ (۸۹) سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ (۱۰) رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالْفَجْرِ ۙ﴿۱﴾	قسم ہے ـــ فجر کی ﴿۱﴾
وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۙ﴿۲﴾	اور دس راتوں کی ﴿۲﴾
وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۙ﴿۳﴾	اور جفت کی اور طاق کی ﴿۳﴾
وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۚ﴿۴﴾	اور رات کی ـــ جب وہ جانے لگے ﴿۴﴾
هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ	بھلا ان میں کوئی قسم ہے
لِّذِيْ حِجْرٍ ؕ﴿۵﴾	کسی صاحبِ عقل (کے غور و فکر) کے لیے؟ ﴿۵﴾
اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ	کیا نہیں دیکھا تم نے کہ کیسا برتاؤ کیا
رَبُّكَ بِعَادٍ ۙ﴿۶﴾	تمہارے رب نے قومِ عاد کے ساتھ؛ ﴿۶﴾
اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۙ﴿۷﴾	عادِ ارم اونچے اونچے ستونوں والی ﴿۷﴾
الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۙ﴿۸﴾	وہ کہ نہیں پیدا کی گئی اس کی مثل (کوئی قوم) ملکوں میں ﴿۸﴾
وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ	اور قومِ ثمود (کے ساتھ) جنہوں نے
جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۙ﴿۹﴾	تراشا سخت چٹانوں کو وادی میں ﴿۹﴾
وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ۙ﴿۱۰﴾	اور فرعون میخوں والے (کے ساتھ) ﴿۱۰﴾

الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۪ۙ ﴿۱۱﴾
فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۪ۙ ﴿۱۲﴾
فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۚۙ ﴿۱۳﴾
اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ؕ ﴿۱۴﴾
فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ
رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ
فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ؕ ﴿۱۵﴾
وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ
فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ
فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ۚ ﴿۱۶﴾
كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۙ ﴿۱۷﴾
وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۙ ﴿۱۸﴾
وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۙ ﴿۱۹﴾
وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ؕ ﴿۲۰﴾
كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ
الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۙ ﴿۲۱﴾
وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ
صَفًّا صَفًّا ۚ ﴿۲۲﴾
وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ

یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے سرکشی کی تھی ملکوں میں ﴿۱۱﴾
اور بہت پھیلایا تھا ان میں فساد ﴿۱۲﴾
آخر کار برسایا ان پر تیرے رب نے عذاب کا کوڑا ﴿۱۳﴾
بے شک تیرا رب گھات لگائے ہوئے ہے ﴿۱۴﴾
لیکن انسان (کا حال یہ ہے) کہ جب بھی آزماتا ہے اس کو
رب اس کا سو عزت بخشتا ہے اس کو اور نعمتیں دیتا ہے اس کو
تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے بہت عزت بخشی ہے مجھے ﴿۱۵﴾
لیکن پھر جب آزمائش میں ڈالتا ہے وہ اسے
اور تنگی کر دیتا ہے اس پر اس کے رزق میں
تو کہتا ہے کہ میرے رب نے ذلیل کر دیا مجھے ﴿۱۶﴾
ہرگز نہیں! بلکہ تم اچھا سلوک نہیں کرتے یتیم کے ساتھ ﴿۱۷﴾
اور نہیں ترغیب دیتے تم ایک دوسرے کو مسکین کو کھانا کھلانے کی ﴿۱۸﴾
اور کھا جاتے ہو تم میراث کا مال سارے کا سارا سمیٹ کر ﴿۱۹﴾
اور پیار کرتے ہو تم مال سے جی بھر کر ﴿۲۰﴾
ہرگز نہیں! جب ریزہ ریزہ کر دی جائے گی
زمین کوٹ کوٹ کر ﴿۲۱﴾
اور جلوہ فرما ہو گا تیرا رب اور فرشتے (کھڑے ہوں گے)
صف در صف ﴿۲۲﴾
اور لائی جائے گی اس دن جہنم (سب کے سامنے)

يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ	اس دن سمجھ آئے گی انسان کو
وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿٢٣﴾	مگر اب کیا (حاصل) اس کے سمجھنے کا! ﴿٢٣﴾
يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِىْ قَدَّمْتُ	کہے گا کاش! آگے بھیجے ہوتے میں نے (کچھ نیک عمل)
لِحَيَاتِىْ ﴿٢٤﴾	اپنی اس زندگی کی خاطر ﴿٢٤﴾
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٢٥﴾	پھر اس دن نہ عذاب دے گا اللہ کا سا عذاب کوئی اور ﴿٢٥﴾
وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٢٦﴾	اور نہیں جکڑے گا اللہ کا سا جکڑنا کوئی اور ﴿٢٦﴾
يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾	(نیک روح سے خطاب ہوگا) اے نفسِ مطمئنہ ﴿٢٧﴾
ارْجِعِىْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً	واپس لوٹ اپنے رب کی طرف، تو اس سے راضی
مَّرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾	وہ تجھ سے راضی ﴿٢٨﴾
فَادْخُلِىْ فِىْ عِبٰدِىْ ﴿٢٩﴾	پھر شامل ہو جا میرے خاص بندوں میں ﴿٢٩﴾
وَادْخُلِىْ جَنَّتِىْ ﴿٣٠﴾	اور داخل ہو جا میری جنت میں ﴿٣٠﴾

اٰيَاتُهَا ٢٠ (٩٠) سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ (٣٥) رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿١﴾	نہیں! قسم کھاتا ہوں میں اس شہر (مکہ) کی ﴿١﴾
وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿٢﴾	اور تم (اے محمدؐ) رہتے ہو اس شہر میں ﴿٢﴾
وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿٣﴾	اور (قسم) باپ (آدمؑ) کی اور اس کی اولاد کی ﴿٣﴾
لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِىْ كَبَدٍ ﴿٤﴾	بلاشبہ پیدا کیا ہم نے انسان کو مشقت میں ﴿٤﴾

وقف لازم

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ۝۵
کیا خیال کرتا ہے وہ، یہ کہ نہیں بس چلے گا اس پر کسی کا؟ ۝۵

يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ۝۶
کہتا ہے کہ اڑا دیا میں نے مال ڈھیروں ۝۶

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ۝۷
کیا سمجھتا ہے وہ، یہ کہ نہیں دیکھا اس کو کسی نے؟ ۝۷

اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ۝۸
بھلا نہیں عطا کیں ہم نے اس کو دو آنکھیں؟ ۝۸

وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ۝۹
اور زبان اور دو ہونٹ؟ ۝۹

وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ۝۱۰
اور دکھا دی ہیں ہم نے اس کو (خیر و شر کی) دونوں راہیں ۝۱۰

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝۱۱
مگر نہ گزرا وہ دشوار گزار گھاٹی پر سے ۝۱۱

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝۱۲
اور کیا جانو تم کہ کیا ہے وہ گھاٹی؟ ۝۱۲

فَكُّ رَقَبَةٍ ۝۱۳
چھڑانا ہے گردن کا ۝۱۳

اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۝۱۴
یا کھانا کھلانا کسی فاقے کے دن ۝۱۴

يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝۱۵
یتیم کو جو رشتہ دار ہو ۝۱۵

اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝۱۶
یا مسکین کو جو خاک میں پڑا ہوا ہو ۝۱۶

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
پھر ہو بھی یہ (کھلانے والا) ان لوگوں میں سے جو ایمان لائے

وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ
اور نصیحت کرتے رہے ایک دوسرے کو صبر و استقامت کی

وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۝۱۷
اور وصیت کرتے رہے ایک دوسرے کو رحم کی ۝۱۷

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝۱۸
یہی لوگ ہیں دائیں بازو والے ۝۱۸

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا
اور وہ لوگ جنہوں نے نہ مانا ہماری آیات کو

هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝۱۹
یہی ہیں بائیں بازو والے ۝۱۹

عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ۝۲۰
ان پر آگ ہوگی چھائی ہوئی ۝۲۰

ربع ۵

اٰیَاتُهَا ١٥ (٩١) سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ (٢٦) رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ۝١ — قسم ہے سورج کی اور اس کی دھوپ کی ۝١

وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۝٢ — قسم ہے چاند کی جب آتا ہے وہ پیچھے سورج کے ۝٢

وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ۝٣ — قسم ہے دن کی جب نمایاں کر دیتا ہے وہ سورج کو ۝٣

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۝٤ — قسم ہے رات کی جب چھپا لیتی ہے وہ سورج کو ۝٤

وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ۝٥ — قسم ہے آسمان کی اور جیسا کہ اس نے اسے بنایا ۝٥

وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۝٦ — قسم ہے زمین کی اور جیسا کہ اس نے اسے پھیلایا ۝٦

وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۝٧ — قسم ہے نفسِ انسانی کی اور جیسا کہ اس نے اسے ہموار کیا ۝٧

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝٨ — پھر الہام کر دی اس پر بدی اس کی اور پرہیزگاری اس کی ۝٨

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝٩ — یقیناً فلاح پا گیا وہ جس نے پاک کیا نفس کو ۝٩

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝١٠ — اور یقیناً نامراد ہو گیا وہ جس نے خاک میں ملایا اس کو ۝١٠

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَا ۝١١ — جھٹلایا ثمود نے بسبب اپنی سرکشی کے ۝١١

اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝١٢ — جب بپھر کر اٹھا ان کا سب سے بڑا بدبخت شخص ۝١٢

فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝١٣ — تو کہا ان سے اللہ کے رسول نے (خبردار دور رہنا) اللہ کی اونٹنی اور اس کی پانی کی باری سے ! ۝١٣

فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۙ — مگر جھٹلایا انہوں نے اللہ کے رسول کو اور ہلاک کر دیا اونٹنی کو

فَدَمۡدَمَ عَلَيۡهِمۡ	آخر کار تباہی و بربادی نازل کر دی ان پر
رَبُّهُمۡ بِذَنۡۢبِهِمۡ	ان کے رب نے بسبب ان کے گناہوں کے
فَسَوّٰىهَا ۝١٤	اور سب کو ہلاک کر کے) برابر کر دیا ان کو ۝١٤
وَلَا يَخَافُ عُقۡبٰهَا ۝١٥	اور نہیں کوئی خوف اسے اس کے برے نتیجہ کا ۝١٥

ع

(۹۲) سُوۡرَةُ الَّيۡلِ مَكِّيَّةٌ (۹)

اٰیاتها ۲۱ — رکوعها ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰى ۝١	قسم ہے رات کی جب وہ ڈھانپ لے ۝١
وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝٢	اور دن کی جب وہ روشن ہو ۝٢
وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالۡاُنۡثٰٓى ۝٣	اور قسم ہے اس (حکمت) کی کہ پیدا کیے اس نے نر و مادہ ۝٣
اِنَّ سَعۡيَكُمۡ لَشَتّٰى ۝٤	بے شک تمہاری کوششیں مختلف قسم کی ہیں ۝٤
فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰى وَاتَّقٰى ۝٥	سو وہ جس نے دیا (مال اللہ کی راہ میں) اور ڈرتا رہا ۝٥
وَصَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰى ۝٦	اور سچ مانا بھلائی کو ۝٦
فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡيُسۡرٰى ۝٧	سو توفیق دیں گے ہم اس کو راحت کے راستے کی ۝٧
وَاَمَّا مَنۡۢ بَخِلَ وَاسۡتَغۡنٰى ۝٨	اور وہ جس نے بخل کیا اور بے نیازی برتی ۝٨
وَكَذَّبَ بِالۡحُسۡنٰى ۝٩	اور جھٹلایا بھلائی کو ۝٩
فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡعُسۡرٰى ۝١٠	تو ہم پہنچائیں گے اسے سختی میں ۝١٠
وَمَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُ مَالُهٗۤ	اور نہ کام آئے گا اس کے اس کا مال

اِذَا تَرَدّٰى ﴿١١﴾	جب گرے گا وہ (دوزخ کے گڑھے میں) ﴿١١﴾
اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ﴿١٢﴾	بے شک ہمارے ذمہ ہے راہ دکھانا ﴿١٢﴾
وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ﴿١٣﴾	اور بے شک ہم ہی مالک ہیں آخرت کے اور دنیا کے بھی ﴿١٣﴾
فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ﴿١٤﴾	پس میں نے خبردار کر دیا ہے تم کو بھڑکتی ہوئی آگ سے ﴿١٤﴾
لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ﴿١٥﴾	نہیں جھلسے گا اس میں مگر وہ انتہائی بدبخت ﴿١٥﴾
الَّذِىْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿١٦﴾	جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا ﴿١٦﴾
وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ﴿١٧﴾	اور بچا لیا جائے گا اس سے وہ بڑا پرہیزگار ﴿١٧﴾
الَّذِىْ يُؤْتِىْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ﴿١٨﴾	جو دیتا ہے اپنا مال پاکیزگی کی خاطر ﴿١٨﴾
وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ	جبکہ نہ ہو کسی کا اس پر کوئی ایسا احسان
تُجْزٰٓى ﴿١٩﴾	کہ اس کا بدلہ دیا جائے ﴿١٩﴾
اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ﴿٢٠﴾	(وہ دیتا ہے) محض خوشنودی چاہنے کی خاطر اپنے ربِّ اعلیٰ کی ﴿٢٠﴾
وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿٢١﴾	اور عنقریب وہ خوش ہو جائے گا ﴿٢١﴾

(٩٣) سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ (١١)

اٰياتها ١١ — ركوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالضُّحٰى ﴿١﴾	قسم ہے روز روشن کی ﴿١﴾
وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ﴿٢﴾	اور رات کی جب وہ چھا جائے ﴿٢﴾
مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ	نہیں چھوڑا تم کو (اے محمدؐ) تمہارے رب نے

وَمَا قَلٰى ۝٣	اور نہ وہ ناراض ہوا ۝٣
وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝٤	اور یقیناً بعد کا دور بہتر ہے تمہارے لیے پہلے دور سے ۝٤
وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ	اور عنقریب (وہ کچھ) عطا کرے گا تمہیں
رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝٥	تمہارا رب کہ خوش ہو جاؤ گے تم ۝٥
اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝٦	کیا نہیں پایا تمہارے رب نے تم کو یتیم پھر ٹھکانا فراہم کیا ۝٦
وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝٧	اور پایا تم کو ناواقفِ راہ تو راہ دکھائی ۝٧
وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝٨	اور پایا تم کو تنگدست سو غنی کر دیا ۝٨
فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝٩	لہٰذا یتیم پر سختی نہ کرنا ۝٩
وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝١٠	اور جو سوالی ہو (اسے) نہ جھڑکنا ۝١٠
وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝١١	اور جو نعمتیں ہیں تمہارے رب کی ان کو خوب بیان کرتے رہنا ۝١١

ع ١٨

اٰیاتہا ٨ سُوْرَةُ الْمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ (٩٤) (١٢) رکوعہا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝١	(اے محمد) کیا نہیں کھول دیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا سینہ ۝١
وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝٢	اور اُتار دیا ہم نے تم پر سے بوجھ تمہارا ۝٢
الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝٣	وہ (بوجھ) جو توڑے دے رہا تھا تمہاری کمر ۝٣
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝٤	اور بلند کر دیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا ذکر ۝٤
فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٥	تو بے شک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے ۝٥

اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ﴿۶﴾	یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے ﴿۶﴾
فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿۷﴾	پھر اب جبکہ فارغ ہو چکے ہو تم تو محنت کرو (فرائض نبوت میں) ﴿۷﴾
وَاِلٰی رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾ ع	اور اپنے رب کی طرف دل لگائے رکھو ﴿۸﴾

ع ۱۹

(۹۵) سُوْرَةُ التِّیْنِ مَکِّیَّةٌ (۲۸)

اٰیاتُھا ۸ — رکوعُھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ ﴿۱﴾	قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی ﴿۱﴾
وَطُوْرِ سِیْنِیْنَ ﴿۲﴾	اور طورِ سینا کی ﴿۲﴾
وَھٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِیْنِ ﴿۳﴾	اور اس شہر امن والے کی ﴿۳﴾
لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ	بلاشبہ پیدا کیا ہم نے انسان کو
فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ﴿۴﴾	بہترین ساخت پر ﴿۴﴾
ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ ﴿۵﴾	پھر پھینک دیا ہم نے اس کو سب نیچوں سے نیچے ﴿۵﴾
اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور کیے انہوں نے نیک کام
فَلَھُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۶﴾	سو ان کے لیے ہے اجر بے انتہا ﴿۶﴾
فَمَا یُکَذِّبُكَ بَعْدُ	پھر کون جھٹلا سکتا ہے تم کو (اے نبیؐ) اس کے بعد،
بِالدِّیْنِ ﴿۷﴾	جزاء و سزا کے معاملہ میں ﴿۷﴾
اَلَیْسَ اللّٰهُ بِاَحْکَمِ الْحٰکِمِیْنَ ﴿۸﴾ ع	کیا نہیں ہے اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم؟ ﴿۸﴾

ع ۲۰

سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ (۹۶)

اٰیَاتُهَا ۱۹ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۚ ①	پڑھو (اے نبیؐ) اپنے رب کا نام لے کر جس نے پیدا کیا ①
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ ②	پیدا کیا انسان کو (نطفۂ مخلوط کے) جمے ہوئے خون سے ②
اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۙ ③	پڑھو اور تمہارا رب بڑا ہی کریم ہے ③
الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ ④	جس نے علم سکھایا قلم کے ذریعہ سے ④
عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ؕ ⑤	سکھایا انسان کو وہ علم جو نہیں جانتا تھا وہ ⑤
كَلَّاۤ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰۤى ۙ ⑥	خبردار! بے شک انسان ضرور سرکش ہو جاتا ہے ⑥
اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ؕ ⑦	اس بنا پر کہ دیکھتا ہے وہ خود کو بے نیاز ⑦
اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ؕ ⑧	بے شک تیرے رب ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ⑧
اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یَنْهٰى ۙ ⑨	بھلا دیکھا تم نے اس شخص کو جو منع کرتا ہے ⑨
عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ؕ ⑩	ایک بندہ کو جب وہ نماز پڑھتا ہے ⑩
اَرَءَیْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰۤى ۙ ⑪	بھلا دیکھو تو اگر ہو (وہ بندہ) راہِ راست پر ⑪
اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ؕ ⑫	یا تلقین کرتا ہو پرہیزگاری کی ⑫
اَرَءَیْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ؕ ⑬	تمہارا کیا خیال ہے اگر جھٹلاتا ہو یہ (منع کرنے والا) اور منہ موڑتا ہو ⑬
اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰى ؕ ⑭	کیا نہیں جانتا وہ کہ بے شک اللہ دیکھ رہا ہے؟ ⑭
كَلَّا لَىِٕنْ لَّمْ یَنْتَهِ ۙ ۬	خبردار! اگر نہ باز آیا وہ

لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ﴿١٥﴾ — تو ضرور گھسیٹیں گے ہم (اسے) پیشانی کے بل ﴿١٥﴾

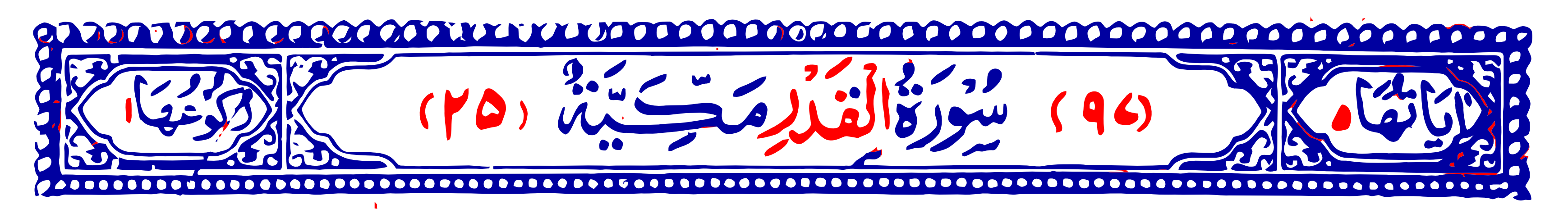
نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿١٦﴾ — پیشانی جو جھوٹی بھی ہے خطا کار بھی ﴿١٦﴾

فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ﴿١٧﴾ — پس بلالے وہ اپنے حامیوں کی ٹولی کو ﴿١٧﴾

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿١٨﴾ — ہم بھی بلائے لیتے ہیں عذاب کے فرشتوں کو ﴿١٨﴾

كَلَّا ۖ لَا تُطِعْهُ — خبردار! نہ مانو کہا اس کا

وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۩ ﴿١٩﴾ — اور سجدہ کرو (اپنے رب کو) اور قرب حاصل کرو ﴿١٩﴾



آیاتها ٥ — (٩٧) سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ (٢٥) — رکوعها ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿١﴾ — یقیناً ہم ہی نے نازل کیا ہے قرآن کو شب قدر میں ﴿١﴾

وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿٢﴾ — اور کیا جانو تم کہ کیا ہے شب قدر؟ ﴿٢﴾

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ — شب قدر بہتر ہے

مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ﴿٣﴾ — ہزار مہینوں سے ﴿٣﴾

تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ — اترتے ہیں فرشتے اور روح

فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم — اس رات میں اپنے رب کے اذن سے،

مِّن كُلِّ أَمْرٍ ﴿٤﴾ — ہر حکم لے کر ﴿٤﴾

سَلَامٌ هِيَ — سراسر سلامتی ہے یہ رات

حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿٥﴾ — طلوع فجر تک ﴿٥﴾

(۹۸) سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۰)

اٰيَاتُهَا ۸ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	ہرگز نہ تھے وہ لوگ جو کافر ہیں اہلِ کتاب میں سے
وَ الْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ	اور مشرکوں میں سے باز آنے والے اپنے کفر سے،
حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝۱	جب تک کہ (نہ) آتی ان کے پاس روشن دلیل ۝۱
رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ	(یعنی) ایک رسول اللہ کی طرف سے
يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝۲	جو پڑھ کر سنائے پاک صحیفے ۝۲
فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝۳	جن میں لکھی ہوں تحریریں راست اور درست ۝۳
وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور نہیں بٹے فرقوں میں وہ لوگ جنہیں دی گئی کتاب
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝۴	مگر اس کے بعد کہ آگئی تھی ان کے پاس واضح دلیل ۝۴
وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ	اور نہیں حکم دیا گیا تھا انہیں مگر یہ کہ عبادت کریں اللہ کی
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ	خالص کرتے ہوئے اسی کے لیے اپنے دین کو۔ یکسو ہو کر
وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ	اور قائم کریں نماز اور ادا کریں زکوٰۃ
وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝۵	اور یہی ہے نہایت صحیح اور درست دین ۝۵
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بے شک وہ جنہوں نے انکار کیا (محمدؐ کی نبوت کا)
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ	اہلِ کتاب اور مشرکوں میں سے ہوں گے جہنم کی آگ میں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	ہمیشہ رہیں گے اس میں۔

اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۞ ⑥
یہی لوگ ہیں مخلوق میں سب سے بدتر ⑥

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
بے شک وہ جو ایمان لائے (اہلِ کتاب میں سے)

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اور کیے انہوں نے نیک عمل ۔

اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۞ ⑦
یہی لوگ ہیں مخلوق میں سب سے بہتر ⑦

جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ
جزا ہے ان کی ان کے رب کے ہاں جنتیں سدا رہنے والی

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ
جاری ہوں گی ان کے نیچے نہریں سدا رہیں گے وہ ان میں

اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا
ہمیشہ ہمیشہ، راضی ہوا اللہ ان سے اور وہ راضی ہوئے

عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۞ ⑧
اللہ سے ۔ یہ ہے (صلہ) اس شخص کا جو ڈرتا رہا اپنے رب سے ⑧

اٰیاتہا ۸ — (۹۹) سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ (۹۳) — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۞ ①
جب ہلا ڈالی جائے گی زمین اپنی پوری شدت سے ①

وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۞ ②
اور نکال باہر کرے گی زمین اپنے سارے بوجھ ②

وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۞ ③
اور کہے گا انسان اُسے کیا ہو گیا ؟ ③

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۞ ④
اس دن کہہ ڈالے گی زمین اپنے (اوپر بیتے ہوئے) حالات ④

بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۞ ⑤
اس لیے کہ تیرے رب نے حکم بھیجا اسے (ایسا کرنے کا) ⑤

يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۞
اس دن پلٹیں گے لوگ گروہ در گروہ ۔

لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۞ ⑥
تاکہ دکھائے جائیں گے انہیں اعمال ان کے ⑥

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ | سو جس نے کی ہوگی ذرہ برابر نیکی دیکھ لے گا وہ اسے ۝۷

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝ | اور جس نے کی ہوگی ذرہ برابر بدی دیکھ لے گا وہ اسے ۝۸

اٰیاتہا ۱۱ — سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (۱۰۰) (۱۴) — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝ | قسم ہے سرپٹ دوڑنے والے ہانپتے (گھوڑوں) کی ۝۱

فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝ | جو چنگاریاں جھاڑتے ہیں (ٹاپوں) کی ٹھوکر سے ۝۲

فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝ | پھر چھاپہ مارتے ہیں صبح سویرے ۝۳

فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝ | پھر اڑاتے ہیں اس موقع پر گرد و غبار ۝۴

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝ | پھر اندر جا گھستے ہیں اسی حالت میں کسی مجمع کے ۝۵

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝ | بے شک انسان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے ۝۶

وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝ | اور بے شک وہ اس حقیقت پر خود گواہ ہے ۝۷

وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝ | اور بے شک وہ مال کی محبت میں بری طرح مبتلا ہے ۝۸

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ | تو کیا نہیں جانتا وہ (اس وقت کو) جب نکالا جائے گا

مَا فِي الْقُبُوْرِ ۝ | وہ جو قبروں میں (مدفون) ہے؟ ۝۹

وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۝ | اور ظاہر کر دیے جائیں گے وہ (بھید) جو سینوں میں ہیں ۝۱۰

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ | یقیناً ان کا رب ان سے

يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝ | اس دن خوب باخبر ہوگا ۝۱۱

آیاتھا ١١ سُوۡرَةُ الۡقَارِعَةِ مَکِّیَّۃٌ (١٠١) (٣٠) رکوعھا ١

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

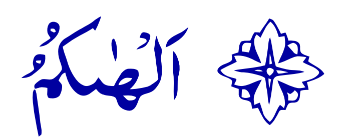
اَلۡقَارِعَۃُ ۙ﴿۱﴾	وہ عظیم حادثہ! ①
مَا الۡقَارِعَۃُ ۚ﴿۲﴾	کیا ہے وہ عظیم حادثہ؟ ②
وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا الۡقَارِعَۃُ ؕ﴿۳﴾	اور کیا جانو تم کیا ہے وہ عظیم حادثہ؟ ③
یَوۡمَ یَکُوۡنُ النَّاسُ کَالۡفَرَاشِ الۡمَبۡثُوۡثِ ۙ﴿۴﴾	وہ دن جب ہوں گے انسان بکھرے ہوئے پتنگوں کی مانند ④
وَ تَکُوۡنُ الۡجِبَالُ کَالۡعِہۡنِ الۡمَنۡفُوۡشِ ؕ﴿۵﴾	اور ہوں گے پہاڑ دھنکی ہوئی رنگین اون کی مانند ⑤
فَاَمَّا مَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِیۡنُہٗ ۙ﴿۶﴾	تو وہ شخص کہ ہوں گے وزن دار اعمال اس کے ⑥
فَہُوَ فِیۡ عِیۡشَۃٍ رَّاضِیَۃٍ ؕ﴿۷﴾	سو وہ ہوگا دلپسند عیش میں ⑦
وَ اَمَّا مَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِیۡنُہٗ ۙ﴿۸﴾	اور وہ شخص کہ ہوں گے ہلکے اعمال اس کے ⑧
فَاُمُّہٗ ہَاوِیَۃٌ ؕ﴿۹﴾	تو ہوگا اس کا ٹھکانا گہرا گڑھا ⑨
وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا ہِیَہۡ ؕ﴿۱۰﴾	اور کیا جانو تم کیا ہے وہ؟ ⑩
نَارٌ حَامِیَۃٌ ﴿۱۱﴾	آگ ہے دہکتی ہوئی ⑪

ع ٢٦

آیاتھا ٨ سُوۡرَةُ التَّکَاثُرِ مَکِّیَّۃٌ (١٠٢) (١٦) رکوعھا ١

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے



اَلۡہٰکُمُ	غفلت میں ڈالے رکھا تم کو

التَّكَاثُرُ ۝١	ایک دوسرے سے بڑھ کر، زیادہ سے زیادہ (دنیا) حاصل کرنے کی ہوس نے ①
حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝٢	یہاں تک کہ جا دیکھیں تم نے قبریں ②
كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٣	خبردار ! عنقریب معلوم ہو جائے گا تمہیں ③
ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٤	پھر سن لو ! عنقریب معلوم ہو جائے گا تمہیں ④
كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ	دیکھو ! اگر معلوم ہوتا تمہیں (اس روش کا انجام
عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝٥	یقینی علم کی حیثیت سے) تو تم ہرگز ایسا نہ کرتے) ⑤
لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝٦	جان لو تم ضرور دیکھو گے جہنم کو ⑥
ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝٧	پھر تم ضرور دیکھو گے اسے یقین کی آنکھ سے ⑦
ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝٨	پھر ضرور باز پرس ہوگی تم سے اس دن نعمتوں کے بارے میں ⑧

ع ۲۷

(۱۰۳) سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ (۱۳) آیاتھا ۳ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالْعَصْرِ ۝١	قسم ہے زمانے کی ①
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝٢	یقیناً، انسان خسارے میں ہے ②
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور کرتے رہے نیک عمل
وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ	اور نصیحت کرتے رہے ایک دوسرے کو حق کی
وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝٣	اور تلقین کرتے رہے ایک دوسرے کو صبر کی ③

ع ۲۸

اٰیَاتُھَا ۹ سُوْرَۃُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ (۳۲) (۱۰۴) رُکُوْعُھَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۟ۙ﴿۱﴾
تباہی ہے ہر اس شخص کے لیے جو امنہ در منہ طعنے دینے اور (پیٹھ پیچھے) برائیاں کرنے کا خوگر ہے ﴿۱﴾

الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۟ۙ﴿۲﴾
جو جمع کرتا رہا مال اور گن گن کر رکھتا رہا اسے ﴿۲﴾

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۟ۚ﴿۳﴾
سمجھتا ہے کہ بے شک اس کے مال نے زندۂ جاوید کر دیا ہے اسے ﴿۳﴾

كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۟ؗۖ﴿۴﴾
ہرگز نہیں! ضرور اور بہرحال پھینکا جائے گا وہ حطمہ میں ﴿۴﴾

وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۟ؕ﴿۵﴾
اور کیا جانو تم کیا ہے حُطمہ؟ ﴿۵﴾

نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۟ۙ﴿۶﴾
اللہ کی آگ ہے، دہکائی ہوئی ﴿۶﴾

الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۟ؕ﴿۷﴾
جو جا پہنچے گی دلوں تک ﴿۷﴾

اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۟ۙ﴿۸﴾
بے شک وہ ان پر ڈھانک کر بند کر دی جائے گی ﴿۸﴾

فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۟۠﴿۹﴾
اونچے اونچے ستونوں میں ﴿۹﴾

ع ۹ / ۲۹

اٰیَاتُھَا ۵ سُوْرَۃُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ (۱۹) (۱۰۵) رُکُوْعُھَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ
کیا نہیں دیکھا تم نے کیا معاملہ کیا تمہارے رب نے

بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝١

ہاتھی والوں کے ساتھ ؟ ۝١

اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝٢

کیا نہیں کر دیا ان کے داؤ کو غلط ؟ ۝٢

وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝٣

اور بھیجے ان پر پرندے جھنڈ کے جھنڈ ۝٣

تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝٤

پھینکتے تھے وہ ان پر پتھریاں کنکر کی ۝٤

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝٥

پھر کر دیا (اللہ نے) ان کو مانند کھائے ہوئے بھس کے ۝٥

اٰيَاتُهَا ٤ (١٠٦) سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ (٢٩) رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝١

اس بنا پر کہ مانوس کر دیا (اللہ نے) قریش کو ۝١

اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝٢

یعنی مانوس کر کے ان کو تجارتی سفروں سے، سردیوں میں اور گرمیوں میں ۝٢

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝٣

سو چاہیے کہ عبادت کریں وہ اس گھر کے رب کی ۝٣

الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ

جس نے کھانے کو دیا انہیں بھوک میں

وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝٤

اور امن بخشا ان کو خوف سے ۝٤

اٰيَاتُهَا ٧ (١٠٧) سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ (١٧) رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝١

بھلا دیکھا تم نے اس شخص کو جو جھٹلاتا ہے جزا و سزا کو ؟ ۝١

فَذٰلِكَ الَّذِىْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝۲ — سو یہ وہی شخص ہے جو دھکے دیتا ہے یتیم کو ۝۲

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝۳ — اور نہیں ترغیب دیتا ہے مسکین کا کھانا دینے کی ۝۳

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝۴ — پس تباہی ہے ان نمازیوں کے لیے ۝۴

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝۵ — جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں ۝۵

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝۶ — جو ریاکاری کرتے ہیں ۝۶

وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝۷ — اور نہیں دیتے برتنے کی چھوٹی چھوٹی چیزیں بھی ۝۷

اٰیَاتُهَا ۳ — (۱۰۸) سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ (۱۵) — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝۱ — بے شک ہم نے عطا کیا تم کو (اے محمدؐ) الکوثر ۝۱

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝۲ — لہٰذا نماز پڑھو تم اپنے رب کے لیے اور قربانی کرو ۝۲

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝۳ — یقیناً جو دشمن ہے تمہارا وہی ہوگا بے نام ونشان ۝۳

اٰیَاتُهَا ۶ — (۱۰۹) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ (۱۸) — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝۱ — کہہ دو اے منکرو! ۝۱

لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲ — نہیں عبادت کرتا میں جن کی عبادت کرتے ہو تم ۝۲

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٣
اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اُس کی جس کی عبادت کرتا ہوں میں ۝٣

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝٤
اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں ان کی جن کی عبادت تم نے کی ۝٤

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٥
اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں ۝٥

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝٦
تمہارے لیے ہے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین ۝٦

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ
اٰیاتُها ٣ (١١٠) (١١٤) رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝١
جب آجائے مدد اللہ کی اور فتح (نصیب ہو جائے) ۝١

وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝٢
اور دیکھ لو تم (اے نبی) لوگوں کو کہ داخل ہو رہے ہیں وہ اللہ کے دین میں فوج در فوج ۝٢

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝٣
تو تسبیح کرو تم اپنے رب کی، اس کی حمد کے ساتھ اور بخشش مانگو اس سے بے شک وہی ہے توبہ قبول کرنے والا ۝٣

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ
اٰیاتُها ٥ (١١١) (٦) رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝١
ٹوٹ گئے دونوں ہاتھ ابولہب کے اور نامراد ہو گیا وہ ۝١

مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝٢
نہ کام آیا کچھ، اس کے مال اس کا اور نہ (وہ) جو اس نے کمایا ۝٢

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۚ ۝۳ — عنقریب جا پڑے گا وہ لپٹیں مارتی آگ میں ۝۳

وَّ امْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۚ ۝۴ — اور اس کی بیوی بھی، اٹھائے پھرنے والی ایندھن ۝۴

فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝۵ — اس کی گردن میں (ہوگی) رسی مونجھ کی ۝۵

(۱۱۲) سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ (۲۲) — اٰیاتُہا ۴ — رکوعُہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ۝۱ — کہو وہ اللہ ہے یکتا ۝۱

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ۝۲ — اللہ بے نیاز ہے، سب اس کے محتاج ۝۲

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ۝۳ — نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ۝۳

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴ — اور نہیں ہے اس کا ہمسر بھی کوئی ۝۴

(۱۱۳) سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ (۲۰) — اٰیاتُہا ۵ — رکوعُہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ ۝۱ — کہو پناہ مانگتا ہوں میں صبح کے رب کی ۝۱

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ ۝۲ — شر سے ان چیزوں کے جو اس نے پیدا کیں ۝۲

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ ۝۳ — اور شر سے اندھیرے کے جب چھا جائے وہ ۝۳

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ ۝۴ — اور شر سے گرہوں میں پھونک مارنے والیوں کے ۝۴

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵
اور شر سے حاسد کے جب حسد کرے وہ ۵

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ (۱۱۴) (۲۱) اٰیاتها ۶ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱
کہو پناہ مانگتا ہوں میں انسانوں کے رب کی ۱

مَلِكِ النَّاسِ ۝۲
انسانوں کے بادشاہ کی ۲

اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳
انسانوں کے معبود کی ۳

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ۝۴
شر سے وسوسہ ڈالنے والے کے جو بار بار پلٹ کر آتا ہے ۴

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵
جو وسوسے ڈالتا ہے انسانوں کے دلوں میں ۵

مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝۶
وہ جنوں میں سے ہو خواہ انسانوں میں سے ۶

دُعَاءِ خَتْمِ الْقُرْاٰن

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ ۔ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا وَّ نُوْرًا وَّ هُدًی وَّرَحْمَةً ۔ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِیْتُ وَ عَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ (اٰمِیْن)

اے اللہ! دور فرما میری پریشانی میری قبر میں اے اللہ! رحم فرما مجھ پر قرآن عظیم کی برکت سے اور بنا تو قرآن کو میرے لیے پیشوا، روشنی، ہدایت اور رحمت اے اللہ! یاد دلا تو مجھے قرآن میں سے جو میں بھول گیا ہوں اور سکھلا دے تو مجھے اس میں سے جو میں نہیں جانتا اور نصیب فرما تو مجھے اس کی تلاوت رات کے وقت اور دن کے وقت اور بنا تو اس کو میرے لیے حجت اے ربّ العالمین (قبول فرما)

تصدیق: قرآن آسان تحریک کے شائع کردہ ترجمۂ قرآن حکیم کا عربی متن میں نے حرفاً حرفاً پڑھا ہے میں اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس میں اعراب وغیرہ کی کوئی غلطی نہیں جس سے قرآنِ حکیم کے متن میں کوئی تبدیلی واقع ہو جاتی ہو۔ [illegible]